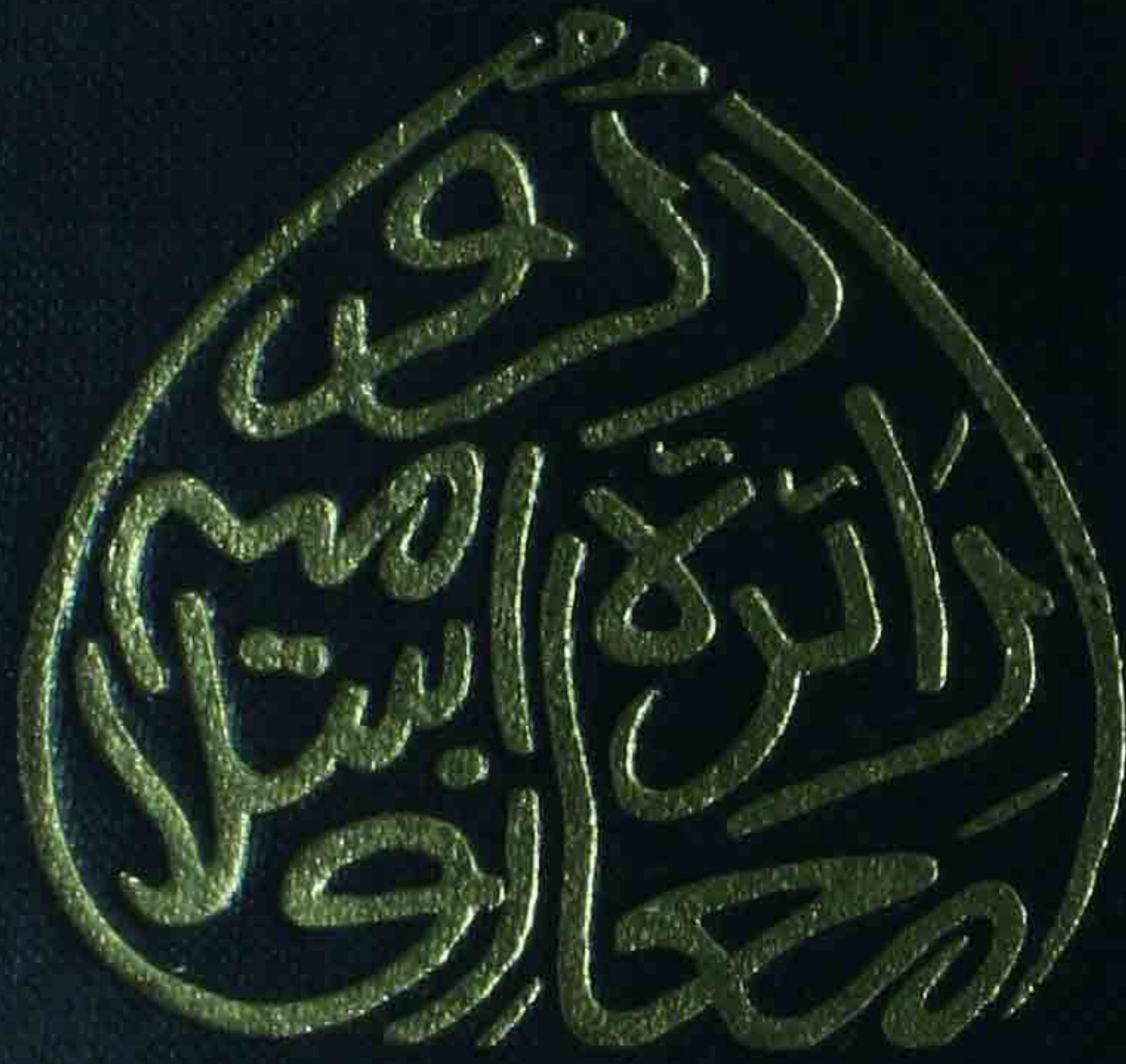


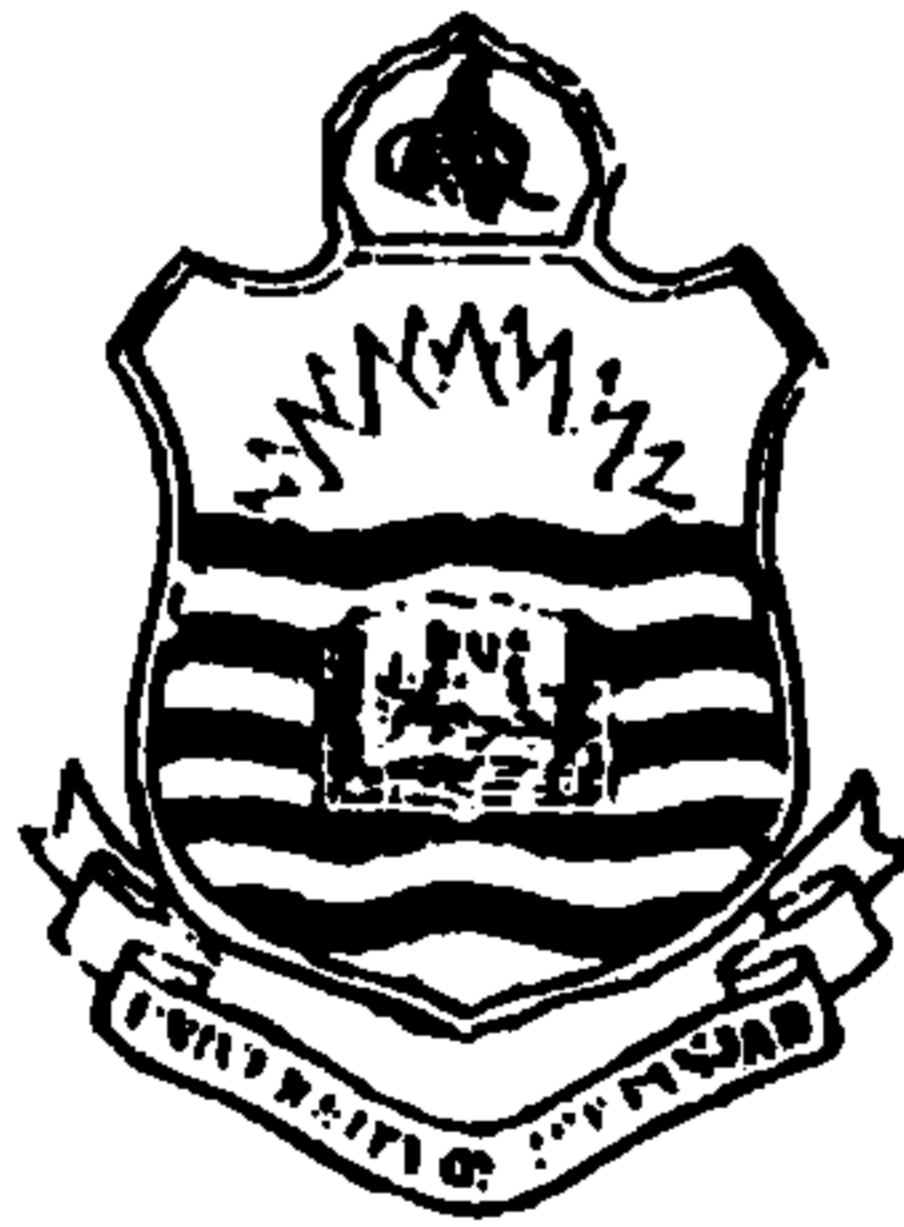
Urdu Daira Maraf-e-Islamia



اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ

زیرِ اہتمام

دانش گاہ پنجاب، لاہور



جلد ۲۴

اشاریہ

۱۳۱۳ھ/۱۹۹۳ء

طبع اول

marfat.com

Marfat.com

ادارۂ تحریر

| | | | | |
|------------|-----|-----|-----|--|
| رئیس ادارہ | ... | ... | ... | پروفیسر سید محمد امجد الطاف ، ایم اے (پنجاب) |
| ایڈیٹر * | ... | ... | ... | پروفیسر مرزا مقبول بیگ بدخشانی ، ایم اے (پنجاب) |
| ایڈیٹر | ... | ... | ... | شیخ نذیر حسین ، ایم اے (پنجاب) |
| ایڈیٹر | ... | ... | ... | ڈاکٹر حافظ محمود الحسن عارف ، ایم اے ، پی ایچ ڈی (پنجاب) |

★ وفات : ۲۲ مئی ۱۹۹۳ء

مجلس انتظامیہ

- ۱۔ لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) محمد صفدر ، ایم ایس سی ، وائس چانسلر دانش گاہ پنجاب (صدر مجلس)
- ۲۔ ڈاکٹر ذوالفقار علی ملک ، ایم اے (پنجاب) پی ایچ ڈی (کیمرج) ، پرو وائس چانسلر دانش گاہ پنجاب
- ۳۔ پروفیسر شیخ امتیاز علی ، ایم اے ، ایل ایل بی (علیک) ایل ایل ایم (پنجاب) ، ایل ایل ایم (سٹنڈرڈ) ، سابق چیئرمین ، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن و وائس چانسلر ، قائد اعظم یونیورسٹی ، اسلام آباد
- ۴۔ جسٹس (ریٹائرڈ) سردار محمد اقبال ، سابق محتسب وفاق ، حکومت پاکستان ، اسلام آباد
- ۵۔ سید باہر علی شاہ ، ۷۰-ایف سی سی - گلبرگ ، لاہور
- ۶۔ معتمد مالیات ، حکومت پنجاب ، لاہور (یا نمائندہ)
- ۷۔ معتمد تعلیم ، حکومت پنجاب ، لاہور (یا نمائندہ)
- ۸۔ ڈین کلیۃ علوم اسلامیہ و ادبیات شرقیہ ، دانش گاہ پنجاب ، لاہور
- ۹۔ ڈین کلیۃ سائنس ، دانش گاہ پنجاب ، لاہور
- ۱۰۔ ڈین کلیۃ قانون ، دانش گاہ پنجاب ، لاہور
- ۱۱۔ رجسٹرار ، دانش گاہ پنجاب ، لاہور
- ۱۲۔ خازن ، دانش گاہ پنجاب ، لاہور
- ۱۳۔ پروفیسر سید محمد امجد الطاف ، صدر شعبہ اردو دائرۃ معارف اسلامیہ (معمد)

بار اول اکتوبر ۱۹۹۳ء

marfat.com

Marfat.com

اشاریہ مقالات

جلد ۱

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱ | | * آئین : قانون ، رسم ، معمول ، دستور وغیرہ کے معنوں میں ایک کثیر الاستعمال اصطلاح، مثلاً آئین نوشیروان اور آئین نبوی وغیرہ . |
| ۲ ۲ | | ⊙ آب : قدیم یہودیہ شام کے شمسی سال کے پانچویں مہینے کا بابلی نام . |
| | | * آبادان : رگ بہ عبادان . |
| | | * آبادہ : ایران کے صوبہ فارس کی انتہائی شمالی ولایت اور شیراز سے اصفہان جانے والی سڑک پر ایک چھوٹا سا شہر . |
| ۱ ۳ | | * آبازہ : (ت) ایک لقب، جو آبازی نسل کے مختلف افراد کے ناموں میں مستعمل ہے، مثلاً: (۱) آبازہ پاشا : ترکی کے ایک باغی جان بولاط اوغلی کے خزانچی محمد پاشا کا عرف (م ۱۰۳۳/۱۶۳۳ء)؛ (۲) آبازہ حسن پاشا : ایک معروف ترک سپہ سالار (م بعد از ۱۰۶۹/۱۶۵۸ء)؛ (۳) آبازہ محمد پاشا : مرعش کا بیگریگی (م ۱۱۵۸/۱۷۷۱ء) . |
| ۱ ۳ | | ⊙ آبان : (آبان یا آبان ماہ) قدیم ایرانی یزدگردی تقویم کا آٹھواں مہینہ : نیز ایرانی دیومالا کا ایک فرشتہ . |
| ۲ ۵ | | ⊙ آبدست : (ف) رگ بہ وضو . |
| ۱ ۶ | | * آبسکون : (ابسکون) اعمال جرجان (گرگان) میں بحیرہ خزر پر ایک بندرگاہ . |
| ۱ ۶ | | * آبش : رگ بہ (آل) سلقہ . |
| ۱ ۷ | | * آبی : رگ بہ عبد . |
| ۱ ۷ | | * آبنوس : لکڑی کی ایک معروف قسم . |
| ۱ ۷ | | ⊙ آت : (ت) بمعنی گھوڑا ، جو متعدد اعلام کی ترکیب میں استعمال ہے، مثلاً آت بازار ، آت میدان وغیرہ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱۰ | | ⊙ آتش : خواجہ حیدر علی ؛ اردو کے ممتاز صاحب دیوان شاعر (م ۱۲۶۳/۵۱۸۳۴ء) . |
| ۱ ۱۳ | | ⊙ الْآثَارُ الْعُلُوبِيَّةُ : "کائنات الجوّ"، یعنی علم حوادث سماوی . |
| ۱ ۱۴ | | * أَجْرُومِيَّةُ : رگ بہ ابن آجروم . |
| ۱ ۱۴ | | * آجی : رگ بہ آجی . |
| ۱ ۱۴ | | * آحاد : رگ بہ خبر الواحد . |
| ۱ ۱۴ | | * آخال تیکہ : انیسویں صدی کے اواخر میں ماورائے بحیرہ خزر کے روسی علاقے میں ایک ضلع . |
| ۲ ۱۴ | | * آخالچغ : رگ بہ آخسخہ . |
| ۲ ۱۴ | | * آخوت : (ع) حیات مابعدالموت کے لیے ایک قرآنی اصطلاح . |
| ۱ ۲۱ | | * آخری چہار شنبہ : ماہ صفر کا آخری بدھ، جسے برعظیم پاک و ہند کے مسلمان بطور تہوار مناتے ہیں . |
| ۱ ۲۱ | | * آخِسَخَه : (آخِسَقَه) گرجستان (روس) کے صوبہ سمنسخہ یا مسق کے مرکزی شہر کا ایرانی و ترکی نام ؛ گرجستانی زبان میں آخال تِسِيخَه . |
| ۱ ۲۲ | | * آہور : رگ بہ امیر آخور . |
| ۱ ۲۲ | | * آداماوه : رگ بہ آداماوا . |
| ۱ ۲۲ | | ⊙ آدم : ابوالبشر ؛ زمین پر خدا کے پہلے نبی اور پہلے انسان . |
| ۱ ۲۴ | | ⊙ آدم بنوری : شیخ ؛ حضرت مجدد الف ثانی کے خلیفہ ؛ مشہور ہندوستانی عالم ، صوفی اور مصنف (م ۱۰۵۳/۵۱۶۳۳ء) . |
| ۱ ۲۹ | | ⊙ آدیہمان : (سابقاً حصن منصور) شمال مشرقی آناطولی کا ایک چھوٹا سا شہر . |
| ۱ ۳۰ | | * آدینہ بیگ خان : اٹھارہویں صدی عیسوی میں پنجاب کا گورنر (م ۱۱۷۲/۵۱۷۵۸ء) . |
| ۲ ۳۳ | | ⊙ آذر : حاجی لطف علی اصفہانی ؛ فارسی شعرا کے مشہور تذکرے آتش کدہ کا مؤلف (حیات ۱۱۹۹/۵۱۷۸۵ء) . |
| ۱ ۳۶ | | ⊙ آذر : (آذر ماہ) یزدگردی تقویم کا نواں مہینا . |
| ۱ ۳۷ | | * آذر بیجان : (۱) ایران کا ایک مشہور صوبہ ؛ (۲) جمہوریہ اشتراکیہ شوروی . |
| ۲ ۳۳ | | * آذری : ایک ترکی بولی . |
| ۱ ۳۹ | | * آذری : حمزہ بن علی طوسی یبہقی ؛ فارسی کا ایک مشہور صوفی شاعر اور مصنف (م ۱۳۶۲/۵۸۶۸ء) . |
| ۲ ۵۳ | | * آراوط : رگ بہ جبل الحارث . |
| ۲ ۵۳ | | * آرال : مغربی ترکستان میں قدرے کھاری پانی کی ایک بڑی جھیل . |
| ۲ ۵۸ | | * آرہالیق : رگ بہ آرہالیق . |
| ۲ ۵۸ | | * آرہہ : رگ بہ آرہہ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۵۸ | | * آرٹوین : ترکیہ میں چوروک کی قضا اور ولایت کا صدر مقام . |
| ۲ ۵۸ | | * آرٹ : رگ بہ فن ، اربسک ، بناء ، تجلید ، تذهیب ، تکفیت ، رسم ، عاج ؛ نیز دیکھیے جملہ ملکوں ، شہروں اور خانوادوں پر مقالے . |
| ۲ ۵۸ | | * آرغیش : بحیرہ وان کے شمال مشرق کنارے پر واقع سلطنت عثمانیہ کا ایک چھوٹا سا شہر . |
| ۲ ۵۸ | | * آرغیش طاغ : ترکیہ میں قیصریہ کے قریب ایک اہم برکانی چوٹی اور ایشیائے کوچک کا بلند ترین مقام . |
| ۲ ۵۹ | | * آرزاؤ : الجزائر کا ایک ساحلی شہر . |
| ۲ ۶۰ | | * آرزو : سراج الدین علی خان ؛ آخری دور مغلیہ میں فارسی زبان کا نامور عالم ، محقق ، شاعر اور مصنف (۱۶۸۷ء/۱۰۹۹ء - ۱۶۸۸ء تا ۱۱۶۹ء/۱۷۵۶ء) . |
| ۲ ۶۱ | | * آرسلان (ت) : بمعنی شیر ، جو ترکی میں بطور اسم علم مستعمل ہے . |
| ۲ ۶۷ | | * آرسلان بن سلجوق : سلجوقیوں کا جد اعلیٰ (م تقریباً ۱۰۳۵ء/۳۲۷ء - ۱۰۳۶ء) . |
| ۲ ۶۷ | | * آرسلان بن طغرل : ایک سلجوقی حکمران (از ۱۱۶۰ء/۵۵۵ء تا ۱۱۷۵ء/۵۷۱ء) . |
| ۱ ۶۹ | | * آرسلان ارغون : ملک شاہ کا بھائی اور خراسان و بلخ کا ایک سلجوقی حکمران (م ۱۱۹۰ء/۱۰۹۷ء - ۱۰۹۷ء) . |
| ۲ ۶۹ | | * آرسلان خان : محمد بن سلیمان قراخانی ، فرمانروائے ماوراء النہر (م ۵۲۳ ، ۵۲۵ یا ۵۲۶ء) . |
| ۲ ۷۰ | | * آرسلان شاہ : بن طغرل شاہ ، کرمان کا سلجوقی حکمران (م ۱۱۷۷ء/۵۷۲ء) . |
| ۲ ۷۱ | | * آرسلان شاہ : بن کرمان شاہ ، کرمان کا سلجوقی فرمانروا (از ۱۱۰۱ء/۳۹۵ء تا ۱۱۳۲ء/۵۳۷ء) . |
| ۱ ۷۲ | | * آرسلان شاہ : بن مسعود ، ابوالمحارث ؛ خاندان زنگی کا ایک بادشاہ ؛ رگ بہ زنگی . |
| ۲ ۷۲ | | * آرسلان شاہ : بن مسعود بن ابراہیم غزنوی (۱۱۵۷ء/۳۷۶ء تا ۱۱۱۸ء/۵۱۲ء) ، غزنی کا حکمران (از ۱۱۱۶ء/۵۰۹ء) . |
| ۲ ۷۲ | | * آرسلان لی : (ت) قدیم ترکی سکہ ؛ رگ بہ غروش . |
| ۱ ۷۵ | | * آرکاٹ : جنوبی ہند کا ایک اہم شہر اور ضلع . |
| ۱ ۷۵ | | * آرنائوڈلیق (ت) : عثمانی ترکی زبان میں آلبانیا کا نام . |
| ۲ ۷۶ | | * آزاد : ابوالکلام ، محی الدین ، احمد ؛ ہندوستان کے مشہور سیاسی لیڈر ، صحافی ، ادیب اور مفسر قرآن (۱۸۸۸ء/۱۳۰۵ء تا ۱۹۵۸ء/۱۳۷۷ء) . |
| ۲ ۹۹ | | * آزاد بلگرامی : میر غلام علی ؛ عہد مغلیہ کے ایک مشہور عالم اور متعدد عربی و فارسی کتب کے مؤلف اور شاعر (۱۷۰۳ء/۱۱۱۶ء تا ۱۷۸۶ء/۱۲۰۰ء) . |
| ۲ ۱۰۳ | | * آزاد : شمس العلماء مولوی ؛ مشہور تذکرہ نگار ، ادیب |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۱۰ | | اور شاعر (۱۸۳۵ء/۱۳۴۵ھ تا ۱۹۲۲ء/۱۳۴۱ھ) |
| ۱ ۱۱۳ | | * آزاغ : (آزوف) روس میں مسلم قاتاریوں کا ایک شہر . |
| ۱ ۱۱۵ | | ⊙ آزر : حضرت ابراہیمؑ کے والد تارح کا لقب . |
| ۱ ۱۲۰ | | * آزرده : خاں بہادر مفتی مولوی محمد صدر الدین ؛ صدر الصدور ؛ مشہور عالم ، شاعر اور متعدد فارسی و عربی کتب کے مؤلف (۱۲۰۰ھ/۱۷۸۹ء تا ۱۲۸۵ھ/۱۸۶۸ء) . |
| ۱ ۱۲۰ | | * آسام : جمہوریہ بھارت کا انتہائی مشرقی صوبہ . |
| ۱ ۱۲۲ | | * آستانہ : رگ بہ قسطنطنیہ . |
| ۱ ۱۲۲ | | ⊙ آسفی : رگ بہ سفی . |
| ۱ ۱۲۲ | | ⊙ آسیہ : فرعون کی مومن اور پاکباز بیوی ، جنہوں نے حضرت موسیٰ کی پرورش کی . |
| ۱ ۱۲۳ | | ⊙ آشنا : محمد طاہر المخاطب بہ عنایت خان ؛ اردو کا ایک صاحب دیوان شاعر (۱۰۸۱ھ/۱۶۷۰ء) . |
| ۱ ۱۲۳ | | * آص : رگ بہ آلان . |
| ۱ ۱۲۴ | | * آصف بن برخیا : حضرت سلیمانؑ کے معتمد ، وزیر اور صحابی . |
| ۱ ۱۲۵ | | * آصف جاہ : نظام حیدر آباد (رگ بان) کا لقب . |
| ۱ ۱۲۵ | | * آصف خان : ابوالحسن المشہور بہ آصف جاہی ؛ ملکہ نورجہاں کا بڑا بھائی اور شاہجہان کا خسر (۱۰۵۱ھ/۱۶۴۱ء) . |
| ۲ ۱۲۸ | | ⊙ آصفی : خواجہ آصف ہروی شیرازی ؛ معروف ایرانی فارسی شاعر (۹۲۱ھ/۱۵۱۵ء) . |
| ۱ ۱۲۹ | | * آغا : منگواوں اور ترکوں کے ہاں کلمہ تعظیم ، جو بڑا بھائی ، بڑی بہن ، باپ ، چچا ، دادا یا سردار کے لیے استعمال ہوتا تھا ؛ نیز ترکیہ میں بطور خطاب . |
| ۲ ۱۳۰ | | ⊙ آغا خان : (صحیح آقا خان) اسماعیلیوں کے امام کا اعزازی لقب . |
| ۲ ۱۳۰ | | (۱) آغا خان اول : حسن علی شاہ ؛ فتح علی شاہ کے منظور نظر اور داماد (۱۲۹۹ھ/۱۸۸۱ء) . |
| ۲ ۱۳۰ | | (۲) آغا خان دوم : آغا خان اول کے بیٹے ، علی شاہ (۱۳۰۳ھ/۱۸۸۵ء) . |
| ۲ ۱۳۰ | | (۳) آغا خان سوم : -ر سلطان محمد شاہ ، آغا شاہ دوم کے بیٹے اور موجودہ صدی کی ایک اہم بین الاقوامی شخصیت ، صدر کل ہند مسلم لیگ ، صدر مجلس اقوام . |
| ۲ ۱۳۲ | | (۴) آغا خان چہارم : شہزادہ شاہ کریم ، آغا خان سوم کے پوتے اور اسماعیلیوں کے موجودہ امام . |
| ۱ ۱۳۳ | | * آغا محمد شاہ : (۱۱۵۵ھ/۱۷۴۲ء تا ۱۲۱۲ھ/۱۷۹۷ء) ، ایران کے خاندان قاچار کا بانی . |
| ۱ ۱۳۴ | | * آغاج (ت) : عثمانی ترکی میں بمعنی درخت اور لکڑی نیز فاصلے کا ایک پیمانہ . |
| ۱ ۱۳۴ | | * آغمت : جنوبی مراکش کا ایک چھوٹا سا علاقہ جس کا تعلق تخت . |

- عنوان**
- اشارات**
- صفحہ عمود
- * **آکراک** : بربری زبان میں بمعنی احاطہ ؛ اصطلاحاً سرابردہ .
- ۱ ۱۳۶
- **آکرین** : فقیر اللہ لاہوری ، فارسی کا ایک صاحب دیوان ممتاز شاعر (م ۱۱۵۴ھ / ۱۷۴۱ء) .
- ۱ ۱۳۶
- * **آکرین** : بمعنی شاباش وغیرہ ؛ نیز ایرانی تقویم میں کیسہ کے پانچ دنوں میں سے پہلا دن .
- ۲ ۱۳۷
- * **آق حصار** : بمعنی سفید قلعہ ؛ متعدد شہروں اور قصبوں کا نام ، مثلاً (۱) مغربی آناطولی میں عہد بوزنطی کا قیاتیرہ ؛ (۲) ضلع مرمرہ میں موجودہ پاسوق اووہ ؛ (۳) بوسنہ سرای کے مغرب میں ایک مقام اور (۴) شمالی البانیا کا ایک قصبہ ، جسے ترک آقچہ حصار اور البانوی قرویہ بھی کہتے ہیں .
- ۲ ۱۳۷
- * **آق حصاری** : متعدد ترک مصنفوں کا نسبتی نام ، مثلاً الیاس بن عیسیٰ (م ۱۵۵۹/۸۹۶۷ء) - ۱۵۶۰ء ، محمد بن بدر الدین (م ۱۵۹۲/۸۱۰۰۰ء) ، نصوح المعروف بہ نوالی (م ۱۵۹۳/۸۱۰۰۳ء - ۱۵۹۵ء) ، حسن المعروف بہ کافی (حیات ۱۵۰۱۵/۸۱۰۰۶ء) اور حاجی نسیم اوغلو احمد بن حسن (حیات ۱۱۸۶ھ / ۱۷۷۲ - ۱۷۷۳ء) .
- ۱ ۱۳۹
- * **آق دینز** : رگ بہ بحر الروم .
- ۲ ۱۴۰
- * **آق سرای** : (آق سیرا) آناطولی کی ولایت نیگدہ کی ایک قضا کا صدر مقام ؛ نیز استانبول کا ایک محلہ .
- ۱ ۱۴۱
- **آق سرای** : گرگانج (Urgenc) کے قریب ایک محل کا نام ؛ نیز رگ بہ کش .
- ۲ ۱۴۱
- **آق سنقر** : (= سفید باز) متعدد ترکی حکام کا نام ، مثلاً موصل کے خاندان اتابکی کا جد ابو سعید آق سنقر بن عبداللہ قسیم الدولہ المعروف بہ ارحاب (م ۱۲۸۷ھ / ۱۰۹۳ء) اور ترک سپہ سالار آق سنقر الاحمدیلی (م ۱۱۳۴ھ / ۱۱۳۴ء) .
- ۲ ۱۴۱
- * **آق سنقر البرسقی** : قسیم الدولہ ابو سعید سیف الدین ، شحنہ عراق و عامل موصل (م ۱۱۲۶ھ / ۱۱۲۶ء) .
- ۱ ۱۴۳
- * **آق شمس الدین** : محمد ، شمس الملة والدین ؛ از اولاد شیخ شہاب الدین سہروردی ؛ ایک عالم اور صوفی (۱۳۸۹ھ / ۱۳۹۰ء - ۱۳۹۰ھ / ۱۳۸۹ء تا ۱۳۵۹ھ / ۱۳۵۹ء) .
- ۱ ۱۴۵
- * **آق شہر** : (= سفید شہر ؛ نیز آقشر ، آخشر ، آشقر وغیرہ) آناطولی کے دو شہر ، جن میں سے ایک ولایت قونیہ کی ایک قضا کا مرکز اور دوسرا شمال مشرقی آناطولی میں واقع ہے .
- ۲ ۱۴۶
- * **آق صو** : (آخ صو) روسی آذربيجان میں ایک گاؤں .
- ۲ ۱۴۷
- * **آق صو** : مشرقی ترکستان (سن کیانگ) کا ایک شہر .
- ۲ ۱۴۷
- * **آق صو** : (ت) بمعنی آب سفید ، ترکی ہونے والے مکانوں میں متعدد دریاؤں کا نام .
- ۱ ۱۴۹

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۳۹ | | ⊗ آق قویونلو : مشرق آناطولی کا ایک قبیلہ اور اس کی قائم کردہ امارت. |
| | | * آق کرمان : (بمعنی سفید شہر یا منڈی) یا آقچہ کرمان : عہد قدیم کا Tyras : |
| | | روسی میں بیلفورڈ : درباے نیستر (Deniester) کے دہانے کے کنارے |
| ۲ ۱۸۱ | | ایک شہر اور قلعہ . |
| | | ⊗ آق مسجد : (بمعنی سفید مسجد) دو بڑے شہروں کا نام ، جن میں سے ایک، جسے روسی |
| | | سمفرو پول کہتے ہیں، کریمیا کا دارالحکومت رہا اور آج کل اس کے صرف اس |
| | | حصے کا نام جہاں ترک بستے ہیں؛ دوسرا جمہوریہ قازاقستان میں ایک صوبے |
| | | کا دارالحکومت (موجودہ قزل اورده) اور سابقاً سیردریا کی ایالت کا صدر مقام |
| ۱ ۱۸۳ | | اور قلعہ . |
| ۲ ۱۸۵ | | * آقا رضا : رک بہ رضا . |
| ۲ ۱۸۵ | | * آقا رضاعی : رک بہ رضاعی . |
| ۲ ۱۸۵ | | ⊗ آقچہ : (بمعنی چھوٹا سفید) عثمانی سلطنت کا ایک چاندی کا سکہ . |
| | | ⊗ آقینجی : دوات عثمانیہ کے ابتدائی دور میں یورپی جنگوں کے لیے تشکیل دادہ |
| ۲ ۱۸۷ | | بے قاعدہ سوار فوج . |
| ۱ ۱۸۹ | | * آگدال : بربری اصطلاح ؛ مالک اراضی کی اپنے لیے مخصوص چراگاہ . |
| | | ⊗ آگرہ : اتر پردیش (بھارت) کی ایک قسمت کا صدر مقام : ابتدائی مغل شہنشاہوں کا |
| ۱ ۱۸۹ | | دارالحکومت ، جہاں تاج محل واقع ہے . |
| ۲ ۱۹۳ | | ⊗ آگرہ : اتر پردیش (بھارت) کا ایک ضلع . |
| ۱ ۱۹۵ | | * آکھی : ترک شاعر اور مؤرخ (م ۸۹۸۵/۱۵۷۷ء). |
| ۲ ۱۹۵ | | * آل : بطن ، نسبی گروہ اور عشیرہ کے معنوں میں ایک کثیرالاستعمال اصطلاح . |
| ۱ ۱۹۶ | | * آل : دوران زچگی ہونے والی ایک بیماری کی موجب ایک خبیث روح . |
| ۱ ۱۹۶ | | * آل : رک بہ سراب . |
| ۱ ۱۹۶ | | * آلات : رک بہ آلہ . |
| ۱ ۱۹۶ | | * آلاتی : منسوب بہ آلہ ، بمعنی پیشہ ور سازندہ . |
| | | * آلاجه (۱) : تصغیر آلا ، بمعنی رنگ برنگ ، خصوصاً رنگین دھاری دار کپڑا : ترکی زبان |
| ۱ ۱۹۶ | | کی مختلف ترکیبوں میں مستعمل کلمہ . |
| ۱ ۱۹۶ | | ⊗ آلاجه (۲) : ولایت انقرہ میں بوزغاز کی سنجاق اور قضا بوزغاز کا ایک قصبہ . |
| ۱ ۱۹۶ | | * آلاجه حصار : (ت ؛ رنگ برنگ قلعہ) مغربی سوراوہ کے شہر قوشواج کا ترکی نام . |
| | | * آلاجه طاع : (= مختلف رنگوں کا پہاڑ) ترکی بولنے والے ملکوں میں متعدد پہاڑوں کا نام، |
| | | جن میں سے ایک قونیہ کے جنوب مغرب میں اور دوسرا قارص کے جنوب |
| ۱ ۱۹۷ | | مشرق میں واقع ہے . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۹۷ | | * آلا شہر : (رنگ برنگ شہر) آناتولی کی ولایت منسا میں ایک قضا کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۱۹۸ | | * آلا طاغ : ترک ممالک میں کئی پہاڑوں اور پہاڑی سلسلوں کا نام ، مثلاً کوهستان طاوروس (بلغار طاغی) کا بلند ترین حصہ ؛ نیز شمال مغربی آناتولی ، مشرق آناتولی ، شمال مشرقی ایران ، وسط ایشیا ، مشرقی ترکستان اور سائیریا میں ۔ |
| ۱ ۱۹۹ | | * آلی : بوزنطی فوج کا ایک مخصوص دستہ ؛ رجمنٹ ۔ |
| ۲ ۱۹۹ | | * آلبہ و القلاع : جزیرہ نماے آئی پیریا کا وہ حصہ جو اکثر قرطبہ کے امیروں کے حملوں کی زد میں رہتا تھا ؛ موجودہ ہسپانیہ کا ایک صوبہ ۔ |
| ۱ ۲۰۰ | | * آلب : بمعنی قہرمان ، بہادر ، شجاع ؛ متعدد افراد کے ناموں میں شامل لفظ ۔ |
| ۱ ۲۰۹ | | * آلب آرسلان (۱) : عضد الدولہ محمد بن داؤد چغری بیگ ؛ سلجوقی خاندان کا دوسرا سلطان (از ۵۳۵ھ/۱۱۴۳ء تا ۵۶۵ھ/۱۱۷۳ء)۔ |
| ۱ ۲۱۲ | | * آلب آرسلان (۲) : ایضاً ؛ مقالہ از ترکی انسائیکلوپیڈیا۔ |
| ۱ ۲۱۶ | | * آلبتگین : (آلبتگین) دولت غزنویہ کا بانی (م قبل از ۵۳۵ھ/۱۱۴۳ء)۔ |
| ۱ ۲۱۷ | | * آلبامش : وسط ایشیا کی ایک مشہور ترکی داستان کا ہیرو ۔ |
| ۱ ۲۱۹ | | * آلتائی : (آلتون طاغ) وسطی ایشیا کے مشرقی حصے میں تقریباً ہزار میل لمبا سلسلہ کوہ۔ |
| ۲ ۲۱۹ | | * آلتائیہ : جبال آلتائی کا ایک غیر مسلم ترک قبیلہ ؛ نیز تورانیوں کے لیے مترادف اصطلاح۔ |
| ۱ ۲۲۰ | | * آلتاق : رک بہ سکہ ۔ |
| ۱ ۲۲۰ | | * آلتون تاش العاجب : ابو سعید الملقب بہ خوارزم شاہ ؛ سبکتگین اور اس کے دو جانشینوں کے عہد کا سپہ سالار ؛ والی ہرات (۵۴۰ھ/۱۱۴۰ء) ؛ والی خوارزم (۵۴۰ھ/۱۱۴۰ء تا ۵۴۳ھ/۱۱۴۳ء)۔ |
| ۱ ۲۲۱ | | * آلتی ہرمق : (= شش انگشت) ترک عالم اور مترجم محمد بن محمد کا عرف (م ۵۳۲ھ/۱۱۴۰ء)۔ |
| ۲ ۲۲۱ | | (۱۶۲۳ - ۱۶۲۳ء)۔ |
| ۱ ۲۲۲ | | * آلتی شہر : (چینی : آلتا شہر = چھے شہر) سن کیانگ کا ایک علاقہ ، جس میں کوچہ ، آق صو ، اوچ طرفان ، کاشغر ، یارقند اور ختن واقع ہیں ۔ |
| ۱ ۲۲۳ | | * آلتین : (یا آلتون) سونا یا سونے کے سکے ؛ متعدد ترکی اعلام کا جز ؛ نیز رک بہ سکہ۔ |
| ۲ ۲۲۳ | | * آلتین اوردو : (یا آردو) روسی اصطلاح Zolotaya Ordu کا ترکی مترادف ؛ رک بہ (آل) باتو۔ |
| ۲ ۲۲۳ | | * آلتین طاش : (آلتون طاش) آناتولی کی قضا اور ولایت کوتاہیہ میں ایک گاؤں ۔ |
| ۱ ۲۲۳ | | * آلتین (آلتون) کوہرو : عراق کی ولایت کرکوک میں ایک خوش منظر قصبہ ۔ |
| | | * الآوسی : بغداد کا ایک علمی خاندان ؛ (۱) مورث اعلیٰ عبداللہ صلاح الدین (۵۱۲ھ/۱۱۲۳ء) اور ان کے متعدد بیٹے ، یعنی (۲) ابو الشاہ محمود شہاب الدین ، مفتی بغداد و صاحب تفسیر روح المعانی وغیرہ (۵۱۲ھ/۱۱۲۰ء تا ۵۱۸ھ/۱۱۲۷ء) ؛ (۳) عبدالرزاق بن عبدالمطلب (۵۱۲ھ/۱۱۲۰ء تا ۵۱۸ھ/۱۱۲۷ء) عالم (م ۵۱۸ھ/۱۱۲۷ء)۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|---|
| | (۴) عبدالحمید ، معلم ، واعظ اور مؤلف (۵۱۲۳۲/۵۱۸۱۶ تا ۵۱۳۲۴/۵۱۹۰۲) ؛ (۵) عبداللہ بہاء الدین ، قاضی بصرہ اور نحو ، منطق اور تصوف میں بعض کتب کا مصنف (۵۱۲۴۸/۵۱۸۳۳ تا ۵۱۲۹۱/۵۱۸۷۴) ؛ (۶) عبدالباقی سعد الدین ، قاضی کرکوک اور شارح و مصنف (۵۱۲۵۰/۵۱۸۳۴ تا ۵۱۲۹۳/۵۱۸۷۶) ؛ (۷) نعمان خیر الدین ابو البرکات ، معلم ، واعظ اور مصنف <u>جلاء العینین</u> ، <u>شقائق النعمان</u> وغیرہ (۵۱۲۵۲/۵۱۸۳۶ تا ۵۱۳۱۷/۱۸۹۹) ؛ (۸) محمد حمید (۵۱۲۶۲/۵۱۸۴۶ تا ۵۱۲۹۰/۵۱۸۷۳) ؛ (۹) احمد شاکر ، قاضی بصرہ (۵۱۲۶۴/۵۱۸۴۸ تا ۵۱۳۳۰/۱۹۱۲) ؛ نیز (۱۰) محمود شکر المعروف بہ محمود آلوسی زادہ ابن عبداللہ بہاء الدین ، مؤلف <u>بلوغ الارب فی معرفتہ احوال العرب</u> (۵۱۲۷۳/۵۱۸۵۷ تا ۵۱۳۴۲/۵۱۹۲۴) ؛ (۱۱) علاء الدین علی بن نعمان خیر الدین ، معلم اور مصنف (م) (۵۱۳۴۰/۵۱۹۲۱) ؛ (۱۲) محمد درویش بن احمد شاکر ، معلم ، واعظ اور مصنف (حیات) (۵۱۳۴۰/۵۱۹۲۲) . | |
| ۱ ۲۲۴ | | * آلہ : (۱) علم صرف و نحو کی ایک اصطلاح ؛ (۲) وہ علوم و فنون جو کسی اور چیز کی تحصیل کے لیے سیکھے جائیں . |
| ۲ ۲۲۶ | | * آماؤس : رک بہ الماطاغ . |
| ۲ ۲۲۷ | | * آمد : رک بہ دیار بکر . |
| ۲ ۲۲۷ | | * آمد جی : دولت عثمانیہ کی مرکزی حکومت کا ایک عہدہ دار . |
| | | ⊗ الآمدی : ابو القاسم (یا ابو علی) الحسن بن بشر بن یحییٰ ، نحوی ، نقاد سخن ، کاتب ، عربی شاعر اور مصنف کتاب <u>الموازنة بین ابی تمام و البعثری</u> وغیرہ (م) ۵۳۷۰/۵۹۸۰ یا ۵۳۷۱/۵۹۸۱ . |
| ۲ ۲۲۸ | | * الآمدی : علی بن ابی علی بن محمد التغلبی ، سیف الدین ؛ ایک عرب عالم دین اور متعدد کتب مثلاً <u>احکام الأحکام فی اصول الأحکام</u> وغیرہ کا مصنف (۵۵۵۱/۱۱۵۶ - ۵۱۱۵۷ تا ۵۶۳۱/۵۱۲۳۳) . |
| ۱ ۲۳۰ | | * الأمر باحکام اللہ : ابو علی المنصور (۵۴۹۰/۵۱۰۹۶ تا ۵۵۲۴/۵۱۱۳۰) ؛ فاطمی خاندان کا دسواں خلیفہ (از ۵۴۹۵/۵۱۱۰۱) . |
| ۱ ۲۳۱ | | * آمل : دو شہروں کا نام ؛ (۱) مازندران میں الطبری کا مولد اور سابقاً طبرستان کا دارالحکومت ؛ (۲) جمہوریہ شوروی ترکمنستان میں موجودہ چار جو یا چار جوی . |
| ۲ ۲۳۲ | | * آمینۃ : نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی والدہ ماجدہ . |
| ۲ ۲۳۵ | | ⊙ آمودریا : (دریائے جیحون) ترکستان کا معروف دریا |
| ۱ ۲۳۶ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۲۵۸ | | * آمین : ایک دعائیہ کلمہ . |
| ۲ ۲۵۸ | | * آناہ : بحر اسود کے ساحل پر ایک چھوٹا سا قلعہ . |
| | | * آنادولو : رگ بہ اناطولی . |
| | | * اناطولی (۱) : آنادولو ، اناطولیا ، ایشیائے کوچک ؛ موجودہ جمہوریہ ترکیہ کے سارے ایشیائی حصے پر مشتمل ایک طویل و عریض جزیرہ نما . |
| ۱ ۲۵۹ | | * اناطولی (۲) : سابقاً اناطولی کے مغربی نصف پر مشتمل صوبہ . |
| ۱ ۳۰۲ | | * اناطولی حصاری : (نیز گوزلجہ حصار ، بینیجہ یا بینی حصار ، آقچہ حصار) آبنائے فاسفورس کے تنگ ترین حصے پر ایک قلعہ . |
| ۱ ۳۰۳ | | * آنامور : اناطولی کے جنوبی ساحل پر ایک قصبہ اور بندرگاہ؛ ولایت ایچ ایل کی ایک قضا کا صدر مقام . |
| ۱ ۳۰۳ | | * آنہ : (یا آنہ) رگ بہ سگہ . |
| ۲ ۳۰۳ | | * آئی : قدیم ارمنی دارالسلطنت ، جس کے کھنڈر دریائے آرپہ چای کے دائیں کنارے پر واقع ہیں . |
| ۲ ۳۰۴ | | * آوہ : وسطی ایران کے دو شہر : (۱) موجودہ قصبہ آوج ؛ (۲) موجودہ قصبہ آہہ . |
| ۲ ۳۰۸ | | * آہی : ایک ترک شاعر (م ۵۹۲۳/۱۵۱۷ء) . |
| ۱ ۳۰۹ | | * آیات : رگ بہ آیت . |
| ۲ ۳۰۹ | | * آياس : قدیم آیکائی ؛ کلیکیا کے ساحل اور خلیج اسکندرون کے مغربی کنارے پر ولایت آطنہ کی ایک ناحیہ یمورطہ لق کا صدر مقام اور بندرگاہ . |
| ۲ ۳۰۹ | | * آياس پاشا : (۵۸۸۶/۱۳۸۲ء تا ۵۹۴۶/۱۵۳۹ء) سلطنت عثمانیہ کا وزیراعظم (از ۵۹۴۲/۱۵۳۶ء) . |
| ۲ ۳۱۰ | | * آياستفانوس : رگ بہ یشیل کوی . |
| ۱ ۳۱۳ | | * آيا سُولوک : (آیا سلوق ، آیا سلوغ ، آیا ثلوع) موجودہ سلجک ؛ اناطولی کے مغربی ساحل پر کوہ بلبل طاغ کے دامن میں ایک چھوٹا سا قصبہ ، جہاں حواری مسیحؑ یوحنا نے زندگی بسر کی . |
| ۱ ۳۱۳ | | * آيا صوفیہ : قسطنطنیہ کی سب سے بڑی جامع مسجد ؛ قبل ازیں مشرق دنیائے نصرانیت کا ممتاز ترین صدر کلیسا . |
| ۲ ۳۱۴ | | * آیت : کھلی ہوئی نشانی یا علامت ؛ قرآن مجید میں وہ جملہ جو ابتدا اور انتہا رکھتا ہو . |
| ۲ ۳۲۳ | | * آیدین : نیز معروف بہ گوزل حصار (= خوبصورت قلعہ) ، اناطولی کی ولایت آیدین کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۲۶ | | * آیدین اوغلو : ایک ترکمان خانوادہ ، جو ۱۰۰۸/۱۶۰۸ء تا ۱۳۲۵ء تک اسی |

* آیدین اوغلو : ایک ترکمان خانوادہ ، جو ۱۰۰۸/۱۶۰۸ء تا ۱۳۲۵ء تک اسی

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|----------------------------------|--|
| ۱ ۳۲۷ | نام کی امارت پر برسر حکومت رہا . | |
| ۲ ۳۲۸ | | * آیوالق : (یونانی : کیدونیا) مغربی اناطولی کی ایک قضا اور اس کا صدر مقام . |
| ۱ ۳۲۹ | | * آب : رگ بہ ابو . |
| | | * آباضیہ : عبدالله بن ریاض المرّی التیمی کی طرف منسوب خوارج (رگ بان) کی ایک بڑی شاخ ؛ آغاز قبل از ۵۶۵ . |
| ۱ ۳۲۹ | | * آباقا : رگ بہ ایلخانیہ . |
| ۱ ۳۳۳ | | * آبان : رگ بہ آبان . |
| | | * آبان بن عبدالحمید : اللّاحقّی الرّقاشی ، عہد ہارون الرشید کا ایک عربی شاعر (م نواح ۴۸۱۵/۵۲۰۰) . |
| ۱ ۳۳۳ | | * آبان بن عثمان بن عفان : (م ۷۲۳/۵۱۰۵ - ۷۲۳) ، خلیفہ ثالث کے فرزند ؛ تابعی کبیر ، فقیہ ، محدث اور کچھ مدت کے لیے والی مدینہ . |
| ۲ ۳۳۳ | | * آب : یمن کی سنجاق تعز میں اسی نام کی ایک قضا کا صدر مقام . |
| ۱ ۳۳۵ | | * اُبدۃ : ہسپانیہ کے صوبہ جیان کے ایک ضلع (کورہ) کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۳۵ | | * ابتداء : (ع) نحو کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۳۳۶ | | * اَبجد : عربی زبان کے ۲۸ حروف ہجا اور ان کے مدّ حفظ آٹھ کلموں میں سے پہلا کلمہ . |
| ۱ ۳۳۷ | | * اَبخاز : (۱) نیز افخاز ، مسلم مآخذ میں گرجستان اور گرجیوں کے لیے اصطلاحی کلمہ ؛ (۲) مغربی قفقاز میں بحر اسود کے کنارے آباد ایک قوم . |
| ۱ ۳۳۹ | | * اَبَد : دہر کا مترادف لفظ ؛ نیز رگ بہ دہر ، زمان ، قدم . |
| ۲ ۳۴۲ | | * اَبَدال : صوفیہ کے ہاں اولیاء اللہ کے سلسلہ مدارج کا ایک درجہ . |
| ۲ ۳۴۳ | | * اَبدالی : افغان دُرّانی قبیلے کا سابقہ نام . |
| ۲ ۳۴۳ | | * ابراہام : رگ بہ ابراہیم . |
| ۲ ۳۴۵ | | * ابراہیم : خلیل اللہ ، مشہور نبی ، کعبے کے بانی ، دین حنیف کے ہادی اور سلسلہ اسماعیلی و اسرائیلی کے جد امجد ؛ نیز قرآن مجید کی ایک سورہ . |
| ۲ ۳۴۵ | | * ابراہیم ، ابو اسحق : بن احمد ، اعلیٰ خاندان کا لواں فرمانروا (۵۲۶۱/۵۸۷۰ تا ۵۲۸۹/۵۹۰۲) . |
| ۱ ۳۵۱ | | * ابراہیم بن احمد : (۵۱۰۲۴/۵۱۶۱۵ تا ۵۱۰۵۳/۵۱۶۴۴) آل عثمان کا اٹھارہواں سلطان (از ۵۱۰۴۹/۵۱۶۴۰) . |
| ۱ ۳۵۲ | | * ابراہیم بن ادھم : مشہور صوفی بزرگ اور عابد و زاہد (م مابین ۵۱۶۰/۵۷۷۶ و ۵۱۶۶/۵۷۸۳) . |
| ۱ ۳۵۳ | | * ابراہیم بن الاغلب : نیم آزاد اعلیٰ خاندان کا ازبک والی زاب (از ۵۱۸۳/۸۰۰ تا |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۵۷ | | ۸۱۲/۵۱۹۶ . |
| ۱ ۳۵۹ | | * ابراہیم بن خالد : رک بہ ابو ثور . |
| | | * ابراہیم بن عبداللہ : حضرت علیؓ کے پوتے اور محمد النفس الزکیہ کے بھائی، جنہوں نے عباسی خلیفہ المنصور کے خلاف علم بغاوت بلند کیا (م ۵۱۳۵/۵۱۳۵) |
| ۱ ۳۵۹ | | ۴۷۶۳ . |
| ۱ ۳۶۰ | | * ابراہیم بن علی : رک بہ الشیرازی . |
| | | * ابراہیم بن محمد : (۵۸۲/۵۷۰ تا نواح ۵۱۲۹/۵۷۴) ، تحریک عباسیہ کی اہم شخصیت اور پہلے دو عباسی خلفا کا بھائی . |
| ۱ ۳۶۰ | | |
| ۲ ۳۶۰ | | * ابراہیم بن مسعود : بارہواں غزنوی فرمانروا ؛ رک بہ غزنویہ . |
| | | * ابراہیم بن المہدی العباسی : (۵۱۶۲/۵۷۷ تا ۵۲۲۳/۵۸۳۹) ، عباسی خلیفہ المہدی کا بیٹا اور عہد مامون الرشید کا ایک مدعی خلافت . |
| ۲ ۳۶۰ | | |
| ۲ ۳۶۱ | | * ابراہیم بن ہلال : رک بہ الصابی . |
| | | * ابراہیم بک : مصر کے آخری ممتاز ترین مملوک امرا میں سے ایک امیر (م ۵۱۲۳۱/۵۱۲۳۱) |
| ۲ ۳۶۱ | | ۴۱۸۱۶ . |
| ۱ ۳۶۳ | | * ابراہیم پاشا : رک بہ چندرلی . |
| | | * ابراہیم پاشا (داماد) : (۵۱۰۸۹/۵۱۶۷۸ تا ۵۱۱۳۳/۵۱۷۳۰) ، عثمانی سلطان احمد ثالث کا مقرب اور داماد ؛ ترکیہ کا صدر اعظم (از ۵۱۱۳۰/۵۱۱۳۰) |
| ۱ ۳۶۳ | | ۴۱۷۱۸ . |
| | | * ابراہیم پاشا (داماد) : عثمانی سلطان مراد ثالث کا مقرب اور داماد ؛ سلطان محمود ثالث کے عہد میں تین بار صدر اعظم (م ۵۱۰۱۰/۵۱۶۰۱) . |
| ۲ ۳۶۵ | | |
| | | * ابراہیم پاشا (قرہ) : (۵۱۰۳۰/۵۱۶۲۰ تا ۵۱۰۹۷/۵۱۶۸۶) ، سلطان محمد رابع کا قیودان پاشا اور بعد ازاں صدر اعظم (از ۵۱۰۹۵/۵۱۶۸۳) . |
| ۲ ۳۶۶ | | |
| | | * ابراہیم پاشا (وزیر) : عثمانی سلطان سلیمان اعظم قانونی کا مشہور صدر اعظم (از ۵۹۲۹/۵۹۲۹) |
| ۱ ۳۶۷ | | ۴۱۵۲۳ . اور مقرب بارگاہ (م ۵۹۴۲/۴۱۵۳۶) . |
| | | * ابراہیم پاشا بن محمد علی : محمد علی خدیو مصر کا سب سے بڑا بیٹا ؛ سپہ سالار کبیر اور والی مصر (م ۵۱۲۶۵/۴۱۸۳۸) . |
| ۱ ۳۶۹ | | |
| | | * ابراہیم حق پاشا : (۵۱۲۷۹/۴۱۸۶۳ تا بعد از ۵۱۳۳۳/۴۱۹۱۳) ماہر قانون و سیاست ، متعدد کتب کا مصنف اور مترجم ، سفیر ، وزیر اور کچھ عرصے کے لیے ترکیہ کا صدر اعظم (۱۹۱۰-۴۱۹۱۱) . |
| ۱ ۳۷۳ | | |
| | | * ابراہیم خان : ترکیہ کے سلطان سلیم ثانی کا نواسہ ، صدر اعظم محمد صوقلی پاشا کا بیٹا ، خاندان ابراہیم خانزادہ کا مورث اعلیٰ اور متعدد صوبوں کا والی (م بعد از |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۷۵ | | ابراہیم لودی : ہندوستان کے لودی خاندان کا آخری فرمانروا (از ۱۵۱۰ء تا ۱۶۲۱ء)۔ |
| ۲ ۳۷۵ | | ابراہیم متفرقہ : (یعنی داروغہ دربار) ، دولت عثمانیہ میں طباعت کا موجد (م ۱۱۵۷ء)۔ |
| ۱ ۳۷۶ | | ابراہیم الموصلی : یا الندیم الموصلی (۱۲۵/۱۲۳۲ء تا ۱۸۸/۱۸۰۳ء) ، عہد عباسیہ کا مشہور مغنی اور بہت سے نغمات کا موجد۔ |
| ۱ ۳۷۷ | | الآبرزی : رگ بہ عمید الدین اسعد۔ |
| ۱ ۳۷۸ | | آبر شہر : نیشاپور (رگ بان) کا قدیم تر نام۔ |
| ۲ ۳۷۸ | | آبر قباذ : واسط اور بصرے کے مابین سرحد خوزستان سے متصل علاقہ۔ |
| ۱ ۳۷۹ | | آبر قوہ : شیراز سے یزد جانے والی سڑک پر ایک قصبہ۔ |
| ۱ ۳۷۹ | | آبرہہ (۱) : چھٹی صدی عیسوی میں جنوبی عرب کا ایک عیسائی بادشاہ، جس نے مکے پر حملہ کیا تھا (م بعد از ۵۷۰ء) ؛ نیز رگ بہ الفیل۔ |
| ۲ ۳۸۱ | | آبرہہ (۲) : اس نام کی متعدد شخصیات۔ |
| ۱ ۳۸۹ | | ابشر : (Abeche) ، چاڈ کی سلطنت ودائی کا دارالحکومت۔ |
| ۲ ۳۸۹ | | آبشقہ : رگ بہ علی شیر نوائی۔ |
| ۲ ۳۸۹ | | الابشہی : بہاء الدین ابو الفتح محمد بن احمد المحلی الشافعی (۵۷۹/۱۳۸۸ء تا ۵۸۵/۱۳۳۶ء) ، مصر کا ایک عرب عالم اور بعض کتب عربی مثلاً اطواق الازہار علی صدور الانہار کا مصنف۔ |
| ۲ ۳۹۰ | | آبعام : (بو عام) رگ بہ تفللات۔ |
| ۲ ۳۹۰ | | آبقیق : (بقیق) سعودی عرب کے صوبہ الحسا کا ایک گاؤں اور تیل کا معدن۔ |
| ۲ ۳۹۱ | | آبکارہوس : اسکندر آغا بن یعقوب ، ارمنی عرب عالم اور نہایت آرب فی اخبار العرب کا مصنف (م ۱۳۰۳/۱۸۸۵ء)۔ |
| ۲ ۳۹۱ | | آبکلی : رگ بہ ابو طلیح۔ |
| ۲ ۳۹۱ | | الآبلیق : السموئل بن عادیا (رگ بان) کا ایک قلعہ۔ |
| ۲ ۳۹۱ | | الآبلہ : ازمنہ وسطی میں بصرے کے مشرقی جانب ایک بڑا شہر۔ |
| ۱ ۳۹۳ | | آبلیس : شیطان لعین کے لیے قرآنی اصطلاح۔ |
| ۲ ۳۹۹ | | آبن : بمعنی بیٹا۔ |
| ۱ ۴۰۰ | | ابن آجروم : ابو عبد اللہ محمد الصنهاجی ، مشہور عرب عالم ، فقیہ ، ادیب ، ریاضی دان ، ماہر صرف و نحو اور المقلمة الاجرومیة فی مبادئ العریة کا مصنف۔ |
| ۱ ۴۰۲ | | ابن الآبار : ابو جعفر احمد الخولانی ، اندلس کا عرصہ شاعر (م ۱۰۴۱-۱۰۴۲/۱۰۴۱-۱۰۴۲ء)۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۳۰۲ | | * ابن الأَبَّار : ابو عبدالله القُضاعي (۵۱۹۹/۵۱۹۵ تا ۶۵۸/۵۱۲۶) ، اندلس کا مشہور عرب مؤرخ اور کتاب التکملة لکتاب الصلة وغيره کا مصنف . |
| ۱ ۳۰۳ | | * ابن ابی أصيْبَة : موفق الدين ابو العباس احمد بن القاسم السعدي الخزرجي ، اندلس کا مشہور طبیب اور سوانح نگار اور عيون الانباء في طبقات الاطباء کا مصنف (م ۵۶۶۸/۵۱۲۷) . |
| ۱ ۳۰۳ | | ⊙ ابن ابی جمهور : محمد بن زين الدين . . . بن ابی جمهور أَحْسَانِي هَجْرِي ، حكيم مجتهد ، عارف متکلم ، صوفي شيعي ، اخباری (محدث) اور متعدد کتب کا مصنف (م ۵۹۱۲/۵۱۵۰) . |
| ۱ ۳۰۶ | | * ابن ابی حَجَلَة : احمد بن يحيى ابو العباس شهاب الدين التلمساني الحنبلي الحنفي (۵۷۲۵/۵۱۳۲۵ تا ۵۷۷۶/۵۱۳۷۵) ، با کمال عرب شاعر . |
| ۲ ۳۰۶ | | ⊙ ابن ابی الحديد : عز الدين ، ابو حامد المدائني (۵۵۸۶/۵۱۱۹۰ تا ۶۵۶/۵۱۲۵۸) ، شيعي اديب ، شاعر ، فقيه اور کلامي ، شرح نهج البلاغة اور الفلاک الدائر علی للمثل السائر وغيره کا مصنف . |
| ۲ ۳۰۹ | | * ابن ابی الدلیا : ابوبکر عبدالله القرشي (۵۲۰۸/۵۸۳۳ تا ۵۲۸۱/۵۸۹۳) ، عرب عالم ، عباسي خليفه المکنتی کا اتالیق اور بہت سی عربي کتب ادب کا مصنف . |
| ۲ ۳۱۰ | | * ابن ابی دينار : ابو عبدالله محمد الرعيني القبرواني ، عرب مؤرخ اور المؤنس في اخبار افريقية و تونس کا مصنف (حيات ۵۱۱۱/۵۱۶۹۸) . |
| ۱ ۳۱۱ | | * ابن ابی الرجال : ابو الحسن علی ، عرب منجم اور البارع في احكام النجوم کا مصنف (م نواح ۵۳۸۵/۵۱۰۹۲) . |
| ۲ ۳۱۱ | | * ابن ابی الرجال : احمد بن صالح ، عرب مؤرخ ، فقيه ، شاعر اور مصنف ، يمن کا زیدی شيعه (م ۵۱۰۹۲/۵۱۶۸۱) . |
| ۲ ۳۱۳ | | * ابن ابی زَلْدَقَة : الطرطوشي (۵۳۵۱/۵۱۰۵۹ تا ۵۲۰/۵۱۱۲۶) ، فقيه ، محدث اور چند کتب مثلاً الکشف و البیان عن تفسير القرآن کا مصنف . |
| ۲ ۳۱۳ | | * ابن ابی زرع : ابوالحسن الفاسي ، المغرب کا عرب مؤرخ اور چند کتب کا مصنف (حيات ۵۷۲۶/۵۱۳۲۶) . |
| ۲ ۳۱۵ | | * ابن ابی زيد القيرواني : النفزاوي (۵۳۱۰/۵۹۲۲ تا ۵۳۸۶/۵۹۹۶) ، المغرب کا ایک مالکی فقيه اور چند کتب کا مصنف (م ماين ۵۳۱۰/۵۹۲۲ و ۵۳۸۶/۵۹۹۶) . |
| ۲ ۳۱۶ | | * ابن ابی طاهر طيفور ابو الفضل احمد : (۵۲۰۳/۵۳۱۹ تا ۵۲۸۰/۵۸۹۳) ، عرب اديب ، اور مؤرخ تارخ بغداد کا مصنف . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۱۷ | | * ابن ابی عامر : رگ بہ المنصور . |
| | | * ابن ابی العوجاء : عبدالکریم ؛ معن بن زائد کا ماموں اور واضع الاحادیث (م ۵۱۵۵/ |
| ۱ ۳۱۸ | | ۷۷۷۲) . |
| | | * ابن الأثیر : عراقی جزیرہ ابن عمر کے تین نامور عالم و فاضل بھائی : (۱) مجد الدین |
| | | ابو السعادات المبارک بن محمد (۵۵۳۳/۱۱۳۹ء تا ۶۰۶/۱۲۱۰ء)، عرب |
| | | محدث ، فقیہ اور متعدد کتب ، مثلاً جامع الاصول فی احادیث الرسول وغیرہ |
| | | کا مصنف ؛ (۲) عز الدین ابوالحسن علی بن محمد (۵۵۵۵/۱۱۶۰ء تا |
| | | ۵۶۳/۱۲۳۲ء) ، عرب عالم ، مؤرخ اور صاحب اسد الغابۃ ؛ (۳) |
| | | ضیاء الدین ابو الفتح نصر اللہ (۵۵۵۸/۱۱۶۲ء تا ۶۳۷/۱۲۳۹ء) ، عربی |
| | | کا صاحب اسلوب انشا پرداز اور المثل السائر فی ادب الکاتب و الشاعر |
| ۲ ۳۱۷ | | کا مصنف . |
| | | * ابن الأجدابی : ابو اسحاق ابراہیم بن اسماعیل بن احمد اللواتی ، فقہ لغت پر بہت سی |
| ۲ ۳۱۹ | | کتب مثلاً کفایۃ المتحفظ وغیرہ کا مصنف (م قبل از ۶۰۰/۱۲۰۳ء) . |
| ۱ ۳۲۰ | | * ابن الأحمر : رگ بہ [ابو حیان] محمد بن یوسف . |
| | | * ابن الأحنف : (نیز ابن الاسود) ابو الفضل العباس ، خلیفہ ہارون الرشید کا درباری شاعر |
| ۱ ۳۲۰ | | (م ۵۱۹۲/۸۰۸ء) . |
| | | * ابن اسحق : ابو عبد اللہ یا ابوبکر محمد ، مشہور عرب محدث ، مؤرخ اور کتاب المبتداء ، |
| ۲ ۳۲۰ | | کتاب المغازی اور کتاب الخلفاء کا مصنف . |
| ۱ ۳۲۲ | | * ابن اسفندیار : محمد بن الحسن ، ایرانی مؤرخ (حیات ۶۰۶/۱۲۱۰ء) . |
| | | * ابن اعثم الکوفی : ابو محمد احمد ، عرب مؤرخ ، شاعر اور کتاب المآلوف ، کتاب التاریخ |
| ۲ ۳۲۲ | | اور کتاب الفتوح وغیرہ کا مصنف (م ۵۳۱۳/۹۲۶ء) . |
| ۱ ۳۲۳ | | * ابن الأباری : رگ بہ الأباری . |
| | | * ابن ایاس : ابن ایاس الحنفی (۵۸۵۲/۱۳۳۸ء تا نواح ۵۹۳/۱۵۲۳ء) ، مملوک خاندان |
| | | کے دور زوال کا ممتاز ترین عرب وقائع نویس اور بدائع الزهور فی وقائع الدهور |
| ۱ ۳۲۳ | | کا مصنف |
| | | * ابن بابویہ : یا ابن بابویہ ، چار بڑے شیعہ جامعین حدیث میں سے ایک اور کتاب من |
| ۱ ۳۲۶ | | لَا یَحْضُرُهُ الْفَقِیْهِهِ وغیرہ کا مصنف (م ۵۳۸۱/۹۹۱ء) . |
| | | * ابن ہاجہ : ابوبکر محمد بن یحییٰ المعروف بہ الصائغ ، اندلس کا مشہور عرب فلسفی ، |
| | | سائنس دان ، عالم ادب و نحو ، طبیب اور نواز، نیز طب ، ہنسنہ ، ہیئت ، |
| ۲ ۳۲۶ | | طبیعیات ، الکیما اور فلسفے پر متعدد رسائل کا مصنف (م ۵۳۳/۱۱۳۸ء) . |
| ۱ ۳۲۹ | | * ابن بَرُّون : رگ بہ ابن عَدُّون |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۲۹ | | * ابن بَرّی : ابوالحسن علی بن محمد بن علی بن محمد بن الحسن الرباطی (۵۶۶/۱۲۶۱ء تا نواح ۵۷۳/۱۳۲۹ء)، عرب نحوی، عالم دین، شاعر اور فی مخارج الحروف اور الدرر اللوامع کا مصنف۔ |
| ۲ ۳۲۹ | | * ابن بَرّی : ابو محمد عبدالله المقدسی العصری (۵۴۹/۱۱۰۶ء تا ۵۸۲/۱۱۸۷ء)، عرب نحوی اور لغوی اور متعدد کتب کا مصنف۔ |
| ۲ ۳۳۰ | | * ابن بَشْکُوَال : ابو القاسم خَلَف بن عبدالملک بن مسعود بن موسیٰ بن بَشْکُوَال (۵۴۲/۱۱۰۱ء تا ۵۷۸/۱۱۸۳ء) معروف، عرب تذکرہ نگار اور بہت سی کتب مثلاً کتاب الصلّة فی تاریخ ائمة الاندلس وغیرہ کا مصنف۔ |
| ۲ ۳۳۱ | | * ابن بَطُّوطة : (بطوطة) شرف الدین محمد بن عبدالله بن محمد بن ابراہیم (۵۷۰/۱۳۰۴ء تا ۵۷۹/۱۳۷۷ء)، مشہور عرب سیاح اور تحفة النظار فی غرائب الامصار و عجائب الاسفار کا مصنف۔ |
| ۲ ۳۳۳ | | * ابن البَطْلان : (Joannes) ابوالحسن المختار، بغداد کا ایک مسیحی طبیب اور تقویم الصلحة کا مصنف (حیات ۵۴۶/۱۰۶۸ء)۔ |
| ۲ ۳۳۳ | | * ابن بَقِيَّة : نصير الدولة ابو الطاهر محمد بن محمد بن بَقِيَّة ، بغداد کے امير بختيار کا وزير (م ۵۱۳۶۷/۹۷۸ء)۔ |
| ۱ ۳۳۵ | | * ابن بَكَار : ابو عبدالله (يا ابوبكر) الزبير بن بكار القرشي الاسدي المدني ، قاضي الحرمين ، تاريخ ، نسب ، حديث ، شعر اور ادب کا ممتاز عالم اور كتاب انساب قریش و اخبارهم وغیرہ کا مصنف (م ۵۲۵۶/۸۷۰ء)۔ |
| ۱ ۳۳۷ | | * ابن البَلَدِي : شرف الدین ابو جعفر احمد بن محمد ابن سعید، عباسی خلیفہ المستنجد کا وزیر (م ۵۶۳/۱۱۷۰ء)۔ |
| ۱ ۳۳۷ | | * ابن البَنَاء : ابو العباس احمد بن محمد بن عثمان الازدی المراكشي (۵۶۴/۱۲۵۶ء تا ۵۷۱/۱۳۲۱ء)، ریاضی، ہیئت، نحو وغیرہ کا متبحر عالم۔ |
| ۱ ۳۳۸ | | * ابن البَوَاب : ابو الحسن علاء الدین علی بن هلال ، مشہور عرب خوش نویس (م ۵۴۱/۱۰۲۲ء)۔ |
| ۲ ۳۳۸ | | * ابن بِي بِي : ناصر الدین يحيى بن مجد الدین محمد ، ایرانی مؤرخ اور سلاجقه ایشیائے کوچک کی تاریخ الاوامر العلائية فی الامور العلائية کا مصنف (م ۵۶۷/۱۲۷۲ء)۔ |
| ۱ ۳۳۹ | | * ابن البَيْطار : ابو محمد عبدالله بن احمد ضياء الدین ابن البيطار المالقي ، ماهر نباتات اور كتاب الجامع فی الادوية المفردة کا مصنف (م ۵۶۶/۱۲۴۸ء)۔ |
| ۱ ۳۴۰ | | * ابن التَّوَابِيذِي : ابو الفتح محمد بن عبدالله (نَشْتِكِين) بن عبدالله (۵۱۹/۱۱۲۵ء تا ۵۸۳/۱۱۸۷ء)، بغداد کا عربی شاعر۔ |

- * ابن تغری بردی : ابو المعاسن جمال الدین بن یوسف ، عرب مؤرخ اور سوانح نگار ،
النجوم الزاهرة فی ملوک مصر و القاهرة وغيره کا مصنف (م ۵۸۷۳/۱۳۷۰ء)
- ۲ ۳۳۰
- * ابن التلمیذ : ابو المعاسن ہبة الله بن ابی العلاء ، بغداد کا عیسائی طبیب اور متعدد کتب
طب کا مصنف (م ۵۶۰/۱۱۶۰ء)
- ۲ ۳۳۲
- * ابن تومرت : ابو عبدالله محمد بن عبداللہ ، مراکش کا مشہور مسلمان مصلح اور مراکش
کے حکمران سلسلہ موحدون کا نہدی (م ۵۲۳/۱۱۳۰ء)
- ۱ ۳۳۳
- * ابن تیمیہ : تقی الدین ابو العباس احمد بن شہاب الدین عبدالحمیم بن مجد الدین عبدالسلام
..... بن تیمیہ الحرانی الحنبلی (۵۶۶۱/۱۲۶۳ء تا ۵۷۲۸/۱۳۲۸ء) ،
مشہور عرب عالم دین ، مصلح ، فقیہ اور کثیر التعداد کتابوں کے مصنف .
- ۱ ۳۳۸
- * ابن جبیر : ابو الحسن محمد بن احمد بن سعید بن جبیر الکنانی (۵۳۰/۱۱۳۵ء تا
۵۶۱۳/۱۲۱۷ء) ، اندلس کا مشہور عرب سیاح اور الرحلة کا مصنف .
- ۲ ۳۵۹
- * ابن الجراح : عہد عباسیہ کے دو وزیر : (۱) عبدالرحمن بن عیسیٰ داود ، ۵۳۲۴/۹۳۶ء
میں تین ماہ کے لیے خلیفہ الراضی کا وزیر (حیات ۵۳۲۹/۹۳۱ء) ؛ (۲)
ابو الحسن علی ، سابق الذکر کا بھائی اور خلیفہ المقتدر کا وزیر (م ۵۳۳۴/۹۳۶ء)
- ۲ ۳۶۰
- ⊗ ابن الجزری : شمس الدین ابو الخیر محمد بن محمد ... الجزری (۵۷۱/۱۳۵۰ء تا
۵۸۳۳/۱۴۲۹ء) ، عرب عالم دین ، علم قراءت پر سند اور کتاب
النشر فی القراءت العشر وغیرہ کا مصنف .
- ۱ ۳۶۲
- * ابن جزلة : (Ben Gesla) ، شرف الدین ابو علی یحییٰ بن عیسیٰ البغدادی ، نو مسلم
خوش نویس ، طبیب اور مصنف (م ۵۴۹۳/۱۱۰۰ء)
- ۲ ۳۶۳
- * ابن جماعة : علمائے حماة کا ایک خاندان اور اس کے مختلف افراد : (۱) بدر الدین
ابو عبدالله محمد بن ابراہیم الکنانی الحموی (۵۶۳۹/۱۲۳۱ء تا ۵۷۳۳/۱۳۳۳ء)
عرب فقیہ اور مدرس ، قاہرہ و دمشق کا قاضی القضاة اور
تحریر الاحکام فی تدبیر اهل الاسلام اور تذکرة السامع و المتکلم کا مصنف ؛
(۲) ابو عمر عبدالعزیز عز الدین (۵۶۹۳/۱۲۹۳ء تا ۵۷۲۷/۱۳۲۶ء) ،
سابق الذکر کا بیٹا ، شام اور مصر کا قاضی القضاة ؛ (۳) ابراہیم بن عبدالرحمن
(۵۷۲۵/۱۳۲۵ء تا ۵۷۹۰/۱۳۹۸ء) ، شماره (۱) کا پوتا ، مصر کا قاضی
القضاة اور مدرسہ صلاحیہ کا مدرس ؛ (۴) عز الدین ابو عبدالله محمد بن
ابی بکر ، شماره (۲) کا پوتا ، طسب ، معلم فلسفہ اور مصنف (م ۵۸۱۹/۱۳۱۶ء)

- عنوان** **اشارات** **صفحہ نمبر**
- * **ابن جنی** : ابو الفتح عثمان ، صرف و نحو کا مستند عالم اور کتاب سر الصناعة و اسرار البلاغة اور کتاب الخصائص فی علم اصول العربية کا مصنف (م ۵۳۹۲/۱۰۰۲ء).
- ۲ ۳۶۶
- ⊙ **ابن الجوزی** : عبدالرحمن بن علی بن محمد ، ابو الفرج (ابو الفضل) جمال الدین القرشی البکری الحنبلی البغدادی (نواح ۱۱۱۶/۵۵۱۰ تا ۱۱۲۰/۵۵۹۷ء) ، مشہور حنبلی فقیہ ، واعظ اور کثیر التصانیف مصنف.
- ۲ ۳۶۶
- ⊙ **ابن الجوزی** ، سبط : شمس الدین ابو المظفر یوسف بن قیز اوغلو (۵۵۸۲/۱۱۸۶ء تا ۵۶۸۳/۱۲۸۶ء) ، سابق الذکر کا نواسہ ؛ مدرس ، واعظ ، مؤرخ اور مشہور تاریخ مرآت الزمان وغیرہ کا مصنف.
- ۲ ۳۷۲
- * **ابن جبیر** : چار وزیر : (۱) فخر الدولة ابو نصر محمد بن محمد بن جبیر (۵۳۹۸/۱۰۰۷-۱۰۰۸ء تا ۵۳۸۳/۱۰۹۰ء) ، دیار بکر کے امیر نصر الدولة احمد بن مروان اور بعد ازاں خلیفہ بغداد القائم کا وزیر ؛ (۲) عمید الدولة ابو منصور بن فخر الدولة بن جبیر (۵۳۳۵/۱۰۴۳ تا ۵۳۹۳/۱۱۰۰ء) ، سابق الذکر کا بیٹا اور خلیفہ المقتدی کا وزیر ؛ (۳) زعیم الروساء قوام الدین ابو القاسم علی بن فخر الدولة بن جبیر ، سابق الذکر کا بھائی اور خلیفہ المستظهر کا وزیر (حیات ۵۱۱۰/۱۱۱۰ء) ؛ (۴) نظام الدین ابو نصر المظفر بن علی بن محمد بن جبیر البغدادی (م ۵۶۰/۱۱۱۳ء) ، خلیفہ المقتفی کا وزیر .
- ۱ ۳۷۳
- * **ابن الحاجب** : جمال الدین ابو عمرو عثمان ابن عمر بن ابوبکر بن یونس (۵۷۰/۱۱۷۵ء تا ۵۶۳۶/۱۲۳۹ء) ، مشہور عرب نحوی ، عالم عروض ، فقیہ اور الشافیہ اور الکافیہ وغیرہ کا مصنف .
- ۱ ۳۷۵
- ⊙ **ابن الحاکم** : رکن بہ الہمدانی .
- ۱ ۳۷۶
- * **ابن حبان** : ابو حاتم محمد بن حبان ابن احمد البستی ، عرب عالم ، راوی حدیث اور کتاب التقاسیم والا نوح وغیرہ کا مصنف (م ۵۳۵۳/۹۶۵ء).
- ۲ ۳۷۶
- * **ابن حبیب** : ابو مروان عبدالملک بن حبیب السامی ، اندلس کا عرب فقیہ اور مصنف (م ۵۲۳۸/۸۵۳ء) .
- ۱ ۳۷۷
- * **ابن حبیب** : بدر الدین ابو محمد طاهر الحسن بن عمر بن حسن الدمشقی الحلبی (۵۷۱/۱۱۳۱ء تا ۵۷۷۹/۱۳۷۷ء) ، عرب مؤرخ ، عالم اور مملوک سلاطین کی تاریخ درة الاسلاک فی دولة الاتراک کا مصنف .
- ۲ ۳۷۷
- * **ابن حبیب** : ابو جعفر محمد بن حبیب ، عرب مہار لسان اور مصنف مختلف القبائل و مؤتلفہا وغیرہ (م ۵۱۳۵/۸۱۰ء)
- ۱ ۳۷۸

- * ابن العجاج : ابو عبدالله الحسين بن احمد بن محمد بن جعفر ، بنو بويه کے زمانے کا ایک شاعر (م ۵۳۵۱/۴۱۰۰۱)۔
۲ ۳۷۸
- * ابن حجر العسقلانی : ابو الفضل شہاب الدین احمد بن علی الکنانی العسقلانی المصری القاہری (۵۷۷۳/۱۳۷۲ تا ۵۸۵۲/۱۴۴۹) ، مشہور شافعی محدث ، فقیہ ، مؤرخ ، قاضی القضاة اور کثیر التعداد کتب مثلاً فتح الباری فی شرح الباری ، الاصابة اور تہذیب التہذیب وغیرہ کے مصنف۔
۲ ۳۷۹
- * ابن حجر المہتمی : شہاب الدین ابو العباس احمد بن محمد بن محمد بن علی ابن حجر السعدی (۵۹۰۹/۱۵۰۳ تا ۹۷۳ - ۵۹۷۳/۱۵۶۷ - ۶۱۵۶۸) ، مشہور شافعی فقیہ۔
۱ ۳۸۲
- * ابن حجّہ : ابو المجاہد تقی الدین ابوبکر بن علی بن عبدالله الحموی القادری الحنفی الأزرقی ، عہد ممالیک کا مشہور ترین عربی شاعر ، صاحب طرز انشا پرداز اور مصنف (م ۵۸۳۷/۱۴۳۳)۔
۱ ۳۸۳
- * ابن حزم : ابو محمد علی بن احمد بن سعید ابن حزم (۵۳۸۳/۹۹۳ تا ۵۴۵۶/۱۰۶۳) ، اندلسی عرب فاضل ، مشہور عالم دین ، مؤرخ ، ممتاز شاعر اور بہت سی کتب مثلاً جمہرة الانساب وغیرہ کے مصنف۔
۱ ۳۸۵
- ⊙ ابن حمدون : بہاء الدین ابو المعالی محمد بن الحسن (۵۳۹۵/۱۱۰۲ تا ۵۵۶۳/۱۱۶۷) ، نامور ادیب ، تاریخ و ادب اور نوادر و اشعار پر مشتمل التذکرة فی السیاسیة و الادب الملکیة اور دیگر کتب کا مصنف۔
۲ ۳۹۳
- ⊙ ابن حمّیس : ابو محمد عبدالجبار بن ابی بکر الازدی (۵۴۴۷/۱۰۵۵ تا ۵۵۲۷/۱۱۳۳) ، اندلس کا مشہور عرب شاعر۔
۱ ۳۹۵
- * ابن حماد : ابو عبدالله محمد بن علی ، ایک عرب مؤرخ اور فاطمیون (بنو عبید) کی تاریخ اخبار ملوک بنی عبید کا مصنف (حیات ۵۶۱۷/۱۲۲۰)۔
۱ ۳۹۶
- * ابن حوقل : ابو القاسم محمد النصیبی البغدادی ، عرب سیاح ، جغرافیہ نگار اور کتاب المسالک و الممالک کا مصنف (م ۵۳۵۰/۹۶۱)۔
۲ ۳۹۶
- * ابن حیّان : ابو مروان حیّان بن خلف بن حسین ابن حیّان القرطبی (۵۳۷۷/۹۸۷ تا ۵۴۶۹/۱۰۶۷) ، اسلامی اندلس کا ممتاز مؤرخ ، صاحب المتبس فی تاریخ اندلس۔
۱ ۳۹۷
- * ابن خاقان : تین وزیر : (۱) ابو الحسن عبیداللہ بن یحییٰ بن خاقان ، خلیفہ التوکل کا وزیر (م ۵۲۶۳/۸۷۷) ؛ (۲) ابو علی محمد بن عبیداللہ بن یحییٰ ، سابق الذکر کا سب سے بڑا بیٹا اور خلیفہ المقتدر کا وزیر (م ۵۴۶۳/۱۰۷۰) ؛ (۳)

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۹۷ | | ابو القاسم عبداللہ (عبداللہ) بن محمد بن عبیداللہ بن یحییٰ، ابن الفرات کی آخری معز ولی کے بعد مقتدر کا وزیر (م ۵۳۱/۹۲۶-۹۲۷ء)۔ |
| ۱ ۳۹۹ | | * ابن خَالُوِيَه : (خَالُوِيَه) ابو عبداللہ الحسن بن احمد بن حمدان الہمدانی الشافعی، مشہور عرب نحوی، لغت نویس اور مصنف (م ۵۳۰/۹۸۰ء)۔ |
| ۱ ۵۰۰ | | ابن خَرْدَاذِبِه : ابو القاسم عبیداللہ بن عبداللہ، مشہور ایرانی النسل جغرافیہ نگار اور کتاب المسالک و الممالک وغیرہ کا مصنف (م نواح ۵۳۰/۹۱۲-۹۱۳ء)۔ |
| ۱ ۵۰۱ | | * ابن الخَصِيْب : رُكَّ به الخَصِيْبِي۔ |
| ۱ ۵۰۱ | | * ابن الخَطِيْب : ذُو الوَزَارَتِيْن (یعنی سپہ سالار اور وزیر اعظم)، غرناطہ کا سب سے بڑا اور آخری مصنف، شاعر اور سیاست دان اور ابو الحجاج یوسف کا وزیر، بہت سی کتب مثلاً الاحاطة فی تاریخ غرناطہ وغیرہ کا مصنف۔ |
| ۱ ۵۰۱ | | * ابن خَلْدُوْن : دو عرب مؤرخ : (۱) عبدالرحمن (ابو زید) الملقب بہ ولی الدین (۵۳۲/۱۳۳۲ء تا ۵۸۰/۱۱۷۰ء)، اندلس کا نامور عالم، فقیہ، لغوی، نجومی، محدث اور مؤرخ اور کتاب العبر و مقدمات وغیرہ کا مصنف : (۲) یحییٰ ابو زکریا (نواح ۵۳۳/۱۱۳۳ء تا ۵۸۰/۱۱۳۸ء)، سابق الذکر کا بھائی اور چند کتب مثلاً بغیة الرواد وغیرہ کا مصنف۔ |
| ۱ ۵۰۳ | | * ابن خَلِيْكَان : شمس الدین ابو العباس احمد بن محمد بن ابراہیم ابن خلیکان البرمکی الاربلی الشافعی (۵۶۰/۱۱۲۱ء تا ۵۶۸/۱۱۲۸ء)، ایک مشہور تذکرہ نگار اور وفيات الاعیان کا مصنف۔ |
| ۲ ۵۰۸ | | * ابن داوود : ابوبکر محمد (۵۲۵/۸۶۸ء تا ۵۲۹ تا ۵۸۸ء)، فقہ ظاہری کے بانی داود ابن علی الاصفہانی کا بیٹا، فقیہ، جامع اشعار، شاعر اور مصنف کتاب الزہرة وغیرہ۔ |
| ۱ ۵۱۰ | | * ابن دُرَيْد : ابوبکر محمد بن الحسن بن عتاهية الأزدي (۵۲۳/۸۳۲ء تا ۵۳۲/۹۳۳ء)، عرب لغوی، ادیب، نقاد اور کتاب الجمهرة فی علم اللغة اور کتاب الاشتقاق وغیرہ کا مصنف۔ |
| ۱ ۵۱۳ | | * ابن دُقْمَاق : صارم الدین ابراہیم بن محمد المصری، حنفی مؤرخ، تذکرہ نگار اور متعدد کتب کا مصنف (م ۵۸۰/۱۱۰۹ء)۔ |
| ۲ ۵۱۴ | | * ابن الدُّمَيْنَةِ : عبداللہ بن عبداللہ بن احمد ابو السری، عہد ہارون الرشید کا عرب شاعر (م نواح ۵۱۳/۸۲۷ء)۔ |
| ۲ ۵۱۵ | | * ابن الدَّبِيْع : ابو عبداللہ، عبدالرحمن بن علی بن یوسف الدَّبِيْع، وجیہ الدین الشیبانی الزبیدی (م نواح ۵۱۳/۸۲۷ء)۔ |
| ۱ ۵۱۶ | | * ابن دَيْصَانَ : (۵۱۵/۸۷۰ء تا ۵۲۲/۸۳۶ء)، لشکانی (Parthian) نسل کا شامی عیسائی فلسفی اور نجومی۔ |
| ۲ ۵۱۷ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۵۱۸ | | * ابن رائق : ابوبکر محمد ابن رائق، عباسی خلیفہ الرازی کے عہد میں واسط اور بصرے کا والی اور بعد ازاں بغداد کا امیر الامراء (م ۵۳۳/۶۹۴ء). |
| ۲ ۵۱۹ | | * ابن الراوندی : (یا الریوندی) ابو الحسین بن یحییٰ بن اسحاق ابن الراوندی، تیسری صدی ہجری کا معتزلی اور بعد ازاں ملحد ادیب اور چند کتب کا مصنف. |
| ۱ ۵۲۱ | | * ابن رجب : زین الدین (و جمال الدین) ابو الفرح عبدالرحمن بن شہاب الدین ابو العباس احمد بن رجب السلاسی البغدادی ثم الدمشقی الحنبلی (۶/۵۶۰ تا ۶/۵۱۳ء تا ۵/۵۹۵ء)، مشہور عرب مؤرخ، تذکرہ نگار اور ذیل علی طبقات الحنابلة وغیرہ کا مصنف. |
| ۱ ۵۲۳ | | * ابن رجب : (Abenregal)، رگ بہ ابن ابی الرجال. |
| ۱ ۵۲۳ | | * ابن رستہ : ابو علی احمد بن عمر، ایرانی الاصل عربی عالم، جغرافیہ نگار اور مصنف الاملاق النفیسة وغیرہ (م نواح ۳۱۰/۶۹۲۲ء). |
| ۱ ۵۲۳ | | * ابن رشد : (Averros)، ابو الولید محمد بن احمد بن محمد بن رشد (۵۲۰/۵۱۲۶ء تا ۵۹۵/۵۱۹۸ء)، اندلس کا سب سے بڑا عرب فلسفی، تہافت التہافت اور دیگر کتب کا مصنف اور ارسطو کے متعدد رسائل کا شارح. |
| ۲ ۵۳۰ | | * ابن رشید : نجد میں وہابی حکمرانوں (شیخ المشائخ) کا نام : (۱) عبداللہ بن علی الرشید، اس خاندان کا بانی فرمانروا (از ۵۱۲۵/۱۸۳۵ء تا ۱۲۶۳/۱۸۴۷ء)؛ (۲) طلال بن عبداللہ، سابق الذکر کا بیٹا (از ۵۱۲۶۳/۱۸۴۷ء تا ۵۱۲۸۳/۱۸۶۷ء)؛ (۳) متعب، سابق الذکر کا بھائی (از ۵۱۲۸۳/۱۸۶۷ء تا ۵۱۲۸۵/۱۸۶۹ء)؛ (۴) بندر غاصب، شماره (۲) کا بیٹا (از ۵۱۲۸۶/۱۸۶۹ء تا ۵۱۲۸۹/۱۸۷۲ء)؛ (۵) محمد بن عبداللہ بن رشید، شماره (۱) کا بیٹا اور اس خاندان کا طلال کے بعد سب سے طاقتور حکمران (از ۵۱۲۸۹/۱۸۷۲ء تا ۵۱۳۱۵/۱۸۹۷ء)؛ (۶) عبدالعزیز بن متعب (از ۵۱۳۱۵/۱۸۹۷ء تا ۵۱۳۲۴/۱۹۰۶ء)؛ (۷) متعب بن عبدالعزیز، ۵۱۳۲۴/۱۹۰۶ء - ۱۹۰۷ء میں چند ماہ کے لیے حکمران؛ (۸) سلطان بن حمود، شماره (۱) کے چھوٹے بھائی عبید کا پوتا، ۵۱۳۲۶/۱۹۰۶ء میں چند ماہ کے لیے حکمران؛ (۹) سعود بن حمود، ۵۱۳۲۶/۱۹۰۸ء میں چند روزہ حکمران؛ (۱۰) سعود بن عبدالعزیز، شماره (۶) کا بیٹا (از ۵۱۳۲۶/۱۹۰۸ء تا ۵۱۳۳۲/۱۹۱۳ء یا ۵۱۳۳۸/۱۹۱۹ء). |
| ۲ ۵۳۳ | | * ابن رشیق : ابو علی الحسن الازدی (۵۳۸۵/۵۹۹۵ء یا ۵۳۹۰/۶۰۰۰ء تا ۵۳۵۶/۶۰۶۳ء یا ۵۳۶۳/۶۰۷۱ء)، فاطمی خلیفہ المعز کا درباری شاعر، مؤرخ، لغوی اور العمدة کا مصنف. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۵۳۵ | | * ابن رُوح : ابو القاسم الحسين بن روح بن بحر البیبي التوبختی ، فرقہ اثنا عشریہ کے امام منتظر کی غیبت صغریٰ (۵۲۶۴/۵۸۷۸ تا ۵۳۳۴/۶۹۳۵) میں ان کے نائب ثالث (م ۵۳۲۶/۶۹۳۷ یا ۵۳۲۹/۶۹۴۰) . |
| ۱ ۵۳۶ | | * ابن الرومی : ابو الحسن علی بن العباس بن جریج (۵۲۲۱/۵۸۳۶ تا ۵۲۸۳/۵۸۹۶) ، بغداد کا مشہور عرب شاعر . |
| ۲ ۵۳۸ | | * ابن زبیر : رک بہ عبد اللہ بن زبیر . |
| ۲ ۵۳۸ | | * ابن زر قالہ : دیکھیے لآء ، لائیڈن ، طبع دوم ، بذیل الرزکلی . |
| | | * ابن زہر : اندلسی علماء کا خاندان : (۱) ابوبکر محمد بن مروان بن زہر ، اندلس کا متقی عالم اور فقیہ (م ۵۴۲۱/۶۰۳۰) ؛ (۲) ابو مروان عبدالملک ، سابق الذکر کا بیٹا ، طیب اور فقیہ ؛ (۳) ابوالعلاء زہر ، شماره (۲) کا بیٹا ، اندلس کا مشہور طیب ، مجربات الخواص وغیرہ کا مصنف اور یوسف بن تاشفین کا وزیر (م ۵۵۲۵/۶۱۱۳) ؛ (۴) ابو مروان عبدالملک ، سابق الذکر کا بیٹا ، کتاب الاقتصاد فی اصلاح الانفس و الاجساد اور کتاب التیسیر کا مصنف اور عبدالمؤمن (المرابطی) کا وزیر (م ۵۵۵۷/۶۱۶۱) ؛ (۵) ابوبکر محمد المعروف بہ الحفید ، سابق الذکر کا بیٹا ، اندلس کا ممتاز طیب ، طب العیون اور التریاق الخمسین کا مصنف (م ۵۵۱۵/۶۱۹۸) ؛ (۶) ابو محمد عبد اللہ بن الحفید (۵۵۷۷/۶۱۸۱ تا ۵۶۰۲/۶۲۰۵) ، بلند پایہ طیب . |
| ۲ ۵۳۸ | | * ابن زیدون : ابو الولید احمد بن عبد اللہ بن احمد بن غالب بن زیدون (۵۳۹۴/۶۰۰۳ تا ۵۴۶۳/۶۰۷۱) ، اندلس کا مشہور عرب شاعر . |
| ۱ ۵۴۲ | | * ابن الساعاتی : (۱) فخر الدین رضوان (یا رضوان) بن محمد بن علی بن رستم الخراسانی ، طب ، ادب ، منطق و فلسفہ اور گھڑی سازی کا ماہر ، صاحب دیوان شاعر ، حواش علی القانون لابی سینا وغیرہ کا مصنف (م ۵۶۲۷/۶۲۳۰) ؛ (۲) بہاء الدین ابو الحسن علی ، سابق الذکر کا بھائی ، مشہور شاعر (م ۵۶۰۳/۶۲۰۷) ؛ (۳) مظفر الدین احمد بن علی البغدادی ، فقیہ ، مصنف مجمع البحرین و ملتقى النیرین (م ۵۶۹۴/۶۲۹۵) . |
| ۲ ۵۴۳ | | * ابن سبعین : ابو محمد عبد الحق بن ابراہیم الاشبیلی ، عرب فلسفی اور ایک صوفی برادری کا بانی (م ۵۶۶۸/۶۲۶۹) . |
| ۲ ۵۴۳ | | * ابن سراپا : رک بہ الحلّی . |
| ۲ ۵۴۳ | | * ابن السراج : محمد بن علی بن عبدالرحمن القرشی الدمشقی ، عرب صوفی اور مصنف (حیات ۵۷۱۴/۶۳۱۳) . |
| ۲ ۵۴۳ | | * آل ابن السراج : رک بہ السراج ، بنو (در لآء ، لائیڈن ، طبع دوم) . |
| ۱ ۵۴۵ | | |

- * ابن سُرَیج : ابو العباس احمد بن عمر بن سريج البغدادي ، شافعی امام اور تقریباً چار سو تصانیف کے مصنف (م ۶/۵۳۰/۶۹۱۸) .
- ۱ ۵۳۵
- * ابن سُرَیج : عبیداللہ ابو یحییٰ ، اموی عہد کا مغنی اور نقش بند ، نیز مرثیہ گو (م بعہد خلیفہ ہشام : ۵۱۰/۵۲۳ تا ۵۱۲۵/۵۷۳) .
- ۲ ۵۳۵
- * ابن سَعْد : ابو عبد اللہ محمد بن سعد البصری الزہری المعروف بہ کاتب الواقدی (۵۱۶۸/۵۷۸ تا ۵۲۳/۵۸۳۵) ، مشہور محدث ، مؤرخ ، تذکرہ نگار اور مصنف کتاب الطبقات الکبیر وغیرہ .
- ۲ ۵۳۵
- * ابن سَعُود : درعیہ اور ریاض کے وہابی حکمران خاندان کا نام : (۱) محمد بن سعود ، بانی خاندان (از ۵۱۱۳۸/۵۷۳۵ تا ؟) (۲) تا ۵۱۱۸۰/۵۷۶۶) ؛ (۲) عبدالعزیز بن محمد بن سعود ، سابق الذکر کا بیٹا (از ۵۱۱۷۹/۵۷۶۶ تا ۵۱۲۱۸/۵۷۸۰۳) ؛ (۳) سعود بن عبدالعزیز ، سابق الذکر کا بیٹا (از ۵۱۲۱۸/۵۷۸۰۳ تا ۵۱۲۲۹/۵۷۸۱۳) ؛ (۴) عبد اللہ بن سعود (از ۵۱۲۲۹/۵۷۸۱۳ تا ۵۱۲۳۳/۵۷۸۱۸) ؛ (۵) مشاری بن سعود (از ۵۱۲۳۳/۵۷۸۱۸ تا ۵۱۲۳۵/۵۷۸۲۰) ؛ (۶) ترکی بن عبد اللہ بن محمد بن سعود (از ۵۱۲۳۵/۵۷۸۲۰ تا ۵۱۲۳۹/۵۷۸۳۳) ؛ (۷) مشاری بن عبدالرحمن بن مشاری بن حسن بن مشاری بن سعود ، ۵۱۲۳۹/۵۷۸۳۳ میں چند ماہ کے لیے حکمران ؛ (۸) فیصل بن ترکی (پہلا دور حکومت از ۵۱۲۳۹/۵۷۸۳۳ تا ۵۱۲۵۵/۵۷۸۳۹) ؛ (۹) خالد بن سعود (از ۵۱۲۵۵/۵۷۸۳۹ تا ۵۱۲۵۷/۵۷۸۴۱) ؛ (۱۰) عبد اللہ بن ثنیان بن سعود (از ۵۱۲۵۷/۵۷۸۴۲ تا ۵۱۲۵۹/۵۷۸۴۳) ؛ (۱۱) فیصل بن ترکی ، شماره ۸ (دوسرا دور حکومت از ۵۱۲۵۹/۵۷۸۴۳ تا ۵۱۲۸۲/۵۷۸۶۵) ؛ (۱۲) عبد اللہ بن فیصل بن ترکی (پہلا دور حکومت ۲۸۱۵/۵۱۲۸۲ تا ۵۱۲۸۷/۵۷۸۷۱) ؛ (۱۳) سعود بن فیصل بن ترکی (از ۵۱۲۸۷/۵۷۸۷۱ تا ۵۱۲۹۱/۵۷۸۷۳) ؛ (۱۴) عبد اللہ بن فیصل بن ترکی ، شماره ۱۲ (دوسرا دور حکومت از ۵۱۲۹۱/۵۷۸۷۳ تا ۵۱۳۰۱/۵۷۸۸۳) ؛ (۱۵) محمد بن سعود ، ۵۱۳۰۶/۵۷۸۸۸ میں چند ماہ کے لیے حکمران ؛ (۱۶) عبدالرحمن بن فیصل ، سابق الذکر کا چچا اور چند روزہ حکمران ؛ (۱۷) عبد اللہ بن فیصل ، شماره ۱۲ و ۱۳ (تیسرا عہد حکومت ۵۱۳۰۵/۵۷۸۸۷ تا ۵۱۳۰۶/۵۷۸۸۸) ؛ (۱۸) محمد بن فیصل (از ۵۱۳۱۰/۵۷۸۹۲) ؛ (۱۹) عبدالعزیز بن عبدالرحمن بن فیصل (۵۱۲۹۷/۵۷۸۸۰ تا ۵۱۳۷۳/۵۷۹۵۳) ، عہد حکومت از ۵۱۹۰۲ ، بادشاہ حجاز از ۵۱۹۲۶) ؛

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|-------|
| ۲ ۵۳۶ | (۲۰) سعود بن عبدالعزيز (پیدائش ۶۱۹۰۵ء، تخت نشینی ۵۱۳۷۳ھ/۶۱۹۵۳ء)۔ | |
| ۱ ۵۵۵ | * ابن سعید: ابو الحسن نور الدین علی بن موسیٰ المغربي، عرب ماهر لسانیات اور المغرب فی حل المغرب اور المرقصات و المطربات کا مصنف (م ۵۶۷۳ھ/۶۱۲۷۶ء)۔ | |
| ۲ ۵۵۵ | * ابن السکیت: ابو یوسف یعقوب بن اسحق السکیت، مشہور عرب صوفی، نحوی اور مصنف اصلاح المنطق وغیرہ (م نواح ۵۲۴۴ھ/۶۸۵۸ء)۔ | |
| ۱ ۵۵۸ | * ابن السنی: ابوبکر احمد بن محمد بن اسحاق الدینوری الشافعی، مشہور عالم حدیث اور مصنف عمل الیوم و اللیلة وغیرہ (م ۵۳۶۴ھ/۶۹۷۴ء)۔ | |
| ۲ ۵۵۸ | * ابن سیدة: ابو الحسن بن اسماعیل یا احمد بن محمد بن سیدة، اندلس کا لغوی، ادیب اور منطقی (م ۵۴۵۸ھ/۶۰۶۶ء)۔ | |
| ۲ ۵۵۹ | * ابن سیرین: ابوبکر محمد، مشہور تابعی محدث اور تعبیر رویا میں حجت (م ۵۱۱۰ھ/۶۷۲۹ء)۔ | |
| ۱ ۵۶۰ | * ابن سینا (Avicenna): ابو علی الحسین ابن عبداللہ، شیخ رئیس، نامور عرب فلسفی، طبیب، ریاضی دان اور فلکی، دنیا میں اسلام کا شہرہ آفاق سائنس دان اور الشفا، الاشارات و التنبیہات، حکمت علائی، الہدایة، القانون فی الطب وغیرہ کا مصنف (م ۵۴۲۸ھ/۶۰۳۷ء)۔ | |
| ۱ ۵۷۶ | * ابن سید الناس: فتح الدین ابو الفتح محمد الیعمری (۵۶۶۱ھ/۶۱۲۶۳ء یا ۵۶۷۱ھ/۶۱۲۷۳ء تا ۵۷۳۴ھ/۶۱۳۳۴ء)، مشہور اندلسی عرب سوانح نگار اور عیون الاثر وغیرہ کا مصنف۔ | |
| ۲ ۵۷۶ | * ابن شا کر: صلاح (یا فخر) الدین محمد بن شا کر الحلبی، عرب مؤرخ، سوانح نگار اور مصنف قوات الوفیات (م ۵۷۶۴ھ/۶۱۳۶۳ء)۔ | |
| ۱ ۵۷۷ | * ابن شداد: بہاء الدین ابو المحاسن یوسف بن رافع، عرب سوانح نگار، سلطان صلاح الدین کا قاضی العسکر اور مصنف سیرة السلطان الملك الناصر (م ۵۶۳۲ھ/۶۱۲۳۴ء)۔ | |
| ۲ ۵۷۷ | * ابن شداد: عز الدین ابو عبداللہ محمد الحلبی، عرب مؤرخ، مصنف الاعلاق (م ۵۶۷۴ھ/۶۱۲۸۵ء)۔ | |
| ۱ ۵۷۸ | * ابن صدقہ: تین وزیر: (۱) جلال الدین عمید الدولة ابو علی الحسن بن علی، عباسی خلیفہ المسترشد کا وزیر (م ۵۵۲۲ھ/۶۱۱۲۸ء): (۲) جلال الدین ابو الرضا محمد بن احمد، خلیفہ الراشد باللہ کا وزیر (م ۵۵۵۶ھ/۱۱۶۰-۶۱۱۶۱ء): (۳) مؤتمن الدولة ابو القاسم علی، خلیفہ المقتضی کا وزیر۔ | |
| | * ابن الصلاح: شیخ الاسلام تقی الدین ابو عمر عثمان بن صلاح الدین بن عبدالرحمن | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|--|
| ۱ ۵۷۹ | الکردی الموصلی الشهرزوری الشافعی (۵۷۷/۱۱۸۱ء تا ۵۶۳/۱۱۸۱ء) ، نامور عرب محدث ، فقیہ اور مصنف المقدمة فی علوم الحدیث وغیرہ . | * ابن طفیل : (Ababacer)، ابوبکر (و ابو جعفر) محمد بن عبدالملک بن محمد طفیل القیسی، اسلامی اندلس کا نامور عرب فلسفی ، شاہی طبیب ، کاتب اور رسالہ |
| ۲ ۵۸۰ | حی بن یقطان کا مصنف (حیات ۵۷۸/۱۱۸۱ء) . | * ابن الطقطقی : جلال الدین (و صفی الدین) ابو جعفر محمد بن تاج الدین ، ایک شیعی مؤرخ ، نقیب اور مصنف کتاب الفخری وغیرہ (م ۵۷۰/۱۳۰۹ء یا |
| ۱ ۵۸۵ | ۵۷۰/۱۳۰۲ء) . | * ابن ظفر : جحہ الدین (وشمس الدین) ابو عبدالله (وابو ہاشم و ابو جعفر) محمد بن عبدالله بن محمد بن ابی محمد الصقلی ، اندلسی عرب عالم ، ادیب اور مصنف |
| ۲ ۵۸۶ | سلوان المطاع فی عدوان الاتباع (م ۵۶۵/۱۱۶۹ء) . | * ابن عاصم : ابوبکر محمد بن محمد بن عاصم ، معروف مالکی فقیہ ، نحوی اور مصنف |
| ۱ ۸۵۷ | تحفة الحکام وغیرہ (م ۵۷۹/۱۳۲۶ء) . | * ابن عبّاد : ابو عبدالله محمد بن ابی اسحاق ابراہیم بن عباد النفزی الحمیری |
| ۲ ۵۸۷ | الرندي ، فقیہ ، صوفی ، شاعر ، خطیب اور مصنف (م ۵۹۲/۱۳۹۰ء) . | * ابن عبّاد : ابو القاسم ، کافی الکفاة اسماعیل بن عباد الطالقانی (۵۳۲۶/۹۳۸ء تا ۵۳۸۵/۹۹۵ء) ، موید الدولة بن رکن الدولة بویہی کا وزیر ، نامور عالم ادیب اور مصنف المحيط باللغة وغیرہ (م ۵۳۸۵/۹۹۵ء) . |
| ۲ ۵۸۸ | ابن عبدالحکیم : عبدالرحمن بن عبدالله بن عبدالحکم بن اعین ابو القاسم ، مصر کا قدیم ترین عرب مؤرخ ، مصنف فتوح مصر (م ۵۲۵/۸۷۱ء) . | * ابن عبدربه : ابو عمر (عمرو) احمد بن ابی عمر محمد بن عبدربه ، مشہور اندلسی شاعر ، ادیب اور مصنف العقد الفريد وغیرہ (م ۵۳۲۸/۹۴۰ء) . |
| ۲ ۵۹۳ | ابن عبدالظاهر : محی الدین ابو الفضل عبدالله بن رشید الدین ابو محمد عبدالظاهر بن نشوان السعدی الروحی (۵۶۲۰/۱۲۲۳ء تا ۵۶۹۲/۱۲۹۳ء) ، مصر کے عہد ممالیک کا ایک اہم وقائع نگار اور صاحب دیوان انشا . | * ابن عبّاد : ابو محمد عبدالحمید الفہری ، اندلس کا عرب شاعر (م ۵۲۹/۱۱۳۴ء) . |
| ۲ ۵۹۶ | ابن عبدالوہاب : رکّ بہ محمد بن عبدالوہاب . | * ابن العبري : (Barhebraeus) ، گریگوریوس یوحنا ابو الفرج بن اہرون (ہارون) بن توما |
| ۲ ۵۹۷ | ابن عبدالوہاب : رکّ بہ محمد بن عبدالوہاب . | (۵۶۲۳/۱۲۲۶ء تا ۵۶۸۵/۱۲۸۶ء) ، عیسائی عرب طبیب ، مؤرخ اور مصنف تاریخ مختصر الدول . |
| ۲ ۵۹۸ | ابن العبري : (Barhebraeus) ، گریگوریوس یوحنا ابو الفرج بن اہرون (ہارون) بن توما | (۵۶۲۳/۱۲۲۶ء تا ۵۶۸۵/۱۲۸۶ء) ، عیسائی عرب طبیب ، مؤرخ اور مصنف تاریخ مختصر الدول . |

- * ابن العَجْرَد : عبدالکریم ، دوسری صدی ہجری/آٹھویں صدی عیسوی میں خوارج کا ایک سرگروہ اور فرقہ عجاردة کا بانی .
۲ ۵۹۹
- * ابن العَدِیم : کمال الدین ابو حفص (و ابو القاسم) عمر بن احمد . . . بن ابی جرادة بن العدیم العقیلی (۵۸۸/۱۱۹۲ء تا ۶۶۰/۱۲۶۲ء) ، معلم ، محدث ، مؤرخ ، قاضی ، آخری ایوبی فرمانرواؤں کا وزیر اور مصنف بغیة الطلب فی تاریخ حلب وغیرہ .
۱ ۶۰۰
- * ابن العَدَارِی : (ابن عَدَارِی) ابو عبدالله محمد (یا احمد) بن محمد المراكشي، المغرب اور اندلس کا ایک عرب مؤرخ اور مصنف البیان المغرب فی اخبار المغرب (حیات ۵۶۹۵/۱۲۹۵ء) .
۱ ۶۰۳
- * ابن عَرَبِ شَاه : احمد بن محمد بن عبدالله الدمشقی الحنفی العجمی (۵۹۱/۱۳۸۹ء تا ۸۵۴/۱۴۵۰ء) ، عربی ، ترکی ، فارسی اور مغولی زبانوں کا ماہر ، عثمانی سلطان محمد اول بن بایزید کا معتمد خاص اور کاتب ، متعدد کتب کا مترجم اور مصنف عجائب المقدور فی نواب تيمور و فاکهة الخلفاء و مفاکهة الطرفاء وغیرہ .
۲ ۶۰۳
- * ابن العَرَبِی : ابوبکر محمد بن عبدالله اندلسی (۵۶۸/۱۰۷۵ء تا ۵۴۳/۱۱۳۸ء) ، محدث اور مصنف احکام القرآن وغیرہ .
۱ ۶۰۵
- * ابن العَرَبِی : (ابن عربی) ، شیخ ابوبکر محی الدین محمد ابن علی ، الشیخ الاکبر (۵۶۰/۱۱۶۵ء تا ۶۳۸/۱۲۴۰ء) ، اسلامی دنیا کے مشہور عالم ، صوفی ، فلسفی ، محدث ، مفسر ، ادیب ، شاعر اور کثیر التعداد تصانیف مثلاً فتوحات مکیہ ، فصوص الحکم وغیرہ کے مصنف .
۲ ۶۰۵
- * ابن عَسَاکِر : متعدد عرب مصنفین کا نام ، مثلاً: (۱) علی بن الحسن بن ہبة الله ابوالقاسم ثقة الدين الشافعی (۵۹۹/۱۱۰۵ء تا ۵۷۱/۱۱۷۶ء) ، مشہور شافعی عالم ، مؤرخ اور مصنف تاریخ مدينة دمشق ؛ (۲) القاسم (۵۲۷/۱۱۳۲ء تا ۶۰۰/۱۲۰۳ء) ، سابق الذکر کا بیٹا اور مصنف الجامع المستقیمی فی فضائل المسجد الاقصی .
۱ ۶۱۳
- * ابن العَسَال : اوائل تیرھویں صدی عیسوی کے تین قبطنی بھائی : (۱) الفاضل الحکیم الاسعد ابو الفرج هبة الله ، الکاتب المصری ، مشہور نحوی اور مفسر ؛ (۲) الصفی ابو الفضائل اسعد ، ماہر قوانین کلیسا اور مصنف ؛ (۳) مؤتمن الدولة ابو اسحق المسیحی ، مصنف سلم (قبطنی عربی فرہنگ) .
۱ ۶۱۳
- * ابن عَسْکَر : محمد بن علی بن عمر بن حسین بن مصباح المراكشي، فاس کے حسنی شریف کا قاضی القضاة ، سیاح اور مصنف و حواشی اور حواشی کان من المغرب

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------------------------------------|--|
| ۲ ۶۱۵ | من اهل القرن العاشر (م ۸۹۸۶/۴۱۵۷۸) . | * ابن عطاء الله : احمد بن محمد ابو الفضل تاج الدين الاسكندري الشاذلي ، عرب صوفي ، ابن تيميه " کا شديد مخالف اور مصنف الحكم العطائية وغيره (م ۸۷۰۹/۴۱۳۰۹) . |
| ۱ ۶۱۶ | | ⊙ ابن العلقمي : مؤيد الدين ابو طالب محمد بن احمد بن محمد الاسدي البغدادي (۸۵۹۳/۴۱۱۹۷ تا ۸۶۵۶/۴۱۲۵۸) ، بنو عباس کے آخری خليفہ کا شيعی وزير . |
| ۱ ۶۱۷ | | * ابن عمار : ابوبکر محمد عصامي ، اندلسی عرب شاعر اور اشبیلیہ کے امير المعتمد کا وزير (م ۸۳۷۹/۴۱۰۸۶) . |
| ۲ ۶۱۸ | | * ابن العمار : (۱) امين الدولة ابو طالب الحسن ، پانچویں صدی ہجری کے وسط میں طرابلس کا حکمران ؛ (۲) فخر الملك ابو علي عمار بن محمد ، طرابلس کا حکمران (از ۳۹۲ تا ۳۹۸) ، بعد ازاں موصل کے امير مسعود کا وزير (تا ۵۱۲/۴۱۱۱۸) . |
| ۲ ۶۱۹ | | * ابن العميد : دو وزير : (۱) ابو الفضل محمد بن ابی عبد الله الحسين بن محمد ، ديلم کے زیدی شيعہ ابو علي الحسن رکن الدولة بويهی کا وزير (از ۳۲۸/۴۹۳۰) ، سياستدان ، ماهر حرب ، عالم ، اديب اور فن انشا کا بانی ، شاعر اور مصنف (م ۳۶۰/۴۹۷۰) ؛ (۲) ابو الفتح علي بن محمد بن الحسين ، مقدم الذکر کا بیٹا (۳۳۷/۴۹۳۸ تا ۳۶۶/۴۹۷۷) ، بويهی فرمانرواؤں رکن الدولة اور مؤيد الدولة کا وزير . |
| ۲ ۶۲۰ | | * ابن العميد : رک بہ المکين . |
| ۱ ۶۲۳ | | ⊙ ابن العوام : ابو زکريا يحيى بن محمد بن احمد بن العوام الاشبيلي ، بارہویں صدی عيسوی کا اندلسی عالم اور علم زراعت پر ایک مبسوط رسالے کتاب الفلاحة کا مصنف . |
| ۲ ۶۲۳ | | * ابن غانم : (۱) عز الدين عبدالسلام بن احمد المقدسی ، مصری فاضل اور کشف الاسرار عن حکم الطيور و الازهار کا مصنف (م ۸۶۷۸/۴۱۲۷۹) ؛ (۲) علي بن محمد بن علي ابن خليل ابن غانم المقدسی ، حنفی فقیہ اور مصنف بغية المرتاد في تصحيح الصاد . |
| ۱ ۶۲۳ | | * ابن غانية : يحيى بن علي بن يوسف المسوني ، المرابطون کے عہد میں اندلس کا والی (م ۵۳۳/۴۱۱۳۸) . |
| ۲ ۶۲۳ | | * ابن فارس : ابو الحسين احمد بن فارس ، کوفی دبستان کا ماهر لغت ، عالم صرف و نحو اور مصنف کتاب المعجم في اللغة وغيره (م ۳۹۵/۴۱۰۰۳) . |
| ۱ ۶۲۶ | | * ابن فارس : [صحيح : ابن فارس] : رک بہ عمر بن [علي المعروف به] ابن الفارض . |
| ۱ ۶۲۷ | | |

- * ابن الفُرات : (۱) ابو الحسن علی بن محمد بن موسیٰ بن الحسن بن الفرات (۵۲۴۱/۸۵۵ تا ۵۳۱۲/۹۲۴)، عباسی خلیفہ المقتدر باللہ کا وزیر؛ (۲) ابو عبد اللہ جعفر بن محمد، سابق الذکر کا بھائی اور اس کے عہد وزارت میں مشرق اور مغربی صوبوں کے مالی معاملات کا منتظم (م ۵۲۹۷/۹۱۰)؛ (۳) ابو الفتح الفضل بن جعفر (۵۲۷۹/۸۹۲ تا ۵۳۲۷/۹۳۹)، سابق الذکر کا بیٹا، عباسی خلفا المقتدر اور الراضی کا وزیر؛ (۴) ابو الفضل جعفر بن الفضل (۵۳۰۸/۹۲۱ تا ۵۳۹۱/۱۰۰۱)، سابق الذکر کا بیٹا، مصر کے اخشیدی حکمرانوں کا وزیر۔
- ۱ ۶۲۷
- * ابن الفرات : ناصر الدین محمد بن عبدالرحیم بن علی المصری (۵۷۳۵/۱۳۳۴ تا ۵۸۰۷/۱۴۰۵)، مصر کا عرب مؤرخ اور مصنف تاریخ الدول والملوک وغیرہ۔
- ۱ ۶۲۹
- * ابن فرح الاشبیلی : شہاب الدین ابو العباس احمد اللخمی الاشبیلی (۵۶۲۵/۱۲۲۸ تا ۵۶۹۹/۱۳۰۰)، شافعی عالم، محدث، مفسر اور مصنف قصیدہ غزلیہ فی القاب الحدیث وغیرہ۔
- ۲ ۶۲۹
- * ابن فرحون : برہان الدین ابراہیم بن علی بن محمد بن ابی القاسم بن محمد بن فرحون الیعمری، مالکی فقیہ، مؤرخ، مدینہ منورہ کا قاضی اور الدیاج المذہب فی معرفة اعیان علماء المذہب وغیرہ کا مصنف (م ۵۷۹۹/۱۳۹۷)۔
- ۱ ۶۳۱
- * ابن الفراء : رکبہ ابو یعلیٰ۔
- ۱ ۶۳۲
- * ابن الفرضی : ابو الولید عبداللہ بن محمد بن یوسف بن نصر الازدی بن الفرضی (۵۳۵۱/۹۶۲ تا ۵۴۰۳/۱۰۱۳)، اندلس کا عرب سیرت نگار اور مصنف تاریخ علماء الاندلس۔
- ۱ ۶۳۲
- * ابن فضلان : احمد بن فضلان، فقیہ، مذہبی عالم اور خلیفہ المقتدر کی طرف سے وولگا کے بلغاری بادشاہ کے پاس جانے والی سفارت کا رکن اور اس سفارت کے حالات پر مشتمل رسالہ کا مصنف (حیات ۵۳۱۰/۹۲۲)۔
- ۲ ۶۳۲
- * ابن فضل اللہ : رکبہ فضل اللہ۔
- ۲ ۶۳۳
- * ابن الفقیہ : ابوبکر احمد بن محمد بن اسحاق الہمدانی، عرب جغرافیہ دان اور مصنف کتاب البلدان (تصنیف ۵۲۹۰/۹۰۳)۔
- ۲ ۶۳۳
- ⊙ ابن الفوطی : (نیز ابن الصابونی) کمال الدین ابو الفضائل عبدالرزاق بن احمد بن محمد الحنبلی (۵۶۴۲/۱۲۴۴ تا ۵۷۲۳/۱۳۲۳)، مشہور محدث، مؤرخ اور فلسفی اور مصنف مجمع الآداب فی معجم الاسماء و الألقاب وغیرہ۔
- ۲ ۶۳۳
- * ابن القاسم : ابو عبداللہ عبدالرحمن بن القاسم العنقی، امام مالک کے ممتاز شاگرد اور

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|--|
| ۱ ۶۳۵ | المدونة الكبرى کے مصنف (م ۵۱۹۱/۶۸۰۶)۔ | * ابن القاسم الغزّی : شمس الدین ابو عبدالله محمد ، شافعی عالم اور النسفی کی عقائد کا |
| ۲ ۶۳۵ | حاشیہ نگار (م ۵۹۱۸/۱۵۱۲)۔ | * ابن القاضی : ابوالعباس احمد بن محمد الیمکناسی (۵۹۶۰/۱۵۵۲ تا ۱۰۲۵/۱۶۱۶) ، مشہور اندلسی فقیہ ، ادیب ، مؤرخ ، شاعر ، ریاضی دان اور مصنف |
| ۱ ۶۳۶ | جذوة الاقتباس وغیرہ۔ | * ابن قاضی سمانہ : بدر الدین محمود بن اسمعیل ، ترک فقیہ اور صوفی ، مصنف |
| ۱ ۶۳۷ | مسرت القلوب وغیرہ (م ۵۸۱۸/۱۳۱۵ یا ۵۸۲۳/۱۳۲۰)۔ | * ابن قاضی شہبہ : تقی الدین ابوبکر بن احمد بن محمد بن عمر الاسدی الدمشقی ، عرب |
| ۲ ۶۳۸ | طبقات الشافعیة (م ۵۸۵۱/۱۳۳۸)۔ | سیرت نگار ، مدرس ، قاضی القضاة اور مصنف طبقات الحنفیة و طبقات الشافعیة |
| ۲ ۶۳۸ | ابن قتیبة : ابو عبدالله محمد بن مسلم الدینوری ، المعروف به القتیبی یا القتی (۵۲۱۳/۵۲۸ تا ۵۲۷۶/۸۸۹) ، عرب تذکرہ نگار ، ادیب اور مصنف | ادب الکاتب و عیون الاخبار وغیرہ۔ |
| ۱ ۶۳۰ | [آل] ابن قدامة الحنبلی : چھٹی صدی ہجری کے وسط میں دمشق کا ایک فلسطینی دینی و علمی گھرانہ : (۱) ابو عمر محمد بن احمد بن محمد بن قدامة (۵۲۸/۱۱۳۳ تا ۵۶۰/۱۲۱۰) ، عالم و عامل ، عابد و زاہد ، خوش نویس اور واعظ و خطیب ؛ (۲) موفق الدین ابو محمد عبدالله بن احمد بن محمد بن قدامة الحنبلی المقدسی الصالحی (۵۳۱/۱۱۳۶ تا ۵۶۲/۱۲۲۳) ، خانوادہ ابن قدامة کے روشن ترین چراغ ، عابد و زاہد ، عالم نحو و حساب و نجوم ، امام تفسیر و حدیث و فقہ اور مصنف المغنی وغیرہ ؛ (۳) قاضی القضاة شمس الدین عبدالرحمن بن محمد بن احمد بن محمد بن قدامة الحنبلی الصالحی (۵۹۷/۱۲۰۱ تا ۶۸۲/۱۲۸۳) ، الملک الظاہر کے عہد میں دمشق کے قاضی حنابلہ اور مصنف الشافی۔ | * ابن قزمان : ابوبکر ، الکاتب الوزیر ، اندلس کا مشہور صاحب دیوان شاعر (م ۵۵۵/۱۱۶۰)۔ |
| ۱ ۶۳۵ | | * ابن قسّی : ابو القاسم احمد بن الحسین ، صاحب فکر و فن اور شعبدہ باز ، مدعی مہدویت اور مصنف خلع النعلین فی التصوف (حیات ۵۳۰/۱۱۳۵)۔ |
| ۲ ۶۳۶ | | • ابن قطلوبغا : ابو الفضل (و ابو العدل) القاسم بن قطلوبغا الجمالی السودونی المصری |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|--|
| ۲ ۶۳۶ | الحنفی (۸۸۰۲/۱۳۹۹ء تا ۸۸۷۹/۱۴۷۳ء)، مشہور عرب سوانح نگار و محدث اور مصنف تاج التراجم۔ | * ابن القفطی: ابوالحسن علی بن یوسف القفطی، المعروف بہ جمال الدین (۸۵۶۸/۱۱۷۲ء تا ۸۶۳۶/۱۲۳۶ء)، مصری عالم، مؤرخ اور ادیب، الملك العزیز کا وزیر اور اخبار العلماء باخبار الحكماء اور انباء الرواة علی انباء النحاة وغیرہ کا مصنف۔ |
| ۱ ۶۳۷ | | * ابن قلابس: ابو الفتوح نصرالله (یا نصر) بن عبدالله اللخمی، الملقب بہ القاضی الاعز (۸۵۳۲/۱۱۳۷ء تا ۸۵۶۷/۱۱۷۲ء)، عرب ادیب، صاحب دیوان شاعر اور مصنف الزهر الباسم فی اوصاف ابی القاسم۔ |
| ۱ ۶۳۸ | | * ابن القلاسی: ابویعلیٰ حمزہ بن اسد التیمی، عرب مؤرخ اور مصنف ذیل (م ۸۵۵۵/۱۱۶۰ء)۔ |
| ۲ ۶۳۸ | | * ابن القوطیہ: ابوبکر محمد، اندلسی فقیہ، نحوی، شاعر اور مصنف تاریخ فتح الاندلس وغیرہ، (م ۸۳۶۷/۹۲۷ء)۔ |
| ۲ ۶۳۸ | | * ابن القیسرائی: (۱) ابو الفضل محمد بن طاهر المقدسی (۸۳۳۸/۱۰۵۶ء تا ۸۵۰۷/۱۱۱۳ء)، عرب ماهر لسانیات، محدث اور مصنف کتاب الجامع و کتاب الانساب وغیرہ؛ (۲) ابو عبدالله محمد بن نصر شرف الدین (۸۳۷۸/۱۰۸۵ء تا ۸۵۳۸/۱۱۵۳ء)، عرب شاعر۔ |
| ۲ ۶۳۹ | | * ابن قیس الرقیات: عبیداللہ، عہد بنو امیہ کا مشہور صاحب دیوان عرب شاعر (م نواح ۸۷۵/۱۱۹۳ء)۔ |
| ۱ ۶۵۰ | | ⊙ ابن قیم: شمس الدین ابو عبیداللہ محمد الزرعی، ابن قیم الجوزیہ (۸۶۹۱/۱۲۹۱ء تا ۸۷۵۱/۱۳۵۰ء)، ابن تیمیہ کے شاگرد خاص اور نامور عالم، فقیہ، مفسر و محدث اور زاد المعاد وغیرہ کثیر التعداد کتابوں کے مصنف۔ |
| ۲ ۶۵۱ | | * ابن کثیر: عبدالله ابوبکر و ابو معبد (۸۳۵/۹۶۵ء تا ۸۱۲۰/۱۲۳۸ء)، قراء سبعہ میں سے ایک؛ (۲) اسمعیل بن عمر عماد الدین ابو الفداء ابن الخطیب القرشی البصری الشافعی (۸۷۱۰/۱۳۰۱ء تا ۸۷۷۳/۱۳۷۳ء)، مشہور عرب مفسر، مؤرخ اور مصنف البداية و النہایة وغیرہ۔ |
| ۲ ۶۵۲ | | * ابن الکلبی: کوفی کے علما کا ایک خاندان؛ (۱) ابو النضر محمد بن الکلبی، عرب ماهر لسانیات و مؤرخ، مصنف تفسیر القرآن (م ۸۶۲۳/۱۱۴۶ء)؛ (۲) ابو المنذر ہشام، سابق الذکر کا بیٹا، ایک غیر ثقہ مؤرخ اور کثیر التعداد کتابوں کا مصنف، (۸۷۲۰/۱۱۴۶ء تا ۸۷۲۳/۱۱۴۶ء)؛ (۳) ابو المنذر ہشام، سابق الذکر کا بیٹا، ایک غیر ثقہ مؤرخ اور کثیر التعداد کتابوں کا مصنف، (۸۷۲۰/۱۱۴۶ء تا ۸۷۲۳/۱۱۴۶ء)۔ |
| ۲ ۶۵۳ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۶۵۶ | | * ابن کلبس : ابو الفرج یعقوب بن یوسف (۵۳۱۸/۴۹۳۰ تا ۵۳۸۰/۴۹۹۱) ، بغداد کا نو مسلم یہودی ، مصر کے فاطمی خلیفہ العزیز کا وزیر اور ماہر اقتصادیات . |
| ۲ ۶۵۷ | | * ابن کمال : رک بہ کمال پاشا زادہ . |
| ۲ ۶۵۷ | | * ابن ماجہ : شہاب الدین احمد ، پندرہویں صدی عیسوی کا نامور عرب جہازران اور کتاب الفوائد فی اصول علم البحر و القواعد وغیرہ جہازرانی پر متعدد رسائل کا مصنف . |
| ۱ ۶۷۶ | | * ابن ماجہ : ابو عبداللہ محمد بن یزید بن عبداللہ ابن ماجہ الربعی القزوینی (۵۲۰۹/۴۸۲۳ تا ۵۲۷۳/۴۸۸۶) ، مشہور عالم ، محدث ، مفسر ، مؤرخ اور سنن ابن ماجہ کے مؤلف . |
| ۲ ۶۷۹ | | * ابن ماسویہ : (ابن ماسویہ) ، ابو زکریا یوحنا (یحییٰ) ، عیسائی طبیب ، مترجم اور متعدد کتب طب کا مصنف (م ۵۲۴۳/۴۸۵۷) . |
| ۱ ۶۸۹ | | * ابن ماکولا : ابو القاسم ہبہ اللہ بن علی بن جعفر العجلی (۵۳۶۵/۴۹۷۵ تا ۵۴۳۰/۴۱۰۳۸) ، جلال الدولہ بویہی کا وزیر ؛ [نیز دیکھیے ابن ماکولا : سابق الذکر کا بیٹا ، محدث ، نحوی ، شاعر (در زیادات ، جلد اول)] . |
| ۱ ۶۸۱ | | * ابن مالک : جمل الدین ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ الطائی الجبائی النحوی ، نزیل دمشق (۵۶۰۰/۴۱۲۰۳ تا ۵۶۷۲/۴۱۲۷۴) کتاب تسہیل الفوائد و تکمیل المقاصد اور کتاب الالفیہ وغیرہ کا مصنف . |
| ۱ ۶۸۳ | | * ابن مغلہ : دو وزیر : (۱) الحسن بن مغلہ الجراح ، صاحب دیوان الضیاع اور بعد ازاں المعتمد کا وزیر (حیات ۵۲۶۴/۴۸۷۸) ؛ (۲) ابو القاسم سلیمان بن الحسن ، سابق الذکر کا بیٹا ، صاحب دیوان انشا اور بعد ازاں مقتدر ، الراضی اور المتقی کا وزیر (م نواح ۵۳۲۹/۴۹۴۱) . |
| ۲ ۶۸۳ | | * ابن مردئیش : ابو عبداللہ محمد بن احمد (۵۵۱۸/۴۱۱۲۳ تا ۵۵۶۷/۴۱۱۷۲) ، جنوب مشرقی اندلس کا حکمران . |
| ۲ ۶۸۴ | | * ابن مسرہ : محمد بن عبداللہ ، مشکوک فلسفیانہ عقائد رکھنے والا اندلسی صوفی اور بقول الزرکلی ایک اسمعیلی داعی (م ۵۳۱۹/۴۹۳۱) . |
| ۱ ۶۸۸ | | * ابن مسعود : ابو عبدالرحمن عبداللہ (۱۲ عام الفیل/۵۵۸۳ تا ۳۲ یا ۶۵۲/۵۳۳ یا ۶۵۳) ، مشہور صحابی ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم خاص ، راوی احادیث ، مفسر قرآن اور فقیہ . |
| | | ⊙ (ابن) مسکویہ : ابو علی احمد بن محمد بن یعقوب مسکویہ الرازی (نواح ۵۳۳/۴۹۴۱ تا ۵۴۲۱/۴۱۰۳۰) ، نامور عرب ادیب ، مؤرخ ، فلسفی اور مصنف (نشرات الامم) ، تالیفات: الامم الاکبر ، الفوز الاصغر |

وغیرہ .

۱ ۶۹۰

* ابن المسلمة : احمد بن عمر (م ۵۴۱۵ / ۴۱۰۲۴) کی کنیت، جو اس کی اولاد میں منتقل ہوتی رہی : (۱) ابو القاسم علی ابن الحسن : ابن المسلمة کا پوتا ، صاحب علم و فضل ، القائم باللہ کا وزیر (از ۵۴۳۷ / ۴۱۰۳۵ تا ۵۴۵۰ / ۴۱۰۵۸) ؛ (۲) ابو الفتح مظفر ، سابق الذکر کا بیٹا ، ۵۴۷۶ / ۴۱۰۸۳ میں وزیر ؛ (۳) عضد الدین محمد ، مظفر کا پرپوتا ، المستضیٰ کا وزیر (از ۵۵۶۶ / ۴۱۱۷۱ و از ۵۵۷۰ / ۴۱۱۷۳) .

۱ ۶۹۸

* ابن المعتز : ابو العباس عبداللہ (۵۲۴۷ / ۴۸۶۱ تا ۵۲۹۶ / ۴۹۰۸) ، عباسی خلیفہ المعتز کا بیٹا اور عرب کا نامور صاحب دیوان شاعر اور ادیب ، متعدد کتب مثلاً طبقات الشعراء المحدثین اور کتاب البدیع وغیرہ کا مصنف ، صرف ایک روز کے لیے خلیفہ .

۱ ۶۹۹

* ابن معطی : (ابن معط) ، زین الدین ابو الحسن یحییٰ (۵۵۶۴ / ۴۱۱۶۸ تا ۵۶۲۸ / ۴۱۲۳۱) ، مشہور نحوی ، ادیب ، شاعر اور ایک ہزار آیات پر مشتمل الدرۃ الالفیہ وغیرہ کا مصنف .

۲ ۷۰۱

* ابن المقفع : ابو البشر ، فاطمی خلیفہ المعز کے عہد میں آشمونین کا اسقف سیوروس ، اہل کنیسہ کی تاریخ کا مصنف .

۱ ۷۰۲

* ابن المقفع : ابو عمرو روزبہ بن المبارک داؤویہ (۵۱۰۶ / ۴۷۲۳ تا ۵۱۴۲ / ۴۷۵۹) ، عربی کا مشہور ایرانی الاصل نثر و مترجم ، نثر میں ایک مستقل اسلوب کا بانی ، الادب الصغیر وغیرہ کا مصنف اور پنج تنتر (کلیلہ و دمنہ) وغیرہ کا مترجم .

۱ ۷۰۳

* ابن مقلہ : ابو علی محمد بن علی بن الحسن ابن مقلہ (۵۲۷۲ / ۴۸۸۶ تا ۵۳۲۸ / ۴۹۴۰) ، عباسی خلفاء المقتدر ، القاهر اور الراضی کا وزیر .

۲ ۷۱۰

* ابن المنذر : ابوبکر ، سلطان الناصر بن قلاوون کا میر آخور اور بيطار اعلیٰ اور مصنف کامل الصناعتين البيطرة و الزرطقة (م ۵۳۱۱ / ۴۹۳۳) .

۲ ۷۱۱

⊙ ابن منظور : ابو الفضل جمال الدین محمد بن مکرم الافریقی المصری الانصارى الخزرجی الرویفعی (۵۶۳۰ / ۴۱۲۳۲ تا ۵۷۱۱ / ۴۱۳۱۱) ، امام نحو و لغت ، عالم تاریخ و کتابت ، صاحب لسان العرب .

۱ ۷۱۲

* ابن سیمون : ابو عمران موسیٰ القرطبی الاسرائیلی ، رئیس ، عبرانی نام ربی موشہ ، یہودی عالم الہیات ، طیب اور فلسفی ، مصنف دلالة الحائرین ، کتاب الشرائع وغیرہ (م ۵۶۰۱ / ۴۱۲۰۳) .

۲ ۷۱۳

* ابن نباتة : دو عربی مصنف : (۱) ابن نباتة ، الخلیفہ ابو یحییٰ عبدالرحیم بن محمد

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۷۱۶ | | بن اسمعیل الحدائق الفاروقی (۵۳۳۵/۴۹۴۶ تا ۵۳۷۴/۴۹۸۴)، حلب کے امیر سیف الدولة کا درباری واعظ اور رنگین و مقفی عبارت بولنے والا خطیب؛ (۲) ابن نباتہ المصری: جمال الدین (یا شہاب الدین) ابوبکر محمد القرشی الاموی (۵۶۸۶/۴۱۲۸۷ تا ۵۷۶۸/۴۱۳۶۶)، مقدم الذکر کا بیٹا، خطیب، صاحب دیوان شاعر اور مصنف۔ |
| ۲ ۷۱۷ | | * ابن نجیم: زین العابدین (یا زین الدین) بن ابراہیم بن محمد بن نجیم المصری، ممتاز حنفی عالم، صوفی اور فقیہ، مصنف البحر الرائق وغیرہ (م ۵۹۷۰/۴۱۵۶۲)۔ |
| ۲ ۷۱۷ | | * ابن النفیس: علاء الدین ابو العلاء علی بن ابن الحزم القرشی دمشقی (نواح ۵۶۰۷/۴۱۲۱۰ تا ۵۶۸۷/۴۱۲۸۸)، عرب طیب، شافعی عالم، فقیہ، شارح اور کتاب شامل فی الطب اور موجز القانون وغیرہ کا مصنف۔ |
| ۱ ۷۱۸ | | * ابن واصل: جمال الدین ابو عبد اللہ محمد بن سالم الحموی (۵۶۰۴/۴۱۲۰۷ تا ۵۶۹۷/۴۱۲۹۸)، عرب مؤرخ اور مصنف مفرج الکروب فی اخبار بنی ایوب وغیرہ۔ |
| ۱ ۷۲۰ | | * ابن وحشیہ: ابوبکر احمد (یا محمد) بن علی الکلدانی، اواخر دوسری صدی ہجری کا مشہور کیمیا گر اور علوم مخفیہ کا ماہر نبطی عالم اور بعض کتب مثلاً الفلاحة النبطیة وغیرہ کا مصنف۔ |
| ۲ ۷۲۰ | | * ابن الوردی (۱): زین الدین ابو حفص عمز بن المظفر بن عمر بن محمد بن ابی الفوارس محمد الوردی القرشی البکری الشافعی (۵۶۸۹/۴۱۲۹۰ تا ۵۷۴۹/۴۱۳۴۹)، لغوی، فقیہ، ادیب، صاحب دیوان شاعر اور متعدد کتب کا مصنف۔ |
| ۱ ۷۲۱ | | * ابن الوردی (۲): سراج الدین ابو حفص عمر، شافعی عالم اور خریدة العجائب و فريدة الغرائب کا مصنف (م ۵۸۶۱/۴۱۳۵۷)۔ |
| ۲ ۷۲۲ | | * ابن ہانی: ابو القاسم (نیز ابو الحسن) محمد بن ہانی الازدی، فاطمی خلیفہ المعز وغیرہ کے درباروں سے وابستہ آزاد خیال صاحب دیوان اندلسی شاعر (م ۵۳۶۲/۴۹۷۳)۔ |
| ۲ ۷۲۲ | | * ابن الہباریة: الشریف نظام الدین ابو یعلیٰ محمد، عباسی شہزادہ عیسیٰ بن موسیٰ کے اخلاف میں سے مشہور رنگین مزاج ہجو گو اور صاحب دیوان شاعر (م ۵۵۰۹/۴۱۱۱۵)۔ |
| ۱ ۷۲۳ | | * ابن ہبل: مہذب الدین ابو الحسن علی بن احمد بن عبدالمنعم (۵۵۱۵/۴۱۱۲۲ تا نواح ۵۶۱۰/۴۱۲۱۳)، مشہور عرب طیب اور کتاب المختار فی الطب کا مصنف۔ |
| ۲ ۷۲۵ | | |

- ہدایات** **اشارات** **صفحہ عمود**
- * **ابن ہبیرہ** : (۱) ابو المثنیٰ عمر بن ہبیرہ الفزاری ، دور بنو امیہ کا عرب سپہ سالار اور حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ کے عہد میں عراق کا والی (حیات ۵۱۰ھ / ۶۷۳ء) ؛ (۲) ابو خالد یزید بن عمر (۵۸۷/۶۰۵ - ۶۰۶ء تا ۱۳۲ھ - ۱۳۳ھ / ۶۵۰ء) ، مقدم الذکر کا بیٹا اور قنسرین کا والی .
- ۱ ۷۲۶
- * **ابن ہبیرہ** : دو وزیر : (۱) عون الدین ابو المظفر یحییٰ بن محمد بن ہبیرہ الشیبانی ، (۵۳۹ھ / ۶۰۹ء تا ۵۶۰ھ / ۱۱۶۵ء) ، عباسی خلیفہ المقتدی کا وزیر اور شارح صحیحین ؛ (۲) عز الدین محمد بن یحییٰ ، مقدم الذکر کا بیٹا اور جانشین وزارت .
- ۲ ۷۲۷
- * **ابن ہشام** : جمال الدین ابو محمد عبداللہ بن یوسف بن احمد بن عبداللہ بن ہشام المصری (۵۰۸ھ / ۶۳۰ء تا ۵۶۱ھ / ۱۱۶۰ء) ، کئی کتب نحو کا مصنف .
- ۲ ۷۲۸
- * **ابن ہشام** : عبدالملک بن ہشام الحیمیری ، (م ۵۲۱ھ / ۸۲۷ء یا ۲۱۸ھ / ۸۳۳ء) ، نحوی اور سیرۃ رسول اللہ کا مصنف .
- ۱ ۷۳۰
- * **ابن الہیثم** : (Alhazen) ، ابو علی الحسن (۳۵۳ھ / ۹۶۵ء تا نواح ۴۳۰ھ / ۱۰۳۹ء) ، اسلامی دنیا اور ازمئہ متوسطہ کا سب سے بڑا عالم طبیعیات ، بصریات ، ریاضی ، ہیئت و طب اور مصنف کتاب المناظر وغیرہ .
- ۲ ۷۳۰
- * **ابن یعیش** : موفق الدین ابو البقاء الحلبي ، المعروف بابن الصانع (یا الصائغ) (۵۵۳ھ / ۱۱۵۸ء تا ۶۴۳ھ / ۱۲۳۵ء) ، عرب نحوی اور شرح المفصل وغیرہ کا مصنف .
- ۲ ۷۳۲
- ⊙ **ابن یمین** : امیر فخر الدین محمود بن امیر یمین الدین محمد (۶۸۵ھ / ۱۲۸۶ء تا ۷۶۹ھ / ۱۳۶۸ء) ، ایران کا مشہور شاعر .
- ۱ ۷۳۳
- * **ابن یونس** : ابو الحسن علی بن عبدالرحمن بن احمد بن یونس الصدقی المصری ، عربوں کا سب سے بڑا ہیئت دان اور مصنف الزیج الکبیر الحاکمی وغیرہ (م ۳۹۹ھ / ۱۰۰۹ء) .
- ۱ ۷۳۷
- * **الآبناء** : (بیٹے) ، اس کا اطلاق حسب ذیل قبیلوں پر ہوتا ہے : (۱) سعد بن زید مناة ابن تمیم کی اولاد پر ، اس کے دو بیٹوں کعب اور عمرو کی اولاد کے ماسوا ؛ (۲) یمن کے ایرانی مہاجرین کی اولاد پر ؛ (۳) آبناء الدولة : ابتدائے عہد بنی عباس میں عباسی خاندان کے افراد کے لیے ایک اصطلاح ؛ (۴) آبناء الاتراک : عہد ممالیک میں شام یا مصر میں پیدا ہونے والے مملوکوں کے خلاف کے لیے مستقل اصطلاح ؛ (۵) آبناء سپاہیان : عثمانی مستقل فوج کے رسالے کے چھ دستوں میں سے پہلے دستے کے سپاہیوں کے لیے سرکاری اصطلاح .
- ۲ ۷۳۷

| صفحہ عمود | اشارات | عنوانات |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۷۳۸ | | * اَبُوَس : رَکِّ بَہ اَبَنُوس . |
| ۲ ۷۳۸ | | * اَبْنِيہ : رَکِّ بَہ بِنَاء . |
| ۲ ۷۳۸ | | * اَبُو : رَکِّ بَہ کُنْيَہ . |
| ۲ ۷۳۸ | | * اَبُو : رَکِّ بَہ کُنْيَہ . |
| ۲ ۷۳۸ | | * اَبُو اَم : تافيلات کا مرکز حکومت . |
| ۲ ۷۳۸ | | * اَبُو اسحاق الالبيري : ابراهيم بن مسعود بن سعيد التجيبي ، اندلسي فقيه اور شاعر (۳۵۹ م / ۶۷۷ء) . |
| ۱ ۷۴۰ | | * ابو اسحاق : رَکِّ بَہ (۱) الصابىء ؛ (۲) الشيرازى . |
| ۲ ۷۴۰ | | * ابو لاسود الدؤبلى : (الدبلى) ظالم بن عمرو بن سفيان بن جندل ، حضرت عليؓ کا ایک ساتھی ، شاعر ، عربی صرف و نحو کے قواعد اور اعراب قرآن کا واضع (۵۶۹ م / ۶۸۸) . |
| ۲ ۷۴۱ | | * ابو الأعور : عمرو بن سفيان السلمى : حضرت امير معاويهؓ کی فوج کا ایک سپہ سالار . |
| ۱ ۷۴۲ | | * ابو ابوب الصارى : خالد بن زيد كليب النجاري الخزرجي (۳۱ ق ۵۹۱ م تا ۵۵۲ م / ۶۷۲) ، مشهور انصاري صحابی . |
| ۲ ۷۴۵ | | * ابو البركات : هبة الله بن علي بن ملكا (يا ملكان) البغدادي البلدي ، مشهور فلسفي ، طبيب اور مصنف كتاب المعبر وغيره (حيات ۵۶۰ م / ۶۱۱ م) . |
| ۱ ۷۵۰ | | * ابو بردہ : رَکِّ بَہ الاشعري . |
| ۱ ۷۵۰ | | * ابو البشر : رَکِّ بَہ آدم . |
| ۱ ۷۵۰ | | * ابو بکر الصديقؓ : عبدالله بن ابي قحافه (۵۷۱ تا ۵۱۳ م / ۶۳۴ م) ، رسول الله صلى الله عليه وسلم کے سب سے بڑے صحابی ، مردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے اور آپؐ کے پہلے جانشین اور خلیفہ . |
| ۱ ۷۵۹ | | * ابوبکر : (Albubather) رَکِّ بَہ الحسن بن الخصيب . |
| ۱ ۷۵۹ | | * ابوبکر : رَکِّ بَہ ابن طفيل . |
| ۱ ۷۵۹ | | * ابوبکر بن احمد : رَکِّ بَہ ابن قاضي شهبه . |
| ۱ ۷۵۹ | | * ابوبکر بن سعد بن زنگي : رَکِّ بَہ آل سلفوريه . |
| ۱ ۷۵۹ | | * ابوبکر بن عبدالله : رَکِّ بَہ ابن ابى الدنيا . |
| ۱ ۷۵۹ | | * ابوبکر بن علي : رَکِّ بَہ ابن حجة . |
| ۱ ۷۵۹ | | * ابوبکر احمد بن علي بن ثابت : رَکِّ بَہ الخطيب البغدادي . |
| ۱ ۷۵۹ | | * ابوبکر البيطار : رَکِّ بَہ ابن منذر . |
| ۱ ۷۵۹ | | * ابوبکر الخلال : رَکِّ بَہ الخلال . |
| ۱ ۷۵۹ | | * ابوبکر الخوارزمي : رَکِّ بَہ الخوارزمي . |

- عنوانات اشارات صفحہ عمود
- * ابوبکرہ : (۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حبشی صحابی نَفِیع بن مَسْرُوح کا معروف لقب (م ۵۱/۵۶۷ یا ۵۲/۵۶۷)؛ (۲) ابوبکرہ بکار بن قتیبہ البکراوی (۵۱۸۲/۵۶۹ تا ۵۲۷/۵۸۸)، اسی خاندان کا خلف اور مصر کا قاضی .
- ۱ ۷۵۹ * ابو بلال : رک بہ مرداس بن اَدِیَّة .
- ۱ ۷۶۰ * ابو یَہَس : الہیصم بن جابر ، قبیلہ بنو سعد ابن ضبیعة کا ایک خارجی اور خوارج فرقہ بیہسیہ کا بانی (م ۵۹۳/۵۷۳) .
- ۱ ۷۶۰ * ابو تاشفین اول : عبدالرحمن بن ابی حمو ، ، خاندان عبدالواد کا پانچواں بادشاہ (از ۵۱۸/۵۱۳ تا ۵۳۷/۵۱۳) .
- ۱ ۷۶۰ * ابو تاشفین ثانی : بن ابی حمو موسیٰ (۵۵۲/۵۳۵ تا ۵۹۵/۵۳۹)، خاندان عبدالواد کا بادشاہ (از ۵۹۱/۵۳۸) .
- ۲ ۷۶۰ * ابو تراب : حضرت علیؓ بن ابی طالب [رک بان] کی کنیت .
- ۱ ۷۶۱ * ابو تمام : حبیب بن اوس الطائی (۵۸۸/۵۸۰ تا ۵۳۲/۵۸۳)، مشہور عربی شاعر ، نقاد ، جامع اشعار اور الحماسہ (انی تمام) وغیرہ کا مرتب .
- ۱ ۷۶۱ * ابو ثور : ابراہیم بن خالد بن ابی الیمان الکلبی ، ممتاز مفتی دین اور ایک قہمی مسلک کا بانی (م ۵۲۳/۵۸۵) .
- ۱ ۷۶۵ * ابو جعفر : استاذ ہرموز (= ہرمز) ، عمان میں شرف الدولہ بویہی کا نائب ، بعد ازاں صمصام الدولہ کے عہد میں کرمان کا والی اور سپہ سالار (م ۶۰۶/۵۱۵) .
- ۲ ۷۶۵ * ابو جہل : عمرو بن ہشام المغیرۃ المخزومی ، سردار قریش اور مشہور دشمن اسلام و دشمن رسولؐ (م ۵۲/۵۶۲) .
- ۱ ۷۶۶ * ابو حاتم الرازی : احمد (یا عبدالرحمن) بن حمدان الوریسمی اللیثی . اسماعیلی فرقے کے ابتدائی دور میں رے کا داعی ، حدیث اور عربی شاعری کا عالم اور الزینۃ اور اعلام النبوة وغیرہ کا مصنف (م ۳۲۲/۵۹۳) .
- ۱ ۷۶۷ * ابو حاتم السیجستانی : سہل بن محمد الجشعی ، بصرے کا ماہر لسانیات اور عروضی، ابن درید اور المبرد کا استاد ، متعدد کتابوں کا مصنف (م ۳۳۸/۵۸۶ یا ۳۵۵/۵۸۶) .
- ۱ ۷۶۸ * ابو حاتم : یعقوب بن یبید (یا لیب یا حبیب) الملروزی النجیسی ، المغرب کا اباضی امام اور طالع آزما (م ۱۵۵/۵۷۷) .
- ۲ ۷۶۸ * ابو حاتم : یوسف محمد : رک بہ آل رستم .
- ۲ ۷۶۹ * ابو حامد الغرناطی : محمد بن عبدالرحمن (یا عبدالرحیم) بن سلیمان الطائی القیسی

| صفحة عمود | اشارات | عنوانات |
|-----------|---|--|
| ۲ ۷۶۹ | (۶۱۰۸۰/۵۳۷۳ تا ۶۱۱۷۰/۵۵۶۵)، چھٹی صدی ہجری/ | بارہویں صدی عیسوی کا مشہور اندلسی سیاح، اور المغرب |
| ۲ ۷۷۰ | عن بعض عجائب المغرب اور تحفة الالباب و نخبة الاعجاب | کا مصنف . |
| ۲ ۷۷۱ | | * ابو حبة: بغداد کے جنوب مغرب میں دریائے فرات کے مشرقی کنارے کے فریب |
| ۲ ۷۷۱ | | کھنڈروں کا مجموعہ؛ بابل کے قدیم شہر سیر کا محل وقوع . |
| ۲ ۷۷۱ | | * ابوالحسن: رک بہ ابن ابی الرجال . |
| ۲ ۷۷۱ | | * ابوالحسن العامری: رک بہ (۱) الاشعری؛ (۲) الشاذلی . |
| ۲ ۷۷۱ | | ⊙ ابو الحسن العامری: محمد بن یوسف (مشہور بہ ابوالحسن بن ابی ذر) نیشاپوری، |
| ۲ ۷۷۱ | | ملقب بہ صاحب الفلاسفہ، چوتھی صدی ہجری/گیارہویں صدی |
| ۲ ۷۷۱ | | عیسوی کا سب سے سربرآوردہ مسلمان فلسفی اور مناظر؛ |
| ۲ ۷۷۱ | | ابو حیان توحیدی کا استاد اور کتاب الآمد علی الابد وغیرہ |
| ۲ ۷۷۱ | | کا مصنف (م ۵۳۸۱/۶۹۹۱) . |
| ۲ ۷۷۷ | | * ابوالحسن علی: فاس کے خانوادہ مرینیہ کا دسواں حکمران (از ۵۳۱/۶۳۳ تا |
| ۲ ۷۷۷ | | ۷۵۲/۶۳۵) . |
| ۲ ۷۷۸ | | * ابوالحسن: (یا ابوالحسین) محمد بن ابراہیم بن سیمجور، کوہستان کا موروثی باج گزار |
| ۲ ۷۷۸ | | سلطان، سامانی بادشاہوں عبدالملک اول، منصور اول اور نوح ثانی |
| ۲ ۷۷۸ | | کے عہد میں تین بار خراسان کا والی (م ۵۳۷۸/۶۹۸۹) . |
| ۱ ۷۷۹ | | * (بنو) ابو حسین: صقلیہ کے فرمانرواؤں کا خاندان (رگ بہ Kalbides، در آ، لائڈز، |
| ۱ ۷۷۹ | | بار دوم) |
| ۱ ۷۷۹ | | * ابو حفص عمر بن جمیع: جبل نفوسہ کا اباضی عالم اور اباضیہ کی کتاب عقیدہ کا عربی |
| ۱ ۷۷۹ | | مترجم (م ۵۷۵۰/۶۳۵۰) . |
| ۱ ۷۸۰ | | * ابو حفص عمر بن شعیب البلوطی: ۵۲۱۲/۶۸۲۷ اور ۵۳۵۰/۶۹۶۱ کے درمیان جزیرہ |
| ۱ ۷۸۰ | | اقریطش (رگ باں) میں ایک چھوٹے خانوادہ شاہی کا بانی . |
| ۲ ۷۸۰ | | * ابو حفص عمر بن یحییٰ الہنتاتی: الموحد مہدی بن تومرت (رگ باں) کا رفیق، |
| ۲ ۷۸۰ | | خاندان مؤمنیہ (رگ بہ عبدالمؤمن) کا سرگرم حامی |
| ۲ ۷۸۰ | | اور افریقہ کے حکمران خانوادے بنو حفص کا بانی، |
| ۲ ۷۸۰ | | امیر ابو زکریا کا دادا (م ۵۵۷۱/۶۱۷۵) . |
| ۲ ۷۸۱ | | * ابو حمزہ: المختار بن عوف بن مالک الازدی السلیمی البصری، ایک آتش بیان خارجی |
| ۲ ۷۸۱ | | سپہ سالار (حیات ۵۱۳۰/۶۷۳۷) . |
| ۲ ۷۸۱ | | * ابو حمزہ الاول: ابن ابی سعید عثمان بن یغاسن (۵۱۶۵/۶۲۶۷ تا ۵۷۱۸/۱۳۱۸) |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|---|---|
| ۱ ۷۸۲ | خالدان بنو عبدالواد کا چوتھا حکمران (از ۷۰۷/۵۱۳.۸)۔ | * اَبُو حَمُو الثَّالِی: موسیٰ بن ابی یعقوب یوسف بن عبدالرحمن بن یحییٰ بن یغمراسن |
| ۲ ۷۸۲ | (از ۷۶۰/۵۱۳.۵۹) ، خالدان بنو عبدالواد کا فرمانروا | * اَبُو حَنِیْفَةَ: حضرت امام اعظمؒ النعمان بن ثابت (نواح ۷۸۰/۵۶۹۹ تا ۸۱۵/۵۷۶) |
| ۱ ۷۸۳ | مصنف الفقہ الاکبر وغیرہ۔ | * اَبُو حَنِیْفَةَ الدِّیْنَوْرِی: رَکَّ بَہ الدینوری |
| ۱ ۷۸۸ | اور مصنف المقابسات وغیرہ۔ | * اَبُو حِیَّان التَّوْحِیْدِی: علی بن محمد العباس (مابین ۷۳۱/۵۹۲۲ و ۷۳۲/۵۹۳۲ تا ۸۱۳/۵۱۰.۲۳) ، ادیب ، فلسفی ، امام تصوف ، فقہ ، مؤرخ |
| ۱ ۷۸۸ | اور مصنف المقابسات وغیرہ۔ | * اَبُو حِیَّان النُّحَوِی: اثیرالدین محمد بن یوسف الغرناطی الجبانی النفزی (۷۵۳/۵۱۲۵۶ تا ۸۳۵/۵۱۳۳۳) ، عرب نحوی ، علوم قرآنیہ کا مدرس ، نیز حدیث ، فقہ ، تاریخ ، سیر اور شعر و سخن پر متعدد کتابوں مثلاً |
| ۲ ۷۹۱ | منہج السالک وغیرہ کا مصنف۔ | * اَبُو خِرَاش: خویلد بن مرۃ الہذلی ، ایک مخضرم عرب شاعر اور سورما (م بعہد حضرت عمر فاروقؓ: ۷۱۳/۵۶۳۳ تا ۷۲۳/۵۶۴۳)۔ |
| ۲ ۷۹۲ | | * اَبُو الخَصِیْب: بصرے کے جنوب میں ایک نہر۔ |
| ۱ ۷۹۳ | | * اَبُو الخَطَّابِ الأَسَدِی: محمد بن ابی زینب ، المعروف بہ الکاهلی ، بانی رفض و بدعت (م نواح ۷۳۸/۵۷۵۵)۔ |
| ۱ ۷۹۳ | | * اَبُو الخَطَّابِ الكَلَوْدَانِی: رَکَّ بَہ الكلوذانی ، در لَلا لائڈن ، بار دوم۔ |
| ۱ ۷۹۳ | | * اَبُو الخَطَّابِ المَعافِرِی: عبد الأعلى بن السَّمْح الجُمَیْرِی الیمنی ، المغرب کے اباضیوں کا پہلا منتخب امام اور اباضیہ کی حکومت کا بانی (م ۷۳۳/۵۷۶۱)۔ |
| ۱ ۷۹۳ | | * اَبُو الخَطَّابِ الحُصَامِی: الحُصَامِی بن ضرار الکلبی ، اندلس کا والی (از ۷۲۵/۵۷۳۳ تا ۷۲۷/۵۷۳۵)۔ |
| ۲ ۷۹۵ | | * اَبُو الخَیْرِ: (۷۸۱۳/۵۱۳۱۱ تا ۷۸۷۳/۵۱۳۶۸) ، از بک حکمران اور اس قوم کے اقتدار کا بانی۔ |
| ۱ ۷۹۶ | | * اَبُو الخَیْرِ الأَشِیْبِلی: ملقب بہ الشَّجَار ، پانچویں صدی ہجری/گیارہویں صدی عیسوی میں فن زراعت پر کتاب الفلاحة کا مصنف۔ |
| ۲ ۷۹۷ | | * اَبُو داوُد السَّجِسْتَانِی: سلیمان بن الأشعث (۷۲۰.۲/۵۸۱۷ تا ۷۲۷.۵/۵۸۸۹) ، نامور محدث اور صحاح ستہ میں شامل کتاب السنن کے مرتب۔ |
| ۲ ۷۹۸ | | |

- عنوان اشارات صفحہ نمبر
- * ابو داؤد الطیالسی: سلیمان داؤد ابن الجارود البصری (۸۱۳۳/۷۵۰ء تا ۸۲۰ء/۷۶۰ء) ، بلند پایہ ایرانی الاصل محدث اور مسند الطیالسی کے مرتب .
- ۱ ۸۰۰
- * ابو الدرداء الانصاری الخزرجی: مشہور انصاری خزرجی صحابی ، دمشق کے قاضی اور مدرس (م نواح ۸۳۲/۶۵۲ء) .
- ۲ ۸۰۰
- * ابو دلامہ: زائد بن العون ، عباسی خلفا السفاح ، المنصور اور المہدی کے عہد کا درباری شاعر اور مسخرا (م ۸۱۶۰/۷۷۶ء) ،
- ۱ ۸۰۲
- * ابو دلف: مسعر بن مہمل الخزرجی الیثبوعی ، عرب شاعر ، سیاح اور ماہر معدنیات (حیات ۸۳۳/۶۵۲ء) .
- ۲ ۸۰۲
- * ابو الدلیا: ابوالحسن علی بن عثمان بن الخطاب ، ایک طویل العمر شخص ۲۲ ق ۵/۶۰۰ء تا ۸۳۷/۷۸۳ء) ، جنگ صفین میں حضرت علی کا ساتھی .
- ۱ ۸۰۲
- * ابو دؤاد الایادی: زمانہ جاہلیت کا عرب شاعر اور المنذر بن ماء السماء (تقریباً ۶۰۰ء تا ۶۵۴ء) کا ہم عصر .
- ۲ ۸۰۳
- * ابو ذہب الجعفی: وہب بن زعمہ، مکہ مکرمہ کا ایک غزل گو قریشی شاعر (م نواح ۸۹۶/۷۱۵ء) .
- ۲ ۸۰۵
- * ابوذر الغفاری: جندب بن جنادة ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مشہور صحابی (م ۸۳۲/۶۵۲ء) .
- ۱ ۸۰۶
- * ابو ذؤیب الہذلی: خویند بن خالد ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متاخر زمانے کا مشہور عرب شاعر (م نواح ۸۲۶/۶۴۷ء) .
- ۱ ۸۰۷
- * ابو رغال: ایک اسطوری شخصیت ، جس کے متعلق متضاد قسم کی روایات ہیں :-
(۱) ابرہہ کی مکے کی جانب رہبری کرنے والا ایک ثقیفی ؛ (۲) قوم ثمود کی ہلاکت میں بچ جانے والا واحد شخص ؛ (۳) قسی بن منبہ بن النبیث ، ایک حقیقی شخص (م نواح ۵۰ ق ۵/۷۵۷ء) .
- ۱ ۸۰۸
- * ابو زکریاء الوریجانی: یحییٰ بن ابی بکر ، المغرب کے اباضیہ کا مؤرخ اور مصنف کتاب السیرة و اخبار الائمة (حیات ۸۴۱/۷۷۸ء) .
- ۱ ۸۰۹
- * ابو زکریاء الجناولی: یحییٰ بن الخیر ، چھٹی صدی ہجری/بارہویں صدی عیسوی میں جبل نفوسہ کا ایک اباضی عالم اور اباضی قہبی کتب کا مصنف .
- ۱ ۸۱۰
- * ابو زکریاء ابن خلدون: رک بہ ابن خلدون
- ۲ ۸۱۰
- * ابو زید: بنو ہلال کا اساطیری بطل .
- ۲ ۸۱۰
- * ابو زید: رک بہ البلخی .
- ۱ ۸۱۱
- * ابو زید: رک بہ الحریری .
- ۱ ۸۱۱

* **أبو زيد الأنصاري** : سعيد بن اوس (۵۱۲۲/۴۷۴ تا ۵۲۱۳/۴۸۳)، دبستان بصرہ
کاعرب نحوی، لغت نویسن اور مصنف؛ النوادری اللغة وغیرہ کا
مصنف۔

* **أبو زيان أول** : محمد بن ابی سعید عثمان بن یغمراسن (۵۶۵۹/۴۱۲ تا ۵۷۰۷/۴۱۳)،
خاندان عبدالواد کا تیسرا حکمران (از ۵۷۰۳/۴۱۳)۔

* **أبو زيان ثاني** : محمد بن ابی حمو ثانی، خاندان عبدالواد کا حکمران (از ۵۷۹۶/۴۱۳ تا
۵۸۰۱/۴۱۳)۔

* **أبو زيان ثالث** : احمد بن ابی محمد عبدالله، خاندان عبدالواد کا فرمانروا (از ۵۹۳۷/۴۱۳ تا
۶۱۵۴/۵۹۵)۔

* **أبو زيان** : رگ بہ (بنو مرین)۔

* **أبو الساج ديوداد** : (دیوداد) بن دیو دست، خاندان ابو الساج کا بانی، خلفائے بنی
عباس المتوکل اور المعتز کے عہد میں ایک اہم عہدیدار (م ۵۲۶۶/۸۷۹-۸۸۰)۔

* **أبو الساج (آل)** : خاندان بنو ساج : (۱) بانی خاندان ابو الساج دیوداد بن
یوسف دیو دست (رگ بان)؛ (۲) محمد الأفشین ابو عبید بن ابی الساج
دیو دست، عباسی خلیفہ الموفق کے عہد میں آذربایجان کا والی
(م ۵۲۸۸/۴۹۰)؛ (۳) یوسف بن ابی الساج دیو دست، رے اور
آذربایجان وغیرہ کا والی (حیات ۵۳۱۰/۴۹۲ تا ۵۳۱۷/۴۹۲)؛ (۴) ابوالمسافر
فتح بن محمد الأفشین، والی آذربایجان (م ۵۳۱۷/۴۹۲)؛ (۵)
ابو الفرج بن ابی المسافر فتح، خلفائے بنی عباس کا سپہ سالار۔

* **أبو السرايا** : السری بن منصور الشیبانی، ایک شیعہ باغی (م ۵۲۰۰/۴۸۱)۔

* **أبو السرايا الحمداني** : رگ بہ بنو حمدان

⊙ **أبو سعد** : عمید الدولة محمد بن الحسن بن علی بن عبدالرحیم، بنو بویہ کا وزیر
(م ۵۳۳۹/۴۱۰)۔

* **أبو السعود** : محمد بن محی الدین محمد بن العمد مصطفی العمادی، المعروف بہ خوجه
چلبی (۵۸۹۶/۴۱۳ تا ۵۹۸۲/۴۱۵)، مشہور ترک مفسر قرآن،
حنفی عالم، شیخ الاسلام، شاعر اور مصنف ارشاد العقل السليم و
دعا نامہ۔

* **أبو سعيد** : رگ بہ الرستمیہ۔

* **أبو السعيد البلخاني** : رگ بہ ایلخانیہ۔

* **أبو سعيد** : بن محمد بن میران شاہ بن تیمور، ماوراء النہر، زابلستان اور خراسان

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|--|
| ۱ ۸۱۸ | وغیرہ کا تیموری سلطان (م ۵۸۷۳/۶۹۱۳ء) . | * ابو سعید فضل اللہ بن ابی الخیر : (۵۳۵۷/۶۹۶۷ء تا ۵۴۴۰/۶۱۰۳۹ء) ، ایران کے مشہور صوفی اور شاعر . |
| ۱ ۸۲۱ | | * ابو سعید الجنابی : رگ بہ الجنابی . |
| ۲ ۸۲۵ | | * ابو سفیان : زمانہ قبل از اسلام میں البارة (جبل الزاویہ) کا بادشاہ . |
| ۲ ۸۲۵ | | * ابو سفیان بن حرب بن امیة : صخر ، ابو حنظلة ؛ قریش کے ممتاز و متمول تاجر اور سردار مکہ ، جنگ احد میں قریشی لشکر کے قائد ، فتح مکہ کے موقع پر قبول اسلام کے بعد والی نجران و حجاز (م ۵۳۲/۶۵۳ء) . |
| ۱ ۸۲۶ | | * ابو سلمة : حفص بن سلیمان الهمدانی الخلال ، پہلے عباسی خلیفہ کا پہلا وزیر (م ۵۱۳۳/۷۷۰ء) . |
| ۱ ۸۲۸ | | * ابو سلیمان المنطقی : محمد بن طاہر بن بہرام السجستانی (. ۵۳۰/۶۱۲ء تا ۵۳۷۵/۶۸۵ء) ، بغداد کا ایک نامور نو افلاطونی فلسفی اور مصنف |
| ۲ ۸۲۸ | | صوان الحکمة . |
| | | * ابو شامة : شہاب الدین ابوالقاسم (ابو محمد) عبدالرحمن بن اسماعیل المقدسی (۵۹۹/۱۲۰۳ء تا ۵۶۶۵/۱۲۶۸ء) ، ممتاز عرب مؤرخ اور مصنف کتاب |
| ۱ ۸۲۹ | | الروضتین فی اخبار الدولتین وغیرہ . |
| | | * ابو شجاع : احمد بن حسن (یا حسین) بن احمد (متولد ۵۴۳۴/۶۰۲ء) ، مشہور شافعی فقیہ اور مفتی اور مصنف رسالة الغایة فی الاختصار وغیرہ (حیات |
| ۲ ۸۳۰ | | ۵۵۰۰/۶۱۱۰۷ء) . |
| ۱ ۸۳۱ | | * ابو شجاع محمد بن حسین : رگ بہ الروز روری . |
| | | * ابو الشَّمَقَق : ابو محمد مروان بن محمد الجعدی ، ابتدائی عباسی عہد کا کوفی شاعر |
| ۱ ۸۳۱ | | (م ۵۱۸۰/۷۹۶ء) . |
| ۲ ۸۳۱ | | * ابو الشوق : رگ بہ بنو عناز . |
| ۲ ۸۳۱ | | * ابو شہر : رگ بہ بو شہر . |
| ۲ ۸۳۱ | | * ابو الشیص : محمد بن عبداللہ بن رزین الخزاعی ، عرب شاعر (م نواح ۵۲۰۰/۸۱۵ء) . |
| | | * ابو الصلت امیہ : بن عبدالعزیز بن ابی الصلت (. ۵۳۶۰/۶۷۷ء تا ۵۵۲۹/۶۱۳۳ء) ، اندلسی شاعر ، ادیب ، فلسفی ، طبیب ، مؤرخ اور مصنف تقویم |
| ۲ ۸۳۲ | | الذہن ، الادویة المفردة وغیرہ . |
| ۲ ۸۳۳ | | * ابو صیر : رگ بہ بو صیر . |
| | | * ابو صخر الہذلی : عبداللہ بن سلمة ، پہلی صدی ہجری / ساتویں صدی عیسوی کا |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۸۳۳ | | عرب شاعر . |
| ۱ ۸۳۳ | | * ابو قُضْمَم : چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کے ایک مشہور مجموعہ حکایات کا مضحک کردار . |
| ۲ ۸۳۳ | | * ابو ضیاء توفیق بک : رگ بہ توفیق ہے، در آآ، لائڈن، طبع دوم . |
| ۲ ۸۳۳ | | * ابو طاقتہ : رگ بہ سکہ . |
| ۲ ۸۳۳ | | * ابو طالب : عبد مناف بن عبدالمطلب الهاشمی القرشی (۵۸۵ق/۵ تا ۶۲۲ق/۵)، رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے عم محترم اور حضرت علیؓ کے والد . |
| ۱ ۸۳۴ | | * ابو طالب خان : بن حاجی محمد بیگ (۱۱۶۵ھ/۱۷۵۲ء تا ۱۲۲۱ھ/۱۸۰۶ء)، لکھنؤ کا ترکی النسل سیاح یورپ، آصف الدولہ اور انگریز ریڈیڈنٹ کا اہلکار، مصنف مسیر طالبی فی بلاد افرنجی وغیرہ . |
| ۲ ۸۳۴ | | * ابوطالب کلیم : رگ بہ کلیم . |
| ۲ ۸۳۴ | | * ابوطالب محمد : بن علی الحارثی المکی، محدث اور صوفی، بصرے کے متکلم فرقہ سالمیہ کے پیشوا اور مصنف قوت القلوب (م ۳۸۶ھ/۶۹۹ء) . |
| ۱ ۸۳۸ | | * ابوطاہر سلیمان القرمطی : رگ بہ الجنابی . |
| ۱ ۸۳۸ | | * ابوطاہر طرسوسی : (یا طوسی)، محمد بن حسن بن علی بن موسیٰ، ایک غیر معروف شخص جس کی طرف بعض طویل اساطیری قصے، مثلاً قہرمان نامہ، داراب نامہ وغیرہ منسوب ہیں . |
| ۲ ۸۳۸ | | * ابوالطیب : رگ بہ المفضل . |
| ۲ ۸۳۸ | | * ابوطیب : رگ بہ (۱) الطبری؛ (۲) المتنبی . |
| ۲ ۸۳۸ | | * ابوظبی : متحدہ عرب امارات میں سب سے بڑی امارت . |
| ۲ ۸۳۹ | | * ابوالعالیہ : رفیع بن مہران الریاحی، بنوریاح کا آزاد کردہ غلام، جس کی طرف قرآن مجید کی ایک تفسیر منسوب ہے؛ نیز محدث اور قاری (م ۵۹۰ھ/۶۰۹ء) . |
| ۱ ۸۴۰ | | * ابوالعباس السفاح : عبداللہ بن محمد بن علی بن عبداللہ بن العباس، پہلا عباسی خلیفہ (از ۱۳۲ھ/۷۴۹ء تا ۱۳۶ھ/۷۵۳ء) . |
| ۲ ۸۴۱ | | * ابو عبداللہ الشعی : الحسین بن احمد بن محمد بن زکریا المعروف بہ المحتسب، شمالی افریقیہ میں دولت فاطمیہ کا بانی (م ۲۹۸ھ/۹۱۱ء) . |
| ۱ ۸۴۳ | | * ابو عبداللہ یعقوب بن داؤد : عباسی خلیفہ المہدی کا وزیر اور علویوں کا حلیف (م نواح ۱۸۶ھ/۷۸۰ء) . |
| | | * ابو عبید البکری : عبداللہ بن عبدالعزیز، اسلامی مغرب کا سب سے بڑا جغرافیہ نگار اور الہیات، لسانیات و نباتات کا عالم، مصنف التسالک و الممالک، |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------------------------------------|---|
| ۲ ۸۴۳ | معجم ما استعجم وغیرہ (م ۵۳۸۷/۹۳۰۹۳)۔ | ⊙ ابو عبیدہ القاسم : بن سلام الہروی (نواح ۵۱۵۳/۷۷۰ تا ۵۲۲۳/۸۳۳۸) ، مشہور عرب نحوی ، فقیہ ، عالم ، ماهر معاشیات اور متعدد اہم کتب غریب الحدیث ، غریب المصنف ، غریب القرآن ، کتاب الاموال اور کتاب الامثال کا مصنف۔ |
| ۲ ۸۴۸ | | * ابو عبید اللہ : معاویہ بن عبید اللہ بن یسار الاشعری ، عباسی خلیفہ المہدی کا وزیر (م ۵۱۷۰/۷۷۸۶)۔ |
| ۱ ۸۵۰ | | * ابو عبیدۃ التیمی : رگ بہ اباضیہ۔ |
| ۲ ۸۵۰ | | ⊙ ابو عبیدۃ : عامر بن عبد اللہ بن الجراح ، امین الامۃ ، عشرہ مبشرہ میں شامل مشہور صحابی اور سپہ سالار (م ۵۱۸/۷۳۹)۔ |
| ۲ ۸۵۰ | | * ابو عبیدۃ : معمر بن المثنیٰ (۵۱۱۰/۷۷۲۸ تا ۵۲۰۹/۸۲۳۳) ، عرب ماهر لسانیات اور مصنف کتاب الخیل ، غریب الحدیث و مجاز القرآن۔ |
| ۱ ۸۵۵ | | * ابو العتاہیۃ : ابو اسحاق اسماعیل بن القاسم بن سوید بن کيسان (۵۱۳۰/۷۷۳۸ تا ۵۲۱۰/۸۲۵) ، عہد عباسی کا ممتاز شاعر۔ |
| ۱ ۸۵۷ | | * ابو العرب : محمد بن تمیم بن تمام التیمی (نواح ۵۲۵۵/۸۶۹ تا ۵۳۳۳/۹۳۵) ، مالکی فقیہ ، محدث ، مؤرخ ، شاعر اور طبقات علماء افریقیہ کا مصنف۔ |
| ۲ ۸۵۹ | | * ابو عروبة : الحسين بن ابی معشر محمد بن مودود السلمی الحرانی ، (نواح ۵۲۲۲/۸۳۷ تا ۵۳۱۸/۹۳۰) ، حران کا عالم حدیث اور مصنف طبقات۔ |
| ۲ ۸۵۹ | | * ابو عریش : ولایت عسیر کا معروف قصبہ۔ |
| ۲ ۸۶۰ | | * ابو عطاء السندی : افلح (یا مرزوق) بن یسار ، آخری اموی دور کا ایک مشہور صاحب سیف و قلم شاعر (م نواح ۵۱۵۸/۷۷۷)۔ |
| ۱ ۸۶۱ | | ⊙ ابو العلاء المعری : احمد بن عبد اللہ بن سلیمان (۵۳۶۳/۹۷۳ تا ۵۴۴۹/۱۰۵۷) ، مشہور نابینا عرب شاعر ، فلسفی اور مصنف۔ |
| ۲ ۸۶۱ | | * ابو علی : (Al Bohall) ، رگ بہ الخیاط۔ |
| ۲ ۸۶۸ | | * ابو علی بن سینا : رگ بہ ابن سینا۔ |
| ۲ ۸۶۸ | | * ابو علی القالی : رگ بہ القالی۔ |
| ۲ ۸۶۸ | | * ابو علی (بوعلی) قلندر : شیخ شرف الدین پانی پتی ، ہندوستان کے ایک بزرگ ولی اللہ ، شاعر اور مصنف (م نواح ۵۲۳۳/۱۳۲۳)۔ |
| ۲ ۸۶۸ | | * ابو علی محمد بن الیاس : رگ بہ الیاسیہ۔ |
| ۲ ۸۶۹ | | * ابو عمرو زہان بن العلاء : بن عمار التیمی ، قرآن مجید کا مشہور قاری اور نحو میں دبستان بصرہ کا بانی (م نواح ۵۱۵۳/۷۷۷)۔ |
| ۲ ۸۶۹ | | |

- * ابو عنان فارس : (۵۲۹/۵۱۳۲۹ تا ۵۴۵۹/۵۱۳۵۸) ، قاس کے بنو مرین (رک بان) کا گیارہواں تاجدار (از ۵۳۹/۵۱۳۳۸)
- ۱ ۸۴۳
- * ابو عون : عبدالملک بن یزید الخراسانی، بنو عباس کا سپہ سالار، بصر اور خراسان کا والی (حیات ۵۱۵۹/۵۲۷۶)۔
- ۲ ۸۴۳
- * ابو عیسیٰ الاصفہانی : عہد بی امیہ کا یہودی کذاب، مسیح ہونے کا مدعی اور فرقہ عیسویہ کا بانی۔
- ۱ ۸۴۳
- * ابو عیسیٰ : محمد بن ہارون الوراق، سابقاً معتزلی اور بعد ازاں یکے از ملاحدہ اسلام، مصنف المقالات وغیرہ (م نواح ۵۲۳۷/۵۸۶۱)۔
- ۱ ۸۴۳
- * ابو العیناء : محمد بن القاسم بن خلاد بن یاسر بن سلیمان الهاشمی (۵۱۹۰/۵۸۰۵ تا ۵۲۸۲-۵۲۸۳/۵۸۹۶)، عربی زبان کا ادیب اور شاعر۔
- ۲ ۸۴۵
- * ابو الغازی بہادر خان : (۵۱۰۱۲/۵۱۶۰۳ تا ۵۱۰۷۳/۵۱۶۶۳)، خیوا کا حاکم اور چغتائی مؤرخ، مصنف شجرۃ تراکمہ وغیرہ۔
- ۲ ۸۴۵
- * ابو غانم : بشر بن غانم الخراسانی، دوسری تیسری صدی ہجری/آٹھویں نویں صدی عیسوی کا اباضی قبیہ اور مصنف کتاب المدونۃ۔
- ۲ ۸۴۷
- * ابو الفتح : رکبہ (۱) ابن العمید؛ (۲) ابن الفرات؛ (۳) المظفر۔
- ۱ ۸۴۸
- * ابو الفتح حسن : رکبہ مکہ۔
- ۱ ۸۴۸
- * ابو الفتح الرازی : (حیات مابین ۵۳۸۰/۵۱۰۸۷ و ۵۵۲۵/۵۱۱۳۱)، ممتاز ایرانی شیعہ مفسر قرآن۔
- ۱ ۸۴۸
- * ابو الفداء : اسماعیل (الافضل) علی بن (المظفر) محمود بن شاہنشاہ بن ایوب الخطاب بہ الملک المؤید عماد الدین (۵۶۷۲/۵۱۲۷۳ تا ۵۷۳۲/۵۱۳۳۱)۔
- ۲ ۸۴۸
- شامی امیر، مؤرخ، جغرافیہ دان، شاعر اور المختصر فی تاریخ البشر اور تقویم البلدان وغیرہ کا مصنف۔
- ۲ ۸۴۸
- * ابو لؤیک : عبدقہ بن ثور، بنو قیس بن ثعلبہ کا خارجی شورش پسند (۵۷۳۳/۵۶۹۳)۔
- ۲ ۸۸۰
- * ابو لیراس الحمدانی : العارث بن ابی الاعلیٰ سعید بن حمدان التغلیبی (۵۳۲۰/۵۹۳۲ تا ۵۳۵۷/۵۹۶۸) صاحب دیوان عرب شاعر۔
- ۱ ۸۸۱
- * ابو الفرج : رکبہ (۱) البیضاہ؛ (۲) ابن الجوزی؛ (۳) ابن العبری؛ (۴) الندیم۔
- ۲ ۸۸۲
- * ابو الفرج الاحبہالی : (الاصفہانی)، علی بن الحصین بن محمد بن احمد القرشی (۵۲۸۳/۵۸۹۷ تا ۵۳۵۶/۵۹۶۷) ممتاز عرب مؤرخ، ادیب، شاعر اور ماہر موسیقی، مصنف کتاب الاغانی وغیرہ۔
- ۲ ۸۸۲
- ابو الفرج رونی : ابن مسعود غزنوی، لاهور (بالفاظ دیگر برعظیم پاک و ہند) کا پہلا ممتاز صاحب دیوان فارسی شاعر اور استاد سخن (۵۳۹۱/۵۱۰۹۷)۔
- ۲ ۸۸۳

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۸۸۹ | | * ابو الفضل : رک بہ العمید. |
| ۱ ۸۸۹ | | * ابو الفضل بیہقی : رک بہ بیہقی، ابو الفضل. |
| | | ⊙ ابو الفضل علامی : (۵۹۵۸/۱۵۵۱ء تا ۵۱۰۱۱/۶۰۲ء)، مغل شہنشاہ اکبر کا مقرب، صدر الصدور، حاکم و سپہ سالار دکن، ممتاز فارسی ادیب اور صاحب طرز انشا پرداز، مصنف اکبر نامہ، آئین اکبری، انشائے ابو الفضل وغیرہ. |
| ۲ ۸۸۹ | | * ابو الفضل عیاض : رک بہ عیاض. |
| ۲ ۸۹۱ | | * ابو فطرس : (Antipatris)، رک بہ نہر ابی فطرس. |
| ۲ ۸۹۱ | | * ابو القاسم : ابو المطهر محمد بن احمد کی حکایۃ ابی القاسم البغدادی کا چرب زبان اور مفت خورہ مرکزی کردار. |
| ۲ ۸۹۱ | | * ابو القاسم : رک بہ الزہراوی، در اللہ، لائڈن، بار دوم. |
| ۱ ۸۹۲ | | * ابو القاسم باہر : رک بہ تیمور (بنو). |
| ۱ ۸۹۲ | | * ابو قیس : مکہ معظمہ میں مسجد حرام کے قریب ایک پہاڑ. |
| ۱ ۸۹۲ | | * ابو قرہ : تھیوڈور Theodore (نواح ۵۱۲۲/۵۴۰ء تا ۵۲۰۵/۵۸۲ء)، حران کے عیسائی ملکی Melkite فرقے کا اسقف، عربی کا اولین عیسائی ادیب اور مصنف. |
| ۲ ۸۹۲ | | * ابو قلمس : رک بہ قلمس. |
| ۱ ۸۹۳ | | * ابو قلمون : ایک مختلف المعانی اصطلاح. |
| ۱ ۸۹۳ | | * ابو قیر : (بو قیر) اسکندریہ سے ہندو میل مشرق میں بحیرہ روم کے ساحل پر ایک چھوٹا سا قصبہ. |
| ۱ ۸۹۴ | | * ابو کالیجار : المرزبان بن سلطان الدولة (۵۴۰۰/۵۹۰ء تا ۵۴۴۱/۶۰۸ء)، بویہی خاندان کا ایک شاہزادہ. |
| ۱ ۸۹۵ | | * ابو کمال شجاع : بن اسلم بن محمد بن شجاع الحاسب المصری، تیسری چوتھی صدی ہجری/نویں صدی عیسوی میں الخوارزمی کے بعد جبر و مقابلہ کا دوسرا قدیم ترین مسلمان عالم اور قرون وسطی کے عظیم ترین ریاضی دانوں میں سے ایک، مصنف الطرائف وغیرہ. |
| ۱۰ ۸۹۸ | | * ابو کبیر الہذلی : پہلی صدی ہجری/ساتویں صدی عیسوی کا قدیم نامور عرب شاعر اور بقول ابن الاثیر و ابن الحجر صحابی رسول مقبول. |
| ۱ ۹۰۱ | | * ابو الکبیر : (Abul Casis = ابو القاسم)، رک بہ الزہراوی. |
| ۱ ۹۰۲ | | * ابو کلب : رک بہ مکہ. |
| ۱ ۹۰۲ | | * ابو کلی : ابو طلیح کی محرف شکل، مصر میں دشت بیوضہ سے المتعہ جانے والی شاہراہ پر واقع کنوؤں کا ایک مرکز. |
| ۱ ۹۰۲ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۹۰۲ | | ⊙ ابو لہب : عبدالعزیٰ بن عبدالمطلب، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا اور رسوائے عالم دشمن اسلام (م ۵۲/۶۲۳ء)۔ |
| ۱ ۹۰۳ | | * ابو اللیث سمرقندی : نصر بن محمد بن احمد بن ابراہیم المعروف بہ امام الہدیٰ، چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کا حنفی عالم، مفتی اور متعدد کتب کا مصنف (م مابین ۵۳۷۳/۶۸۳ء و ۵۳۹۳/۶۰۰ء)۔ |
| ۱ ۹۰۵ | | ⊙ ابو المعاسین : رگ بہ ابن تغری بردی۔ |
| ۱ ۹۰۵ | | * ابو المعاسین یوسف بن محمد : بن یوسف الفاسی (۵۹۳۸/۱۵۳۱ء تا ۶۰۱۳/۱۶۰۳ء)، مراکش کا مشہور عالم دین اور صوفی شیخ۔ |
| ۲ ۹۰۵ | | * ابو مہجن : عبداللہ (یا مالک یا عمرو) بن حبیب، بنو ثقیف کا ایک مخضرمی صاحب دیوان عرب شاعر اور مرد میدان (حیات ۵۱۶/۶۳۷ء)۔ |
| ۲ ۹۰۶ | | * ابو محمد صالح : بن یحصار بن غفیان الدکالی، مشہور مراکشی صوفی بزرگ (م ۵۶۳۱/۶۳۳ء)۔ |
| ۱ ۹۰۷ | | * ابو محمد عبداللہ : بن محمد بركة العمانی، المعروف بابن بركة، عمان کا اباضی مصنف (حیات ۵۳۲۸/۶۳۹ء)۔ |
| ۲ ۹۰۷ | | * ابو مخنف : لوط بن یحییٰ بن سعید بن مخنف الازدی، دور اول کا عرب محدث اور مؤرخ (م ۵۷۷۳/۱۵۷ء)۔ |
| ۱ ۹۰۸ | | * ابو مدفع : رگ بہ سکہ۔ |
| ۱ ۹۰۸ | | * ابو مدین شعیب : بن الحسین (۵۲۰/۱۱۲۶ء تا ۵۹۳/۱۱۹۷ء)، اندلس کے مشہور صوفی بزرگ، مصنف اور شاعر۔ |
| ۱ ۹۱۰ | | * ابو مروان : (Abumeron)، رگ بہ ابن زعر۔ |
| ۱ ۹۱۰ | | * ابو مسلم : خراسان میں عباسیوں کی انقلابی تحریک کا رہنما (م ۵۱۳۷/۷۵۳ء)۔ |
| ۱ ۹۱۱ | | * ابو المعالی عبد الملک : رگ بہ الجوینی۔ |
| ۱ ۹۱۱ | | * ابو المعالی محمد بن عبید اللہ : ایک ایرانی فاضل، مذاہب کے بارے میں پہلی فارسی کتاب بیان الادیان (۵۳۸۵/۱۰۹۲ء) کا مصنف۔ |
| ۲ ۹۱۱ | | * ابو المعالی ہبہ اللہ : رگ بہ ہبہ اللہ۔ |
| ۲ ۹۱۱ | | * ابو معشر جعفر بن محمد بن عمر الباخی : (Albumasar)، ماہر ہیئت و علم نجوم اور مصنف المدخل الکبیر وغیرہ (م ۵۲۷۲/۸۸۶ء)۔ |
| ۲ ۹۱۳ | | * ابو معشر نجیح : بن عبدالرحمن السندی المدنی، ایک یمنی آزاد شدہ غلام، مؤرخ، مصنف کتاب المغازی (م ۵۱۷۰/۷۸۷ء)۔ |
| | | * ابو منصور الیاس النفوسی : تہرت کے رہنے والے ابو القظان محمد بن افلح کی طرف سے |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|---|
| ۱ ۹۱۳ | جبل نفوسہ اور طرابلس کا والی (حیات ۵۲۶۶/۴۸۷۹)۔ | |
| ۲ ۹۱۳ | | * ابو منصور: (عبدالملک)، رگ بہ الثعالی۔ |
| ۲ ۹۱۳ | | * ابوالمؤثر الصلت: بن خمیس البهلوی العمائی، عمان کا اباضی مؤرخ اور فقیہ، مصنف الاحداث والصفات وغیرہ (حیات ۵۲۷۳/۴۸۸۶)۔ |
| ۱ ۹۱۵ | | * ابو موسیٰ: رگ بہ الاشعری۔ |
| ۱ ۹۱۵ | | * ابو النجم العجالی: الفضل (المفضل) بن قدامة، پہلی صدی ہجری/ساتویں آٹھویں صدی عیسوی کا عرب شاعر (حیات ۵۱۰۵/۴۷۲۴)۔ |
| ۱ ۹۱۶ | | * ابو نصر: رگ بہ الفارابی۔ |
| ۱ ۹۱۶ | | * ابو نظارة: یعقوب بن رفائیل صنوع، James Sanua، (۵۱۲۵۵/۴۱۸۳۹ تا ۵۱۳۳/۴۱۹۱۲)، مصر کا پر نویس یہودی صحافی اور تمثیل نگار، حسن الاشارة فی مسامرات ابی نظارة اور رحلتہ ابی نظارة وغیرہ کا مصنف۔ |
| ۱ ۹۱۷ | | * ابو نعیم الاصفہانی: احمد بن عبد اللہ الشافعی (۵۳۳۶/۴۹۴۸ تا ۵۴۳۰/۴۱۰۳۸)، فقہ اور تصوف کا مستند عالم اور مصنف حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیاء وغیرہ۔ |
| ۱ ۹۱۷ | | * ابو نعیم الفضل: بن دکن الملانی (۵۱۳۰/۴۷۳۸ تا ۵۲۱۹/۴۸۳۴)، عالم حدیث، تاریخی اخبار کا ناقل اور مصنف کتاب المناسک و کتاب المسائل فی الفقہ۔ |
| ۲ ۹۱۸ | | * ابو نسی اول و ثانی: شرفائے مکہ؛ رگ بہ مکہ المکرمة۔ |
| ۲ ۹۱۹ | | * ابو نواس: الحسن بن ہانی الحکمی، عباسی دور کا مشہور ترین صاحب دیوان عرب شاعر (م نواح ۵۱۹۹/۴۸۱۳)۔ |
| ۲ ۹۱۹ | | * ابوالوفاء البوزجانی: محمد بن محمد بن یحییٰ (۵۳۲۸/۴۹۴۰ تا ۵۳۸۸/۴۹۹۸)، نامور عرب ریاضی دان اور مصنف کتاب الامتاع والموانسة وغیرہ۔ |
| ۱ ۹۲۵ | | * ابو ہاشم: معتزلی عالم دین؛ رگ بہ الجبائی۔ |
| ۱ ۹۲۵ | | * ابو ہاشم: عبداللہ بن محمد بن الحنفیہ، اواخر پہلی صدی ہجری/ساتویں صدی عیسوی میں شیعوں کے قائد اور ان کی شاخ کیسانیہ کے امام۔ |
| ۲ ۹۲۵ | | * ابو ہاشم: شریف مکہ؛ رگ بہ مکہ المکرمة۔ |
| ۲ ۹۲۵ | | * ابو الہذیل العلاف: محمد بن الہذیل بن عبداللہ بن مکحول العبیدی (نواح ۵۱۳۴/۴۷۵۱ تا ۵۲۲۷/۴۸۴۲)، معتزلہ کا پہلا متکلم، ادیب اور شاعر۔ |
| ۱ ۹۲۹ | | * ابو ہریرہ: عمیر بن عامر الدوسی الیمانی، مشہور صحابی اور یکے از اساطین علم حدیث (م نواح ۵۵۸/۴۶۷۸، بعمر ۷۸ سال)۔ |
| ۱ ۹۳۱ | | * ابوالہول: جیزہ (مصر) کا سب سے بڑا اور شہرہ آفاق بت۔ |

| صفحہ نمبر | عنوان | تعارف |
|-----------|--|-------|
| ۹۳۲ | * ابو الیچاء السطلی : رگ بہ جو حملاند | |
| ۹۳۰ | * ابو یزید (یا یزید) السطلی : طیفوز بن عیسیٰ بن مروشان، معروف ترین مسلم صوفیائے کرام میں سے ایک (۵۲۶۱ھ/۶۸۳ء یا ۶۶۳ھ/۶۸۷ء)۔ | |
| ۹۳۰ | * ابو یزید النکری : مُخَدَّ بن کیداد (۵۲۷۰ھ/۶۸۸۲ء تا ۵۳۳۶ھ/۶۹۳۷ء)۔ شاعری اور تہذیب میں فطری حکومت کا باغی خارجی قائد۔ | |
| ۹۳۷ | * ابو یعزیٰ : (یا یعزیٰ) یلسوز بن مینون، چھٹی صدی ہجری یا رھونین صدی عیسوی میں مشہور مراکشی ولی (۵۵۷۲ھ/۶۱۰۷ء)۔ | |
| ۹۳۷ | * ابو یعقوب السجزی : اسحاق بن احمد، چوتھی صدی ہجری/نہمیں صدی عیسوی کا اسماعیلی داعی اور اپنے فرقے کا ایک اہم مصنف۔ | |
| ۹۳۷ | * ابو یعقوب الخریسی : اسحاق بن حسان بن قومی، عرب شاعر اور نوح ۵۶۰۶ھ/۶۱۰۰ء۔ | |
| ۹۳۷ | * ابو یعقوب یوسف : بن عینالمؤمن، بنو مؤمن یعنی الموحثوں کا دوسرا حکمران (از ۵۵۵۸ھ/۶۱۱۶۳ء تا ۵۵۸۰ھ/۶۱۱۸۳ء)۔ | |
| ۹۳۷ | ● ابو یعلیٰ القراء : محمد بن الحسن بن محمد بن خلف ابن احمد البغدادی، مشہور حنبلی امام، قیہ اور ابطال التاویلات لاجبار اصفت کے مصنف اور ۵۵۵۹ھ/۶۱۰۶۶ء۔ | |
| ۹۳۷ | * ابو یقظان محمد بن الاطح : رگ بہ (بنو) رستم۔ | |
| ۹۳۷ | * ابو یوسف : یعقوب بن ابراہیم الانصاری الکوفی، ممتاز حنفی قیہ، حنفی دینت کے ایک بانی (رگ بہ حنفیہ)، قاضی القضاة اور مصنف کتب الخراج وغیرہ (۵۷۹۸ھ/۶۱۸۲ء)۔ | |
| ۹۳۷ | * ابو یوسف یعقوب : بن یوسف بن عینالمؤمن المنصور، الموحثوں کا تیسرا فرمانروا (۵۵۸۰ھ/۶۱۰۸۳ء و ۵۵۹۵ھ/۶۱۱۹۹ء)۔ | |
| ۹۵۰ | * الأواء : مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ جانے والی شاہراہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا مقام وقت۔ | |
| ۹۵۰ | * ابولاب : رگ بہ در بند۔ | |
| ۹۵۱ | * ابیر : (اوبر)، قزوین اور رتبلان کی نصف راہ پر ایک جھوٹا قصبہ۔ | |
| ۹۵۱ | * ابیہری : ابیر الدین مفضل بن عمر ابیہری، حنفی ادیب اور فلسفہ درسی کی دو مشہور کتابوں ہدایۃ الحکمة اور ایساغوجی کا مصنف (۵۶۶۳ھ/۶۱۲۶۳ء)۔ | |
| ۹۵۲ | * ابیہی : (= ابیہا)؛ سعودی عرب کے صوبہ عسیر [رگ بااں] کا صدر مقام۔ | |
| ۹۵۲ | * ابیب : رگ بہ تاریخ۔ | |
| ۹۵۲ | * ابی سینا : (Abyssinia)، رگ بہ الحبش۔ | |
| ۹۵۳ | * ابیشی : رگ بہ ابشر۔ | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|--|
| ۲ ۹۵۳ | (۲) عدن کے شمال مشرق میں ایک چھوٹا سا | * آئین : (۱) یمن کی وادی بناء کا ایک ضلع ؛ |
| ۱ ۹۵۳ | مقام ؛ (۳) بعض اشخاص کا نام۔ | * ابی ورد (باورد)، جمہوریہ ترکمان کا ایک ضلع اور شہر۔ |
| ۱ ۹۵۶ | صاحب دیوان شاعر اور نساب (م ۵۵۰ء/ | * الایوردی : ابو المظفر محمد بن احمد ، |
| ۲ ۹۵۶ | ۱۱۱۳ء)۔ | * اہمیہ : (Apemea)، رگ بہ افامیہ۔ |
| ۲ ۹۵۶ | رگ بہ بلینوس۔ | * اپولونیوس تیانہ : (Apollonius of Tyana)، |
| ۲ ۹۵۶ | رگ بہ البشرات۔ | * الہجراس : (Alpujraas)، |
| ۲ ۹۵۶ | رگ بہ البنت۔ | * الہونت (Alpuante)، |
| ۲ ۹۵۶ | مثلاً اتاترک۔ | * آقا : (بمعنی باپ یا مورث اعلیٰ)، معزز و محترم افراد کے ناموں میں شامل لقب، |
| ۱ ۹۵۷ | عہد میں ایک بلند مرتبہ عہدہ۔ | * آتابک : (اتایک)، سلجوقیوں اور ان کے جانشینوں کے عہد میں |
| ۱ ۹۶۱ | عہد محالیک میں سلطنت کا اہم ترین امیر۔ | * اتابک العساکر : (سپہ سالار اعظم)، |
| ۲ ۹۶۱ | رگ بہ اتابک۔ | * اتابک : رگ بہ اتابک۔ |
| ۲ ۹۶۱ | رگ بہ اتابک العساکر۔ | * اتابک العساکر : رگ بہ اتابک العساکر۔ |
| ۲ ۹۶۱ | بہلے صدر (از ۱۹۲۳ء)۔ | * اتاترک : غازی مصطفیٰ کمال (۱۸۸۱ء تا ۱۹۳۸ء)، جمہوریہ ترکیہ کے بانی اور |
| ۱ ۹۸۶ | رگ بہ اتابک (رک باں) کے ہم معنی اصطلاح۔ | * اتالیق : اتابک (رک باں) کے ہم معنی اصطلاح۔ |
| ۱ ۹۸۶ | رگ بہ اتابک (رک باں) کے ہم معنی اصطلاح۔ | * آتبرہ : سودان میں دریائے نیل کی ایک معاون ندی اور اس کے دہانے پر ایک شہر۔ |
| ۲ ۹۸۶ | رگ بہ اتابک (رک باں) کے ہم معنی اصطلاح۔ | * اتعاد : علم کلام کی ایک اصطلاح۔ |
| ۲ ۹۸۷ | رگ بہ اتابک (رک باں) کے ہم معنی اصطلاح۔ | * آتر : موری تانیا کا ایک شہر اور حلقہ اضرار کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۹۸۸ | رگ بہ اتابک (رک باں) کے ہم معنی اصطلاح۔ | * اترار : سیر دریا کے دائیں کنارے پر ایک ویران شہر۔ |
| ۲ ۹۸۹ | رگ بہ اتابک (رک باں) کے ہم معنی اصطلاح۔ | * آترک : خراسان کے شمال میں ایک دریا۔ |
| ۲ ۹۹۰ | رگ بہ اتابک (رک باں) کے ہم معنی اصطلاح۔ | * آتسز بن اوق : عہد سلاجقہ کا ایک ترکمان سردار (م ۳۷۱-۳۷۲/۵۹۷-۱۰۰۰ء) |
| ۲ ۹۹۱ | رگ بہ اتابک (رک باں) کے ہم معنی اصطلاح۔ | * آتسز : بن محمد بن انوشنگن (نواح ۴۳۹۱/۹۸۰ء تا ۵۵۱/۱۱۵۶ء)، انوشنگین |
| ۱ ۹۹۳ | رگ بہ اتابک (رک باں) کے ہم معنی اصطلاح۔ | * آتک : سوویت ترکمستان کا ایک ضلع۔ |
| ۱ ۹۹۳ | رگ بہ اتابک (رک باں) کے ہم معنی اصطلاح۔ | * آتل : (اتل) یا خزران اتل، قرون وسطیٰ میں جنوبی والکا پر سلطنت خزر کا دارالحکومت۔ |
| ۱ ۹۹۳ | رگ بہ اتابک (رک باں) کے ہم معنی اصطلاح۔ | * اتھویا : رگ بہ الحبشہ۔ |
| ۱ ۹۹۳ | رگ بہ اتابک (رک باں) کے ہم معنی اصطلاح۔ | * آتینہ : (ایتھنز Athens)، یونان کا دارالسلطنت۔ |
| ۱ ۹۹۶ | رگ بہ اتابک (رک باں) کے ہم معنی اصطلاح۔ | * آلک : دریائے سندھ اور دریائے کابل کے مقام اتصال سے ذرا نیچے پاکستان میں |

| صفحہ نمبر | اشارات | منوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۹۹۶ | | * اَلس : رگ بہ اطلس. |
| ۲ ۹۹۶ | | * الأثال : (الأثال)، ایک آلہ تصعید. |
| ۱ ۹۹۷ | | * اثر : ایک دینی و علمی اصطلاح. |
| ۲ ۹۹۷ | | * اثنا عشریہ : بارہ اماموں کو مانتے والا شیعی مسلک. |
| ۱ ۱۰۰۱ | | * آجا و سلمی : وسطی عرب میں الجبل کے دو پہاڑی سلسلے. |
| ۲ ۱۰۰۱ | | * إجازة : علم حدیث کی اصطلاح. |
| ۱ ۱۰۰۳ | | * إجتماع : رگ بہ استقبال. |
| ۱ ۱۰۰۳ | | * إجتهاد : ایک فقہی و علمی اصطلاح. |
| ۱ ۱۰۰۶ | | * الأجدابی : رگ بہ ابن الاجدابی. |
| ۱ ۱۰۰۶ | | * أجدایة : برقہ (Cyrenaica) کا ایک شہر. |
| ۲ ۱۰۰۶ | | * أجر : ایک فقہی، دینی و معاشرتی اصطلاح. |
| ۲ ۱۰۰۷ | | * أجرومية : رگ بہ أجروم. |
| ۲ ۱۰۰۷ | | * أجل : کسی شے کی مدت زمانی، موت؛ ایک قرآنی اصطلاح. |
| ۱ ۱۰۰۹ | | * إجماع : ان چار اصولوں میں سے ایک جن سے شرع اسلامی ماخوذ ہے. |
| ۱ ۱۰۱۱ | | * آجمیر : راجستھان (بھارت) میں اسی نام کی ایک سابقہ نیم خود مختار ریاست کا صدر مقام اور حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کے مزار کے لیے معروف . |
| ۱ ۱۰۱۲ | | * أجنادین : عہد فاروقی میں یونانیوں کے ساتھ ایک مشہور جنگ کا محل وقوع . |
| ۲ ۱۰۱۲ | | * أجوف : رگ بہ تصریف. |



جلد ۲

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ | ۱ | ⊙ اُج : (اوج، اوچہ، اوچہ) سابقہ ریاست بہاولپور میں پاکستان کا ایک نہایت قدیم اور مشہور شہر۔ |
| ۱ | ۶ | * اُجیہ : (اچیدہ، آچن یا آچین)، جزیرہ سمائرا کا سب سے شمالی حصہ، ایک سابقہ اسلامی ریاست اور موجودہ جمہوریہ انڈونیشیا کا ایک صوبہ۔ |
| ۲ | ۲۶ | * اُچالی : (اوجیالی)، ۶۰۰ھ/۱۵۰۰ء تا ۸۹۹ھ/۱۵۸۷ء، سولہویں صدی عیسوی کا ایک ترک امیر البحر۔ |
| ۲ | ۲۷ | ⊙ احابیش : عہد نبوی میں قریش مکہ کے چند حلیف قبائل کا مجموعہ۔ |
| ۱ | ۳۱ | * احادیث : رک بہ حدیث۔ |
| ۱ | ۳۱ | ⊙ اُحد : مدینہ منورہ کے شمالی مضافات میں ایک پہاڑ اور وہاں لڑا جانے والا ایک نہایت اہم غزوہ۔ |
| ۱ | ۳۸ | * اُحدات : چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی اور چھٹی صدی ہجری/بارہویں صدی عیسوی کے مابین شام اور بالائی الجزیرہ میں اہم خدمات انجام دینے والی رضا کار فوج۔ |
| ۱ | ۴۰ | * اُحدیۃ : رک بہ (۱) اللہ؛ (۲) وحدۃ۔ |
| ۱ | ۴۰ | ⊙* اِحرام : حج بیت اللہ [رک باں] اور عمرہ [رک باں] کا ایک اہم رکن۔ |
| ۱ | ۴۲ | * الاحساء : رک بہ (۱) الحسا؛ (۲) ہفوف۔ |
| ۱ | ۴۲ | * الاحسانی : شیخ احمد بن زین الدین بن ابراہیم (۱۱۶۶ھ/۱۷۵۳ء تا ۱۲۴۱ھ/۱۸۲۶ء)، فرقہ شیخی کا بانی۔ |
| ۱ | ۴۳ | * احسن آباد گلبرگہ : بہمنی سلطنت کا پہلا دارالحکومت، سابق ریاست حیدر آباد (دکن) کے ایک ضلع کا صدر مقام اور حضرت خواجہ گیسو دراز کے مزار اور آثار قدیمہ کے لیے معروف۔ |
| ۲ | ۴۴ | * الاحقاف : قرآن مجید کی چھیالیسویں سورۃ، نیز ایک جغرافیائی اصطلاح۔ |
| ۱ | ۴۵ | * احکام : ایک قرآنی و شرعی اصطلاح۔ |
| ۱ | ۴۶ | * اَحْلَی : رک بہ حلف۔ |
| ۱ | ۴۶ | * احمد : آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک اسم مبارک۔ |
| ۲ | ۴۷ | * احمد الاول : بن محمد ثالث (۸۹۸ھ/۱۵۹۰ء تا ۱۰۲۶ھ/۱۶۱۷ء)، چودھواں عثمانی سلطان (از ۱۲۱۲ھ/۱۷۹۸ء)۔ |

- صفحة عمود اشارات عنوان
- * احمد الثالی : بن سلطان ابراهیم (۵۲/۱۰۵۲ تا ۱۱۰۶/۱۰۶۹۵) ، اکیسواں عثمانی سلطان (از ۱۱۰۲/۱۰۶۹۱)۔
- ۲ ۴۹
- * احمد الثالث : بن محمد الرابع (۸۳/۱۰۸۳ تا ۱۱۳۹/۱۰۷۳۶) ، تیسواں عثمانی سلطان (از ۱۱۱۵/۱۰۷۳ تا ۱۱۳۳/۱۰۷۳۰)۔
- ۲ ۵۰
- * احمد بن ابی خالد الآحول : المأمون کا کاتب (سیکرٹری) اور اس کا دست راست (م ۲۱۱/۸۲۶)۔
- ۲ ۲۵۷
- * (سید) احمد شہید : رگ بہ احمد پریلوی۔
- ۲ ۵۸
- * احمد بن ابی بکر : رگ بہ (آل) محتاج۔
- ۲ ۵۸
- * احمد بن ابی دؤاد : ابو عبد اللہ (۱۶۰/۸۷۶ تا ۲۳۰/۸۸۵) ، مشہور معتزلی قاضی القضاة اور عہد مامون و معتصم کی ایک اہم شخصیت۔
- ۲ ۵۸
- * احمد بن ابی طاہر طیفور : رگ بہ ابن ابی طاہر۔
- ۱ ۶۰
- * احمد بن ادريس : مراکش کے شریف اور متصوفین کے سلسلہ ادريسيہ کے بانی (م ۱۲۵۳/۱۸۳۷)۔
- ۱ ۶۰
- * احمد بن حابط : ایک معتزلی اور اپنی تعلیمات کے اعتبار سے ملحد عالم (حیات ۲۳۲/۸۳۷)۔
- ۲ ۶۰
- * احمد بن حنبل : (۱۶۳/۸۷۰ تا ۲۴۱/۸۵۵) ، امام بغداد ، مشہور و معروف عالم دین ، اہل سنت کے مذاہب اربعہ میں سے حنابلہ کے بانی ، وہابیت کے مورث اعلیٰ اور تحریک سلفیہ کے محرک ، نامور محدث اور فقیہ ، معتبر مجموعہ احادیث مسند احمد بن حنبل کے مؤلف۔
- ۲ ۶۱
- * احمد بن خالد : ابو العباس شہاب الدین احمد بن حماد الناصری السلاوی (۱۲۵۰/۱۸۳۵ تا ۱۳۱۵/۱۸۹۷) ، مراکشی مؤرخ اور کتاب الاستقصاء لخبار دول المغرب الاقصیٰ وغیرہ کا مصنف۔
- ۲ ۷۳
- * احمد بن الخصيب : رگ بہ الخصيب۔
- ۲ ۷۶
- * احمد بن خضر : رگ بہ قرہ خانیہ۔
- ۲ ۷۶
- * احمد بن زینی دحلان : رگ بہ دحلان۔
- ۲ ۷۶
- * احمد بن سعيد : رگ بہ بو سعيد۔
- ۲ ۷۶
- * احمد بن سهل بن هاشم : والی خراسان ، سامانیوں کے عہد کی اہم سیاسی شخصیت (م ۳۰۷/۹۲۰)۔
- ۲ ۷۶
- * احمد بن طولون : مصر میں طولونی خاندان کا بانی اور مصر کا شام سے الحاق کرنے والا پہلا مسلمان والی (م ۲۷۰/۸۸۳)۔
- ۱ ۷۷
- * احمد بن علی بن ثابت : رگ بہ الخطيب البغدادي۔
- ۲ ۷۹

| صفحہ ععود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۸۰ | | * احمد بن عیسیٰ : بن محمد بن علی بن العریض بن جعفر الصادقؑ ، الملقب بہ المهاجر ، ایک ولی اور حضرمی سادات کے مورث اعلیٰ (م ۵۳۳۵/۴۹۵۶)۔ |
| ۲ ۸۰ | | * احمد بن فضلان : رگ بہ ابن فضلان۔ |
| ۲ ۸۰ | | * احمد بن محمد بن حنبل : رگ بہ احمد بن حنبل۔ |
| ۲ ۸۰ | | * احمد بن محمد : بن عبدالصمد ابو نصر ، سلطان مسعود بن محمود غزنوی کا وزیر (حیات ۵۳۳۲/۴۱۰۳۱)۔ |
| ۲ ۸۰ | | * احمد بن محمد بن عرفان : رگ بہ احمد بریلوی۔ |
| ۲ ۸۰ | | * احمد بن محمد المنصور : رگ بہ احمد المنصور۔ |
| ۲ ۸۰ | | * احمد بن یوسف : بن القاسم بن صبیح ، یحییٰ برمکی کا کاتب، المأمون کا دیوان السره اور دبیر خاص، بعض رسائل کا مصنف (م ۵۲۱۳/۴۸۲۸)۔ |
| ۱ ۸۱ | | * احمد احسان : ترک گوز (۵۱۲۸۵/۴۱۸۶۹ تا ۵۱۳۶۱/۴۱۹۳۲)، ترکی مصنف، مترجم اور صحافی، صاحب سفرنامہ یورپ مطبوعات خاطر لری۔ |
| ۲ ۸۲ | | * احمد احسانی، شیخ : (یا احمد لسائی) بن زین الدین (۵۱۱۶۶/۴۱۷۵۳ تا ۵۱۲۲۳/۴۱۸۰۹)، سلسلہ شیخیہ کے بزرگ و پیشوا اور جوامع الکلم وغیرہ کثیر التعداد کتب کے مصنف۔ |
| ۲ ۸۸ | | * احمد امین : (۵۱۳۰۳/۴۱۸۸۶ تا ۵۱۳۷۳/۴۱۹۵۳)، ایک مصری فاضل اور فجر الاسلام، ضحیٰ الاسلام وغیرہ کا مصنف۔ |
| ۱ ۸۹ | | * احمد بابا : پورا نام ابو العباس احمد بن احمد التکروری الصنهاجی (۵۹۶۳/۴۱۵۵۶ تا ۵۱۰۳۶/۴۱۶۲۷)، سودانی فقیہ، سوانح نگار اور مصنف نیل الابتهاج بتطریز الدیاج وغیرہ۔ |
| ۲ ۹۰ | | * احمد البدوی : ابو الفتیان، المعروف بہ السید، نیز القطب (نواح ۵۵۹۶/۴۱۱۹۹ تا ۵۶۷۵/۴۱۲۷۶)، مصر کے ایک مقبول ولی اور متعدد ادعیہ اور وصایا کے مصنف۔ |
| ۱ ۹۳ | | * احمد بے : تونس میں خاندان حسینیہ کا سواں حکمران (۵۱۲۵۳/۴۱۸۳۷ تا ۵۱۲۷۱/۴۱۸۵۵)۔ |
| ۱ ۹۶ | | * احمد بیجان : رگ بہ بیجان احمد۔ |
| ۱ ۹۶ | | * احمد ہاشا : عہد آل عثمان میں بغداد کے والی حسن ہاشا کا بیٹا اور اس کی وفات کے بعد والی بغداد (م ۵۱۱۶۰/۴۱۷۳۷)۔ |
| ۲ ۹۶ | | * احمد ہاشا برسلی : پندرہویں صدی عیسوی میں شیخی کے بعد اور نجات سے پہلے اہم ترین ترکی شاعر (م ۵۹۰۲/۴۱۳۹۶)۔ |
| | | * احمد ہاشا بولیوال : Claude-Alexandre Comte de Bonneval (۵۱۰۸۶/۴۱۶۷۵ تا ۵۱۱۶۰/۴۱۷۳۷)؛ ایک نومسلم ہسپانوی اور بعد ازاں ترکیہ کا |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|-------------|---|
| ۱ ۹۸ | سپہ سالار . | * احمد پاشا خالن : عثمانی سلطان سلیمان اول کا وزیر اور سپہ سالار (م نواح ۱۵۳۱ھ/۱۵۲۳ء) . |
| ۱ ۹۹ | | * احمد پاشا قرہ : عثمانی سلطان سلیمان اول کا صدر اعظم (م ۱۵۵۵ھ/۱۵۶۲ء) . |
| ۱ ۱۰۰ | | * احمد پاشا گدک : (یا گدیک) ، عثمانی سلطان محمد ثانی کے عہد میں ترکیہ کا صدر اعظم (حیات ۱۵۸۵ھ/۱۶۳۸ء) . |
| ۱ ۱۰۱ | | * احمد تائب : رگ بہ عثمان زادہ . |
| ۲ ۱۰۲ | | ⊙ احمد تتوی : (ملا ٹھٹھوی) ، بن نصر اللہ الدیبلی ، ایک شیعہ فاضل اور فارسی کتب ، مثلاً تاریخ الفی وغیرہ کا مصنف (م ۱۵۸۸ھ/۱۶۹۶ء) . |
| ۲ ۱۰۲ | | * احمد تکودر : رگ بہ ایلخانہ . |
| ۱ ۱۰۶ | | * احمد تھانیسری : رگ بہ تھانیسری . |
| ۱ ۱۰۶ | | * احمد جام : (یا احمد جامی) ، شہاب الدین ابو نصر احمد ، المعروف بہ ژندہ پیل (۱۵۳۱ھ/۱۰۳۹ء تا ۱۵۳۶ھ/۱۱۳۱ء) ، دور سلاجقہ کے ایرانی صوفی اور متعدد فارسی کتابوں کے مصنف . |
| ۱ ۱۰۶ | | * احمد جزار : رگ بہ جزار پاشا . |
| ۱ ۱۱۰ | | * احمد جلائر : رگ بہ جلائر . |
| ۱ ۱۱۰ | | * احمد جودت پاشا : (۱۲۳۷ھ/۱۸۲۲ء تا ۱۳۱۳ھ/۱۸۹۵ء) ، مشہور ترکی ادیب ، سیاست دان اور بہت سی کتب مثلاً قصص انبیاء و تواریخ خلفاء وغیرہ کا مصنف . |
| ۱ ۱۱۰ | | * احمد حکمت : (۱۲۸۷ھ/۱۸۷۰ء تا ۱۳۳۶ھ/۱۹۲۷ء) ، الملقب بہ مفتی زادہ ، ترکی ناول نگار اور صحافی . |
| ۲ ۱۱۵ | | ⊙ احمد خان : (۱۲۳۲ھ/۱۸۱۷ء تا ۱۳۱۵ھ/۱۸۹۸ء) ، جواد الدولہ عارف جنگ ڈاکٹر سرسید احمد خان ، انیسویں صدی عیسوی میں مسلمانان ہند کے عظیم رہنما ، ادیب ، عالم اور مصلح ، علی گڑھ کالج کے بانی اور بہت سی کتب مثلاً آثار الصنادید وغیرہ کے مصنف . |
| ۲ ۱۱۶ | | * احمد الرازی : رگ بہ الرازی . |
| ۲ ۱۲۲ | | * احمد راسم : ترکی ادیب ، متعدد ناولوں اور افسانوں کے علاوہ ترکی تاریخ استبدادوں حاکمیت ملیہ یہ کا مصنف (م ۱۹۳۲ھ/۱۳۵۱ء) . |
| ۲ ۱۲۳ | | * احمد رسمی : احمد بن ابراہیم (۱۱۱۲ھ/۱۷۰۰ء تا ۱۱۹۷ھ/۱۷۸۳ء) ، ترکی مدیر ، مؤرخ اور حدیقہ الرؤساء وغیرہ کا مصنف . |
| ۲ ۱۲۳ | | * احمد رفیق : ترک مؤرخ ، فوجی افسر ، مدیر اخبار عسکری مجموعہ اور مصنف ہجری |

- ۱۲۵ ۲ اوجنچو وغیرہ (م ۱۳۵۶/۵۱۹۳۷) .
- ۱۲۶ ۱ احمد، شیخ، سرہندی: (۱۵۶۳/۵۹۷۱ تا ۱۶۲۴/۵۱۰۳۴) امام ربانی مجدد الف ثانی " ابو البرکات بدر الدین شیخ احمد نقشبندی سرہندی، عہد اکبر و جہانگیر کے بہت بڑے عالم، فقیہ، مذہبی و سیاسی مصلح، الحاد و زندقہ کے استیصال اور اتباع شریعت، احیائے سنت اور اقامت دین کے داعی، تصوف کے سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے بانی اور مصنف مکتوبات وغیرہ .
- ۱۳۰ ۲ * احمد شاہ: ہندوستان کے کئی بادشاہوں کا نام: (۱) احمد شاہ بہادر، مجاہد الدین ابو نصر بن محمد شاہ (۱۱۳۸/۵۱۲۲۵ تا ۱۱۸۹/۵۱۷۷۵)، مغل فرمانروائے ہند (از ۱۱۶۱/۵۱۷۳۸)؛ (۲) احمد شاہ اول و ثانی و ثالث: دکن میں خاندان بہمنی [رگ باں] کے حکمران؛ (۳) احمد شاہ بن محمد شاہ، حاکم بنگالہ (۱۱۳۱/۵۸۳۵ تا ۱۱۴۲/۵۸۴۶)؛ (۴) احمد شاہ اول ثانی، شاہان گجرات [رگ باں]؛ (۵) احمد شاہ، خاندان نظام شاہی [رگ باں] کا بانی .
- ۱۳۱ ۱ * احمد شاہ درانی: یا ابدالی (۱۱۳۶/۵۱۷۲۴ تا ۱۱۸۴/۵۱۷۷۳)، افغانستان کے سدوزئی خاندان کا پہلا حکمران اور درانی سلطنت کا بانی .
- ۱۳۵ ۱ احمد شوقی: بن علی بن احمد شوقی (۱۲۸۵/۵۱۸۶۸ تا ۱۳۵۱/۱۹۳۲)، یسویں صدی کے نصف اول میں عربی کا مشہور ترین صاحب دیوان مصری شاعر .
- ۱۳۷ ۱ احمد شہید، سید: بن سید محمد عرفان (۱۲۰۱/۵۱۷۸۶ تا ۱۲۴۶/۵۱۸۳۱)، انیسویں صدی عیسوی کے نصف اول میں ہندوستان کے مشہور بزرگ، عالم با عمل، مصلح اور مجاہد، نیز چند رسالوں کے مصنف .
- ۱۳۳ ۲ * احمد الشیخ: (آمدو سیکو)، مغربی سودان کے تکروری فاتح الحاج عمر تل کا بیٹا اور جانشین (م ۱۳۱۶/۵۱۸۹۸) .
- ۱۳۴ ۲ * احمد غلام خلیل: رگ بہ غلام خلیل .
- ۱۳۴ ۲ * احمد فارس الشدیاق: رگ بہ فارس الشدیاق .
- ۱۳۴ ۲ * احمد کوپرولو: رگ بہ کوپرولو .
- ۱۳۴ ۲ * احمد گران: بن ابراہیم صاحب الفتح، الغازی، حبشہ کی فتح اسلامی کا قائد (م ۱۵۳۳/۵۹۴۹) .
- ۱۳۵ ۱ احمد مدحت الندی: (۱۲۶۰/۵۱۸۴۴ تا ۱۳۲۸/۵۱۹۱۰) ترک صحافی، مضمون نگار، ناول نویس، افسانہ نگار اور مترجم .
- ۱۳۵ ۱ * احمد المنصور: بن سلطان محمد الشیخ المہدی (۱۵۴۹/۵۹۵۶ تا ۱۶۰۳/۵۱۶۰۳) .

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|---|
| ۲ ۱۵۱ | مراکش کے خاندان سعدی [رک باں] کا چھٹا حکمران (از ۵۹۸۶/۶۱۵۷۸)۔ | * احمد واصف : رک بہ واصف ۔ |
| ۲ ۱۵۳ | احمد ولیق پاشا : (۵۱۲۳۸/۶۱۸۲۳ تا ۵۱۳۰۸/۶۱۸۹۱) ، ترک مدبر اور ماہر ترکیات ۔ | * احمد واصف : رک بہ واصف ۔ |
| ۲ ۱۵۳ | احمد ولوبو : (شیخ احمد ، سیکو احمدو لوبو ، شیکو احمد و سیدہ) قبیلہ بری (یا سوگرہ یا دائبہ) کا مذہبی پیشوا اور سیاسی رہنما (م ۵۱۲۶۰/۶۱۸۳۳)۔ | * احمد ولوبو : (شیخ احمد ، سیکو احمدو لوبو ، شیکو احمد و سیدہ) قبیلہ بری (یا سوگرہ یا دائبہ) کا مذہبی پیشوا اور سیاسی رہنما (م ۵۱۲۶۰/۶۱۸۳۳)۔ |
| ۲ ۱۵۵ | احمد بسوی : خواجه ، پیر ترکستان ، مشہور صوفی شاعر اور درویش سلسلہ بسوی کے بانی (م ۵۵۶۲/۶۱۱۶۶)۔ | * احمد بسوی : خواجه ، پیر ترکستان ، مشہور صوفی شاعر اور درویش سلسلہ بسوی کے بانی (م ۵۵۶۲/۶۱۱۶۶)۔ |
| ۲ ۱۵۷ | احمد یکنکی ادیب : بارہویں صدی ہجری کے ابتدائی زمانے کا ترکی شاعر اور مصنف عیبۃ الحقائق ۔ | * احمد یکنکی ادیب : بارہویں صدی ہجری کے ابتدائی زمانے کا ترکی شاعر اور مصنف عیبۃ الحقائق ۔ |
| ۲ ۱۶۶ | احمد آباد : بھارت میں ایک ضلع اور اس کا صدر مقام اور اسلامی ہند کا تاریخی شہر ۔ | * احمد آباد : بھارت میں ایک ضلع اور اس کا صدر مقام اور اسلامی ہند کا تاریخی شہر ۔ |
| ۱ ۱۶۷ | احمد لگر : بھارت کے ایک ضلع کا صدر مقام ؛ پندرہویں سولہویں صدی عیسوی میں نظام شاہی خاندان کا دارالحکومت ۔ | * احمد لگر : بھارت کے ایک ضلع کا صدر مقام ؛ پندرہویں سولہویں صدی عیسوی میں نظام شاہی خاندان کا دارالحکومت ۔ |
| ۲ ۱۶۷ | احمدو : رک بہ احمد شیخ ۔ | * احمدو : رک بہ احمد شیخ ۔ |
| ۱ ۱۶۸ | احمدی : رک بہ سکد ۔ | * احمدی : رک بہ سکد ۔ |
| ۱ ۱۶۸ | احمدی : تاج الدین ابراہیم بن خضر ، آٹھویں صدی ہجری کا سب سے بڑا ترکی شاعر اور مصنف اسکندر نامہ وغیرہ (م ۵۸۱۵/۶۱۳۱۳)۔ | * احمدی : تاج الدین ابراہیم بن خضر ، آٹھویں صدی ہجری کا سب سے بڑا ترکی شاعر اور مصنف اسکندر نامہ وغیرہ (م ۵۸۱۵/۶۱۳۱۳)۔ |
| ۱ ۱۶۸ | احمدیہ : رک بہ غلام احمد ۔ | * احمدیہ : رک بہ غلام احمد ۔ |
| ۱ ۱۶۹ | احمدیلی : مراغہ کا ایک شاہی خاندان ۔ | * احمدیلی : مراغہ کا ایک شاہی خاندان ۔ |
| ۱ ۱۶۹ | احمد ، بنو : خاندان بنو نصر [رک باں] کے بنو الاحمد کا نسبی نام ۔ | * احمد ، بنو : خاندان بنو نصر [رک باں] کے بنو الاحمد کا نسبی نام ۔ |
| ۲ ۱۷۱ | الاحنف بن قیس : ابوبحر صخر بن قیس بن معاویۃ التیمی السعدی المنقری (۳ ق ۵/۶۱۹ تا ۵۷۲/۶۶۹) ، بصرے کے ایک تیمی شیخ اور ابتدائی اسلامی عہد کے سپہ سالار ۔ | * الاحنف بن قیس : ابوبحر صخر بن قیس بن معاویۃ التیمی السعدی المنقری (۳ ق ۵/۶۱۹ تا ۵۷۲/۶۶۹) ، بصرے کے ایک تیمی شیخ اور ابتدائی اسلامی عہد کے سپہ سالار ۔ |
| ۲ ۱۷۱ | الاحوص : عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن غاصم بن ثابت (م نواح ۵۳۵/۶۵۵ تا ۵۱۱۰/۶۲۸) ، اموی عہد کا ایک رومانی شاعر ۔ | * الاحوص : عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن غاصم بن ثابت (م نواح ۵۳۵/۶۵۵ تا ۵۱۱۰/۶۲۸) ، اموی عہد کا ایک رومانی شاعر ۔ |
| ۲ ۱۷۳ | احیاء : ایک فقہی اصطلاح ۔ | * احیاء : ایک فقہی اصطلاح ۔ |
| ۱ ۱۷۵ | آخ : رک بہ (۱) عائلہ ؛ (۲) اخوان ؛ (۳) مؤاخاة ۔ | * آخ : رک بہ (۱) عائلہ ؛ (۲) اخوان ؛ (۳) مؤاخاة ۔ |
| ۱ ۱۷۵ | آخبار : رک بہ تاریخ ۔ | * آخبار : رک بہ تاریخ ۔ |
| ۱ ۱۷۵ | آخبار مجموعہ : فتح اندلس سے متعلق کسی گمنام مصنف کی لکھی ہوئی مختصر تاریخ ۔ | * آخبار مجموعہ : فتح اندلس سے متعلق کسی گمنام مصنف کی لکھی ہوئی مختصر تاریخ ۔ |
| ۲ ۱۷۵ | اختری : مصلح الدین مصطفیٰ شمس الدین القرہ حصاری ، عربی ترکی لغت اختری کیبیر کا مصنف (م ۵۹۶۸/۶۱۵۷۸)۔ | * اختری : مصلح الدین مصطفیٰ شمس الدین القرہ حصاری ، عربی ترکی لغت اختری کیبیر کا مصنف (م ۵۹۶۸/۶۱۵۷۸)۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۷۶ | | * إختلاج : طب کی اصطلاح ؛ نیز علم الإختلاج ، یعنی اعضا کی غیر ارادی لرزش سے پیشگوئی کرنا . |
| ۱ ۱۷۶ | | * إختلاج : اجماع کے بالمقابل ایک فقہی اصطلاح . |
| ۲ ۱۷۶ | | * الآخرس : عبدالغفار بن عبدالواحد بن وهب (نواح ۵۱۲۲۰/۵۱۸۰۵ تا ۵۱۲۹۰/۵۱۸۷۳) ، عراق کا عرب شاعر . |
| ۲ ۱۷۷ | | * آخرتر : رک بہ نجوم . |
| ۲ ۱۷۷ | | * آخسیکث : یا اخشیکث ، چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی میں فرغانہ کا دارالسلطنت . |
| ۱ ۱۷۸ | | * آخسام : رک بہ صلواة . |
| ۱ ۱۷۸ | | * إخشیدية : چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی میں مصر کا حکمران خاندان ؛ نیز رک بہ مصر . |
| ۱ ۱۸۰ | | * الأخضر : شمالی افریقہ میں شخصی نام ، الخضر کی غیر فصیح مستقل صورت . |
| ۱ ۱۸۰ | | * الأخضری : ابو زیاد عبدالرحمن بن سیدی محمد الصغير ، دسویں صدی ہجری/سولہویں صدی عیسوی کا الجزائری فاضل اور مصنف المسلم المروثق وغیرہ . |
| ۲ ۱۸۰ | | * الأخطل : غیاث بن غوث بن الصلت (نواح ۵۲۰/۵۶۳۰ تا ۵۹۲/۵۷۱۰) ، اموی عہد کا مشہور عیسائی صاحب دیوان عرب شاعر . |
| ۲ ۱۸۳ | | * الأخفش : متعدد نحووں کا عرف ، مثلاً : (۱) ابوالخطاب عبدالحمید بن عبدالمجید ، بہت سی نظموں کا اولین شارح (م ۵۱۷۷/۵۷۹۳) ؛ (۲) الاخفش الاوسط : ابوالحسن سعید بن مسعدة ، غریب القرآن وغیرہ متعدد کتب کا مصنف (م مابین ۵۲۱۰/۵۸۲۵ و ۵۲۲۱/۵۸۳۵) ؛ (۳) الاخفش الاصغر : ابو الحسن علی بن سلیمان ، چند کتب نحو کا مؤلف (م ۵۳۱۵/۵۹۲۷) . |
| ۱ ۱۸۳ | | * إخلاص : ایک قرآنی اصطلاح ؛ نیز قرآن مجید کی ایک سورۃ . |
| ۱ ۱۸۳ | | * أخلاط : یا خِلاط ، جھیل وان کے شمال مغربی کنارے پر ایک شہر اور قلعہ . |
| ۱ ۱۸۷ | | * أخلاق : ایک مذہبی ، فکری ، معاشرتی اور فلسفیانہ اصطلاح . |
| ۲ ۱۹۷ | | * أخميم : بالائی مصر میں دریائے نیل کے مشرقی کنارے پر ایک شہر اور مشہور صوفی حضرت ذوالنونؒ کی جائے ولادت . |
| ۲ ۱۹۸ | | * أخنوخ : رک بہ ادریس علیہ السلام . |
| ۲ ۱۹۸ | | * إخوان الصفاء : چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کے تصف آخر میں ایک سیاسی ، مذہبی اور فلسفی جماعت . |
| ۲ ۲۰۰ | | * إخوان المسلمون : جمعية ؛ حسن البنا (۱۹۰۶ تا ۱۹۴۹) کی قائم کردہ مصر کی ایک سیاسی و مذہبی جماعت |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۲۰۹ | | ● آخوند : وسطی ایشیا اور تیموری دور کے بعد ایران میں علما کے لیے ”حوجہ افندی“ کی جگہ مستعمل لقب . |
| ۲ ۲۱۰ | | * آخوند پنجو : شیخ عبدالوہاب ابر پوری پشاوری معروف بہ سید غازی (۵۹۳۳/۱۵۳۶ء تا ۱۰۴۰/۱۶۳۰ء) ، صاحب کشف و کرامات ولی اللہ . |
| ۲ ۲۱۱ | | ● آخوند درویش : تنگر ہاری ثم پشاوری ، پشاور کے مشہور ولی اللہ اور عالم دین ، مصنف تذکرۃ الابرار و الاشرار وغیرہ (م ۱۰۴۸/۱۶۳۸ء) . |
| ۲ ۲۱۳ | | * آخوند زادہ : مرزا فتح علی (۱۲۲۸/۱۸۱۳ء تا ۱۲۹۵/۱۸۷۸ء) ، ترکی روزمرہ میں پہلا طبع زاد تمثیل نگار، مصنف حکایت ملا ابراہیم خلیل کیمیاگر وغیرہ . |
| ۱ ۲۱۶ | | * آخوند صاحب سوات : میان عبدالغفور بن عبدالواحد (نواح ۱۱۹۹/۱۷۸۳ء تا ۱۲۹۳/۱۸۷۷ء) ، مشہور روحانی پیشوا ، مجاہد اور ریاست سوات (پاکستان) کے بانی . |
| ۱ ۲۱۹ | | * آخی : تیرھویں اور چودھویں صدی عیسوی میں اناطولیہ کے پیشہ وروں کی انجمنوں (guilds) کے رؤسا کا لقب . |
| ۱ ۲۲۳ | | * آخی اوران : نویں صدی ہجری/پندرھویں صدی عیسوی میں ترکیہ کا ایک نیم افسانوی ولی ، دباغوں کی انجمنوں کا سرپرست . |
| ۱ ۲۲۶ | | * آخی بابا : قیر شہر میں اوران کے تکیے کے شیخ ، نیز اہل حرفہ کی انجمنوں کے صدر کا لقب . |
| ۱ ۲۲۷ | | * آخی جوق : آخی خورد ، آٹھویں صدی ہجری/چودھویں صدی عیسوی میں تبریز کا ایک امیر (م نواح ۱۳۵۹/۱۷۶۰ء) . |
| ۲ ۲۲۷ | | * آخیض : صحرائے عراق میں کربلا سے ۲۵ میل دور، چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی میں کوفے کے قرامطی والی اسمعیل بن یوسف الاخیضر کا تعمیر کردہ قلعہ . |
| ۱ ۲۲۹ | | * آداء : ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۲۲۹ | | * آدات : رگ بہ نحو . |
| ۱ ۲۲۹ | | * آدار : یا آذار ؛ رگ بہ تاریخ . |
| ۱ ۲۲۹ | | * آدب : ایک اسلامی ، فکری ، تاریخی و ثقافتی اصطلاح . |
| ۲ ۲۳۱ | | * آدیبات جدیدہ : ترکیہ کی نئی ادبی تحریک ؛ رگ بہ ترکی ادب . |
| ۲ ۲۳۱ | | * ادغام : عربی صرف کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۲۳۲ | | * آدرار : جبال کے لیے بربری اصطلاح ، جس کا اطلاق صحرائے اعظم کے متعدد کوهستانوں پر ہوتا ہے . |
| ۲ ۲۳۵ | | * آدرامیت : مغربی ترکیہ کا ایک شہر . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۳۶ | | * ادرنہ : ایڈربانوپل ، ترکیہ کا ایک اہم شہر اور قدیم زمانے میں دارالسلطنت . |
| ۱ ۲۳۵ | | * ادریس : قرآن مجید میں مذکور ایک قدیم پیغمبر . |
| ۲ ۲۳۸ | | * ادریس اول : بن عبداللہ بن عبداللہ بن الحسن ، المغرب میں ادریسیہ خاندان کا علوی بانی (م ۵۱۷ء / ۷۹۳ء) . |
| ۲ ۲۳۹ | | * ادریس ثانی : ادریس اول کا بیٹا اور جانشین (از ۵۱۷ء / ۷۹۳ء تا ۵۲۱ء / ۸۲۸ء) . |
| | | * الادریسی : ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ بن ادریس الحمودی (۵۴۳ء / ۱۱۰۰ء تا ۵۶۰ء / ۱۱۶۵ء) ، اندلسی جغرافیہ دان ، سیاح اور الممالک و المسالک وغیرہ کا مصنف . |
| ۲ ۲۵۰ | | * ادریسیہ : تیسری چوتھی صدی ہجری / نویں دسویں صدی عیسوی میں المغرب کا حکمران خاندان . |
| ۱ ۲۵۲ | | * ادغہ : رگ بہ چرکیس . |
| ۱ ۲۵۳ | | * ادفو : (ادفو یا آتفو) ، دریائے نیل کے مغربی کنارے پر بالائی مصر میں ایک صوبے کا صدر مقام . |
| ۱ ۲۵۴ | | * ادل : حبشہ کے مسلمانوں اور عیسائیوں کی باہمی جنگوں میں اہم حصہ لینے والی مشرقی افریقہ کی ایک اسلامی ریاست . |
| ۱ ۲۵۵ | | * ادلیہ : رگ بہ اتلیہ . |
| ۱ ۲۵۶ | | * ادموہ : مغربی افریقہ کے عقبی علاقے میں فلتی جہاد کے قائد سے موسوم ایک خطے کا نام . |
| ۲ ۲۶۰ | | * ادنہ : (۱) جنوبی آناطولی کا ایک شہر ؛ (۲) سلطنت عثمانیہ کی ایک ولایت . |
| ۱ ۲۶۶ | | * ادویہ : ایک طبی اصطلاح . |
| ۲ ۲۷۰ | | * ادہ : [آطہ] ، ایک ترکی جغرافیائی اصطلاح ، بمعنی جزیرہ یا جزیرہ نما . |
| ۲ ۲۷۰ | | * ادہ بازاری : (آطہ بازاری) ، ترکیہ کے صوبہ قوجہ ایلی کا ایک بارونق شہر . |
| ۱ ۲۷۱ | | * ادہ (آطہ) قلعہ : رومانیہ میں واقع ایک جزیرہ . |
| ۱ ۲۷۴ | | * ادہم خلیل : رگ بہ الدم ، خلیل ادہم . |
| ۱ ۲۷۴ | | * ادہمیہ : مشہور صوفی ابراہیم ابن ادہم کا سلسلہ درویشی . |
| ۱ ۲۷۴ | | * ادیب صابر : شہاب الدین صابر بن اسماعیل ، مشہور فارسی شاعر (م ۵۴۶ء / ۱۱۵۵ء) . |
| ۱ ۲۷۴ | | * اذان : اعلان صلوات ، اسلام کے معروف شعائر میں سے ایک . |
| ۲ ۲۷۶ | | * ادْرَح : شاذ طور پر ادْرَح ؛ معان اور الرقیم کے درمیان ایک مقام . |
| | | * اذراعات : ہائیل کا ادری Edrai ، موجودہ درعہ [ذراعا] ، دمشق کے جنوب میں ولایت حوران کا صدر مقام . |
| ۱ ۲۷۷ | | * اذرگون : (آذربون) ، تقریباً دو تین فٹ اونچا ایک پودا . |
| ۲ ۲۷۸ | | * اذن : غلاموں سے متعلق قوانین میں ایک قسمی اصطلاح . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ | ۲۷۹ | * الأذواء : ذو کی جمع مکسر ؛ ذو سے شروع ہونے والے ناموں کے یعنی بادشاہ اور امراء . |
| ۱ | ۲۷۹ | * آراکان : زیریں برما کا انتہائی مغربی حصہ . |
| ۱ | ۲۸۲ | * ارامار : آرمس ، ترکیہ میں جلولا اور اشتازن کے ناحیوں پر مشتمل ایک قضا . |
| ۱ | ۲۸۶ | * آرہد : یا آرہد ، ایک قدیم شہر اربلہ کا نام ؛ نیز رگ بہ اربل . |
| ۱ | ۲۸۶ | * آربسک : (Arabesque) ، رگ بہ فن : الزخرفة الاسلامیة . |
| ۱ | ۲۸۶ | * اربل : قدیم اربلہ ، ولایت موصل کا ایک شہر ؛ نیز عراق عرب میں اس نام کے متعدد شہر . |
| ۲ | ۲۹۳ | * آرہولہ : (Norbonna) ، ۱۰۰۰/۱۹ء میں مسلمانوں کا مفتوحہ فرانسیسی شہر . |
| ۲ | ۲۹۳ | * آرہالیق : عثمانی عہد حکومت میں انیسویں صدی عیسوی تک مستعمل ایک سرکاری مالیاتی اصطلاح . |
| ۱ | ۲۹۵ | * آرتریا : (Aritria) ، شمال مشرقی افریقہ میں بحر احمر کے کنارے مسلمانوں کی خاصی آبادی والا علاقہ . |
| ۱ | ۲۹۹ | * آرتسرونی : ارمینیہ میں وسپرکان کا جاگیردار خاندان . |
| ۱ | ۳۰۱ | * ارتش : سائیریا کا ایک بڑا دریا . |
| ۲ | ۳۰۲ | * ارتقاع : علم ہیئت کی ایک اصطلاح . |
| ۲ | ۳۰۲ | * ارتقیہ : پانچویں صدی ہجری/گیارہویں صدی عیسوی سے نویں صدی ہجری/پندرہویں صدی عیسوی تک دیار بکر کا حکمران ترک خاندان . |
| ۱ | ۳۱۲ | * آرتن : (بربر : آیت ارتن ؛ عربی : بنو رتن) ، قبائلیہ کلان کا ایک قبیلہ . |
| ۲ | ۳۱۳ | * ارتنا : (اراتنا) اویغوری نسل کا ایک سردار اور ایشیائے کوچک میں ایل خانی حکومت کا جانشین (م ۵۳/۱۳۵۲ء) . |
| ۱ | ۳۱۶ | * آرج : پندرہویں صدی عیسوی کا ایک عثمانی مؤرخ اور تواریخ آل عثمان وغیرہ کا مصنف . |
| ۱ | ۳۱۷ | * ارجیاس (یا ارجیس) طاغی : وسطی آناطولی کا بلند ترین پہاڑ . |
| ۱ | ۳۱۸ | * آرچی : (ارششدب) ، بالائی داغستان کی ایک قلیل التعداد قفقازی قوم . |
| ۱ | ۳۱۸ | * آردب : رگ بہ گیل . |
| ۱ | ۳۱۸ | * آردیل : مشرق آذربيجان کا ایک ضلع اور شہر . |
| ۱ | ۳۲۰ | * آردستان : (آروسون) ، ایران کا ایک شہر اور خسرو اول انوشیروان کی جائے ولادت . |
| ۲ | ۳۲۰ | * آردشیر : ایرانی فرمانرواؤں کا مشہور نام ؛ نیز رگ بہ سامانیہ . |
| ۲ | ۳۲۰ | * آردشیر خرہ : رگ بہ فیروز آباد . |
| ۲ | ۳۲۰ | * آردکان : (اردکون) ، ایران کا ایک شہر . |
| ۲ | ۳۲۱ | * آردل : (اردیل یا اردلستان) ، رومانیہ میں مغربی حصے پر مشتمل ٹرانسلوینیا کا موجودہ صوبہ . |
| ۲ | ۳۲۶ | * آردلان : ایرانی صوبہ کردستان کا سابقہ نام . |
| | | * الأردن : (یردن) ؛ (۱) فلسطین کا مشہور دریا ؛ (۲) چلبین (وادی اردن اور شرق اردن |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۲۳۷ | | کے مغربی حصے) پر مشتمل عربوں کا ایک صوبہ، یعنی جند الاردن. |
| ۲ ۳۳۱ | | ● اُردو: غیر منقسم ہندوستان کی لنگوالرینکا اور پاکستان کی قومی زبان اور اس کا ادب . |
| ۲ ۳۶۹ | | * اُردی بہشت: رگ بہ تاریخ . |
| ۲ ۳۶۹ | | * آرر: رگ بہ ہرر . |
| ۲ ۳۶۹ | | * آررات: رگ بہ جبل العارث . |
| ۲ ۳۶۹ | | * آرآن: ماورائے قفقار کا تمام مشرق علاقہ، موجودہ سوویت آذربيجان . |
| ۲ ۳۷۱ | | * آرجان: فارس کا ایک شہر . |
| | | * آرجالی: ناصح الدین ابوبکر احمد بن محمد الانصاری (۵۳۶۰/۶۷ تا ۵۵۳۳/۸۵) |
| ۱ ۳۷۳ | | . (۱۱۵ء)، ایک عرب شاعر . |
| ۲ ۳۷۳ | | * آرزچیل: Arzachel، رگ بہ الزرقالی . |
| ۲ ۳۷۳ | | * آرز روم: ترکی ارمینہ میں ایک ولایت اور اس کا صدر مقام . |
| | | * آرزن: مشرقی آناتولی کے متعدد شہروں کا نام، جن میں سے اہم ترین دریائے دجلہ کے |
| ۲ ۳۷۵ | | معاون آرزن کے کنارے واقع ہے . |
| ۱ ۳۷۶ | | * آرزلجان: ولایت ارز روم میں ایک سنجاق کا صدر مقام . |
| ۱ ۳۷۷ | | * آرزن الروم: رگ بہ ارز روم . |
| ۱ ۳۷۷ | | * آرس: رگ بہ آرس . |
| | | * ارسطوطاليس يا ارسطو: (Aristotle)، چوتھی صدی قبل مسیح کا شہرہ آفاق یونانی |
| | | فلسفی اور مقولات (Categories)، بوطیقا (Poetics) وغیرہ متعدد |
| ۱ ۳۷۷ | | بلند پایہ کتب کا مصنف . |
| ۲ ۳۸۳ | | * آرش: رگ بہ دية . |
| ۲ ۳۸۳ | | * ارشدوله: (أرجدونه)، ہسپانیہ کے موجودہ صوبہ مالقہ میں ایک قدیم شہر . |
| ۱ ۳۸۳ | | * آرش گول: ساحل الجزائر پر ایک شہر (اب ناپید) . |
| ۱ ۳۸۵ | | * آرشیں: رگ بہ ذراع . |
| | | * ارض: رگ بہ کرة الارض؛ نیز قانون اراضی کے لیے رگ بہ (۱) اقطاع، (۲) تیمار، |
| | | (۳) خاص، (۴) خالصہ، (۵) خراج، (۶) زعامت، (۷) عشر، (۸) قطیعہ، |
| | | (۹) مساحہ، (۱۰) مقلسمہ، (۱۱) ملک، (۱۲) وقف؛ مزید برآں لآ، لائیڈن، |
| ۱ ۳۸۵ | | میں رگ بہ (۱) سیورغال، (۲) متروک، (۳) محلول، (۴) مقاطعہ، (۵) موات . |
| ۱ ۳۸۵ | | * آرضہ: گرم ممالک میں پایا جانے والا ایک کیڑا (دیمک) . |
| | | * اِرطغرُل: (۱) ابن سلیمان شاہ، ترکی کے عثمانی خاندان اور سلطنت کے بانی عثمان اول کا |
| | | باپ (م غالباً ۵۶۸/۱۲۸۱ء)؛ (۲) ابن ہایزید اول (۵۷۸/۱۳۷۶ء تا |
| ۲ ۳۸۵ | | ۵۹۸/۱۳۹۶ء) |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۸۷ | | * آرغون : آرغون ، ایک آلہ موسیقی . |
| ۱ ۳۹۱ | | * آرغنه : رگ بہ ارگنی . |
| ۱ ۳۹۱ | | * آرغون : رگ بہ ایلخانیہ . |
| ۱ ۳۹۱ | | * آرغون : ہلاکو کی نسل سے ہونے کا مدعی ایک مغل خاندان . |
| ۱ ۳۹۱ | | * ارفة : (Edesa) ، رگ بہ الرہا . |
| ۱ ۳۹۳ | | * الارقم : ابو عبید اللہ ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے شروع زمانے کے ایک صحابی (م نواح ۵۵۳/۶۷۳) . |
| ۱ ۳۹۳ | | * الارک : ہسپانیہ کے موجودہ ضلع کلتراوا لا ویژا Calatrava la Vieja میں ایک قلعہ ، یعقوب المنصور اور الفانسو ہشتم کے مابین جنگ کا محل وقوع ؛ |
| ۲ ۳۹۳ | | * ارکائیوز : (Archives) ، رگ بہ (۱) باش وکالت ارشوی ؛ (۲) دفتر ؛ (۳) دارالمخطوطات العمومیہ ؛ (۴) وثیقہ . |
| ۲ ۳۹۳ | | * آرکان : رگ بہ رکن . |
| ۲ ۳۹۳ | | ⊙ آرکانِ اسلام : وہ اعمال و ادارات و تاسیسات جن پر اسلام کی عمارت قائم ہے ، یعنی تشهد ، صلوٰۃ ، زکوٰۃ ، صوم اور حج . |
| ۲ ۳۹۳ | | * آرکش : (Arcos) ، ہسپانیہ کے متعدد مقامات ، دریاؤں ، دروں وغیرہ کا نام . |
| ۲ ۴۰۷ | | * آرکوس : رگ بہ ارکش . |
| ۲ ۴۰۸ | | * آرکیڈونہ : رگ بہ آرشدونہ . |
| ۲ ۴۰۸ | | * ارکائی روکا شٹرو : (Argyrocastro) ، رگ بہ ارگری . |
| ۲ ۴۰۸ | | * ارگری : البانوی ایپی رس Epires کا سب سے بڑا شہر . |
| ۲ ۴۰۸ | | * ارگلی : کلیکیا (Cilicia) سے قونیہ جانے والی سڑک پر واقع ایک قلعہ . |
| ۲ ۴۰۹ | | * آرگن : مراکش کے جنوبی ساحل پر پائی جانے والی ایک جھاڑی . |
| ۲ ۴۱۰ | | * آرگنج : رگ بہ خوارزم . |
| ۱ ۴۱۱ | | * ارگن ، عثمان : عثمان نوری (۵۱۳۰۰/۱۸۸۳ء تا ۵۱۳۸۱/۱۹۶۱ء) ، ایک ترکی عالم ، ماہر نشر و اشاعت اور مجلہ امور بلدیہ وغیرہ کا مصنف . |
| ۱ ۴۱۱ | | * ارگنہ کون : مغلوں کی اصل سے متعلق داستان میں مذکور پہاڑوں سے گھرا ایک میدان . |
| ۲ ۴۱۲ | | ⊙ آرگنی : (ارغنه) ، دیار بکر سے خرپوت جانے والی سڑک پر ایک قضا کا مرکز . |
| ۱ ۴۱۳ | | * آرگیل : الجزائر (رگ باں) کا ہسپانوی نام . |
| ۲ ۴۱۵ | | * آرم : آذر بیجان کا ایک قدیم ضلع . |
| ۲ ۴۱۵ | | * آرم : اسلامی نسب ناموں میں مذکور ایک فرد یا قبیلہ |
| ۱ ۴۱۶ | | * آرم ذات العماد : قرآن مجید میں مذکور ایک قوم . |
| ۲ ۴۱۶ | | * آرمین : رگ بہ ارمنیہ . |
| ۲ ۴۱۸ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۱۸ | | ● ارمینک : جنوبی اناطولیہ کے علاقہ طاش ایلی میں ایک قصبہ |
| ۲ ۳۲۰ | | * ارمیا : ایک اسرائیلی پیغمبر . |
| ۲ ۳۲۲ | | * آرمینیہ : ایشیائے قریب کے مرکزی اور بلند ترین حصے پر مشتمل ایک ملک . |
| ۲ ۳۶۰ | | * ارمیہ : ایران کے صوبہ آذربائیجان کا ایک ضلع . |
| ۱ ۳۷۳ | | * ارنیٹ : (Arnedo) ، لوغرونو کا ایک چھوٹا سا قصبہ اور ایک قضا کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۷۳ | | * ارون : (الرور) سندھ کا ایک قدیم شہر . |
| ۲ ۳۷۵ | | * اریوان : (یریوان) روسی ماورائے قفقاز میں ارمنی حکومت کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۷۶ | | * اریولہ : مشرقی ہسپانیہ کا ایک شہر . |
| ۲ ۳۷۶ | | * اڑیسہ : بھارت کا ایک صوبہ . |
| ۲ ۳۷۸ | | * آزارقہ : نافع بن الازرق الحنظلی سے منسوب خوارج کا ایک بڑا فرقہ . |
| ۲ ۳۸۱ | | * ازبک : (اوزیک) ازبک بن محمد پہلوان بن الدگز، آذربائیجان کا پانچواں اور آخری اتابک . |
| ۲ ۳۸۵ | | ● ازبکستان : وسط ایشیا میں واقع ایک اشتراکی جمہوریہ . |
| | | * آزد : (اسد کی بدل املا)؛ عسیر کی مرتفع سرزمین اور عمان میں علیحدہ علیحدہ قدیم عربوں کے دو قبائلی گروہ . |
| ۱ ۳۸۸ | | * الازدی : ابو زکریا یزید بن محمد بن ایاس بن القاسم، موصل کا مؤرخ (م ۵۳۳/۹۴۵) . |
| ۲ ۳۹۲ | | * آزرقولیل : رک بہ الزرقالی . |
| | | * الازرقی : ابو الولید محمد بن عبداللہ بن احمد، مکہ مکرمہ اور حرم کعبہ کا مؤرخ ، مصنف اخبار مکہ وغیرہ . |
| ۲ ۳۹۲ | | ● آزرقی : حکیم ابوالمحاسن یا ابوبکر زین الدین بن اسماعیل الوراق ، ہرات کا مشہور فارسی شاعر (حیات ۵۳۳/۸۱۰ء) . |
| ۲ ۳۹۳ | | * آزل : رک بہ ابد . |
| ۲ ۳۹۹ | | * آزلجو : رک بہ فن (کوزہ گری)؛ نیز خزف ، در لول لائڈ ن . |
| | | * آزلی : باب کی وفات کے بعد مرزا یحییٰ معروف بہ صبح ازل (رک باں) کا اتباع کرنے والے بانی . |
| ۲ ۳۹۹ | | * آزلے : کئی کئی ہزار اونٹوں پر مشتمل کاروانوں کے لیے مستعمل اصطلاح . |
| ۱ ۵۰۰ | | * ازمور : ساحل بحر اوقیانوس پر مراکش کا ایک شہر . |
| ۲ ۵۰۱ | | * ازمید : (نقومیدیہ) ، ایک مستقل لواء (متصرفلق) اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۵۰۳ | | * ازمیر : سمرنا (Smyrna) ، ترکی ایشیا کا مشہور تجارتی شہر اور ولایت ازمیر کا صدر مقام . |
| ۲ ۵۰۷ | | * ازلیق : (Nicaea) ، ایک قدیم بوزنظی شہر . |
| | | * الازھر : (الجامع الازھر) ، مصر کی عظیم مسجد ، علمی مرکز اور چوتھی صدی ہجری / دسویں صدی عیسوی میں قائم شدہ عالم اہلام کی شہرہ آفاق یونیورسٹی . |
| ۲ ۵۰۹ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوانہ |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۵۲۹ | | * الآزهری : جامع الازهر سے نسبت . |
| ۲ ۵۲۹ | | * الآزهری : ابراہیم بن سلیمان الحنفی ، مصنف الرسالة المختارة في مناهي الزيارة وغيره (حيات ۱۱۰۰/۵۱۶۸۸ع) . |
| ۲ ۵۲۹ | | * الآزهری : ابو منصور محمد بن احمد بن الازهر (۵۲۸۲/۵۸۹۵ تا ۵۳۷۰/۵۹۸۰ع) ، ایک عرب لغوی اور مصنف تہذیب اللغة وغيره . |
| ۱ ۵۳۰ | | * الآزهری : احمد بن عطاء الله بن احمد ، علم بديع و بيان پر ایک کتاب نهاية الاعجاز في الحقيقة و المجاز کا مصنف (حيات ۱۱۶۱/۵۱۷۳۸ع) . |
| ۱ ۵۳۱ | | * الآزهری : خالد بن عبدالله بن ابی بکر ، ایک مصری نحوی اور مصنف المقدمة الازهرية في علم العربية (م ۵۹۰۵/۵۱۳۹۹ع) . |
| ۱ ۵۳۱ | | * أزيمت : رگ بہ سمت . |
| ۱ ۵۳۱ | | * أزيمك : رگ بہ نجوم . |
| ۱ ۵۳۱ | | * أساس : رگ بہ اسمعيليه . |
| ۱ ۵۳۱ | | * اساف : مگرے کا ایک بت . |
| ۲ ۵۳۱ | | * اساک : (Isaak) ، رگ بہ اسحق . |
| ۲ ۵۳۱ | | ⊙ أسامة : بن زيد بن حارثہ بن شرحبيل الكلبي ، رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم کے متبني حضرت زيد کے بیٹے اور آپ کے چہیتے صحابی (م ۵۵۳/۵۶۷۳ یا ۵۵۸/۵۶۷۷ع) . |
| ۲ ۵۳۱ | | ⊙ أسامة بن مرشد : بن علي بن مقلد بن نصر بن منقذ الشيرزي الكناني (۵۳۸۸/۵۱۰۹۵ تا ۵۵۸۳/۵۱۱۸۸ع) ، ایک جنگ آزمودہ عرب شاہسوار ، اديب ، صاحب ديوان شاعر اور مصنف كتاب الاعتبار اور البديع في البديع وغيره . |
| ۲ ۵۳۳ | | * اسپرتہ : (سبرتا ؛ سبارطہ) سلطنت عثمانیہ کی سنجاق حمید ایلی کے بے کی جائے سکونت . |
| ۲ ۵۳۸ | | * اسپندارمذ : ایرانی شمسی سال کا بارہواں مہینہ . |
| ۲ ۵۳۹ | | * اسپهان : رگ بہ اصفهان . |
| ۲ ۵۳۹ | | * اسپہبد : سوار فوج کا افسر اعلیٰ ، عہد ساسانی میں ایک خاندان کا نام اور طبرستان کے بعض مسلم والیوں کا لقب . |
| ۲ ۵۳۹ | | * استاد بیس : خراسان کی ایک مذہبی تحریک کا رہنما (م اواخر دوسری صدی ہجری / آٹھویں صدی عیسوی) . |
| ۱ ۵۴۰ | | * استاذ : ایک فارسی الاصل مغرب لفظ ، بمعنی آقا ، معلم ، کاریگر . |
| ۲ ۵۴۱ | | * استار : دواؤں یا سونے چاندی کے تولنر کا ایک وزن . |
| ۲ ۵۴۱ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۵۳۲ | | ⊙ استیناف : ایک شرعی و فقہی اصطلاح . |
| | | * استانبول : (قسطنطنیہ) بوزنطی سلطنت کا دارالحکومت ، سلطنت عثمانیہ کا دارالخلافہ ، |
| ۱ ۵۳۳ | | جمہوریہ ترکیہ کا اہم ترین شہر . |
| ۲ ۵۶۵ | | * استالکوی : جزیرہ ستینکو Stenco کا ترکی کا نام . |
| ۱ ۵۶۶ | | * استبراء : ایک فقہی اصطلاح . |
| ۲ ۵۶۶ | | * استجہ : Eclja ، اندلس کے صوبہ اشبیلیہ کے ایک ضلع کا صدر کا مقام . |
| ۲ ۵۶۷ | | ⊙ استحسان : ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۵۷۱ | | ⊙* استخارہ : امور خیر میں بذریعہ نماز و دعا انجام کار معلوم کرنا . |
| ۲ ۵۷۳ | | * آسترا ہاڈ : (استرابار) ایران کا ایک شہر . |
| ۱ ۵۷۵ | | * الآسترا ہاڈی : کئی مسلمان علما کی نسبت . |
| | | * الآسترا ہازی : رضی الدین محمد بن الحسن ، ابن العجاہب کی مشہور نحوی تصنیف |
| ۲ ۵۷۵ | | الکافیہ کا شارح (م ۶۸۳/۷۸۵ یا ۸۶۸۶/۷۸۶) . |
| | | * السترابازی : رکن الدین الحسن بن محمد بن شرف شاہ العلوی ، ایک شافعی عالم ، |
| ۱ ۵۷۶ | | الکافیہ کی شرح الوافیہ یا المتوسط کا مصنف (م نواح ۵۷۱۵/۵۷۱۵) . |
| ۱ ۵۷۷ | | * آسترا خان : بحر خزر سے ۶۰ میل دور دریائے وولگا کے کنارے ایک شہر اور ضلع . |
| ۱ ۵۷۹ | | * استرغون : (Esztergom) ، ہنگری میں ایک قلعہ بند شہر . |
| ۲ ۵۸۱ | | ⊙ استسقاء : امساک باران کی صورت میں بارش کے لئے صلوات و دعا . |
| ۲ ۵۸۳ | | ⊙ استصحاب : ایک اہم فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۵۸۶ | | ⊙ استصلاح : ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۵۹۱ | | * استفہام : عربی نحو کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۵۹۱ | | * استقبال : علم ہیئت کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۵۹۲ | | * استنبول : رگ بہ استانبول . |
| ۱ ۵۹۲ | | * استنجاہ : ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۵۹۲ | | * استنشاق : ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۵۹۲ | | * استورگہ : (Astorga) ، رگ بہ اشترقہ . |
| | | ⊙ اسحق علیہ السلام : حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صاحبزادے اور بنی اسرائیل کے |
| ۱ ۵۹۲ | | جد امجد . |
| | | * اسحاق بن حنین : ابو یعقوب حنین بن اسحاق العبادی کا بیٹا ، عرب طبیب ، فلسفی اور |
| ۲ ۵۹۳ | | متعدد یونانی کتابوں کا مترجم . |
| | | * اسحاق الموصلی : ابو محمد اسحاق (۵۱۵/۷۱۵ تا ۵۲۳۵/۷۸۵) ، اوائل |
| | | عہد عباسیہ کا مشہور ترین مغنی اور ایک نامور مغنی ابراہیم بن |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ | ۵۹۵ | ماہان کا بیٹا . |
| ۱ | ۵۹۷ | * الأسد : عربی میں شیر پیر کا معروف نام . |
| ۲ | ۶۰۲ | * آسد : دوسری تیسری صدی عیسوی میں وسط عرب کا ایک قدیم قبیلہ . |
| ۱ | ۶۰۳ | * آسد ، بنو : بنو کنانہ سے متعلق ایک عرب قبیلہ . |
| ۱ | ۶۰۶ | * آسد : رک بہ نجوم . |
| ۱ | ۶۰۶ | * آسد بن عبداللہ : بن اسد القسری ، اپنے بھائی خالد بن عبداللہ (رک بان) کے ماتحت خراسان کا اور عہد ہشام بن عبدالملک میں عراق کا والی (م . ۵۱۲ / ۶۳۸ء) . |
| ۱ | ۶۰۶ | * آسد بن الفرات : ابو عبداللہ (۵۱۳ / ۶۳۸ء تا ۵۲۸ / ۶۴۸ء) ، ایک عرب عالم دین اور فقیہ . |
| ۱ | ۶۰۷ | * آسد آباد : ہمدان سے جنوب مغرب میں الجبال کا ایک شہر . |
| ۱ | ۶۰۸ | * آسد اللہ اصفہانی : شاہ عباس اول کے عہد کا مشہور شمشیر ساز . |
| ۲ | ۶۰۸ | * آسد الدولہ : متعدد شاہزادوں کا اعزازی لقب . |
| ۱ | ۶۰۹ | * آسد الدین ، ابو الحارث : رک بہ شیر کوہ . |
| ۱ | ۶۰۹ | * آسدی : طوس کے دو شاعر : (۱) ابو نصر احمد بن منصور الطوسی ، غزنوی دور کا ایک عالم (مبعہد مسعود غزنوی : ۵۲۱ / ۶۴۰ء تا ۵۳۲ / ۶۴۱ء) ؛ (۲) علی بن احمد ، سابق الذکر کا بیٹا ، فارسی کا قادر الکلام شاعر ، صاحب گرشاسپ نامہ (حیات ۵۸ / ۶۶۰ء) . |
| ۱ | ۶۰۹ | * اسرائ : معراج نبوی کے لیے قرآنی اصطلاح . |
| ۱ | ۶۱۰ | * اسرائیل : یہودیوں کے جد اعلیٰ حضرت یعقوب علیہ السلام کا نام . |
| ۱ | ۶۲۰ | * اسرافیل : صور پھونکنے والے ایک رئیس فرشتے کا نام . |
| ۲ | ۶۲۰ | * ابروشنہ : ماوراء النہر کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۱ | ۶۲۱ | * اسیزیک : (Eszek ، اسگ Esseg) ، ہنگری اور ۱۹۱۹ء سے یوگوسلاویا کا ایک شہر . |
| ۲ | ۶۲۲ | * اسب : ارتریا (Eritrea) کے ساحل اور خلیج اسب کے شمال مغربی سرے پر ایک شہر اور بندرگاہ . |
| ۱ | ۶۲۳ | * آسٹرلاب : (آسٹرلاب) ، متعدد فلکی آلات کا نام . |
| ۲ | ۶۲۳ | * اسعد افندی احمد : بن محمد صالح افندی (۵۱۵۳ / ۱۷۴۰ء تا ۵۱۲۳ / ۱۸۱۳ء) ، عثمانی شیخ الاسلام . |
| ۲ | ۶۲۵ | * اسد افندی : صحافر ، شیخ زادہ سید محمد (۵۱۲۳ / ۱۷۸۹ء تا ۵۱۲۶ / ۱۸۳۸ء) ، عثمانی وقائع نویس اور فاضل ، متعدد کتب میں لفظ اسد کے ساتھ ساتھ اس کا مصنف . |
| ۲ | ۶۲۶ | * اسعد الفندی : صحافر ، شیخ زادہ سید محمد (۵۱۲۳ / ۱۷۸۹ء تا ۵۱۲۶ / ۱۸۳۸ء) ، عثمانی وقائع نویس اور فاضل ، متعدد کتب میں لفظ اسد کے ساتھ ساتھ اس کا مصنف . |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|--------|
| ۱ ۶۳۸ | شاعر ، صوفی اور عثمانی شیخ الاسلام . | |
| ۲ ۶۳۸ | * اسد افندی محمد : بن سعد الدین (۵۹۷۸/۱۵۷۰ء تا ۱۰۳۴/۱۶۲۵ء) ، عثمانی شیخ الاسلام ؛ شاعر ، مترجم اور مصنف . | |
| ۲ ۶۳۹ | * اسد افندی محمد : (۱۰۹۶/۱۶۸۵ء تا ۱۱۶۶/۱۷۵۳ء) ، شیخ الاسلام ابو اسحق اسمعیل افندی کا فرزند ، قاضی مکہ (۱۱۴۷/۱۷۳۴ء) ، قاضی عسکر (۱۱۵۰/۱۷۳۷ء) اور بعد ازاں عثمانی شیخ الاسلام (۱۱۶۱/۱۷۴۸ء) . | |
| ۲ ۶۴۰ | ● اسد سُوری : عہد غزنوی اور غور کے سوری خاندان کے ابتدائی دور میں پشتو کا نامور شاعر (م ۱۰۳۳/۱۱۲۵ء) . | |
| ۲ ۶۴۱ | * آسفار بن شیروہ : خلیفہ المقتدر کے دور میں اجیر سپاہ کا ایک دیلمی سردار اور کچھ عرصے کے لیے طبرستان اور رے کا حاکم (م ۹۳۱/۱۰۳۱ء) . | |
| ۲ ۶۴۳ | * اسفرائین : گزشتہ زمانے میں صوبہ نیشاپور کا ایک چھوٹا سا قلعہ بند شہر ، آج کل شہر بلیقیس کے کھنڈروں کا محل وقوع . | |
| ۲ ۶۴۳ | * اسفزار : رگ بہ سبزوار . | |
| ۲ ۶۴۳ | * اسفند یار اوغلو : ایک ترکمانی خاندان ، ساتویں صدی ہجری/تیرھویں صدی عیسوی میں قونیہ کی سلجوقی سلطنت کے زوال کے بعد قسطنطینیہ کی خود مختار سلطنت کا بانی . | |
| ۲ ۶۴۶ | * اسفید دز : رگ بہ قلعہ سفید . | |
| ۲ ۶۴۶ | * الاسکافی : ابو اسحق محمد بن احمد (یا ابراہیم) القراریطی ، المتقی باللہ کا وزیر (حیات ۹۳۲/۱۰۳۳ء) . | |
| ۲ ۶۴۶ | * الاسکندر : سکندر اعظم ، یونان کا حکمران اور مشہور فاتح . | |
| ۱ ۶۴۹ | * اسکندر آغا : رگ بہ ابکاریوس . | |
| ۲ ۶۴۹ | * اسکندر بیگ : رگ بہ سکندر بیگ . | |
| ۲ ۶۴۹ | * اسکندر بیگ منشی : (نواح ۹۶۸/۱۵۶۰ء تا ۱۰۳۸/۱۶۲۸ء) ، شاہ عباس اول کا منشی اور مصنف تاریخ عالم آرای عباسی . | |
| ۱ ۶۵۰ | * اسکندر خان : ماوراء النہر کا شیبانی حکمران (از ۹۶۸/۱۵۶۱ء تا ۹۹۱/۱۵۸۳ء) . | |
| ۱ ۶۵۰ | * اسکندر لودی : رگ بہ لودی . | |
| ۱ ۶۵۰ | * اسکندر نامہ : اسکندر سے متعلق فارسی ، عربی اور ترکی زبانوں میں مشہور داستان . | |
| ۱ ۶۵۱ | * اسکندرون : (Alexandretta ، اسکندرونہ ، اسکندریہ) ، بحیرہ روم کے ساحل پر حلب کی بندرگاہ . | |
| ۱ ۶۵۱ | * الاسکندریہ : مصر کی سب سے بڑی بندرگاہ ، عہد بازنطینی (Byzantine) میں دنیا کا دوسرا | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۶۵۲ | | عظیم ترین شہر اور اب بحیرہ روم کا ایک اہم تجارتی مرکز . |
| ۲ ۶۶۰ | | * الاسکندریہ : (اسکندرونہ) ، سکندر اعظم سے منسوب سولہ مختلف مقامات ، رگ بہ اسکندرون . |
| ۲ ۶۶۰ | | * اُسکوب : قدیم زمانے میں ترکی ولایت قوصوہ کا اور اب یوگوسلاویا میں وردر بنت کا صدر مقام . |
| ۲ ۶۶۰ | | * اُسکودار : آبنائے باسفورس کے ایشیائی ساحل پر قسطنطنیہ کا قدیم ترین اور سب سے بڑا محلہ . |
| ۲ ۶۶۳ | | * اِسکی : (ترکی ، بمعنی پرانا) ، قدیم مقامات کے ناموں میں شامل لفظ . |
| ۱ ۶۶۶ | | * اِسکی شہر : وسطی اناطولی کا شہر اور ایک ولایت کا صدر مقام . |
| ۱ ۶۶۶ | | ● اسلام : دین اسلام . |
| ۲ ۶۶۷ | | * اسلام آباد : اورنگ زیب عالمگیر کے تین مفتوحہ شہروں چٹاگانگ ، چانکا اور متھرا کا نیا نام . |
| ۲ ۷۰۱ | | ● اسلام آباد : پاکستان کا دارالحکومت . |
| ۲ ۷۰۱ | | ● اسلام آباد : قدیم نام انت ناگ ، وادی کشمیر کے جنوب مشرق حصے میں دریائے جہلم پر واقع ایک مقام . |
| ۲ ۷۰۳ | | * اسلامبول : رگ بہ استانبول . |
| ۲ ۷۰۳ | | * اسلام گرای : کریمیا (قرم) کے تین خوانین : (۱) اسلام گرای اول بن محمد گرای (۱۵۳۳/۵۹۳۹) ؛ (۲) اسلام گرای ثانی بن دولت گرای (۱۵۹۲/۵۹۹۲) ؛ (۳) اسلام گرای ثالث بن سلامت گرای (از ۱۰۵۳/۱۰۶۳ تا ۱۰۶۳/۱۰۶۳) . |
| ۱ ۷۰۵ | | * اِسلی : مراکش کا ایک دریا . |
| ۲ ۷۰۵ | | * اِسْم : علم صرف کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۷۰۶ | | ● اِسْمَاءٌ : ذات النطاقین ، مشہور صحابیہ ، حضرت ابوبکر صدیقؓ کی صاحبزادی اور حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی والدہ (م نواح ۷۲۳/۵۶۹۲) . |
| ۱ ۷۰۸ | | ● اِسْمَاءُ الْحَسَنِی : اللہ تعالیٰ کے نام . |
| ۱ ۷۱۰ | | ● اِسْمَاءُ الرِّجَال : رواۃ حدیث کے سوانح و سیرۃ کے بیان کا فن . |
| ۲ ۷۱۷ | | ● اِسْمَاعِیل : ذبیح اللہ ، حضرت ابراہیمؑ کے سب سے بڑے صاحبزادے ، خدا کے نبی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے جد امجد . |
| ۱ ۷۲۸ | | * اِسْمَاعِیل : سابقاً ترکوں کا ایک قلعہ اور اب بساریا کی روسی ریاست کے ایک ضلع کا صدر مقام . |
| ۲ ۷۳۳ | | ● اِسْمَاعِیل اول : (۵۸۹۲/۸۷۸۷) ایران میں دولت صفویہ کا بانی |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|--|
| ۱ ۷۳۶ | (تخت نشینی : ۵۹۰۵/۱۳۹۹ء) | |
| | | * اسمعیل ثانی : بن شاہ طہماسپ اول ، ایران کا صوفی بادشاہ (از ۸۳۳/۱۵۷۶ء تا |
| ۲ ۷۳۹ | ۸۶۶/۱۵۷۸ء) | |
| | | * اسمعیل بن احمد : ابو ابراہیم (۲۳۳/۸۳۹ء تا ۲۹۵/۹۰۷ء) ایک سامانی امیر اور |
| ۱ ۷۴۰ | ماوراء النہر میں اپنے خاندان کی سلطنت کا بانی . | |
| ۲ ۷۴۰ | | * اسمعیل بن بلبل : ابو الصقر ، المعتمد کا وزیر (نواح ۲۶۵/۸۷۹ء) |
| | | * اسمعیل بن سبکتگین : غزنہ کے امیر آلتگین کا نواسا اور سبکتگین کا چھوٹا بیٹا اور |
| ۱ ۷۴۱ | چند ماہ کے لیے اس کا جانشین (۳۸۷/۹۹۷ء تا ۳۸۸/۹۹۸ء) | |
| | | * اسمعیل بن شریف : مولای ، سلطان مراکش ، خاندان علوی یا حسنی شرفا کا دوسرا |
| ۲ ۷۴۱ | بادشاہ (از ۸۲۲/۱۰۸۲ء تا ۱۱۳۹/۱۷۲۷ء) | |
| ۲ ۷۴۳ | | * اسمعیل بن عبّاد : رگ بہ ابن عبّاد . |
| ۳ | | ● اسمعیل بن عبدالرشید : بن مٹھا خان ، اجین کا ایک عالم مستعلی (بوہرہ) شیخ ، فرقہ |
| | | ہبتیہ کا بانی ، اسمعیلی ادب کی مفصل فہرست کا مؤلف (م نواح ۱۱۸۳/۱۷۶۹ء) |
| ۲ ۷۴۳ | | * اسمعیل بن القاسم : رگ بہ ابوالعتاہیہ . |
| ۱ ۷۴۵ | | * اسمعیل بن نوح : ابو ابراہیم المنتصر ، سامانی خاندان کا چشم و چراغ (م ۳۹۵/۱۰۰۳ - ۱۰۰۵ء) |
| ۲ ۷۴۵ | | * اسمعیل پاشا : بن ابراہیم پاشا ، خدیو مصر (از ۱۸۶۳ تا ۱۸۷۹ء : ۱۸۹۵ء) |
| ۱ ۷۴۷ | | * اسمعیل پاشا : نشانجی ، ترکی سلطان سلیمان ثانی کا صدر اعظم (م ۱۱۰۱/۱۶۹۰ء) |
| | | * اسمعیل حقی : ایک ترکی ادیب اور مؤرخ ادبیات ، رسالہ مکتب کا مدیر ، متعدد نظموں |
| ۲ ۷۴۷ | | اور کہانیوں کے علاوہ چودھویں صدی کے ترک مصنفین کے تذکرے |
| | | اون دردونجی عصرن توزک محررلری وغیرہ کا مصنف (حیات ۱۹۰۷ء) |
| | | * (شیخ) اسمعیل حقی : البروسوی یا الاسکو داری (۱۰۶۳/۱۶۵۲ء تا ۱۱۳۷/۱۷۲۳ء) ، |
| ۲ ۷۴۸ | | عہد آل عثمان کا ایک نامور ترکی عالم ، شاعر ، |
| | | کثیر التصانیف صوفی اور صاحب روح البیان وغیرہ . |
| | | ● اسمعیل شہید ، شاہ : بن شاہ عبدالغنی بن شاہ ولی اللہ "محدث دہلوی (۱۱۹۳/۱۷۷۹ء |
| | | تا ۱۲۳۶/۱۸۳۱ء) ، ہندوستان کے مشہور عالم و مصلح ، |
| | | سید احمد شہید کے مرید و رفیق جہاد اور تقویت الایمان وغیرہ |
| ۱ ۷۴۹ | | متعدد دینی کتابوں کے مصنف . |
| ۲ ۷۵۳ | | * اسمعیل عاصم الندی : رگ بہ چہر زاد |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۷۵۳ | | * ● اسمعیلیہ : نہر سویز کے تقریباً وسط میں واقع مصر کا ایک شہر . |
| | | * اسمعیلیہ : امام جعفر الصادقؑ کے بڑے صاحبزادے اسمعیل کی طرف منسوب ایک شیعہ فرقہ ، نیز ایک سیاسی تحریک . |
| ۲ ۷۵۳ | | * اسنا : (Esne) صعید مصر کا ایک قصبہ . |
| ۱ ۷۶۳ | | * اسناد : محدثین کا سلسلہ روایت ؛ علم حدیث کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۷۶۳ | | * اسوان : (اسوان)، مصر کا ایک صوبہ اور اس کا دارالحکومت، نیز ایک عظیم الشان بند . |
| ۲ ۷۶۳ | | * الاسود بن کعب العنسی : عیہلہ یا عبہلہ المذحجی ، یمن کی پہلی ردہ (تحریک ارتداد) کا رہنما (م ۵۱۱/۶۳۲ء) . |
| ۱ ۷۶۸ | | * اسود بن یعفر : بن عبدالاسود التیمی ، ابو الجراح ، عہد قبل از اسلام کا ایک عرب شاعر . |
| ۱ ۷۶۹ | | * اسپہام : (ترکی : اسپہام) ؛ ترکیہ میں خزانے سے جاری شدہ دستاویزات وغیرہ کے لیے ایک مالیاتی اصطلاح . |
| ۲ ۷۶۹ | | * اسپر : مشہور فارسی شاعر میرزا جلال الدین محمد اصفہانی بن میرزا مؤمن کا تخلص (م ۱۶۳۹/۵۱۰۴۹ - ۱۶۳۰ء) . |
| ۲ ۷۷۰ | | * اسپر گڑھ : مدھیہ بردیش (بھارت) میں واقع ایک قدیم تاریخی قلعہ . |
| ۱ ۷۷۱ | | * آسیوط : بالائی مصر کا سب سے بڑا شہر . |
| ۱ ۷۷۲ | | * اشبرتال : (Spartel) ، مراکش اور افریقہ کے انتہائی شمال مغرب میں واقع ایک راس . |
| ۲ ۷۷۳ | | * اشبیلیہ : (Seville) ، اسلامی اندلس کا ایک صوبہ اور اس کا صدر مقام، موجودہ سپین کا ایک بڑا شہر . |
| ۱ ۷۷۳ | | * ● الأشتر : مالک بن الحارث النخعی ، حضرت علیؑ کے ایک پرجوش حامی اور ان کے عہد خلافت میں مختلف مقامات کے والی (م ۵۳۷/۶۵۸ء) . |
| ۲ ۷۸۰ | | * - الاشجع : رگ بہ غطفان . |
| ۲ ۷۸۳ | | * الاشجع بن عمرو السلمی : ابو الولید ، دوسری صدی ہجری/آٹھویں صدی عیسوی کے آخر کا ایک عرب شاعر . |
| ۲ ۷۸۳ | | * الأشدق : رگ بہ عمرو بن سعید . |
| ۱ ۷۸۳ | | * الاشرافیون : (الحکماء) ، پیروان حکمۃ الاشراف یا حکمۃ المشرقیہ ، نیز السہروردی کے مریدین . |
| ۱ ۷۸۳ | | * اشراف : رگ بہ شریف . |
| ۲ ۷۸۳ | | * اشرف : ایران کے صوبہ مازندان کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۷۸۳ | | * الاشراف الملک : رگ بہ ایوبیہ . |
| ۱ ۷۸۶ | | * اشرف اوغلتری : تیرھویں صدی کے نصف آخر میں سلجوقیوں کی طرف سے اناطولی |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|------------------------------|---|
| ۱ ۷۸۶ | میں سرحدوں کے ترکمان نگران . | |
| | | * اشرف جہانگیر : سنائی (۵۶۸۸/۵۱۲۸۹ تا ۵۸۰۸/۵۱۳۰۵) ، مشہور صوفی بزرگ اور مصنف بشارۃ المریدین و مکتوبات اشرفی . |
| ۲ ۷۸۸ | | ● اشرف حسن غزنوی : (سید حسن) بن محمد الحسینی ، غزنوی دور کا ایک صاحب دیوان فارسی شاعر (م ۵۵۵۶/۵۱۱۶۱) . |
| ۲ ۷۸۹ | | * اشرف علی تھانوی : (۵۱۲۸۰/۵۱۸۶۳ تا ۵۱۳۶۲/۵۱۹۳۳) ، مشہور ہندوستانی عالم دین ، صوفی ، واعظ اور مفسر ، صاحب تصانیف کثیرہ مثلاً بیان القرآن ، بہشتی زیور وغیرہ . |
| ۱ ۷۹۳ | | * اشرف علی خان (افغان) : ظریف الملک کو کلتاش بہادر (۵۱۱۳۰/۵۱۷۲۷ تا ۵۱۱۸۶/۵۱۷۷۲) ، بادشاہ دہلی احمد شاہ کا رضاعی بھائی اور فارسی و اردو کا شاعر . |
| ۱ ۷۹۳ | | * اشرفی : نیز شریفی ، دینار کا طلائی سکہ . |
| ۱ ۷۹۵ | | * اشرفیہ : عبداللہ اشرف رومی (م ۵۸۹۹۳/۵۱۳۹۳) سے منسوب درویشوں کا ایک سلسلہ . |
| ۱ ۷۹۵ | | * اشعب : الملقب بہ الطماع ، مدینے کا ایک مسخرہ نقالی (حیات ۵۱۵۳/۵۷۷۱) . |
| ۱ ۷۹۵ | | * الاشعث : ابو محمد معدیکرب بن قیس بن معدیکرب ، حضر موت کے کندہ کے سردار (م نواح ۵۴۰/۵۶۶۱) . |
| ۲ ۷۹۵ | | * الاشعری : ابو بردہ عامر ، مشہور صحابی حضرت ابو موسیٰ اشعری کے بیٹے اور کوفہ کے قاضی (م نواح ۵۱۰۳/۵۷۲۱) . |
| ۲ ۷۹۶ | | * الاشعری : ابوالحسن علی بن اسمعیل (۵۲۶۰/۸۷۳ - ۵۸۷۳/۹۳۰ تا ۵۳۲۳/۹۳۰ - ۵۹۳۱) ، مشہور عالم دین ، اہل سنت کے علم کلام کے بانی اور متعدد کتابوں ، مثلاً مقالات الاسلامیین وغیرہ کے مصنف . |
| ۲ ۷۹۸ | | * الاشعری ، ابو موسیٰ : ابن قیس الاشعری (۵۶۱۳/۵ تا ۶۶۲/۵۴۲) ، حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی اور سپہ سالار . |
| ۲ ۸۰۲ | | * اشعریہ : (اشاعرہ) ، متکلمین اہل سنت کا ایک دبستان دینی ، منسوب بہ ابوالحسن الاشعری . |
| ۱ ۸۰۵ | | |
| ۱ ۸۰۷ | | * اشکنجی : عہد آل عثمان کی ایک عسکری اصطلاح . |
| ۲ ۸۰۸ | | ● اشموئیل : (Samuel) ، ایک اسرائیلی نبی . |
| ۲ ۸۱۱ | | * الأشمونین : (الأشمونین) ، صعید مصر کا ایک قصبہ . |
| ۲ ۸۱۲ | | * اشنو : (أشنوہ ، اشنویہ) آرمیہ کے جنوب میں آذربایجان کا ایک قصبہ اور ضلع . |
| ۲ ۸۱۳ | | * آشیر : الجزائر سے ایک سو کلو میٹر دور شمالی افریقہ کا ایک قدیم حصار بند شہر . |
| ۱ ۸۱۷ | | * اصبع : لمبائی کا عربی پیمانہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۸۱۷ | | * اصحاب " : رگ بہ صحابہ " . |
| ۲ ۸۱۷ | | * اصحاب الأُخْدُود : قرآن مجید میں مذکور دورِ سابقہ کی ایک قوم . |
| ۲ ۸۱۸ | | * اصحاب الأيكة : حضرت شعیب " کی قوم . |
| ۱ ۸۲۰ | | ⊗ اصحاب بدر : غزوہ بدر میں شامل صحابہ کرام " . |
| ۱ ۸۲۳ | | ⊗ اصحاب الحدیث : رگ بہ اہل الحدیث . |
| ۱ ۸۲۳ | | * اصحاب الرأے : (اہل الرأے) ، فقہائے اہل حدیث کی اپنے مخالفین کے لیے ایک اصطلاح . |
| ۱ ۸۲۳ | | * اصحاب الرس : قرآن مجید میں مذکور ایک قدیم قوم . |
| ۱ ۸۲۳ | | ⊗ اصحاب الفیل : مکہ مکرمہ پر حملہ آور ابرہہ حبشی کا لشکر . |
| ۲ ۸۲۳ | | ⊗ اصحاب کہف : قرآن مجید میں مذکور دورِ سابقہ کے اہل ایمان کی ایک جماعت . |
| ۱ ۸۲۷ | | * اصطخر : مدائن کے شمال میں فارس کا قدیم تاریخی شہر . |
| ۱ ۸۳۲ | | * الاصطخری : ابواسحاق ابراہیم بن محمد الفارسی ، ایک عربی جغرافیہ نگار ، مصنف المسالک و الممالک (حیات ۵۳۴/۶۹۵) . |
| ۲ ۸۳۱ | | * اصطرلاب : رگ بہ اصطرلاب . |
| ۱ ۸۳۲ | | * اصفر : زرد رنگ کے لیے علامتی اصطلاح . |
| ۱ ۸۳۲ | | * اصفہان : ایران کا مشہور شہر ، شاہان صفویہ کا دارالحکومت ، آج کل صوبہ اصفہان کا صدر مقام . |
| ۲ ۸۳۲ | | * الأصفہانی : ابوبکر محمد بن داؤد بن علی (۵۲۵۵/۸۶۸ تا ۵۲۹۷/۹۰۹) ، دبستان فقہ ظاہری کا رئیس اور کتاب الزہراء کا مصنف . |
| ۲ ۸۳۷ | | * الأصفہانی ، ابو الفرج : رگ بہ ابو الفرج . |
| ۱ ۸۳۸ | | * الأصل : رگ بہ اصول . |
| ۱ ۸۳۸ | | * الأصلح : متکلمین کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۸۳۸ | | * الأصم : (بہرہ) ؛ متعدد اشخاص کا عرف ، مثلاً (۱) سفیان بن الابرذ الکلبی ، ایک اموی سپہ سالار (حیات ۵۷۸/۶۹۷) ؛ (۲) ابو العباس محمد بن یعقوب النیسابوری (۵۲۳۷/۸۹۱ تا ۵۳۳۶/۹۵۷) ؛ نامور شافعی فقیہ اور محدث ؛ (۳) حاتم الاصم ، ابو عبدالرحمن بن علوان ، مشہور بلخی عالم (م ۵۲۳۷/۶۸۵) . |
| ۲ ۸۳۸ | | * الأصمعی : ابو سعید عبدالملک بن قریب ، (نواح ۵۱۲۳/۷۴۱ تا ۵۲۱۳/۸۲۸) ، نامور عالم دین ، ماهر لسان عربی اور نحوی . |
| ۱ ۸۳۹ | | * الأصمعیات : رگ بہ الاصمعی . |
| ۱ ۸۵۳ | | * أصول : علم عروض کی ایک اصطلاح . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۸۵۳ | | * أصول تفسیر : رکّ بہ قرآن . |
| ۲ ۸۵۳ | | * أصول حدیث : رکّ بہ حدیث . |
| ۲ ۸۵۳ | | * أصول فقہ : رکّ بہ فقہ . |
| ۲ ۸۵۳ | | * آصیّہ : (Arzila)، مراکش کا ایک شہر اور بندرگاہ . |
| ۱ ۸۵۵ | | * إضافہ : عربی نحو کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۸۷۵ | | * أضداد : عربی لسانیات کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۸۶۰ | | * الأضحیٰ : رکّ بہ عید الاضحیٰ . |
| ۱ ۸۶۰ | | * إضمار : عربی نحو کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۸۶۰ | | * أطرابلس : رکّ بہ طرابلس . |
| | | * الأطروش : ابو محمد الحسن بن علی . . . بن علی زین العابدینؑ (۵۲۳/۴۸۳ تا |
| ۲ ۸۶۰ | | ۵۳۰/۶۹۱ء) ، حاکم طبرستان اور زیدی امام ، المعروف بہ الناصر الکبیر . |
| | | * أطفيش : قطب الاثمہ محمد بن یوسف بن عیسیٰ بن صالح ، مزاب کا اباضی عالم ، |
| | | مفسر قرآن اور مصنف همیان الزاد الی دارالمعاد وغیرہ (م ۱۳۲۲/۵۱۹۱۳ء، |
| ۱ ۸۶۳ | | بعمر ۹۴ سال) . |
| ۲ ۸۶۳ | | * أطفيح : وسطی مصر کا ایک چھوٹا سا شہر . |
| ۲ ۸۶۵ | | * أطلس : شمالی افریقہ کا سلسلہ کوہ . |
| | | * أظفري : محمد ظہیر الدین میرزا علی بخت بہادر گورگانی (۵۱۱۷۲/۱۷۵۸ء تا ۵۱۲۳۳/ |
| | | ۱۸۱۹ء) ، ہندوستان میں مغلیہ خاندان کے دور زوال کا ایک شہزادہ ، فارسی |
| ۱ ۸۷۰ | | کا ادیب و انشاء پرداز اور واقعات اظفري وغیرہ کا مصنف . |
| ۰ ۸۷۳ | | * اعتاق : رکّ بہ عبد . |
| ۱ ۸۷۳ | | * إعتقاد : ایک مذہبی اصطلاح . |
| | | * إعتقاد خان : محمد مراد کشمیری ، مغل شہنشاہ فرخ سیر کا معتمد اور وزیر (حیات |
| ۲ ۸۷۳ | | ۵۱۱۲۳/۱۷۱۳ء) . |
| ۱ ۸۷۵ | | * إعتکاف : شرعی اصطلاح ، عبادت کی ایک شکل . |
| ۲ ۸۷۵ | | * اعتماد الدولہ : صفویوں کے عہد میں ایران کے وزیراعظم کا خطاب . |
| ۲ ۸۷۶ | | * أعراب : رکّ بہ بدوی . |
| ۲ ۸۷۶ | | * إعراب : عربی نحو کی اصطلاح . |
| | | * الأعراف : قرآن مجید کی ایک سورۃ ، نیز دوزخ اور جنت کے درمیانی خطے کے لیے |
| ۱ ۸۷۹ | | قرآنی اصطلاح . |
| ۱ ۸۸۰ | | * أعشار : رکّ بہ عشر . |
| | | * الأعشى : (رتونداھا) ، متعدد قدیم عرب شعرا کا لقب : (۱) الاعشى البکری ؛ (۲) |

- ۱ ۸۸۰ * * الأَعشى همدان؛ (۳) الأَعشى الباهلی، عهد جاهلی کا ایک ممتاز مرثیہ گو؛
(۴) الأَعشى المازنی، صحابی رسولؐ، وغیرہ۔
- ۲ ۸۸۰ * * الأَعشى: ابو بصیر میمون بن قیس بن جندل، مشہور قدیم عرب شاعر (آغاز اسلام کے وقت موجود)۔
- ۱ ۸۸۳ * * أعشى همدان: عبدالرحمن بن عبدالله، ایک عرب شاعر (م ۵۸۳/۶۰۲ء)۔
- ۱ ۸۸۳ * * أعظم کڑھ: اتر پردیش (بھارت) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام۔
- ۲ ۸۸۳ * * الأَعلم الشَّتمری: رک بہ الشَّتمری۔
- ۲ ۸۸۳ * * الأعلیٰ: قرآن مجید کی ستاسیویں سورت۔
- ۱ ۸۸۵ * * الأعمش: ابو محمد سلیمان بن مهران (نواح ۵۶۰/۶۸۰ء تا ۵۱۴۸/۶۵۰ء)، محدث اور نامور قاری۔
- ۱ ۸۸۵ * * الأعمی التُّطیلی: ابو العباس (یا ابو جعفر) احمد بن عبدالله بن ہریرہ العتبی، ایک اندلسی عرب شاعر (م ۵۲۵/۱۱۳۰ - ۶۱۱۳۱ء)۔
- ۲ ۸۸۵ * * أعوذ بالله: تلاوت قرآن مجید سے پہلے پڑھی جانے والی دعا۔
- ۱ ۸۸۶ * * أعیان: اسلامی سلطنتوں کے معززین اور بالخصوص عہد آل عثمان میں ترکیہ کے اہم سیاسی افراد کے لیے مخصوص اصطلاح۔
- ۱ ۸۸۷ * * آغا: رک بہ آغا۔
- ۱ ۸۸۷ * * آغا تُوذیمون: (Agathodaemon)، یونانی مصری دیوتا یا مصر کا بادشاہ یا حکیم و فلسفی اور علوم سہری کا استاد۔
- ۱ ۸۸۸ * * آغاج: رک بہ آغاج۔
- ۱ ۸۸۸ * * آغا دیر: (اجادیر) مراکش میں واقع چند بربری مواضع۔
- * * آغالہ: (بنو الأغلِب)، تیسری صدی ہجری/نویں صدی عیسوی میں بنو عباس کے نام پر افریقہ میں سو سال سے زیادہ حکومت کرنے والا ایک مسلم خاندان:
(۱) ابراہیم بن الاغلب التیمی (از ۵۸۰/۶۸۰ء تا ۵۱۹۶/۸۱۲ء، بانی خاندان)؛ (۲) ابو العباس عبدالله اول بن ابراہیم (تا ۵۲۰/۸۱۷ء)؛ (۳) ابو محمد زیادہ اللہ اول بن ابراہیم (تا ۵۲۳/۸۳۸ء)؛ (۴) ابو عقال الاغلب بن ابراہیم (تا ۵۲۶/۸۳۱ء)؛ (۵) ابو العباس محمد اول بن الاغلب (تا ۵۳۲/۸۵۶ء)؛ (۶) ابو ابراہیم احمد (تا ۵۳۹/۸۶۳ء)؛ (۷) زیادہ اللہ ثانی بن محمد (تا ۵۲۵/۸۶۳ء)؛ (۸) ابو الغرائق محمد ثانی بن احمد (تا ۵۶۱/۸۷۵ء)؛ (۹) ابو اسحق ابراہیم ثانی بن احمد (تا ۵۲۸۹/۶۰۲ء)؛ (۱۰) ابو العباس عبدالله ثانی بن ابراہیم (۵۲۸۹/۶۰۲ء تا ۵۲۹۰/۶۰۳ء)؛ (۱۱) ابو مضر زیادہ اللہ ثالث بن عبدالله (تا ۵۲۹۶/۶۰۹ء)۔

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۸۹۷ | | * الأغانی : رگ بہ ابوالفرج الاصفہانی . |
| ۱ ۸۹۷ | | * آغوغر : صحرائے افریقہ میں ایک دریا کی گزرگاہ . |
| ۱ ۸۹۸ | | * آغری : جمہوریہ ترکیہ میں مشرقی آناتولی کی ایک ولایت . |
| ۲ ۸۹۸ | | * آغری طاغ : جمہوریہ ترکیہ کی مشرقی سرحد پر دو چوٹیوں والا ایک پہاڑ . |
| ۱ ۹۰۱ | | * اُغل : بمعنی بچہ یا خلف ؛ ترکی بولیوں میں مستعمل ایک لاحقہ . |
| | | * الأغلِبُ العِجلی : الاغلب بن عمرو بن عبیدۃ بن حارثہ بن دلف بن جشم ، ایک مسلمان |
| ۲ ۹۰۱ | | عرب شاعر، (م ۵۲۱/۶۴۲ء، بعمر ۹۰ سال). |
| ۱ ۹۰۲ | | * الأغواط : جنوبی الجزائر کا ایک قصبہ اور نخلستان . |
| ۲ ۹۰۳ | | * آفار : رگ بہ دناکل . |
| | | * آفامیۃ : (Apamea ؛ فامیہ)، شام میں دریائے عاصی (Orontes) کے کنارے سلوقس کا بنا |
| ۲ ۹۰۳ | | کردہ شہر . |
| ۱ ۹۰۵ | | * آفراسیاب : تورانیوں کا افسانوی بادشاہ . |
| | | * آفراسیاب : والیانِ بصرہ کے ایک سلسلے (آل افراسیاب) کا بانی (از ۵۱۰/۶۱۲ء |
| ۲ ۹۰۶ | | تا ۵۱۰/۶۲۳ء) . |
| | | * آفراسیابیہ : آٹھویں صدی ہجری/چودھویں صدی عیسوی میں افراسیاب بن کیا حسن |
| | | (از ۵۲۵/۶۳۹ء تا ۵۷۰/۶۳۵ء) سے منسوب خانوادہ ، مازندران کا |
| ۱ ۹۰۷ | | ایک حکمران خاندان . |
| ۲ ۹۰۸ | | * الأفرانی : رگ بہ القرفرانی . |
| ۲ ۹۰۸ | | * افرن : ابتدائی تین ہجری صدیوں میں شمالی افریقہ کا ایک اہم بربر قبیلہ . |
| ۱ ۹۱۰ | | * آفریدون : رگ بہ فریدون . |
| ۱ ۹۱۰ | | * آفریدی : پاکستان کی شمالی و مغربی سرحد پر ایک بڑا اور طاقتور پٹھان قبیلہ . |
| ۱ ۹۱۳ | | * آفریقہ : بربرستان کے مشرقی حصے کا عربی نام . |
| ۲ ۹۱۵ | | * آفستین : (افستین)، کثوث رومی ، ایک کڑوی بوٹی . |
| | | * آفسوس : میر شیر علی ، صدر منشی فورٹ ولیم کالج کلکتہ ، مترجم گلستان سعدی وغیرہ |
| ۲ ۹۱۶ | | و مصنف آرائش محفل (م ۵۱۲۲۴/۱۸۰۹ء) . |
| ۲ ۹۱۷ | | * آفسون : سحر ، جادو ، منتر وغیرہ . |
| ۲ ۹۱۷ | | * آشار : (اوشار اغز) ، ایک غز قبیلہ . |
| ۱ ۹۲۱ | | * آشین : وسط ایشیا ، بالخصوص علاقہ اشروسنہ کے امرا و رؤسا کا قبل از اسلام لقب . |
| ۱ ۹۲۲ | | * الأفضل بن بدر الجمالی : ابو القاسم شاہنشاہ ، مصر کا فاطمی وزیر (حیات ۵۱۵/۱۱۲۱ء |
| | | * الأفضل ، ابو علی احمد : ملقب بہ کتیفات ، سابق الذکر کا بیٹا ، فاطمی وزیر (م ۵۲۶/۱۱۳۱ء) |
| ۲ ۹۲۳ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۹۲۵ | | * الأفضل : رسولی حکمران ، رکّ به رسولیّه . |
| | | * الأفضل بن صلاح الدین : الملك الافضل ابو الحسن على نور الدين (۵۶۵/۱۱۶۹ء تا ۵۲۲/۱۲۲۵ء) ، دمشق کا حاکم اور سلطان صلاح الدین ایوبی کا جانشین . |
| ۱ ۹۲۵ | | * إفتار : رکّ به صوم . |
| ۲ ۹۲۵ | | * الأفتس ، بنو : پانچویں صدی ہجری / گیارھویں صدی عیسوی میں اندلسی مسلمانوں کا ایک چھوٹا سا شاہی خاندان . |
| ۲ ۹۲۵ | | * أفعال : رکّ به فعل . |
| ۲ ۹۲۷ | | * أفعی : سانپ . |
| ۲ ۹۲۷ | | * أفغان : (۱) مشہور قوم ؛ (۲) پشتو زبان ؛ (۳) پشتو ادب . |
| ۱ ۹۲۹ | | * افغانستان : پاکستان کی شمال مغربی جانب واقع ایک ملک . |
| ۱ ۹۳۹ | | * الأفغانی ، جمال الدین : رکّ به جمال الدین افغانی . |
| ۲ ۱۰۱۳ | | * الأفلاج : جنوبی نجد کا ایک ضلع . |
| ۲ ۱۰۱۳ | | * افلاطون : (Plato)، مشہور یونانی فلسفی اور مصنف . |
| ۲ ۱۰۱۵ | | * أفلاق : ولاشیا (Wallachia) کا ترکی نام . |
| ۱ ۱۰۲۱ | | * أفلاک : رکّ به فلک . |
| ۲ ۱۰۲۲ | | * أفلاکی : شمس الدین احمد ، سلسلہ مولویہ کے اولیا کا تراجم نگار اور مصنف مناقب العارفين (حیات ۵۴/۱۳۵۳ء) . |
| ۲ ۱۰۲۲ | | * أفلق بن یسار : رکّ به ابو عطا السندی . |
| ۲ ۱۰۲۲ | | * افن : (Offen) ؛ بوداپست [رکّ باں] کا جرمن نام . |



جلد ۳

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱ | | * الفندی : عثمانی ترکی میں معززین کے لیے خطاب اور ایک قانونی اصطلاح . |
| ۲ ۱ | | * الآفوه الأودی : ابو ربیعہ صلاۃ بن عمرو ، زمانہ جاہلیت کا ایک صاحب دیوان عرب شاعر (حیات وسط چھٹی صدی عیسوی) . |
| ۱ ۲ | | * آفیون : (افیم) ؛ پوست کا خشک شدہ لیس دار عرق ؛ ایک نشہ آور دوا . |
| ۱ ۳ | | * ایون قرہ حصار : مغربی آناطولی کا ایک شہر ، ولایت خداوندگار (بروسہ) کی ایک سنجاق کا صدر مقام . |
| ۱ ۶ | | ⊙ إقامة : آغاز نماز باجماعت کے کلمات اعلان . |
| ۱ ۴ | | ⊙ اقبال : ڈاکٹر شیخ محمد اقبال (۱۲۸۹ھ/۱۸۷۳ء یا ۱۲۹۳ھ/۱۸۷۷ء تا ۱۳۵۷ھ/۱۹۳۸ء) ، برعظیم پاک و ہند کے شہرہ آفاق مفکر اور شاعر ، نظریہ پاکستان کے بانی ، متعدد شعری مجموعوں اور کتب کے مصنف . |
| ۲ ۱۶ | | * إقباس : علم بلاغت کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۱۷ | | ⊙ آچہ : سلطنت عثمانیہ میں چاندی کا ایک سکہ . |
| ۱ ۱۸ | | * آقراہدین : (قراہدین) ، وسائل دواسازی (Pharmacopoeias) . |
| ۱ ۲۰ | | * اقرار : عدلیہ کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۲۱ | | * اقراص : عربی علم الطب کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۲۴ | | ⊙ الاقرع بن حابس : بن عقاب بن محمد بن سفیان المجاشعی الدارمی الحنظلی التیمی ، مشہور صحابی رسولؐ اور اپنے قبیلے کے بہادر سردار (م ۵۳۱ھ/۶۵۱ء) . |
| ۱ ۲۹ | | * اقریطش : (Crete) ، بحیرہ روم کا ایک معروف جزیرہ اور ملک . |
| ۲ ۲۹ | | * آقرا : رک بہ آق سرا . |
| ۲ ۲۹ | | ⊙ الأصر : (Luxor) ، بالائی مصر کا ایک قدیم شہر ، ٹیبہ کی یادگاروں کے لیے مشہور . |
| ۱ ۳۰ | | ⊙ إقطاع : حکومت کی طرف سے عطیہ قطعات اراضی کے لیے قصبی اصطلاح . |
| ۲ ۳۷ | | * إلیم : علم الارض و جغرافیا کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۳۸ | | * الإواء : علم قوائی کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۳۹ | | * الآیصر : زمانہ جاہلیت میں عربوں کا ایک معبود یا ایک اسم وصف . |
| ۱ ۳۰ | | ⊙ اکبر : ابو الفتح جلال الدین محمد اکبر (۵۹۳۹ھ/۱۵۳۲ء تا ۱۰۱۳ھ/۱۶۰۵ء) ، ہندوستان کا تیسرا مغل فرمانروا (از ۵۹۶۳ھ/۱۵۵۶ء) . |
| ۱ ۵۲ | | ⊙ اکبر الہ آبادی : خان بہادر سید اکبر حسین (۵۱۲۶۳ھ/۱۸۳۶ء تا ۱۳۳۰ھ/۱۹۲۱ء) ، اردو کے منفرد اور طنز نگاری میں ممتاز شاعر . |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۵۳ | | * آکثم بن صیفی : ابو حیدہ یا ابو الحقاد ، دور جاہلیت کی کہانیوں کا ایک نیم افسانوی کردار . |
| ۱ ۵۵ | | * آکدریۃ : وراثت سے متعلق ایک معروف اور مشکل فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۵۶ | | * آکراہ : رک بہ کُرد . |
| ۱ ۵۶ | | * آکرم بی : رجائی زادہ محمود (۵۱۲۶۴/۱۸۳۷ء تا ۵۱۳۳۳/۱۹۱۴ء) ، ترکی کا ممتاز غزل گو شاعر اور ادیب . |
| ۱ ۵۶ | | * آکری طاغ : رک بہ جبل الحارث . |
| ۱ ۵۷ | | * الاکسیر : (Elixir) یا اکسیر الفلاسفہ ، کیمیا گری کی اصطلاح . |
| ۱ ۵۷ | | * اکشولبہ : (Ocsonoba) ، پرتگال کا موجودہ صوبہ الغرب (Algarve) . |
| ۲ ۵۷ | | * آکرمن : رک یہ آق کرمان . |
| ۱ ۵۸ | | * آکلہ : طبی اصطلاح ، بمعنی سرطانی رسولی . |
| ۱ ۵۸ | | * الاکلیل : مجمع الکواکب کے لیے علم ہیئت کی اصطلاح . |
| ۱ ۵۹ | | * آکصوص : ابو عبداللہ محمد بن احمد (۵۱۲۱۱/۱۷۹۷ء تا ۵۱۲۹۴/۱۸۷۷ء) ، مراکش کا ایک ادیب اور مؤرخ ، مصنف الجیش العرموم الخماسی فی دولة اولاد مولانا علی السجلماسی . |
| ۲ ۵۹ | | * آکادیر : رک بہ آغادیر . |
| ۱ ۶۰ | | * اگدرآغر : مراکش کی ایک بندرگاہ . |
| ۱ ۶۰ | | * اگردیر : رک بہ اگری در . |
| ۱ ۶۲ | | * اگری بوز : جزیرہ یوبویا (Euboea) اور اس کے دارالحکومت کا ترکی نام . |
| ۱ ۶۲ | | * اگری در : (اگردر) ، جنوب مغربی آناتولی کا ایک چھوٹا سا قصبہ . |
| ۲ ۶۳ | | * آگن : (اکین) ، مشرقی آناتولی کا ایک قصبہ . |
| ۲ ۶۳ | | * آل : رک بہ تعریف . |
| ۲ ۶۶ | | * إلات : رک بہ ایلات . |
| ۲ ۶۶ | | * الارکوس : رک بہ الارک . |
| ۲ ۶۶ | | * الامک : رک بہ نجوم . |
| ۲ ۶۶ | | * آلان : رک بہ آلان . |
| ۲ ۶۶ | | * الآئیہ : (علائیہ) ، جنوبی آناتولی میں ایک بندرگاہ . |
| ۲ ۶۶ | | * الاوہ : رک بہ آلبہ و القلاع . |
| ۱ ۶۸ | | * الایکۃ : رک بہ (۱) اصحاب الایکۃ ؛ (۲) مَدین . |
| ۱ ۶۸ | | * آلبانیا : رک بہ آرنائو دلق . |
| ۱ ۶۸ | | * البرز : وسط فارس کی سطح مرتفع کو بحر خزر کے تسمیب سے جدا کرنے والا ایک |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۶۸ | | کوہستانی سلسلہ . |
| ۲ ۶۸ | | * البرآکن : رگ بہ (بنو) رزین . |
| ۲ ۶۸ | | * اَبِسْتَان : (اِبِلْسْتین)، جنوب مشرقی آناتولی کا ایک شہر . |
| ۱ ۷۰ | | * اَبَصَان : (اِبِلَصَان) ، وسطی البانیا کا ایک شہر . |
| ۱ ۷۱ | | * اَبْسْفِیرَة : رگ بہ بِلَنَسِیہ . |
| ۱ ۷۱ | | * اَبِه و القلاع : رگ بہ اَبِه و القلاع . |
| | | * اَبِیرَة : (Elvira)، اندلس کا ایک صوبہ (بعد ازاں غرناطہ) ، نیز اس کے دارالحکومت |
| ۱ ۷۱ | | قسطیلیہ کا ایک نام . |
| ۱ ۷۲ | | * اَبِیکن : رگ بہ غرناطہ . |
| | | ⊙ اَبِیتمِش : ہندوستان میں خاندان غلامان کا نامور حکمران (از ۷۰۷ء/۵۶ تا |
| ۱ ۷۲ | | ۵۶۳۳ء/۵۶۳۳ء) . |
| | | * اَبِجایتو خدا بندہ : ایران کا آٹھواں ایل خانی حکمران (از ۷۰۳ء/۵۶ تا ۷۱۶ء/۵۷ |
| ۱ ۷۹ | | ۷۱۶ء) . |
| ۱ ۸۰ | | * اَبَجِیرا : رگ بہ علم الجبر و القابلہ . |
| | | * اَبِجَزائر : (Algeria)، مراکش اور تونس کے مابین واقع شمالی افریقہ کے وسطی خطے پر |
| ۲ ۸۰ | | مشمول مشہور اسلامی ملک . |
| ۲ ۱۱۷ | | * اَبِجیتو خدا بندہ : رگ بہ اَبِجایتو خدا بندہ . |
| ۲ ۱۱۷ | | * اَبِجِیرز : (Algeirs)، رگ بہ الجزائر . |
| ۲ ۱۱۷ | | * اَبِش : (Elche)، مشرقی اندلس کا ایک چھوٹا سا قصبہ . |
| ۱ ۱۱۸ | | * اَبِعرَة : (العرة) ، یمن کے جنوبی ساحل پر ایک مقام . |
| | | * اَبِغ یگ : محمد تورغای بن شاہ رخ (۷۹۶ء/۵۶ تا ۸۵۳ء/۵۶) ، ترکستان |
| ۲ ۱۱۸ | | اور ماوراء النہر کا حاکم ، ادیب ، فن کار ، عالم دینیات اور مصنف . |
| ۲ ۱۳۲ | | ⊙ اَبِغ : عربی ، فارسی اور اردو کا پہلا حروف تہجی . |
| ۱ ۱۳۳ | | * اَبِغ باء : رگ بہ ہجاء . |
| ۱ ۱۳۳ | | * اَبِغ لیلہ و لیلہ : عربی زبان کا شہرہ آفاق مجموعہ حکایات . |
| ۱ ۱۳۹ | | * اَبِغ الفرد : رگ بہ نجوم . |
| ۱ ۱۳۹ | | * اَبِغ الفونشو : اندلسی مورخین کے ہاں الفانسو (Alfonso) کی املا . |
| ۱ ۱۳۹ | | * اَبِغ الفیة : ایک ہزار اشعار پر مشتمل کوئی نظم . |
| | | * اَبِغ القاص میرزا : (۷۲۱ء/۵۶ تا ۷۵۵ء/۵۶) شاہ اسمعیل اول صفوی کا دوسرا |
| ۲ ۱۳۹ | | بیٹا اور شاہ طہماسب اول کا چھوٹا بھائی . |
| ۱ ۱۴۰ | | * اَبِغ الکرر : (القصر)، ہسپانیہ میں مختلف مقامات |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ | ۱۳۰ | * الْكِنَّة : رگ بہ الحناء . |
| ۲ | ۱۳۰ | * الْكُورِثْمُس : (Algorithmus)، عربی اعداد سے حساب کے طریقے کا قدیم لاطینی نام . |
| ۲ | ۱۳۱ | * اَللَّان : قفقاز کی ایک قدیم قوم . |
| ۱ | ۱۳۳ | * اَللَّه : ذات باری تعالیٰ کا نام . |
| ۲ | ۱۸۷ | * اَللَّه اَكْبَر : رگ بہ تکبیر . |
| ۲ | ۱۸۷ | * اَللَّه وَرْدِي : صوبہ فارس کا ترکمان قبیلہ ؛ نیز مختلف اشخاص کا نام . |
| ۲ | ۱۸۷ | * اَللَّهْم : یا اللہ کے معنوں میں مستعمل ایک دعائیہ کلمہ . |
| ۲ | ۱۸۸ | * اَلْمَا : قریم (Crimea) میں ایک چھوٹا سا دریا . |
| ۱ | ۱۸۹ | * اَلْمَا آتَه : سابقاً ورنی (Vernyi)، آجکل جمہوریہ اشتراکیہ قازقستان کا صدر مقام . |
| ۱ | ۱۸۹ | * اَلْمَادَاغ : رگ بہ الماطاغی . |
| ۱ | ۱۸۹ | * اَلْمَاس : ہیرا . |
| ۲ | ۱۹۰ | * اَلْمَاطَاغِي : شام کے انتہائی شمالی حصے میں واقع سلسلہ کوہ طوروس کی ایک شاخ . |
| ۱ | ۱۹۲ | * اَلْمَالِي : (المالو)، جنوب مغربی اناطولی کا قصبہ؛ سابقاً ترکمانی ریاست تکہ کا صدر مقام . |
| ۱ | ۱۹۳ | * اَلْمَجْطِي : (Almagest)، رگ بہ بطلمیوس . |
| ۱ | ۱۹۳ | * اَلْمَکَاوَرَس : (Almogavares) یا اَلْمَکَاوَر ، قرون وسطیٰ میں جبل ارغون سے بھرتی کیے جانے والے اجیر لشکر . |
| ۲ | ۱۹۳ | * اَلْمَلِيغ : (اَلْمَالِيغ ، اَلْمَالِق)، وسط ایشیا میں اِلی کی بالائی وادی میں ایک مسلم حکومت کا صدر مقام . |
| ۱ | ۱۹۵ | * اَلْمُوت : قرون وسطیٰ میں ایک مشہور قلعہ ؛ ایک حکمران خاندان ؛ ایک ریاست ؛ آجکل ایران کا ایک صوبہ . |
| ۱ | ۱۹۹ | * اَلنَّجَق : روسی آذربائیجان میں نخچوان کے قریب ایک قدیم قلعہ . |
| ۲ | ۲۰۳ | * اَلْوَاح : رگ بہ لوح . |
| ۲ | ۲۰۳ | * اَلْوَر : راجپوتانہ (بھارت) میں ایک سابق ریاست . |
| ۱ | ۲۰۳ | * اَلْوَنْد : رگ بہ آق قویونلو . |
| ۱ | ۲۰۳ | * اَلْوَنْد : (Orontes)، ہمدان کے جنوب مغرب میں سلسلہ کوہستان زغروس (Zagros) کی ایک شاخ . |
| ۲ | ۲۰۳ | * اَلْوَنْد کُوه : ہمدان کے جنوب میں ایک الگ تھلک مجموعہ کوہ (بلندی ۱۱۷۱۷ فٹ) . |
| ۱ | ۲۰۶ | * اِلَهِ : اللہ تعالیٰ کے علاوہ دور جاہلی میں مشرکین کے فرضی خداؤں کے لیے مستعمل کلمہ . |
| ۱ | ۲۰۷ | * اِلَہ آبَاد : اترپردیش (بھارت) کا ایک اہم شہر ، ہندوؤں کا تیرتھ اور عدالت عالیہ کا مستقر . |
| ۱ | ۲۰۸ | * اِلَہ دین : رگ بہ الف لیلة و لیلة . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۲۰۸ | | ⊗ الہام : ایک مخصوص مذہبی اصطلاح . |
| ۲ ۲۱۰ | | * الی : (ایلی، ایلہ)، وسط ایشیا کا ایک بڑا دریا. |
| ۲ ۲۱۲ | | ⊗ ایلاس : بنی اسرائیل کے ایک قدیم پیغمبر. |
| ۱ ۲۱۳ | | *⊗ ایلیاسہ : چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی میں کرمان کا ایک فرمانروا خاندان. |
| ۲ ۲۱۳ | | ⊗ آلیسع : بنی اسرائیل کے ایک نبی . |
| ۲ ۲۱۵ | | * آمارہ : عہد عثمانیہ میں ایک سنجاق (ولایت بصرہ) اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۲۱۵ | | ⊗ آماسیہ : (آماسیہ)، شمالی آناتولی کا اہم شہر اور علمی و فکری مرکز . |
| ۱ ۲۲۳ | | *⊗ امالہ : علم قراءت اور تجوید کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۲۲۳ | | ⊗ امالی : رگ بہ درس . |
| ۱ ۲۲۳ | | ⊗ امام : پیشوا، قاعد وغیرہ کے معنوں میں مستعمل ایک کثیر المعانی اصطلاح . |
| ۱ ۲۲۶ | | * امام اعظم : رگ بہ (۱) خلیفہ ؛ (۲) ابو حنیفہ . |
| ۱ ۲۲۶ | | * امام ہاڑہ : برعظیم پاک و ہند میں شیعی مجالس کے مرکز . |
| ۱ ۲۲۶ | | * امام الحرمین : رگ بہ الجوینی . |
| ۱ ۲۲۶ | | * امام زادہ : امام کی اولاد کے لیے ایرانی اصطلاح . |
| ۲ ۲۲۶ | | ⊗ امام شاہ : امام الدین عبدالرحیم بن حسن (۵۸۵۶/۱۳۵۲ء تا ۵۹۲۶/۱۵۲۰ء)، گجرات (بھارت) کے ست پنتھی فرقے کا بانی . |
| ۱ ۲۲۷ | | * اُمامۃ : بنت ابی العاصؓ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی، حضرت زینبؓ کی صاحبزادی، حضرت علیؓ کی اہلیہ . |
| ۲ ۲۲۷ | | * امامۃ : رگ بہ امام . |
| ۲ ۲۲۷ | | ⊗ امامیہ : نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد بطور نص حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بلا فصل امامت کا قائل ایک شیعی فرقہ . |
| ۱ ۲۲۸ | | * آمان : (سلامتی، حفاظت)، ایک شرعی اصطلاح . |
| ۱ ۲۳۱ | | * آمان اللہ : رگ بہ افغانستان . |
| ۱ ۲۳۱ | | ⊗ آمانت : سید آغا حسن (۵۱۲۳۱/۱۸۱۵ء تا ۵۱۲۷۵/۱۸۵۹ء)، ایک اردو شاعر اور مصنف اندر سبھا وغیرہ . |
| ۲ ۲۳۳ | | * آمانت مقدسہ : استانبول کے طوپ قیوم محل میں ذات نبویؐ سے منسوب تبرکات . |
| ۲ ۲۳۳ | | * آمان، میر : رگ بہ آمن، میر . |
| ۲ ۲۳۳ | | * آمبالہ : رگ بہ انبالہ . |
| ۲ ۲۳۳ | | * امبرا : (Ambra)، رگ بہ عنبر . |
| ۱ ۲۳۳ | | * امبون : (Ambon)، انڈونیشیا میں مجمع الجزائر ملکا کا ایک جزیرہ . |
| ۱ ۲۳۳ | | * امۃ : رگ بہ عبد . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۲۳۴ | | * أمثال : رگ بہ مثل . |
| ۱ ۲۳۴ | | * أمر : معاملہ اور حکم کے معنوں میں مستعمل ایک قرآنی نیز فلسفیانہ اصطلاح . |
| ۲ ۲۳۶ | | * @ امرؤ القیس : چھٹی صدی عیسوی میں عہد جاہلیت کا سرخیل شعراء (م مابین ۵۳۰ و ۶۵۴) . |
| ۱ ۲۳۱ | | * امرتسر : مشرقی پنجاب (بھارت) میں سکھوں کا متبرک شہر اور اسی نام کے ایک ضلع کا صدر مقام . |
| ۲ ۲۳۱ | | * امرکوٹ : رگ بہ عمر کوٹ . |
| ۲ ۲۳۱ | | * @ امروہہ : اتر پردیش (بھارت) کے ضلع مراد آباد کا ایک قصبہ اور قدیم اسلامی مرکز . |
| ۱ ۲۳۲ | | * امریلی : (عمرالی)، ایک نیم حضری ترکمان قبیلہ . |
| ۲ ۲۳۲ | | * آمزیغ : رگ بہ بربر . |
| ۲ ۲۳۲ | | * آمغر : شیخ کا مرادف بربر لفظ . |
| ۱ ۲۳۳ | | * @ أمۃ : قوم اور ملت کے معنوں میں مستعمل قرآنی اصطلاح . |
| ۲ ۲۳۵ | | * @ أم حبیبة : أم المؤمنین ، حرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ، دختر ابو سفیان بن حرب . |
| ۱ ۲۳۷ | | * أم درمان : جمہوریہ سودان کا ایک شہر . |
| ۲ ۲۳۸ | | * @ أم سلمہ : أم المؤمنین (۲۸ ق ۵ / ۵۹۶ تا ۵۶۳ / ۶۸۲ء) ، حرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور احادیث کی راویہ . |
| ۲ ۲۵۰ | | * @ أم القرى : مکہ معظمہ کا دوسرا نام . |
| ۲ ۲۵۰ | | * @ أم الكتاب : سورہ فاتحہ کے لیے مستعمل اصطلاح . |
| ۲ ۲۵۲ | | * @ أم کلثوم : بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، حضرت عثمانؓ کی اہلیہ (م ۵۹ / ۶۳ء) . |
| ۱ ۲۵۳ | | * @ أم کلثوم : بنت علیؓ ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نواسی اور حضرت عمر فاروقؓ کی اہلیہ (م ۵۹ / ۶۶۹ء) . |
| ۲ ۲۵۳ | | * @ أم المؤمنین : ازواج مطہرات نبوی کے لیے مستعمل لقب . |
| ۲ ۲۵۴ | | * @ أم ولد : فقہی اصطلاح ؛ منکوحہ باندی، جس سے مالک کا بچہ پیدا ہوا ہو . |
| ۱ ۲۵۶ | | * @ آمن ، میر : (میرامن)، اردو کے ابتدائی ادیب اور مصنف باغ و بہار وغیرہ (حیات ۱۲۲۱ھ / ۱۸۰۶ء) . |
| ۲ ۲۵۹ | | * @ أمی : رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ایک قرآنی لقب . |
| ۲ ۲۶۱ | | * اموریہ : (Amorium)، رگ بہ عموریہ . |
| ۲ ۲۶۱ | | * امیر : ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی سربراہ ، حاکم ، فرمانروا ، سپہ سالار وغیرہ . |
| ۲ ۲۶۵ | | * امیر آخور : (میر آخور) ، داروغہ اصطبل ، ایشیائی سلاطین کے دربار کا ایک بلند عہدہ . |
| ۲ ۲۶۵ | | * امیر الأمراء : امیر اعلیٰ ، فوجی سالار عظمیٰ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۲۶۶ | | *⊗ امیر العاج : حج پر جانے والے لوگوں کے قافلے کا سردار . |
| ۲ ۲۶۷ | | * امیر حمزہ : رک بہ حمزہ بن عبدالمطلب . |
| ۲ ۲۶۷ | | *⊗ امیر خان ، نواب : (۱۱۸۲ھ/۱۷۶۸ء تا ۱۲۵۰ھ/۱۸۳۳ء) ، راجپوتانہ (بھارت) کی ریاست ٹونک کا بانی . |
| ۲ ۲۶۸ | | * امیر داد : (امیر انصاف) عہد سلاجقہ میں وزیر عدل . |
| ۲ ۲۶۸ | | * امیر سلاح : مہتمم سلاح خانہ ، عہد مالیک میں ایک اہم عہدے دار . |
| ۱ ۲۶۹ | | *⊗ امیر سلطان : السید شمس الدین محمد بن علی الحسینی البخاری (۵۷۷ھ/۱۳۶۸ء تا ۵۸۳ھ/۱۱۷۹ء) ، سلطان بایزید کا معاصر ایک ترک ولی اللہ . |
| ۱ ۲۷۱ | | * امیر علی ، سید : (۱۲۶۶ھ/۱۸۴۹ء تا ۱۳۳۷ھ/۱۹۲۸ء) ، ایک نامور ہندوستانی قانون دان ، سیاست دان ، مؤرخ اور مصنف . |
| ۲ ۲۷۲ | | * امیر غنیۃ : رک بہ میر غانیہ . |
| ۲ ۲۷۲ | | *⊗ الامیر الکبیر : مملوکوں کے عہد میں قدامت خدمت اور بزرگی کے اعتبار سے ممتاز امرا ، بالخصوص سالار اعظم کے لیے مخصوص اصطلاح . |
| ۱ ۲۷۳ | | *⊗ امیر کروڑ جہان پہلوان سوری : پشتو زبان کا قدیم ترین شاعر (م ۱۵۴ھ/۱۷۷۱ء) . |
| ۱ ۲۷۳ | | *⊗ امیر المؤمنین : خلیفۃ المسلمین کے لیے مستعمل اصطلاح . |
| ۲ ۲۷۵ | | * امیر مجلس : صاحب مراسم ، شاہان سلاجقہ کا ایک اہم عہدیدار . |
| ۲ ۲۷۵ | | * امیر المسلمین : المرابطون کے عہد میں امیر المؤمنین کے بالمقابل اصطلاح . |
| ۱ ۲۷۶ | | *⊗ امیر مینائی : امیر الشعراء مفتی امیر احمد (۱۲۴۴ھ/۱۸۲۸ء تا ۱۳۱۸ھ/۱۹۰۰ء) ، انیسویں صدی کے نصف آخر میں اردو کے نامور شاعر اور محقق زبان . |
| ۲ ۲۷۹ | | * امین : رک بہ آمین . |
| ۲ ۲۷۹ | | *⊗ امین : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب؛ بعد ازاں اکثر عہدیداروں کے القاب کا جز . |
| ۲ ۲۸۰ | | * امین : عہد آل عثمان میں ایک انتظامی عہدے دار . |
| ۲ ۲۸۱ | | *⊗ الامین : محمد (۵۷۰ھ/۷۱۰ء تا ۸۱۳ھ/۱۹۸ء) ، عباسی خلیفہ ہارون الرشید کا بیٹا اور اس کا جانشین (از ۱۹۳ھ/۷۸۰ء) . |
| ۲ ۲۸۳ | | * امین بن حسن الحلوانی المدنی : ایک عرب سیاح اور مصنف (حیات ۱۳۱۲ھ/۱۸۹۰ء) . |
| ۲ ۲۸۵ | | *⊗ امین پاشا : Carl Oscar Edward ، افریقہ کا ایک ممتاز جرمن سیاح اور آبادکار (۱۲۵۶ھ/۱۸۳۰ء تا ۱۳۱۰ھ/۱۸۹۲ء) . |
| ۲ ۲۸۸ | | * امین جی بن جلال : ایک نام آور بوہرہ عالم فقہ اور مصنف (م ۱۶۰۲ھ/۱۱۰۰ء) . |
| ۱ ۲۸۹ | | * امینۃ : قدیم اسرائیلی روایات میں حضرت سلیمان کی ایک بیوی . |
| ۱ ۲۸۹ | | * امینوکل : (Amenokal) ، کسی آزاد سیاسی رہنما کے لیے بربری اصطلاح . |
| ۲ ۲۸۹ | | * امیۃ (ہنو) : رک بہ خلافت ہنو . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۸۹ | | ⊙ أمية بن ابى الصّلت : زمانہ جاہلیت کا ایک عرب شاعر . |
| ۲ ۲۹۱ | | * ⊙ أمية بن عبد شمس : بنو امیہ کا مورث اعلیٰ . |
| ۲ ۲۹۳ | | * اناطولیدہ : رگ بہ آناتولی . |
| ۲ ۲۹۳ | | * آلاہید : رگ بہ زہرہ . |
| ۲ ۲۹۳ | | * البادقلس : (Empedocles)، ایک قدیم یونانی فلسفی . |
| ۲ ۲۹۳ | | * الأتبار : دریائے فرات کے بائیں کنارے پر ایک شہر . |
| ۲ ۲۹۳ | | * الأتباری : (= ابن الانباری) ، ابوالبرکات عبدالرحمن بن محمد (۵۱۳/۵۱۱۹ء تا |
| ۲ ۲۹۷ | | ۵۷۷/۵۱۸۱ء) ، عربی زبان کا نحوی ، ماهر لسانیات اور مصنف . |
| | | * الأتباری : (= ابن الانباری) ، ابوبکر محمد بن القاسم ، (۵۲۷/۵۸۸۵ء تا ۵۳۲۸/ |
| | | ۶۹۳ء) ، مشہور محدث و لغوی ابو محمد الانباری کا بیٹا اور کتاب الاضداد |
| | | وغیرہ کا مصنف . |
| ۱ ۲۹۸ | | * الأتباری : ابو محمد القاسم بن محمد بن بشار ، ایک محدث و لغوی اور شارح المفضلیات |
| | | (م نواح ۳۰۳/۵۹۱۶ء) . |
| ۲ ۲۹۸ | | ⊙ أنبالہ : بھارتی پنجاب کی ایک قسمت اور اس کا صدر مقام، نیز ایک اہم چھاؤنی . |
| ۲ ۲۹۸ | | * أنبیاء : رگ بہ نبی . |
| ۲ ۳۰۰ | | ⊙ الأنبياء : قرآن مجید کی اکیسویں سورت . |
| ۲ ۳۰۰ | | * الألبیق : آلہ تقطیر یا آلہ کشید کا سر یا ٹوپی . |
| ۲ ۳۰۱ | | * أنتمرو : جنوب مشرقی مدغاسکر کا ایک قبیلہ . |
| ۲ ۳۰۲ | | * أنتیوک : (Antioch)، رگ بہ انطاکیہ . |
| ۲ ۳۰۳ | | * أنجمن : محفل و مجلس وغیرہ کے معنوں میں مستعمل ایک کلمہ . |
| ۲ ۳۰۳ | | * أنجو : (اینجو)، عہد مغلیہ میں شاہی جاگیریں؛ نیز فارس (شیراز) میں شرف الدین محمود |
| ۱ ۳۰۶ | | شاہ کا بنا کردہ حکمران خاندان (از ۵۰۳/۵۱۳ء تا ۵۸۵/۵۱۳۵۷ء) . |
| ۲ ۳۰۷ | | ⊙ أنجیل : نصاری (عیسائیوں) کی کتاب مقدس . |
| ۲ ۳۱۹ | | * أندجان : فرغانہ کا ایک قصبہ . |
| ۱ ۳۲۱ | | * أندخولی : (اندخوذ) ، صوبہ مزار شریف (افغانستان) کا ایک شہر . |
| | | * أندراب : متعدد مقامات کا نام : (۱) شمالی افغانستان میں ایک ضلع ؛ (۲) مرو کے پاس |
| | | ایک قصبہ ؛ (۳) اران میں ایک مقام ، موجودہ لمبران ؛ (۴) دریائے اردبیل |
| | | کے کنارے ایک مقام . |
| ۱ ۳۲۱ | | * أندرون : عہد سلاطین عثمانیہ میں محل شاہی میں کام کرنے والوں کے لیے مستعمل |
| ۲ ۳۲۱ | | اصطلاح |
| | | * الأندلس : (نیز الاندلس) ، موجودہ ہسپانیہ اور پرتگال پر مشتمل قدیم اسلامی ملک ، |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۲۲ | | جہاں مسلمانوں نے آٹھ سو برس (۵۹۲/۵۱۱ء تا ۵۸۹۷/۵۱۳۹۲ء) حکومت کی۔ |
| ۱ ۳۶۳ | | * آندی : جمہوریہ اشتراکیہ داغستان میں آٹھ آئی پیریائی - قفقازی مسلم قبیلے ۔ |
| ۲ ۳۶۳ | | ⊗ انڈمان : خلیج بنگال میں جزیروں کا ایک مجموعہ ۔ |
| ۲ ۳۶۹ | | ⊗ انڈونیشیا : بحر ہند اور بحر الکاہل کے درمیان ایشیا کے جنوب مشرق میں واقع ایک اسلامی ملک ۔ |
| ۱ ۳۰۱ | | * انڈیا : رگ بہ ہندوستان ۔ |
| ۱ ۳۰۱ | | *⊗ انزلی : (Enzeli)، صوبہ گیلان (ایران) کے صدر مقام رشت کی بندرگاہ ۔ |
| ۱ ۳۰۱ | | *⊗ انس ۲ بن مالک : مشہور انصاری صحابی اور خادم رسول ۳ (م نواح ۵۹۲/۵۶۱ء) ۔ |
| ۲ ۳۰۲ | | * الانسان الکامل : تصوف کی ایک اصطلاح ۔ |
| ۱ ۳۰۵ | | ⊗ انشاء : سید انشاء اللہ خان (۱۱۶۹ - ۱۲۵۶/۵۱۱۷۰ - ۱۷۵۷ء تا ۱۸۱۷/۵۱۲۳۳ء - ۱۸۱۷ء) اردو کا صاحب طرز شاعر ، نثر نگار اور ماہر لسانیات ۔ |
| ۲ ۳۰۸ | | * انشاء : دستاویز و مکتوب نویسی کے معنوں میں ایک علمی اصطلاح ۔ |
| ۲ ۳۰۹ | | ⊗ انشاء اللہ : ایک مخصوص اسلامی اصطلاح ۔ |
| ۱ ۳۱۰ | | ⊗ الانشراح : قرآن مجید کی چورانویں سورت ۔ |
| ۲ ۳۱۱ | | ⊗ الانشقاق : قرآن مجید کی چوراسیویں سورت ۔ |
| ۲ ۳۱۲ | | ⊗ انصاب : عربوں کے معبودان باطل کے معنوں میں مستعمل ایک قرآنی اصطلاح ۔ |
| ۲ ۳۱۶ | | ⊗ انصار : آنحضرت ۳ کے مدنی مددگار دو قبیلوں اوس اور خزرج کے افراد ۔ |
| ۲ ۳۲۲ | | ⊗ الانصار (۲) : مدینے کے بنو اوس اور بنو خزرج، جنہوں نے مہاجرین کی حمایت و نصرت کی۔ |
| ۲ ۳۲۸ | | * الانصاری الہروی : المعروف بہ عبداللہ الانصاری (۵۳۹۶/۵۰۰۵ء تا ۵۳۸۱/۵۰۸۹ء)، ایک معروف صوفی بزرگ اور متعدد کتب کے مصنف ۔ |
| ۲ ۳۲۹ | | * الانطای : داؤد بن عمر (۵۹۵۰/۵۳۳ء تا ۵۱۰۰۸/۵۱۵۹۹ء)، ایک عثمانی عرب عالم، محقق، شاعر اور مصنف کتب طب و فلکیات و طبیعیات ۔ |
| ۱ ۳۳۳ | | * الانطای : (ابو الفرغ)، یحییٰ بن سعید بن یحییٰ (۵۳۷۰/۵۹۸۰ء تا ۵۳۵۸/۵۰۶۶ء)، ملکی فرقے کا ایک عیسائی عرب طبیب اور مؤرخ ۔ |
| ۱ ۳۳۳ | | * انطاکیہ : شمالی شام کا ایک قدیم و معروف شہر، سلطنت روما کی ایشیائی ولایات کا صدر مقام ۔ |
| ۲ ۳۳۶ | | ⊗ انطالیہ : (ادالیہ)، آناطولی کے جنوب میں خلیج انطالیہ کے کنارے اسی نام کی ولایت کا صدر مقام ۔ |
| ۲ ۳۳۱ | | * انطوس : رگ بہ طرطوس ۔ |
| ۲ ۳۳۱ | | * انطون قرح : رگ بہ قرح ۔ |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|--------|
| ۲ ۳۳۱ | ⊗ الأتعام : قرآن مجید کی چھٹی سورت . | |
| ۲ ۳۳۳ | * انف : علم الہیئت کی ایک اصطلاح . | |
| ۱ ۳۳۵ | * أنفا : دارالبيضاء (کاسا بلانکا Casablanca) کا قدیم نام ، افریقہ کا ایک معروف شہر . | |
| ۱ ۳۳۵ | ⊗ الأنفال : قرآن مجید کی آٹھویں سورت . | |
| ۲ ۳۳۹ | ⊗ الأنطار : قرآن مجید کی بیاسیویں سورت . | |
| ۱ ۳۵۰ | ⊗ انقرہ : جمہوریہ ترکیہ کا مرکز حکومت . | |
| ۱ ۳۷۵ | * الانكشاريه : رگ بہ ینی چری . | |
| ۱ ۳۷۵ | * انكوره : رگ بہ انقرہ . | |
| ۱ ۳۷۵ | * أنمار : رگ بہ غطفان . | |
| ۱ ۳۷۵ | * آنيہ : ایک مخصوص فلسفیانہ اصطلاح . | |
| ۲ ۳۷۶ | * أنواء : قدیم عربوں کے ہاں (موسم کے) حساب کا ایک طریقہ . | |
| ۲ ۳۷۹ | * أنوار سہیلی : کلیلہ و دمنہ کا فارسی ترجمہ ؛ رگ بہ کاشفی . | |
| ۲ ۳۷۹ | * انوخ : (Enoch، احنوخ، حنوک)، رگ بہ ادريس . | |
| ۲ ۳۷۹ | ⊗ أنور پاشا : ترکیہ کا مشہور قائد و سیاست دان ، وزیر جنگ ، انجمن اتحاد و ترقی کا ممتاز رہنما، احرار ترکوں کا سالار (م ۱۳۴۰ھ/۱۹۲۲ء) . | |
| ۱ ۳۸۹ | ⊗ أنوری : اوحد الدین ، شاہان سلجوقیہ ، بالخصوص سلطان سنجر کے عہد کا عظیم صاحب دیوان فارسی شاعر (م نواح ۵۶۴ھ/۱۱۶۸ء) . | |
| ۲ ۳۹۶ | * أنوری : حاجی سعد اللہ افندی (۱۱۴۶ھ/۱۷۳۳ء تا ۱۲۰۹ھ/۱۷۹۴ء) ، ایک عثمانی مؤرخ اور مصنف . | |
| ۲ ۳۹۷ | * أنوس : بحر ایجہ کے ساحل تراکیا (Thrace) پر واقع ایک قدیم شہر اور بندرگاہ . | |
| ۱ ۳۹۸ | * أنوشروان : ایران کا ساسانی شاہنشاہ خسرو اول (از ۵۳۱ء تا ۵۷۹ء) . | |
| ۱ ۳۹۹ | * أنوشروان بن خالد بن محمد الکاشانی : سلجوقی سلاطین کا وزیر اور مصنف (م ۵۳۲ھ/۱۱۳۷-۱۱۳۸ء) . | |
| ۲ ۳۹۹ | * انونو : رگ بہ عصمت انونو . | |
| ۲ ۳۹۹ | * أنهلوازه : (نہر والہ ؛ آج کل پٹن) ، صوبہ بمبئی (بھارت) کا شہر ، سابقاً گجرات کی اسلامی سلطنت کا صدر مقام . | |
| ۲ ۵۰۰ | * أنيزا : رگ بہ عنيزة . | |
| ۲ ۵۰۰ | ⊗ أنيس : میر بیر علی (۱۲۱۶ھ/۱۸۰۱ء - ۱۸۰۲ء تا ۱۲۹۱ھ/۱۸۷۳ء) ، اردو کے نامور اور ممتاز مرثیہ گو شاعر . | |
| ۲ ۵۰۵ | * أوائل : ایک علمی اصطلاح . | |
| ۱ ۵۰۹ | * أوذلة : عواذلة ؛ رگ بہ عوذة . | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۵۰۹ | | * آوار : داغستان اور آذربيجان کی اشتراکی جمہوریتوں میں آباد قفقاری قوم. |
| ۱ ۵۱۲ | | * آوتاد : ایک قرآنی، نیز متصوفانہ اصطلاح. |
| ۱ ۵۱۲ | | * آوج : رگ بہ علم احکام النجوم. |
| ۱ ۵۱۲ | | * آوجِلْمَة : ایک سیراب و زرخیز خطہ، نیز برقہ (کیرنایق Cyrenaica) کے جنوب میں تین نخلستان. |
| ۱ ۵۱۳ | | * الْاَوْحَد : نجم الدین ایوب؛ رگ بہ ایوبیہ. |
| ۱ ۵۱۳ | | * اَوْحَدِي : (مراغی) رکن الدین (۱۲۸۱/۵۶۸۰ - ۱۲۸۲ تا ۱۲۳۸/۵۷۳۸)، مشہور فارسی شاعر اور دہ نامہ و جام جم کا مصنف. |
| ۱ ۵۱۵ | | * اود غوست : (یا اود غوشت)، افریقہ کا ایک قدیم (آجکل نابود) شہر. |
| ۱ ۵۱۶ | | * اود فو : (اوتفو)، رگ بہ آدفو. |
| ۱ ۵۱۶ | | * آودھ : اتر پردیش (بھارت) کا ایک علاقہ، اسلامی دور کا ایک اہم صوبہ اور اٹھارھویں - انیسویں صدی عیسوی کی ایک مسلم سلطنت. |
| ۱ ۵۲۰ | | * آور : (آوار)؛ رگ بہ آوراس. |
| ۱ ۵۲۰ | | * آوراد : رگ بہ ورد. |
| ۱ ۵۲۰ | | * آوراس : الجزائر میں سلسلہ کوہستان اطلس کا ایک حصہ. |
| ۲ ۵۲۲ | | * آوراق و اسناد : (Archives)، رگ بہ (۱) باش وکالت ارشوی؛ (۲) وثیقہ. |
| ۲ ۵۲۲ | | * اورامار : رگ بہ آرامار. |
| ۱ ۵۲۳ | | * اوران : (Oran)، رگ بہ وهران. |
| ۱ ۵۲۳ | | * اورخان : یا ارخان (۱۲۸۸/۵۶۸۷ تا ۱۳۵۹/۵۷۶۱)، خاندان عثمانیہ کے بانی امیر عثمان کا سب سے بڑا بیٹا اور جانشین (از ۱۳۲۶/۵۷۲۶ تا ۱۳۵۹/۵۷۶۱). |
| ۲ ۵۲۸ | | * اورخان ولی کانک : (۱۹۱۳ تا ۱۹۵۰)، ترکی زبان کا ممتاز ترقی پسند شاعر. |
| ۱ ۵۲۹ | | * اورشیلیم : رگ بہ القدس. |
| ۲ ۵۲۹ | | * اورفہ : (Orfa)، رگ بہ الرها. |
| ۲ ۵۲۹ | | * اورکنج : رگ بہ خوارزم. |
| ۲ ۵۲۹ | | * اورمز : (Ormuz)، رگ بہ ہرمز. |
| ۲ ۵۲۹ | | * اورنگ آباد : (۱) سابقاً بہمنی سلطنت، پھر سلطنت مغلیہ اور بعد ازاں ریاست حیدر آباد دکن کا ایک اہم شہر، آجکل صوبہ بمبئی (بھارت) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام؛ (۲) ضلع گیا (بہار، بھارت) میں ایک قصبہ. |
| ۱ ۵۳۰ | | * اورنگ آباد سید : اتر پردیش (بھارت) کے ضلع بلند شہر کا ایک چھوٹا سا قصبہ. |
| ۱ ۵۳۰ | | * اورنگ زیب : رگ بہ محی الدین اورنگ زیب عالمگیر. |
| ۱ ۵۳۰ | | * اورنوس : غازی، ایک ترک زبان اور سید الارام (۱۳۱۱/۵۳۱۱). |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۵۳۲ | | * اورنوس اوغللری : غازی اورنوس کے اخلاف . |
| ۲ ۵۳۳ | | * اوروج : ایک قدیم عثمانی مورخ، مصنف تواریخ آل عثمان وغیرہ. |
| ۱ ۵۳۵ | | * اوریس : (Aures)، رگ بہ اوراس. |
| ۱ ۵۳۵ | | * الاوزاعی : ابو عمرو عبدالرحمن بن عمرو (۵۸۸/۷۰۷ء تا ۵۱۵۷/۷۷۷ء)، شام کے ممتاز ترین فقیہ، محدث اور عالم. |
| ۱ ۵۳۵ | | * اوزون حسن : ترکمان خانوادہ آق قویونلو کا امیر، دیار بکر کا حاکم (از ۸۵۸/۱۴۵۳ء) اور بعد ازاں ارمینیا، الجزیرہ اور ایران کے علاقوں پر مشتمل ایک ریاست کا بادشاہ (از ۸۷۲/۱۴۶۷ء تا ۸۸۲/۱۴۷۸ء). |
| ۱ ۵۳۷ | | * الاوس : مدینہ منورہ کے دو بڑے قبیلوں میں سے ایک. |
| ۲ ۵۳۹ | | * اوس بن حجر : ابو شریح (نواح ۵۳۰ء تا ۶۲۵ء)، عہد جاہلیہ میں بنو تمیم کا سب سے بڑا شاعر. |
| ۲ ۵۵۰ | | * الاوشی : علی بن عثمان، سراج الدین الفرغانی الحنفی، مشہور عالم، مفتی، محدث اور مقبول عام عقائد نامہ القصیدۃ اللامیۃ فی التوحید وغیرہ کے مصنف (حیات ۵۶۹/۱۱۷۳ء). |
| ۱ ۵۵۱ | | * الاوشی : رگ بہ قطب الدین بختیار کاکی. |
| ۱ ۵۵۱ | | * اوغل : رگ بہ اغل. |
| ۱ ۵۵۱ | | * اوقات : (وفات) حبشہ کے علاقے مشرقی شوا (Shoa) میں واقع ایک مسلم سلطنت (۶۸۳/۱۲۸۵ء تا ۸۱۸/۱۳۱۵ء). |
| ۱ ۵۵۲ | | * اوقات : رگ بہ زمان. |
| ۱ ۵۵۲ | | * اوقای : رگ بہ وقف. |
| ۱ ۵۵۲ | | * اوگنڈہ : رگ بہ یوگنڈہ. |
| ۱ ۵۵۲ | | * اولاد : مورث اعلیٰ یا کسی بزرگ قبیلہ کے نام سے پہلے آنے والا لفظ. |
| ۱ ۵۵۲ | | * اولاد البلد : سودان کی مہدیہ تحریک کے زمانے (۱۳۰۰/۱۸۸۱ء تا ۱۳۱۶/۱۸۹۸ء) میں شمالی دریائی علاقے کے قبائل. |
| ۱ ۵۵۲ | | * اولاد الشیخ : (بنو حمویہ)، شام میں ہجرت کر جانے والا صوفیہ اور شافعی فقہا کا ایک ایرانی خاندان؛ بانی : ابو عبدالله محمد بن حمویہ الجوبینی (م ۵۵۰/۱۳۳۵ء). |
| ۱ ۵۵۳ | | * اولاد الناس : آزاد کردہ نومسلم اور تربیت یافتہ فوجی غلاموں پر مشتمل مملوکوں کا اعلیٰ طبقہ. |
| ۲ ۵۵۵ | | * اولجایتو : رگ بہ الجایتو. |
| ۲ ۵۵۶ | | * اولونیہ : (ولورا، ولونا)، |
| ۲ ۵۵۶ | | * اولونیہ : (ولورا، ولونا)، |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۵۵۷ | | * اولیاء : رگ بہ ولی. |
| | | * اولیا آتا : سوویت جمہوریہ کے صوبہ قزاق کے موجودہ شہر جمبول کا قدیم نام اور |
| ۲ ۵۵۷ | | ۱۹۱۷ء سے قبل ضلع سیر دریا کا صدر مقام. |
| | | * اولیا چلبی : بن درویش محمد ظلی (۱۰۲۰ھ/۱۶۱۱ء تا نواح ۱۰۹۵ھ/۱۶۸۳ء)، مشہور |
| ۲ ۵۵۸ | | ترکی سیاح اور مصنف سیاحت نامہ. |
| ۱ ۵۶۵ | | * اول : یکے از اسماء الحسنیٰ؛ نیز ایک فلسفیانہ اور علمی اصطلاح. |
| ۲ ۵۶۶ | | * اولیس اول : جلائری خاندان کا دوسرا بادشاہ (از ۵۶ھ/۱۳۵۵ء تا ۷۶ھ/۱۳۷۳ء). |
| ۱ ۵۷۰ | | * اویس ثالی : جلائری خاندان کا ساتواں بادشاہ (از ۸۱۸ھ/۱۴۱۵ء تا ۸۲۲ھ/۱۴۱۹ء). |
| | | * اویس القرنی : سید التابعین اویس بن عامر، ایک مشہور تابعی بزرگ (م نواح ۵۳۷ھ/ |
| ۱ ۵۷۰ | | ۶۵۷ء). |
| | | * الأهدل : جنوب مغربی عرب میں حضرت جعفر صادقؑ کی اولاد میں سے سادات کا |
| ۲ ۵۷۱ | | ایک خاندان. |
| | | * آہگر : (۱) شمالی طوارق کے سابقہ گروہ میں بعض قبائلی؛ (۲) قبیلہ آہگر اور ان کا |
| ۲ ۵۷۳ | | مقبوضہ علاقہ. |
| ۱ ۵۷۵ | | * اہل : ایک معروف لسانی اصطلاح. |
| ۱ ۵۷۶ | | * اہل الأثر : رگ بہ (۱) اہل الحدیث؛ (۲) اہل السنۃ والجماعۃ. |
| ۱ ۵۷۶ | | * اہل الآہواء : فرقہ باطلہ کے معنوں میں ایک اسلامی اصطلاح. |
| ۱ ۵۷۶ | | * اہل البدعۃ : رگ بہ بدعۃ. |
| ۱ ۵۷۶ | | * اہل البیت : ایک قرآنی اصطلاح. |
| ۱ ۵۷۸ | | * اہل البیوتات : عربوں کے اعلیٰ اور اشرف خاندان اور قبیلے. |
| ۲ ۵۷۸ | | * اہل التوحید : رگ بہ المعتزلہ. |
| ۲ ۵۷۸ | | * اہل الجبل : ایک معروف لسانی و جغرافیائی اصطلاح. |
| | | * اہل الحدیث : (نیز اصحاب الحدیث و اہل الأثر)، تمسک بالحدیث کا قائل ایک معروف |
| ۱ ۵۷۹ | | دینی مکتب فکر. |
| ۲ ۵۷۹ | | * اہل حدیث : ایک معین و مخصوص مسلک، جو ائمہ فقہ کی تقلید کا قائل نہیں. |
| ۱ ۵۸۳ | | * اہل حق : مغربی ایران میں باطنی اور مخفی عقائد کا حامل گروہ. |
| ۲ ۵۸۶ | | * اہل الحل العقد : خلیفہ یا حاکم کو مقرر یا معزول کرنے کے مجاز. |
| ۱ ۵۸۷ | | * اہل الدار : رگ بہ الموحدون. |
| ۱ ۵۸۷ | | * اہل الذکر : اہل ایمان اور علمائے دین وغیرہ کے لیے ایک قرآنی اصطلاح. |
| ۱ ۵۸۸ | | * اہل الذمۃ : رگ بہ ذمۃ. |
| ۱ ۵۸۸ | | * اہل السرای : رگ بہ اصحاب الراہ. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۵۸۸ | | * اهل الردة : رگ بہ ردة. |
| ۱ ۵۸۸ | | ⊗ اهل السنة والجماعة : سنت نبويه و تعامل صحابه پر مبنی مسلک ؛ ملت اسلاميہ کی سب سے بڑی جماعت. |
| ۲ ۵۹۱ | | * اهل الصفہ : (اصحاب الصفہ)، محض عبادت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت پذیری کے لیے اپنی زندگی وقف کر دینے والے صحابہ کرام کی جماعت. |
| ۲ ۵۹۳ | | * اهل العباء : رگ بہ اهل البيت. |
| ۲ ۵۹۳ | | ⊗ اهل العدل : رگ بہ المعتزله. |
| ۲ ۵۹۳ | | * اهل القرض : رگ بہ میراث. |
| ۲ ۵۹۳ | | * اهل القبالة : رگ بہ القبالة. |
| ۲ ۵۹۳ | | ⊗ * اهل القبلة : رگ بہ (۱) قبلہ ؛ (۲) اسلام ؛ (۳) مسلم. |
| ۲ ۵۹۳ | | * اهل القياس : رگ بہ (۱) اصحاب الراي ؛ (۲) قياس ؛ (۳) فقہ. |
| ۲ ۵۹۳ | | * اهل الكتاب : کسی الہامی کتاب کے ماننے والوں ، خصوصاً یہود و نصاریٰ کے لیے ایک قرآنی اصطلاح. |
| ۱ ۵۹۴ | | * اهل الكساء : رگ بہ اهل البيت. |
| ۱ ۵۹۴ | | * اهل الكهف : رگ بہ اصحاب الكهف. |
| ۱ ۵۹۴ | | ⊗ اهل النظر : معتزلہ کی خود اپنے لیے ایجاد کردہ اصطلاح. |
| ۲ ۵۹۴ | | * اهل وارث : انڈونیشیا میں وارث کے معنوں میں مستعمل کلمہ. |
| ۲ ۵۹۴ | | ⊗ اهلورد : Wilhelm Ahlwardt (۱۸۲۸ء تا ۱۹۰۹ء)، مشہور المانوی مستشرق اور ابن الطقطقي کی کتاب الفخری وغیرہ متعدد کتابوں کا مرتب . |
| ۲ ۵۹۸ | | * اهل الهواء : رگ بہ اهل الأهواء . |
| ۲ ۵۹۸ | | * الأهواز : یا آہواز ، ایران کا مشہور شہر اور صوبہ خوزستان کا صدر مقام. |
| ۲ ۵۹۹ | | * إیاد : حضرت اسماعیلؑ کی نسل سے ایک بڑا عرب قبیلہ. |
| ۱ ۶۰۲ | | ⊗ ایاز : اویماق ، ابو النجم ، امیر ؛ محمود غزنوی کا مقرب اور صوبہ لاہور کا حاکم (م ۵۴۴۹/۵۱۰۵۷ء). |
| ۲ ۶۰۶ | | * آیاز : امیر، ہمدان کا حکمران (م ۵۴۹۳/۵۱۱۰۰ء). |
| ۱ ۶۰۷ | | ⊗ * ایاس بن معاویہ : ابو وائلہ ، (م ۵۱۲۱/۵۷۳۹ء) حضرت عمرؓ بن عبدالعزیز کے عہد میں قاضی بصرہ اور انتہائی ذہین و فطین شخصیت. |
| ۲ ۶۰۷ | | * ایاسلوق : رگ بہ آیا سولوک. |
| ۲ ۶۰۷ | | * آیالت : بیکری بیک لک ، مملکت عثمانیہ میں ایک انتظامی اکائی. |
| ۲ ۶۱۳ | | * ایک : (ایک)، عزالدین ابو المنصور المعظمی ، والی دمشق (۵۹۷/۱۲۰۰ء تا ۶۱۵/۱۲۱۸ء)، امیر صیغہ و زلفہ (۶۱۵/۱۲۱۸ء تا ۶۱۶/۱۲۱۹ء). |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۶۱۳ | | ایک : سلطان قطب الدین ، ہندوستان کا پہلا مسلمان بادشاہ (از ۵۶۰۲/۶۱۲۰ تا ۵۶۰۷/۶۱۲۱ء) ، بانی خاندان غلاماں۔ |
| ۲ ۶۱۹ | | * آیت : بربری زبان کا ایک لاحقہ ، بمعنی بیٹا۔ |
| ۱ ۶۲۰ | | * ایتھنز : (Athens) ، رگ بہ آئینہ۔ |
| ۱ ۶۲۰ | | * ایجاب : ایک شرعی اصطلاح۔ |
| ۲ ۶۲۰ | | ایبھی : عضد الدین عبدالرحمان بن احمد (۵۶۸۰/۱۲۸۱ء تا ۵۷۶/۱۳۵۵ء) ، شافعی مسلک کے ممتاز عالم ، نامور متکلم اور المواقف فی علم الکلام وغیرہ متعدد کتابوں کے مؤلف۔ |
| ۱ ۶۲۳ | | * ایچ اوغلان : (خادم اندرون) ، عثمانی سلاطین کے محل کے کم عمر خدمتگار۔ |
| ۱ ۶۲۵ | | * ایچ آیل : ایشیائے کوچک کا ایک سابق صوبہ ؛ آجکل ولایت ادنہ (آٹنہ) میں ایک سنجاق۔ |
| ۲ ۶۲۵ | | * آیدین : رگ بہ آیدین۔ |
| ۲ ۶۲۵ | | * آیدین اوغلو : رگ بہ آیدین اوغلو۔ |
| ۲ ۶۲۵ | | * ایڈج : رگ بہ مال امیر۔ |
| ۲ ۶۲۵ | | * آئر : ۱۷ تا ۲۱ درجہ عرض البلد شمالی اور ۷ تا ۹ درجہ طول البلد شرق کے درمیان واقع صحرائے اعظم کا پہاڑی علاقہ۔ |
| ۲ ۶۲۶ | | * ایر : (ایار ، آیار) ، شامی جنتری کا آٹھواں مہینا۔ |
| ۱ ۶۲۷ | | * ایران : (قدیم نام پرسیس Persis یا پرشیا Persia) پاکستان کا ہمسایہ ، مشہور اسلامی ملک۔ |
| ۱ ۷۰۱ | | ایرج میرزا : جلال الممالک (۵۱۲۹۱/۱۸۷۳ء تا ۵۱۳۳۳/۱۹۲۳ء) ، فتح علی شاہ قاچار کا پرپوتا اور عہد مظفرالدین شاہ قاچار میں صدر الشعراء۔ |
| ۲ ۷۰۳ | | * ایساغوجی : (Isagoge) ارسطو کے مقولات کے دیباچے کا عربی ترجمہ۔ |
| ۱ ۷۰۳ | | * آیسپر : (Asper) ، رگ بہ آچہ۔ |
| ۱ ۷۰۳ | | * ایسیک کول : (ایسی گول) ، ترکستان میں ایک بڑی پہاڑی جھیل۔ |
| ۲ ۷۰۷ | | * ایشان : ترکستان میں شیخ ، مرشد اور پیر کے معنوں میں مستعمل کلمہ۔ |
| ۱ ۷۰۸ | | الابطاء : اصطلاحاً قافیے کا ایک عیب۔ |
| ۱ ۷۰۹ | | * ایقاع : علم موسیقی کی ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۷۱۷ | | * ایلات : حکومت ایران کی اصطلاح کے مطابق خانہ بدوش لوگ۔ |
| ۱ ۷۱۸ | | ایلاہ : قرآن مجید کی ایک سو نویں سورہ۔ |
| ۲ ۷۲۰ | | * ایلتمش : رگ بہ ایلتمش۔ |
| ۲ ۷۲۰ | | * آلبھی : ترکی اصطلاح ، بمعنی قاصد۔ |
| ۲ ۷۲۲ | | * ایلمانیہ : ساتویں/آٹھویں صدی ہجری میں ایران میں ایک مغل حکمران خاندان۔ |
| | | * ایلمد گیز : (ایلمد کز) شمس الدین ، آذربائیجان کا تاجک حکمران ، بعد ازاں اران |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۷۲۳ | | کا حکمران (م ۵۵۶۸/۷۱۱۷۲)۔ |
| ۱ ۷۲۴ | | * ایلدم، خلیل ادھم : (۵۱۲۷۷/۸۱۸۶۱ تا ۵۱۳۵۷/۱۹۳۸)، ایک نامور ترک ماہر آثار قدیمہ اور مؤرخ۔ |
| ۱ ۷۲۵ | | * ایلغازی : اُرتقی خاندان کے دو نیم آزاد فرمانروا : (۱) نجم الدین ایلغازی اول بن اُرتق (م ۵۵۱۶/۷۱۱۲۲) ؛ (۲) قطب الدین ایلغازی ثانی بن نجم الدین آلی (از ۵۵۷۲/۷۱۱۷۶ تا ۵۵۸۰/۷۱۱۸۳)۔ |
| ۲ ۷۲۸ | | * ایلک خانیہ : چوتھی سے ساتویں صدی ہجری/دسویں سے بارہویں صدی عیسوی تک وسط ایشیا کا ایک حکمران ترک خاندان۔ |
| ۱ ۷۳۰ | | * ایلورا : دولت آباد (بھارت) کے قریب تاریخی اہمیت کے غار۔ |
| ۲ ۷۳۰ | | * ایلول : (اللی)، شامی جنتری میں بارہویں اور ترکی تقویم میں نویں مہینے (ستمبر) کا نام۔ |
| ۲ ۷۳۰ | | * ایلہ : آجکل اسرائیل کے غیر قانونی قبضے میں خلیج عقبہ پر واقع ایک معروف بندرگاہ۔ |
| ۲ ۷۳۰ | | * ایلہاء ابو ماضی : (۵۱۳۰۷/۷۱۸۸۹ تا ۵۱۳۷۷/۷۱۹۵۷) لبنان کا مشہور عربی شاعر اور صحافی۔ |
| ۲ ۷۳۲ | | * ایلہاء : رگ بہ القدس۔ |
| ۲ ۷۳۳ | | * ایمان : ایک شرعی اصطلاح۔ |
| ۲ ۷۳۳ | | * ایمر : (ایمور)، اوغز کا ایک قبیلہ۔ |
| ۲ ۷۳۶ | | * ایمرتیا : رگ بہ قفقاز۔ |
| ۱ ۷۳۸ | | * ایمیق : مغولی اور ترکی میں بمعنی قبیلہ یا قبائل کا گروہ اور آجکل صوبہ۔ |
| ۱ ۷۳۸ | | * ایمن بن خرمیم : بن فاتک بن الاخرم الاسدی، اموی عہد کا ایک نامور عرب شاعر۔ |
| ۱ ۷۳۸ | | * اینال : الملک الاشرف، سیف الدین العلائی، سلطان مصر و شام (از ۵۸۵۷/۷۱۳۵۳ تا ۵۸۶۵/۷۱۳۶۰)۔ |
| ۲ ۷۳۸ | | * اینہ بختی : اہل وینس کے عہد میں خلیج کورنتھہ (قورنتہ) پر ایک خوش منظر مقام، لپانتی (Lepante) کا ترکی نام۔ |
| ۲ ۷۴۰ | | * ایوان : (ایوان)، ایک فارسی کلمہ، بمعنی دیوان خانہ شاہی۔ |
| ۲ ۷۴۱ | | * ایوز : (عیواض)، سلطنت عثمانیہ کے آخری دور میں اونچے گھرانوں کے خدمت گار، نیز کور اوغلو کی عوامی داستانوں کا مرکزی کردار۔ |
| ۱ ۷۴۳ | | * آیار : ماہ مئی کے مطابق ترکی مہینا۔ |
| ۱ ۷۴۳ | | * آیام التشریق : رگ بہ تشریق۔ |
| ۱ ۷۴۳ | | * آیام العجوز : بحیرہ روم کے قریب واقع اسلامی ممالک میں آخر سرما کے دوران بے حد خراب موسم کے دن۔ |
| ۱ ۷۴۳ | | * آیام العرب : زمانہ قبل از اسلام |
| ۲ ۷۴۴ | | * عہد اسلام میں عربوں کی باہمی جنگیں۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۷۳۷ | | * آیام نحر : رگ بہ تشریح. |
| ۲ ۷۳۷ | | * آیل : (ایل) پہاڑی بکرے کی قسم کا ایک جانور. |
| ۲ ۷۳۸ | | * آیوب : قرآن مجید میں مذکور ایک سابق نبی. |
| ۱ ۷۵۰ | | * آیوب خان : امیر افغانستان شیر علی خان کا چوتھا بیٹا اور امیر یعقوب خان کا بھائی (م ۱۳۳۳ھ/۱۹۱۴ء). |
| ۱۰ ۷۵۱ | | * آیوب خان : (محمد آیوب خان)، رگ بہ پاکستان. |
| ۱ ۷۵۱ | | * آیوب صبری ہاشا : سلطنت عثمانیہ کی بحری فوج کا ایک افسر اور ادیب. |
| ۲ ۷۵۱ | | * آیوب ، نجم الدین شازی : رگ بہ ایویہ (بنو ایوب). |
| ۲ ۷۵۱ | | * آیوب : نجم الدین الملک الصالح : رگ بہ ایویہ. |
| ۲ ۷۵۱ | | * آیویہ : (بنو آیوب) چھٹی - ساتویں صدی ہجری میں مصر ، شام ، فلسطین ، الجزیرہ اور یمن پر فرمانروا خاندان : بانی : سلطان صلاح الدین ایوبی . |

ب

| | | |
|-------|--|---|
| ۱ ۷۷۷ | | * با : (= بو) نسب کو ظاہر کرنے کے لیے مستقل کلمہ . |
| ۲ ۷۷۷ | | * با : (الباء) رگ بہ ہجاء . |
| ۲ ۷۷۷ | | * باب : دروازہ اور اسلامی عہد میں بالخصوص مساجد اور قلعوں میں اس کی طرز تعمیر : |
| ۱ ۷۸۳ | | * باب : شیعہ مذہب کے ابتدائی دور میں امام وقت کے سب سے بڑے پیرو مختار . |
| ۱ ۷۸۳ | | * باب : علی محمد الشیرازی (۱۲۳۶ھ/۱۸۲۰ء تا ۱۲۶۹ھ/۱۸۵۰ء)، باب ہونے کا مدعی اور ایران میں بابی تحریک کا سرغنہ . |
| ۲ ۷۹۰ | | * بابُ الأبواب : کوہ قفقاز کے مشرقی سرے پر واقع درے اور قلعے کا عربی نام . |
| ۱ ۷۹۳ | | * باب الآن : باب اللان یا در الان (موجودہ داریال یا دریال) ، وسطی قفقاز میں ایک درہ . |
| ۱ ۷۹۴ | | * باب الحدید : رگ بہ در آہنیں . |
| ۱ ۷۹۴ | | * باب سر عسگری : یا سر عسکر قپوسی ، انیسویں صدی میں سلطنت عثمانیہ کا دفتر جنگ . |
| ۲ ۷۹۴ | | * باب عالی : عثمانی ترکی کے عہد میں وزیر اعظم کے عہدے، اس کے دفتر اور سرکاری قیام گاہ ، نیز وسیع تر معانی میں حکومت عثمانیہ کے لیے مستعمل اصطلاح . |
| ۲ ۷۹۴ | | * باب المشیخۃ : (نیز شیخ الاسلام قپوسی ، باب فتویٰ) ، انیسویں صدی عیسوی میں سلطنت عثمانیہ میں شیخ الاسلام یعنی مفتی اعظم استانبول کا دفتر یا محکمہ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۷۹۶ | | * باب المندب : بحر احمر اور خلیج عدن کے درمیان کی آبائیں . |
| ۱ ۷۹۷ | | * باب ہمایوں : استانبول میں سلطان کے محل نینی سراہ یا طوپ قپوسراہ کا صدر دروازہ . |
| ۱ ۷۹۸ | | * بابا : ترکی و فارسی میں کلمہ احترام . |
| ۱ ۷۹۹ | | * بابا اسحق : رگ بہ بابائی . |
| ۱ ۷۹۹ | | * بابا اسکی : (بابائے عتیق) ، مشرقی تراکیہ (Thrace) میں ایک چھوٹا سا قصبہ . |
| ۲ ۷۹۹ | | * بابا اسکیس : رگ بہ بابا اسکی . |
| ۲ ۷۹۹ | | * بابا افضل الدین محمد : بن حسین الکاشانی ، المعروف بہ بابا افضل ، ایک ایرانی مفکر اور شاعر (م مابین ۵۶۵۴/۱۲۵۶ء و ۵۶۶۶/۱۲۶۸ء) . |
| ۱ ۸۰۱ | | * بابا بیگ : ایک اوزبک سردار ، ۵۱۲۸۷/۱۸۷۰ء تک حاکم شہر سبز (م نواح ۵۱۳۱۶/۱۸۹۸ء) . |
| ۲ ۸۰۱ | | * بابا طاغی : (بابا طغی) ، بابا صاری صالقی سے منسوب ذوبروجہ (رومانیہ) کا ایک شہر . |
| ۱ ۸۰۳ | | * بابا طاہر : ایران کا مشہور صوفی رباعی گو (م ۵۴۰۱/۱۰۰۰ء) . |
| ۱ ۸۱۰ | | * بابا طغی : رگ بہ بابا طاغی . |
| ۱ ۸۱۰ | | * بابا فغانی : رگ بہ فغانی . |
| ۲ ۸۱۰ | | * بابان : بارہویں - تیرہویں صدی ہجری میں عراق کردستان کا ایک حکمران خاندان ؛ بانی : احمد الفقیہ . |
| ۲ ۸۱۱ | | * بابائی : مغول حملے سے کچھ عرصہ پہلے ترکمان علاقے کی ایک مذہبی و مجلسی تحریک . |
| ۱ ۸۱۳ | | * باہر : ظہیر الدین محمد (۵۸۸۸/۱۴۸۳ء تا ۵۹۳۷/۱۵۳۰ء) ، ہندوستان کا پہلا مغل فرمانروا (از ۵۹۳۲/۱۵۲۶ء) ، شاعر اور توزک نگار . |
| ۱ ۸۲۰ | | * بابک : الماسون اور المعتصم کے ادوار خلافت میں آذربائیجان کی ایک نیم سیاسی و نیم مذہبی تحریک کا سرغنہ (م ۵۲۲۳/۸۳۸ء) . |
| ۱ ۸۲۷ | | * بابل : ایک قدیم سلطنت (Babylonia) اور شہر (Babylon) . |
| ۱ ۸۲۹ | | * بابلیون : (Babylon) ، نواح قاہرہ (مصر) میں قرون وسطی کا ایک قدیم شہر . |
| ۱ ۸۳۰ | | * بابویہ القمی : ابو جعفر محمد الصدوق ، مشہور شیعہ محدث ، فقیہ ، ماہر اسماء الرجال اور متعدد کتابوں کا مصنف (م ۵۳۸۱/۹۹۱ء) . |
| ۲ ۸۳۰ | | * باہت : انیسویں صدی عیسوی میں ایران کی ایک اہم نیم سیاسی و نیم مذہبی تحریک . |
| ۲ ۸۳۹ | | * باتمان : رگ بہ بتمن . |
| ۲ ۸۳۹ | | * باتو (خانوادہ) : باتو خان نیرۂ چنگیز خان کے جانشین ، اردوے مٹلا کا حکمران خاندان (از ۵۶۳۸/۱۲۴۰ء تا ۵۹۰۸/۱۵۰۲ء) . |
| ۲ ۸۴۴ | | * باتو خان : ایک منگول شہزادہ ، روس کا فاتح اور اردوے مٹلا کا بانی (از ۵۶۲۴/۱۲۲۷ء تا ۵۱۵۳/۱۲۵۵ء) . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۸۴۸ | | * باٹھرسٹ : (Bathurst) ، مغربی افریقہ میں گمبیا (Gambia) کا صدر مقام اور بندرگاہ . |
| ۱ ۸۴۹ | | * آلباتیہ : رگ بہ علم نجوم . |
| ۱ ۸۴۹ | | * باج : فارسی لفظ باڑ کا معرب ، بمعنی خراج ، تاوان ، ٹیکس ، محصول چنگی . |
| ۲ ۸۵۳ | | * باج : طُوس کے قریب ایک چھوٹا سا گاؤں ، فردوسی کا مولد . |
| ۲ ۸۵۳ | | * باجدا : عربوں کی حکومت کے دور وسطیٰ میں عراق کا ایک چھوٹا سا قلعہ بند شہر . |
| ۲ ۸۵۳ | | * باجرما : (باجرمق) ، عہد بنو عباس میں زاب خورد اور جبل حمیرین کے مابین ایک ضلع اور قدیم شہر . |
| ۱ ۸۵۴ | | * باجروان : دو شہروں کا نام : (۱) آذربائیجان میں . وقان کا ایک شہر اور قلعہ ؛ (۲) انجزیرہ میں دیار مضر کا ایک شہر . |
| ۲ ۸۵۴ | | * باجسرا : بغداد کے قریب ایک قصبہ . |
| ۱ ۸۵۵ | | * باجلان : عراق میں آباد ایک قبیلہ . |
| ۱ ۸۵۶ | | * باجوری : (یا بیجوری) ، ابراہیم بن محمد (۵۱۱۹۸/۵۱۴۸۳ء تا ۵۱۲۷۶/۵۱۸۶ء) ، ایک شافعی فاضل اور مصنف . |
| ۲ ۸۵۶ | | * باجوڑ : پاکستان کے شمال مغربی کوہستانی علاقے کا ایک خطہ . |
| ۱ ۸۵۷ | | * باجہ : (قدیم صورت Vaga ، آجکل Beja) ، تونس میں متعدد مقامات : (۱) تونس سے ایک سو کیلو میٹر مغرب میں ایک اہم شہر ؛ (۲) باجۃ الزيت ، ضلع رصفہ میں ایک ساحلی شہر ؛ (۳) باجۃ القدیمة : موجودہ شہر منوبہ کے قریب ایک قدیم بستی (اب ناپید) . |
| ۲ ۸۵۹ | | * باجہ : (Beja) ، اندلس (آجکل پرتگال) کا ایک قدیم شہر اور ضلع . |
| ۲ ۸۶۰ | | * الباجی : ابو الولید سلیمان بن خلف ، ممتاز اندلسی عالم اور مصنف (م ۵۴۷/۸۱۰ء) . |
| ۱ ۸۶۲ | | * باحسان : رگ بہ حسان با . |
| ۱ ۸۶۲ | | * باخرز : (گواخرز) ، خراسان میں دریائے ہرات کے کنارے ایک زرخیز خطہ . |
| ۱ ۸۶۲ | | * الباخری : ابو الحسن (و ابو القاسم) علی بن حسن ، ایک عرب شاعر اور انتخاب کلام شعراء (دمیۃ القصر) کا مؤلف (م ۵۳۶/۷۰۷ء) . |
| ۱ ۸۶۲ | | * باخمرا : قرون وسطیٰ میں عراق کا ایک مقام (آجکل ناپید) . |
| ۲ ۸۶۳ | | * بادرایا : رگ بہ بدرہ . |
| ۲ ۸۶۳ | | * بادس : مراکش میں بحیرہ روم کے ساحل پر ایک بندرگاہ اور شہر (اب ناپید) . |
| ۱ ۸۶۵ | | * البادسی : تین نامور مراکشی : (۱) ابو یعقوب یوسف الزہیلی البادسی ، آٹھویں صدی ہجری کے ایک متبحر فاضل اور ولی اللہ ؛ (۲) عبدالحق البادسی (حیات ۵۲۲/۱۰۳۲ء) ، مصنف المقصد الشریف ؛ (۳) علی بن محمد الشیخ الوطاسی ، ابوالحسن (و ابو الولید) ، سوری دارالحدیث (م ۹۵۶/۱۵۴۹ء) . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۸۶۵ | | ⊙ بادشاہی مسجد، لاہور : رگ بہ مسجد . |
| ۲ ۸۶۵ | | * بادغیس : (بادغیس) ، افغانستان کا ایک شمال مغربی صوبہ . |
| ۱ ۸۶۶ | | * بادوریا : خلافت عباسیہ کے دور میں بغداد کے جنوب مغرب میں ایک ضلع . |
| ۲ ۸۶۶ | | * بادوسبانیہ : (بادوسبانیہ) ، ایک طویل عرصے (از ۵۴۵ / ۶۶۵ء تا ۱۰۰۶ / ۱۵۹۹ء) تک بحیرہ خزر کا ایک چھوٹا سا حکمران خاندان . |
| ۲ ۸۶۸ | | * بادولت : رگ بہ اسیر یعقوب بیگ کاشغری . |
| ۲ ۸۲۸ | | * بادہوا : سلطنت عثمانیہ میں بے قاعدہ اور ہنگامی آمدنی کے لیے ایک مالیاتی اصطلاح . |
| ۱ ۸۶۹ | | * بادیس بن حبوس : رگ بہ زیری (بنو) . |
| ۱ ۸۶۹ | | * بادیس : بن المنصور بن بلقین (= بلکین) المعروف بہ نصیرالدولہ ابو مناد بادیس، افریقہ کا زیری فرمانروا (از ۵۳۸۶ / ۶۹۶ء تا ۱۰۱۶ / ۶۱۰ء) . |
| ۱ ۸۷۰ | | * بادینان : رگ بہ بہدینان . |
| ۱ ۸۷۰ | | ⊙ بادیدہ : عرب میں متعدد بدوی آبادیاں . |
| ۱ ۸۷۲ | | * بارابہ : (بارابا) ، جمہوریہ اشتراکیہ نووسائبرسک میں واقع مغربی سائبیریا کا وسیع چٹیل میدان . |
| ۱ ۸۷۳ | | ⊙ باریا د مینار : Barbier De Meynard (۱۸۲۷ تا ۱۹۰۸ء) ، فارسی، ترکی اور عربی زبانوں کا ماہر فرانسیسی مستشرق اور مروج الذهب، المسالک والممالک وغیرہ متعدد عربی کتابوں کا مرتب و مترجم . |
| ۲ ۸۷۳ | | * بارح : دائیں سے بائیں جانب گزرنے والا بدشگون جانور یا پرندہ . |
| ۱ ۸۷۵ | | * بارزان : عراق میں دریائے زاب کلاں کے کنارے ایک کرد گاؤں . |
| ۲ ۸۷۵ | | * بارفروش : (سابقاً ، بار فروش دہ) ، استان دوم (مازندران) کا سب بڑا تجارتی شہر . |
| ۱ ۸۷۶ | | * بارک زلی : رگ بہ افغانستان . |
| ۱ ۸۷۶ | | * بارما : رگ بہ حمرین (جبل) . |
| ۱ ۸۷۶ | | * بازود : نطف یا نفت، ایک کیمیائی آتش گیر مادہ . |
| ۱ ۹۱۱ | | * البارودی : محمود سامی (۱۸۳۹ / ۱۲۵۵ء تا ۱۹۰۴ / ۱۳۲۲ء) ، معروف مصری سیاست دان اور صاحب دیوان شاعر . |
| ۱ ۹۱۵ | | * البارونی : سلیمان پاشا (۱۸۷۰ / ۱۲۸۷ء تا ۱۹۳۰ / ۱۳۵۹ء) ، طرابلس الغرب کا ایک اباضی عالم اور سیاست دان . |
| ۱ ۹۱۷ | | * البارة : شمالی شام میں ایک مقام ، قرون وسطیٰ میں اسقفی شہر . |
| ۱ ۹۱۸ | | * بارہ دری : رگ بہ فن، تعمیر . |
| ۱ ۹۱۸ | | * بارہ سید : (یا سادات بارہ) ، ہندوستان میں سلطنت مغلیہ کے عہد زوال میں مشہور بادشاہگر سید برادر ال (سید ساداتہ خان) کے بیٹوں کی خاندان . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۹۲۱ | | * ② بارہ وفات : برعظیم پاک و ہند میں یوم وصال نبوی ﷺ کے لیے مستعمل اصطلاح. |
| ۲ ۹۲۱ | | * بارہبریس : (Barhebraeus)، رگ بہ ابن العبری. |
| ۲ ۹۲۱ | | * ③ الباری : رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی. |
| ۲ ۹۲۱ | | * باز : رگ بہ بیزرہ. |
| ۲ ۹۲۱ | | * بازار : رگ بہ سوق |
| | | * باز بہادر : اکبر (رگ بان) کے زمانے میں مالوے کا آخری خود مختار فرماں روا |
| ۲ ۹۲۱ | | (م ۱۵۷۸/۷۰۰۰) . |
| ۲ ۹۲۲ | | * بازگان : رگ بہ تجارت . |
| | | * بازقیر : (بزنگر)، مصری سودان میں خدیوی و مہدوی زمانوں میں آتشیں اسلحہ سے |
| ۲ ۹۲۲ | | مسلح غلاموں کی فوج . |
| | | * بازو کیوں : (ہازوکی) ، شاہ اسماعیل صفوی اور سلطان سلیم کے عہد میں ایران یا |
| ۱ ۹۲۳ | | ترکیہ میں آکر آباد ہونے والا ایک قبیلہ . |
| ۲ ۹۲۳ | | * بازہر : ہر قسم کے زہر کا تریاق . |
| ۲ ۹۲۶ | | * بازیرگان : (بیزیرگان، بازگان) ، عثمانی ترکی میں عیسائی اور یہودی تاجر . |
| ۱ ۹۲۷ | | * ④ الباسط : رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۹۲۷ | | * بامفورس : رگ بہ بوغاز اچی . |
| ۱ ۹۲۷ | | * باش دفتر دار : رگ بہ دفتر دار . |
| | | * باش وکالت آرشیوی : وزیر اعلیٰ کے دفتر کے مسودات، آج کل حکومتِ ترکیہ کے مرکزی |
| ۱ ۹۲۷ | | سرکاری کاغذات (Archives) . |
| ۲ ۹۳۰ | | * باش وکیل : وزیر اعلیٰ کے لیے مستعمل ایک اصطلاح . |
| ۱ ۹۳۱ | | * باشا : رگ بہ پاشا . |
| | | * ⑤ باشقورت : (باشقرد) ، کوهستان یورال کے وسطی اور جنوبی حصے میں آباد ایک |
| ۱ ۹۳۱ | | ترکی النسل قوم . |
| ۲ ۹۳۸ | | * باشمالیق : رگ بہ بشمقلیق . |
| | | * باشی بوزوق : (یا باشی بوزوق)، روزگار کی تلاش میں استانبول آنے والوں اور غیر فوجیوں |
| ۲ ۹۳۸ | | کے لیے ایک عثمانی اصطلاح . |
| | | * باصہ چی : (راہزن) ، روسیوں کی طرف سے ترکستان کی ۱۹۱۸ء میں سوویت دشمن |
| ۲ ۹۳۸ | | مسلم انقلابی تحریک کا نام . |
| ۱ ۹۳۹ | | * باطل و فاسد : رگ بہ فاسد . |
| ۱ ۹۳۹ | | * باطمان : رگ بہ (۱) باتمان ؛ (۲) بتمن . |
| ۱ ۹۳۹ | | * الباطن : شمال مشرقی عرب میں ایک وسیع وادی . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۹۳۹ | | * الباطن : رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۲ ۹۳۹ | | * الباطنة : مشرقی عرب میں ایک پست سطح کا ضلع . |
| ۱ ۹۳۱ | | * باطنیۃ : قرآن مجید اور احادیث کے ظاہری الفاظ کے باطنی معنوں پر زور دینے والا اسماعیلی شیعہ فرقہ . |
| ۲ ۹۳۳ | | * الباطیۃ : رگ بہ نجوم . |
| ۲ ۹۳۳ | | * باعباد : حضرمی مشائخ اور علما کا خاندان . |
| ۱ ۹۳۴ | | * الباعث : رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۹۳۴ | | * باعلوی : (آل باعلوی) ، حضرموت کے شہر تریم کے آس پاس آباد جنوبی عرب کے سادات و صوفیہ کا ایک با رسوخ اور صاحب علم کنبہ . |
| ۱ ۹۳۷ | | * الباعونی : حوران کے قریہ باعون (یا باعونہ) کی نسبت سے علما کا ایک خاندان . |
| ۲ ۹۳۹ | | * باغ : جمالیاتی ذوق کے مطابق درخت یا پھول یا آرائشی پودے یا سبزہ اگا کر آراستہ اور مزین کردہ قطعہ زمین . |
| ۲ ۹۴۳ | | * باغچہ سراي : (بغچہ سراي) ، خاندان گرای کے عہد میں تاتار ریاست قریم کا دارالسلطنت (از ۵۸۲۶ / ۱۴۲۳ء تا ۵۸۸۸ / ۱۴۸۳ء) ؛ آجکل سوویت یونین کا ایک اہم شہر . |
| ۲ ۹۴۶ | | * بافضل : رگ بہ فضل ، با . |
| ۲ ۹۴۶ | | * بافقیہ : رگ بہ فقیہ ، با . |
| ۲ ۹۴۶ | | * الباقر : شیعہ فرقے کے پانچویں امام کا لقب ؛ رگ بہ محمد بن علی . |
| ۲ ۹۴۶ | | * باقر گنج : سابق مشرقی پاکستان کا ایک سابق ضلع . |
| ۲ ۹۴۷ | | * الباقلائی : محمد بن الطیب بن جعفر (۵۳۳۸ / ۹۵۰ء تا ۵۴۰۳ / ۱۰۱۳ء) ، ایک متبحر عالم ، اشاعرہ کے افضل المتکلمین اور بہت سی کتب کے مصنف . |
| ۲ ۹۸۰ | | * بالقلمون : رگ بہ ابو قلمون . |
| ۲ ۹۸۰ | | * باقی : محمود عبدالباقی (۵۹۳۳ / ۱۵۲۶ء تا ۵۱۰۰۸ / ۱۶۰۰ء) ، ایک معروف ترکی شاعر . |
| ۱ ۹۸۲ | | * باقی باللہ : حضرت خواجہ ابو المؤید رضی الدین ، المعروف بہ عبدالباقی یا محمد باقی نقشبندی (۵۹۷۱ / ۱۵۶۳ء تا ۵۱۰۱۲ / ۱۶۰۳ء) ، ہندوستان کے مشہور صوفی بزرگ اور حضرت مجدد الف ثانی کے مرشد . |
| ۱ ۹۸۳ | | * باقی خالی : عباس قلی آغا (۵۱۲۰۹ / ۱۷۹۳ء تا ۵۱۲۹۱ / ۱۸۴۷ء) ، ایک آذربائیجانی مؤرخ ، شاعر اور فلسفی . |
| ۱ ۹۸۳ | | * الباقی : رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۹۸۳ | | * باکثیر : رگ بہ کثیری . |
| ۱ ۹۸۳ | | * باکسایا : دریا کے دجلہ کے مشرقی سرے پر ایک شہر ہے جس کا نام عیسویوں نے چھوٹا انتظامی ضلع . |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|--------|
| ۱ ۹۸۵ | * باکو : جمہوریہ اشتراکیہ آذربائیجان کا صدر مقام . | |
| ۲ ۹۸۷ | * بالا : (۱) ۱۸۳۶/۵۱۲۹۲ سے سابق عثمانی سول سروس کے ایک درجے کے لیے مخصوص لفظ ؛ (۲) ولایت انقرہ کی ایک قضا . | |
| ۱ ۹۸۸ | * بالاحصار : وسطی آناتولی میں ایک گاؤں . | |
| ۲ ۹۸۸ | * بالاحصار : پاکستان و افغانستان میں قدیم اثری ٹیلوں پر تعمیر شدہ قلعہ یا گڑھی، مثلاً پشاور اور کابل میں . | |
| ۲ ۹۸۹ | * بالا کوٹ : ضلع ہزارہ (پاکستان) میں درہ کاغان کے دہانے پر واقع ایک قصبہ اور سید احمد شہید " اور شاہ اسماعیل " کی جائے شہادت . | |
| ۲ ۹۹۶ | * بالا گھاٹ : وسطی اور جنوبی بھارت میں متعدد مرتفع علاقوں کا نام . | |
| ۱ ۹۹۷ | * بالبک : رگ بہ بعلبک . | |
| ۱ ۹۹۷ | * بالیس : شمالی شام میں دریائے فرات کے کنارے پرانے زمانے کا ایک شہر . | |
| ۱ ۹۹۹ | * بالیش : (ترکی : یستق)، تیرہویں صدی عیسوی کا ایک مغولی سکھ . | |
| ۵ ۱۰۰۰ | * بالیش : (بلش ، Velez) ، ریف اور آئبیریا کی مختلف آبادیوں کے ناموں کا جز . | |
| ۲ ۱۰۰۱ | * بالظہ جی : انیسویں صدی کے آغاز تک سلاطین عثمانیہ کے محل کے محافظ دستوں کے افراد . | |
| ۱ ۱۰۰۳ | * بالظہ لیمائی : باسفورس کے یورپی ساحل پر واقع ایک شہر . | |
| ۲ ۱۰۰۳ | * بالیغ : حد بلوغ کو پہنچنے والے افراد کے لیے ایک فقہی اصطلاح . | |
| ۳ ۱۰۰۵ | * بالفروش : رگ بہ بار فروش . | |
| ۲ ۱۰۰۵ | * بالیق بن صافون : رگ بہ عوج بن عناق . | |
| ۲ ۱۰۰۵ | * بالیک : شہر یا قلعہ ، بہت سے شہروں کے ناموں کا جز . | |
| ۱ ۱۰۰۶ | * بالی : جنوبی حبشہ میں مسلمانوں کی ایک تجارتی ریاست . | |
| ۲ ۱۰۰۶ | * بالی : رگ بہ (۱) جاوا ؛ (۲) انڈونیشیا . | |
| ۲ ۱۰۰۶ | * بالیار (جزائر) : رگ بہ میورقہ . | |
| ۲ ۱۰۰۶ | * بالیکسری : (بالیکسیر)، ترکی امارت قرہ سی میں واقع ایک شہر . | |
| ۱ ۱۰۰۷ | * بالیمز : (بالیہ مز)، سلطنت عثمانیہ میں مستعمل ایک چوڑی نالی کی توپ . | |
| ۱ ۱۰۰۸ | * بالیوس : (بالیوز) ، باب عالی میں وینس کے سفیر کا ترکی لقب . | |
| ۲ ۱۰۰۸ | * بامخرمہ : رگ بہ مخرمہ ، با . | |
| ۲ ۱۰۰۸ | * بامدحج : رگ بہ السوینی ، سعد بن علی . | |
| ۱ ۱۰۰۹ | * بامیان : افغانستان میں ایک تاریخی اہمیت کا حامل شہر اور ضلعی صدر مقام . | |
| ۲ ۱۰۱۱ | * بان : طبی فوائد کا حامل سوهانجنہ کا درخت . | |
| ۲ ۱۰۱۲ | * بانٹ سعاد : مشہور صحابی حضرت کعب بن زہیر کا مشہور نعتیہ قصیدہ . | |

اشارات

| صفحہ عمود | عنوان |
|-----------|---|
| ۲ ۱۰۱۳ | * باندہ : اتر پردیش (بھارت) میں ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۱۰۱۳ | * بانکی پور : (یا عظیم آباد) ، پٹنہ کے مغرب میں اپنے کتاب خانے کے باعث معروف ایک بستی . |
| ۱ ۱۰۱۵ | * بانیاں : (یا بلنیاں) ، لٹاکیہ کے جنوب میں شام کا ایک چھوٹا سا ساحلی شہر . |
| ۲ ۱۰۱۵ | * باؤلی : برعظیم پاک و ہند میں سیڑھی والے کنوؤں کے لیے مستعمل اصطلاح . |
| ۲ ۱۰۱۷ | * باؤنی : مدھیہ پردیش (بھارت) میں واقع ایک سابق مسلم ریاست . |
| ۲ ۱۰۱۷ | * باورد : رک بہ ابی ورد . |
| ۱ ۱۰۱۸ | * باوند : طبرستان میں سات سو سال سے زیادہ (۵۶۶۵/۵۴۵ تا ۶۱۳۳۹/۵۷۵) حکومت کرنے والا ایک ایرانی خاندان . |
| ۱ ۱۰۱۸ | * باویان : موصل میں سنگ تراشی کے نمونوں کے باعث مشہور ، کردوں کا ایک چھوٹا سا گاؤں . |
| ۱ ۱۰۱۹ | * باہرمز : رک بہ ہرمز ، با . |
| ۲ ۱۰۱۹ | * باہلہ : عرب قدیم کا ایک حضری و نیم حضری قبیلہ . |
| ۲ ۱۰۱۹ | * الباہلی : ابو نصر احمد بن حاتم الباہلی ، عرب ماہر لسانیات اور مصنف (م ۵۲۳۱ / ۶۸۳۶) . |
| ۲ ۱۰۲۲ | * الباہلی الحسین : رک بہ الحسین الخلیج . |
| ۲ ۱۰۲۲ | * الباہلی : عبدالرحمن بن ربیعہ الباہلی ، المعروف بہ ذوالنور ، خلافت فاروق میں ایک عرب سپہ سالار اور ترکستان کے بعض علاقوں کا فاتح . |
| ۲ ۱۰۲۴ | * باہنگ : رک بہ ملایا . |
| ۲ ۱۰۲۳ | * باہو : رک بہ سلطان باہو . |
| ۲ ۱۰۲۳ | * بائبرت : رک بہ بائی بورد . |
| ۲ ۱۰۲۳ | * بالیبیل : رک بہ (۱) انجیل ؛ (۲) تورات ؛ (۳) زبور . |
| ۲ ۱۰۲۳ | * ہائی بورد : (بائبرت) ، آناطولی کے شمال مشرق میں ایک قصبہ اور ایک قضا کا مرکز . |
| ۲ ۱۰۲۸ | * ہائیڈو : (ہائیڈو) ، رک بہ ہائیڈو . |



جلد ۲

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱ | | * ہای : (Bey)، تونس میں ۲۶ جولائی ۱۹۵۷ء (قیام جمہوریہ) تک وہاں کے حکمرانوں کا لقب۔ |
| ۱ ۲ | | * ہایزید : (طوغو ہایزید)، کوہ ارارات کے جنوب میں سرحد ایران کے قریب ترکیہ کا ایک قصبہ۔ |
| ۱ ۳ | | * ہایزید اول : یلدرم (۱۳۵۳/۵۷۵ تا ۱۳۰۳/۸۰۵ء)، عثمانی سلطان مراد اول کا بیٹا اور جانشین (از ۱۳۸۹/۵۹۱ء)۔ |
| ۱ ۷ | | * ہایزید ثانی : (مابین ۱۳۳۷/۸۵۱ و ۱۳۵۳/۸۵۷ تا ۱۵۱۲/۹۱۸ء)، سلطان محمد ثانی کا بیٹا اور مشہور عثمانی سلطان (از ۱۳۸۱/۸۸۶ء)۔ |
| ۱ ۱۳ | | * ہایزید انصاری : (یا ہایزید)، پیرروشان (یاروشن) بن عبداللہ قاضی بن شیخ محمد (۱۵۳۱/۹۳۱ء تا ۱۵۷۲/۹۸۰ء)، افغانوں کی ایک مذہبی اور قومی تحریک کے بانی اور خیرالبیان وغیرہ رسائل کے مصنف۔ |
| ۱ ۲۱ | | * ہایزید البسطامی : رگ بہ ابو یزید البسطامی۔ |
| ۱ ۲۱ | | * ہایسنغر : ایران کے خانوادہ آق قویونو کا ایک سلطان (از ۱۳۹۶/۸۹۶ تا ۱۳۹۷/۸۹۷ء)۔ |
| ۲ ۲۱ | | * ہایسنغر : غیاث الدین (۱۳۹۳/۷۹۷ تا ۱۳۳۳/۸۳۷ء)، شاہ رخ کا بیٹا اور امیر تیمور کا پوتا۔ |
| ۱ ۲۲ | | * ہایسنغر : (۱۳۷۷/۸۸۲ تا ۱۳۹۹/۹۰۵ء)، سمرقند کے تیموری سلطان محمود کا دوسرا بیٹا اور کچھ عرصے کے لیے اپنے والد کا جانشین (از ۱۳۹۳/۹۰۰ء تا ۱۳۹۶/۹۰۲ء)۔ |
| ۱ ۲۲ | | * ہایقرا : (نواح ۱۳۹۲/۷۹۵ تا ۱۳۱۶/۸۱۹ء)، امیر تیمور کا پوتا اور بلخ کا حکمران۔ |
| ۱ ۲۳ | | * ہایقرا : (ثانی)، رگ بہ حسین مرزا بن منصور بن ہایقرا۔ |
| ۱ ۲۳ | | * ہایقرا : (ثالث)، بن عمر شیخ (حیات ۸۱۷ - ۸۱۸/۱۳۱۳ - ۱۳۱۵ء)، ہمدان کا تیموری حکمران۔ |
| ۲ ۲۳ | | * بیغہ : (نیز بیغہ)؛ بمعنی طوطا۔ |
| ۲ ۲۳ | | * البیغہ : ابو الفرج عبدالواحد بن نصر (۵۳۱۳/۹۲۵ تا ۵۳۹۷/۱۰۰۷ء)؛ ایک مشہور عربی شاعر اور افسانہ پرداز۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۲۳ | | * بُبْشْتَر : رگ بہ بُرْشْتَر. |
| ۲ ۲۳ | | * بُت : رگ بہ بُد. |
| ۲ ۲۳ | | * البتانی : (Albatenius 'Albetegni)، ابو عبد اللہ محمد بن جابر بن سنان البتانی الحرانی الصابی (نواح ۵۲۳۳ / ۵۸۵۸ تا ۵۳۱۷ / ۶۹۲۹)، ایک نامور عرب ہیئت دان اور الزیج وغیرہ متعدد کتابوں کا مصنف. |
| ۲ ۲۳ | | * بَتَجَن : خط استوا کے قریب ایک چھوٹا سا انڈونیشی جزیرہ. |
| ۱ ۲۶ | | * بتدین : (بیت الدین)، بیروت سے پینتالیس کلومیٹر دور لبنان کا ایک قصبہ. |
| ۱ ۲۶ | | * البُتْر : دو بڑے بربری قبائل میں سے ایک قبیلہ. |
| ۲ ۲۶ | | * بَتْرُون : (یا بَشْرُون)، بیروت سے چھپن کلومیٹر شمال میں لبنان کا ایک چھوٹا سا ساحلی شہر. |
| ۱ ۲۸ | | * بَتِک، بَتِکچی : ایک ترکی لفظ، بمعنی لکھا ہوا اور لکھنے والا. |
| ۲ ۲۸ | | * بَتْلِیس : رگ بہ بَدِلیس. |
| ۱ ۳۰ | | * بَتَمَن : رگ بہ وزن. |
| ۱ ۳۰ | | * بَتْمِی : (باطوم)، اشتراکی شورائیہ اجرستان کا صدر مقام اور بحر اسود کی بندرگاہ. |
| ۱ ۳۲ | | * بَتُول : رگ بہ (۱) (حضرت) مریم ؛ (۲) (حضرت) فاطمة الزهراءؑ. |
| ۱ ۳۲ | | * بَتُولجہ : رگ بہ مناستر. |
| ۱ ۳۲ | | * بَشْرُون : رگ بہ بَتْرُون. |
| ۱ ۳۲ | | * البَشْنِیَّة : جبل الدروز کے مغرب میں شام کا ایک معروف ضلع (صدر مقام : اذرعات). |
| ۱ ۳۳ | | * بَشْنِیَّة : جمیل (رگ باں) کی محبوبہ. |
| ۱ ۳۳ | | * بَجاق : جنوبی بس سرینا (Bessarbia)، آج کل سلطنت روس کا حصہ. |
| ۱ ۳۳ | | * بَجَانہ : (Pechina)، ایک قدیم ہسپانوی شہر، آج کل ایک چھوٹا سا قصبہ. |
| ۱ ۳۵ | | * بَجَاوہ : رگ بہ بَجہ. |
| ۲ ۳۵ | | * بَجایہ : (Bougie)، الجزائر کا ایک ساحلی شہر. |
| ۱ ۳۹ | | * بَجِجہ : (بَجہ) دریائے نیل اور بحر احمر کے درمیان آباد خانہ بدوش قبائل. |
| ۲ ۳۲ | | * بَجِجہ : رگ بہ باجہ. |
| ۲ ۳۲ | | * بَجِجٹ : رگ بہ میزانیہ. |
| ۲ ۳۲ | | * بَجِجَم : (بِجَم) اصلاً ایک ترک غلام، بعد ازاں عہد بنی عباس کا ایک امیر الامراء اور مشہور سپہ سالار (م ۵۳۲۹ / ۶۹۳۱). |
| ۱ ۳۶ | | * البَجَلِی : الحسن بن علی بن ورسند، افریقہ میں مراکشی بربروں کے ایک فرقے کا پیشوا. |
| ۲ ۳۶ | | * بَجَمَزِی : (یا بَجَمَزَا)، خلفائے عباسیہ کے عہد میں بغداد سے شمال مشرق میں ایک گاؤں، جہاں ایک اہم جنگ لڑی گئی. |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۶ | | * بجنور : اتر پردیش (بھارت) کا ایک ضلع اور مشہور شہر۔ |
| | | * بجنورد : (بوجنورد)، کوہ الاطاع کے دامن میں خراسان کا ایک شہر اور اسی نام کا |
| ۱ ۳۷ | | ایک ضلع۔ |
| ۲ ۳۷ | | * بجرہ : ایک عرب قبیلہ۔ |
| ۲ ۳۸ | | * بچق : رگ بہ بچاق۔ |
| | | * البحتری : ابو عبادہ الولید بن عبید اللہ (۶۰۲/۵۲ تا ۸۹۷/۵۲۸۳)، ایک صاحب دیوان عرب شاعر، ادیب اور منتخب اشعار کے ایک مجموعے الحماسہ کا مرتب۔ |
| ۲ ۳۸ | | * بعت : ایک علمی و فنی اصطلاح۔ |
| ۲ ۵۲ | | * بحدل بن ائیف بن ولجہ : بن قنافہ، بنو کلب کے عیسائی قبیلے بنو حارثہ بن جناب کا ایک فرد اور یزید اول کا نانا۔ |
| ۱ ۵۳ | | * بحر : رگ بہ عروض۔ |
| ۲ ۵۳ | | * بحر : سمندر، نیز مستقل طور پر بہنے والا ہر بڑا دریا۔ |
| ۲ ۵۳ | | * بحر ایض : رگ بہ بحر الروم۔ |
| ۲ ۵۳ | | * بحر آدریاس : بحر ایڈریاٹک کا عربی نام۔ |
| ۲ ۵۳ | | * بحر آسود : رگ بہ (۱) بحر بنتس؛ (۲) قرہ دنز۔ |
| ۱ ۵۳ | | * بحر البنات : (بحر الکثر) خلیج فارس کے مغربی ساحل سے پرے ایک مجمع الجزائر۔ |
| ۱ ۵۳ | | * بحر بنتس : (بنتس) یا بحیرہ اسود، ایک معروف سمندر۔ |
| ۱ ۵۵ | | * بحر الخزر : بحیرہ کیسپین (Caspian) کا معروف عربی نام۔ |
| ۲ ۵۶ | | * بحر خوارزم : (بحر یورال یا بحیرہ آرال)، رگ بہ آرال۔ |
| ۲ ۵۶ | | * بحر روم : یا البحر الرومی، بحر متوسط (Mediterranean)، ایک مشہور سمندر۔ |
| ۲ ۶۱ | | * بحر الزنج : خلیج عدن سے لیکر سفالہ اور مدغاسکر تک بحر الہند کا مغربی حصہ۔ |
| ۲ ۶۲ | | * بحر ظلمات : رگ بہ بحر محیط۔ |
| | | * بحر العلوم : ایک اعزازی لقب؛ عبدالعلی محمد بن نظام الدین الانصاری لکھنوی (۱۱۳۳/۵۱ تا ۱۲۳۲-۱۲۳۱/۵۱ تا ۱۸۱۰/۵۱) کے بہت بڑے ہندوستانی عالم، شارح کتب اور متعدد تصانیف کے مصنف۔ |
| ۲ ۶۲ | | * بحر غزال : (۱) بحر الجبل، بالائی نیل ایض کا ایک معاون؛ (۲) بحر غزال میں گرنے والی ندیوں کی گزرگاہوں کا علاقہ؛ (۳) جمہوریہ سودان کا ایک صوبہ۔ |
| ۱ ۶۵ | | * بحر فارس : خلیج فارس۔ |
| ۱ ۶۸ | | * بحر قلزم : قدیم ایام میں بحیرہ احمر کا معروف عربی نام۔ |
| ۱ ۷۲ | | * بحر لوط : بحیرہ سردار (Dead Sea) کا جدید عربی نام۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۷۷ | | * بحر مایوطس : قدیم جھیل میوطن (Macotis) اور موجودہ بحیرہ ازوف (Azov). |
| ۲ ۷۸ | | * البحر المعیط : بحر اوقیانوس. |
| ۲ ۸۰ | | * بحر المغرب : رگ بہ بحر الروم. |
| ۲ ۸۰ | | * بحر الهند : (Indian Ocean)، دنیا کا ایک مشہور سمندر. |
| ۱ ۸۳ | | * بحران : مہینہ منورہ سے کچھ فاصلے پر حجاز کا ایک مقام. |
| ۲ ۸۳ | | * بحرئ : جمال الدین محمد بن عمر بن مبارک بن عبداللہ بن علی الحمیری الحضرمی الشافعی (۵۸۶۹/۶۵ تا ۶۱۵۲۴/۹۳)، جنوبی عرب کے ایک عالم صوفی اور متعدد کتابوں کے مصنف. |
| ۱ ۸۳ | | * بحرین : رگ بہ البحرین. |
| ۱ ۸۳ | | * البحرین : کائنات اور اس کی ترکیب سے متعلق ایک قرآنی تصور. |
| ۱ ۸۳ | | * البحرین : (بحرین)، خلیج فارس میں ایک ریاست. |
| ۲ ۸۵ | | * البحریہ : مصر میں مملوکوں کا ایک فوجی دستہ. |
| ۱ ۹۳ | | * بحرۃ : صحرائے لبید میں نخلستانوں کا ایک مجموعہ. |
| ۲ ۹۳ | | * بحرۃ : بحری بیڑہ یا بحری فوج. |
| ۱ ۹۵ | | * بحشل : ابوالحسن سلم بن اسہل بن اسلم بن زیاد بن حبیب الزاز الواسطی، محدث، حافظ، مؤرخ اور واسط کی ایک تاریخ کا مؤلف (م مابین ۵۲۸۸/۱ تا ۶۰۱/۵۹۰ و ۵۲۹۲/۵۹۰۵). |
| ۲ ۱۰۳ | | * البحوث : قرآن مجید کی نویں سورۃ التوبہ کا ایک نام (رگ بہ البراءة). |
| ۲ ۱۰۳ | | * بحیرا : (بحیری)، آنحضرتؐ کی بعثت سے پہلے آپؐ کی نبوت کی پیشگوئی کرنے والا عیسائی راہب اور تورات و انجیل کا بڑا عالم. |
| ۲ ۱۰۳ | | * بحیرہ : ایک لسانی و قرآنی اصطلاح. |
| ۲ ۱۰۶ | | * بحیرۃ : بحر کی تصغیر، ایک جغرافیائی اصطلاح. |
| ۲ ۱۰۷ | | * بحیرہ : مصری ڈیلٹا کا مغربی صوبہ یا مدیریہ. |
| ۲ ۱۰۸ | | * البحیرۃ المیتۃ : (یا المیتۃ)، رگ بہ بحر لوط. |
| ۱ ۱۱۰ | | * بخارا : عالم اسلام اور وسط ایشیا میں اسلامی تہذیب و تمدن کا ایک عظیم مرکز، آج کل اشتراکی جمہوریہ ازبکستان کا صدر مقام. |
| ۱ ۱۱۰ | | * بخارست : (Bucharest؛ ترکی : بکرش)، افلاق (Wallachia) کا ایک شہر، آج کل رومانیہ کا دارالحکومت. |
| ۲ ۱۱۷ | | * بخارلک : (سائبیریا کے بخاری)، مغربی سائبیریا کا ایک چھوٹا سا مسلمان قاجر قبیلہ. |
| ۲ ۱۱۹ | | * البخاری : امام ابو عبداللہ محمد بن اسمعیل ابن المغیرہ بن بردزبہ البخاری (۵۱۹۴/۸۰۹ تا ۲۵۶/۱۰۱۱)، فاریسی الاصل، نامور محدث، ناقد حدیث، |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱۲۰ | | امام اور صاحب الجامع الصحيح (صحیح بخاری). |
| ۱ ۱۲۰ | | * البُخاری : ابوالمعالی علاؤالدین محمد بن عبدالباقی المکی ، خطیب مدینہ منورہ اور مصنف |
| ۲ ۱۲۳ | | الطراز المنقوش فی محاسن الحبوش (حیات ۱۵۸۳/۵۹۹۱ء). |
| ۲ ۱۲۳ | | * بخت خان : محمد بخش، برعظیم پاک و ہند کی جنگ آزادی (۱۸۵۷ء) میں آزاد فوجوں |
| ۲ ۱۲۳ | | کا سپہ سالار اعظم (م ۱۸۵۹ء). |
| ۲ ۱۲۶ | | * بختاور خان : اورنگ زیب (رگ بان) کا معتمد علیہ خواجہ سرا اور خدمت گار خاص |
| ۱ ۱۲۸ | | (م ۱۶۸۵/۵۱۰۹۶ء). |
| ۱ ۱۲۸ | | * بختگان : ایران کے صوبہ فارس میں کھاری پانی کی سب سے بڑی جھیل. |
| ۲ ۱۲۸ | | * بخت نصر : (بختر شہ، بنو کد نصر)، ۵۸۶ ق م میں یروشلم پر حملہ آور ہونے والا |
| ۱ ۱۳۰ | | بابلی سپہ سالار (م ۵۶۱ ق م). |
| ۱ ۱۳۰ | | * بختی : سلطان احمد اول کا تخلص. |
| ۱ ۱۳۰ | | * بختیار : عراق، اہواز اور کرمان کے بویہی فرمانروا معزالدولہ کا بیٹا اور عزالدولہ کے |
| ۱ ۱۳۱ | | نام سے اس کا جانشین (از ۵۶۶/۵۳۵۶ء تا ۹۷۶-۹۷۷ء). |
| ۱ ۱۳۱ | | * بختیار خلجی : رگ بہ محمد بختیار خلجی. |
| ۱ ۱۳۱ | | * بختیار کاکي : رگ بہ قطب الدین. |
| ۱ ۱۳۱ | | * بختیار نامہ : یا "دس وزیروں کی تاریخ"، سند باد کی ہندی داستان کا اسلامی چربہ. |
| ۱ ۱۳۲ | | * بختیاری : دسویں صدی عیسوی میں شام سے ترک وطن کر کے ایران آ بسنے والا |
| ۲ ۱۳۳ | | مختلف النسل شیعویوں کا ایک گروہ. |
| ۱ ۱۳۵ | | * بختیشوع : اطبا کا مشہور و معروف عیسائی خاندان. |
| ۲ ۱۳۵ | | * البخراء : (Palmyrena)، عہد بنو امیہ کا قدیم مقام اور خلیفہ ولید ثانی کی جائے وفات. |
| ۱ ۱۳۶ | | * بخشی : عہد مغول سے ایرانی و ترکی ادبیات میں مستعمل اصطلاح، بمعنی بھکشو، |
| ۲ ۱۳۶ | | منشی وغیرہ. |
| ۱ ۱۳۶ | | * بخشیش : اکثر اسلامی زبانوں میں مستعمل لفظ، بمعنی انعام، عطیہ وغیرہ. |
| ۲ ۱۳۶ | | * بخل : کنجوسی کے معنوں میں معروف اصطلاح. |
| ۱ ۱۳۸ | | * بداء : لسانیات، نیز شیعہ علم کلام و عقائد کی ایک معروف اصطلاح. |
| ۲ ۱۳۱ | | * بداؤں : (بداؤں یا بدایوں)، اتر پردیش (بھارت) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام. |
| ۱ ۱۳۳ | | * بداؤنی : (بدایونی)، عبدالقادر، عہد اکبری کا مشہور عالم، مؤرخ اور منتخب التواریخ |
| ۲ ۱۳۳ | | وغیرہ کا مصنف (م ۱۶۱۵/۵۱۰۲۳ء). |
| ۱ ۱۳۵ | | * بدجوز : (Badajoz)، رگ بہ بطلیوس. |
| ۱ ۱۳۵ | | * بدخ : رگ بہ شاہ طاغ. |
| | | * بدخشان : (بدخشان)، آمو دریا کے بالائی حصوں میں قیمتی معدنیات کے لیے معروف |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ | ۱۳۵ | کوہستانی علاقہ. |
| ۲ | ۱۵۱ | * بُدّ : (بُت کا معرب)، مندر، پگوڈا اور گوتم بدھ (یا کسی بھی بت) کے لیے مستعمل لفظ. |
| ۱ | ۱۵۳ | * بُدّر : مکے اور مدینے کے درمیان حجاز کا مشہور چشمہ اور مقام، عہد نبویؐ کی پہلی اہم جنگ غزوہ بدر کا محل وقوع. |
| ۱ | ۱۵۴ | * بُدّر (پیر) : شیخ بدر الدین بدر عالم، سلسلہ جنیدیہ کے ایک ولی (م ۵۸۴۴/۶۱۴۴۰). |
| ۲ | ۱۵۴ | * بُدّر بن حَسَنَوِیہ : رگ بہ حَسَنَوِیہ، بنو. |
| ۲ | ۱۵۴ | * بُدّر الجَمالی : فاطمیوں کے عہد کا مشہور سپہ سالار اور وزیر (م ۵۴۸۷/۶۱۰۹۴). |
| ۲ | ۱۵۹ | * بُدّر چاچ : سلطان محمد بن تعلق کے عہد کا ایک قصیدہ گو شاعر (م ق از ۵۷۵۲/۶۱۳۵۱). |
| ۱ | ۱۶۱ | * بُدّر خانی : دو حریت پسند کرد لیڈر: (۱) ثریا (۱۸۸۳ء تا ۱۹۳۸ء)؛ (۲) جلادت (۱۸۹۳ء تا ۱۹۵۱ء). |
| ۲ | ۱۶۲ | * بُدّر الخَرشَنی : کبدوقیہ (Cappadocia) کے مقام خرشنہ کا ایک امیر، خلیفہ القاهر باللہ ابو منصور کا حاجب اور الراضی کا معتمد (م ۵۳۳۰/۹۴۱-۶۹۴۲ء). |
| ۱ | ۱۶۳ | * بُدّرالدولہ : رگ بہ اَرْتُقِیہ. |
| ۱ | ۱۶۳ | * بُدّرالدین : رگ بہ لؤلؤ. |
| ۱ | ۱۶۳ | * بُدّرالدین بن قاضی سَمَاوَنہ : (۵۷۶۰/۱۳۵۸ء تا ۵۸۱۹/۶۱۴۱۶ء)، عہد عثمانیہ کا ایک مشہور فقیہ، صوفی اور کثیرالتصنیف مصنف. |
| ۲ | ۱۶۵ | * بُدْرہ : (بادرایا)، وسط عراق میں ایران کی سرحد کے قریب ایک چھوٹا سا تاریخی قصبہ. |
| ۱ | ۱۶۶ | * بُدْرِی ظُرُوف : دہات کی مرصع کاری. |
| ۲ | ۱۶۶ | * بُدْعَة : ایک فقہی اصطلاح. |
| ۲ | ۱۶۷ | * بُدَل : عثمانی عہد حکومت میں ایک مالیاتی اصطلاح. |
| ۲ | ۱۶۹ | * بُدَل : رگ بہ ابدال؛ نیز ایک نحوی اصطلاح. |
| ۲ | ۱۶۹ | * بُدَل عسکری : رگ بہ بدَل. |
| ۲ | ۱۶۹ | * بُدَل لَقْدی : رگ بہ بدَل. |
| ۲ | ۱۶۹ | * بُدَلَاء : رگ بہ ابدال. |
| ۲ | ۱۶۹ | * بُدلیس : (بیتلیس)، مشرقی آناتولی کی ایک ولایت اور اس کا مرکزی شہر. |
| ۱ | ۱۷۳ | * بُدلیسی : ادریسی، ذربار آق قویونلو کا کردی النسل نشانجی، مشہور خطاط، شاعر، عثمانی ترکوں کا مؤرخ اور ہشت بہشت وغیرہ کا مصنف (م ۵۹۲۶/۶۱۵۲۰). |
| ۲ | ۱۷۵ | * بُدلیسی : شرف الدین خان، ایک کردی الاصل فارسی مؤرخ اور مصنف شرف نامہ (حیات ۱۰۰۸/۱۵۹۶-۱۵۹۷ء). |
| ۲ | ۱۷۷ | * بُدَن : رگ بہ جسم. |
| ۲ | ۱۷۷ | * بُدِن : رگ بہ بودین. |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۲۵۶ | | * ● برآءة : (۱) کسی الزام یا ناگوار شے سے نجات پانے، لیز کسی ذمہ داری سے سبکدوش ہونے کے معنوں میں ایک قہمی اصطلاح. |
| ۲ ۲۵۸ | | * برآءة : (۲) قرآن مجید کی نویں سورہ. |
| ۱ ۲۶۱ | | * برابره : دریائے نیل کے کناروں پر پہلی اور تیسری آبشار کے درمیان آباد، نوبی زبان بولنے والے مسلمان. |
| ۱ ۲۶۲ | | * برات : ایک ترکی اصطلاح، بمعنی فرمان سلطانی. |
| ۲ ۲۶۵ | | * برات لی : اٹھارھویں اور انیسویں صدی میں سلطنت عثمانیہ کی تجارتی و مالی مراعات یافتہ غیر مسلم آبادی. |
| ۲ ۲۶۵ | | * برانا : بغداد قدیم میں ایک تاریخی اہمیت کا محلہ. |
| ۱ ۲۶۶ | | * برادوست : (برادست)، کردوں کے دو ضلعے. |
| ۱ ۲۶۸ | | * برار : سابقاً سلطنت مغلیہ اور نظام دکن کی ریاست کا، پھر برطانوی ہند کا ایک صوبہ؛ آج کل مدھیہ پردیش (بھارت) کا ایک حصہ. |
| ۱ ۲۶۹ | | * البراق : معراج میں آنحضرتؐ کی سواری. |
| ۱ ۲۷۱ | | * براق حاجب : کرمان کے قتلخ خوانین کا پہلا خان (م ۱۲۳۲/۵۶۳ء). |
| ۱ ۲۷۲ | | * براق خان : (برق خان)، چغتائی ریاست کا ایک فرمانروا (م نواح ۱۲۷۱/۵۶۷ء). |
| ۲ ۲۷۳ | | ● براکلمان : Carl Brockelmann (۱۸۶۸ تا ۱۹۵۶ء)، ایک مشہور جرمن مستشرق اور <i>Geschichte Der Arabischen Litteratur</i> (تاریخ الادب العربی) کا مصنف. |
| ۲ ۲۷۴ | | * البرامکہ : (یا آل برمک)، خلافت عباسیہ کے ابتدائی دور کے وزرا کا ایرانی الاصل خاندان. |
| ۲ ۲۸۲ | | * البرائیس : بربروں کے دو بڑے گروہوں میں سے ایک گروہ. |
| ۱ ۲۸۳ | | ● براؤن : Edward G. Browne (۱۸۶۲ تا ۱۹۲۶ء)، ایک مشہور انگریز مستشرق اور مصنف <i>A Literary History of Persia</i> ، وغیرہ. |
| ۱ ۲۸۵ | | * براہمہ : برہمن کی جمع. |
| ۲ ۲۸۶ | | * ● براہولی : (بروہی)، پاکستان کے ضلع قلات کے باشندے اور ان کی زبان. |
| ۲ ۳۱۰ | | * برہا : قبطی مصری اصطلاح، بمعنی عبادت گاہ یا قدیم یادگار عمارت. |
| ۲ ۳۱۱ | | * بربر : قبائلی علاقہ، یعنی دریائے نیل کے دونوں کناروں پر پانچویں آبشار سے دریائے عطبرہ تک پھیلا ہوا علاقہ میرقاب، لیز ترکی و مصری عہد حکومت کا ایک صوبہ اور شہر. |
| ۲ ۳۱۳ | | * بربر : مصری سرحد (سیوہ) سے بحراوقیانوس کے ساحل اور دریائے نالیجر کے بڑے موڑ تک آباد ایک قوم اور ان کی زبان. |
| ۱ ۳۳۹ | | * بربروسہ : رگ بہ خیرالدین. |
| ۱ ۳۳۹ | | * بربری : (بربرا)، برطانوی شمالی اٹلی کے ایک علاقہ کے باشندے اور بندرگاہ. |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۳۰ | | * ہربری : پاکستان، افغانستان، ایران اور ترکمنستان میں آباد مشرقی ہزارہ قبیلہ۔ |
| ۲ ۳۳۰ | | * ہرہشتر: (ہشتر)، سرقسطہ (مدینۃ البیضاء) کے شمال مشرق میں ایک قدیم شہر۔ |
| ۲ ۳۳۲ | | * ہرہط : رگ بہ عود۔ |
| ۲ ۳۳۲ | | * ہرہہ : رگ بہ بارابہ۔ |
| | | * البرہہاری : ابو محمد الحسن بن علی بن خلف البرہہاری، ایک نامور حنبلی عالم حدیث، |
| ۲ ۳۳۲ | | فقیہ اور مصنف (م ۵۳۲۹/۴۹۳۱ء)۔ |
| ۲ ۳۳۵ | | * البرت : (Portus)، جزیرہ نماے آئیریا کے لیے عربی لفظ۔ |
| | | * برتقال : (پرتگال)، یورپ کا معروف ملک اور دریائے دویرہ Doura پر واقع ایک |
| ۱ ۳۳۷ | | قدیم شہر۔ |
| ۲ ۳۵۰ | | * ہرتنگ : رگ بہ بدخشان۔ |
| | | * برج : دفاعی دہلیز یا محبس کے طور پر کام آنے والی اور فصیل قلعہ سے ملی ہوئی یا |
| ۲ ۳۵۰ | | الگ مستطیل یا مدور عمارت۔ |
| ۱ ۳۵۱ | | * برج : عسکری فن تعمیر کی اصطلاح۔ |
| ۱ ۳۷۲ | | * برج : رگ بہ علم نجوم۔ |
| ۱ ۳۷۲ | | * ہر جرد : رگ بہ ہر جرد۔ |
| | | * ہرجوان : ابوالفتح، ایک غلام، کچھ عرصے تک خلیفہ الحاکم کے عہد میں فرمانرواے |
| ۱ ۳۷۲ | | مصر (م ۵۳۹۰/۴۱۰۰ء)۔ |
| ۱ ۳۷۳ | | * ہرجیہ : مملوک عہد کی ایک فوجی جمعیت۔ |
| ۲ ۳۷۵ | | * ہردان : خلفائے عباسیہ کے زمانے میں عراق کا ایک شہر۔ |
| ۱ ۳۷۶ | | * ہردر : جنوب مغربی ایشیائے کوچک میں ایک جھیل اور قصبہ۔ |
| ۲ ۳۷۷ | | * ہردسیر : رگ بہ کرمان۔ |
| ۲ ۳۷۷ | | * ہردو : شہر تونس سے سوا میل دور جنوب مغرب میں حکمرانوں (Beys) کی اقامت گاہ۔ |
| | | * ہردۃ : (۱) اونی کپڑے کی دھاری دار چادر، خصوصاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم |
| | | کی وہ چادر جو آپؐ نے کعب بن زہیر کو ان کے قصیدے پر عطا فرمائی؛ |
| ۲ ۳۷۸ | | (۲) البوصیری (رگ باں) کا مشہور قصیدہ۔ |
| ۱ ۳۸۰ | | * ہردی : یا ہردان (موجود جیحون)، وسطی ایشیا کا ایک معروف دریا۔ |
| ۱ ۳۸۰ | | * ہردی : (نیز آبنہ یا آبانہ)، الجبل الشرقی کی مشرقی ڈھلانوں پر بہنے والا سدا رواں دریا۔ |
| ۲ ۳۸۲ | | * ہردیمان : (Bardesanes)، رگ بہ دیصانیہ۔ |
| ۲ ۳۸۲ | | * ہردعۃ : (Partav)، قفقاز کے جنوب میں ایک قصبہ، سابقاً آران (قدیم البانیہ) کا دارالحکومت۔ |
| ۱ ۳۸۵ | | * ہری : یکے از اسمائے الہی؛ نیز نیکی اور خیر کے مفہوم میں ایک قرآنی اصطلاح۔ |
| | | * البرادی : ابوالفضل ابوالاسم بن ابراہیم کنانی، مشہور محدث و محدث جری/چودھویں صدی |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۸۷ | | عیسوی میں شمالی افریقہ کا ایک اباضی فاضل اور مصنف. |
| ۱ ۳۸۸ | | * البراسان : (البراکن Albarracin)، رگ بہ رزین، بنو. |
| | | ● برّی : شاہ لطیف برّی قادری، پوٹھوہار (پاکستان) کے ایک بزرگ ولی (م ۱۱۱۷ھ/۱۷۰۵-۱۷۰۶ء). |
| ۱ ۳۸۸ | | * برّزال : بن ورنید، زناہہ گروہ کا ایک بربر اباضی قبیلہ. |
| ۲ ۳۸۹ | | * البرزالی : علم الدین القاسم بن محمد بن یوسف (۵۶۶۵ھ/۱۲۶۷ء تا ۵۷۳۹ھ/۱۳۳۹ء)، ایک شامی مؤرخ، عالم حدیث اور مصنف. |
| ۱ ۳۹۰ | | * برّیخ : ایک معروف اسلامی و قرآنی اصطلاح. |
| ۲ ۳۹۲ | | * البرزلی : ابوالقاسم بن احمد بن محمد (م نواح ۵۸۴۳ھ/۱۳۴۰ء)، قیروان کا ایک عالم حدیث و فقہ، تونس میں استاد فقہ اسلامی اور چند کتب کا مصنف. |
| ۲ ۳۹۳ | | * برّزند : اردبیل کے ضلع گرمی میں ایک قصبہ. |
| ۱ ۳۹۴ | | * برزونامہ : ابوالعلاء عطا بن یعقوب المعروف بہ ناکوک (م ۵۴۹۱ھ/۱۰۹۸ء) سے منسوب ایک فارسی رزمیہ. |
| ۱ ۳۹۵ | | * برّزویہ : (حصن برّزیہ) شگر اور بکاس کے جنوب اور سیہون کے مشرق میں واقع ایک قلعہ. |
| ۲ ۳۹۶ | | * برس : لب فرات کے شہر حله سے نو میل جنوب مغرب میں ایک ویران موضع. |
| ۱ ۳۹۷ | | * برسبای : الملک الاشرف ابوالنصر، مصر کا ایک مملوک سلطان (از ۵۸۲۵ھ/۱۳۲۲ء تا ۵۸۴۱ھ/۱۳۳۸ء). |
| ۱ ۳۹۸ | | * برسقی : سلاجقہ کبار کے عہد کا ایک بڑا منصب دار (م ۵۴۸۸ھ/۱۰۹۴-۱۰۹۵ء). |
| ۱ ۴۰۰ | | * البرسقی : رگ بہ آق منقر. |
| ۲ ۴۰۲ | | * برّسلونہ : رگ بہ برّسلونہ. |
| ۲ ۴۰۲ | | * برسوق : رگ بہ برسوق. |
| ۲ ۴۰۲ | | * برسہ : (بورسہ، بروسہ)، کوهسار کشیش طاغ کے دامن میں ایک شہر اور ۵۷۲۶ھ/۱۳۲۶ء سے ۵۸۰۵ھ/۱۴۰۲ء تک سلطنت عثمانیہ کا دارالحکومت. |
| ۲ ۴۰۲ | | * برّشاور : رگ بہ پشاور. |
| ۲ ۴۰۹ | | * برّشلونہ : (Barcelona)، جزیرہ نما آئیریا (الاندلس) کا ایک مشہور شہر. |
| ۲ ۴۰۹ | | * برّشوینس : رگ بہ علم نجوم. |
| ۲ ۴۱۰ | | * برّھیصا : ایک نیم افسانوی نیم تاریخی شخصیت، سینٹ انطونی St. Antony کے زمانے کا ایک راہب. |
| ۲ ۴۱۰ | | * برّطاس : (برداس)، دریائے والکا کے طاس میں ایک وئی المذہب قبیلہ. |
| ۱ ۴۱۲ | | * برّحش : بن سعید، سلطان زنجبار (از ۵۱۲۸۷ھ/۱۸۷۰ء تا ۵۱۳۰۶ھ/۱۸۸۸ء). |
| ۱ ۴۱۳ | | * برّحش : (Burgos)، شمالی اندلس میں ایک شہر اور اس کا سابق متصرف. |
| ۱ ۴۱۵ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۱۵ | | ⊙ آرغواطہ : تیسری صدی ہجری کے آخر میں ایک نیا مذہب اختیار کرنے والا مسمودہ بربروں کا ایک گروہ۔ |
| ۱ ۳۱۹ | | * البرغوثیہ : محمد بن عیسیٰ الکاتب المعروف بہ برغوث کی طرف منسوب ایک فرقہ۔ |
| ۲ ۳۱۹ | | * برقی بابا : (باراق بابا)، ایلیخانی عہد کا ایک مشہور ترک درویش (م نواح ۷۰۷/۸۰۸ء)۔ |
| ۲ ۳۲۰ | | * برقعید : عباسی دور کا ایک چھوٹا سا شہر۔ |
| ۲ ۳۲۱ | | * برقلس : (Proclus)؛ ۴۱۰ یا ۴۱۲ء تا ۴۸۵ء، ایتھنز میں درس گاہ فلسفہ (افلاطونی اکادمی) کا صدر اور متعدد کتابوں کا مصنف۔ |
| ۲ ۳۲۳ | | * برقوق : الملك الظاهر سيف الدين، چرکسی یا برجی سلسلہ مسالیک کا مصر میں پہلا حکمران (از ۸۳۳/۵۱۳۸۲ء تا ۸۰۱/۵۱۳۹۹ء)۔ |
| ۲ ۳۲۵ | | * برقہ : موجودہ المرج، افریقہ کا ایک شہر اور اس سے ملحقہ علاقہ، یعنی سرینیکا (Cyrenaica)۔ |
| ۲ ۳۳۰ | | * برکات : مکہ مکرمہ کے چار شریفوں کا نام : (۱) برکات اول : ابن حسن بن عجلان، شریفوں کے آخری سلسلے کا بانی (از ۸۲۱/۵۱۳۱۸ء تا ۸۳۵/۵۱۳۳۲ء و از ۸۵۱/۵۱۳۳۷ء تا ۸۵۹/۵۱۳۵۵ء)؛ (۲) برکات ثانی بن محمد بن برکات اول (از ۸۹۱/۵۱۵۰۳ء تا ۹۳۱/۵۱۵۲۵ء)؛ (۳) برکات ثالث ابن محمد ابراہیم، برکات اول کا پوتا (از ۸۲/۵۱۶۷۱ء تا ۹۳/۵۱۶۸۲ء)؛ (۴) برکات رابع ابن یحییٰ، برکات ثالث کا پوتا (از ۱۱۳۵/۵۱۷۲۲ء تا ۱۱۳۶/۵۱۷۲۳ء)۔ |
| ۱ ۳۳۲ | | * برکۃ : ایک معروف اسلامی اصطلاح۔ |
| ۱ ۳۳۳ | | * برکہ خان : ایک مغول مسلمان شہزادہ، چنگیز خان کا پوتا، التون اردو کا فرمانروا (از ۶۵۳/۵۱۲۵۶ء تا ۶۶۳/۵۱۲۶۶ء)۔ |
| ۲ ۳۳۵ | | ⊙ برکھارٹ : J. L. Burkhardt (۱۱۹۸/۵۱۷۸۳ء تا ۱۲۳۲/۵۱۸۱۷ء)، ایک نامور مستشرق، سیاح اور مصنف۔ |
| ۲ ۳۳۶ | | ⊙ برکی : پاکستان کے مختلف علاقوں میں آباد ایک افغان خاندان یا قبیلہ۔ |
| ۱ ۳۳۱ | | * برکیاروق : بن ملک شاہ، چوتھا سلجوق سلطان (از ۳۸۵/۵۱۰۹۲ء تا ۳۹۸/۵۱۱۰۵ء)۔ |
| ۲ ۳۳۳ | | * برگس : (برغوس)، بلغاریا کی دوسری بڑی بندرگاہ اور پانچواں بڑا شہر۔ |
| ۲ ۳۳۵ | | * برگمہ : (برغمہ، برغامس)، میسیا Mysia کا ایک شہر۔ |
| ۲ ۳۳۶ | | * برگوی : (برکوی، برکلی)، محمد بن پیر علی (نواح ۲۶/۵۱۵۲۰ء تا ۲۳/۵۱۵۷۳ء)۔ |
| ۱ ۳۳۸ | | * برگہ : (برگی)، مغربی ایشیائے کوچک میں ایک چھوٹا سا قصبہ۔ |
| ۱ ۳۳۹ | | * برلام اور جوزافت : رگ بہ بلوہر و یوداسف (یوداسف)۔ |
| ۱ ۳۹۹ | | * برلس : (Brollos)، مصر کے ڈیلٹا کے شمال میں ایک ضلع اور جھیل۔ |
| ۱ ۳۵۰ | | * برما : جنوب مشرقی ایشیا کا ایک معروف ملک۔ |
| ۱ ۳۵۲ | | * برمک (آل) : رگ بہ برامکہ۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۵۲ | | * بَرَمَکِیہ : رگ بہ برامکہ. |
| ۱ ۳۵۲ | | * بَرَمَنی : رگ بہ برما. |
| ۱ ۳۵۲ | | * بَرَمہ : رگ بہ برما. |
| ۲ ۳۵۲ | | * بَرَن : بلند شہر (بھارت) کا قدیم نام؛ رگ بہ بلند شہر. |
| ۲ ۳۵۲ | | * بَرَبَاس : رگ بہ انجیل. |
| ۲ ۳۵۲ | | * بَرَتَّہ : ترکی کے مشرق حصے میں رائج ایک قدیم اصطلاح. |
| ۱ ۳۵۳ | | * بَرَق : رگ بہ بن غازی. |
| ۱ ۳۵۳ | | * بَرَقی : ضیاء الدین (۵۶۸۳/۱۲۸۵ء تا ۵۷۵۸/۱۳۵۷ء)، سلاطین دہلی کے زمانے کا مؤرخ اور عالم، تاریخ فیروز شاہی وغیرہ کا مصنف. |
| ۲ ۳۵۵ | | ⊗ البروج : قرآن مجید کی پچاسویں سورہ. |
| ۲ ۳۵۶ | | * البروج : رگ بہ علم نجوم. |
| ۲ ۳۵۶ | | * بروجرڈ : ایران میں ہمدان سے اہواز جانے والی سڑک پر ایک شہر. |
| ۱ ۳۵۷ | | * بروچ : رگ بہ بھڑوچ. |
| ۱ ۳۵۷ | | * بروسہ : رگ بہ برسہ. |
| ۱ ۳۵۷ | | ⊗ برونی : (Brunei)، نیز دارالسلام، بورنیو کے شمال مغربی ساحل پر واقع ایک اسلامی خود مختار ریاست. |
| ۱ ۳۵۸ | | * بروہ : اطالوی شمالی لینڈ میں ایک ساحلی شہر. |
| ۱ ۳۵۹ | | ⊗ برہان : ایک اصطلاح، بمعنی فیصلہ کن حجت یا قطعی اور واضح دلیل. |
| ۲ ۳۶۲ | | * برہان : پانچویں-چھٹی صدی ہجری/گیارہویں-بارہویں صدی عیسوی میں بخارا کا فرمانروا خاندان؛ نیز معروف بہ خاندان صدرالصدور. |
| ۲ ۳۶۲ | | * برہان عماد شاہ : رگ بہ عماد شاہ. |
| ۲ ۳۶۲ | | * برہان : تخلص محمد حسین بن خلف التبریزی، فارسی لغت برہان قاطع کا مؤلف (حیات ۱۰۶۲/۱۶۵۲ء). |
| ۲ ۳۶۲ | | * برہان پور : مدھیہ پردیش (بھارت) کا ایک شہر، سابقاً فاروق خاندان کا دارالحکومت (از ۵۸۰۱/۱۳۹۸ء تا ۵۱۰۱/۱۶۰۱ء). |
| ۱ ۳۶۵ | | * برہان الدین قاضی احمد : مشرقی ایشیائے کوچک میں آذری بولی کا شاعر (م ۵۸۰۰/۱۳۹۸ء). |
| ۲ ۳۶۷ | | * برہان الدین غریب : شیخ محمد بن ناصر الدین محمود (۵۶۵۳/۱۲۵۶ء تا ۵۷۳۸/۱۳۳۷ء)، حضرت شیخ جمال الدین ہانسوی کے بھانجے اور ایک صاحب وجد و حال بزرگ و فقیہ. |
| ۲ ۳۶۷ | | * برہان الدین قطب عالم : بن عبداللہ بن ناصر الدین بن جلال الدین، ثانی مخدوم جہانیاں (۵۹۰/۱۳۸۷ء تا ۵۷۵/۱۱۷۵ء)، ہندوستان کے مشہور |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۶۹ | | عالم اور صوفی بزرگ. |
| ۱ ۳۷۱ | | * برہان الدین مرغینالی : رگ بہ المرغینانی. |
| ۱ ۳۷۱ | | * برہان شاہ اول : رگ بہ نظام شاہ. |
| ۱ ۳۷۱ | | * برہان شاہ ثانی : رگ بہ نظام شاہ. |
| | | * برہان الملک : میر محمد امین سعادت خان، اودہ کے نواب وزیروں کے خانوادے کا بانی |
| ۱ ۳۷۱ | | (م ۱۱۵۱/۵۱۳۹ء). |
| | | * برہمن : منشی چندر بہان، عہد شاہجہان کا ممتاز شاعر، انشا پرداز اور مصنف |
| ۱ ۳۷۳ | | (م ۱۰۷۳/۵۱۶۶۲ء). |
| ۱ ۳۷۳ | | * برہوئی : (بروہی)، رگ بہ براہوئی. |
| ۱ ۳۷۳ | | * برہوت : (بلہوت)، حضر موت میں ایک وادی. |
| ۲ ۳۷۳ | | * برہیریس : (Barhebraeus)، رگ بہ ابن العبری. |
| ۲ ۳۷۳ | | * البریجہ : رگ بہ مزگان. |
| ۲ ۳۷۳ | | * برید : ڈاک کے لیے عربی اصطلاح. |
| ۲ ۳۷۷ | | * بریدہ : سعودی عرب کے ضلع القصیم کا صدر مقام. |
| | | * بریدۃ بن الحُصیب : صحابی رسولؐ اور قبیلہ اسلم بن افضی کے سردار (م ۵۶۰/۵۶۸ء) |
| ۲ ۳۷۹ | | یا (۵۶۳/۵۶۸ء). |
| ۱ ۳۸۰ | | * برید شاہی : دکن میں حکمرانوں کا ایک خاندان؛ بانی : قاسم برید (م ۵۹۱/۵۱۵۰ء). |
| | | * البریدی : چوتھی صدی ہجری / دسویں صدی عیسوی میں بصرہ کے ایک بریدی (پوسٹ |
| ۲ ۳۸۲ | | ماسٹر) کے سیاسی اعتبار سے اہم تین بیٹے. |
| | | * بریرۃ : حضرت عائشہؓ کی آزاد کردہ لونڈی اور مشہور صحابیہ (م مابین ۵۶۰/۵۶۸ء |
| ۶ ۳۸۳ | | و ۵۶۴/۵۶۸ء). |
| | | * بریلوی : برصغیر پاک و ہند میں اہل السنۃ والجماعۃ (حزب الاحناف) کا ایک مشہور مسلک؛ |
| ۱ ۳۸۵ | | بانی : احمد رضا خان بریلوی قادری (۵۱۲۷۲/۵۱۸۵۶ء تا ۵۱۳۴۰/۵۱۹۲۱ء). |
| ۱ ۳۸۵ | | * بریلی : اتر پردیش (بھارت) کے ایک ضلع کا صدر مقام. |
| ۲ ۳۸۸ | | * البریمی : مشرقی عرب میں ایک نخلستان اور ہستی. |
| | | * بڑودہ : گجرات کاٹھیاواڑ کی ایک سابق ہندوستانی ریاست (جو اب صوبہ بمبئی میں شامل |
| ۱ ۳۹۱ | | ہے) اور اس کا صدر مقام. |
| ۱ ۳۹۳ | | * بڑاخہ : بنو اسد یا بنو طی کے علاقہ نجد میں ایک کنواں. |
| ۲ ۳۹۳ | | * بڑاعہ : شمالی شام میں ایک مقام. |
| ۲ ۳۹۳ | | * بڑرتہ : رگ بہ بسزرت. |
| ۲ ۳۹۳ | | * بزرجمہر : رگ بہ بزرگ. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۳۹۳ | | * بزرگ (بن شہریار) : چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کا ایک ایرانی ناخدا اور عجائب الہند کا مصنف۔ |
| ۱ ۳۹۵ | | * بزرگ امید، کیا : نزاری اسماعیلیوں کا الموت (رگ باں) میں دوسرا داعی (م ۵۳۲/۵۳۸)۔ |
| ۱ ۳۹۶ | | * بزرگ مہر : (بزر جمہر) ، ایک افسانوی شخصیت ، مبینہ طور پر خسرو اول انوشروان (چھٹی صدی عیسوی) کا وزیر۔ |
| ۲ ۳۹۷ | | * بزازستان : رگ بہ قیصریہ۔ |
| ۲ ۳۹۷ | | * بزم عالم : رگ بہ والدہ سلطان۔ |
| ۲ ۳۹۷ | | * بزلتی : رگ بہ البرندون۔ |
| ۱ ۳۹۸ | | * بڑہ : رگ بہ بسطہ۔ |
| ۱ ۳۹۸ | | * بزیخ : رگ بہ چرکس۔ |
| ۱ ۳۹۸ | | * بزیخ بن موسیٰ : الحائک، امام جعفر الصادق (م ۳۸/۶۵) کا ایک ملحد ہم عصر۔ |
| ۲ ۳۹۸ | | * البسامیری : ابوالحارث ارسلان المظفر، عہد آل بویہ کے اواخر میں ایک اعلیٰ فوجی قائد (م ۳۵۱/۶۰)۔ |
| ۲ ۵۰۲ | | * بساط : رگ بہ قالی۔ |
| ۲ ۵۰۲ | | * بساون : عہد اکبری کا ایک ممتاز ہندو مصور (م نواح ۱۰۰۹/۱۶۰۰)۔ |
| ۲ ۵۰۲ | | * بسبرائے : بن ہری گربہ داس کایستہ، کرکارنی (حیات ۱۰۶۲/۱۶۵۱)، فارسی زبان کا ایک ہندو مصنف، سنسکرت کتاب وکرم چرترم کا فارسی مترجم۔ |
| ۲ ۵۰۷ | | * بست : ایک فارسی اصطلاح، بمعنی حرم، مامن؛ نیز مظفرالدین شاہ قاچار کی نافذ کردہ اصلاحات۔ |
| ۱ ۵۰۹ | | * بست جالندھر، دوآبہ : رگ بہ دوآب۔ |
| ۱ ۵۰۹ | | * بست : سجستان کا ایک ویران شہر۔ |
| ۲ ۵۱۲ | | * بستان : رگ بہ (۱) باغ؛ (۲) بوستان۔ |
| ۲ ۵۱۲ | | * بستانچی : بوستان جی، قدیم سلطنت عثمانیہ میں شاہی محلات کے باغات اور ناؤ گھروں کا نگران۔ |
| ۱ ۵۱۵ | | * بستانچی باشی : بستانچیوں کے اوجاقی کا افسر اعلیٰ۔ |
| ۱ ۵۱۷ | | * بستان زادہ : سولہویں اور سترہویں صدی عیسوی میں نامور عثمانی علما کا ایک گھرانہ : (۱) مصطفیٰ آفندی (بانی خاندان)، تعلیمی اور عدالتی عہدوں پر فائز ایک معروف ترکی عالم (م ۱۵۷۰/۱۵۷۰)؛ (۲) بستان زادہ محمد آفندی بن مصطفیٰ آفندی، قاضی دمشق، احیاء العلوم کا مترجم (م ۱۵۹۸/۱۰۰۶)؛ (۳) یحییٰ بن محمد آفندی (م ۱۶۳۳/۱۰۰۹)، مصنف مرآة الاخلاق و کل صد برگ۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|---|
| ۲ ۵۱۸ | (۱) پطرس بن پولوس بن عبداللہ البستانی | * البستانی : مارونی فرقے کا ایک علمی خاندان : (۱) پطرس بن پولوس بن عبداللہ البستانی (۱۸۱۹/۵۱۲۳۴ تا ۱۸۸۳/۵۱۳۰۰)، ایک لغت قطر المحيط کا مصنف؛ |
| ۲ ۵۲۱ | (۲) سلیمان البستانی (۱۸۵۶ تا ۱۹۲۵ء) | * البستی : ابوالفتح علی بن محمد، چوتھی صدی ہجری / دسویں صدی عیسوی کا ایک صاحب دیوان عربی شاعر (م نواح ۴۰۰/۵۱۰۱۰ء)۔ |
| ۲ ۵۲۲ | از ہومر) کے منظوم عربی ترجمے کا مصنف؛ (۳) ودیع البستانی (۱۸۸۸ء تا ۱۹۵۴ء)، مترجم رباعیات خیام وغیرہ۔ | * بسجرت رگ بہ باشقرت۔ |
| ۲ ۵۲۳ | بُسَعاق : اطعمہ، ابو اسحق فخرالدین احمد بن حلاج، صاحب دیوان شاعر، "مطبخی" و "اشتہائی" رنگ میں تحریف مضحک (Parody) کا استاد (م ۵۸۲۷/۱۳۲۳ء یا ۵۸۳۰/۱۳۲۷ء)۔ | * بسر : بن ارطاة بن عمیر، پہلی صدی ہجری میں ایک عرب سپہ سالار اور بعض روایات کی رو سے صحابی (حیات ۵۶۰/۶۸۰ء)۔ |
| ۲ ۵۲۳ | بسر : بن ارطاة بن عمیر، پہلی صدی ہجری میں ایک عرب سپہ سالار اور بعض روایات کی رو سے صحابی (حیات ۵۶۰/۶۸۰ء)۔ | * بسرمی : (Besarmyans)، شمالی روس میں آباد گلزوف تاتاری، نسلی اعتبار سے ایک منفرد قوم۔ |
| ۱ ۵۲۴ | بسر : بن ارطاة بن عمیر، پہلی صدی ہجری میں ایک عرب سپہ سالار اور بعض روایات کی رو سے صحابی (حیات ۵۶۰/۶۸۰ء)۔ | * بس سربیا : (Bessarabia)، رگ بہ بجاق۔ |
| ۱ ۵۲۶ | بسط : صوفیہ کی ایک اصطلاح۔ | * بسطام : (بسطام)، خراسان کا ایک شہر۔ |
| ۲ ۵۲۶ | بسطام : صوفیہ کی ایک اصطلاح۔ | * بسطام : بن قیس بن مسعود بن قیس، ابوالصہباء یا ابو زیق، زمانہ جاہلیت کا بطل، شاعر اور بنو شیبان کا سردار۔ |
| ۱ ۵۲۷ | بسطام : بن قیس بن مسعود بن قیس، ابوالصہباء یا ابو زیق، زمانہ جاہلیت کا بطل، شاعر اور بنو شیبان کا سردار۔ | * البسطامی : رگ بہ ابو یزید۔ |
| ۱ ۵۲۸ | بسطام : بن قیس بن مسعود بن قیس، ابوالصہباء یا ابو زیق، زمانہ جاہلیت کا بطل، شاعر اور بنو شیبان کا سردار۔ | * البسطامی : عبدالرحمن بن محمد علی بن احمد الحنفی الحروف، ایک مشہور حنفی عالم، صوفی اور مصنف (م ۵۸۵۸/۱۳۵۴ء)۔ |
| ۲ ۵۲۹ | بسطام : بن قیس بن مسعود بن قیس، ابوالصہباء یا ابو زیق، زمانہ جاہلیت کا بطل، شاعر اور بنو شیبان کا سردار۔ | * البسطامی : علاء الدین علی بن محمد (۵۸۰۳/۱۳۰۰ء تا ۵۸۷۵/۱۳۷۰ء)، مؤلف شرح الکشاف وغیرہ۔ |
| ۲ ۵۲۹ | بسطام : بن قیس بن مسعود بن قیس، ابوالصہباء یا ابو زیق، زمانہ جاہلیت کا بطل، شاعر اور بنو شیبان کا سردار۔ | * بسطہ : (Baza)، ہسپانیہ میں صوبہ غرناطہ کی ایک قسمت کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۵۳۰ | بسطام : بن قیس بن مسعود بن قیس، ابوالصہباء یا ابو زیق، زمانہ جاہلیت کا بطل، شاعر اور بنو شیبان کا سردار۔ | * بسکرہ : الجزائر کے جنوب مشرق اور صحرائے اعظم کے شمالی کنارے پر ایک قصبہ۔ |
| ۲ ۵۳۰ | بسطام : بن قیس بن مسعود بن قیس، ابوالصہباء یا ابو زیق، زمانہ جاہلیت کا بطل، شاعر اور بنو شیبان کا سردار۔ | * بسکسک آہازہ : (روسی)، ایک مسلمان قوم کا روسی نام۔ |
| ۲ ۵۳۱ | بسطام : بن قیس بن مسعود بن قیس، ابوالصہباء یا ابو زیق، زمانہ جاہلیت کا بطل، شاعر اور بنو شیبان کا سردار۔ | * بسکہ ہے : رگ بہ بشکہ (Beshike)۔ |
| ۲ ۵۳۲ | بسطام : بن قیس بن مسعود بن قیس، ابوالصہباء یا ابو زیق، زمانہ جاہلیت کا بطل، شاعر اور بنو شیبان کا سردار۔ | * بسلی : رگ بہ چرکس۔ |
| ۲ ۵۳۶ | بسطام : بن قیس بن مسعود بن قیس، ابوالصہباء یا ابو زیق، زمانہ جاہلیت کا بطل، شاعر اور بنو شیبان کا سردار۔ | |
| ۲ ۵۳۶ | بسطام : بن قیس بن مسعود بن قیس، ابوالصہباء یا ابو زیق، زمانہ جاہلیت کا بطل، شاعر اور بنو شیبان کا سردار۔ | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۵۳۶ | | * بِسْمِ اللّٰهِ : رَکِّہٖ بِسْمَلۃً. |
| ۲ ۵۳۶ | | * بِسْمِجۃً : سوویت حکام کے خلاف ترکستانی مسلم اقوام کی ایک انقلابی تحریک (۱۹۱۸ تا ۱۹۳۰ء). |
| ۲ ۵۳۶ | | * بِسْمَلۃً : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا. |
| ۲ ۵۳۶ | | * بَسْنی : ملطیہ سے حلب اور کلیکیا سے دیار بکر جانے والی سڑکوں کے مقام اتصال پر ایک بستی. |
| ۱ ۵۳۱ | | * البَسُوْس : بنت منقذ بن سلمان التیمیہ، ایام العرب کی ایک روایتی شخصیت. |
| ۱ ۵۳۲ | | * بَسِیْط : رَکِّہٖ بِعَرُوْضٍ. |
| ۱ ۵۳۳ | | * بَسِیْط و مَرکَب : نحو، طب اور فلسفے کی ایک اصطلاح. |
| ۱ ۵۳۳ | | * البَسِیْط : رَکِّہٖ (۱) اللّٰهُ؛ (۲) الاسماء الحسنیٰ. |
| ۲ ۵۳۳ | | * البَسِیْط : (Albacete)، ہسپانیہ میں اسی نام کے صوبے کا سب سے بڑا شہر. |
| ۲ ۵۳۳ | | * البَشَارَات : (Alpujarras)، ہسپانیہ میں جبل الثلج (Sierra Nevada) پر مشتمل کوہستانی خطہ اور اس میں واقع سرسبز وادیاں. |
| ۱ ۵۳۵ | | * بَشَارِیْن : بحر احمر اور عطبرا ندی کے قریب آباد ایک خانہ بدوش بچہ قبیلہ. |
| ۱ ۵۳۶ | | * بَشَلِیْق : مشرقی ترکستان کا ایک قدیم اور آج کل ویران شہر. |
| ۲ ۵۳۶ | | * بَش پَرْمَق : ایشیائے کوچک اور دیگر علاقوں میں پہاڑی سلسلوں کے ترکی نام. |
| ۲ ۵۳۷ | | * بَشَجْرَت : (بَشْکُرَت)، رَکِّہٖ بِاَشْقَرَت. |
| ۱ ۵۳۹ | | * بَشْر بن ابی خَازِم : چھٹی صدی عیسوی کے نصف آخر (عہد جاہلیت) میں بنو اسد بن خزیمہ کا ممتاز ترین عرب شاعر. |
| ۱ ۵۳۹ | | * بَشْر بن البراء : ایک مدنی خزر جی صحابی (م نواح ۵۷۹/۵۶۲۹ء). |
| ۲ ۵۵۰ | | * بَشْر بن غیاث : بن ابی کریمہ (عبدالرحمن) ابو عبدالرحمن المریسی، فرقہ مرجئہ کا ایک ممتاز عالم دینیات (م ۵۲۱۸/۵۸۳۳ء). |
| ۱ ۵۵۱ | | * بَشْر بن مروان : بن الحکم، ابو مروان، ایک اموی شہزادہ (م نواح ۵۷۳/۵۶۹۳ء). |
| ۲ ۵۵۲ | | * بَشْر بن المعتز : ابو سهل الہلالی، ایک معتزلی عالم (م مابین ۵۲۱۰/۵۸۲۵ء و ۵۲۶۶/۵۸۳۰ء). |
| ۱ ۵۵۵ | | * بَشْر بن الولید : بن عبدالملک، ایک اموی شہزادہ، اپنی علمیت کے باعث معروف بہ عالم بنو مروان (حیات ۵۱۲۷/۵۷۳۵ء). |
| ۲ ۵۵۶ | | * بَشْر الحافی : ابو نصر بشر بن الحارث بن عبدالرحمن بن عطاء بن ہلال بن ماہان الحافی (نواح ۵۱۵۱/۵۷۶۸ء تا نواح ۵۲۲۶/۵۸۳۱ء)، ایک صوفی بزرگ. |
| ۱ ۵۵۷ | | * البِشْر : مشرقی شام میں سلیم اور تغلب کے درمیان ایک لڑائی کا مقام. |
| ۱ ۵۶۳ | | * بَشْرَا : (Basharra)، شمالی لبنان کا ایک قدیم نواح. |
| ۲ ۵۶۳ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۵۶۳ | | * بشار بن برد : ابو معاذ ، دوسری صدی ہجری/آٹھویں صدی عیسوی میں عراق کا مشہور صاحب دیوان عربی شاعر (حیات ۵۱۶۷/۴۷۸۳ء)۔ |
| ۲ ۵۷۰ | | * بشار الشعیری : دوسری صدی ہجری/آٹھویں صدی عیسوی میں کوفے کا ایک شیعہ دانشور۔ |
| ۱ ۵۷۱ | | * بشکر : رگ بہ باشقرت۔ |
| ۱ ۵۷۱ | | * بشقطاش : (بشقطاش)، رگ بہ استانبول۔ |
| ۲ ۵۷۱ | | * البشکنش : (Basques) ، ساحل بحر اوقیانوس پر جبل البرانس (Pyrenees) کے مغرب میں آباد ایک قوم۔ |
| ۱ ۵۷۲ | | * بشکہ : (بشکہ کورفزی، بسکہ)، ایشیائے کوچک کے مغربی ساحل پر جزیرہ بوزجہ آطہ کے بالمقابل ایک خلیج۔ |
| ۲ ۵۷۲ | | * بشلک : رگ بہ سکہ۔ |
| ۲ ۵۷۲ | | * بش معاسبہ : رگ بہ میزانیہ۔ |
| ۲ ۵۷۲ | | * بشمق : (باشماق)، رگ بہ النعل الشریف۔ |
| ۲ ۵۷۲ | | * بشمقلیق : عثمانی دور حکومت میں بعض جاگیری محاصل کے لیے مستعمل اصطلاح۔ |
| ۲ ۵۷۳ | | * بشیر بن سعد : السابقون الاولون میں سے انصاری خزر جی صحابی (م ۵۱۲۴/۴۶۳۳ء)۔ |
| ۱ ۵۷۴ | | * بشیر چلبی : نویں صدی ہجری/پندرہویں صدی عیسوی کا ایک نامور ترک طبیب۔ |
| ۲ ۵۷۴ | | * بشیر شہاب ثانی : بن قاسم بن عمر حیدر الشہابی (۵۱۱۸۰/۴۱۷۷ تا ۵۱۲۶۶/۴۱۸۵ء) ، لبنان کا امیر (از ۱۷۸۸ تا ۱۸۳۰ء)۔ |
| ۲ ۵۷۸ | | * البصرہ : شط العرب پر زبرین دوآبہ عراق کا ایک مشہور شہر۔ |
| ۲ ۵۸۳ | | * البصرۃ : مراکش کا ایک قصبہ (اب ناپید)۔ |
| ۲ ۵۸۵ | | * بصری (Bostra) ، جنوبی شام کا ایک شہر۔ |
| ۲ ۵۹۰ | | * البصیر : ابو علی الفضل بن جعفر الانباری النخعی الکاتب، تیسری صدی ہجری/نویں صدی عیسوی کے نصف آخر کا ایک شاعر (م مابین ۵۲۵۶/۴۸۶۹ و ۵۲۷۹/۴۸۹۲ء)۔ |
| ۲ ۵۹۱ | | * بصیری : (نواح ۵۸۷۰/۴۱۳۶۵ تا ۵۹۴۲/۴۱۵۳۵ء)، ترکی اور فارسی کا مشہور شاعر۔ |
| ۲ ۵۹۲ | | * البطائح : رگ بہ البطحۃ۔ |
| ۲ ۵۹۲ | | * البطالحنی : ابو عبداللہ محمد بن فاتک، ملقب بہ المأمون، فاطمی خلیفہ الامر کا وزیر (م نواح ۵۵۱۹/۴۱۱۲۵ء)۔ |
| ۲ ۵۹۳ | | * البطاحرة : (بطحری)، جنوبی عرب کے ساحل پر جزائر کوریہ موریہ کے بالمقابل آباد ایک مختصر سا کم حیثیت قبیلہ۔ |
| ۲ ۵۹۴ | | * بطرس البستانی : رگ بہ البستانی۔ |
| ۲ ۵۹۴ | | * البطروجی : نورالدین ابو اسحق، اندلس کا ایک عرب ہیئت دان، کتاب فی الھیئۃ کا مصنف اور مشہور فلسفی (م ۵۸۱/۴۱۱۸ء) اور شاعر۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | مناوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ | ۵۹۵ | * بطروش : (Pedroche) ، ہسپانیہ کے ضلع پوزوبلانکو (Pozoblanco) میں ایک چھوٹا سا مقام۔ |
| ۱ | ۵۹۶ | * بطریق : لاطینی لفظ Patricius کا مغرب، عیسائیوں کا ایک مذہبی عہدے دار۔ |
| ۱ | ۵۹۷ | * البَطَّال : ابو محمد عبداللہ المعروف بہ سید بطل غازی، اموی عہد میں بوزنطہ کے خلاف جنگوں میں عربوں کا سالار اور بعض رزمیہ داستانوں کا ہیرو۔ |
| ۱ | ۵۹۷ | * بطلمیوس : (Ptolemaeus) ، ایک یونانی سائنس دان ، جغرافیہ نگار ، ماہر علم ہیئت و موسیقی وغیرہ۔ |
| ۲ | ۶۰۱ | * بَطْلِیس : رگ بہ بدلیس۔ |
| ۲ | ۶۰۷ | * بَطَّيُوس : (Badajoz) ، ہسپانیہ کا ایک صوبہ اور اس کا قلعہ بند صدر مقام۔ |
| ۲ | ۶۰۷ | * البَطَّيُوسِي : ابو محمد عبداللہ بن محمد (۵۳۳ھ/۵۲۰ء تا ۵۵۲ھ/۵۱۲ء) ، ایک مشہور اندلسی نحوی، فلسفی اور متعدد کتابوں کا مصنف۔ |
| ۲ | ۶۰۹ | * بطن : ایک مختلف المعانی عربی اصطلاح۔ |
| ۲ | ۶۰۹ | * بطنان : حلب کے مشرق میں ایک وادی۔ |
| ۲ | ۶۱۰ | * البَطِيحَةُ : دلدلی زمین، خصوصاً شمال میں کوفے اور واسط اور جنوب میں بصرے کے درمیان دریائے فرات اور دجلہ کی زیرین گزرگاہ۔ |
| ۲ | ۶۱۲ | * بَطِين : رگ بہ علم نجوم۔ |
| ۱ | ۶۲۳ | * بعث : اوس و خزرج میں ۶۱۷ء کی لڑائی کا مقام۔ |
| ۱ | ۶۲۳ | * * بعث : ایک کثیر المعانی دینی و قرآنی اصطلاح۔ |
| ۲ | ۶۲۳ | * بعثت : رگ بہ نبی۔ |
| ۲ | ۶۲۹ | * بعقوبہ : (بعقوبا)، بغداد سے ۴۰ میل شمال مشرق میں ایک شہر۔ |
| ۲ | ۶۲۹ | * بعل : مختلف المعانی لفظ : (۱) شوہر؛ (۲) آقا و مالک؛ (۳) وہ پودا یا درخت جو زمین کے اندرونی آبی ذخائر سے سیراب ہو؛ (۴) حضرت الیاسؑ کی قوم کا بت۔ |
| ۱ | ۶۳۰ | * بعلبک : اندرون لبنان میں ایک قصبہ، ہیلیوپولس (Heliopolis) کے قدیم شہر کے کھنڈروں کے لیے معروف۔ |
| ۲ | ۶۳۳ | * البعیت : خدش بن بشر المجاشعی، بصرے کا ایک ہجو گو شاعر (م ۱۳۳ھ/۷۵۲ء)۔ |
| ۱ | ۶۳۷ | * بغا الشراہی : الصغیرہ، نیز المخاطب بہ مولی امیر المؤمنین ، المتوکل کا ترک سپہ سالار (م ۲۵۳ھ/۸۶۸ء)۔ |
| ۲ | ۶۳۷ | * بغا الکبیر : ایک ترک نژاد فوجی سردار، المعتصم اور اس کے جانشینوں کے عہد کا ایک ممتاز سپہ سالار (م ۲۳۸ھ/۸۶۲ء)۔ |
| ۱ | ۶۳۸ | * بغبور : رگ بہ فغفور۔ |
| ۲ | ۶۳۸ | * بغداد : دریائے دجلہ کے دونوں کناروں پر آباد عراق کا دارالسلطنت، خلافت عباسیہ کا دارالخلافہ اور عالم اسلام کا ثقافتی مرکز۔ |
| ۲ | ۶۳۸ | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۶۷۷ | | * بغداد خاتون : ایک نامور ایرانی خاتون، امیرالامراء امیر چوبان کی بیٹی اور امیر حسن جلائری اور بعد ازاں ایلخانی سلطان ابوسعید کی بیوی (م ۵۷۳۶/۵۱۳۳۵ء). |
| ۱ ۶۷۸ | | * البغدادی، الخطیب : رگ بہ الخطیب البغدادی. |
| ۱ ۶۷۸ | | * البغدادی : عبدالقادر بن عمر؛ رگ بہ عبدالقادر. |
| ۱ ۶۷۸ | | * البغدادی : ابو منصور عبدالقادر بن طاہر الشافعی، ایک معروف عالم اور الہیات، فقہ، حساب اور وراثت وغیرہ پر متعدد کتابوں کا مصنف (م ۵۴۲۹/۵۱۰۳۷ء). |
| ۱ ۶۷۹ | | * بُغدان : (بُغدان ایلی)، صوبہ مولداوہ (Moldavia) کا ترکی نام. |
| ۱ ۶۸۲ | | * بُغرا : سانڈنی، دم پخت گوشت وغیرہ، نیز وسط ایشیا کے متعدد امیروں کا نام. |
| ۱ ۶۸۲ | | * بُغرا خان : رگ بہ قرہ خانیہ. |
| ۱ ۶۸۲ | | * بُغراس : (قدیم نام پجراہی Pagrae)، انطاکیہ سے اسکندریہ جانے والی سڑک پر ایک شہر. |
| ۲ ۶۸۳ | | * البُغطوری : مقررین بن محمد، ایک اباضی مؤرخ، سوانح نگار اور مصنف سیر مشائخ نفوسہ (حیات ۵۹۹/۵۱۲۰۲ء). |
| ۱ ۶۸۳ | | * بَغْل : خچر. |
| ۱ ۶۸۵ | | * بَغْلِي : رگ بہ درہم. |
| ۱ ۶۸۵ | | * البَغْوِي : محی السنۃ ابو محمد الحسین بن مسعود بن محمد الفراء، شافعی مذہب کے عالم محدث، مفسر قرآن اور مصنف (م ۵۱۰/۵۱۱۷ء یا ۵۱۶/۵۱۲۲ء). |
| ۱ ۶۸۶ | | * بقاء و فناء : دو صوفیانہ اصطلاحات. |
| ۲ ۶۸۸ | | * البقاع : (بکا)، علم طبقات الارض کی ایک اصطلاح اور لبنان کا ایک میدان. |
| ۲ ۶۸۹ | | * بَقْر : گائے، بیل. |
| ۲ ۸۹۰ | | * بقراط : (Hippocrates)، ایک قدیم یونانی دانشور اور فلسفی. |
| ۱ ۶۹۲ | | * بَقْر عید : رگ بہ (۱) بیرام (= بیرم)؛ (۲) عید. |
| ۱ ۶۹۲ | | * البَقْرَة : قرآن مجید کی دوسری اور سب سے بڑی سورۃ. |
| ۲ ۶۹۳ | | * بَقْط : یونانی دنیا میں باہمی ذمہ داریوں سے متعلق ادائیگیوں پر مشتمل معاہدہ. |
| ۱ ۶۹۵ | | * البُقْعَة : رگ بہ البقاع. |
| ۱ ۶۹۵ | | * البِقَارَة : سودان کے عربی بولنے والے خانہ بدوش قبائل |
| ۱ ۶۹۶ | | * بَقَال : کنجڑا، پرچون فروش. |
| ۱ ۶۹۷ | | * بَقَم : رنگنے کے کام آنے والی سپن کی لکڑی. |
| ۱ ۶۹۸ | | * البَقْلِيَة : عراق زبیرین کے سواد میں قرامطہ سے منسلک ایک فرقہ. |
| ۲ ۶۹۸ | | * البِقُوم : حجاز اور اس کے نواح میں آباد ایک قبیلہ. |
| ۱ ۶۹۹ | | * بَقْه : خراسان کے اغز قبائل کا ایک سردار (حیات ۵۳۳۵/۵۱۰۳۳ء). |
| ۱ ۶۹۹ | | * بَقِي بن مَعْلَد : ابو عبدالرحمن الاندلسی، الحافظ (م ۵۲۱/۵۸۱۷ء تا ۵۲۷/۵۸۸۹ء) |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۶۹۹ | | قرطبہ کے ایک نامور محدث ، مفسر اور مصنف۔ |
| ۱ ۷۰۰ | | * بَقِيعُ الْغَرَقَدِ : (جَنَّةُ الْبَقِيعِ)، مدینہ منورہ کا قدیم ترین اور پہلا اسلامی قبرستان۔ |
| ۲ ۷۰۱ | | * الْبَقِيعَةُ : البقاع کے شمال اور جبل انصاریہ کے جنوب میں چشموں سے پر ایک چھوٹا سا میدان۔ |
| ۱ ۷۰۲ | | * بک : رگ بہ بیگ۔ |
| ۱ ۷۰۲ | | * بکباہی : رگ بہ بن ہاشمی۔ |
| ۱ ۷۰۲ | | * بکتاش : رگ بہ بکتاشیہ۔ |
| ۱ ۷۰۲ | | * بکتاشیہ : ترکیہ میں حاجی بکتاش ولی سے منسوب ایک سلسلہ درویشاں۔ |
| ۱ ۷۰۲ | | * بکتگین : رگ بہ بکتگین (بنو)۔ |
| ۲ ۷۰۵ | | * بکر صوباشی : مرکزی عراق کا ایک فوجی سالار اور صوبائی گورنر (حیات ۲۹/۱۰۵۱-۱۶۲۰ء)۔ |
| ۲ ۷۰۵ | | * بکر بن وائل : عرب قبائل کا ایک گروہ۔ |
| ۱ ۷۰۶ | | * بکرش : رگ بہ بخارست۔ |
| ۱ ۷۱۱ | | * الْبَكْرِيُّ : رگ بہ (۱) بکریہ؛ (۲) [محمد بن عبدالرحمن صدیقی و محمد بن محمد] صدیقی۔ |
| ۱ ۷۱۱ | | * الْبَكْرِيُّ : ابوالحسن احمد بن عبداللہ بن محمد ، اسلام کے ابتدائی منین سے متعلق بعض قصوں کا مصنف یا راوی (اواخر تیسری صدی ہجری)۔ |
| ۱ ۷۱۲ | | * الْبَكْرِيُّ : عبداللہ رگ بہ ابو عبید۔ |
| ۱ ۷۱۲ | | * الْبَكْرِيُّ : ابوالمکارم شمس الدین محمد بن عبدالرحمن الصدیقی الشافعی الاشعری (۵۸۹۸/ |
| ۱ ۷۱۲ | | ۶۱۳۹۲ تا ۵۹۵۲/۱۵۳۵ء)، ایک عرب شاعر اور صوفی۔ |
| ۲ ۷۱۲ | | * الْبَكْرِيُّ بن ابی السرور : طریقہ بکریہ (سلسلہ شاذلیہ) کے مصری شیوخ کے خاندان کے دو عرب مصنف : (۱) محمد بن ابی السرور بن محمد بن علی الصدیقی (م ۲۸۱/۱۰۲۸ء)، مصنف عیون الاخبار ونزہة الابصار؛ (۲) ابو عبد اللہ شمس الدین محمد بن محمد (۵/۱۰۰۵ء تا ۶/۱۵۹۶ء تا ۶۰/۱۰۶۰ء)، بعض اہم تاریخی کتب کا مؤلف۔ |
| ۲ ۷۱۳ | | * الْبَكْرِيُّ : محیی الدین مصطفیٰ بن کمال الدین بن علی الصدیقی الحنفی الخلوقی (۹۹/۱۰۹۹ء تا ۱۱۶۲/۱۱۷۹ء)، ایک عرب مصنف اور صوفی۔ |
| ۲ ۷۱۳ | | * الْبَكْرِيُّ : ابوبکر وفائی (م ۹۰۲/۱۴۹۶ء) سے منسوب دہیشوں کا ایک سلسلہ۔ |
| ۲ ۷۱۳ | | * الْبَكْرِيُّ : حضرت ابوبکرؓ کی اولاد۔ |
| ۲ ۷۱۳ | | * بکسر : صوبہ بہار (بھارت) کے ضلع شاہ آباد میں ایک شہر اور انگریزوں کے ساتھ ایک اہم جنگ کا محل وقوع۔ |
| ۱ ۷۱۵ | | * بکاء : بکثرت گریہ و زاری کرنے والے مسلمان زاہد و صوفیہ۔ |
| ۱ ۷۱۷ | | * بکر (بھکر) : پاکستان میں سکھر اور روہڑی کے درمیان دریائے سندھ کا ایک قلعہ بند جزیرہ۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۷۱۷ | | * بکہ : رگ بہ مگہ. |
| ۲ ۷۱۷ | | * بکونینا : رگ بہ خوتین. |
| ۲ ۷۱۷ | | * بکیر بن ماہان : ابو ہاشم ، خلافت بنو امیہ کے آخری ایام کا ایک عباسی داعی (م ۵۱۲۷/۷۳۳-۷۷۵ء). |
| ۲ ۷۱۸ | | * بکیر بن وشاح (= وساج) : عبدالملک بن مروان کی خلافت کے آغاز میں خراسان کا ایک والی (م نواح ۵۷۷/۶۹۶-۶۹۷ء). |
| ۲ ۷۱۹ | | * بگہ : (Begga)، رگ بہ بگہ. |
| ۲ ۷۱۹ | | * بگ تمر : رگ بہ شاہ آرمین. |
| ۲ ۷۱۹ | | * بگتگین : بالائی الجزیرہ میں چھٹی صدی ہجری / بارہویں صدی عیسوی میں ایک اہم جاگیردار خاندان. |
| ۲ ۷۲۱ | | * بگرمی : انیسویں صدی عیسوی میں ایک حبشی مسلم ریاست. |
| ۱ ۷۲۳ | | * بگارہ : رگ بہ بقارہ. |
| ۱ ۷۲۳ | | * بگی : (بجی)، رگ بہ (۱) سلاویسی (Celebes)؛ (۲) انڈونیشیا. |
| ۱ ۷۲۳ | | * بلاد ثلاثہ : عثمانی قانون اور انتظامی امور میں ایوب، غلطہ اور اسکودار کے تین قصبوں یا نوآبادیوں کے لیے مستعمل اصطلاح. |
| ۲ ۷۲۳ | | * بلاد العرب : رگ بہ عرب. |
| ۲ ۷۲۳ | | * البلاذری : ابوالحسن احمد بن یحییٰ بن جابر بن داؤد، ممتاز عرب مؤرخ اور فتوح البلدان، انساب الاشراف وغیرہ کا مصنف (م نواح ۵۲۷/۷۹۲ء). |
| ۲ ۷۲۵ | | * بلاساغون : ساتویں سے تیرہویں صدی ہجری تک وسط ایشیا کے ترکی خاقانوں کا ایک صدر مقام. |
| ۱ ۷۳۰ | | * بلاط : یا بلاط؛ (۱) آئی بیریہ کی رومی شاہراہیں؛ (۲) دریائے تاجہ کے کنارے ایک ویران اندلسی شہر؛ (۳) اندلس کی ایک اقلیم وغیرہ. |
| ۱ ۷۳۱ | | * بلاط : (بلاط)، قاریہ میں قدیم ملتیه (Miletos) کی جگہ آج کل ایک چھوٹا سا گاؤں. |
| ۲ ۷۳۱ | | * بلاط : یونانی سے ماخوذ ایک جغرافیائی اصطلاح، اسلامی مغرب اور بلاد مشرق میں متعدد شہر اور دیہات. |
| ۲ ۷۳۲ | | * بلاط الشهداء : چارلس مارٹل کے زیر قیادت مسیحی فوجوں اور اندلس کے عامل امیر عبدالرحمن الغافی کے مابین جنگ کا محل وقوع. |
| ۱ ۷۳۵ | | * بلاطس : قرون وسطیٰ میں شام کا ایک ویران قلعہ. |
| ۲ ۷۳۵ | | * بلاغت : ایک علمی و تنقیدی اصطلاح؛ نیز معانی، بیان اور بدیع پر مشتمل علم. |
| ۲ ۷۳۳ | | * بلال : انڈونیشی اصطلاح، بمعنی مؤذن. |
| ۲ ۷۳۳ | | * بلال بن ابی بردہ : رگ بہ الاشعری ابو بردہ. |

- صفحہ عمود
- اصطلاح
- حرف
- * بلال بن جبر الہمدانی : ابو النہاء ، عدنیہ کا زبیدی وزیر اور والی (از ۵۳۱/۶۱۳۶ تا ۵۵۲/۶۱۲۵۳)۔
- * بلال بن رباح : (ابن حمامہ)، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشہور حبشی نژاد صحابی اور مؤذن (۵۲۷/۶۴۹ و ۵۲۱/۶۴۳)۔
- * بلالکات : موصل سے سونہ میل جنوب مشرق میں ایک چھوٹا سا کٹوں۔
- * بلای : (Poley)، جنوبی ہسپانیہ میں ایک پرانا قلعہ۔
- * بلباس : پانچ ایرانی عراقی قبائل کا وفاق۔
- * ببل : فرسی، ترکی اور لردو شاعری میں عشق مجازی کا ترجمان، ایک خوش آواز پرندہ۔
- * بلبن : غیاث الدین بلبن، خاندان غلامان کا نامور بادشاہ، سلطنت دہلی کا فرمانروا (از ۶۶۳-۶۶۵/۱۲۶۶ تا ۶۸۶/۱۲۸۷)۔
- * بلبیس : (Pbelbes)، ازمینہ وسطی مصر کا ایک اہم شہر۔
- * بلتستان : (تبت خرد)، گلگت اور لداخ کے درمیان پاکستان کا شمالی علاقہ۔
- * بلج بن بشر : بن عیاض القشیری، عہد بنی امیہ کا ایک بہادر لیکن متکبر عرب فوجی سردار (۵۱۳/۶۳۲)۔
- * بلجک : (بلجک)، شمال مغربی ایشیاء کے کوچک میں دریائے قرہ صو کے کنارے ایک قصبہ۔
- * بل حارث : رگ بہ حارث بن کعب۔
- * بلخ : افغانستان میں مزار شریف کے قریب ایک قدیم تاریخی شہر۔
- * بلخان : بحیرہ خزر کے مشرق میں دو سلسلہ ہائے کوہ۔
- * بلخش : وسط ایشیا میں آرال کے بعد سب سے بڑی جھیل۔
- * البلخی : ابو زید احمد بن سہل، الکندی کا شاگرد، ممتاز عالم دین، جغرافیہ نگار اور تقویم السدان وغیرہ متعدد کتابوں کا مصنف (۵۲۲/۶۹۳)۔
- * البلخی : ابوالقاسم عبداللہ بن احمد بن محمود، ایک معتزلی عالم اور المقالات وغیرہ کا مصنف (۵۳۱/۶۹۳)۔
- * البلد : قرآن مجید کی ۹۰ویں سورہ۔
- * بلدُر : رگ بہ بردر۔
- * بلدیہ : (Municipality)، عربی، ترکی اور دوسری اسلامی زبانوں میں شہری اداروں کے لیے مستعمل اصطلاح۔
- * بلرم : (Palermo)، جزیرہ صقلیہ میں ایک مقام۔
- * بلطہ جی : رگ بہ بلطہ جی۔
- * بلعم بن باعور : ایک اسرائیلی افسانوی شخصیت۔
- * بلعمی : دو سلمانی وزراء : (۱) ابوالفتح محمد بن بلعمی (۲) اسحاق بن اسماعیل بن احمد

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|---|
| ۲ ۷۹۸ | کا وزیر (م ۵۳۲۹/۷۹۴۰)؛ (۲) ابو علی محمد بن محمد البلعمی، اول الذکر | |
| ۲ ۸۰۰ | کا بیٹا اور عبدالملک اول بن نوح کا وزیر (م ۵۳۶۳/۷۹۷۴)۔ | |
| ۲ ۸۰۰ | | * بَلْعَنَبْر : رگ بہ عنبر (بنو)۔ |
| ۲ ۸۰۰ | | * بَلْغَار : اسلامی ادب میں دریائے والکا اور دریائے ڈینیوب کے درمیان دو ریاستوں کی بنیاد رکھنے والی ایک ترکی النسل قوم۔ |
| ۱ ۸۰۹ | | * بَلْغَار طَاغ : کلیکیائی طوروس (Cilician Taurus)۔ |
| ۲ ۸۰۹ | | * بَلْغَار مَعْدَن : بَلْغَار طَاغ کی شمالی ڈھلانوں پر چاندی کی مشہور کانیں۔ |
| ۲ ۸۰۹ | | * بَلْغَارِیَا : ترکی النسل قوم بَلْغَار سے منسوب بلقان کی ایک ریاست۔ |
| ۲ ۸۱۶ | | * بَلْغَرَاد : یوگوسلاویا (اور سربیا) کا دارالحکومت۔ |
| ۲ ۸۲۱ | | * بَلْفُورْث : رگ بہ قلعة الشقیف۔ |
| ۱ ۸۲۲ | | * بَلْ فِیْہ : رگ بہ فِیْہ بل۔ |
| ۱ ۸۲۲ | | * اَلْبَلْقَاء : شرق اردن کا ایک علاقہ۔ |
| ۲ ۸۲۳ | | * بَلْقَان : جنوب مشرقی یورپ کا ایک معروف جزیرہ نما، جو عرصہ دراز تک ترکوں کے زیر اقتدار رہا۔ |
| ۱ ۸۳۵ | | * بَلْقَاوہ : (= بالق لاوہ) بحیرہ اسود میں کریمیا کی ایک چھوٹی سی بندرگاہ۔ |
| ۱ ۸۳۶ | | * بَلْقِیْس : حضرت سلیمانؑ کے عہد میں ملک سبا کی ذہین و حسین ملکہ۔ |
| ۱ ۸۳۸ | | * بَلْقِیْن : رگ بہ قین۔ |
| ۱ ۸۳۸ | | * اَلْبَلْقِیْنِی : آٹھویں-نویں صدی ہجری/چودھویں-پندرہویں صدی عیسوی میں مصری علما کا ایک خاندان۔ |
| ۱ ۸۴۰ | | * بَلْک : نورالدولہ بلک بن بہرام بن اُرتق، صلیبیوں کے خلاف جنگوں میں حصہ لینے والا ایک بہادر کماندار (م ۵۵۱۸/۷۱۲۳)۔ |
| ۱ ۸۴۲ | | * بَلْکَار : (= بَلْکَر)، رگ بہ (۱) بَلْکَر؛ (۲) قفقاز۔ |
| ۱ ۸۴۲ | | * بَلْکَر : وسطی قفقاز کی ایک مسلم قوم۔ |
| ۲ ۸۴۳ | | * بَلْکُوَارَا : رگ بہ سامرا۔ |
| ۲ ۸۴۳ | | * بَلْگَرَام : ہندوستان کے ضلع ہردوٹی میں ایک قدیم مردم خیز قصبہ۔ |
| ۱ ۸۴۵ | | * بَلْگَرَامِی : (۱) عبدالجلیل بن سید احمد الحسینی الواسطی ۱۰۷۱/۱۶۶۰ تا ۱۱۳۸/۱۷۲۵ء، ہندوستان کے ممتاز عالم، متعدد زبانوں کے ماہر اور مترجم تمدن عرب اور تمدن ہند وغیرہ۔ |
| ۲ ۸۴۶ | | * بَلْکِیْن بن محمد بن حماد : رگ بہ حماد (بنو)۔ |
| ۲ ۸۴۶ | | * بَلْکِیْن : (= بَلْکِیْن، بَلْقِیْن) بن زبیری بن مناد، افریقیہ کا پہلا زبیری فرمانروا (م ۵۳۳/۷۹۸۴)۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۸۴۷ | | * پِلِی ٹون : (Belitung)، انڈونیشیا میں ایک جزیرہ۔ |
| ۲ ۸۴۷ | | * پِلور : معدنی شیشہ، ایک معروف صنعت۔ |
| ۲ ۸۴۹ | | * پِلور کوشک : ایک ترکی عوامی کہانی کا عنوان اور ترکی کہانیوں کا ایک مجموعہ۔ |
| ۲ ۸۵۰ | | * پِلھے شاہ : سید محمد عبداللہ شاہ، پنجابی زبان کے مشہور صوفی شاعر (م ۱۱۶۷-۱۱۶۸ھ/۶۱۷۵ء یا ۶۱۷۴ء)۔ |
| ۲ ۸۵۲ | | * پِلْمہ : بحر متوسط سے سوڈان کو جانے والی شاہراہ پر فزان اور شاد (Chad) کے درمیان نخلستانوں کا مرکز۔ |
| ۱ ۸۵۳ | | * پِلْمَجہ : عثمانی ترکوں میں مقبول عام چیستانوں کا عوامی نام۔ |
| ۱ ۸۵۶ | | * پِلنَجَر : خزر کا ایک اہم شہر۔ |
| ۲ ۸۵۶ | | * پِلنَد شہر : (پرن)، اتر پردیش (بھارت) کا ایک قدیم شہر۔ |
| ۱ ۸۵۸ | | * پِلنِسیہ : (Valenica) ہسپانیہ کا ایک بڑا شہر۔ |
| ۲ ۸۶۰ | | * پِلوچ : ایران اور پاکستان، بالخصوص بلوچستان میں آباد قبائل۔ |
| ۲ ۸۶۷ | | * پِلوچستان : بلوچوں کی سر زمین، پاکستان کا ایک صوبہ۔ |
| ۲ ۸۷۳ | | * پِلوچی : بلوچوں کی زبان۔ |
| ۲ ۸۸۱ | | * پِلوَدِن : (پلوادین)، رگ بہ بولوادین۔ |
| ۲ ۸۸۱ | | * پِلوُغ : رگ بہ بالغ۔ |
| ۲ ۸۸۱ | | * پِلوُک : رگ بہ بولوک۔ |
| ۲ ۸۸۱ | | * پِلوُک ہاشی : رگ بہ بولوک ہاشی۔ |
| ۲ ۸۸۱ | | * پِلوَنہ : رگ بہ پلونہ۔ |
| ۲ ۸۸۱ | | * پِلوہر و یوداسف : چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کی ایک عربی کتاب بلوہر و یوداسف کے دو بڑے کردار۔ |
| ۱ ۸۸۶ | | * البَلَوی : ابو محمد عبداللہ بن محمد المدینی، چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کا ایک مصری مؤرخ اور مصنف سیرۃ ابن طولون۔ |
| ۲ ۸۸۷ | | * پِلہرا : دکن کے راشٹر کوٹ خاندان سے تعلق رکھنے والے راجا (از تقریباً ۷۵۳ تا ۷۹۷ء)۔ |
| ۲ ۸۸۸ | | * پِلیدہ : (پلیدہ)، الجزائر کا ایک قصبہ۔ |
| ۲ ۸۸۹ | | * پِلیری جزائر : رگ بہ میورقہ۔ |
| ۲ ۸۸۹ | | * پِلِغ : اسماعیل برسوی، ایک ترکی شاعر، سیرت نگار اور مصنف (م ۱۱۴۲ھ/۱۷۲۹ء)۔ |
| ۱ ۸۹۰ | | * پِلِغ : محمد امین، یمنی شہر کا ترکی شاعر (م ۱۱۷۴ھ/۱۷۶۰ء)۔ |
| ۲ ۸۹۰ | | * پِلِنوس : (Apollonius) یا پلیناس؛ (۱) ہرغہ واقع پامفیلیا کا ایک مشہور ریاضی دان (تقریباً ۲۰۰ ق م)؛ (۲) طوائفہ واقع کپاڈوکیا کا ایک یونانی فلسفہ۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۸۹۰ | | (پہلی صدی عیسوی). |
| ۱ ۸۹۵ | | * بَلِيه : اونٹنی، جسے زمانہ قبل از اسلام میں مردے کی قبر کے قریب باندھنے کی رسم تھی. |
| ۲ ۸۹۵ | | * بَلِيه بدرا : (Patras)، یونان کا چوتھا اور جزیرہ نماے موریا کا سب سے بڑا شہر. |
| ۱ ۸۹۹ | | * بَم : ایران کا ایک ضلع اور شہر. |
| ۲ ۹۰۰ | | * بَم پور : ایران کا ضلع اور ایک چھوٹا سا شہر. |
| ۱ ۹۰۱ | | * بَمَا کو : مغربی افریقہ میں جمہوریہ مالی کا دارالحکومت. |
| ۲ ۹۰۲ | | * بَمبار : رگ بہ (۱) منڈے؛ (۲) سوڈان. |
| ۲ ۹۰۲ | | * بَمبئی : بھارت کا ایک صوبہ. |
| ۱ ۹۰۳ | | * بَمبئی : صوبہ بمبئی (بھارت) کا دارالحکومت اور ملک کا دوسرا بڑا شہر اور بندرگاہ. |
| ۲ ۹۰۳ | | * بِناء : تعمیر، راج یا معمار کا فن. |
| ۲ ۹۰۸ | | * بِنات : ہنگری کا ایک سرحدی صوبہ. |
| ۲ ۹۰۸ | | * بِنات النَّعش : رگ بہ (۱) علم نجوم؛ (۲) نذیر احمد (شمس العلماء). |
| | | * بِنارس : (کاشی)، اتر پردیش (بھارت) میں دریائے گنگا کے کنارے ہندوؤں کا مقدس اور |
| ۲ ۹۰۸ | | قدیم شہر. |
| | | * بِنَاکَت : (بِنَاکَت)، دریائے الک (موجودہ آہنگران) اور دریائے جیحون کے سنگم پر |
| ۱ ۹۱۰ | | ایک قصبہ. |
| | | * بِنَاکَتی : فخرالدین ابو سلیمان داؤد بن ابی الفضل محمد، ایک ایرانی شاعر اور مؤرخ |
| ۲ ۹۱۰ | | (م ۳۰/۵۷۹-۱۳۲۹-۱۳۳۰ء). |
| ۲ ۹۱۱ | | * بِنَالُوَقَه : (Banjaluka)، یوگوسلاویا کا ایک شہر. |
| ۱ ۹۱۳ | | * بِنَاوَنَت : (Benevento)، اٹلی کا ایک صوبہ اور اس کا دارالحکومت. |
| ۱ ۹۱۳ | | * بِنِ بَاشی : (پک ہزاری)، ایک ترکی عسکری منصب. |
| ۲ ۹۱۳ | | * بِنِیلُونَه : (Pampeluna)، شمالی اندلس میں صوبہ بُرہ کا صدر مقام. |
| ۲ ۹۱۵ | | * البُنْت : (Alpuente)، صوبہ بلنسیہ (ہسپانیہ) کے شمال مغرب میں واقع ایک بلدیہ. |
| ۲ ۹۱۶ | | * بَنْتَم : (بَنْتَم)، رگ بہ جاوا. |
| ۲ ۹۱۶ | | * بَنج : بھنگ، ایک معروف نشہ آور بوٹی. |
| ۲ ۹۱۷ | | * بَنجَرَسِن : کالی منتان (بورنیو، انڈونیشیا) کے جنوبی ساحل پر ایک شہر. |
| ۱ ۹۱۸ | | * بَنجَلُکَه : (Banjaluka)، رگ بہ بنالوقہ. |
| ۱ ۹۱۸ | | * بَنجَمِن : رگ بہ بنیامین. |
| ۱ ۹۱۸ | | * البُونَت : (Alpuente)، رگ بہ البنت. |
| ۱ ۹۱۸ | | * بَنَد : ایک مختلف المعانی فارسی اصطلاح. |
| | | * البُنْداری : قوام الدین ابو ابراہیم الفتح بن علی بن محمد الامفیانی، ایک مؤرخ اور |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|---|
| ۱ ۹۱۹ | چند عربی کتب کا مصنف (حیات ۵۸۶/۵۱۹۰ تا ۵۶۳۳/۵۱۲۳۵) | * بندر : سمندر یا کسی بڑے دریا کی بندرگاہ۔ |
| ۲ ۹۱۹ | | * بندر : بیجاق (Bessarabia) کا ایک شہر۔ |
| ۱ ۹۲۰ | | * بندر پہلوی : بحیرہ خزر پر ایران کی سب سے بڑی بندرگاہ۔ |
| ۱ ۹۲۱ | | * بندر عباس : آٹھویں آستان میں واقع ایک ایرانی بندرگاہ۔ |
| ۱ ۹۲۲ | | * بندر مہ : بحیرہ مارموا پر ایک بندرگاہ۔ |
| ۱ ۹۲۳ | | * بندق : رگ بہ بارود۔ |
| ۲ ۹۲۳ | | * بندق دار : رگ بہ بیبرس۔ |
| ۲ ۹۲۳ | | * بندقنی : رگ بہ سکہ۔ |
| ۲ ۹۲۳ | | * بندقیہ : رگ بہ بارود۔ |
| ۲ ۹۲۳ | | * بندہ (جزائر) : (بانده)، انڈونیشیا میں دس چھوٹے چھوٹے جزیروں کا مجموعہ۔ |
| ۲ ۹۲۳ | | * بندہ : رگ بہ عبد۔ |
| ۱ ۹۲۵ | | * بندہ نواز : رگ بہ گیسو دراز۔ |
| ۱ ۹۲۵ | | * بنزرت : (Bizerta)، تونس کے شمالی ساحل پر ایک شہر۔ |
| ۱ ۹۲۵ | | * بنغازی : لیبیا کا سب سے بڑا شہر اور اس کا ایک دارالحکومت۔ |
| ۱ ۹۲۶ | | * بنقی : (Banqui)، جمہوریہ وسطی افریقہ کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۹۲۷ | | * بنگ : رگ بہ بنج۔ |
| ۱ ۹۲۸ | | * بنگال : رگ بہ بنگالہ۔ |
| ۱ ۹۲۸ | | * بنگالہ : مغربی بنگال (بھارت) اور بنگلہ دیش پر مشتمل سابق برطانوی ہند کا صوبہ۔ |
| ۱ ۹۲۸ | | * بنگالی : (زبان) رگ بہ بنگلہ۔ |
| ۱ ۹۵۱ | | * بنگکھ : جنوبی سماٹرا (انڈونیشیا) کے مشرقی ساحل کے قریب ایک جزیرہ۔ |
| ۱ ۹۵۱ | | * بنگلہ : سابقاً پاکستان کی دو قومی زبانوں میں سے ایک اور اب بنگلہ دیش کی سرکاری زبان۔ |
| ۲ ۹۵۱ | | * بنگن پلے : ۱۹۴۸ء میں ریاست مدراس میں ضم ہو جانے سے پہلے جنوبی ہند میں ایک چھوٹی سی ریاست۔ |
| ۲ ۹۷۹ | | * بنگول : (چیپاچور)، قدیم ترکی ارمینیہ میں ایک ولایت کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۹۸۰ | | * بنگول طاغ : ارز روم (ترکیہ) کے جنوب میں ایک سلسلہ کوہ۔ |
| ۲ ۹۸۰ | | * بن : رگ بہ قہوہ۔ |
| ۲ ۹۸۱ | | * بناء : رگ بہ بناء۔ |
| ۲ ۹۸۱ | | * البناء : احمد بن محمد، رگ بہ الدمیاطی۔ |
| ۲ ۹۸۱ | | * البناء، حسن : (۵۱۲۲۳/۵۱۹۰۶ تا ۵۱۳۶۸/۵۱۹۰۶) الاخوان المسلمون کے بانی اور ناظم اعلیٰ، مصر کے صدر۔ |
| ۲ ۹۸۱ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۰۰۳ | | * بوداپست : (Budapest) ہنگری کا سب سے بڑا شہر اور دارالحکومت. |
| ۲ ۱۰۰۵ | | * بُودین : رگ بہ بدین. |
| ۲ ۱۰۰۵ | | * بُوداسف : رگ بہ بلوہر و یوداسف. |
| ۲ ۱۰۰۵ | | * بُور : رگ بہ بعل. |
| ۲ ۱۰۰۵ | | * بُوران : عباسی خلیفہ المأمون کی زوجہ اور اس کے ایرانی وزیر حسن بن سہل کی بیٹی (۵۲۷/۵۸۸۳ء). |
| ۲ ۱۰۰۵ | | * بُوران : (یا بوران دخت) ، خسرو پرویز کی بیٹی اور ایک مختصر عرصے کے لیے ساسانی ملکہ (۶۳۰ء). |
| ۱ ۱۰۰۶ | | * بُورق : سہاگہ. |
| ۱ ۱۰۰۶ | | * بُورقو : (Borkou)، تبستی اور اندی کے پہاڑی جھرمٹوں کے درمیان نخلستانوں کا ایک سلسلہ. |
| ۱ ۱۰۰۶ | | * بُورک : رگ بہ لباس. |
| ۲ ۱۰۰۹ | | * بُورکاوجہ مصطفیٰ : رگ بہ بدرالدین بن قاضی سماونہ. |
| ۲ ۱۰۰۹ | | * بُورکو : (بُرکو)، رگ بہ بورقو. |
| ۲ ۱۰۰۹ | | * بُورنو : (برنو)، مغربی سوڈان کی ایک ریاست. |
| ۲ ۱۰۱۵ | | * بُورنیو : جمہوریہ افڈونیشیا کا ایک صوبہ |
| ۲ ۱۰۱۵ | | * بُوری : تاج الملوک، رگ بہ بوری (بنو). |
| ۲ ۱۰۱۵ | | * بُوری برس : بن آلپ ارسلان، ایک سلجوقی امیر (م ۵۳۸۸/۹۵۰۹۵ء). |
| ۱ ۱۰۱۶ | | * بُوری بن ایوب : رگ بہ ایویہ. |
| ۱ ۱۰۱۶ | | * بُوری بن تکین : رگ بہ قرہ خانیہ. |
| ۱ ۱۰۱۶ | | * بُوری (بنو) : دمشق پر حکومت کرنے والا. ایک ترکی النسل خانوادہ (از ۵۳۹۷/۱۱۰۳-۱۱۰۳ تا ۵۳۹/۱۱۵۳ء). |
| ۱ ۱۰۱۶ | | * البورینی : بدرالدین الحسن بن محمد الدمشقی الصفوری (۵۹۶۳/۱۵۵۶ء تا ۶۰۲۳/۱۵۵۶ء). |
| ۱ ۱۰۱۸ | | * بوزابہ : سلجوقیوں کے تحت ولایت فارس کا والی (م ۵۳۲/۱۱۳۷ء). |
| ۱ ۱۰۲۰ | | * بوزجہ ادہ : (Tenedos)، ایک ترکی جزیرہ. |
| ۲ ۱۰۲۰ | | * البوزجانی : رگ بہ ابوالوفاء. |
| ۲ ۱۰۲۰ | | * بوزوق : (رگ بہ یوزغاد (= یوزگت)). |
| ۲ ۱۰۲۰ | | * بوزنطی : رگ بہ روم. |

جلد ۵

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱ | | * بوزنطیہ : (روم)، شہنشاہ اغسطس (۲۷ ق م تا ۶۱۹ء) کی بنا کردہ غیر مسیحی اور شہنشاہ قسطنطین کے عہد (۳۱۲ تا ۴۳۲ء) سے مسیحی سلطنت. |
| ۱ ۱۲ | | * بوستان : باغ؛ فارسی زبان میں شیخ سعدی کی مشہور منظوم تصنیف. |
| ۲ ۱۲ | | * بوسعید : (البوسعیدی)، ازدی نسل سے عمان اور زنجبار کا ایک حکمران خالدان؛ بانی : احمد بن سعید (۵۱۱۹۶/۸۲۸۲ء). |
| ۱ ۱۶ | | * بوسنہ : یوگوسلاویا کے دو جغرافیائی اور تاریخی خطوں بوسنیا اور ہرزگووینا پر مشتمل علاقہ |
| ۱ ۳۷ | | * بوسنہ سرای : رگ بہ سرای. |
| ۱ ۳۷ | | * بوشنج : (فوشنج، پوشنگ)، دریائے ہری رود کے جنوب اور ہرات سے جنوب مغرب میں ایک قدیم ایرانی شہر. |
| ۱ ۳۸ | | * بوشہر : (بوشیر)، ایران کے استان ہفتم (فارس) کا ایک ضلع اور شہر. |
| ۲ ۵۰ | | * بوشیر : رگ بہ بوشہر. |
| ۲ ۵۰ | | * بوصیر : (ابو صیر)، مصر میں واقع کئی مقامات. |
| ۲ ۵۱ | | * ابو صیری : ابو عبداللہ شرف الدین محمد (۵۶۰۸/۱۲۱۲ء تا ۵۶۹۶/۱۲۹۶-۱۲۹۷ء)، ایک مشہور عربی عالم، صوفی، شاعر اور مصنف تصنیف بردہ. |
| ۲ ۵۲ | | * بو عبدل : رگ بہ نصر، بنو. |
| ۲ ۵۲ | | * بو علی قلندر : رگ بہ ابو علی (بو علی) قلندر. |
| ۲ ۵۲ | | * بو علی سینا : رگ بہ ابن سینا. |
| ۲ ۵۲ | | * بوغا الشراہی : رگ بہ بغا الشراہی. |
| ۲ ۵۲ | | * بوغا الکبیر : رگ بہ بغا الکبیر. |
| ۲ ۵۲ | | * بوغاز : رگ بہ بوغاز ایچی. |
| ۲ ۵۲ | | * بوغاز ایچی : (بوغاز ایچی)، آبنائے باسفورس اور بالخصوص اس کے درمیانی حصے میں داخل سواحل، قطعات آب، خلیجوں اور راسوں کے لیے ایک ترکی اصطلاح. |
| ۱ ۵۴ | | * بوق : قرنا، نرمسگا، نفیری وغیرہ، پھونک سے بجنے والے آلات موسیقی. |
| ۱ ۶۱ | | * بوقا : شمالی شام کا ایک قدیم مقام (اب ناپید). |
| ۱ ۶۲ | | * بوقلا : دو دستوں والے مٹی کے برتن کے لیے الجزائر عربی اصطلاح. |
| ۱ ۶۲ | | * بوقلمون : رگ بہ ابوقلمون. |
| ۱ ۶۲ | | * بوقیر : رگ بہ ابوقیر. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۶۲ | | * بُوکْرِیش : (بکرش)، رگ بہ بخارسٹ. |
| ۱ ۶۲ | | * بُوکُووینا : (Bukovina)، رگ بہ ختن. |
| ۱ ۶۲ | | ● بُوگرا : بنگلہ دیش کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام. |
| ۱ ۶۳ | | * بولاق : مملوک اور ترکی عہد میں قاہرہ کے قریب ایک چھوٹا سا شہر اور دریائے نیل پر ایک بندرگاہ. |
| ۱ ۶۳ | | * بولو : (بولی)، آناطولی کی ایک شمال مغربی ولایت کا صدر مقام. |
| ۱ ۶۵ | | * بولوادین : (بعض اوقات کرمک)، ولایت افیون قرہ حصار میں ایک بلدیہ اور قضا. |
| ۱ ۶۶ | | * بولور طاغ : رگ بہ پامیر. |
| ۱ ۶۶ | | * بولوک : (بولک)، مشرقی ترکی اور فارسی میں صوبہ یا علاقہ؛ تنظیمات کے بعد آناطولی کی ترکی زبان میں پیدل یا سوار فوج کا ایک دستہ. |
| ۱ ۶۷ | | * بولوک باشی : مملکت عثمانیہ میں عمال کے مختلف گروہوں، بالخصوص بولوک کے سردار. |
| ۲ ۶۷ | | * بون : (Bone)، رگ بہ العنابة. |
| ۲ ۶۷ | | * بونۃ : رگ بہ العنابة. |
| ۱ ۶۸ | | * البونى : محی الدین ابوالعباس احمد بن علی، پراسرار علوم (سحر و طلسمات، کہانت اور غیب دانی) کا ایک ممتاز عرب مصنف، صاحب سِرِّ الْحَکِّم (م ۵۶۲۲/۱۲۲۵ء). |
| ۱ ۶۸ | | * بونیوال : رگ بہ احمد پاشا بونیوال. |
| ۲ ۶۸ | | * بوہرہ : المستعلی کے دعویٰ خلافت کے حامی اسماعیلیوں سے متعلق دو جماعتوں سلیمانوں اور داؤدیوں میں منقسم ایک تجارت پیشہ شیعہ فرقہ. |
| ۲ ۷۲ | | * بویہ (بنو) : چوتھی یا پانچویں صدی ہجری میں ایران کی سطح مرتفع، عراق، خراسان اور ماوراء النہر پر سامانیوں کے دوش بدوش حکومت کرنے والا ایک اہم شیعہ خاندان. |
| ۲ ۸۹ | | * بہ آفرید بن فروردین : ایران کا ایک مذہبی قتنہ گر اور متنبی (م ۵۱۳۱/۷۴۹ء). |
| ۱ ۹۰ | | ● بہاء اللہ : میرزا حسین علی نوری، المعروف بہ جمال مبارک و جمال قدم (۵۱۲۳۳/۱۸۱۷ء تا ۵۱۳۱/۱۸۹۲ء)، بہائی مذہب کا بانی. |
| ۲ ۹۳ | | * بہاء الحق : رگ بہ بہاء الدین زکریا. |
| ۲ ۹۳ | | * بہاء الدولہ : رگ بہ بویہ (بنو). |
| ۲ ۹۳ | | * بہاء الدین زکریا : (بہاء الحق) ملتانی (۵۵۷۸/۱۱۸۲-۱۱۸۳ء تا ۵۶۶۱/۱۲۶۲ء)، شیخ شہاب الدین سہروردی کے ممتاز خلیفہ اور برعظیم پاک و ہند میں سہروردی سلسلے کے بانی. |
| ۱ ۹۶ | | * بہاء الدین زہیر : ابوالفضل بن محمد بن علی المہابی الآزدی (۵۵۸۱/۱۱۸۶ء تا ۵۶۵۶/۱۲۵۸ء)، عہد ایوبی کا مشہور عربی شاعر اور سلطان الصالح کا وزیر. |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۹۷ | | * بہاء الدین عاملی : رک بہ عاملی. |
| ۱ ۹۷ | | * البہالی : رک بہ عاملی. |
| ۱ ۹۷ | | * بہالی محمد الفندی : (۱۵۹۵-۱۵۹۶/۱۰۰۰ تا ۱۶۵۳/۱۰۶۳)، مشہور عثمانی فقیہ، عالم دین، شاعر، روم ایلی کا قاضی عسکر اور شیخ الاسلام. |
| ۱ ۹۸ | | * بہالیت : بہاء اللہ کا بنا کردہ مذہب. |
| ۱ ۱۰۳ | | * بہادر : بمعنی شجاع اور بطل؛ نیز خاندانی لقب اور اعزازی خطاب. |
| ۱ ۱۰۳ | | * بہادر خان : رک بہ (فاروق خاندان) بہادر شاہ. |
| ۱ ۱۰۳ | | * بہادر شاہ : رک بہ نظام شاہی. |
| ۱ ۱۰۳ | | * بہادر شاہ اول : محمد معظم (۱۶۴۳/۱۰۵۳ تا ۱۷۱۲/۱۱۲۳)، اورنگ زیب عالمگیر کا تیسرا بیٹا اور مغلیہ خاندان کا فرمانروا (از ۱۷۰۷/۱۱۱۸ تا ۱۷۰۷/۱۱۱۸). |
| ۱ ۱۰۳ | | * بہادر شاہ ثانی : ابوالمظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ غازی (۱۷۷۵/۱۱۸۹ تا ۱۸۶۲/۱۲۷۹)، ہندوستان کا آخری مغل تاجدار (از ۱۷۵۳/۱۱۶۳ تا ۱۸۳۷/۱۲۷۳). |
| ۱ ۱۰۶ | | * بہادر شاہ گجراتی : گجرات کا سلطان (از ۱۵۲۶/۹۳۲ تا ۱۵۳۷/۹۴۳). |
| ۲ ۱۱۰ | | * بہادر : رک بہ کیل. |
| ۲ ۱۱۰ | | * بہار : بھارت کا ایک صوبہ اور اسلامی دور میں ایک علمی و ثقافتی مرکز. |
| ۲ ۱۱۲ | | * بہار : ملک الشعراء میرزا محمد تقی (۱۸۸۶/۱۳۰۰ تا ۱۹۵۱/۱۳۷۱)، فارسی کا مشہور شاعر، ادیب، مضمون نگار، محقق اور مصنف. |
| ۱ ۱۱۶ | | * بہار بانو بیگم : مغل شہنشاہ جہانگیر کی بیٹی اور شاہزادہ دانیال کے بیٹے طہمورث کی بیوی (ولادت ۱۵۹۰ء). |
| ۲ ۱۱۶ | | * بہار دانش : رک بہ عنایت اللہ کنبو. |
| ۲ ۱۱۶ | | * بہارستان : رک بہ حاسی. |
| ۲ ۱۱۶ | | * بہارلو : ایران کا ایک ترک قبیلہ. |
| ۱ ۱۱۷ | | * بہاری : ملا غلام یحییٰ بن نجم الدین البارہوی البہاری (نواح ۱۰۶۰/۱۶۵۰ تا ۱۷۱۶/۱۱۲۸)، ہندوستان کے ایک معروف عالم دین اور مصنف. |
| ۱ ۱۱۹ | | * البہاری : محب اللہ بن عبد الشکور العثماني الصديقي الحنفي، ہندوستان کے مشہور عالم، منطقی، اصولی، لکھنؤ کے قاضی اور مصنف مسلم الثبوت وغیرہ (م ۱۱۱۹/۱۷۰۷). |
| ۱ ۱۱۹ | | * بہاول پور : دریائے ستلج کے بائیں کنارے پر واقع صوبہ پنجاب (پاکستان) کی اسی نام کی قسمت کا صدر مقام اور سابق ریاست بہاولپور کا دارالحکومت. |
| ۱ ۱۱۹ | | * بہجت مصطفیٰ آفندی : (۱۷۷۴/۱۱۸۸ تا ۱۸۳۳/۱۲۳۹)، عہد آل عثمان کا |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|---|----------------------|
| ۲ ۱۱۹ | * آہدینان : (بادینان)، موصل کے شمال مشرق میں چھٹی صدی ہجری/بارہویں صدی عیسوی سے تیرہویں صدی ہجری/انیسویں صدی عیسوی تک ایک کرد امارت۔ | عالم، طبیب اور مصنف۔ |
| ۲ ۱۲۰ | * بہراء : قبائل قضاہ میں سے ایک قبیلہ۔ | |
| ۲ ۱۲۱ | * بہرام : (وہرام)، زر تشتیوں میں فتح و ظفر کا دیوتا؛ نیز سامانی خاندان کے چوتھے، پانچویں، چھٹے، بارہویں اور چودھویں حکمران کا نام۔ | |
| ۲ ۱۲۱ | * بہرام : مصر میں فاطمیوں کا ایک ارمن عیسائی سپہ سالار، اور خلیفہ الحافظ کا وزیر السیف (از ۵۲۹ھ/۱۱۳۵ء تا ۵۳۱ھ/۱۱۳۷ء؛ م ۵۳۵ھ/۱۱۴۰ء)۔ | |
| ۲ ۱۲۳ | * بہرام شاہ : ابن طغرل شاہ سلجوق، ۵۶۵ھ/۱۱۷۰ء میں چند روز کے لیے کرمان کا حکمران (م ۵۷۰ھ/۱۱۷۵ء-۵۷۱ھ/۱۱۷۶ء)۔ | |
| ۱ ۱۲۵ | * بہرام شاہ غزنوی : سلطان مسعود سوم کا بیٹا، ایک غزنوی حکمران (از ۵۱۰ھ/۱۱۱۷ء تا ۵۵۲ھ/۱۱۵۷ء)۔ | |
| ۱ ۱۲۵ | * بہرام شاہ : الملک الامجد (مجد الدین) بن فرخ شاہ بن شاہنشاہ بن ایوب، سلطان صلاح الدین کے بھانجے یا بھتیجے کا بیٹا، بعلبک کا حکمران (از ۵۷۸ھ/۱۱۸۲ء تا ۶۲۶ھ/۱۲۲۸-۱۲۲۹ء) اور عہد ایوبی کا ایک ممتاز ادیب، عالم اور صاحب دیوان شاعر (م ۶۲۷ھ/۱۲۲۹-۱۲۳۰ء)۔ | |
| ۱ ۱۳۰ | * بہر سیر : (بہ ازد شیر)، رگ بہ المدائن۔ | |
| ۱ ۱۳۱ | * بہروز : امیر رستم کا فرزند اور اسی کی طرح دہلی کا امیر (م ۹۸۵ھ/۱۵۷۷ء)۔ | |
| ۱ ۱۳۱ | * بہروز خان : بن شہبندر خان، امیر دہلی، المعروف بہ سلیمان خان الثانی (م ۱۰۴۱ھ/۱۶۳۱ء)۔ | |
| ۱ ۱۳۱ | * بہزاد : اسناد کمال الدین، ایران کا سب سے نامور میناتور مصور (م ۹۴۰ھ/۱۵۳۳-۱۵۳۴)۔ | |
| ۱ ۱۳۱ | * بہستون : رگ بہ بیستون۔ | |
| ۲ ۱۳۵ | * بہسنی : رگ بہ بسنی۔ | |
| ۲ ۱۳۵ | * بہشت : رگ بہ جنة۔ | |
| ۲ ۱۳۵ | * بہشتی : احمد بن سلیمان (نواح ۸۷۱ھ/۱۴۶۶ء تا ۹۱۷ھ/۱۵۱۲ء)، عہد عثمانیہ کا ایک ترکی شاعر، مؤرخ اور مصنف مثنوی لیلی مجنوں وغیرہ۔ | |
| ۲ ۱۳۵ | * بہ قباذ : (= اچھی اراضی)، عہد عباسیہ میں صوبہ عراق کے تین اضلاع کا مجموعہ۔ | |
| ۱ ۱۳۶ | * بہلول (امیر) : تین مشہور کرد شخصیتیں : (۱) ابن امیرالوند بے، حاکم قلعہ الاسکندریہ و قلعہ میافارقین؛ (۲) ابن امیر جمشید (م ۵۶۰ھ/۱۳۵۹ء)؛ (۳) ابن امیر فریدون، حاکم طبرستان و داغستان (م ۸۸۰ھ/۱۴۷۵ء)۔ | |
| ۲ ۱۳۶ | * بہلول لودھی : لودھی خاندان شاہی کا بانی اور سلطنت دہلی کا ایک فرمانروا (از ۸۵۵ھ/۱۴۵۵ء)۔ | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|----------------------------------|---|
| ۱ ۱۳۷ | ۶۱۳۵۱ تا ۵۸۹۳/۶۱۳۸۸ (۶۱۳۸۸/۵۸۹۳) | * بہلول : المجنون الکوفی ، عہد ہارون و مأمون عباسی کا ایک دانش مند دیوانہ اور نیم افسانوی شخصیت۔ |
| ۲ ۱۳۸ | | * بہمن : رگ بہ تاریخ۔ |
| ۲ ۱۳۹ | | * بہمنی سلطنت : دکن کی ایک آزاد ریاست ؛ بانی : حسن کنگو المعروف بہ سلطان علاء الدین حسن بہمن شاہ (از ۵۷۳۸/۶۱۳۴۷ تا ۵۷۵۹/۶۱۳۵۸)۔ |
| ۲ ۱۳۹ | | * بہمنیار : ابن المرزبان، ابوالحسن، کیا رئیس، ابن سینا کا ایک نامور شاگرد اور مصنف دانش نامہ (م ۵۳۵۸/۶۱۰۶۶)۔ |
| ۱ ۱۶۵ | | * البہنسا : قرون وسطیٰ میں وسطی مصر کا ایک مشہور شہر۔ |
| ۲ ۱۶۵ | | * بہو : فن تعمیر کی ایک اصطلاح ، کمرہ ملاقات، نیز الگ تھلگ خیمہ یا کوشک وغیرہ۔ |
| ۱ ۱۶۷ | | * البہوتی : شیخ منصور بن یونس البہوتی المصری ، ایک نامور حنبلی عالم (م ۵۱۰۵/۶۱۰۵)۔ |
| ۲ ۱۶۸ | | * بے : رگ بہ بیگ۔ |
| ۲ ۱۶۹ | | * بے اوغلو : رگ بہ استانبول۔ |
| ۲ ۱۶۹ | | * بے لک : (بیگ لک)، ایک قدیم ترکی عہدہ اور منصب۔ |
| ۲ ۱۷۱ | | * بیابانک : بارہ نخلستانوں پر مشتمل، ایران کے دشت کبیر کا ایک حصہ۔ |
| ۲ ۱۷۲ | | * بیاتلی یعنی کمال : رگ بہ یعنی کمال بیاتلی۔ |
| ۲ ۱۷۲ | | * بیان : وضاحت اور ابانت کے معنوں میں علم البیان اور فن خطابت کی ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۱۷۹ | | * بیان بن سمان التیمی : کوفے کا ایک شیعہ رہنما (م ۱۱۹۹/۶۷۳)۔ |
| ۱ ۱۸۰ | | * بیٹندر : (بایندر)، ایک ترکمانی اوغوز قبیلہ۔ |
| ۲ ۱۸۰ | | * بیبان : کوہ تلی اطلس (Tellian Atlas) کے ایک سلسلے کے درے۔ |
| ۲ ۱۸۱ | | * بیبرس : (سیرت)، عوامی کہانیوں کی ایک ضخیم عربی کتاب اور مملوک سلطان بیبرس اول کی مبینہ سوانح حیات۔ |
| ۲ ۱۸۲ | | * بیبرس الاول : الملك الظاهر رکن الدین الصالحی (۵۶۲۰/۶۱۲۲۳ تا ۵۶۷۶/۶۱۲۷۷) ، مملوک دولت البحریہ کا چوتھا سلطان (از ۵۶۵۸/۶۱۲۶۰)۔ |
| ۲ ۱۸۲ | | * بیبرس ثانی : الملك المظفر رکن الدین المنصوری جاشنگیر (چاشنگیر)، مصر کا مملوک سلطان (از ۵۷۰۸/۶۱۳۰۹ تا ۵۷۰۹/۶۱۳۱۰)۔ |
| ۱ ۱۸۸ | | * بیبرس المنصوری : مملوک سپہ سالار، مؤرخ اور مصنف (م ۵۷۲۵/۶۱۳۲۵)۔ |
| ۱ ۱۸۹ | | * بیبلون : رگ بہ بابل و بابلیون۔ |
| ۱ ۱۹۰ | | * بیلی : مشرقی ترکی میں بمعنی چھوٹی بوڑھی ماں، معزز خاتون۔ |
| ۲ ۱۹۰ | | * بیت : ایک ترکمانی اوغوز قبیلہ۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۹۱ | | * بیت : عربی لفظ یعنی جائے رہائش۔ |
| ۱ ۱۹۲ | | * بیت : رگ بہ عروض۔ |
| ۱ ۱۹۲ | | * بیت لفظ : رگ بہ کعبہ۔ |
| ۱ ۱۹۲ | | * بیت جبرین : (بیت جبریل)، بیت القدس کے جنوب مغرب میں ایک بڑا فلسطینی گاؤں۔ |
| ۲ ۱۹۳ | | * بیت الجوزہ : رگ بہ علم نجوم۔ |
| ۲ ۱۹۳ | | ● البیت الحرام : رگ بہ (۱) مسجد : (۲) المسجد الحرام۔ |
| ۲ ۱۹۳ | | * بیت الحکمة : المأمون الرشید عباسی کا بنا کردہ بغداد کا ایک علمی ادارہ۔ |
| ۲ ۱۹۴ | | * بیت الدین : رگ بہ بتسین۔ |
| ۲ ۱۹۴ | | * بیت راس : شرق اردن کا ایک گاؤں۔ |
| ۱ ۱۹۵ | | * بیت القیہ : تہلہ الیمین میں ایک شہر۔ |
| ۲ ۱۹۵ | | * بیت لحم : بیت القدس سے دس کلومیٹر دور فلسطین کا ایک بڑا گاؤں، حضرت عیسیٰؑ کا موند اور مشہور زیارت گاہ۔ |
| ۲ ۱۹۵ | | ● * بیت المال : ایک شرعی اصطلاح : مسلم ریاست کا قومی خزانہ۔ |
| ۲ ۱۹۶ | | ● * بیت المدراس : یا بیت المدرش، عہد قلمہ عتیق کا دارالمطالعہ اور تحقیق گاہ۔ |
| ۱ ۲۱۵ | | * بیت القدس : رگ بہ القدس۔ |
| ۱ ۲۱۵ | | * بیتب : رگ بہ نزاما (اردو)۔ |
| ۱ ۲۱۵ | | * بیت لحم : رگ بہ بیت لحم۔ |
| ۱ ۲۱۵ | | * بیج : (بیج)، ترکوں کے ہاں شہر وی انا کا نام۔ |
| ۲ ۲۱۸ | | * بیجا پور : ایک تاریخی شہر، عادل شاہی سلطنت کا دارالحکومت اور آج کل بھارت کے صوبہ میسور کے ضلع بیجا پور کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۲۲۳ | | * بیجان احمد : ایک ترک صوفی اور مصنف <u>انوارالعاشقین</u> و <u>درمکون</u> وغیرہ (حیات ۱۳۶۵-۱۴۶۶ء)۔ |
| ۱ ۲۲۵ | | * بیجان نگر : رگ بہ وجیا نگر۔ |
| ۱ ۲۲۵ | | ● * بجر : George Percy Badger (۱۸۱۵ء تا ۱۸۸۸ء)، ایک انگریز مستشرق اور انگریزی- عربی لغت وغیرہ کا مصنف۔ |
| ۱ ۲۲۵ | | * بیجان : رگ بہ باجلان۔ |
| ۱ ۲۲۵ | | ● * بیجہ : رگ بہ باجہ۔ |
| ۱ ۲۲۵ | | * بیجان : (بیجان)، یمن کی ایک ندی اور وادی مرخہ اور وادی حریب کا درمیانی علاقہ۔ |
| ۱ ۲۲۷ | | * بیجان القصاب : وادی بیجان کا درمیانی حصہ۔ |
| ۱ ۲۲۸ | | * بید ہای : رگ بہ کبیتہ و دمنہ۔ |
| | | ● * بیلر (محمد آباد) : عہد اسلامی میں دکن کی بھٹی اور برہمی شاہی سلطنتوں کا |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--|---|
| ۱ ۲۲۸ | دارالحکومت اور آج کل بھارت کے ایک ضلع کا صدر مقام. | |
| ۲ ۲۳۱ | | * یَدَق : رگ بہ شطرنج. |
| ۲ ۲۳۱ | | ● یَدِل : میرزا عبدالقادر، ابوالمعانی (۵۴/۱۰۵۴ تا ۱۳۳/۱۰۵۴)، عہد عالمگیری کا نامور صاحب دیوان فارسی شاعر و مصنف، عارف کامل اور عظیم مفکر. |
| ۱ ۲۳۵ | | * یَدُو : ہلاکو کا پوتا اور ایران کا چھٹا ایلخانی فرمانروا (۶۹۳/۱۰۹۵ء). |
| ۱ ۲۳۶ | | * البیدق : ابوبکر بن علی الصنهاجی، چھٹی صدی ہجری/بارہویں صدی عیسوی میں تاریخ الموحدین کے وقائع ابتدائیہ کا مصنف. |
| ۲ ۲۳۷ | | * یثَر : عربی زبان میں کنویں کے لیے جامع لفظ. |
| ۲ ۲۳۳ | | ● یثَر زَمِزِم : رگ بہ زمزم. |
| ۲ ۲۳۳ | | * یثَر السَّبْع : جنوبی فلسطین کا ایک مقام، بیرسبا (شيبا) کا معرب. |
| ۱ ۲۳۳ | | ● یثَر مَعُولَه : بنو سلیم کی ملکیت میں ایک کنواں اور عہد نبوی میں ستر کے قریب صحابہ کرام کی شہادت گاہ. |
| ۲ ۲۳۶ | | * یثَر مِیْمُون : اسلام کے ابتدائی زمانے میں نواح مکہ مکرمہ میں ایک کنواں. |
| ۱ ۲۳۷ | | ● یَرَام : یوم مسرت و تفریح، عیدین کے لیے ایک ترکی اصطلاح. |
| ۲ ۲۵۰ | | * یَرَامِیہ : آٹھویں - نویں صدی ہجری/چودھویں - پندرہویں صدی عیسوی میں حاجی بیرام ولی کا بنا کردہ ایک طریقہ تصوف. |
| ۱ ۲۵۱ | | * یَرَجَنْد : فارس کا ایک ضلع اور شہر. |
| ۱ ۲۵۲ | | * یَرِیْق : رگ بہ علم. |
| ۱ ۲۵۲ | | * یَرِیْق دَار : علم بردار کے معنوں میں ایک فارسی اور عثمانی اصطلاح. |
| ۲ ۲۵۲ | | * یَرِیْق دَار مِصْطَفٰی پَاشَا : رگ بہ مصطفیٰ پاشا یریق دار. |
| ۲ ۲۵۲ | | ● یَرِم خَان (محمد) : خان خانان (امیرالامراء)، عہد اکبری کا ایک نامور امیر اور سپہ سالار (۶۸/۱۵۶۸ء). |
| ۱ ۲۵۷ | | * یَرِم عَلٰی : ماورائے خزر ریلوے پر مرو شہر کے قریب ایک مقام. |
| ۱ ۲۵۷ | | * یَرِم عَلٰی خَان : قاچاری شاہزادہ اور مرو کا فرمانروا (از ۱۱۹۷/۱۷۸۳ء تا ۱۲۰۰/۱۷۸۶ء). |
| ۲ ۲۵۷ | | * یَرِیْق : جمہوریہ لبنان کا صدر مقام. |
| ۱ ۲۶۱ | | * یَرِیْق : عثمانی شاہی محل کے بیرونی محکمے اور شعبے. |
| ۲ ۲۶۱ | | * البیرولنی : برہان الحق ابو الریحان محمد بن احمد (۶۲/۱۱۹۷ تا ۸۸/۱۲۰۰ء)، سلطان محمود غزنوی کے عہد کا مشہور عالم، محقق، سیاح، فلسفی، ریاضی دان، جغرافیہ نگار، سوانح نگار، مؤرخ، مترجم اور مصنف تحقیق ما للہند، الآثار الباقیہ وغیرہ. |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۲۷۱ | | * اَلْبِيْرَه : الجزيرہ کے شمال مغرب میں دريائے فرات کے کنارے ایک مقام۔ |
| ۱ ۲۷۱ | | * بِيْرَه جِك : عراق میں دريائے فرات کے بائیں کنارے پر ایک قصبہ۔ |
| ۲ ۲۷۳ | | * بِيْرَه : رگ بہ بِيْسَه۔ |
| ۲ ۲۷۳ | | * بِيْرَه بَان : رگ بہ دِلْسَز۔ |
| ۲ ۲۷۳ | | * بِيْرَه : پرندوں بالخصوص شاہین، باز وغیرہ سے شکار کھیلنے کا فن۔ |
| ۲ ۲۸۱ | | * بِيْرَه سْتَان : رگ بہ قِيْصَرِيَه۔ |
| ۲ ۲۸۱ | | * بِيْرَه زَوْر : رگ بہ بَاْزَهْر۔ |
| ۲ ۲۸۱ | | * بِيْرَه يْتَا : رگ بہ دِدُو (Dido)۔ |
| ۲ ۲۸۱ | | * بِيْسَان : دريائے اردن کی وادی میں ایک چھوٹا سا فلسطینی قصبہ۔ |
| ۲ ۲۸۱ | | * بِيْسْتُون : بغداد سے ہمدان جانے والی شاہراہ پر کرمان شاہ سے مشرق میں ایک پہاڑ۔ |
| ۱ ۲۸۳ | | * بِيْسْتِي : رگ بہ سَكَّہ۔ |
| ۱ ۲۸۳ | | * بِيْسَه : مغربی عرب میں اسی نام کی وادی کے کنارے پر ایک نخلستان۔ |
| ۱ ۲۸۵ | | * بِيْسَرَع : آزاد قلندروں کے لیے ایک تضحیک آمیز فارسی اصطلاح۔ |
| ۱ ۲۸۵ | | * بِيْسَهْر : (بکشہری)، صوبہ قونیا میں ایک قضا کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۲۸۶ | | * البِيْضَاء : ليبيا کے علاقہ برقہ (Cyrenaica) میں ایک اہم شہر۔ |
| ۲ ۲۸۶ | | * البِيْضَاء : متعدد مقامات کا نام۔ |
| ۲ ۲۸۶ | | * البِيْضَاوِي : امام عبداللہ بن عمر ابوالخیر، شیراز کے قاضی القضاة، مشہور شافعی فقیہ، مصنف اور صاحب تفسیر بِيْضَاوِي (م مابین ۵۶۸۵/۱۲۸۶ء و ۵۷۱۶/۱۳۱۶ء)۔ |
| ۱ ۲۸۸ | | * بِيْطَار : حیوانات کے معالج کے لیے قدیم طبی اصطلاح۔ |
| ۱ ۲۸۹ | | * بِيْع : فروخت کرنے کے معنوں میں لسانی و فقہی اصطلاح۔ |
| ۲ ۲۹۱ | | * بِيْعَة : ایک شرعی اصطلاح، ایک ایسا عمل جسے انجام دے کر کوئی شخص کسی دوسرے کے اقتدار کو تسلیم کرے۔ |
| ۲ ۲۹۳ | | * بِيْعَه : رگ بہ کَنِيْسَه۔ |
| ۲ ۲۹۳ | | * بِيْعَا : ایشیائے کوچک کے شمال مغرب میں صوبہ چناق قلعه کی ایک قضا کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۲۹۳ | | * بِيْعَه : رگ بہ مَسَاْحَة۔ |
| ۱ ۲۹۳ | | * بِيْقَرَا : (بِقْرَه)، رگ بہ بَاْيَقْرَا۔ |
| ۱ ۲۹۳ | | * بِيْكَال : (بیکال، بايقال)، مشرق ترکیہ میں دنیا کی عمیق ترین اور سب سے بڑی پہاڑی جھیل۔ |
| ۱ ۲۹۵ | | * بِيْكَ : (بک، بے)، ایک ترکی اعزازی لقب۔ |
| ۱ ۲۹۶ | | * بِيْكَدَلِي : اوغوز ترکمانوں کی شاخ بوز اوق کا ایک قبیلہ۔ |
| ۱ ۲۹۷ | | * بِيْكَلَر بِيْكَ : یا بیلر بای، یعنی امیرالامراء، ابتداءً ترکی سپہ سالار اعظم کا ایک لقب۔ |
| ۱ ۲۹۹ | | * بِيْكَم : بیک کی تائیت، ایک تعظیمی لقب۔ |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|---|--------|
| ۲ ۲۹۹ | * بینگن ہلے : (بنگن ہلے)، برطانوی عہد میں جنوبی ہند کی ایک چھوٹی سی مسلمان ریاست۔ | |
| ۲ ۳۰۰ | * بیلان : (Belen)، کوسسار امانوس (الماطاغ) میں اسکندرون سے مشرق کی جانب ایک گاؤں۔ | |
| ۱ ۳۰۲ | * بیلقان : اران (البانیہ) کا ایک قدیم شہر۔ | |
| ۱ ۳۰۲ | * البیلمان : رگ بہ مجلس۔ | |
| ۱ ۳۰۲ | * بیلن : رگ بہ بیلان۔ | |
| ۱ ۳۰۲ | * بیلو : (بیلوس)، رگ بہ بالیوس۔ | |
| ۱ ۳۰۲ | * بیلہ جک : رگ بہ بلجک۔ | |
| ۱ ۳۰۲ | * بیلین (Beleyn)، نیز معروف بہ بوگوس، اترتیا میں چرواہوں اور مزارعوں کا ایک جتھا۔ | |
| ۲ ۳۰۲ | * بیمارستان : بمعنی ہسپتال۔ | |
| ۱ ۳۱۲ | * بیمہ : رگ بہ معاقل۔ | |
| ۱ ۳۱۲ | * بیننگ : رگ بہ (۱) جہبذ؛ (۲) صیرق؛ (۳) بیت المال۔ | |
| ۱ ۳۱۲ | * بینورت : ابن عباد، مشرق صقلیہ میں نارمنوں کی مقاومت کرنے والا مسلم رہنما | |
| ۱ ۳۱۲ | (م ۵۳۷۹/۸۶/۱۰۸۶ء)۔ | |
| ۲ ۳۱۲ | * بینون : جنوبی عرب کا ایک قدیم قلعہ اور قصبہ۔ | |
| ۱ ۳۱۳ | * بینہ : رگ بہ بیانہ۔ | |
| ۱ ۳۱۳ | * بیورلدی : اعلیٰ افسر کی طرف سے کسی ماتحت افسر کو دیے جانے والے حکم کے لیے عہد عثمانیہ کی سرکاری اصطلاح۔ | |
| ۲ ۳۱۳ | * بیول : Frantz Buhl، ڈلمارک کا ایک مشہور مستشرق (۱۸۵۰ء تا ۱۹۳۲ء)۔ | |
| ۱ ۳۱۳ | * البیہسیہ : رگ بہ ابو بیہس۔ | |
| ۱ ۳۱۳ | * بیہق : نیشاپور کے مغرب میں صوبہ خراسان کا ایک ضلع۔ | |
| ۲ ۳۱۳ | * بیہقی، ابوالفضل : محمد بن الحسین (م ۵۴۰/۷۰ء تا ۶۱۰ء)، فارسی کا نامور مؤرخ۔ | |
| ۱ ۳۱۴ | * البیہقی : ابراہیم بن محمد، خلیفہ المقتدر کے عہد (۵۲۹۵/۸۰ء تا ۵۳۲۰/۳۲ء) کا ایک عرب ادیب اور مصنف المعاسن والمساوی۔ | |
| ۱ ۳۱۴ | * البیہقی : ابوبکر احمد بن الحسین بن علی بن موسیٰ الخسرو جردی (۵۳۸۴/۹۳ء تا ۵۴۵۸/۶۶ء)، ایک شافعی محدث و قیہ اور مصنف کتاب السنن الکبریٰ۔ | |
| ۱ ۳۱۴ | * البیہقی : ظہیرالدین ابوالحسن علی بن زید بن فندق (۵۳۹۳/۱۱۰۰ء تا ۵۵۶۵/۱۱۶۹ء)، ایک ایرانی فاضل اور متعدد کتابوں کا مصنف۔ | |
| ۲ ۳۱۸ | * بیاسہ : (Baeza)، ہسپانیہ کے صوبہ جیان میں ایک شہر۔ | |
| ۱ ۳۲۰ | * بیانہ : (Baena)، ہسپانیہ کے صوبہ قرطبہ کا ایک چھوٹا سا شہر۔ | |
| ۱ ۳۲۱ | * بینہ : ایک قانونی، شرعی و فقہی اصطلاح۔ | |
| ۱ ۳۲۲ | * البینۃ : قرآن مجید کی اٹھانویں سورہ۔ | |
| ۱ ۳۲۳ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۲۳ | | * یومیۃ : علی بن الحجازی بن محمد الیومی الشافعی (م ۱۱۸۳/۵۱۷۹ء) کا بنا کردہ ایک مصری مسلک تصوف. |
| ۱ ۳۲۵ | | ⊙ بھائییا : ایک قدیم قلعہ بند شہر ؛ موجودہ نام بھٹا واہن (قسمت بہاولپور، پاکستان). |
| ۱ ۳۲۹ | | ⊙ بھارت : رگ بہ ہندوستان. |
| ۱ ۳۲۹ | | * بھٹائی : شاہ عبدالطیف (۱۱۰۱/۵۱۶۸۹ء تا ۱۱۶۵/۵۱۷۵۲ء) ، نامور سندھی صوفی شاعر اور پیشوائے دین. |
| ۱ ۳۳۲ | | * بھینڈہ : پنجاب کا ایک قدیم تاریخی قلعہ بند شہر اور آج کل بھارتی پنجاب کا مشہور قصبہ. |
| ۱ ۳۳۳ | | * بھٹی : برعظیم پاک و ہند میں دور دور تک پھیلا ہوا ایک راجپوت قبیلہ. |
| ۲ ۳۳۳ | | * بھرتپور : بھارت کی ایک سابق ریاست اور اس کا صدر مقام ؛ آج کل راجستھان کا ایک حصہ. |
| ۲ ۳۳۵ | | * بھڑوچ : گجرات (بھارت) کا ایک ضلع. |
| ۱ ۳۳۷ | | * بھکر : رگ بہ بکر. |
| ۲ ۳۳۷ | | ⊙ بھمبر : گجرات (پاکستان) سے نو میل کے فاصلے پر اسی نام کی ایک ندی کے کنارے آباد ایک چھوٹا سا شہر. |
| ۱ ۳۳۸ | | ⊙ بھنبھور : سسی پنوں کی مشہور لوک کہانی سے وابستہ سندھ سے عراق جانے والی شاہراہ پر بلوچستان کا ایک خطہ اور شہر. |
| ۱ ۳۴۰ | | * بھوپال : برعظیم پاک و ہند میں حیدرآباد کے بعد سب سے اہم مسلم ریاست. |
| ۲ ۳۴۳ | | * بھوپال : (شہر)، ریاست بھوپال اور اب مدھیہ پردیش (بھارت) کا صدر مقام. |
| ۱ ۳۴۵ | | ⊙ بھیرہ : پنجاب (پاکستان) میں دریائے جہلم کے مغربی کنارے پر واقع ایک قدیم شہر. |



| | | |
|-------|--|--|
| ۱ ۳۴۷ | | ⊙ پ : فارسی و اردو کا تیسرا حرف. |
| ۱ ۳۴۷ | | * پالی : برطانوی ہند میں تانبے کا سب سے چھوٹا سکہ. |
| ۲ ۳۴۷ | | ⊙ پادری : (پرتگالی : Padre)، عیسائی واعظ، پیشوا. |
| ۲ ۳۴۷ | | ⊙ پادزھر : رگ بہ ہازھر. |
| ۲ ۳۴۷ | | * پادشاہ : مسلمان فرمانروایان ملک کا لقب. |
| ۲ ۳۴۸ | | ⊙ پارا چنار : پاکستان میں کرم ایجنسی کا انتظامی مرکز، فوجی چھاؤنی اور صحت افزا مقام. |
| ۱ ۳۴۹ | | ⊙ پارلہیا : بحیرہ خزر کے جنوب مشرق میں کوہ البرز سے ہرات تک پھیلا ہوا پہاڑی علاقہ. |

| صفحہ نمبر | اشارات | توان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۳۹ | | ● پارچہ ہالی : رگ بہ (۱) فن؛ (۲) نسج (پارچہ بافی)۔ |
| ۱ ۳۳۹ | | ● ہارسی : ایران کے قدیم مذہب کے پیرو۔ |
| ۱ ۳۵۰ | | * ہارہ : ایک ترکی سکہ۔ |
| ۲ ۳۵۰ | | ● ہازھر : رگ بہ ہازھر۔ |
| | | * ہاسیان اوغلو : ہاسیان اوغلی یا ہازواند اوغلو (۱۷۵۸ تا ۱۷۹۰ء)، ودین کا باغی ہاشا |
| ۲ ۳۵۰ | | اور وہاں کا حکمران۔ |
| | | * ہاسے : (Pase)، سناترا میں آج کے شمالی ساحل پر ایک ضلع اور قدیم زمانے میں مشرق |
| ۱ ۳۵۳ | | ایشیا کی ایک مشہور مملکت۔ |
| ۱ ۳۵۳ | | * ہاشا : ترکیہ میں قریبی عہد تک مستعمل سب سے بڑا اعزازی لقب۔ |
| | | * ہاشالیق : ایک ترکی اصطلاح : (۱) کسی ہاشا کا منصب یا لقب؛ (۲) کسی ہاشا کے |
| ۱ ۳۶۰ | | زیر اختیار علاقہ۔ |
| ۲ ۳۶۰ | | ● ہاشغرد : رگ بہ ہاشغرت۔ |
| | | ● ہاک ہن : (الجودھن)، پنجاب (پاکستان) کا شہر، حضرت فرید الدین گنج شکرؒ کے مزار |
| ۲ ۳۶۰ | | کے لیے معروف۔ |
| ۱ ۳۶۱ | | ● ہاکمان بیباں : لاہور (پاکستان) کا ایک قدیم قبرستان۔ |
| ۱ ۳۶۲ | | ● پاکستان : جمہوریہ اسلامیہ پاکستان (قیام : ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء)۔ |
| | | * ہالانگ : تکیں سنوک کے بعد بعض ترک جوان درویشوں کے گلے میں ڈالی جانے والی |
| ۱ ۵۷۱ | | نعلی اور اس میں لٹکا ہوا عقیق کا ستارہ۔ |
| | | * ہالائوا : (ہالائوا = Palmyra = تمر)، دمشق سے شمال مشرق میں صحرائے عرب کے ایک |
| ۲ ۵۷۱ | | خاستان میں واقع مشہور تاریخی شہر۔ |
| ۱ ۵۷۵ | | ● ہالہ بانگ : رگ بہ اٹھونیشیا۔ |
| ۱ ۵۷۵ | | ● ہالو ہوز : آج کل بھارت کے صوبہ بمبئی میں شامل، برطانوی ہند کی ایک سابق مسلم ریاست۔ |
| ۲ ۵۷۵ | | ● ہالیر : وسطی ایشیا کا ایک معروف پہاڑی سلسلہ۔ |
| ۱ ۵۷۶ | | ● ہالچ پور : رگ بہ ہالچ پور۔ |
| | | * ہالٹی پت : بھارت کے ضلع کرنال کی ایک تحصیل اور اس کا صدر مقام، اسلامی عہد کی |
| ۲ ۵۷۶ | | تین عظیم جنگوں کا محل وقوع۔ |
| ۲ ۵۷۷ | | * ہالنگ : (= ہالنگ) رگ بہ ملایا، جزیرہ نما۔ |
| ۲ ۵۷۷ | | * ہالولہ : (Patrona)، رگ بہ ریاناہ۔ |
| ۲ ۵۷۷ | | * ہالسی : (= ہالسی)، تھائی لینڈ کا ایک ضلع۔ |
| ۲ ۵۷۸ | | * ہالو وارادین : (Petrovaradin)، یوگوسلاویا کا ایک مشہور فوجی قلعہ اور شہر۔ |
| ۲ ۵۸۰ | | ● ہالہ : بھارت کے صوبہ بہار کا دارالحکومت اور مشہور تاریخی مقام۔ |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|---|--------|
| ۲ ۵۸۱ | ● پٹیالہ : برطانوی ہند کے صوبہ پنجاب میں سکھوں کی سب سے بڑی ریاست اور اس کا صدر مقام۔ | |
| ۱ ۵۸۲ | ● پٹھان : رگ بہ (۱) افغان؛ (۲) افغانستان؛ (۳) پشتو۔ | |
| ۱ ۵۸۲ | * پچنک : (Pecenegs)، قرون وسطیٰ کی ایک ترکی النسل قوم۔ | |
| ۱ ۵۸۲ | * پچوی : ابراہیم آفندی (۱۵۷۳/۱۵۸۲ء تا نواح ۱۰۶۰/۱۰۶۵ء)، ایک ترک مؤرخ اور مصنف تاریخ پچوی۔ | |
| ۱ ۵۸۵ | * پرتو پاشا : دو عثمانی سیاستدانوں کا نام : (۱) پرتو محمد پاشا، وزیر اور امیر البحر (حیات ۱۵۷۳/۱۵۸۲ء)؛ (۲) پرتو محمد سعید پاشا، ترک منصب دار اور شاعر (م ۱۲۵۱/۱۸۳۶ء)۔ | |
| ۱ ۵۸۶ | * پرشیا : (Persia)، رگ بہ ایران۔ | |
| ۲ ۵۸۷ | * پرگنہ : سلطنت دہلی کی اصطلاح میں دیہات کا مجموعہ، ایک انتظامی اکائی۔ | |
| ۲ ۵۸۷ | * پرنگ سبل : (Prang Sabil، پرانگ سابل)، مجمع الجزائر شرق الہند میں جہاد کے لیے مستعمل کلمہ۔ | |
| ۲ ۵۸۸ | * پروانہ : رگ بہ معین الدین سلیمان۔ | |
| ۱ ۵۸۹ | * پریم : (Perim)، بحر احمر کے دہانے پر ایک جزیرہ۔ | |
| ۱ ۵۸۹ | ⊙ پریم چند : اصل نام دھنپت رائے (۱۸۸۰ تا ۱۹۳۶ء)، اردو اور ہندی کے مشہور افسانہ نگار اور ناول نویس۔ | |
| ۲ ۵۹۰ | * پزنترن : رگ بہ پسنترن۔ | |
| ۱ ۵۹۳ | * پشاروتز : رگ بہ پشاروتز۔ | |
| ۱ ۵۹۳ | * پست : ایک قسم کی غذا۔ | |
| ۱ ۵۹۳ | * پسر : سابقاً جنوب مشرقی بوریو میں ایک سلطنت اور اب انڈونیشیا کے صوبہ کالی منتان کا ایک حصہ۔ | |
| ۱ ۵۹۳ | ● پسرور : ضلع سیالکوٹ (پاکستان) کا ایک پرانا شہر اور تحصیل کا صدر مقام۔ | |
| ۱ ۵۹۷ | * پسنترن : (پزنترن)، جاوا اور مادورا کے جزیروں میں دینیات کے طلبہ کی تربیت گاہوں کے لیے مستعمل اصطلاح۔ | |
| ۲ ۵۹۷ | * پشاروتز : (Pozarevac)، یوگوسلاویا میں ضلع (= بانات) ڈینیوب کا ایک ترقی پذیر تجارتی قصبہ۔ | |
| ۱ ۶۰۲ | ● پشاور : صوبہ سرحد (پاکستان) کا دارالحکومت اور مشہور تاریخی شہر۔ | |
| ۲ ۶۰۳ | ● پشتو : (پختو)، پاکستان کے شمال مغربی سرحدی علاقے، بلوچستان کے ایک حصے اور تقریباً نصف افغانستان میں بولی جانے والی پشتونوں کی زبان۔ | |
| ۱ ۶۱۳ | ● پشین : پاکستان میں صوبہ بلوچستان کے ضلع کوئٹہ کی ایک تحصیل اور اس کا صدر مقام۔ | |
| ۲ ۶۳۷ | * پکتھال : Muhammad Marmaduke Pickthal (۱۸۷۵ تا ۱۹۳۶ء)، مشہور مسلمان مستشرق، مصنف اور مترجم قرآن مجید۔ | |
| ۱ ۶۳۸ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۶۳۰ | | * پُل : (Pul) فلہ ، مغربی افریقہ کا ایک قبیلہ۔ |
| ۲ ۶۳۶ | | * پُلای : (Polei)، جنوبی ہسپانیہ میں ایک قدیم قلعہ۔ |
| ۲ ۶۳۶ | | * پُلونہ : (Plevna)، شمالی بلغاریا کا ایک اہم شہر۔ |
| ۲ ۶۳۸ | | ⊗ پنجاب : پاکستان کا آبادی کے اعتبار سے سب سے بڑا صوبہ۔ |
| | | ⊗ پنجابی : دہلی (بھارت) سے خیرپور (سندھ) اور پشاور اور درہ کاغان سے سری نگر (مقبوضہ کشمیر) تک کے علاقے کی زبان۔ |
| ۲ ۶۶۳ | | ⊗ پنج پیر : برصغیر پاک و ہند کے فرقہ پانچ پیرہ کے بزرگوں کے لیے عوامی اصطلاح۔ |
| ۱ ۶۸۴ | | ⊗ پنج تن : آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آپ کے قریبی اہل بیت کے لیے مشہور اصطلاح۔ |
| ۱ ۶۹۵ | | * پنج دہ : سوویت روس کی جمہوریہ ترکمان میں ایک قریہ۔ |
| ۱ ۶۹۵ | | ⊗ پنج لد : پنجاب (پاکستان) میں پانچ دریاؤں کا سنگم۔ |
| ۱ ۶۹۷ | | * پنکاو : رگ بہ پنکولو۔ |
| ۱ ۶۹۷ | | * پنکولو : (Panghulu)، سابق ولندیزی مجمع الجزائر شرق الہند میں دینی و غیردینی امور کا ناظم اعلیٰ۔ |
| ۲ ۷۰۰ | | * پواسا : مجمع الجزائر شرق الہند میں ماہ رمضان کا نام۔ |
| | | ⊗ پوپ : Arthur Upham Pope (پیدائش ۱۸۸۱ء)، اسلامی ملکوں، بالخصوص ایران کے آرٹ کا ممتاز ترین ماہر امریکی مستشرق۔ |
| ۱ ۷۰۳ | | ⊗ پوپر : William Popper (پیدائش ۱۸۷۴ء)، ایک ممتاز عربی دان امریکی مستشرق۔ |
| ۲ ۷۰۳ | | ⊗ پوٹھوہار : رگ بہ (۱) پاکستان ؛ (۲) پنجاب۔ |
| ۲ ۷۰۳ | | ⊗ پوٹھوہاری : رگ بہ پنجابی۔ |
| ۲ ۷۰۳ | | * پورٹ سعید : بحیرہ روم کے ساحل اور نہر سویز کے دہانے پر مصر کی مشہور بندرگاہ۔ |
| ۲ ۷۰۶ | | ⊗ پورٹو نووو : (Porto-Novo)، جنوب مغربی افریقہ میں جمہوریہ دہومی کا دارالحکومت۔ |
| ۱ ۷۰۷ | | * پوست : کھال کے معنوں میں ایک اصطلاح۔ |
| | | ⊗ پوکاک : Edward Pocock (پیدائش ۱۶۰۴ء)، مشہور عربی دان الگریز مستشرق اور متعدد کتب کا مصنف۔ |
| ۱ ۷۰۷ | | * پول : مغل شہنشاہ اکبر کے عہد کا ایک سکہ۔ |
| ۲ ۷۰۸ | | ⊗ پولینڈ : (لہستان)، یورپ کا مشہور ملک اور خطہ۔ |
| ۲ ۷۰۸ | | * پوماق : بلغاریا اور تراکیا (Thrace) میں بلغاری زبان بولنے والے مسلمان۔ |
| ۲ ۷۲۲ | | * پولیا : بھارت کے صوبہ مہاراشٹر کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۷۲۸ | | * پولتیانک : انڈونیشی بورنیو کی ایک سابق ولندیزی ریڈنسی۔ |
| ۱ ۷۲۹ | | * پہلوان : محمد بن ایلدگیز، شمس الدین، آذربائیجان کا اتابک اور حکمران (از ۱۱۷۲/۵۶۸-۱۱۷۲-۱۱۷۲) |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۷۳۱ | | * پیاسٹر: رگ بہ غروش. (۱۱۸۶/۵۵۸۲ تا ۱۱۷۳ء) |
| ۱ ۷۳۲ | | * پمالہ پاشا: ایک عثمانی امیر البحر کبیر (م ۱۵۷۸/۵۹۸۵ء) |
| ۱ ۷۳۲ | | * پیر: مرشد کے معنوں میں علم تصوف کی ایک اصطلاح. |
| ۱ ۷۳۳ | | * پیرا: (پیرہ)، رگ بہ استانبول. |
| ۱ ۷۳۳ | | * پیراک: رگ بہ ملایا، جزیرہ نما. |
| ۱ ۷۳۳ | | * پیر پنجال: مقبوضہ کشمیر میں کوہ ہمالیہ کے سات میں سے ایک مشہور سلسلہ کوہ. |
| ۱ ۷۳۳ | | * پیری محمد پاشا: ایک عثمانی وزیر اعظم (م ۱۵۳۲/۵۹۳۹ یا ۱۵۳۳/۵۹۴۰ء) |
| ۲ ۷۳۳ | | * پیری محی الدین رئیس: یونانی الاصل عثمانی جہازران اور ماہر نقشہ کشی (م نواح ۱۵۶۰/۵۹۶۰ء) |
| ۲ ۷۳۵ | | * پیسا: تین پائی یا چوتھائی آنے کے برابر برطانوی ہند کا ایک سکہ. |
| ۱ ۷۳۸ | | * پیش گوئی: آئندہ کی خبر دینا؛ رگ بہ (۱) کہانت؛ (۲) جفر؛ (۳) فال؛ (۴) رمل؛ (۵) تعبیر وغیرہ. |
| ۲ ۷۳۸ | | * پیشوا: ایک تاریخی اصطلاح: (۱) دکن کے بہمنی سلاطین کے وزراء؛ (۲) شیوا جی کا وزیر اعظم؛ (۳) مرہٹہ جمعیت کا سردار. |
| ۲ ۷۳۸ | | * پیلا: Charles Pellat (۱۹۱۴ تا ۱۹۶۹ء)، بیسویں صدی کا ایک معروف عربی دان فرانسیسی مستشرق. |
| ۱ ۷۴۱ | | * پینانگ: (یا ہلاوینانگ)، وفاق ملیشیا کا ایک جزیرہ. |
| ۲ ۷۴۱ | | |



جلد ۶

ت

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱ | | * تاء : عربی حروف تہجی کا تیسرا حرف. |
| | | * تَابَطُ شَرًّا : ثابت بن جابر بن سفیان ، قبیلہ لہم کا قدیم عرب صاحب دیوان شاعر اور بدوی بہادر. |
| ۱ ۱ | | |
| ۱ ۲ | | * تَابِع : لغوی معنی چاکر، شاگرد، معتقد؛ اصطلاحاً صحابہ کرامؓ کے جانشین. |
| ۲ ۳ | | * تات : (تَت) ، ترکی ممالک میں شامل خارجی عناصر. |
| | | * تاتار : (تَتار؛ تَتَر) ، مغول ؛ ازمینہ متوسطہ میں وسط ایشیا کے مغولوں پر مشتمل ایک مشہور جنگجو، سفاک اور حکمران قوم. |
| ۲ ۱۱ | | |
| ۱ ۱۳ | | * تاج : بادشاہوں کے سر کے پہناوے کے لیے ایک معروف اصطلاح. |
| ۲ ۱۸ | | * تاج الدَّوْلَة : رِکِّہ تَشُّش. |
| ۲ ۱۸ | | * تاج الدِّین : رِکِّہ السَّبْکِ. |
| | | * تاج الدِّین بن زَکَرِیَّا : بن سلطان العثماني القرشي النقشبندی الحنفی السنبھلی، مہاجر مکہ، ہندوستان کے نقشبندی سلسلے کے ایک شیخ طریقت ، مصنف اور مترجم <u>نفحات الانس</u> (از جاسی) وغیرہ (م ۵۰/۵۱۰۵۰/۵۱۶۳۰ع). |
| ۲ ۱۸ | | * تاج محل : شاہ جہان کا اپنی محبوب بیگم ممتاز محل کے لیے آگرے میں بنوایا ہوا بے مثال اور خوبصورت ترین یادگار مقبرہ . |
| ۲ ۲۲ | | * تاج الملوک : رِکِّہ بُوْرِی. |
| ۲ ۲۲ | | * تاجہ : جزیرہ نماے آئبیریا (ہسپانیہ و پرتگال) کا سب سے لمبا دریا. |
| ۱ ۲۳ | | * تاجیک : (تازیک، تازیک)، مختلف ادوار میں مختلف اقوام کے لیے مستعمل ایک اصطلاح. |
| ۱ ۲۵ | | * تاجیکی : تاجیکوں کی زبان. |
| ۱ ۲۵ | | * تادلا : (یا تادلا)، مراکش کا ایک ضلع |
| ۱ ۲۸ | | * تارم : (Tarim، ترم)، موجودہ چینی ترکستان کا سب سے بڑا دریا. |
| | | * تارم : (طَرْم)، دریائے قزیل اوزن کی گزرگاہ کے قریب ایک ولایت اور اس کے کنارے ایک قصبہ. |
| ۲ ۲۹ | | |
| ۲ ۳۶ | | * تارودالت : مراکش کے جنوب مغرب میں علاقہ موس کا ایک بڑا شہر. |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|--------|
| ۲ ۳۶ | * تاریخ : (مقالہ اول) ۱۔ ایک مشہور علم؛ حویلیات، یعنی وقائع کا بیان بہ ترتیب تاریخی؛ | |
| ۲ ۳۸ | * کسی عصر خاص کی تعیین، حسابِ ازمان۔ | |
| ۲ ۴۶ | * تاریخ : مقالہ (دوم)، عصر، تعیین وقت۔ | |
| ۲ ۴۷ | * تاریخ : (مقالہ سوم)، علم التاریخ، ادبیات کی ایک اصطلاح۔ | |
| ۲ ۴۷ | * تازا : مشرقِ مراکش کا ایک شہر۔ | |
| ۲ ۴۹ | * تاشقین بن عالی : خاندانِ مرابطین کا ایک بادشاہ، رگ بہ المرابطون۔ | |
| ۲ ۴۹ | * تاشکنت : (تاشکند)، وسطِ ایشیا کا مشہور تاریخی شہر۔ | |
| ۲ ۸۳ | * تاتہ : ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ | |
| ۱ ۸۳ | * تافیلالت : جنوبِ مشرقِ مراکش میں ایک علاقہ۔ | |
| ۲ ۸۳ | * تاکرنا : (Takoronna)، اسلامی سپین میں مرکزی تودہ کوہی، آج کل سیرانیا د روندہ (Serrania de Ronda)۔ | |
| ۱ ۸۵ | * تالیش : ایران کے صوبہ گیلان کے شمال میں ایک اقلیم اور اس کے باشندے۔ | |
| ۱ ۸۶ | * تامل زبان پر اسلام کا اثر : رگ بہ ہندوستان۔ | |
| ۱ ۸۶ | * تان سین کلاوت : عہدِ اکبری کا بے نظیر مغنی اور موسیقی دان، مصنف بدہ پرکاش (۱۵۸۹/۱۵۹۷ء)۔ | |
| ۱ ۸۶ | * تاویل : (اپنے اصل کی طرف لوٹانا)، ایک مخصوص تفسیری اصطلاح۔ | |
| ۱ ۸۷ | * تاهرت : (تہرت)، الجزائر میں وهران کی شمال مشرق سرحد پر واقع ایک شہر۔ | |
| ۲ ۸۸ | * تبالہ : مکہ معظمہ سے جنوب مشرق جانب عسیر کے اندرونی علاقے میں ایک قصبہ۔ | |
| ۲ ۸۹ | * تبت : چین کے جنوب میں ایک ملک۔ | |
| ۲ ۹۳ | * تبریز : ایران کی ولایت آذربائیجان (رگ باں) کا مرکز۔ | |
| ۱ ۹۸ | * التبریزی : ابو زکریا یحییٰ بن علی (۵۲۱/۵۳۰ء تا ۵۵۰/۵۵۹ء)، فقہ لغتِ عربی کا مشہور و معروف ماہر، مصنف اور شارح۔ | |
| ۲ ۱۲۳ | * تبریزی : شمس الدین محمد بن علی بن ملک داد تبریزی، المعروف بہ شمس تبریزی، ایک صوفی کامل اور جلال الدین رومیؒ کے مرشد (حیات ۵۶۳/۵۷۵ء)۔ | |
| ۲ ۱۲۶ | * التبریزی : رگ بہ محمد حسین بن خلف۔ | |
| ۲ ۱۲۷ | * تبتہ : (Tetessa)، تونس کی سرحد پر الجزائر کا ایک شہر۔ | |
| ۲ ۱۲۷ | * تبسو : (تبسو)، صحرائے اعظم کے مشرق حصے کے باشندے۔ | |
| ۱ ۱۲۹ | * تبوک : عہدِ نبویؐ میں شمال عرب اور بوزنطی سلطنت کی سرحد کے قریب درب الحج پر واقع ایک شہر۔ | |
| ۲ ۱۳۱ | * تہیر : (Teptyar)، اورن برگ، اویا اور ہرم میں آباد مخلوط النسل ترک۔ | |
| ۲ ۱۳۲ | * تتش بن آلب أرسلان، تاج الدولہ : ایک نامور حکمران (۵۴۷/۵۵۹ء)۔ | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۳۳ | | تا ۵۴۸۸/۵۱۰۹۵ (۶۱۰۹۵)۔ |
| ۲ ۱۳۴ | | * تجارۃ : سوداگری، بیوپار، ایک فقہی اور قانونی اصطلاح۔ |
| | | * التجالی : ابو عبدالله محمد بن احمد، تونس کا ایک عرب عالم، سیاح اور مصنف (حیات |
| ۲ ۱۳۶ | | ۵۷۰۹/۵۱۳۰۹ (۶۱۳۰۹)۔ |
| | | * تجالیہ : (تجانی، تجینی) صوفیوں کا ایک طریقہ؛ سیرلساہ : ابوالعباس احمد بن محمد بن |
| ۱ ۱۳۸ | | المختار بن سالم التجانی (۵۱۱۵۰/۵۱۷۳۷ تا ۵۱۲۳۰/۵۱۸۱۵)۔ |
| ۱ ۱۵۱ | | * تجلید : فن جلد سازی۔ |
| ۱ ۱۶۳ | | * تجنیس : (جناس)، محسنات لفظیہ سے متعلق علم بدیع کی ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۱۶۷ | | * تجوید : قراءت قرآن کا فن۔ |
| ۲ ۱۶۹ | | * تجیب، بنو : اندلس میں اموی عہد اور ملوک الطوائف فرمانرواؤں کے دور کا ایک خاندان۔ |
| | | * تحسین : میر محمد عطا حسین خان (مرصع رقم)، ایک ہندوستانی مصنف اور خوشنویس |
| ۲ ۱۷۰ | | (م ۵۱۲۰۰/۵۱۷۸۵) دیکھیے نیز ص ۳۸۳، عمود ۱۔ |
| | | * تحصیل : ہندوستان میں مالید جمع کرنے کے معنوں میں ایک مالیاتی اصطلاح، نیز ایک |
| ۱ ۱۷۲ | | انظامی اکائی۔ |
| ۱ ۱۷۲ | | * تخت باہی : پاکستان کے صوبہ سرحد میں مردان کے قریب واقع شکر سازی کا ایک اہم مرکز۔ |
| ۲ ۱۷۲ | | * تختجی : آناطولی میں شیعیت کی طرف میلان رکھنے والا ایک فرقہ۔ |
| ۲ ۱۷۳ | | * تخلص : ایک کثیر المعانی ادبی اصطلاح۔ |
| ۱ ۱۷۸ | | * تدبیر : تدبیر منزل وغیرہ کے مفہوم میں ایک فلسفیانہ اصطلاح۔ |
| ۲ ۱۸۰ | | * تدلیس : الجزائر کے ساحل پر ایک شہر۔ |
| ۲ ۱۸۲ | | * تدلیس : (اخفای عیب)، کسی راوی کا حدیث کے کسی عیب کو چھپانا، ایک محدثانہ اصطلاح۔ |
| ۱ ۱۸۳ | | * تدمر : رگ بہ پالمائرا (Palmyra)۔ |
| ۱ ۱۸۳ | | * تدمیر : (Tudmir)، اندلس کا ایک کورہ (صوبہ)۔ |
| | | * تدورے : (Tidore)، جزیرہ نماے ملایا کے مشرق حصے میں ہلماہیرا کے مغرب کی طرف |
| ۲ ۱۸۳ | | ایک برکاتی جزیرہ۔ |
| ۲ ۱۸۵ | | * تذکرہ : ایک کثیر المعانی اصطلاح (یادگار، یادداشت، ٹکٹ، پرمٹ وغیرہ)۔ |
| ۱ ۱۸۶ | | * تذهیب : کتابوں کی طلاکاری کا مشہور اسلامی فن۔ |
| ۱ ۱۹۸ | | * ترانچی : (تارانچی) مشرقی ترکی میں بمعنی کاشتکار۔ |
| ۲ ۱۹۹ | | * تراویح : رمضان المبارک کی راتوں میں پڑھی جانے والی نماز۔ |
| ۲ ۲۰۰ | | * تربت حیدری : رگ بہ زاوہ۔ |
| | | * تربت شیخ جام : ایران کے شمال مشرق میں افغانستان کی سرحد کے قریب واقع ولایت |
| ۲ ۲۰۰ | | خراسان میں ایک مقام۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۲۰۲ | | * تُرْتُوشہ : (Tortosa)، رگ بہ طُرْتُوشہ. |
| ۱ ۲۰۳ | | * تَرْجَمَان : (آرامی الاصل عربی لفظ)، بات سمجھانے والا، سلطنت عثمانیہ میں ایک اہم عہدہ اور ایک سرکاری اصطلاح. |
| ۲ ۲۰۴ | | * تَرْجَمَان : ترک صوفیوں کی ایک اصطلاح. |
| ۱ ۲۰۵ | | * تَرْحَالہ : (تَرَکَالہ، تَرَکَالہ)، مغربی تھسلی (تسالیہ) میں واقع ایک شہر. |
| ۲ ۲۰۶ | | * تَرْشِیز : ایران کا ایک شہر اور ولایت نیشاپور میں ضلع بشت کا صدر مقام. |
| ۲ ۲۰۷ | | * تَرْخَان یِگ : ایک عثمانی جرنیل، تسالیہ کا فاتح اور وہاں کا مرزبان (م. ۵۸۶/۶۱۳۵۶). |
| ۱ ۲۱۱ | | * تُرک : وسط ایشیا کے علاقہ قفقاز میں ایک بہت بڑا دریا. |
| ۱ ۲۱۲ | | * تُرک : ترکیہ میں آباد ایک مسلم قوم. |
| ۲ ۳۵۹ | | * تُرکِستان : (تُرکوں کا ملک)، وسط ایشیا کا ایک مسلم ملک، آج کل روس میں شامل ایک ریاست. |
| ۱ ۳۶۲ | | * تُرکمان : پانچویں صدی ہجری / گیارھویں صدی عیسوی سے وسط ایشیا کی ایک ترکی قوم کے لئے مستعمل کلمہ. |
| ۲ ۳۶۹ | | * تُرکمان چای : آذربائیجان کے ناحیہ گرم رود میں ایک گاؤں. |
| ۱ ۳۷۱ | | * تُرکمنیہ : (تُرکمنستان) ایران و افغانستان کے شمال میں ایک سوویت اشتراکی جمہوریہ. |
| ۲ ۳۷۳ | | * تُرکیب بند : ہم قافیہ اشعار کے متعدد بندوں پر مشتمل نظم. |
| ۱ ۳۷۴ | | * تُرْمِذ : آمو دریا (رگ بآں) کے شمالی کنارے پر ایک قدیم تاریخی شہر. |
| ۲ ۳۷۸ | | * التُرْمِذی : ابو عبد اللہ محمد بن علی بن حسین، المشہور بہ حکیم، خراسان کے سنی عالم دین، محدث، حنفی فقیہ، صوفی اور چند کتابوں کے مصنف (م ۵۲۸۵/۶۸۹۸). |
| ۱ ۳۷۹ | | * التُرْمِذی : ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ سمورہ بن موسیٰ السلمی، مشہور محدث و فقیہ اور صحاح ستہ میں سے ایک صحیح الجامع الترمذی کے مصنف (م ۸۸۸-۸۸۹/۵۲۷۵-۶۸۸۹ یا ۵۲۷۹-۸۹۲/۶۸۹۳). |
| ۲ ۳۸۱ | | * تُرْمِذی : سید برہان الدین صوفی، المعروف بہ سید حسین ترمذی، سید سردان، ساتویں صدی ہجری / تیرھویں صدی عیسوی کے ایک بزرگ اور صوفی (حیات ۵۶۳۱/۶۱۲۴۳). |
| ۲ ۳۸۲ | | * تُرْمِذی : سید علی کبروی، پیر بابا، صوبہ سرحد کے مشہور ولی اللہ (م ۵۹۹۱/۶۱۵۸۳). |
| ۲ ۳۸۵ | | * تُرْنَاتہ : (Ternate)، مجمع الجزائر ملایا کے مشرق میں ایک چھوٹا سا آتش فشانی جزیرہ. |
| ۱ ۳۸۷ | | * تُرُوہ : ۸ ذوالحجہ، احرام باندھ کر حجاج کا منیٰ کی طرف روانہ ہونے کا دن. |
| ۱ ۳۸۸ | | * تُرّی : چوتھائی طلائی دینار کے برابر ایک طلائی سکہ. |
| ۲ ۳۸۸ | | * تُرِپُولس : (Tripolis)، رگ بہ طرابلس. |
| ۲ ۳۸۸ | | * تُریم : (۱) شمالی حضرموت کا ایک بڑا اور قدیم شہر. |
| ۲ ۳۹۲ | | * تُریم : (۲) بالائی یمن میں واقع ایک قلعہ کا نام. |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۹۳ | | * تَزْوِیج : رگ بہ نکاح . |
| ۲ ۳۹۳ | | * تَسْبِیْح : سُبحان اللہ (رگ باں) کا ذکر کرنا . |
| ۲ ۳۹۳ | | * تَسْتَر : رگ بہ سُستر . |
| ۲ ۳۹۳ | | * تَسْمِیَہ : رگ بہ بَسْمَلہ . |
| ۲ ۳۹۳ | | * تَسْنِیْم : (۱) بہشت کا ایک چشمہ ؛ (۲) سطح زمین سے قبروں کو اونچا کرنا . |
| | | * تَسْوِج : (طسوج) ، (۱) بعض پیمانوں کا چوبیسواں حصہ ، مثلاً چوبیس گھنٹوں میں سے ایک گھنٹہ ؛ (۲) قسمتِ علاقہ ، تسوک یا ضلع ؛ (۳) صوبہ آذربائیجان میں ایک چھوٹا سا شہر . |
| ۱ ۳۹۵ | | * التَّسْوِیر : علم احکام نجوم کا ایک عمل . |
| ۱ ۳۹۹ | | * تَشْبِیْہ : (۱) تمثیل اور تجسیم ، یعنی ذات باری کو انسان جیسا سمجھنا ؛ (۲) تعطیل ، یعنی خدا کی صفات کی قطعی نفی کرنا . |
| ۲ ۴۰۳ | | * تَشْرِیْح : لغوی معنی : کھولنا ؛ اصطلاحی معنی : (۱) کسی فن یا علم کا بیان یا کسی کتاب کی تفسیر ؛ (۲) علم تشریح الابدان ، یعنی جسم کو کھولنا اور اس کی بناوٹ کی تشریح کرنا . |
| ۲ ۴۱۰ | | * تَشْرِیْف : ایام حج کے آخری تین دن ، یعنی ۱۱ تا ۱۳ ذوالحجہ . |
| ۱ ۴۱۳ | | * تَشْہِد : کلمہ شہادت کی تلاوت ، بالخصوص نماز میں ؛ اصطلاحاً التحیات پڑھنا . |
| ۱ ۴۱۶ | | * تَشْرِیْن : سوری تقویم کے پہلے دو مہینے . |
| | | * تَصْدِیق و تَصَوُّر : (۱) فلسفیانہ نقطہ نظر سے علم منطق کی دو اصطلاحات ؛ (۲) دینی نقطہ نظر سے نبی کی تصدیق کرنے اور اس پر ایمان لانے کے معنوں میں ایک دینی اصطلاح . |
| ۱ ۴۱۶ | | * تَصَوُّف : ایک نظریہ اور طریقہ ؛ اسلامی اصطلاح میں صوفی بن کر خود کو متصوفانہ زندگی کے لیے وقف کر دینا . |
| ۱ ۴۱۸ | | * تَصْوِیر : ایک فنی اصطلاح ، بمعنی صورت دینا ، ڈھالنا ؛ پیکر ، شبیہ ، شکل ، رسم اور نمثال وغیرہ . |
| ۲ ۴۳۷ | | * تَطْوَان : رگ بہ تیطاوین . |
| ۱ ۴۴۶ | | * تَطْلِیْہ : (Tudela) ، ہسپانیہ کا ایک چھوٹا سا شہر . |
| ۱ ۴۴۶ | | * تَعْبِیر : رگ بہ رُویا . |
| ۲ ۴۴۶ | | * تَعْرِیْف : ایک کثیرالاستعمال اصطلاح ، بمعنی توضیح ، حد ، وصف و بیان . |
| ۱ ۴۴۷ | | * تَعْرِز : جنوبی عرب کا اہم قصبہ اور ترکی عہد حکومت میں تعزیه کے سنجاق کا صدر مقام . |
| ۱ ۴۵۳ | | * تَعْرِیْر : سزا دینے کے معنوں میں ایک فقہی اصطلاح . |
| | | * تَعْرِیْہ : لغوی معنی تلقین صبر ، تسل دینا اردو میں امام حسین علیہ السلام کی تربت ، |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۵۵ | | ضریح یا عمارتِ روضہ کی شبیہ. |
| ۱ ۳۶۱ | | * تعطیل : عام عقائد کی ایک اصطلاح، بمعنی خدا کے تصور کو تمام صفات سے منزہ کرنا (رک بہ تشبیہ). |
| ۲ ۳۶۱ | | * تعلیق : رک بہ فن، خطاطی. |
| ۲ ۳۶۱ | | * تعمیر : رک بہ فن، تعمیر. |
| ۲ ۳۶۱ | | * تعویذات : رک بہ حمائل. |
| ۲ ۳۶۱ | | ⊗ تغابن : (التغابن)، قرآن مجید کی ایک سو آٹھویں سورہ. |
| ۱ ۳۶۲ | | * تغایمور : مغول خان، جرجان میں ۵۸۰ھ/۱۱۳۰ء سے پہلے ایک سو سال تک حکمرانی کرنے والے خاندان کا بانی فرمانروا (از ۵۳۷ھ/۱۱۳۷ء تا ۵۵۳ھ/۱۱۵۳ء). |
| ۲ ۳۶۶ | | * تغزغز : ایک ترکی النسل قوم. |
| ۲ ۳۶۸ | | * تغاب : قدیم عربوں میں قبائل ربیعہ میں سے بنو وائل و تغلب سے متعلق ایک اہم قبیلہ. |
| ۲ ۳۸۰ | | * ⊗ تغلق : (تغلق)، دہلی کا ایک شاہی خاندان (۵۲۰ھ/۱۱۲۲ء تا ۵۸۱ھ/۱۱۸۱ء). |
| ۱ ۳۸۲ | | * التفتازنی : سعد الدین بن عمر (۵۲۲ھ/۱۱۲۲ء تا نواح ۵۹۲ھ/۱۱۹۰ء)، بلاغت، منطق، ماوراء الطبیعیات، کلام، فقہ اور دوسرے علوم کا مشہور ماہر اور متعدد کتابوں کا مصنف. |
| ۲ ۳۸۸ | | * ⊗ تفسیر : قرآن مجید کی توضیح و تشریح کا علم. |
| ۲ ۵۳۷ | | * تفضیل : اصطلاحاً دو چیزوں کا ایک صفت میں اشتراک اور ایک کا اس صفت مشترک میں زیادہ ہونا. |
| ۲ ۵۳۸ | | * تفلس : گرجستان کا صدر مقام. |
| ۱ ۵۶۷ | | * تَقْمِش : بن تولی خواجہ، آنتون اردو (Golden Horde) کا ایک خان (م ۵۸۰ھ/۱۱۸۰ء). |
| ۲ ۵۷۱ | | * تقدیر : رک بہ قدر. |
| ۲ ۵۷۱ | | * تقوت : (یا تکریت)، الجزائر صحرانہ کا ایک قصبہ. |
| ۱ ۵۷۳ | | * تقلید : (۱) فقہی اصطلاح : قربانی کے جانوروں کی گردن میں بطور نشان قلاوہ ڈالنا؛ (۲) فوجی اصطلاح : کسی فوجی محکمے میں کسی شخص کو کسی منصب پر فائز کرنا؛ (۳) فقہی اصطلاح : کسی قول کو دلیل کے بغیر قبول کر لینا. |
| ۱ ۵۷۹ | | * تقی الدین : رک بہ المظفر. |
| ۱ ۵۷۹ | | * تقی خان مرزا : المعروف بہ میر نظام، ایران کا وزیر اعظم (م ۵۱۲۶۸ھ/۱۸۵۱ء). |
| ۱ ۵۸۰ | | * تقی کاشی : تقی الدین محمد المتخلص بہ ذکری، ایک ایرانی تذکرہ نویس اور چند ادبی کتابوں کا مؤلف (حیات ۱۰۱۶ھ/۱۶۰۷-۱۶۰۸ء). |
| ۲ ۵۸۰ | | * تقیہ : (حذر، بچاؤ)، شیعہ اصطلاح میں غیر کے خوفِ ضرر سے خلاف اعتقاد کچھ کہنا یا کرنا. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۵۸۵ | | * تکبیر : کلمہ اللہ اکبر کہنا، ایک قرآنی اصطلاح. |
| | | * ٹکورو : (Tuculor)، سنیگالی فوٹہ کے نشیبی علاقوں کے بڑے حصے اور بوندو کے بیشتر علاقے میں آباد زندگی نژاد لوگ. |
| ۲ ۵۸۶ | | * تکریت : سامرا کے شمال اور سلسلہ جبل حمزین کے دامن میں واقع دریائے دجلہ کے دائیں کنارے پر ایک عراقی قصبہ. |
| ۱ ۵۹۳ | | * تکش : بن ایل آرسلان، خوارزم شاہیوں کے چوتھے اور نہایت شاندار خاندان کا ایک بادشاہ (از ۵۶۷/۱۱۷۲ء تا ۵۹۶/۱۲۰۰ء). |
| ۱ ۵۹۶ | | * تکفیت : (پچی کاری)، ایک فنی اصطلاح، کسی ادنیٰ دھات کے اندر کسی بیش قیمت دھات کی جڑت کا کام. |
| ۱ ۵۹۷ | | * تکلیف : ایک فقہی اصطلاح، ایسا فعل مخاطب پر لازم کرنا جس میں مشقت اور کلفت ہو. |
| ۲ ۶۰۷ | | * تکودر : (اسلامی نام احمد)، ایران کے مغولی خاندان ایلخانیہ میں پہلے پہل اسلام قبول کرنے والا بادشاہ (از ۶۸۱/۱۲۸۲ء تا ۶۸۳/۱۲۲۳ء). |
| ۱ ۶۰۹ | | * تکہ : (یا تکہ Tekke)، ایک ترکمان قبیلہ. |
| ۲ ۶۰۹ | | * تکہ اوغلی : آٹھویں صدی ہجری/چودھویں صدی عیسوی میں تکہ ایلی (رگ باں) پر حکومت کرنے والا ایک آناطولی حکمران خاندان. |
| ۱ ۶۱۱ | | * تکہ ایلی : ایشیائے کوچک کا ایک ضلع، سابقاً تکہ اوغلی کی سرزمین. |
| ۱ ۶۱۲ | | * تکرت : رگ بہ تقرت. |
| ۱ ۶۱۳ | | * تلبیہ : تلبیک کا کامہ ادا کرنا، مناسک حج میں سے ایک. |
| ۱ ۶۱۳ | | * تلخیص : خلاصہ کرنا، ترکی دواوین کی ایک اصطلاح. |
| ۲ ۶۱۳ | | * تلخیصی : ترکیہ میں تلخیص کی تیاری اور اسے محل تک پہنچانے کا ذمہ دار عہدیدار. |
| ۱ ۶۱۳ | | * تل : (Tell)، شمالی افریقہ کے ساحلی علاقے کے لیے یورپی جغرافیہ نگاروں کی اصطلاح. |
| ۱ ۶۱۵ | | * تل باشر : شمالی شام میں عینتاب کے قریب نہر ساجور پر ایک قلعہ. |
| | | * تل العمارنة : (تل العمرنة)، صوبہ العینة میں ایک چھوٹے سے قصبے ملوی کے بالمقابل دریائے نیل کے دائیں کنارے پر ایک جگہ. |
| ۱ ۶۱۹ | | * تل الکبیر : مصر کے دالیہ (ڈیلٹا) کا ایک گاؤں. |
| ۲ ۶۱۹ | | * تلہ : (Telloh)، عراق میں بہت سے مصنوعی ٹیلوں والی ایک جگہ. |
| ۲ ۶۲۰ | | * تلمستان : تلمسان کے پہاڑوں کے سلسلہ کوہ کی ایک ماہی پشت چٹان پر آباد افریقہ کا ایک شہر اور عہد مرابطین میں مشہور علمی مرکز. |
| ۲ ۶۲۰ | | * تلمسانی : متعدد مشہور علما کی نسبت : (۱) عقیف الدین سلیمان بن علی (۵۶۱۶/۱۲۱۹ء تا ۵۶۹۰/۱۲۹۱ء)، معروف عالم، سرکاری عہدے دار اور مؤلف؛ (۲) شمس الدین محمود بن سلیمان (۵۶۶۲/۱۱۶۷ء تا ۵۶۸۹/۱۲۸۹ء) |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۶۳۲ | | اول الذکر کا بیٹا اور ایک عیش پسند اور عاشق مزاج شاعر؛ (۳) ابواسحاق |
| ۱ ۶۳۳ | | ابراہیم بن ابی بکر ۵۶۰/۵۶۱ تا ۶۱۲/۶۱۳ء، صاحب علم و فضل، |
| ۱ ۶۳۳ | | مالکی فقیہ، شاعر اور مصنف۔ |
| ۱ ۶۳۳ | | * تَمَتُّعُ : رگ بہ احرام۔ |
| ۱ ۶۳۳ | | * تَمَثَالُ : رگ بہ تصویر۔ |
| ۱ ۶۳۳ | | * التَّمْسَاحُ : نیل کے دالیہ کے مشرق میں واقع ایک جھیل۔ |
| ۲ ۶۳۳ | | * تَمْسَاحُ : مگر مچھ۔ |
| ۱ ۶۳۵ | | * تَمْغَادُ : الجزائر کا ایک روسی شہر۔ |
| ۲ ۶۳۵ | | * تَمْغَرُوتُ : مراکش کے جنوب میں وادی درعہ کا سب سے بڑا شہر۔ |
| ۲ ۶۳۶ | | * التَمْغَرُوتِيُّ : ابوالحسن علی بن محمد، ایک مراکش فاضل اور ایک دلچسپ سفر نامے |
| ۱ ۶۳۷ | | (رحلہ) کا مصنف (م ۱۰۰۳/۱۵۹۳-۱۵۹۵ء)۔ |
| ۱ ۶۳۷ | | * تُمُنُّ : (تَمِنُّ) رگ بہ تومن۔ |
| ۱ ۶۳۷ | | * تَمُوجِنُّ : (Temucin)، رگ بہ چنگیز خان۔ |
| ۱ ۶۳۷ | | * تَمُوزُ : (تَمُوزُ)، سریانی تقویم کا دسواں مہینہ۔ |
| ۲ ۶۳۷ | | * تَمِيمُ بن مَرْ : عرب کا ایک حضری قبیلہ۔ |
| ۲ ۶۴۲ | | * تَمِيمُ بن المَعِزُّ بن باديس : بنو زبیری میں سے خاندانہ صنهاجہ کا پانچواں بادشاہ اور |
| ۱ ۶۴۳ | | دیارِ بربر کے مشرقی حصے کا حکمران (از ۵۴۴/۶۲ء تا |
| ۲ ۶۴۳ | | ۵۵۰/۱۱۰۸ء)۔ |
| ۱ ۶۴۳ | | * تَمِيمُ بن المَعِزُّ بن المنصور : (۵۳۳/۹۳۸-۵۳۹/۹۸۵ء)، چھٹے فاطمی خلیفہ |
| ۲ ۶۴۳ | | العزیز کا بھائی اور ایک صاحبِ فضیلت اور ادب دوست شہزادہ۔ |
| ۲ ۶۴۳ | | * تَمِيمُ دَارِيُّ : ابو رُقَيْبَہ، ایک مشہور صحابی، اسلام کے پہلے واعظ اور مشہور قصہ |
| ۲ ۶۵۱ | | «جساسہ» کے راوی۔ |
| ۲ ۶۵۱ | | * تَمَاسُخُ : آواگون، یعنی ایک بدن سے دوسرے بدن کی طرف نفسِ ناطقہ کا انتقال، |
| ۱ ۶۵۳ | | ہندوؤں کا مشہور عقیدہ۔ |
| ۱ ۶۵۵ | | * التَّنَاوُتِيُّ : پانچویں صدی ہجری / گیارہویں صدی عیسوی میں اباضی فرقے کے متعدد شیخ: |
| ۲ ۶۵۵ | | (۱) ابو یعقوب یوسف بن محمد التناوتی، نہایت متقی، پرهیزگار اور |
| ۱ ۶۵۵ | | صاحبِ کرامات؛ (۲) ابو عمار عبدالکافی التناوتی، ایک صاحبِ ثروت |
| ۲ ۶۵۵ | | عالم اور چند کتب کے مصنف (م قبل از ۵۷۰/۱۱۷۳ء)؛ (۳) عدی بن |
| ۱ ۶۵۵ | | اللؤلؤ التناوتی، صاحبِ تقویٰ و کرامات |
| ۲ ۶۵۵ | | * تَنْجَنگُ پیراک : انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ کی بندرگاہ۔ |
| ۲ ۶۵۵ | | * تَنْزِيلُ : رگ بہ (۱) وحی؛ (۲) تکفیت۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۶۵۵ | | * تنس : (Tenes)، الجزائر کے ساحل پر وادی شلف میں ایک شہر۔ |
| | | * التَنَسِي : محمد بن عبداللہ بن عبدالجلیل ابو عبداللہ، پندرہویں صدی عیسوی میں تلمسان کے زیبانی بادشاہوں کا مقرب، تاریخ نویس اور چند کتب کا مؤلف (۵۸۹۹م/۶۱۳۹۳ء)۔ |
| ۲ ۶۵۷ | | * تَنْظِيْمَات : (تنظیمات خیریہ، یعنی سود مند قانون سازی)، مملکت عثمانیہ کی حکومت اور نظم و نسق کے سلسلے میں سلطان عبدالعزیز کے عہد میں رائج کی جانے والی اصلاحات۔ |
| ۲ ۶۵۷ | | * تَنَكَّة : (سنسکرت : ٹنکا)، چاندی کا ایک وزن (= ۴ ماشہ)، ایک قدیم ہندوستانی سکہ۔ |
| ۲ ۶۶۷ | | * تَنَكْجَه : (تنکچہ)، قدیم مغول سلطنت میں چاندی کا ایک چھوٹا سکہ۔ |
| ۱ ۶۶۸ | | * التَّنِيْن : ۳۱ ستاروں پر مشتمل ایک مجموعہ کواکب۔ |
| ۲ ۶۶۸ | | * تَنُوْخ : عربوں کے ہم نسب حلیف قبائل کا قدیم مجموعہ۔ |
| | | * التَّنُوْحِي : اتقازی ابو علی مُحَسِّن (۵۳۲۷/۶۹۳۹ء تا ۵۳۸۴/۶۹۹۳ء)، ایک عرب مصنف، ادیب اور شاعر۔ |
| ۱ ۶۷۷ | | * التَّوَّان : آسمان پر دو آدمیوں کی صورت میں جڑے ہوئے ستارے (صورت جوزاء)۔ |
| ۱ ۶۷۹ | | * تَوْبَه : یعنی (خدا کی طرف) رجوع کرنا، کسی گناہ کی خدا سے معافی مانگنے اور ندامت کا اظہار کرنے کے معنوں میں ایک اسلامی اصطلاح۔ |
| ۲ ۶۷۹ | | * تَوْبُو : رک بہ تبو۔ |
| ۲ ۶۸۲ | | * تَوْجِيْد : اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات و صفات میں ایک ماننا اور اس پر ایمان لانا، اسلام کا بنیادی عقیدہ، نیز دلائل سے اسے ثابت کرنے کا علم۔ |
| ۲ ۶۸۲ | | * تَوْدُد : الف لیلۃ کی ایک حکایت کی ہیروئن (بطلہ)۔ |
| ۱ ۷۰۱ | | * تَوْرَات : حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل شدہ کتاب مقدس (عہد نامہ قدیم کے ابتدائی پانچ صحیفے)۔ |
| ۱ ۷۰۳ | | * تَوْرَان : ایران کے شمال مشرق میں واقع ایرانی علاقہ۔ |
| ۱ ۷۱۳ | | * تَوْرَان شَاه : توران شاہ بن ایوب الماک المعظم شمس الدولہ فخرالدین، یمن کے ایوبی خاندان کا مورث اعلیٰ، (از ۵۶۹/۶۱۱۷ء تا ۵۷۷/۶۱۱۸ء)۔ |
| ۲ ۷۲۷ | | * تَوْرَغَاي : (Turgai)، وسطی ایشیا کے چٹیل میدانوں کے دریاؤں کا مجموعہ اور ایک چھوٹا قصبہ۔ |
| ۲ ۷۲۹ | | * تَوْرَفَان : (طرفان)، چینی ترکستان کا ایک قصبہ۔ |
| ۱ ۷۳۱ | | * تَوْرِكُو : (Turku)، عثمانی ترکی میں لوک گیت کا عام نام۔ |
| ۱ ۷۳۳ | | * تَوْرِيَه : علم بلاغت کی ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۷۳۷ | | * تَوْرِيْر : (توزر)، جنوبی تونس میں ایک قصبہ۔ |
| ۱ ۷۳۸ | | * تَوْع : رک بہ طوغ۔ |
| ۱ ۷۴۰ | | |

| صفحہ عبود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۷۳۰ | | * توغرت : رگ بہ تُّقرت. |
| ۱ ۷۳۰ | | * توفیق پاشا : (۱۸۵۲ تا ۱۸۹۲ء)، خدیو مصر اسمعیل پاشا کا سب سے بڑا بیٹا اور مصر کا حکمران (از ۱۸۷۹ء). |
| ۱ ۷۳۲ | | * توفیق فکرت : محمد توفیق (۱۸۶۷ء/۵۱۲۸۳ تا ۱۹۱۵ء/۵۱۳۳۳)، ترکی شاعری کے جدید دبستان کا بانی اور چند کتب کا مصنف. |
| ۲ ۷۳۶ | | * توفیق محمد : چایلاق توفیق (۱۸۳۳ء/۵۱۲۵۹ تا ۱۸۹۳ء/۵۱۳۱۱)، ایک ترکی صحافی مصنف اور ادیب. |
| ۲ ۷۳۷ | | * توکات : (Tokat)، کیپاڈوسیا کے شمالی حصے میں ایشیائے کوچک کا ایک شہر. |
| ۱ ۷۴۹ | | * توکیق : ایک ایسی دستاویز جس پر حکمران کے دستخط یا دستخط کے مساوی علامت ہو، ایک قانونی و دفتری اصطلاح. |
| ۱ ۷۵۱ | | * توکل : (۱) ایک معروف قرآنی اصطلاح، بمعنی خدا پر بھروسہ کرنا. |
| ۲ ۷۵۱ | | * توکل : (۲) اصطلاح کی قرآن و حدیث کی روشنی میں تشریح و توضیح. |
| ۲ ۷۵۲ | | * توکل : توکل یا توکل بن حاجی اردبیلی، ایک درویش عالم اور صفویہ خاندان کے بانی اور مؤسس کی سوانح عمری پر مشتمل کتاب صفوة الصفاء کے مصنف (حیات ۱۳۵۰ھ/۱۹۳۵ء). |
| ۲ ۷۵۳ | | * تولوبہ جی : رگ بہ طولوبہ جی. |
| ۲ ۷۵۴ | | * تومان : ایک ترکی اسم عدد، بمعنی دس ہزار. |
| ۲ ۷۵۶ | | * تونس : (Tunis)، تونس کا دارالحکومت اور معروف شہر. |
| ۱ ۷۷۵ | | * تونس : بلاد مغرب کی مشرقی ڈھلانوں پر مشتمل افریقہ کا ایک مشہور اسلامی ملک. |
| ۱ ۸۳۶ | | * التونسی : محمد بن عمر بن سلیمان، انیسویں صدی عیسوی میں تونس کا مشہور عالم اور عربی کا مصنف. |
| ۲ ۸۵۱ | | * تہامہ : جزیرہ نماے سینا سے شروع ہو کر ساحل عرب کی جنوبی اور مغربی جانب پھیلا ہوا نشیب ارو تنگ قطعہ زمین. |
| ۲ ۸۵۱ | | * تھائیسری : مولانا احمد بن محمد، ہندوستان کے ایک مشہور عالم دین، شاعر اور مصنف (م ۱۸۲۰ء/۱۳۱۷ء). |
| ۱ ۸۵۸ | | * تہجد : قیام لیل، خصوصاً نصف شب اور فجر کے درمیان پڑھی جانے والی نماز. |
| ۱ ۸۶۲ | | * تہران : (طہران)، ایران کا موجودہ پائے تخت اور مشہور شہر. |
| ۲ ۸۷۹ | | * تہلیل : کامہ لا الہ الا اللہ کہنا، ایک دینی اصطلاح. |
| ۱ ۸۸۲ | | * تیرانہ : (تیران)، البانیا کی مملکت کا پائے تخت. |
| ۲ ۸۸۳ | | * تیرہ : (Tire)، آناطولی میں ولایت آیدین کی سنجاق ازبیر کی ایک قضا اور اس کا صدر مقام. |
| ۲ ۸۸۵ | | * تیرہ بولی : آناطولی میں ولایت طرابزندہ کی ایک قضا اور اس کا صدر مقام. |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۸۸۶ | | * تَیْط : مراکش میں بحر الکاہل کے ساحل پر ایک مقام۔ |
| ۱ ۸۸۷ | | * تَیْطَاوین : (تیتوان)، شمالی مراکش میں سبتہ کے جنوب میں واقع ایک شہر۔ |
| ۲ ۸۹۰ | | * التیفاشی : شہاب الدین ابو العباس احمد ابن یوسف، مشہور عرب عالم اور مصنف ازہارا الافکار فی جواہر الاحجار، (م ۵۶۵۱/۴۱۲۵۳)۔ |
| ۱ ۸۹۱ | | * تیم بن مرہ : حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت طلحہؓ کا خاندان، مکے کے قبیلہ قریش کی ایک شاخ۔ |
| ۱ ۸۹۲ | | * تیماء : شمالی عرب کے ایک شاداب نخلستان میں واقع ایک پرانی بستی۔ |
| ۱ ۸۹۳ | | * تیم اللہ بن ثعلبہ : قبائل ربیع بن نزار میں شامل ایک عرب قبیلہ۔ |
| ۱ ۸۹۵ | | * تیمار : فوجی خدمات کے عوض زمین کا عطیہ وغیرہ، ترکیہ کی ایک سرکاری قانونی اصطلاح۔ |
| ۲ ۹۱۷ | | * تیمم : نماز کی نیت سے پہلے ہاتھوں کو ہاتھوں اور منہ پر ملنا، ایک معروف دینی اصطلاح۔ |
| ۱ ۹۱۹ | | * تیمور : امیر تیمور (۱۳۳۶/۵۷۳۶ تا ۱۳۰۵/۵۸۰۷)، مشہور و معروف مغل حکمران اور فاتح ایشیا۔ |
| ۱ ۹۲۳ | | * تیمور، بنو : تیمور کے تمام اخلاف، خصوصاً پندرھویں صدی عیسوی میں وسط ایشیا اور ایران پر حکمرانی کرنے والے تیموری شہزادے۔ |
| ۱ ۹۵۰ | | * تیمور تاش : (تیمور طاش، تمر تاش) ارتقی، الملک العالم العادل حسام الدین بن نجم الدین ایلفازی بن ارتق (۱۱۰۳ ۱۱۹۸ تا ۱۱۵۲/۵۴۷)، ارتقیوں کی مار دین والی شاخ کا ایک حکمران (از ۱۱۲۲/۵۵۱۶)۔ |
| ۱ ۹۵۱ | | * تیمور تاش : (یا تمر تاش یا تیمور طاش) ہاشا، ایک عثمانی قائد، وزیر اور فاتح قلعہ ہرکہ (م ۱۳۰۵/۵۸۰۸)۔ |
| ۱ ۹۵۵ | | * تینگری : ایک ترکی لفظ، بمعنی آسمان یا خدا۔ |
| ۲ ۹۵۹ | | * تیول : ایران کے اداری نظام کی ایک اصطلاح، لگان وغیرہ سے تنخواہ یا پنشن وصول کرنے کا سرکاری اجازت نامہ۔ |
| ۱ ۹۶۳ | | * التیہ : جزیرہ نماے سینا کے اندرونی حصے میں شام و مصر کے درمیان حد فاصل کا کام دینے والا ایک صحرا۔ |

ط

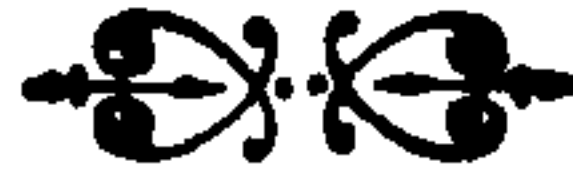
| | | |
|-------|--|---|
| ۱ ۹۶۷ | | * لاپولہ (ٹاپولہ) سمارا گدینا : سری اور مغنی کیمیاگری کی تعلیمات کا انگشاف۔ |
| ۲ ۹۶۷ | | * لڈورے : رگ بہ تدورے۔ |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|---|--------|
| ۲ ۹۶۷ | * لِمْبُكُو : مغربی افریقہ کا ایک مشہور شہر۔ | |
| ۱ ۹۷۱ | ● ٹونک : ہندوستان کی تقسیم سے پیشتر راجپوتانے اور وسطِ ہند کی ایک مسلم ریاست۔ | |
| ۱ ۹۷۳ | ● ٹھٹھہ : (نگر ٹھٹھہ، تٹہ)، کوہ مکلی کے دامن میں قدیم شہر کے کھنڈر پر آباد پاکستان کا ایک شہر۔ | |
| ۱ ۹۷۸ | ● ٹیہو سلطان : شہید (۱۱۶۳/۱۱۶۰ء تا ۱۳۱۴/۱۲۹۹ء)، حیدر علی خان بانی سلطنت میسور کا فرزندِ اکبر، مشہور فاتح، سپہ سالار اور ایک جری اور مدبر حکمران (از ۱۱۹۷/۱۸۷۲ء)۔ | |
| ۱ ۹۹۷ | ● ٹیک چند : بہار، لالہ، فارسی اور اردو کا شاعر، مشہور لغت بہار عجم وغیرہ کا مصنف (حیات ۱۱۸۰/۱۷۶۵ء)۔ | |



| | | |
|--------|---|--|
| ۱ ۱۰۰۳ | * ٹاء : عربی حروف تہجی کا چوتھا حرف۔ | |
| ۱ ۱۰۰۳ | * ٹار : رک بہ قصاص۔ | |
| ۱ ۱۰۰۳ | * ٹاہت : علاء الدین (۱۰۶۰/۱۱۶۵ء تا ۱۱۲۴/۱۲۱۲ء)، عثمانیوں کے عبوری دور کا ایک اہم صاحب دیوان شاعر، مصنف ظفر نامہ وغیرہ۔ | |
| ۲ ۱۰۰۵ | * ٹاہت بن قرۃ : (نواح ۱۱۹/۸۳۴ء تا ۲۸۸/۹۰۱ء)، ماہر ریاضیات و طب و فلسفہ۔ | |
| ۲ ۱۰۰۷ | * ٹروت : رک بہ طاہر بک۔ | |
| ۲ ۱۰۰۷ | * الثریا : ایک مجمع الکواکب (پروین)۔ | |
| ۲ ۱۰۰۸ | * ثریا : محمد، ایک ترک سیرت نویس، مصنف <u>سجل عثمانی</u> وغیرہ (م ۱۳۲۶/۱۹۰۹ء)۔ | |
| ۱ ۱۰۰۹ | ● الثریالی : تین (مشہور) عرب مصنفین: (۱) ابو منصور عبدالملک بن محمد بن اسماعیل (۳۵۰/۹۶۱ء تا ۴۲۹/۱۰۳۸ء)، فصیح و بلیغ کاتب و شاعر اور مصنف <u>یتیمۃ الدھر فی معامن اهل العصر وغیرہ</u> : (۲) ابو منصور الحسین بن محمد المرغنی، ایک عرب مؤرخ اور مصنف <u>غرر السیر</u> (م ۴۱۲/۱۰۲۱ء): (۳) عبدالرحمن بن محمد بن مخلوف الجعفری الجزائری، شمالی افریقہ کے ایک عالم دین اور تفسیر قرآن کے مصنف (م ۸۷۳/۱۴۶۸ء)۔ | |
| ۱ ۱۰۱۹ | * ثعلب : ابو العباس احمد بن یحییٰ بن زید بن میار الشیبانی، ایک عرب نحوی اور مصنف <u>کتاب الفصیح</u> وغیرہ (م ۲۹۱/۹۰۳ء)۔ | |
| ۱ ۱۰۲۱ | * ثعلبہ : ایک عام اور قدیم عربی اسم علم بسلسلہ قبائل۔ | |

- * الثعلبی : احمد بن محمد بن ابراہیم ابو اسحاق النیشاپوری ، ایک مشہور امام اور مفسر قرآن ، مصنف الكشف والبيان عن تفسير القرآن وغیرہ (م ۵۴۲۷/۳۵۰۳۵)۔
- ۲ ۱۰۲۱
- * الثغور : شام اور عراق کی سرحدوں پر بوزنطی حملوں سے بچاؤ کے لیے بنائے گئے قلعوں کا سلسلہ۔
- ۱ ۱۰۲۲
- * ثقیف : بن منبہ بن بکر بن ہوازن، قبائل عدنان کی ایک شاخ۔
- ۲ ۱۰۲۳
- * ثلا : جنوبی عرب کا ایک قصبہ۔
- ۱ ۱۰۲۶
- * ثلث : رگ بہ عرب۔
- ۱ ۱۰۲۸
- * ثمامہ بن آشوس : ایک متکلم اور عباسی دور اول میں اہل حریت فکر کا امام۔
- ۱ ۱۰۲۸
- * ثمود : عذاب الہی سے معدوم ہو جانے والی عرب کی ایک قدیم قوم۔
- ۱ ۱۰۳۱
- * ثناء اللہ ہالی ہتی : قاضی ، حنفی مجددی ، از اولاد جلال الدین چشتی صابری ہالی ہتی ، ہندوستان کے مشہور عالم اور مفسر قرآن ، صاحب التفسیر المظہری
- ۲ ۱۰۳۲ (م ۵۱۲۲۵/۳۱۸۱۰)۔
- * ثنویہ : دو خدا شناسی کا طریقہ۔
- ۱ ۱۰۳۳
- * ثوبان بن ابراہیم : رگ بہ ذوالنون۔
- ۲ ۱۰۳۸
- * الثور : مجمع الکواکب، دائرة البروج میں دوسرا برج۔
- ۲ ۱۰۳۸



جلد ۷

منوان

اشارات

صفحہ عمود

ج

- ج : رگ بہ جیم۔ *
- جائز : وہ افعال جن کے کرنے کی شرعاً اجازت ہو، ایک دینی و فقہی اصطلاح۔ *
- جائزہ : رگ بہ صلہ۔ *
- جالسی : رگ بہ محمد جائسی۔ *
- جاہر بن آفلح : ابو محمد، چھٹی صدی ہجری/بارہویں صدی عیسوی کا ایک مشہور اندلسی مسلم ہیئت دان اور مصنف کتاب الہیئة یا اصلاح المجسطی۔ *
- جاہر بن حیّان : بن عبداللہ کوفی المعروف بہ الصوفی (۵۱۲/۶۳۷ تا ۵۱۹۸/۵۸۱۳)، مشہور و معروف عرب کیمیا دان اور متعدد کتابوں کا مصنف۔ *
- جاہر بن زید : ابوالشعشاء الازدی العمّانی (۵۲۱/۶۴۲ تا ۵۹۳/۷۱۱ یا ۵۱۰۳/۷۲۱)، اباضی (خوارج) فرقے کا مشہور محدث، حافظ اور فقیہ۔ *
- جاہر الجعفی : رگ بہ تکملہ ، آ آ لائڈن ، بار دوم۔ *
- جاہد : شمالی ہندوستان کی قدیم پہاڑی ریاست چمبا (آج کل بھارت کے ہماچل پردیش میں شامل)۔ *
- الجایة : دمشق سے جنوب میں موجودہ نوا کے قریب واقع قدیم غسانی حکمرانوں کی مرکزی قیام گاہ۔ *
- جاٹ : (جٹ)، برعظیم پاکستان و ہند کا پنجاب، سندھ، راجستھان اور مغربی اتر پردیش میں آباد ایک قبیلہ۔ *
- الجاحظ : ابو عثمان عمرو بن بحر الفقیمی البصری (۵۱۶/۷۷۶ تا ۵۲۵۵/۷۸۶۸)، مشہور عربی نثر نگار، ادب، معتزلی الہیات اور سیاسی رنگ کے مذہبی مباحث پر لکھنے والا فاضل اور مصنف۔ *
- جادو : (تدہ)، افریقہ میں ایک بڑا نخلستان، نیز ٹیلوں کا سلسلہ۔ *
- جادو : طرابلس الغرب میں جبل نقوسہ کے مشرقی خطے کا پرانا صدر مقام، آج کل ضلع فساطو میں ایک قصبہ۔ *
- جار : رگ بہ جوار۔ *

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۲۸ | | * جار الله : رگ بہ الزمخشری. |
| ۲ ۲۸ | | * الجار : (فرضہ)، بحر القلزم پر ایلہ کے جنوب میں ایک ایرانی عرب بندرگاہ. |
| ۲ ۲۹ | | * جارجیا : رگ بہ کرج (گرجستان). |
| ۲ ۲۹ | | * جارسیف : رگ بہ گارسیف. |
| ۲ ۲۹ | | * جارودیدہ : (یا سرجویۃ)، ابتدائی دور کی ایک شیعی جماعت. |
| ۲ ۳۰ | | * جاریۃ : رگ بہ عبد. |
| ۲ ۳۰ | | * جاریۃ بن قدامۃ : بن زہیر (یا ابن مالک بن زہیر)، التمیمی السمدی، المسمی بہ المحرق، ایک مشہور صحابی رسول اور حضرت علیؑ کے زبردست حامی. |
| ۲ ۳۰ | | * جاسک : (جاسیک)، خلیج فارس کا ایک جزیرہ اور آج کل خلیج عمان میں ایرانی حکومت کے ماتحت ایک قصبہ. |
| ۲ ۳۲ | | * جاسوس : خفیہ خبر رساں، ایک عسکری اصطلاح. |
| ۲ ۳۳ | | * جاف : (عراق) کردستان نیز مغربی ایران کے صوبہ اردلان کے ضلع سنندج (سنہ) کا ایک بڑا اور مشہور کرد قبیلہ. |
| ۲ ۳۶ | | * جاگیر : ہندوستان میں حکومت کی طرف سے بطور وظیفہ یا انعام دی جانے والی زمین، نیز رگ بہ اقطاع. |
| ۲ ۳۷ | | * جالوت : (Goliath)، قرآن مجید میں مذکور بنی اسرائیل کا ایک قدیم دشمن اور معارب بادشاہ. |
| ۲ ۳۸ | | * جالور : بھارت کی ریاست راجستھان کا ایک قصبہ. |
| ۱ ۴۰ | | * جالی : رگ بہ جوالی. |
| ۱ ۴۰ | | * جالینوس : (Galen)، (۱۲۹ء تا ۱۹۹ء)، یونان قدیم میں طب کا آخری عظیم مصنف، تشریح عضویات کا ممتاز عالم، نامور معالج، جراح اور دواساز. |
| ۱ ۴۳ | | * جالیہ : شمالی اور جنوبی امریکہ کے عربی بولنے والے اور بیشتر جمہوریۃ لبنان سے آنے والے تارکین وطن. |
| ۲ ۴۶ | | * جام : افغانستان کے علاقہ غور میں ایک گاؤں. |
| ۱ ۴۷ | | * جامد : رگ بہ علم : (الف) نحو ؛ (ب) طبیعیات. |
| ۱ ۴۷ | | * الجامع : رگ بہ مسجد. |
| ۱ ۴۷ | | * جامعہ : اعلیٰ مذہبی تعلیم کے قدیم ادارے، نیز جدید طرز کی یونیورسٹی. |
| ۲ ۵۷ | | * جامکیہ : قرون وسطیٰ کے اواخر میں بلاد اسلامیہ کی ایک اصطلاح، بمعنی مشاہرہ. |
| ۲ ۵۸ | | * جامی : مولانا نورالدین عبدالرحمن (۵۸۱ھ/۱۱۸۴ء تا ۵۹۸ھ/۱۲۰۲ء)، ایک جلیل القدر صاحب دیوان فارسی شاعر، نامور عالم دین اور برگزیدہ صوفی، مصنف نفعات الانس وغیرہ. |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۶۲ | | * جالباز: جان پر کھیلنے والا یا نڈر، نیز بازیگر یا نٹ، فوجی سپاہی، گھوڑوں کا تاجر. |
| ۱ ۶۲ | | * جالبازان: ترکیہ کی سلطنت عثمانیہ کا ایک جیش. |
| ۱ ۶۳ | | * جالبلاط: (جانبولاط)، لبنان میں دروزی المذہب اور کردی النسل امرا کا ایک خاندان. |
| ۲ ۶۶ | | ⊙ جان جانان: رگ بہ مظہر جانجانان، مرزا. |
| ۲ ۶۶ | | * جاندار: (جندار)، سلاجقہ کبار اور مابعد خانوادوں کے شاہی محافظ دستے. |
| ۱ ۶۷ | | * جان لدا خاتون: رگ بہ تکملہ آ، لائڈن، بار دوم. |
| ۱ ۶۷ | | * جالیک: (Canik)، جمہوریہ ترکیہ کی ولایت صامسون میں بحیرہ اسود کے کنارے باقرہ اور فاتسہ کا درمیانی علاقہ. |
| ۱ ۶۷ | | * جالیکلی حاجی علی پاشا: (۱۱۳۳ھ/۱۷۲۰-۱۷۲۱ء تا ۱۱۹۹ھ/۱۷۸۵ء)، عثمانی عہد کا ایک صاحبِ سیف اور خاندانِ درہ بے کا بانی. |
| ۱ ۶۸ | | * جالیہ: بخارا کا ایک شاہی خاندان (از ۱۰۰۷ھ/۱۵۹۹ء تا ۱۱۹۹ھ/۱۷۸۵ء). |
| ۱ ۶۹ | | ⊙ جاوا: انڈونیشیا [رگ باں] کا مرکزی جزیرہ. |
| ۱ ۷۰ | | * جاوی: بلاد الجاوه (جنوب مشرق ایشیائی علاقے) کے مسلمان. |
| ۲ ۷۷ | | * جاوید: محمد جاوید (۱۲۹۲ھ/۱۸۷۵ء تا ۱۳۳۵ھ/۱۹۲۶ء)، ایک نوجوان ترک ماہرِ اقتصادیات، سیاست دان اور مصنف. |
| ۱ ۷۸ | | * جاویدان: رگ بہ تکملہ، آ آ لائڈن، بار دوم. |
| ۲ ۷۹ | | * جاہدیہ: رگ بہ خلوتیہ. |
| ۲ ۷۹ | | * جاہل و عاقل: رگ بہ دروز. |
| ۲ ۷۹ | | ⊙ جاہلیہ: زمانہ قبل اسلام کے عربوں کی حالت، نیز دعوت اسلام سے پہلے خصوصاً قبل از ہجرت نبویؐ کے دور کے لیے ایک اصطلاح. |
| ۲ ۷۹ | | * جبال: مید (Media) کا قدیم علاقہ، عراق عجم. |
| ۲ ۸۱ | | * الجبال: وادی الحسا کے عین جنوب میں واقع صحرائے عرب کا ایک حصہ، جہاں بلند و بالا پہاڑ ہیں. |
| ۱ ۸۲ | | * جباہ: رگ بہ (۱) عامل؛ (۲) بیت المال وغیرہ. |
| ۲ ۸۳ | | * الجبار: رگ بہ علم نجوم. |
| ۲ ۸۳ | | * الجبالی: ابو علی محمد بن عبدالوہاب (۲۳۵ھ/۸۴۹ء تا ۳۰۳ھ/۹۱۶ء)، ایک ممتاز معتزلی. |
| ۲ ۸۳ | | * جبلی: وسطی ارض بابل کا ایک شہر. |
| ۲ ۸۶ | | * الجبول: (قدیم جبلة Gabbula)، حلب کے جنوب مشرق میں اپنی نمک کی کانوں کے لیے مشہور مقام. |
| ۲ ۸۷ | | ⊙ جبہ: رگ بہ لباس. |
| ۲ ۸۷ | | * جبر: رگ بہ جبریہ. |
| ۲ ۸۷ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۸۷ | | * جبر بن القاسم : فاطمی خلیفہ العزیز کے عہد میں نائب السلطنت مصر (حیات ۸۳۷۳/۸۳۸۳)۔ |
| ۲ ۸۷ | | * العبروالمقابلہ : علم ریاضیات کی ایک شاخ ۔ |
| ۲ ۹۲ | | * الجبرا : رگ بہ الجبروالمقابلہ۔ |
| ۲ ۹۲ | | * جبران خلیل جبران : (۱۸۸۳ء تا ۱۹۳۱ء)، نامور لبنانی مصنف، مصور اور شاعر۔ |
| ۱ ۹۵ | | * جبرائیل : رگ بہ جبریل ۔ |
| ۱ ۹۵ | | * جبرت : مسلمانان حبشہ (Ethiopia)، نیز زیلع اور اِفات کے علاقوں میں سے ایک خطہ۔ |
| | | * الجبرلی : عبدالرحمن بن حسن (۵۱۱۶۷/۵۱۷۵۳ء تا ۵۱۲۳۲/۱۸۲۵-۱۸۲۶ء)، ایک مشہور مصری مؤرخ اور مصنف۔ |
| ۱ ۹۶ | | * جبروت : رگ بہ عالم۔ |
| ۱ ۱۰۰ | | * جبری، سعد اللہ : رگ بہ سعد اللہ جبری، در آ آ لائن، بار دوم۔ |
| ۱ ۱۰۰ | | * جبریل : (جبرائیل)، ایک مغرب و مرسل فرشتہ۔ |
| ۲ ۱۰۱ | | * جبریہ : عقیدہ جبر (Fatalism) پر مبنی مذہب، مذہب قدریہ کی ضد۔ |
| ۱ ۱۰۲ | | * جبل : پہاڑ۔ |
| ۱ ۱۰۲ | | * جبل البرکات : رگ بہ یربوت، در آ آ لائن، بار دوم۔ |
| ۱ ۱۰۲ | | * جبل العارث : رگ بہ (۱) اغری طاغ : (۲) جودی۔ |
| | | * جبل الطارق : (جبرالٹر Gibraltar)، مشہور مسلم سپہ سالار طارق بن زیاد کے نام سے موسوم، ہسپانیہ کی انتہائی جنوبی حد پر واقع، چونے کے پتھر کی ایک چٹان کا ابھرا ہوا سرا : آج کل برطانوی مقبوضہ۔ |
| ۱ ۱۰۲ | | * الجبل : رگ بہ الجبال۔ |
| ۲ ۱۰۳ | | * جبلة : (Gabala)، لاذقیہ کے جنوب میں اور جزیرہ رواد کے بالمقابل ایک چھوٹی سی بندرگاہ۔ |
| ۱ ۱۰۵ | | * جبلة : (مَضَبَہ)، نجد کا ایک الگ تھلگ پہاڑ۔ |
| | | * جبلة بن الایہم : خلافت حضرت عمر فاروقؓ میں مسلمان ہونے کے بعد مرتد ہونے والا آخری غسانی تاجدار۔ |
| ۲ ۱۰۶ | | * جبلی : (Djeblii)، مملکت عثمانیہ میں «مددگار سپاہی»۔ |
| ۲ ۱۰۷ | | * جبوتی : (جباؤتی Djibouti)، خلیج عدن کے افریقی ساحل پر ایک شہر اور بندرگاہ۔ |
| ۲ ۱۰۸ | | * جبور : وسطی اور شمالی عراق کا ایک بڑا سنی قبیلہ۔ |
| ۲ ۱۰۹ | | * جبہ جی : رگ بہ تکملہ، آ آ لائن، بار دوم۔ |
| | | * جبیل : لبنان میں بیروت اور طرابلس کے درمیان قدیم بیبلوس (Byblos) کے مقام پر ایک چھوٹی سی بندرگاہ۔ |
| ۲ ۱۰۹ | | * جبیل : خلیج فارس کے جنوبی سرے پر ایک بندرگاہ۔ |
| ۱ ۱۱۱ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۱۱ | | * الْجُبَيْلَة : وادی حنیفہ کے مغربی کنارے پر ایک چھوٹا سا گاؤں۔ |
| ۲ ۱۱۲ | | * جحا : (ججی)، سینکڑوں حکایات، لطائف، اور مضحکات کا مرکزی کردار۔ |
| | | * جَحَظَه : ابو الحسن احمد بن جعفر بن موسیٰ بن یحییٰ البرمکی النذیم الطنبوری (۵۲۲۴/۸۳۹ تا ۵۹۳۶/۸۳۲۴)، ایک ماہر لغت، راوی قصص و اخبار، موسیقار، موسیقی دان، شاعر اور ظریف۔ |
| ۲ ۱۱۴ | | * جَحِيم : رگ بہ نار۔ |
| ۱ ۱۱۸ | | * جَدَالَة : رگ بہ گدالہ۔ |
| ۱ ۱۱۸ | | * الْجَدُّ وَالْهَيْزَلُ : ایک ادبی و فنی اصطلاح۔ |
| ۱ ۱۱۸ | | * جَدَة : (جدہ، جدہ)، بحر احمر پر سعودی عرب کی بندرگاہ اور مشہور شہر۔ |
| ۱ ۱۱۹ | | * جَدَوَل : علم سحر کی ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۱۲۳ | | * الْجَدَى : رگ بہ علم نجوم۔ |
| ۱ ۱۲۵ | | * جَدِيد : نئے طریقوں کا اتباع کرنے والے روسی مسلمان۔ |
| ۱ ۱۲۵ | | * الْجَدِيدَة : بحر اوقیانوس پر مراکش کا ساحلی شہر، مازگان کی پرانی بستی، سابقہ عربی نام البریجہ۔ |
| ۱ ۱۲۶ | | * جَدِيس : رگ بہ طسم بن لاوذ۔ |
| ۱ ۱۲۹ | | * جَذَام (بنو) : عمرو بن عدی بن الحارث بن مرّة، ایک عرب قبیلہ۔ |
| ۱ ۱۲۹ | | * جَذِيمَة : بن عامر بن عبد مناة بن کنانہ، بنو اسمعیل کا ایک معروف قبیلہ۔ |
| ۱ ۱۳۰ | | * جَذِيمَة الْأَبْرَشِ يَا الْوَضَّاح : بن مالک بن فہم بن غنم بن دوس الازدی التتوخی، قبل اسلام عرب کی تاریخ کی ایک اہم شخصیت، تیسری صدی عیسوی میں عراق کا صائب الراے اور دانا بادشاہ۔ |
| ۲ ۱۳۰ | | * جَرَات : شیخ قلندر بخش دہلوی (۵۱۱۶۳/۱۷۳۹ء تا ۵۱۲۲۵/۱۸۱۰ء)، اردو کا ممتاز شاعر اور صاحب طرز غزل گو۔ |
| ۲ ۱۳۱ | | * جَرَامِہ : (الماردیہ، المرّدة)، انطاکیہ کے شمالی اضلاع میں واقع شہر جرجومہ کے باشندے۔ |
| ۲ ۱۳۳ | | * جَرَاد : ٹڈی۔ |
| ۱ ۱۳۸ | | * الْجَرَاء : (جربی، البتراء یا ارض سوان)، شمالی عرب کا ایک قدیم قلعہ۔ |
| ۲ ۱۳۰ | | * جَرِبَادِقَان : رگ بہ گل پایگان۔ |
| ۱ ۱۳۱ | | * جَرِبَة : (۱) «البحر الابيض المتوسط» کا سب سے بڑا جزیرہ؛ (۲) دسویں صدی ہجری میں عثمانی بحری ترکتاز طورغود رئیس اور ہسپانیہ کے درمیان معرکہ آرائی کا مرکز۔ |
| ۲ ۱۳۹ | | * جَرَجَا : بالائی مصر کا ایک شہر اور صوبہ۔ |
| ۱ ۱۵۰ | | * جَرَجَان : (گرگان)، بحیرہ خزر کے جنوب مشرق حصے میں واقع ایک شہر اور صوبہ۔ |
| | | * الْجَرَجَانِي : اسماعیل بن العجیب بن الہدیٰ ابو غنم طبرستانی، مشہور طبیب اور فارسی |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | کے پہلے طبی دائرۃ المعارف ذخیرۃ خوارزمشاهی وغیرہ کا مصنف (م ۵۳۱/ |
| ۲ ۱۵۱ | | (۱۱۳۹ء)۔ |
| ۱ ۱۵۲ | | * ● الجرجانی، عبدالقاهر الجرجانی۔ |
| | | * ● الجرجانی : ابو الحسن علی بن محمد المعروف السید الشریف (۵۷۴/۱۳۳۹ء تا ۵۸۱۶/ |
| ۱ ۱۵۲ | | ۱۳۱۳ء)، ایک مشہور فاضل، فلسفی اور شارح المواقف وغیرہ۔ |
| ۱ ۱۵۳ | | * الجرجانی، فخرالدین اسعد : رک بہ گرگانی۔ |
| ۲ ۱۵۳ | | * الجرجانی، نورالدین (علی بن) محمد بن علی : رک بہ الجرجانی، علی بن محمد، السید الشریف۔ |
| ۲ ۱۵۳ | | * جرجانیہ : رک بہ گرگانج۔ |
| | | * الجرجالی : بغداد کے جنوب میں دریائے دجلہ پر ایک گاؤں جرجرایا سے منسوب عباسی |
| | | اور فاطمی خلفا کے متعدد وزیر : (۱) محمد بن الفضل : الفضل بن مروان |
| | | کا سابق کاتب یا دبیر اور ابن الزیات کی معزولی کے بعد المتوکل اور بعد ازاں |
| | | المستعین کا وزیر (م ۵۲۵/۸۶۳-۵۸۶۵ء) : (۲) احمد بن الخشیب : مصر |
| | | کے ایک والی کا فرزند، شہزادہ المستنصر کا دبیر و اتالیق اور بعد ازاں وزیر |
| | | (م ۵۲۶۵/۸۷۹ء) : (۳) العباس بن حسن : المکتفی کے وزیر القاسم بن عبداللہ |
| ۲ ۱۵۳ | | (م ۵۲۹۱/۸۹۰ء) کا دبیر اور بعد ازاں المکتفی کا وزیر (م ۵۲۹۶/۸۹۰ء)۔ |
| | | * جرجہ : الجزائر کے تِلِ اطلس میں ۶ کلومیٹر لمبا ڈھلوانی سلسلہ کوہ، نیز مغرب میں |
| ۱ ۱۵۳ | | قبائلیہ سلسلہ کوہ کا بڑا حصہ موسوم بہ قبائلیہ کبریٰ۔ |
| ۱ ۱۵۵ | | * جرجنت : (کِرِکِنْت Agrigentum)، صقلیہ کا ایک خوشحال شہر۔ |
| ۱ ۱۵۶ | | * جرجی زیدان : رک بہ زیدان۔ |
| ۱ ۱۵۶ | | * ● جرجیس : سینٹ جارج (St. George)، ایک اساطیری مسیحی بزرگ۔ |
| | | * ● الجرح والتعديل : عام حدیث اور علم فقہ کی ایک اصطلاح، راویان حدیث کے ثقبہ یا |
| ۲ ۱۵۶ | | غیر ثقبہ ہونے کی تحقیق کرنا۔ |
| ۲ ۱۵۸ | | * جرج : رک بہ نحو۔ |
| | | * جراح : (Surgeon)، زخموں کی چیر پھاڑ اور ان کی مرہم ہٹی کرنے والا معالج، ایک |
| ۲ ۱۵۸ | | طبی اصطلاح۔ |
| | | * الجراح بن عبداللہ الحکمی : ابو عقبہ، بطل الاسلام و فارس اہل الشام، ایک بیک دل اور |
| ۲ ۱۶۰ | | فاضل اموی سپہ سالار (م ۵۱۱۲/۷۷۳ء)۔ |
| ۱ ۱۶۱ | | * الجراح (بنو) : رک بہ ابن الجراح۔ |
| ۱ ۱۶۱ | | * ● الجراح (بنو) : عرب کے مشہور قبیلے بنو طیٰی کی ایک شاخ۔ |
| ۱ ۱۶۷ | | * جرز : جرزان، رک بہ گرجستان۔ |

- * جَرَش: (قدیم گرسہ Gerasa)، ماورائے اردن کے علاقے میں جبل العجلون کے جنوب مشرق کے ایک کثیر الاشجار پہاڑی قطعے کے اندر ایک مقام۔
- ۱ ۱۶۷
- ⊙ جَرَش: یمن کا ایک صوبہ اور ایک بڑا شہر۔
- ۲ ۱۶۷
- * جَرَم: رگ بہ جسم۔
- ۲ ۱۶۸
- *⊙ جَرَم: تعدی اور ذنب؛ گناہ کے معنوں میں ایک معروف قانونی و مذہبی اصطلاح۔
- ۲ ۱۶۸
- * جَرَنده: (جروانہ Gerona)، اندلس کا ایک صوبہ اور اس کا صدر مقام۔
- ۲ ۱۷۰
- *⊙ جَرَهَم: بنو العرب العاربه میں شامل ایک قدیم عرب قبیلہ۔
- ۱ ۱۷۲
- * جَرِيب: رگ بہ کیل۔
- ۱ ۱۷۳
- * جَرِيح: بنو اسرائیل کا ایک صالح اور عابد شخص۔
- ۱ ۱۷۳
- * جَرِيد: دسویں سے تیرھویں صدی ہجری تک ترکیہ کے ایک مقبول کھیل «جرید اویونی» میں مستعمل چوبی تیر یا نیزہ۔
- ۲ ۱۷۳
- * جَرِيد: بلاد الجرید یا ارض نخیل، جنوب مغربی تونس میں واقع صحرائے اعظم کا ایک علاقہ۔
- ۲ ۱۷۵
- * جَرِيدَه: (لغوی معنی: ورق)، جدید عربی میں اخبار کے لیے مستعمل اصطلاح۔
- ۲ ۱۷۹
- *⊙ جَرِير: ابو حزرہ جریر بن عطیہ بن الخطمی (۵۲۸/۶۳۹ء تا ۵۱۱/۷۲۸-۷۲۹ء)، اموی عہد کا مشہور ہجوگو شاعر۔
- ۲ ۲۱۳
- * جَرِيمَة: نیز جرم؛ ایک قانونی و شرعی اصطلاح۔
- ۲ ۲۱۵
- * جَزء: (۱) علم عروض میں تفعیل، رگ بہ عروض؛ (۲) قرآن مجید کا کوئی ایک پارہ۔
- ۲ ۲۱۵
- * جَزء: علم کلام و فلسفہ کی ایک اصطلاح، اساسی اور غیر منقسم مادہ۔
- ۱ ۲۱۶
- * جَزاء: بدلہ، صلہ، مکافات؛ ایک دینی اور قانونی اصطلاح۔
- ۲ ۲۱۷
- * جَزائر بحر سفید: سلطنت عثمانیہ کی ایک ایالت (صوبہ)۔
- ۲ ۲۲۱
- ⊙ الجَزائر: رگ بہ الجزائر (در جلد سوم، ص ۸۰، عمود ۲)۔
- ۲ ۲۲۲
- *⊙ الجَزائر الخالدة: (الخالدات)، مغربی افریقہ کے ساحل سے ذرا دور واقع بعض جزائر۔
- ۲ ۲۲۲
- * جَزائر لی غازی حسن پاشا: عثمانی امیر البحر (م ۱۲۰۳/۱۷۹۰ء)۔
- ۲ ۲۲۳
- * جَزجان: رگ بہ جوزجان۔
- ۱ ۲۲۶
- * جَزجالی: منہاج الدین، رگ بہ جوزجانی۔
- ۱ ۲۲۶
- * الجَزْر والمد: رگ بہ مد۔
- ۱ ۲۲۶
- * الجَزری: رگ بہ ابن الجزری۔
- ۱ ۲۲۶
- * جَزار پاشا: رگ بہ تکملہ، آآ، لائڈن، پار دوم۔
- ۱ ۲۲۶
- * جَزْم: رگ بہ نحو۔
- ۱ ۲۲۶
- * جَزولَة: جنوب مشرقی مراکش کے ایک چھوٹے سے قدیم بربر قبیلے کا عربی نام۔
- ۱ ۲۲۶
- * الجَزولی: ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان بن ابی بکر القملائی، ایک مشہور عالم دین اور

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۲۲۷ | | بانی سلسلہ جزویہ و مصنف دلائل الخیرات و حزب الجزولی (م نواح ۵۸۶۹/۴۱۳۶۵)۔ |
| ۱ ۲۲۹ | | * الجزولی : ابو موسیٰ عیسیٰ بن عبدالعزیز، بربر قبیلہ جزولی کا ایک فرد اور عربی قواعد پر مختصر مقدمے القانون کا مصنف (م ۵۶۰۷/۴۱۲۱)۔ |
| ۱ ۲۳۰ | | * جزیرہ : جزیرہ اور ثانوی طور پر جزیرہ نما کے معنوں میں ایک جغرافیائی اصطلاح۔ |
| ۲ ۲۳۰ | | * جزیرۃ ابن عمر : رگ بہ ابن عمر، جزیرہ۔ |
| ۲ ۲۳۰ | | * جزیرۃ شریک : تونس کے مشرق ساحل سے حلق الوادی اور الحمامات کی دو کھاڑیوں کے درمیان باہر کو نکلا ہوا ایک جزیرہ نما۔ |
| ۱ ۲۳۲ | | * جزیرہ شقر : (Alcira)، بلنسیہ (ہسپانیہ) سے ۳۷ کلومیٹر دور دریائے شقر کی دو شاخوں کے درمیان ایک جزیرہ۔ |
| ۱ ۲۳۳ | | * جزیرۃ العرب : رگ بہ عرب۔ |
| ۱ ۲۳۳ | | * جزیرۃ قیس : رگ بہ قیس، جزیرہ۔ |
| ۱ ۲۳۳ | | * الجزیرۃ : جزیرہ اقور یا اقلیم اقور، دجلہ و فرات کے درمیانی حصے کا شمالی علاقہ۔ |
| ۲ ۲۳۷ | | * جزیرۃ الخضراء : (Algeciras)، جزیرہ ام حکیم، ہسپانیہ کا ایک شہر۔ |
| ۲ ۲۳۹ | | * جزیرہ : مسلم حکومت میں غیر مسلموں سے لیا جانے والا ٹیکس، ایک مخصوص مالیاتی و قرآنی اصطلاح۔ |
| ۱ ۲۴۹ | | * جستان، بنو : رگ بہ دیلم۔ |
| ۱ ۲۴۹ | | * جسد : رگ بہ جسم۔ |
| ۱ ۲۴۹ | | * جسر : ایک اصطلاح، بمعنی پل، بالخصوص کشتیوں کا پل۔ |
| ۲ ۲۴۹ | | * جسر بنات یعقوب : اردن کی بالائی ندی پر ایک پل۔ |
| ۱ ۲۵۱ | | * جسر الحديد : دریائے عاصی (Orontes) کے زبیریں حصے پر ایک پل۔ |
| ۲ ۲۵۱ | | * جسر الشفر : (جسر الشفور)، شمالی شام میں ایک مقام، دریائے عاصی پر ایک پل کا محل وقوع۔ |
| ۱ ۲۵۳ | | * الجساسہ : (خبریں پہنچانے والی)، ایک افسانوی مادہ جانور۔ |
| ۲ ۲۵۳ | | * جسور : رگ بہ جیسور۔ |
| ۲ ۲۵۳ | | * جسیم : (بدن)، لاجسم (اللہ، روح اور نفس) کے بالمقابل ایک اسلامی فلسفیانہ اصطلاح۔ |
| ۲ ۲۵۶ | | * جس : استر، پلستر، ایک تعمیراتی مسالہ۔ |
| ۲ ۲۵۸ | | * الجصاص : احمد بن علی ابوبکر الرازی (۵۳۰/۵۹۱ء تا ۵۲۷/۵۹۸ء)، ایک مشہور حنفی فقیہ اور شارح، اصحاب الرائے کا خاص نمائندہ۔ |
| ۱ ۲۵۹ | | * جعبر یا قلعه جعبر : بفرات اوسط کے ہائیں کنارے پر صنین کے بالمقابل ایک تباہ شدہ قلعہ۔ |
| ۲ ۲۶۰ | | * جعد بن درہم : رگ بہ ابن درہم، در آ آ لائن، ہلر دوم۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۶۰ | | * جَعْدَة (عامر) : جنوبی عرب کا ایک قبیلہ. |
| ۲ ۲۶۱ | | * جَعْدَة بن کَعْب : رگ بہ عامر بن صَعَصَعَة. |
| ۲ ۲۶۱ | | ● جعفر، میر : میر محمد جعفر خان، مشہور غدارِ وطن اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے زمانے میں نواب بنگالہ (از ۱۱۷۰ھ/۱۷۵۷ء تا ۱۱۷۴ھ/۱۷۶۰ء اور ۱۱۷۷ھ/۱۷۶۳ء تا ۱۱۷۸ھ/۱۷۶۵ء). |
| ۲ ۲۶۱ | | * ● جعفرؓ بن ابی طالب : ابو عبد اللہ الملقب بہ الطیار و ذوالجناحین، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچیرے بھائی، مشہور صحابی اور شہیدِ جنگ موتہ (م ۸۸ھ/۶۲۹ء). |
| ۲ ۲۶۳ | | * جعفر بن حرب : ابو الفضل جعفر بن حرب الہمدانی، دبستان بغداد کا ایک معتزلی |
| ۱ ۲۶۶ | | (م ۲۳۶ھ/۸۵۰ء). |
| ۲ ۲۶۶ | | * جعفر بن علی بن حمدون الالدلسی : ایک یمنی گھرانے کا فرد اور المغرب کے ضلع مسیلہ کا حاکم (م ۳۷۲ھ/۹۸۲-۹۸۳ء). |
| ۱ ۲۶۷ | | * جعفر بن الفضل : رگ بہ ابن الفرات (م). |
| ۱ ۲۶۷ | | * جعفر بن مبشر : القصبی والثقی، دبستان بغداد کا ایک معتزلی عالم (م ۲۳۴ھ/۸۴۸-۸۴۹ء). |
| ۱ ۲۶۸ | | * جعفر بن محمد : رگ بہ ابو معشر. |
| ۱ ۲۶۸ | | * جعفر بن منصور الیمان : رگ بہ تکملہ لآء، لائڈن، بار دوم. |
| ۱ ۲۶۸ | | * جعفر بن یحییٰ : رگ بہ البرامکہ. |
| ۲ ۲۶۸ | | * جعفر بیگ : گیلی ہولی کا سنجاق بیگ، یعنی قبودان (م ۹۲۶ھ/۱۵۲۰ء). |
| ۱ ۲۶۹ | | * جعفر چلبی : (۸۶۴ھ/۱۳۵۹ء تا ۹۲۱ھ/۱۵۱۵ء)، ایک ترک سیاست دان اور ادیب، |
| ۱ ۲۶۹ | | آناطولی کا قاضی عسکر. |
| ۲ ۲۶۹ | | ● جعفر زٹلی، میر : اردو کے ابتدائی دور کا ایک ہزل گو اور مضحک نگار شاعر (م بعہد فرخ سیر: ۱۱۲۴ھ/۱۷۱۲ء تا ۱۱۳۱ھ/۱۷۱۹ء). |
| ۱ ۲۷۱ | | * جعفر شریف : بن علی شریف القریشی الناکوری، ماهر طبیب اور عوام میں مروجہ اسلام کے ایک دکنی اردو تذکرے قانون اسلام کا مصنف. |
| ۱ ۲۷۲ | | ● جعفر الصادقؓ : ابو عبد اللہ (ابو اسمعیل) جعفرؓ صادقؓ بن محمد الباقرؓ بن علی زین العابدینؓ بن الحسینؓ، شیعہ امامیہ کے بارہ اماموں میں سے چھٹے |
| ۱ ۲۷۲ | | امام اور مشہور عالم دین اور بزرگ. |
| ۱ ۲۷۶ | | * جعفر الطیارؓ : رگ بہ جعفرؓ بن ابی طالب. |
| ۱ ۲۷۶ | | * جعفریہ : رگ بہ (۱) فقہ؛ (۲) اثنا عشریہ. |
| ۱ ۲۷۶ | | * جَعْلِيّ : رگ بہ تزئین. |
| ۱ ۲۷۶ | | * جَعْلِيّون : جمہوریہ سودان میں قبائل کا ایک گروہ. |
| ۱ ۲۷۸ | | * الجنبوب : برقا (Cyrenaica) کے جنوب میں ایک جھوٹا سا نخلستان. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۲۷۹ | | * جُغرافیہ: مشہور علم. |
| | | * الجَمینینی: (جَمینینی)، محمود بن محمد بن عمر، ایک مشہور عرب عالم فلکیات اور مصنف |
| ۱ ۳۱۰ | | الملخص فی الهيئة (م ۸۷۴۵-۱۳۴۴-۱۳۴۵ء). |
| ۲ ۳۱۰ | | * جَفْر: معنی معانی کی مدد سے آنے والے واقعات جاننے کا ایک عددی علم. |
| | | * الجُفْرَة: صحرائے لیبیا میں ضلع مرتہ اور فزان کے درمیان تین نخلستانوں پر مشتمل |
| ۲ ۳۱۴ | | ایک نشیبی علاقہ. |
| ۱ ۳۱۶ | | * جک: رگ بہ شاہ طاغ. |
| | | * جَکارتا: (جاکرتا)، جاوا کے شمالی ساحل پر انڈونیشیا کا دارالحکومت اور اس کا سب |
| ۱ ۳۱۶ | | سے بڑا شہر. |
| ۱ ۳۱۸ | | * جَلائر، جَلالری: رگ بہ (۱) جَلایر؛ (۲) جَلایری. |
| | | * جَلال آباد: جمہوریہ اشتراکیہ روس کی ریاست قیرغیز میں اسی نام کے خطے کا ایک |
| ۱ ۳۱۸ | | بہت بڑا شہر اور انتظامی مرکز. |
| ۲ ۳۱۸ | | * جَلال آباد: رگ بہ افغانستان. |
| | | * جَلال الدولۃ: مختلف سلاطین بالخصوص آل بویہ، نیز محمد غزنوی و نصر مرداسی |
| ۲ ۳۱۸ | | کا اعزازی لقب. |
| | | * جَلال الدولۃ: ابو طاہر بن بہاء الدولہ (۵۳۸۳/۹۹۳-۵۹۹۳ تا ۵۴۳۵/۱۰۴۳ء)، بغداد |
| ۲ ۳۱۸ | | میں عباسی خلفا کا ایک امیر الامراء (از ۵۴۰۳/۱۱۲۰ء). |
| | | * جَلال الدین آحسن (شریف): پنجاب کے علاقے کیتھل کا رہنے والا اور مدورا کا پہلا |
| ۱ ۳۲۰ | | سلطان (م ۵۷۴۰/۱۳۳۹-۱۳۴۰ء). |
| | | * جَلال الدین حسین البخاری: المعروف بہ مخدوم جہالیاں جہاں گشت " (۵۷۰۷/۱۳۰۷- |
| | | ۵۱۳۰۸ تا ۵۷۸۵/۱۳۸۴ء)، برعظیم پاک و ہند کے ایک |
| ۲ ۳۲۰ | | نامور صوفی بزرگ. |
| ۱ ۳۲۲ | | * جلال (الدین) حسین چلبی: ایک قدیم معروف ترکی شاعر (۵۷۸۴/۱۵۷۱ء). |
| ۲ ۳۲۲ | | * جلال الدین خلجی: رگ بہ خلجی. |
| | | * جلال الدین خوارزم شاہ: منگبرتی، سلطان محمد خوارزم شاہ کا بڑا بیٹا اور اس خاندان کا |
| ۲ ۳۲۲ | | آخری حکمران (م ۵۶۲۸/۱۲۳۱ء). |
| | | * جلال الدین (رومی): مولوی و مولانا روم (۵۶۰۴/۱۲۰۷ تا ۵۶۷۲/۱۲۷۳ء)، |
| | | قونہ کے نامور صوفی عالم، شہرہ آفاق شاعر اور مصنف |
| ۱ ۳۲۳ | | مثنوی معنوی. |
| | | * جلال الدین ہاری: (۱۸۷۵ تا ۱۹۹۳ء)، ایک ترک وکیل اور مدبر، اتاترک کی کابینہ |
| ۱ ۳۲۹ | | میں وزیر انصاف. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۲۹ | | * جلال الدین منگبرتی : (منکوبرتی)، رگ بہ جلال الدین خوارزم شاہ. |
| ۲ ۳۲۹ | | * جلال رجائی زادہ : رگ بہ رجائی زادہ. |
| ۲ ۳۲۹ | | * جلال زادہ صالح چلبی : ایک عثمانی عالم، مؤرخ، شاعر اور مصنف تاریخ مصر جدید وغیرہ (م ۱۵۶۵/۸۹۷۳ء). |
| ۲ ۳۲۹ | | * جلال زادہ مصطفیٰ چلبی : مشہور بہ قوجہ نشانچی (نواح ۸۹۶/۱۳۹۰ تا ۱۵۶۷/۸۹۷۳ء)، سلطنت عثمانیہ کا ایک سرکاری عہدے دار، مؤرخ اور مصنف مواہب الخلاق وغیرہ. |
| ۲ ۳۳۰ | | * جلال شاہ : بنگلہ دیش کے ایک قدیم اور مقتدر بزرگ صوفی، مجاہد اور مبلغ (م ۱۳۳۰/۱۵۷۰ء). |
| ۱ ۳۳۲ | | * جلال نوری : رگ بہ الری، جلال نوری. |
| ۲ ۳۳۶ | | * جلالی (تاریخ جلالی) : سنوات کے ایک نظام، نیز ایک تقویم (زیچ) کا نام. |
| ۲ ۳۳۶ | | * جلالی : رگ بہ تکملہ، آ، لائڈن. |
| ۲ ۳۳۱ | | * جلایر : (جلائر)، جلایریہ (جلائریہ)، وسطی ایشیا کا ایک مغول قبیلہ. |
| ۲ ۳۳۱ | | * جلد : دور قدیم میں بطور کاغذ استعمال ہونے والا چرمی ورق. |
| ۲ ۳۳۳ | | * الجلدی : رگ بہ تکملہ، آ، لائڈن. |
| ۲ ۳۳۶ | | * جلف : سینیگال میں تیرھویں سے سولہویں صدی عیسوی تک قائم رہنے والی ایک ریاست. |
| ۱ ۳۳۹ | | * جلفہ : رگ بہ اصفہان. |
| ۱ ۳۳۹ | | * جلاب : (جلابہ، جلابیہ)، المغرب میں سب سے اوپر پہنا جانے والا لباس. |
| ۱ ۳۵۰ | | * جلق : زمانہ جاہلیت میں پانی کی فراوانی اور گھنے باغوں کے لیے مشہور ایک مقام. |
| ۱ ۳۵۲ | | * جلیقیہ : (Galicia)، جزیرہ نماے آئیریا کا سابق شمال مغربی خطہ، اب سپین کے چار صوبوں کا مجموعہ، رگ بہ چلمرک. |
| ۲ ۳۵۳ | | * چلمرک : رگ بہ چلمرک. |
| ۲ ۳۵۳ | | * الجندی : (الجندی) بن مسعود بن جعفر بن الجندی، عمان میں بنو ازد کے اباضیہ فرقے کا سردار (م ۱۳۳۳/۷۵۲ء). |
| ۱ ۳۵۳ | | * جلوہ : عروس کی رسم نقاب کشائی، نیز نوشہ کی طرف سے دلہن کو پیش کیا جانے والا تحفہ. |
| ۲ ۳۵۳ | | * جلوتیہ : سقوطی کے شیخ عزیز محمود کا بنا کردہ طریقہ تصوف. |
| ۲ ۳۵۶ | | * جلوس : رگ بہ (۱) خلافت؛ (۲) سلطان؛ (۳) تقلید سیف؛ (۴) تاریخ. |
| ۲ ۳۵۶ | | * جولاء : عراق (ارض بابل) کا ایک شہر اور حلقہ شاذ قباز کے ایک ضلع (تسوج) کا صدر مقام. |
| ۲ ۳۵۷ | | * جلیلی : موصل کا ایک حکمران خانوادہ (مابین ۱۱۳۹/۱۲۲۶ء و ۱۸۳۳/۱۲۵۰ء). |
| ۲ ۳۵۸ | | * جم : رگ بہ فیروز کوہ. |
| ۲ ۳۵۸ | | * جم : شہزادہ (۱۱۳۹/۱۲۵۹ء تا ۱۲۹۵/۱۳۹۵ء)، سلطان محمود ثانی کا فرزند اور سلطان با یزید کا بھائی. |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|---|--------|
| ۲ ۳۶۳ | * جُمَادَى : (جُمَادَى الْأُولَى و جُمَادَى الْآخِرَةَ)، رُكَّ بِهِ تَارِيخ. | |
| ۲ ۳۶۳ | ⊗ جَمَاعَةٌ : گروہ، مجتمع افراد، نیز نماز باجماعت کے معنوں میں ایک معروف لسانی و فقہی اصطلاح. | |
| ۱ ۳۶۸ | * جَمَال : رُكَّ بِهِ عِلْمٌ ، عِلْمُ الْجَمَالِ. | |
| ۱ ۳۶۸ | * جَمَالِ پاشا : احمد جمال (۱۸۷۲ تا ۱۹۲۲ء)، ترکی سالار عسکر اور سیاست دان. | |
| ۲ ۳۷۰ | * جمال الحسینی : امیر جمال الدین عطاء اللہ الحسینی الدشتکی الشیرازی، ایک ایرانی عالم دین، مؤرخ اور سیرۃ النبیؐ اور سوانح اہل بیت پر چند کتابوں کا مصنف (م ۱۹۲۶ء/۱۵۲۰ء). | |
| ۱ ۳۷۱ | * جمال الدین آق سرائی : ایک ترکی فلسفی اور متکلم اور مصنف اخلاق جمالی (م ۱۹۱۱ء/۱۳۸۹ء). | |
| ۱ ۳۷۲ | ⊗ جمال الدین الفغانی : "سید محمد بن صفدر (۱۸۲۵ء/۱۸۳۸-۱۸۳۹ء تا ۱۳۱۴ء/۱۸۹۷ء)، تیرہویں صدی ہجری / انیسویں صدی عیسوی میں حریت و اتحاد عالم اسلامی کے داعی، ممتاز مفکر، عالم اور متعدد سیاسی، علمی و فکری تحریکوں کے بانی. | |
| ۲ ۳۸۱ | * جمال الدین الفندی : (۱۲۶۴ء/۱۸۴۸ء تا ۱۳۳۷ء/۱۹۱۹ء)، عثمانی شیخ الاسلام اور مصنف. | |
| ۲ ۳۸۱ | ⊗ جمال الدین محمود الاستادار : مصر میں مملوک سلاطین کے عہد میں استادار، یعنی شاہی محل اور شاہی مطبخ کا نگہبان اور مشہور مصری عمائد میں سے ایک (م ۱۲۹۹ء/۱۳۹۷ء). | |
| ۱ ۳۸۸ | * جمال الدین ہانسوی : "رُكَّ بِهِ هَانَسَوِي، جمال الدین. | |
| ۱ ۳۸۸ | * جمالی : حامد بن فضل اللہ دہلوی، سیاح، فارسی شاعر اور مصنف سیر العارفين وغیرہ (م ۱۵۳۶ء/۱۹۴۲ء). | |
| ۱ ۳۸۹ | * جمالی : مولانا علاء الدین علی بن احمد بن محمد الجمالی سلطنت عثمانیہ کا شیخ الاسلام (۱۵۰۲ء/۱۵۰۲ء تا ۱۵۲۶ء/۱۹۳۲ء). | |
| ۲ ۳۹۰ | * جمالی الفندی : رُكَّ بِهِ جَمَالِي، علاء الدین علی بن احمد. | |
| ۲ ۳۹۰ | * جببلاط : رُكَّ بِهِ جَابِلَاط. | |
| ۲ ۳۹۰ | * جببول : رُكَّ بِهِ اَوْلِيَا اَتَا. | |
| ۲ ۳۹۰ | * جببول جیبو : ایک خانہ بدوش اور ناخواندہ مقبول عام قازخ شاعر (م ۱۹۴۵ء). | |
| ۱ ۳۹۱ | * جَمْت : (ملائی : تعویز)، رُكَّ بِهِ حَمَائِل. | |
| ۲ ۳۹۱ | * الْجَمْعِي : رُكَّ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَام. | |
| ۲ ۳۹۱ | * جَمْدَار : (فارسی : جامہ دار، یعنی محافظ پوشاک)، ہندوستان و مصر میں ایک فوجی عہدے دار. | |
| ۲ ۳۹۱ | * الْجَمْرَةُ : (کنکری)، وادی ینی میں دوران حج میں رمی کرنے کے تین مقامات. | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۹۳ | | * جمشید : عوامی ادبی روایت کا ایرانی بطل. |
| ۱ ۳۹۵ | | * ⑤ الجَمْع : ایک مختلف المعانی اصطلاح. |
| ۲ ۳۹۷ | | * الجُمُعَة : قرآن مجید کی باسٹھویں سورت. |
| ۲ ۳۹۸ | | * ⑥ الجُمُعَة : اسلامی تقویم میں ہفتے کا ساتواں اور آخری دن. |
| ۲ ۴۰۱ | | * جَمعیَّة : سترھویں/اٹھارھویں صدی عیسوی سے مختلف اسلامی ممالک میں منظم دینی و سیاسی جماعتوں اور اجتماعات کے لیے مستعمل اصطلاح. |
| ۲ ۴۲۱ | | * جمعیة علمیة عثمانیہ : منیف پاشا کی بنا کردہ عثمانی سائنٹیفک سوسائٹی. |
| ۱ ۴۲۲ | | * الجَمَل : (وَقَعَة الجَمَل)، بصرے کے قریب ۵۳۶/۶۵۶ء میں حضرت علیؓ اور حضرت عائشہؓ کے درمیان لڑی جانے والی جنگ. |
| ۲ ۴۲۷ | | * جَمَا : جما ککا، جما ابا جفار، جنوب مغربی حبشہ میں ایک ریاست. |
| ۲ ۴۲۸ | | * الجَمَّاز : ابو عبدالله محمد بن عمرو بن حماد بن عطاء بن یاسر، بصرے کا ایک طنز گو شاعر اور مزاح نگار (م نواح ۵۲۵۵/۸۶۸-۸۶۹ء). |
| ۲ ۴۲۹ | | * جَمِنَا : بھارت کا ایک مشہور دریا. |
| ۱ ۴۳۰ | | * جَمہور : رگ بہ جمہوریت. |
| ۱ ۴۳۰ | | * جمہوریت : عوامی اور انتخابی طرز حکومت، ایک مشہور سیامی اصطلاح. |
| ۱ ۴۳۸ | | * جمہوریت خلق فرقہ سی : (جمہوری عوامی پارٹی)، جمہوریہ ترکیہ میں مصطفیٰ کمال اتاترک کی بنا کردہ سیاسی جماعت اور تنظیم. |
| ۱ ۴۴۲ | | * جمہوریۃ : رگ بہ جمہوریت. |
| ۱ ۴۴۲ | | * جمیل بن عبدالله بن معمر العذری : (۵۴۰/۶۶۰ء تا ۵۸۲/۷۰۱ء)، ایک عرب شاعر اور ادبی دبستان العذری کا مشہور ترین نمائندہ. |
| ۲ ۴۴۳ | | * جَمیل بن نخلۃ المَدَوَّر : ایک عرب صحافی و ادیب اور مصنف نضارة الاسلام فی دارالسلام وغیرہ (م ۵۱۳۲۵/۷۱۹۰۷ء). |
| ۲ ۴۴۳ | | * جمیل : طبری، رگ بہ طبری جمیل. |
| ۲ ۴۴۳ | | * جمیلہ : ابتدائی اموی عہد خلافت میں مدینہ منورہ کی ایک مشہور مغنیہ (م نواح ۵۱۲۵/۷۲۳ء). |
| ۱ ۴۴۵ | | * جناب شہاب الدین : (۱۸۷۰ تا ۱۹۳۴ء)، ایک ترکی شاعر اور مصنف، ادبی دبستان ثروت فنون کا ممتاز نمائندہ. |
| ۱ ۴۴۷ | | * جنَابَة : حدیث کبیر، ایک معروف فقہی اصطلاح. |
| ۲ ۴۴۷ | | * جِنَاح : رگ بہ محمد علی جناح، قائد اعظم. |
| ۲ ۴۴۷ | | * الجَنَاحِیَہ : (یا الطیارِیَہ)، حضرت جعفر طیارؓ کے پرپوتے عبدالله بن معاویہ [رک ہاں] کے حاسی. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۳۸ | | * جَنَازَہ : چارپائی پر ڈالی ہوئی میت یا تابوت وغیرہ کے لیے ایک اصطلاح. |
| ۲ ۳۳۸ | | * جناس : رگ بہ تجنیس. |
| ۲ ۳۳۸ | | * الجناؤنی : ابو عبیدہ عبدالحمید، تہرت کے اباضی اماموں کی طرف سے جبل نفوسہ کا والی. |
| ۱ ۳۳۹ | | * الجنبہ : عمان کا ایک سربر آوردہ قبیلہ. |
| ۱ ۳۵۰ | | * جنجی خواجہ : رگ بہ حسین جنجی. |
| ۱ ۳۵۰ | | * جنجیرہ : رگ بہ حبشی. |
| ۱ ۳۵۰ | | * جندہ : مسلح فوجی دستے، ایک عسکری اصطلاح. |
| ۲ ۳۵۱ | | * جندب بن جنادہ : رگ بہ ابوذر غفاری. |
| ۲ ۳۵۱ | | * جندی : رگ بہ حلقہ. |
| ۲ ۳۵۱ | | * الجندی : ابو عبداللہ بہاء الدین محمد بن یعقوب بن یوسف، یمن کا ایک شافعی فقیہ، مؤرخ اور مصنف (م ۵۷۳۲/۱۳۳۲ء). |
| ۱ ۳۵۲ | | * جندرلی : عثمانی ترکوں کے علما اور سیاست دانوں کا ایک خاندان: (۱) خیرالدین خلیل بن علی المعروف بہ لڑہ خیل، قاضی عسکر اور وزیر (م ۵۷۸۹/۱۳۸۷ء): (۲) علی پاشا [رگ باں] مراد اول اور بایزید اول کا وزیر اعظم (م ۵۸۰۹/۱۴۰۶ء): (۳) ابراہیم پاشا، مصر کا قاضی عسکر اور وزیر (م ۵۸۳۲/۱۴۲۹ء): (۴) خلیل پاشا [رگ باں]، ۵۸۴۷/۱۴۴۳ء تک وزیر اعظم (م نواح ۵۸۵۷/۱۴۵۳ء): (۵) ابراہیم پاشا، بایزید ثانی کا قاضی عسکر اور وزیر اعظم (م نواح ۵۹۰۵/۱۴۹۹ء). |
| ۱ ۳۵۳ | | * جندیساپور : (جندیساپور)، خوزستان کا ایک مشہور شہر. |
| ۲ ۳۵۵ | | * جنزہ : رگ بہ گنجہ. |
| ۲ ۳۵۵ | | * جنس : علم منطق و فلسفہ وغیرہ کی ایک اصطلاح. |
| ۲ ۳۵۸ | | * جنگلی : ایران میں ایک قومی اور اصلاحی تحریک. |
| ۲ ۳۵۹ | | * الجن : انسانوں کے بالمقابل ایک مخصوص مخلوق کے لیے قرآنی اصطلاح. |
| ۱ ۳۶۷ | | ● الجن : قرآن مجید کی بہترویں سورت. |
| ۱ ۳۶۸ | | * جنابہ : (جنابی، جنابہ، گنابہ)، ایران کے صوبہ فارس کا ایک قصبہ اور بندرگاہ. |
| ۱ ۳۶۹ | | * الجنابی : ابو سعید حسن بن بہرام، مشرقی عرب (بحرین) میں قرامطہ کے اقتدار کا بانی (م ۵۳۰۱/۹۱۳ء). |
| ۲ ۳۶۹ | | * الجنابی : ابو طاہر سلیمان بن ابی سعید الحسن، بحرین کی چھوٹی سی ریاست کا مشہور حکمران (م ۹۴۳-۹۴۳/۵۳۳۲ء). |
| ۲ ۳۷۳ | | * الجنابی : ابو محمد مصطفیٰ بن حسن بن سنان الحسینی الهاشمی، تاریخ الجنابی کا مصنف (۵۹۹۹/۱۵۹۰ء). |

| صفحہ دعوود | اشارات | عنوان |
|------------|----------------------------------|---|
| ۱ ۳۷۳ | ایک معروف قرآنی و اسلامی اصطلاح. | * جَنِيَّة : (باغ)، نیکوکار انسانوں کا دائمی گھر، |
| ۲ ۳۸۰ | | * جنر : بھارت کی ریاست بمبئی میں ایک شہر. |
| ۱ ۳۸۱ | | * جنی : رگ بہ دنی. |
| ۱ ۳۸۱ | (م نواح ۵۸۲۸/۱۳۲۳-۱۳۲۵-۶۱۳۲۵). | * جنید : خاندان آیدین اوغلو [رگ باں] کا آخری امیر |
| ۲ ۳۸۳ | | * جنید : شیخ صفی الدین اسحاق بانی طریقہ صفویہ کی اولاد میں چوتھا صفوی شیخ یا مرشد اور اپنے باپ ابراہیم کا اردبیل میں جانشین بحیثیت صدر جماعت صفویہ (م ۵۸۶۳/۶۱۳۶). |
| ۲ ۳۸۳ | | * الجُنید : (البغدادی)، ابوالقاسم بن محمد بن الجنید الخزار القواریری النہاوندی، سری سقطی کے بھانجے اور مرید، ایک شہرہ آفاق صوفی (م ۵۲۹۸/۶۹۱۰). |
| ۲ ۳۸۵ | | * الجُنید بن عبد[الرحمن] : المری، اموی خلیفہ ہشام کا نامور والی اور سپہ سالار، ہندوستان کے مسلم مقبوضات کا امیر (م نواح ۵۱۱۶/۶۷۳۳). |
| ۲ ۳۸۷ | | * الجِواء : (لیوا)، الظَّفَرَة کے ریتلے میدانوں میں چھوٹے چھوٹے نخلستانوں پر مشتمل اور سعودی عرب اور ابو ظبی کے درمیان معرض نزاع علاقہ. |
| ۱ ۳۸۹ | | * جواد پاشا : احمد، ترکی وزیر اعظم (از ۱۸۹۱ تا ۱۸۹۵ء) اور چند تاریخی کتب کا مصنف (م ۵۱۳۱۸/۶۱۹۰). |
| ۱ ۳۹۰ | | * الجواد الاصفہانی : جمال الدین ابو جعفر محمد بن علی، زنگی حکمرانوں کا وزیر (م ۵۵۵۹/۶۱۱۶۳). |
| ۲ ۳۹۰ | | * جوار : نگہبانی، ہمسائیگی و قرب کے معنوں میں ایک اصطلاح. |
| ۱ ۳۹۱ | | * جِوَالی : لغوی معنی تارکین وطن، اصطلاحاً جزیرہ. |
| ۲ ۳۹۱ | | * الجِوَالیقی : یا ابن الجِوَالیقی، ابو منصور موهوب بن احمد بن محمد بن الخضر (۵۴۶۶/۶۱۰۷۳ تا ۵۳۹/۶۱۱۳۳ء)، مدرسہ نظامیہ (بغداد) کا ممتاز مدرس اور متعدد کتابوں کا مصنف. |
| ۱ ۳۹۳ | | * جوان : مرزا کاظم علی، اردو نثر کے مقدمات میں سے ایک ممتاز مصنف (حیات ۱۸۱۵ء). |
| ۱ ۳۹۵ | | * جوان رود : جوان رو، ایرانی کردستان کا ایک ضلع. |
| ۲ ۳۸۵ | | * جوان مردی : رگ فتوہ. |
| ۲ ۳۹۵ | | * جوجی : (نواح ۵۵۸۰/۶۱۱۸۳ تا ۵۶۷۳/۶۱۲۲ء)، چنگیز خان [رگ باں] کا سب سے بڑا بیٹا اور التون اردو، قریم، نیومن، بخارا اور خیوہ کے خوانین کا جد امجد. |
| ۱ ۳۹۷ | | * جودت : عبد اللہ (۵۱۲۸۶/۶۱۸۶۹ تا ۵۱۳۵۱/۶۱۹۳۲ء)، ایک ترکی شاعر، مترجم، سیاست دان، صحافی اور آزاد خیال مصنف. |
| ۱ ۳۹۹ | | * جودت پاشا : رگ بہ احمد جودت پاشا. |
| | | * جودی : (جودی طاغ، کوہ اراراط)، ضلع بہتان میں جزیرہ ابن عمر کے شمال مشرق میں |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۴۹۹ | | ایک سلسلہ کوہ. |
| ۲ ۵۰۱ | | * جودی الموروری: بن عثمان العباسی، اندلس کا ایک بلند پایہ نحوی (م ۵۱۹۸/۴۸۱۳). |
| ۱ ۵۰۲ | | * جودھپور: مارواڑ راجپوتانہ ایجنسی کی تمام ریاستوں میں سب سے وسیع ریاست، اب صوبہ راجستھان (بھارت) میں مدغم. |
| ۲ ۵۰۲ | | * جودر: استاد، ایک خواجہ سرا اور فاطمی خلفا کے عہد کی اہم شخصیت (م بعہد المعز: ۴۹۷۵/۵۳۶۵ تا ۴۹۵۲/۵۳۴۱). |
| ۱ ۵۰۳ | | * جوز: رگ بہ فیروز آباد. |
| ۱ ۵۰۳ | | * الجوزاء: رگ بہ علم نجوم. |
| ۱ ۵۰۳ | | * جوزجان: (گوزگان)، افغان ترکستان میں مرغاب اور آمو دریا کے درمیان ایک قدیم ضلع. |
| ۱ ۵۰۳ | | * جوزجانی: ابو عمرو منہاج الدین عثمان المعروف بہ مولانا منہاج سراج، ہندوستان میں بعہد خاندان غلامان خطیب دربار، محتسب و قاضی القضاة، ایک مشہور عالم، مؤرخ اور مصنف طبقات ناصری وغیرہ (م نواح ۵۶۵۸/۱۲۵۹-۴۱۲۶۰). |
| ۲ ۵۰۸ | | * الجوزہریا الجوزہر: علم ہیئت اور علم نجوم کی کتابوں میں مستعمل ایک فنی اصطلاح. |
| ۱ ۵۱۰ | | * جوف: گڑھے یا نشیبی علاقے کے لیے ایک جغرافیائی اصطلاح. |
| ۲ ۵۱۱ | | * الجوف: وسطی سعودی عرب کے شمال میں ایک ضلع اور قصبہ. |
| ۲ ۵۱۲ | | * جوف کفرہ: صحرائے لیبیا میں سب سے نمایاں کفرہ نخلستان. |
| ۱ ۵۱۳ | | * جوکان: رگ بہ چوگان. |
| ۱ ۵۱۳ | | * جوگ یکارتا: رگ بہ یوگ یکارتا. |
| ۱ ۵۱۳ | | * الجولان: جنوبی شام کا ایک مشہور ضلع. |
| ۱ ۵۱۳ | | * جولہ مرک: رگ بہ چولہ مرک. |
| ۱ ۵۱۳ | | * جونا گڑھ: برطانوی عہد میں ہندوستان کی ایک مسلم ریاست اور اس کا صدر مقام؛ آج کل پاکستان سے الحاق کے اعلان کے باوجود بھارت کے ناجائز قبضے میں. |
| ۲ ۵۱۷ | | * جونپور: اتر پردیش (بھارت) کا ایک شہر اور ضلع؛ اسلامی عہد کی عمارات کے لیے معروف. |
| ۱ ۵۲۱ | | * الجونہوری: سید محمد الکاظمی الحسینی، بن سید خان المعروف بڈھ اویسی (۵۸۴۷/۴۱۳۳ تا ۵۹۱۰/۴۱۵۰)، مہدی ہونے کا مدعی اور مہدویہ فرقے کا بانی. |
| ۲ ۵۲۳ | | * الجوانی: ابو علی محمد بن اسعد (۵۲۵/۱۱۳۱ تا ۵۸۸/۱۱۹۲)، ایک عرب نساب اور مؤرخ. |
| ۲ ۵۲۵ | | * جوہر: اصل ہر شے، ایک فلسفیانہ اصطلاح. |
| ۲ ۵۲۸ | | * جوہر: رگ بہ محمد علی جوہر، رئیس الاحرار مولانا. |
| ۲ ۵۲۸ | | * جوہر التاجی: مہتر، ہمایوں [رگ باں] کا آفتابہ بردار اور اس کے عہد کی سرگزشت |

- تذکرۃ الواقعات کا مصنف (م ۵۹۶۳/۱۵۵۶ء)۔
- * جوہر الصقلی : سپہ سالار، منتظم شمالی افریقہ اور مصر میں فاطمی سلطنت کا ایک بانی (م ۵۳۸۱/۹۹۲ء)۔
- ۲ ۵۲۸
- * الجوهری : ابو نصر اسمعیل (بن نصر) بن حماد، ایک مشہور ترکی النسل لغت نویس، مصنف تاج اللغة و صحاح العربیة (م مابین ۵۳۹۳/۱۰۰۳ء و ۵۴۴۰/۱۰۱۰ء)۔
- ۱ ۵۲۹
- * جویریہ : ام المؤمنین، قبیلہ بنو مصطلق کے سردار الحارث بن ابی ضرار الخزاعی کی دختر اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ (م ۵۵۶/۶۶۶ء، بعمر ستر سال)۔
- ۲ ۵۳۲
- * جوین : ایران میں متعدد مقامات : (۱) ارد شیر خرہ کا ایک گاؤں ؛ (۲) گویان، علاقہ نیشاپور میں ایک ضلع ؛ (۳) گوین، سجستان میں ایک قلعہ بند مقام۔
- ۱ ۵۳۳
- * جوینی : شمس الدین محمد بن محمد، صاحب دیوان، مشہور مؤرخ علاء الدین عطا ملک کا بھائی، ایک ماہر سیاست اور ایلخانی بادشاہوں کا وزیر اعظم (م ۵۶۸۳/۱۲۸۳ء)۔
- ۲ ۵۳۵
- * جوینی : علاء الدین عطا ملک بن محمد (۵۶۲۳/۱۲۲۶ء تا ۵۶۸۱/۱۲۸۲-۱۲۸۳ء)، ایک ایرانی حاکم اور مؤرخ، مصنف تاریخ جہاں گشای۔
- ۲ ۵۳۶
- * الجوینی : امام الحرمین ابوالمعالی عبد الملک (۵۴۱۹/۱۰۲۸ء تا ۵۴۷۸/۱۰۸۵ء)، مشہور شافعی عالم عبداللہ بن یوسف ابو محمد الجوینی کے فرزند، مشہور اصولی، فقیہ، متکلم اور مصنف۔
- ۲ ۵۳۷
- * الجوینی : ابو محمد عبداللہ بن یوسف بن محمد، ایک شافعی عالم، مفسر، فقیہ، ماہر لغت اور مصنف (م ۵۴۳۸/۱۰۴۷ء)۔
- ۲ ۵۳۰
- * جہاد : قتال فی سبیل اللہ کے معنوں میں ایک مشہور اسلامی و قرآنی اصطلاح۔
- ۲ ۵۳۲
- * جہان آرا بیگم : (۵۱۰۲۳/۱۶۱۴ء تا ۵۱۰۹۲/۱۶۸۱ء)، شاہجہاں [رک باں] کی پہلوٹھی بیٹی اور مونس الارواح وغیرہ کی مصنف۔
- ۲ ۵۳۲
- * جہاندار شاہ : معزالدین (۵۱۰۷۱/۱۶۶۱ء تا ۵۱۱۲۵/۱۷۱۳ء)، ہندوستان میں مغلیہ دور زوال کا ایک بادشاہ (از ۵۱۱۲۳/۱۷۱۲ء)۔
- ۲ ۵۳۵
- * جہان سوز : علاء الدین حسین بن حسین، غزنہ کو نذر آتش کرنے والا غوری خاندان کا شاعر فرمائروا (م ۵۵۵۶/۱۱۶۱ء)۔
- ۲ ۵۳۶
- * جہان شاہ : رک بہ مغل۔
- ۲ ۵۳۷
- * جہانگیر : (۵۹۷۷/۱۵۶۹ء تا ۵۱۰۳۷/۱۶۲۷ء)، ہندوستان کا چوتھا عظیم مغل شہشاہ (از ۵۱۰۱۳/۱۶۰۵ء)، توزک جہانگیری کا مصنف۔
- ۲ ۵۳۸
- * جہنڈ : محکمہ مالیات کے مختلف عہدیداروں کے لیے ایک ایرانی اصطلاح۔
- ۲ ۵۳۸
- * الجہشیاری : ابو عبداللہ محمد بن عبدوس، چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کی سیاسیات میں حصہ لینے والا ایک فاضل اور مصنف کتاب الوزراء والکتاب
- ۱ ۵۵۲

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۵۵۴ | | (م ۵۳۲۱/۶۹۴۲)۔ |
| ۲ ۵۵۵ | | * جہلاوان : بلوچستان (پاکستان) کا ایک ضلع۔ |
| ۲ ۵۵۵ | | * جہلم : پنجاب (پاکستان) کی قسمت راولپنڈی کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام، نیز ایک مشہور دریا۔ |
| ۲ ۵۵۸ | | * جہم بن صفوان : ابو محرز، قدیم زمانے کا ایک عالم الہیات اور بنو امیہ کے خلاف ایک تحریک بغاوت کا ذہنی قائد اور فرقہ جہمیہ کا بانی (م ۵۱۲۸/۷۴۴ - ۷۴۵)۔ |
| ۱ ۵۵۹ | | * جہمیہ : جہم بن صفوان کا بنا کردہ ایک فرقہ۔ |
| ۲ ۵۶۰ | | * جہنم : دوزخ کے لیے ایک معروف قرآنی اصطلاح۔ |
| ۱ ۵۶۳ | | * جہوریہ : ہسپانیہ میں خلافت امویہ کے سقوط پر اہل قرطبہ کے وزیر ابو حزم جہور بن محمد بن جہور کی قیادت میں قائم کردہ ایک قسم کی جمہوریہ۔ |
| ۱ ۵۶۴ | | * جہیر (بنو) : سلاجقہ اعظم کے دور انتداب میں خلیفہ کی وزارت کی مکمل اجارہ داری رکھنے والا ایک خاندان۔ |
| ۲ ۵۶۶ | | * جیب ہمایوں : سر کاتبی کے زیر اختیار عثمانی سلاطین کا صرف خاص۔ |
| ۱ ۵۶۷ | | * الجیب المستوی : رگ بہ علم الہیث۔ |
| ۱ ۵۶۷ | | * الجیب المعکوس : رگ بہ علم الہیث۔ |
| ۱ ۵۶۷ | | * جے پور : اسلامی اور برطانوی دور کی ایک سابق راجپوت ریاست، اب راجستھان (بھارت) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۵۶۸ | | * جیتل : رگ بہ (۱) سکھ؛ (۲) وزن۔ |
| ۲ ۵۶۸ | | * جیجل : (Gegal)، الجزائر کا ایک ساحلی شہر۔ |
| ۱ ۵۷۱ | | * جیحان : (Pyramus)، سلیشیا میں سے ہو کر بحیرہ روم میں گرنے والی ایک قدیم ندی۔ |
| ۲ ۵۷۲ | | * جیحون : رگ بہ آمو دریا۔ |
| ۲ ۵۷۲ | | * جیرفت : (جیرفت)، کرمان کا ایک زرخیز اور مرتفع ضلع اور اس کا ایک شہر۔ |
| ۱ ۵۷۳ | | * جیزان : بحیرہ قلزم کے ساحل پر جنوب مغربی سعودی عرب میں ایک ندی، ایک بندرگاہ اور ایک صوبے کا نام۔ |
| ۲ ۵۷۷ | | * جیزہ : رگ بہ قاہرہ۔ |
| ۲ ۵۷۷ | | * الجیزی : ابو محمد الریبع بن سلیمان بن داؤد الازدی الاعرج، امام شافعی کے ایک ممتاز پیرو اور شاگرد (م ۵۲۵۶/۶۸۷ تا ۵۲۵۷/۶۸۷)۔ |
| ۱ ۵۷۸ | | * جیسور : مشرقی پاکستان (اب بنگلہ دیش) کے ایک ضلع کا بڑا شہر، چھاؤنی اور ہوائی اڈہ۔ |
| ۲ ۵۷۸ | | * جیش : فوج کے لیے جند اور عسکر کی طرح عربی کی ایک عام اصطلاح۔ |
| | | * الجیطالی : ابو طاہر اسمعیل بن موسیٰ، ایک ممتاز اباہی عالم اور مصنف قواعد الاسلام |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|-----------------------------------|
| ۱ ۶۰۳ | * جیک : رگ بہ شاہ طاغ۔ | وغیرہ (م ۵۷۳۰/۵۷۳۰ یا ۵۷۵۰/۵۷۳۵)۔ |
| ۱ ۶۰۳ | * الجیلی : رگ بہ عبدالقادر الجیلانی۔ | |
| ۱ ۶۰۳ | * الجیلی عبدالکریم : رگ بہ عبدالکریم الجیلی۔ | |
| ۱ ۶۰۳ | ⊙ جیم : عربی اور فارسی حروف تہجی میں پانچواں اور اردو میں [گیارہواں] حرف۔ | |
| ۱ ۶۰۳ | * جین : یا جینی، مہاویر موسوم بہ جین کے پیرو۔ | |
| ۲ ۶۰۳ | ⊙ جینا : رگ بہ محمد علی جناح، قائد اعظم۔ | |
| ۱ ۶۰۵ | * جیون : ملا احمد بن ابی سعید بن عبید اللہ بن عبدالرزاق بن مخدوم خاصہ خدا الحنفی الصالحی (۵۱۰۳۷/۵۱۶۳۷ تا ۵۱۱۳۰/۱۷۱۷-۱۸۷۱) ، ایک مشہور عالم دین، فقیہ اور مفسر، اورنگ زیب عالمگیر کے استاد اور تفسیر الاحمدی کے مصنف۔ | |
| ۱ ۶۰۵ | * جیاش بن نجاح : رگ بہ نجاح (بنو)۔ | |
| ۲ ۶۰۶ | * جیان : (Jaen)، اندلس کا ایک صوبہ اور اس کا دارالحکومت۔ | |
| ۲ ۶۰۶ | | |

ج

| | | |
|-------|---|--|
| ۱ ۶۰۹ | ⊙ ج : فارسی کا ساتواں اور اردو کا تیرہواں حرف۔ | |
| ۱ ۶۰۹ | * چاہار : قیدو [رگ باں] کا سب سے بڑا بیٹا اور مغول اوکتا قاآن کا پرپوتا، ایک مغول فرمانروا (از ۵۷۰۲/۵۷۳۰ تا ۵۷۰۸/۵۷۳۰)۔ | |
| ۲ ۶۱۰ | * چاہار اوغللری : رگ بہ چین اوغللری۔ | |
| ۲ ۶۱۰ | * چانگام : (چانگاؤں)، رگ بہ چٹاگانگ۔ | |
| ۲ ۶۱۰ | * چانگاؤں : رگ بہ چٹاگانگ۔ | |
| ۲ ۶۱۰ | * چاڈ : (چاد، تشاد)، رگ بہ شاد۔ | |
| ۲ ۶۱۰ | * چارجوی : رگ بہ آمل۔ | |
| ۲ ۶۱۰ | * چاشناکیر : (چاشنی گیر)، عہد سلاجقہ سے مسلمان حکمرانوں کے دربار میں ایک عہدے دار۔ | |
| ۲ ۶۱۰ | * چاشناکیر ہاشی : عثمانی ترکوں کے دربار کا ایک اعلیٰ عہدیدار۔ | |
| ۱ ۶۱۱ | * چال دران : ایرانی آذربایجان کے شمال مغربی حصے میں ایک میدان، سلطان سلیم اور شاہ اسماعیل کے درمیان فیصلہ کن جنگ کا مقام۔ | |
| ۱ ۶۱۱ | ⊙ چاند بی بی سلطان : (نواح ۵۰ تا ۵۱) ، لہذا نگر کے بادشاہ حسین نظام شاہ کی | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|---|---|
| ۱ ۶۱۳ | دختر، بیجا پور کے سلطان علی عادل شاہ کی بیگم اور ان دونوں ریاستوں میں اہم سیاسی خدمات سرانجام دینے والی ایک عقل مند اور رزم آرا ملکہ۔ | |
| ۲ ۶۱۶ | | * جاؤدرس : (جاولدر)، خوارزم میں ایک ترکمان قبیلہ۔ |
| ۲ ۶۱۶ | | * جاؤ : ۱۲۹۳ء/۸۶۹۳ھ میں دو ماہ تک جاری رہنے والا ایران کا ایک کاغذی سکہ۔ |
| ۱ ۶۱۷ | | * چاوش : (چاوش)، متعدد محکموں میں کام کرنے والے عمال اور نچلے درجے کے فوجی عملے کے لیے ترکی اصطلاح۔ |
| ۱ ۶۱۸ | | * چالے : (چای) ایک معروف مشروب۔ |
| ۱ ۶۱۹ | | * چین اوغللری : رگ بہ درہ بیگی، نیز تکملہ۔ |
| ۱ ۶۱۹ | | * چینی : ترکیہ کی سیاسی و مذہبی تاریخ میں ایک اہم اغز قبیلہ۔ |
| ۱ ۶۲۰ | | * چتالچہ : (قدیم مترہ Metra)، ولایت استانبول کی سب سے زیادہ دیہاتی قضا کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۶۲۱ | | * چتر : رگ بہ مظلہ۔ |
| ۱ ۶۲۱ | | * چترال : برطانوی ہند کی ایک سابق ریاست اور اب پاکستان میں مالا کنڈ ڈویژن (صوبہ سرحد) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۶۲۱ | | * چٹاگانگ : مشرقی پاکستان (حال بنگلہ دیش) کی سب سے بڑی بحری بندرگاہ اور اراکان (برما) سے ملحقہ اسی نام کے ضلع کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۶۲۸ | | * چراغان : خلیج باسفورس کی یورپی جانب بشکطاش اور اورتہ کوی کے درمیان واقع ایک محل۔ |
| ۲ ۶۲۹ | | * چراغان (میلا) : باغبانپورہ (لاہور) میں شالامار باغ کے قریب صوفی شاعر شاہ حسین (م ۱۵۹۹ء / ۹۱۰۰ھ) کے سالانہ عرس کے موقع پر ان کے مزار کے قریب منایا جانے والا میلا۔ |
| ۱ ۶۳۰ | | ● چراغ دہلی : شیخ نصیر الدین محمود بن یحییٰ الیزدی ثم الآودی، حضرت نظام الدین اولیاءؒ کے ایک مشہور اور بزرگ خلیفہ (م ۱۳۵۷ء/۸۷۵ھ)۔ |
| ۱ ۶۳۲ | | * چرچل : رگ بہ شرشل۔ |
| ۱ ۶۳۲ | | * چرکس : آئبرو قفقازی قوم کی شمال مغربی (ادغہ) شاخ کے قبائل کے لیے عمومی ترکی لقب۔ |
| ۱ ۶۳۳ | | * چرکس : رگ بہ محمود پاشا چرکس۔ |
| ۱ ۶۳۳ | | * چرکس ادھم : اپنے بھائیوں چرکس رشید (م ۱۹۵۱ء) اور چرکس محمد توفیق (م ۱۹۳۸ء) کی معیت میں ترک قوم پرست چھاپہ ماروں کا قائد (م ۱۹۴۹ء)۔ |
| ۱ ۶۳۴ | | * چریس : (چریس، ماری)، جمہوریہ اشتراکیہ مارس میں آباد مشرقی فن لینڈ کے گروہ کے لوگ۔ |
| ۲ ۶۳۴ | | * چرمن : ادرنہ کے قریب تراکیہ (تھریس) کے قدیم باشندوں کا ایک قلعہ۔ |
| ۲ ۶۳۵ | | * چریغو : (چرگو)، رگ بہ چوقہ آطہ سی۔ |
| | | * چشتیؒ : خواجہ معین الدین حسن اجمیریؒ (۵۳۶ھ/۱۱۴۱ء تا ۶۳۳ھ/۱۲۳۶ء)، اسلامی تصوف کی تاریخ میں ایک برگزیدہ بزرگ اور ہندوستان میں سلسلہ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۶۳۵ | | چشتیہ کے بانی. |
| ۱ ۶۳۸ | | * چشتیہ : برعظیم پاک و ہند میں صوفیہ کا مقبول ترین سلسلہ. |
| ۲ ۶۵۳ | | * چشمہ : پانی کا منبع، بحیرہ روم کے ساحل اور اسی نام کی خلیج کے دہانے پر واقع ایشیائے کوچک میں ایک تجارتی شہر اور بندرگاہ. |
| ۱ ۶۵۵ | | * چشمی زادہ : مصطفیٰ رشید، ایک عثمانی مؤرخ اور شاعر (م ۱۱۸۳/۵۱۷۷۰ء). |
| ۲ ۶۵۵ | | * چغالہ زادہ : یوسف سنان پاشا المعروف بہ چغال (جفال) اوغلو (۱۵۳۵ء تا ۱۶۰۵ء/۱۰۱۳ء)، سلطنت عثمانیہ کا ایک اعلیٰ عہدے دار. |
| ۱ ۶۵۸ | | * چغان رود : آمو دریا (رگ بآں) کی انتہائی شمالی معاون ندی. |
| ۲ ۶۵۸ | | * چغانبان : سابقاً چغان رود کا ایک نام؛ نیز ترمذ کے شمال میں واقع ایک ضلع. |
| ۲ ۶۶۰ | | * چغتالی ادب : رگ بہ ترک. |
| ۲ ۶۶۰ | | * چغتای ترک : رگ بہ ترک. |
| ۲ ۶۶۰ | | * چغتالی خان : چنگیز خان کا بیٹا، مشہور تاتاری امیر اور چغتائی سلطنت کا بانی (م نواح ۱۲۳۱/۵۶۳۹ء). |
| ۲ ۶۶۰ | | * چغتای خانیہ (ریاست) : چنگیز خان کے بیٹے چغتائی خان نام سے موسوم وسطی ایشیا کی خانیہ اور عظیم تاتاری سلطنت. |
| ۲ ۶۶۲ | | * چغری بیگ : داؤد بن میخائیل بن سلجوق (نواح ۳۸۵/۵۹۹۵ء تا ۴۰۶/۵۱۰۶ء)، طغرل بیگ (رگ بآں) کا بھائی اور خاندان سلجوق کی بنیاد رکھنے میں اس کا شریک. |
| ۲ ۶۶۵ | | * چغت رسمی : (چغت حقی، قلق آچسی)، سلطنت عثمانیہ میں رعیت پر ایک لازمی محصول. |
| ۲ ۶۶۸ | | * چغتلیک : ترکی زبان میں کھیت کے لیے ایک عام لفظ. |
| ۱ ۶۷۰ | | * چغتق : الملك الظاهر سيف الدين، سلطان مصر، ایک نامور مملوک فرمانروا (از ۵۸۳۲/۱۳۳۸ء تا ۵۸۵۷/۱۳۵۳ء). |
| ۲ ۶۷۲ | | * چغور اووہ : رگ بہ قیاقیا. |
| ۲ ۶۷۳ | | * چکمک، مصطفیٰ فوزی : (گوخ)، ترکی فوج کا نامور سپہ سالار (م ۱۳۶۹/۵۱۹۵ء). |
| ۲ ۶۷۳ | | * چگیر جی باشی : (چاقر جی باشی)، باز آموزوں کا سربراہ، عثمانی دور کا ایک بڑا عہدہ. |
| ۲ ۶۷۳ | | * چلبی : ذہین مصنف شاعر، قاری اور دانشمند کے معنوں میں اعلیٰ طبقے کے لوگوں کے لیے ایک ترکی اصطلاح اور لقب. |
| ۲ ۶۷۳ | | * چلبی الندی : رگ بہ (۱) جلال الدین، مولانا رومی؛ (۲) جلال الدین حسین. |
| ۱ ۶۷۶ | | * چلبی زادہ : (کوچوک چلبی زادہ)، اسماعیل عاصم افندی، عثمانی مؤرخ، شاعر اور شیخ الاسلام (م ۱۱۷۳/۵۱۷۶ء). |
| ۱ ۶۷۶ | | * چلبی زادہ الندی : رگ بہ سعید افندی. |
| ۱ ۶۷۸ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۶۷۸ | | * چلہ : چالیس دن کا روزہ، ایک معروف صوفیانہ اصطلاح ؛ نیز رگ بہ خلوت۔ |
| ۱ ۶۷۸ | | * چلمرک : رگ بہ چولہ مرک۔ |
| ۱ ۶۷۸ | | * چم : (Cham یا Cam)، زمانہ قبل از مسیح میں جزیرہ نماے ہند چینی کے جنوبی ساحلوں پر آباد پولینیشی نسل کے لوگ۔ |
| ۱ ۶۷۹ | | * چمپائیر : (محمود آباد)، مغربی ہند میں گجرات کا ایک تاریخی شہر (اب کھنڈر)۔ |
| ۲ ۶۸۰ | | * چمکنت : جمہوریہ اشتراکیہ قازخستان (قزاقستان) کے جنوبی خطے کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۶۸۱ | | * چمکنی، میاں عمر صاحب : (نواح ۵۱۱۰۰/۵۱۶۸۹ تا ۵۱۲۰۰/۵۱۷۸۶)، پاکستان کے صوبہ سرحد کے ایک علمی اور روحانی بزرگ۔ |
| ۲ ۶۸۲ | | * چمَل : رگ بہ اندی۔ |
| ۲ ۶۸۲ | | * چن : رگ بہ باغ۔ |
| ۲ ۶۸۲ | | * چناق قلعه بوغازی : در دانیال کا موجودہ ترکی نام۔ |
| ۲ ۶۸۵ | | * چندرہ لی : رگ بہ چندرلی۔ |
| ۲ ۶۸۵ | | * چندیری : شمالی وسط عند کا ایک شہر اور پرانا قلعه۔ |
| ۱ ۶۸۷ | | * چنکیری : (چانغری، جنجرہ)، وسطی آناتولی کا ایک شہر۔ |
| ۲ ۶۸۹ | | * چنگالہ : مشرق میں خانہ بدوش قوموں کے متعدد مستعمل ناموں میں سے ایک۔ |
| ۲ ۶۹۱ | | * چنگیز خان . (۱) تموجین (۵۵۶۳/۵۱۱۶۷ تا ۵۶۲۵/۵۱۲۲۷)، مغول سلطنت کا بانی، مشہور و معروف فاتح، حکمران اور آمر۔ |
| ۱ ۶۹۸ | | * چنگیز خان : (۲) مغول قبائل کے نسب اور دیگر واقعات کے بارے میں تازہ تحقیقات۔ |
| ۱ ۷۱۸ | | * چنگیز (خانوادہ) : (چنگیز خانیہ)، چنگیز خان کے چار بیٹے اور ان کی اولاد سے چلنے والا خانیہ یا شاہی سلسلہ۔ |
| ۱ ۷۲۵ | | * چنیوٹ : پنجاب (پاکستان) کا ایک ضلعی صدر مقام اور تاریخی شہر۔ |
| ۲ ۷۲۶ | | * چو : وسطی ایشیا کا ایک تیز رو دریا۔ |
| ۲ ۷۲۹ | | * چوبان (خانوادہ) : مغول امیروں کا ایک خاندان ، (۱) امیر چوبان، ایلخانی فرمانرواؤں ارغون ، گیخاتو ، غازان اور الجایتو کا قابل اور آزمودہ کار سپہ سالار (م ۵۷۲۸ / ۵۱۳۲۷) ؛ (۲) دمشق خواجہ ، امیر چوبان کا تیسرا بیٹا اور عملاً ایلخانی سلطنت کا حکمران (م ۵۷۲۷ / ۵۱۳۲۷) ؛ (۳) تیمور تاش، امیر چوبان کا دوسرا بیٹا، الجایتو کا وزیر اور ولایت کا حاکم اور بعد ازاں اس کے خلاف بغاوت کرنے والا (م ۵۷۲۸ / ۵۱۳۲۸) ؛ (۴) حسن بن تیمور تاش (حسن کوچک، ایک اہم فوجی قائد (م ۵۷۳۳ / ۵۱۳۳۳)۔ |
| ۱ ۷۳۱ | | * چوہان : چرواہا اور گلہ بان کے لیے ایک ایرانی لفظ۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۷۳۳ | | * چوپان آتا : سمرقند کی شہر پناہ سے متصل پہاڑوں کا ایک نصف میل لمبا سلسلہ. |
| ۲ ۷۳۳ | | * چودرس : رگ بہ چاودرس. |
| ۲ ۷۳۳ | | * چورہاجی : (۱) ہنی چریوں میں اورتا اور آغا بولوک لری کمانداروں کا لقب ؛ (۲) گاؤں کے سربر آوردہ لوگوں اور بعد ازاں سوداگروں اور مالدار عیسائیوں کا لقب . |
| ۲ ۷۳۳ | | * چورخ : (۱) آناتولی کے انتہائی شمال مشرق میں ایک دریا ؛ (۲) ترکیہ کے انتہائی شمال مشرقی سرحد پر بحیرہ اسود کے کنارے پر واقع ایک ولایت. |
| ۲ ۷۳۵ | | * چورلو : رگ بہ چورلی. |
| ۲ ۷۳۵ | | * چورلی : (چورلو)، مشرقی تراکیا کا ایک شہر. |
| ۲ ۷۳۵ | | * چورلیلی : (چورلولو)، رگ بہ علی پاشا چورلیلی . |
| ۱ ۷۳۶ | | * چورم : وسطی آناتولی کے شمالی حصے میں ایک شہر. |
| ۱ ۷۳۶ | | * چوروک : رگ بہ چورخ. |
| ۱ ۷۳۷ | | * چوروہ : (چوروک)، رگ بہ چورخ. |
| ۱ ۷۳۷ | | * چوش : (یا چوواش)، وسطی والگا کی ترکی زبان بولنے والی ایک قوم اور اس پر مشتمل ایک سوویت اشتراکی جمہوریہ. |
| ۱ ۷۳۷ | | * چوقہ : (چوکہ)، رگ بہ قماش. |
| ۱ ۷۳۹ | | * چوقہ آطہ سی : یونان کے ایک جزیرہ کیترا یا چریغو کا ترکی نام. |
| ۱ ۷۳۹ | | * چوکان : (پہاوی : چوبکان)، پولو کے کھیل میں مستعمل سرکج چھڑی اور وسیع معنوں میں خود پولو کا کھیل. |
| ۲ ۷۳۹ | | * چوال امرک : رگ بہ چولہ مرک. |
| ۲ ۷۳۲ | | * چولم : سوویت یونین میں وسطی مائیریا کے چھوٹے چھوٹے ترکی بولنے والے متعدد گروہ. |
| ۲ ۷۳۳ | | * چولہ مرک : (جولہ مرک، چلمرک، جلمرک)، مشرقی آناتولی کا ایک قصبہ. |
| ۱ ۷۳۳ | | * چہار ایماق : مغربی افغانستان میں چار نیم بدوی قبائل. |
| ۲ ۷۳۳ | | * چہار مقالہ : رگ بہ نظامی عروضی سمرقندی. |
| ۲ ۷۳۳ | | * چیچن : (چاچان)، روسی زبان میں وسطی قفقاز میں دریائے سنجہ اور دریائے تیرک کے جنوبی معاون دریاؤں کی وادیوں میں رہنے والے مسلمان. |
| ۱ ۷۳۷ | | * چیرک : چہاریک کی تحریف، ترکی زبان میں ایک گھنٹے کے چوتھائی حصے کے لیے مستعمل اصطلاح. |
| ۱ ۷۳۷ | | * چیم : رگ بہ چ. |
| ۱ ۷۳۷ | | * چین : رگ بہ الصين. |
| ۱ ۷۳۷ | | * چہوی زادہ : ایک عثمانی ترک خانوادہ علما ؛ (۱) محی الدین شیخ محمد معروف بہ قوجہ |

- چیوی زاده (۵۸۹۶/۱۳۹۰-۱۳۹۱ تا ۵۹۵۳/۱۵۳۷ء)، قاہرہ کا قاضی،
 آناتولی کا قاضی عسکر اور شیخ الاسلام؛ (۲) محمد (۵۹۳۷/۱۵۳۱ تا
 ۵۹۹۵/۱۵۸۷ء)، سابق الذکر کا بیٹا، کئی علاقوں کا قاضی، شیخ الاسلام وغیرہ؛
 (۳) محمد افندی، شماره ۲ کا بیٹا، قاضی عسکر (م ۵۱۰۶۱/۱۶۵۱ء)؛
 (۴) عطاء اللہ افندی، شماره ۳ کا بیٹا، قاضی عسکر (م ۵۱۱۳۸/۱۷۲۵ء)۔
- ۱ ۷۳۷ * چہت : (چہت)، دریاے گھاگرا (گھگر) کے کنارے انبالہ (بھارت) کے نزدیک ایک
 قدیم شہر۔
- ۲ ۷۳۸ * چہتر : (چہتر)، رگ بہ مظلہ۔
- ۲ ۷۳۹

ح

- ۱ ۷۵۱ * ح : (حاء)، عربی زبان کے حروف تہجی کا چہٹا، فارسی کا آٹھواں اور اردو کا پندرہواں حرف۔
- ۲ ۷۵۲ * حابطیۃ : احمد بن حابط (رگ باں) کے پیروکار۔
- * حاتم بن ہرثمہ : خلفائے بنو عباس کے دور کا ایک اعلیٰ عہدے دار، مصر اور آرمینیہ کا
 والی (حیات ۵۲۰۰/۸۱۶ء)۔
- ۲ ۷۵۲ * حاتم الطائی : بن عبداللہ بن سعد بن الحشرج الطائی القحطانی، زمانہ جاہلیت کا ایک
 شہسوار، شاعر اور فیاضی میں ضرب المثل۔
- ۱ ۷۵۳ * الحاج : پہلی کی قسم کی ایک سخت اور شاخ دار جھاڑی۔
- ۲ ۷۵۴ * حاجب : حکمرانوں تک رسائی والے دروازے کی حفاظت کا ذمہ دار، مسلم حکمرانوں کے
 دربار کا ایک اعلیٰ عہدے دار۔
- ۲ ۷۵۵ * حاجب بن زرارہ : دور جاہلیت میں قبیلہ بنو دارم تمیمی کا ایک ممتاز سردار۔
- ۲ ۷۶۳ * الحاج : (حاجی)، رگ بہ الحج۔
- ۱ ۷۶۶ * الحاج حمودہ : بن عبدالعزیز، تونس کا ایک عرب مؤرخ، تونس کے بای علی بن الحسین
 کا دبیر اور مصنف کتاب الباشا (م ۵۱۲۰۱/۱۷۸۷ء)۔
- ۱ ۷۶۶ * الحاج عمر : (۱۷۹۷ تا ۱۸۶۳ء)، سودان کا ایک جوشیلا مذہبی رہنما، فاتح اور
 مملکت تکرور کا بانی۔
- ۲ ۷۶۶ * حاجی بیرام ولی : (۵۷۵۳/۱۲۵۲ تا ۵۸۳۳/۱۳۲۹-۱۳۳۰ء)، انقرہ کے ایک مشہور

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۷۶۸ | | ولی اور سلسلہ پیرامیہ کے بانی. |
| ۱ ۷۷۰ | | * حاجی بیگ : رگ بہ رضوان بیگوچ . |
| ۱ ۷۷۰ | | * حاجی پاشا : آیدینلی ، خضر بن علی بن خطاب ، ایک عثمانی فقیہ ، طبیب اور مصنف (م ۵۸۲۰ / ۶۱۳۱۷) . |
| ۱ ۷۷۰ | | * حاجی خلیفہ : مصطفیٰ بن عبداللہ معروف بہ کاتب چلبی (۵۱۰۱۷ / ۶۱۶۰۸ تا ۵۱۰۶۷ / ۶۱۶۵۷) ، ایک مشہور ترکی عالم اور مصنف کشف الظنون عن اسامی الکتب و الفنون وغیرہ . |
| ۱ ۷۷۱ | | * حاجی گرای : السلطان حاجی کری بن غیاث الدین خان ، خوانین قریم (کریمیا) کے خاندان گرای کا بانی حکمران (م ۵۸۷۱ / ۶۱۳۶۶) . |
| ۱ ۷۷۳ | | * حاجی نسیم اوغلو : رگ بہ آق حصار . |
| ۱ ۷۷۷ | | * حاحا : بربر قبائل (احاحن) کا مراکشی وفاق . |
| ۱ ۷۷۷ | | * الحادرہ : (الحویدرہ) ، قطبہ بن اوس ، زمانہ جاہلیت میں قبیلہ ثعلبہ (غطفان) کا ایک شاعر . |
| ۲ ۷۷۸ | | * الحارث بن جبَلہ : (۵۲۹ تا ۶۵۹) ، چھٹی صدی عیسوی میں بوزنطیہ اور عقیدہ فطرت واحدہ مسیح کی تاریخ میں مشہور ترین غسانی بادشاہ . |
| ۱ ۷۷۹ | | * الحارث بن حِلزہ الشُّکُری : زمانہ جاہلیت میں ساتویں معلقے کا مصنف عرب شاعر (حیات بعہد عمرو بن ہند : ۵۵۴ تا ۶۵۷) . |
| ۱ ۷۸۰ | | * الحارث بن سُرَیج : (سُریج) بن یزید بن سواد (یا سوار) ، ابو حاتم ، خراسان میں اموی حکومت کے خلاف بغاوت کا قائد (م ۵۱۲۸ / ۶۷۴) . |
| ۱ ۷۸۱ | | * الحارث بن کعب (بنو) : (بلحارث) ، یمن کا مشہور عرب قبیلہ . |
| ۲ ۷۸۳ | | * حارثہ : بن بدر بن تمیم ، زیاد بن ابیہ کا سپہ سالار اور دوست (حیات ۵۶۶ / ۶۸۵) . |
| ۲ ۷۸۵ | | * حارم : شمالی شام میں ایک قصبہ . |
| ۱ ۷۸۶ | | * حازم : بن محمد بن حسن بن خلف بن حازم الانصاری القرطاجنی (۵۶۰۸ / ۶۱۲۱۱ تا ۵۶۸۴ / ۶۱۲۸۵) ، اندلس کا ایک عرب شاعر ، نحوی ، ماہر بلاغت اور مصنف المقصورة وغیرہ . |
| ۱ ۷۸۷ | | * حاسک : (ہاسک) ، مریاط کے مشرق میں علاقہ مہرہ کے اندر کوہ نُوس (لُوس) کے دامن میں ایک قصبہ . |
| ۱ ۷۸۹ | | * حاشد و ہکیل : جنوبی عرب کے قبائل کا ایک وفاق . |
| ۱ ۷۹۰ | | * حاشیہ : صفحے کا حاشیہ اور اس پر لکھی ہوئی تعلیق ، یا متن کی شرح کے لیے اصطلاح . |
| ۱ ۷۹۳ | | * الحاضنة : الواحدی (جنوبی عرب) کے شمال میں ایک چھوٹا سا آزاد علاقہ . |
| ۲ ۷۹۳ | | * حافظ : رگ بہ (۱) قاری ؛ (۲) قرآن . |
| ۲ ۷۹۳ | | * حافظ : شمس الدین محمد (نواح : ۵۲۰ / ۶۳۲ تا ۵۲۹ / ۶۳۸) ، ممتاز ترین فارسی |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۷۹۳ | | غزل گو اور صاحب دیوان شاعر۔ |
| ۲ ۷۹۹ | | * الحافظ : نکران، نگہبان، یکی از اسمائے حسنیٰ۔ |
| ۱ ۸۰۰ | | * الحافظ : ابو الیمون عبدالمجید (نواح ۵۳۶۷/۵۳۶۷ تا ۵۳۳۳/۵۳۳۳)، گیارہواں فاطمی خلیفہ (از ۵۲۳۳/۵۲۳۳)۔ |
| ۱ ۸۰۱ | | * حافظ آباد : پنجاب (پاکستان) کے ضلع گوجرانوالہ کی ایک تحصیل اور اس کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۸۰۱ | | * حافظ ابراہیم : محمد حافظ بن ابراہیم، ایک نامور مصری صاحب دیوان شاعر اور مصنف، عربی شاعری کے جدید مصری مکتب فکر کا نمائندہ (م ۵۱۳۵۱/۵۱۳۵۱)۔ |
| ۱ ۸۰۱ | | * حافظ ابرو : شہاب الدین عبداللہ بن عبدالرشید الخوافی، ایک ایرانی جغرافیہ نویس، مؤرخ اور مصنف (م ۵۸۳۳/۵۸۳۳)۔ |
| ۱ ۸۰۳ | | * حافظ احمد پاشا : سلطنت عثمانیہ کا صدر اعظم، نیز ترکی کا شاعر (م ۵۱۰۳۱/۵۱۰۳۱)۔ |
| ۱ ۸۰۵ | | * حافظ برخوردار : گیارہویں/بارہویں صدی ہجری میں پنجابی زبان کے ممتاز شاعر اور متعدد منظوم لوک داستانوں اور مذہبی رسائل کے مصنف۔ |
| ۲ ۸۰۷ | | * حافظ الدین : متعدد علماء، مثلاً النسفی، کا ایک اعزازی لقب۔ |
| ۱ ۸۰۹ | | * حافظ رحمت خان : بن شاہ عالم خان بن محمود خان (۵۱۱۲۰/۵۱۱۲۰ تا ۵۱۱۸۸/۵۱۱۸۸) اور روہیلکھنڈ کا حکمران (م ۵۱۱۸۸/۵۱۱۸۸)۔ |
| ۱ ۸۰۹ | | * الحاقۃ : قرآن مجید کی انہرویں سورت۔ |
| ۱ ۸۱۶ | | * حاکم : رگ بہ حکم۔ |
| ۱ ۸۱۷ | | * الحاکم بامر اللہ : ابو علی منصور بن عبدالعزیز باللہ نزار، مصر کے خلفائے بنی عبید میں سے تیسرا اور فاطمی خلفائے میں سے چھٹا خلیفہ (از ۵۳۸۳/۵۳۸۳ تا ۵۹۹۳/۵۹۹۳)۔ |
| ۱ ۸۱۷ | | * الحاکم النیسابوری : (نیشاپوری)، ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ بن محمد المعروف بہ ابن البیع (۵۳۲۱/۵۳۲۱ تا ۵۹۳۳/۵۹۳۳)، ممتاز محدث اور مصنف المستدرک علی الصحیحین۔ |
| ۱ ۸۲۷ | | * حال : علم کلام و تصوف کی ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۸۲۸ | | * حالت افندی : محمد سعید (۵۱۱۷۵/۵۱۱۷۵ تا ۵۱۷۶۱/۵۱۷۶۱)، عثمانی سلطان محمود ثانی کے عہد کا ایک ترک مدبر۔ |
| ۲ ۸۳۱ | | * حالتی : عزمی زادہ مصطفیٰ افندی (۵۹۷۷/۵۹۷۷ تا ۵۱۰۳۰/۵۱۰۳۰)، دولت عثمانیہ کا مشہور عالم اور شاعر۔ |
| ۲ ۸۳۳ | | * خالدہ ادیب : رگ بہ خالدہ ادیب۔ |
| ۲ ۸۳۵ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۸۳۵ | | ⊗ حالی : خواجہ الطاف حسین، پانی پتی، انصاری (۵۱۱۳۵/۸۱۳۳۳ تا ۵۱۹۱۳/۸۱۳۳۳)، ہندوستان کے ایک مشہور مصلح شاعر، عالم، سوانح نگار، ادیب اور مصنف۔ |
| ۱ ۸۳۰ | | ⊗* حام : (Cham)، حضرت نوحؑ کا بیٹا اور حامی نسل کا جد امجد۔ |
| ۲ ۸۳۱ | | * حامد بن العباس : ابو محمد (۵۲۲۳/۸۳۲ تا ۵۳۱۱/۸۹۲۳)، خلیفہ الموفق سے خلیفہ المقتدر کے ادوار تک کا قابل ترین ماہر مالیات۔ |
| ۱ ۸۳۲ | | * حامد بن محمد المرجبی : رگ بہ المرجبی، در تکملہ۔ |
| ۱ ۸۳۲ | | * حامدی : (نواح ۵۸۳۰/۸۳۲ تا ۵۸۹۰/۸۳۸۵)، سلطان محمد فاتح کا ایک درباری شاعر اور مصنف و مترجم۔ |
| ۱ ۸۳۲ | | * الحامدی : چند اہم علما : (۱) ابراہیم بن الحسين بن ابی السعود الہمدانی، یمن میں طیبی اسماعیلیوں کا دوسرا داعی مطلق (م ۵۵۷/۸۱۶۲)؛ (۲) حاتم بن ابراہیم، سابق الذکر کا بیٹا، تیسرا داعی مطلق اور مصنف الشموس الزاہرہ (م ۵۹۶/۸۱۹۹)؛ (۳) علی بن حاتم الثانی، چوتھا داعی مطلق (م ۶۰۵/۸۱۲۰)۔ |
| ۱ ۸۳۳ | | * حامی : حضرت موت کا ایک ساحلی شہر۔ |
| ۲ ۸۳۳ | | * حامی آمدی : احمد حامی (نواح ۵۱۰۹/۸۱۶۲ تا ۵۱۱۶/۸۱۷۲)، عہد عثمانیہ میں آناتولی کا ایک صاحب دیوان شاعر۔ |
| ۱ ۸۳۵ | | * حامی الحرمین : رگ بہ خادم الحرمین، در تکملہ۔ |
| ۱ ۸۳۵ | | ⊗ حم : (حامیم)، قرآن مجید کی سات سورتوں کے شروع میں آنے والے حروف مقطعات۔ |
| ۲ ۸۳۶ | | * حامیم : بن من الله بن حریز (یا حافظ) بن عمرو المعروف بہ المقتری، چوتھی صدی ہجری/ دسویں صدی عیسوی کا ایک جھوٹا مدعی نبوت (م ۵۳۱۵/۸۹۲ یا ۵۳۲۹/۸۹۴)۔ |
| ۲ ۸۳۷ | | ⊗ حم السجدة : قرآن مجید کی اکتالیسویں سورت۔ |
| ۲ ۸۳۸ | | * حاوی : (سپرا)، مصر کے خانہ بدوش نیم حکیم، پیشہ ور سیاسی، جوگی یا مداری۔ |
| ۱ ۸۳۹ | | ⊗* حائر : (حایر)، قدیم بادشاہوں کی تفریح گاہوں کے لیے ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۸۵۱ | | * حائل العجوز : مصر کی اساطیری ملکہ دلوکہ (=العجوز) کی بنا کردہ دیوار۔ |
| ۲ ۸۵۱ | | * حائلک : مشرقی افریقہ میں بطور لباس استعمال ہونے والا کپڑے کا ایک دس گز لمبا تین گز چوڑا ٹکڑا۔ |
| ۲ ۸۵۲ | | * الحائلک : محمد الاندلسی التطنوانی، بارہویں صدی ہجری / اٹھارہویں صدی عیسوی تک مراکش میں محفوظ عرب موسیقی سے ماخوذ اندلسی نغمات کناش الحائلک (غیر مطبوعہ) کا مؤلف۔ |
| ۱ ۸۵۳ | | * حایل : (حائل)، مغربی نجد میں جبل شمر کے علاقے کا دارالحکومت۔ |
| ۱ ۸۵۶ | | ⊗* حیان : (آبان)، جنوبی عرب کا ایک شہر، بالائی سلطنت واحدی [رگ بان] کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۸۵۷ | | * حبة : (دانہ یا بیج)، سونے چاندی کے عربی نظام اوزان میں ایک چھوٹا سا غیر معین وزن۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۸۵۷ | | * حبرون : (Hebron)، رگ بہ الخلیل. |
| | | * حبری : عبدالرحمن بن حسن (۱۲/۵۱۰ - ۳۰۳/۵۱۶ تا ۸۷/۵۱۰)، ادرنہ |
| ۲ ۸۵۷ | | کی تاریخ کا مصنف. |
| ۱ ۸۵۹ | | * حُبس : (حُبس)، وقف کے مترادف عربی اصطلاح؛ رگ بہ وقف. |
| | | * حَبش : مصر کے جنوب میں خلیج عدن تک بحر احمر کے افریقی ساحلوں پر مشتمل ایک |
| ۱ ۸۵۹ | | صوبے کا عثمانی (ترکی) نام. |
| | | * حَبش العاصِب المروزی : احمد بن عبداللہ، ابتدائی اسلامی فلکیات میں ایک اہم شخصیت، |
| | | مصنف کتاب <u>الزیج الدمشقی</u> وغیرہ (م حدود ۲۵۰/۵۸۶ تا |
| ۲ ۸۶۰ | | ۲۶۰/۵۸۷). |
| ۲ ۸۶۲ | | * حَبَشَت : افسوس جہشہ کے لیے سبائی مخطوطات میں مستعمل ایک جغرافیائی اصطلاح. |
| ۲ ۸۶۶ | | * حَبشہ : براعظم افریقہ کی مشرقی خاکناے پر واقع ایک معروف ملک اور اس کے باشندے. |
| | | * حَبشی : برعظیم پاک و ہند میں افریقی قوموں سے بطور غلام آنے والوں کی اولاد کے لیے |
| ۲ ۸۷۸ | | مستعمل اصطلاح. |
| | | * العبط : جنوبی عرب میں کسی بزرگ یا ولی کے زیر حفاظت و حمایت مقدس علاقے کے |
| ۲ ۸۸۳ | | لیے ایک اصطلاح. |
| ۲ ۸۸۳ | | * حَبیب بن اوس : رگ بہ ابو تمام. |
| | | * حَبیب بن عبدالملک : القرشی المروانی، دمشق کے اموی خلیفہ الولید الاول کا پرپوتا، |
| | | عبدالرحمن الداخل کا سپہ سالار اور علما کے خاندان بنو حَبیب کا |
| ۲ ۸۸۳ | | بانی (حیات ۱۶۲/۵۷۷). |
| ۱ ۸۸۶ | | * حَبیب بن مسلمہ : بن مالک القرشی الفہری، صحابی اور سالار عسکر (م ۶۶۲/۵۴۲). |
| | | * حَبیب اللہ خان : (۱۸۷۲ تا ۱۹۱۹ء)، افغانستان کے مشہور حکمران امیر عبدالرحمن |
| ۲ ۸۸۶ | | [رگ بان] کا بیٹا اور جانشین (از ۱۹۰۱ء). |
| | | ⑤ حَبیب اللہ قندھاری : المعروف بہ حبو اخوندزادہ، افغانستان کے ایک جید عالم، پیشوائے |
| ۲ ۸۸۸ | | طریقت اور چند کتب کے مصنف (م ۱۲۶۵/۵۱۸۳۹). |
| ۱ ۸۹۱ | | * حَبیب النَجَّار : انطاکیہ کا ایک قدیم ولی اللہ. |
| ۲ ۸۹۱ | | * حِجَاب : (پردہ)، ایک معروف قرآنی، فقہی اور متصوفانہ اصطلاح. |
| | | * الحِجَاز : جزیرۃ العرب کا شمال مغربی حصہ اور موجودہ سعودی عرب کا ایک بڑا اور اہم |
| ۱ ۹۰۰ | | صوبہ (جس میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ شامل ہیں). |
| ۲ ۹۰۵ | | * حِجَاز ریلوے : عثمانی سلطان عبدالحمید ثانی کے عہد حکومت میں ریلوے کا ایک بڑا منصوبہ. |
| ۲ ۹۰۸ | | * حِج : (حج)، اسلام کے ارکان خمسہ کا پانچواں بنیادی رکن. |
| ۲ ۹۲۵ | | * العَج : قرآن مجید کی بائیسویں سورت. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۹۲۶ | | * حجاج : فرمانرواے کرمان؛ رگ بہ قتلخ خان. |
| ۲ ۹۲۶ | | * الحجاج بن یوسف : ابن الحکم بن ابی عقیل الثقفی ، ابو محمد (۸۳۱ / ۶۶۱ء تا ۸۹۵ / ۷۱۳ء) ، بنو امیہ کا سب سے مشہور اور لائق گورنر. |
| ۲ ۹۲۶ | | * الحجاج بن یوسف : بن مطر الحاسب ، دوسری - تیسری صدی ہجری / آٹھویں - نویں صدی عیسوی میں متعدد یونانی کتابوں ، مثلاً مبادیات اقلیدس ، کتاب المجسطی وغیرہ کا عربی مترجم. |
| ۲ ۹۳۵ | | * ● حجة : (ثبوت و برهان) ، ایک معروف قرآنی ، فلسفیانہ اور متکلمانہ اصطلاح. |
| ۲ ۹۳۹ | | * حجر : مزاحمت کے معنوں میں ایک اہم فقہی اصطلاح. |
| ۱ ۹۴۱ | | * حجر : (پتھر ، چٹان وغیرہ) ، ایک ارضیاتی اصطلاح. |
| ۲ ۹۴۳ | | * الحجر الاسود : رگ بہ الکعبہ. |
| ۲ ۹۴۳ | | * حجر النسر : (عقاب کی چٹان) ، قبیلہ غمارہ کے علاقے میں ریف کا ایک قلعہ. |
| ۱ ۹۴۴ | | * ● الحجر : قرآن مجید کی پندرہویں سورت. |
| ۲ ۹۴۵ | | * الحجر : عرب میں بیشہ اور بنو خثعم کے علاقے کے قریب واقع ایک ضلع. |
| ۲ ۹۴۵ | | * الحجر : جنوبی عرب کا ایک شہر. |
| ۱ ۹۴۷ | | * حجر بن عدی : الکندی ، حضرت علیؑ کے حامی اور بعض روایات کی رو سے صحابی رسولؐ . |
| ۱ ۹۴۸ | | * ● الحجرات : قرآن مجید کی ایک سو انچاسویں سورت. |
| ۱ ۹۴۸ | | * حجرۃ : کمرہ ، دالان ، فن تعمیر کی ایک اصطلاح. |
| ۲ ۹۴۹ | | * حجریۃ : رگ بہ حجرۃ. |
| ۲ ۹۴۹ | | * الحجریۃ : جنوبی عرب میں یمن کا ایک مجموعۃ قبائل ، نیز ایک انتظامی قضا کا نام. |
| ۲ ۹۵۰ | | * حبیلة : جنوبی عرب میں تنہامہ کا ایک سرحدی گاؤں. |
| ۲ ۹۵۰ | | * حداء : (حداء) ، رگ بہ غنا. |
| ۲ ۹۵۰ | | * حداد : رگ بہ (۱) عدت ؛ (۲) لباس. |
| ۲ ۹۵۰ | | * حدث : از روئے نرع ناپاکی کے لیے ایک فقہی اصطلاح. |
| ۱ ۹۵۱ | | * الحدث : (الحدث الحمراء) ، دریائے آق صوپر ایک سرحدی قلعہ. |
| ۱ ۹۵۲ | | * ● حد : قانون اسلامی کی ایک تعزیراتی اصطلاح. |
| ۲ ۹۵۷ | | * حدوث العالم : آغاز عالم ، ایک فلسفیانہ اصطلاح. |
| ۲ ۹۵۸ | | * حدی : (حداء) ، رگ بہ غنا. |
| ۱ ۹۵۸ | | * ● حدیبیہ : (حدیبیہ) ، حرم مکہ کی مغربی حد پر واقع ایک بستی اور عہد نبویؐ کی ایک اہم صلیح اور اس کا مقام. |
| ۲ ۹۶۲ | | * ● حدیث : (۱) اقوال و افعال نبویؐ کے لیے مشہور اصطلاح ؛ (۲) اصول حدیث. |
| | | * حدیث قدسی : حدیث الہی یا حدیث ربانی ، جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرمائیں! |

- ۱ ۹۸۰ ایک مخصوص محدثانہ اصطلاح.
- * حَدِيثُهُ : (نیا شہر)، متعدد شہروں کا نام : (۱) حَدِيثَةُ الْمَوْصِلِ ؛ دریائے دجلہ کے مشرقی کنارے پر بالائی زاب کے دہانے کے قریب ایک شہر؛ (۲) حَدِيثَةُ الْفُرَاتِ ؛ فرات کے کنارے عانہ کے جنوب میں ایک شہر؛ (۳) جِرَش یا جِرْس، غوطہ دمشق کا ایک گاؤں.
- ۲ ۹۸۱
- ۱ ۹۸۳ * الْحَدِيدُ : قرآن مجید کی ستاونویں سورت.
- ۲ ۹۸۴ * الْحَدِيدُ : (لوہا)، ایک قرآنی و معدنیاتی اصطلاح.
- ۱ ۹۸۵ * الْحَدِيدَةُ : عرب کی ایک بندرگاہ اور اسی نام کے صوبہ (لواء) کا صدر مقام.
- ۱ ۹۸۶ * حَدِيدِي : دسویں صدی ہجری/سولہویں صدی عیسوی میں ایک عثمانی شاعر.
- ۱ ۹۸۷ * حَذْفُ : قطع و برید کا عمل، ایک مخصوص نحوی اور عروضی اصطلاح.
- * حِرَاءُ : (حرا)، مکہ معظمہ کے شمال مشرق میں ایک پہاڑ اور اس میں قیام و عبادت نبویؐ سے مشرف ایک غار.
- ۲ ۹۸۷ * حِرَازُ : (حراس)، جنوبی عرب میں صنعاء کے مغرب میں وادی سہام اور وادی سردد کے مابین واقع ایک سلسلہ کوہ.
- ۱ ۹۸۸ * حِرَازِمُ : (ابن حِرْزِہِم)، ابوالحسن علی بن اسمعیل بن محمد، امام غزالیؒ کے مکتب فکر کا ایک فقیہ (م ۵۵۹/۶۳۰-۷۱۰ء).
- ۱ ۹۹۰ * الْحِرَاسِيْسُ : (حرسوسی)، ایک خانہ بدوش عربی قبیلہ.
- ۱ ۹۹۱ * حَرَامُ : حلال کی ضد؛ رگ بہ حلال و حرام.
- ۲ ۹۹۳ * حَرْبُ : قتال، دو یا دو سے زیادہ فریقوں میں حالت جنگ.



جلد ۸

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ | ۱ | * حرب : عالم اسلام میں فن حرب کے مختلف اطوار. |
| ۱ | ۵۵ | * حرب (بنو) : حجاز کا ایک طاقتور یمنی الاصل عربی قبیلہ . |
| ۲ | ۵۵ | * حرب بن أمیہ بن عبد شمس : ابو سفیان کا باپ اور ابو لہب کا خسر ، مکہ کی ایک اہم شخصیت . |
| ۱ | ۵۶ | * حرباء : (حربی ، جسرحریا) ، ضلع دُجیل (عراق) کا ایک اجڑا ہوا شہر . |
| ۱ | ۵۷ | * حرباء : نیزہ . |
| ۲ | ۵۷ | * حربی : رگ بہ (۱) امان ؛ (۲) دارالحرب ؛ (۳) مستامن . |
| ۲ | ۵۷ | * حربیہ : عسکری تربیت کے لئے ترکوں کا تعلیمی ادارہ . |
| ۲ | ۵۹ | * الحر بن عبدالرحمن الثقفی : اندلس کا ایک والی (از ۵۹۸ھ/۷۱۷ء تا ۵۱۰ھ/۷۱۹ء) . |
| ۱ | ۶۰ | * الحر بن یزید : بن ناجیہ الرباحی ، عبیداللہ بن زیاد کا ایک سالار لشکر اور بعد ازاں حضرت امام حسینؑ کا بہادر رفیق اور کربلا کا شہید (م ۵۶۱ھ/۵۶۸ء) . |
| ۱ | ۶۱ | * الحر العاملی : محمد بن الحسن العاملی المشغری ، ایک اثنا عشری شیخ و مصنف (م ۱۱۰۳ھ/۱۶۹۲ء) . |
| ۲ | ۶۲ | * حران : دریائے جلاب کے کنارے شام و عراق کو جانے والے اہم کاروانی راستے پر واقع ایک عراقی شہر . |
| ۱ | ۷۰ | * حرانی : رگ بہ صابئة . |
| ۱ | ۷۰ | * حرہ : پتھریلا بنجر علاقہ ؛ ایک مخصوص ارضیاتی اصطلاح . |
| ۲ | ۷۰ | * الحرّة : (حرہ واقم) ، مدینہ منورہ کے شمال مشرق جانب پھیلا ہوا علاقہ اور ۵۶۳ھ |
| ۲ | ۷۳ | * حرّیۃ : آزادی ، شرافت ، حاکمیت میں آزادی ؛ ایک معروف اصطلاح . |
| ۱ | ۹۰ | * حریت و التلاک فرقیسی : انجمن آزادی و اتحاد ، ایک عثمانی سپاہی جماعت (تشکیل : ۲۱ نومبر ۱۹۰۰ء) . |
| ۱ | ۹۲ | * حرز یا حرز : رگ بہ حمائل . |
| ۱ | ۹۲ | * الحرسوسی : رگ بہ الحراسیس . |
| ۱ | ۹۲ | * حرطانی : شمال مغربی افریقہ کے صحرائی نخلستانوں میں آباد بعض عناصر . |
| ۱ | ۹۳ | * حرف : ایک لسانی ، نحوی و صرفی اصطلاح . |
| ۱ | ۹۹ | * حرفوش : بعلبک کے امرا کا ایک خاندان . |

- * حَرْفُوش : (نیز خرفوش) ، بعض آوارہ ، بد معاش ، خصوصاً مملوک عہد میں ادنیٰ طبقے کے افراد ؛ قدیم وقائع ناموں کی ایک اصطلاح .
- ۱ ۹۹
- * حَرْقُوص بن زُهَير السَّعدی : سوق الہواز کا فاتح اور بعد ازاں ایک خارجی قائد (م ۵۳۸/۵۶۵۷) .
- ۱ ۱۰۱
- * حَرکت اُردوسی : ۱۷ اپریل ۱۹۰۹ء کو محمد پاشا شوکت (رگ بان) کی قیادت میں ایک بغاوت کو فرو کرنے والی فوج .
- ۲ ۱۰۲
- * حَرکة و سکون : فلسفہ اور الہیات ، نیز علم النحو وغیرہ میں مستعمل اصطلاح .
- ۱ ۱۰۳
- * حَرَم : ذاتِ حُرمة (قابلِ عزت) ، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے ارد گرد چند میل تک کا علاقہ .
- ۱ ۱۱۱
- * الحَرَمین : دو مقامات مقدسہ ، یعنی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ .
- ۲ ۱۱۱
- * حَرُوب صَلیبیہ : رگ بہ صلیبی جنگیں .
- ۲ ۱۱۳
- * حَروراء : کوفے کے قریب ایک گاؤں یا ضلع .
- ۲ ۱۱۳
- * حُرُوف (علم) : رگ بہ علم الحروف .
- ۱ ۱۱۸
- * حُرُوف المہجاء : (حروف الفباء) ، حروف تہجی کے لیے ایک لسانی اصطلاح .
- ۱ ۱۱۸
- * الحُرُوف المَقطَّعات : قرآنی سورتوں کے آغاز میں علحدہ علحدہ واقع حروف .
- ۲ ۱۲۴
- * حُرُوفیہ : فضل اللہ استرابادی (۱۲۴۰/۱۳۴۰ء تا ۱۲۹۶/۱۳۹۴ء) کا بنا کردہ باطنی اور قبائلی رجحانات کا حامل ایک بدعتی فرقہ .
- ۱ ۱۲۷
- * حَرِیب : جنوبی عرب کا ایک ضلع .
- ۲ ۱۳۱
- * حَرِیر : ریشم ، ایک مخصوص پارچہ ، اس کے استعمال کے بارے میں احکام اور اسلامی ممالک میں اس کی صنعت .
- ۱ ۱۳۳
- * الحَرِیری : (ابن الحریری) ، ابو محمد القاسم بن علی البصری (۵۴۶/۵۴۶ء تا ۵۱۶/۵۱۶ء) ، عربی کا مشہور شاعر ، ماہر لسانیات اور مقامات الحریری کا مصنف .
- ۲ ۱۶۲
- * حَرِیریہ : دمشق میں رفاعیہ درویشوں کا ایک فرقہ ؛ بانی : علی بن الحسن الحریری المروزی (م ۶۴۵/۶۴۵ء) .
- ۲ ۱۶۵
- * الحَرِیق : یمامہ کے جنوب میں نجد کا ایک صوبہ .
- ۱ ۱۶۶
- * حَرِیم : ایک مختلف المعانی لفظ ، خصوصاً خانہ کہ بہ کے گرد ایک خصوصی قطعہ .
- ۲ ۱۶۶
- * حَرِیْمَلَا : رگ بہ حَرِیْمَلَه .
- ۲ ۱۶۷
- * حَرِیْمَلَه : (حریملا) ، نجد کے ضلع محمل کا ایک قصبہ .
- ۲ ۱۶۷
- * حَزب : ایک مختلف المعانی اصطلاح : (۱) جماعت ؛ (۲) نصیب و حظ ؛ (۳) فوجی دستہ ؛ (۴) ہم خیال و ہم رائے لوگ ؛ (۵) ورد .
- ۱ ۱۶۸
- * حَزَقِیل : بن ہوری ، قرآن مجید میں بغیر نام کے مذکور ، عہد سابق کے ایک نبی .
- ۱ ۱۷۰

| صفحہ نمبر | عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|------|--------|--|
| ۲ | ۱۷۰ | | * ● حَیْران : شامی مقالہ کا نواں مہینا . |
| ۲ | ۱۷۰ | | ● حَیْران : شیخ محمد علی بن ابی طالب الاصفہانی (۵۱۱.۳/۵۱۶۹۲ تا ۵۱۱.۸۰/۵۱۱.۸۰) |
| ۲ | ۱۷۰ | | (۵۱۷۶۶) ، ایک فارسی گو شاعر ، سیاح اور مصنف . |
| ۲ | ۱۷۱ | | * الحَسَا : (الاحسا) ، مشرق سعودی عرب میں ایک نخلستان یا نخلستانوں کا ایک مجموعہ . |
| ۲ | ۱۷۱ | | * ● حِسَاب : گنتی ، شمار ، حساب کتاب ؛ نیز ایک قرآنی اصطلاح . |
| ۲ | ۱۷۳ | | ● حِسَاب : رِکْ بہ (۲) ، علم الحساب ، (۲) محاسبہ . |
| ۱ | ۱۷۵ | | * ● حِسَاب الجَمَل : الفاظ کی عددی قیمتوں کے ذریعے تاریخ محفوظ کرنے کا طریقہ . |
| ۱ | ۱۷۵ | | * حِسَاب العَقْد : انگلیوں پر شمار کرنے کا فن . |
| ۲ | ۱۷۷ | | * حِسَاب الغُبَار : گرد و غبار کا حساب کرنا ، ایران سے مستعار گنتی کا ایک طریقہ . |
| ۲ | ۱۸۱ | | * حِسَام بن فَرَار الکَلْبِي ، ابو الخَطَّار ؛ رِکْ بہ ابو الخطار . |
| ۱ | ۱۸۳ | | * حِسَام الدَوْلَة : رِکْ بہ فارس بن محمد . |
| ۱ | ۱۸۳ | | * حِسَام الدین : رِکْ بہ تیمور تاش |
| ۱ | ۱۸۳ | | * حِسَام الدین (ابو الشوک) ؛ رِکْ بہ عَنَّا ز (بنو) . |
| ۱ | ۱۸۳ | | * حِسَام الدین چابی : حسن بن محمد بن الحسن بن اخی ترک ، مولانا جلال الدین رومی کے منظور نظر شاگرد اور خلیفہ ثانی (م ۵۶۸۳/۵۱۲۸۳) . |
| ۱ | ۱۸۳ | | * ● حِسْب و نِسْب : (مُزَاوَجَة) ، قرابت داری کی بنا پر کسی فرد یا قبیلے کا مقام اعزاز و اکرام متعین کرنے کے لئے ایک اصطلاح . |
| ۱ | ۱۸۵ | | * حِسْبَة : امر بالمعروف و نہی عن المنکر ، نیر عوام کے اخلاق کی نگرانی کرنے کے لیے اسلامی حکومتوں کا ایک اہم ادارہ . |
| ۱ | ۱۸۷ | | * حِسْدَاي بن شَهْرَوَط : (نواح ۵۲۹۴/۵۹۰۵ تا ۵۳۶۵/۵۹۷۵) ، دربار قرطبہ میں عربی ، عبرانی اور لاطینی زبانوں اور ملکی عشقیہ کہانیوں پر عبور رکھنے والا ایک معزز یہودی عہدیدار . |
| ۱ | ۲۰۳ | | ● حَسْرَت موہالی : مولانا فضل الحسن (۵۱۲۹۵/۵۱۸۷۸ تا ۵۱۳۷۱/۵۱۹۵۱) ، |
| ۲ | ۲۰۳ | | بر عظیم پاک و ہند کے مشہور سیاسی رہنما اور اردو زبان کے نامور شاعر ، محقق اور نقاد . |
| ۱ | ۲۰۵ | | * حَسِي : ادراک حسی ، ایک طبیعیاتی اور الہیاتی اصطلاح . |
| ۱ | ۲۰۷ | | * ● حَسَان بن ثابت : النجاری ، نامور صحابی ، مداح رسول ، صاحب دیوان مخضرمی شاعر اور اسلامی مذہبی شاعری کے بانی (م نواح ۵۶۰) . |
| ۱ | ۲۰۷ | | * حَسَان بن مالک : الکلبی ، یزید اول کا ماسوں زاد بھائی اور امیر "معاویہ و یزید کے عہد میں فلسطین اور اردن کا والی (م ۵۶۵/۵۶۸) . |
| ۲ | ۲۰۸ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۲۱۰ | | * ⑤ حَسَّانُ بنُ النُّعْمَانِ النَّسَائِي : شاہانِ غسان کی اولاد میں سے ایک نامور مسلمان مدبر اور سپہ سالار ، فاتحِ قرطاجنہ ، بعہدِ امیر معاویہ والی افریقیہ اور بعہدِ عبدالملک عاملِ مصر (م ۵۸۶/۵۷۰ یا ۵۸۰/۵۶۹) . |
| ۱ ۲۱۱ | | * حَسَّان ، یا (بنو) : کندہ کے جنوب میں عربی قبیلے کی ایک شاخ (بطن) . |
| ۱ ۲۱۲ | | * حَسَن : خوب صورت ، اچھا ، ایک کثیر الاستعمال لفظ ، نیز علمِ حدیث کی اصطلاح . |
| | | * حَسَن : الملک الناصر ، ناصر الدین ابوالمعالی بن محمد بن قلاوون ، مصری دولتِ ترک خاندان کا انیسواں مملوک سلطان (از ۵۵۵/۵۳۵ تا ۵۶۳/۵۴۳) . |
| ۲ ۲۱۳ | | * الحَسَن بن اُسْتَاذِ هُرْمُز : ابو علی ، المغا طب عمید الجیوش ، والی خوزستان (م ۵۳۰/۵۱۰) . |
| ۲ ۲۱۳ | | * حَسَن بن محمد العَطَّار : رگ بہ العطار . |
| ۱ ۲۱۳ | | * حَسَن آغا : الجزائر میں امیر البحر خیر الدین کا نامور نائب اور بعد ازاں وہاں کا والی (م ۱۵۳۹/۱۵۵۶) . |
| ۱ ۲۱۵ | | * ⑤ حَسَن ابدال : ضلع اٹک (پاکستان) میں ایک تاریخی قصبہ . |
| ۲ ۲۱۷ | | * حَسَن الأَطْرُوش : رگ بہ الاطروش . |
| ۲ ۲۱۷ | | * حَسَن بابا : (بابا حسن) ، الجزائر کا حکمران اور والی (از ۱۶۸۲ تا ۱۶۸۳) . |
| | | * حسن بزرگ : تاج الدنیا والدین بن حسین گورگان ، المعروف بہ شیخ حسن ، ابو سعید ایلخانی کی وفات کے بعد بغداد میں جلائری خاندان کا بانی (از ۵۳۶/۵۱۶ تا ۵۵۷/۵۳۷) . |
| ۱ ۲۱۸ | | * حسن بے زارہ : بن حسن بے کوچک ، ایک ترک مؤرخ اور سلیمان پاشا کے عہد وزارت میں رئیس الکتاب ، مصنف تاریخ آل عثمان (م ۱۰۳۶/۱۶۳۶ - ۱۶۳۷) . |
| ۱ ۲۱۹ | | * حسن پاشا : عثمانی دور میں ولایت بغداد کا گورنر (از ۱۱۱۶/۱۷۰۳ تا ۱۱۳۶/۱۷۲۳) اور عراق کے مملوک حکمرانوں کے سلسلے کا بانی . |
| ۲ ۲۲۰ | | * حسن پاشا : رگ بہ (۱) صوقوللی ؛ (۲) جزائری حسن پاشا . |
| ۲ ۲۲۰ | | * حسن پاشا : الجزائر کا بیگلر بیگ ، خیرالدین کا بیٹا اور الجزائر کا پاشا (م ۹۷۸/۱۵۷۱) . |
| ۲ ۲۲۰ | | * حسن پاشا : چتجللی ، عثمانی قہودان پاشا (امیر البحر) اور بودن کا بیلر بے (حیات) (م ۱۰۳۱/۱۶۳۱) . |
| ۲ ۲۲۲ | | * حسن پاشا داماد : ایک عثمانی وزیر اعظم ، (۱۰۱۵/۱۷۰۳ تا ۱۱۱۶/۱۷۰۳) ، |

| صفحہ عمود | اشارات | ہنوان |
|-----------|---|--|
| ۱ ۲۲۳ | بعد ازاں گورنر مصر، گورنر طرابلس اور بیگر بیگی آناطولی (م ۱۲۵/۱۳۱۳ء)۔ | * حسن پاشا (السید) : عثمانی وزیر اعظم (از ۱۱۵۶/۱۳۳۳ء تا ۱۱۵۹ تا ۱۲۳۶ء) ، |
| ۲ ۲۲۳ | بعد ازاں ایچ ایل اور دیار بکر کا والی (م ۱۱۶۱/۱۳۳۸ء)۔ | * حسن پاشا شریف : عثمانی قبوچی پاشا اور بعد ازاں صدر اعظم و سپہ سالار اعلیٰ (م ۱۲۰۵/۱۳۹۱ء)۔ |
| ۱ ۲۲۵ | | * حسن پاشا : معروف بہ یمشچی ، ایک عثمانی صدر اعظم (از ۱۱۰۱/۱۶۰۱ء تا ۱۱۰۱۲/۱۶۰۳ء)۔ |
| ۱ ۲۲۶ | | * حسن پاشا بن حسین : المعروف بہ یمنی ، البانیا کا باشندہ، اور تقریباً چوتھائی صدی تک (۱۵۸۸/۱۵۸۰ء تا ۱۱۰۱۲/۱۶۰۳ء) یمن کا والی (م ۱۱۰۱۶/۱۶۰۷ء)۔ |
| ۲ ۲۲۶ | | * حسن چابی قنالی زادہ : (۱۵۳۶-۱۵۳۷/۱۵۳۷ تا ۱۱۰۱۲/۱۶۰۳ء) ، ایک مشہور ترکی عالم اور مصنف تذکرۃ الشعراء۔ |
| ۱ ۲۲۸ | | * حسن چوبالی : رگ بہ چوبان (خانوادہ)۔ |
| ۲ ۲۲۷ | | * حسن دہلوی : امیر نجم الدین حسن دہلوی (سجزی) الملقب بہ سعیدی ہندوستان ، (۱۲۵۷/۱۶۵۷ء تا ۱۳۲۷/۱۶۲۷ء یا ۱۳۳۷/۱۶۳۷ء) ، خواجہ نظام الدین اولیا کے مرید مشہور عالم اور شاعر ، مصنف فوائد الفوائد وغیرہ۔ |
| ۱ ۲۲۸ | | * حسن دہلوی میر : رگ بہ میر حسن دہلوی۔ |
| ۱ ۲۲۹ | | * حسن روملو : قزلباش امیر اعلیٰ سلطان روملو کا پوتا ، قزوین اور ساوج بلاغ کا گورنر اور مصنف احسن التواریخ وغیرہ (حیات ۱۵۷۷/۱۹۸۵ء)۔ |
| ۱ ۲۳۰ | | * حسن صباغ : رگ بہ الحسن بن العباغ۔ |
| ۱ ۲۳۰ | | * حسن الصغانی : (الصاغانی) ، ابو الفضائل رضی الدین حسن (۱۱۸۱/۱۵۷۷ء تا ۱۱۶۵/۱۲۵۲ء) ، مشہور عالم اور مصنف مشارق الانوار۔ |
| ۱ ۲۳۳ | | * حسن العسگری (امام) : اثنا عشری شیعہ کے گیارہویں امام (م ۱۱۲۶/۱۸۷۳ء)۔ |
| ۱ ۲۳۶ | | * حسن فہمی : ترک صحافی ، مدیر اخبار سر بستی (م ۱۱۳۲۷/۱۹۰۹ء)۔ |
| ۲ ۲۳۶ | | * حسن فہمی : عربی ، فارسی اور فرانسیسی زبانیں جاننے والا ایک عثمانی سیامتدان ، مدیر ، وزیر ، صدر مجلس ، ماہر قانون اور مختلف علاقوں کا والی (م ۱۳۲۸/۱۹۱۰ء)۔ |
| ۱ ۲۳۸ | | * حسن فہمی ہندی : المعروف بہ آقشہرلی (۱۲۱۰/۱۷۹۵-۱۷۹۶ء تا ۱۲۹۹/۱۸۸۱ء) ، عثمانی شیخ الاسلام۔ |
| ۱ ۲۴۰ | | * حسن کافی : رگ بہ آق حصاری۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۲۳۰ | | * حسن کبیر الدین : ابو قلندر ، پاکستان کے صوبہ سندھ کے ایک نیم افسانوی بزرگ (م ۸۵۳/۱۹۳۹ء)۔ |
| ۲ ۲۳۰ | | * حسن کوچک : حسن بزرگ [رگ باں] کا ہم عصر اور حریف (م ۵۴۳/۱۳۳۳ء)۔ |
| ۲ ۲۳۱ | | * الحسن (مولای) : ابو علی ، سِجِلْمَاسَہ کے حسنی اشراف کا چودھواں فرمانروا اور مراکش کا سلطان (از ۱۲ ستمبر ۱۸۷۳ء تا ۹ جون ۱۸۹۴ء)۔ |
| ۲ ۲۳۲ | | * الحسن بن الخصیب ابو بکر : رگ بہ الخصیبی ۔ |
| ۲ ۲۳۲ | | * الحسن بن زید بن حسن : حضرت علیؑ کے نہایت متقی اور متدین پرہوتے اور مدینہ منورہ کے والی (از ۵۱۵/۷۶۷ء تا ۵۱۵/۷۷۲ء : م ۱۶۷/۷۸۳ء)۔ |
| ۱ ۲۳۳ | | * الحسن بن زید بن محمد : الحسن بن زید بن الحسن کے ہر ہوتے اور طبرستان میں ایک علوی حکمران خاندان کے بانی (از ۵۲۵/۸۷۱ء تا ۵۲۷/۸۸۳ء)۔ |
| ۱ ۲۳۳ | | * الحسن بن سہل بن عبداللہ السرخسی : خلیفہ المأمون کا خسر اور عرب و عراق کا والی (م ۲۳۵-۲۳۶/۸۵۰ء)۔ |
| ۱ ۲۳۵ | | * الحسن بن صالح بن حی الکوفی : ابو عبداللہ (۵۱۰/۷۱۸ء تا ۷۸۳/۱۶۸ء - ۷۸۵ء) ، محدث اور زیدی متکلم ۔ |
| ۱ ۲۳۶ | | * الحسن بن الصباح : (حسن صباح) ، فرقہ حشیشیین کا بانی ، قلعہ الموت کا حکمران اور نزاری اسماعیلیوں کا سب سے پہلا داعی (م ۵۱۸/۱۱۲۳ء)۔ |
| ۱ ۲۳۹ | | * الحسن بن عبداللہ : رگ بہ ناصر الدولہ ۔ |
| ۱ ۲۳۹ | | * الحسن بن علی : رگ بہ (۱) ابن ماکولا ؛ (۲) الاطروش ؛ (۳) نظام الملک ۔ |
| ۱ ۲۳۹ | | * الحسن بن علی : المہدیہ کے زہری خاندان کا آخری حکمران (از ۵۱۵/۱۱۲۱ء - ۵۲۲/۱۱۳۸ء تا ۵۳۳/۱۱۳۹ء)۔ |
| ۱ ۲۵۰ | | * الحسن بن علی : بن ابی الحسن الکلبی ، فاطمی خلیفہ المنصور کی طرف سے صقلیہ میں ایک عرب سپہ سالار اور والی (م ۳۵۳/۹۶۵ء)۔ |
| ۱ ۲۵۶ | | * الحسن بن علیؑ : بن ابی طالب (۴/۶۲۵ء تا ۵۰/۶۷۰ء) ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے نواسے ، حضرت فاطمہؑ اور حضرت علیؑ کے پہلے صاحبزادے اور اثنا عشری شیعہ کے دوسرے امام ۔ |
| ۲ ۲۵۹ | | * الحسن بن محمد : رگ بہ المہلبی ۔ |
| ۲ ۲۵۹ | | * الحسن بن محمد الوزان : (Leo Africanus) ، المعروف بہ یوحنا الامد الغرناطی (۱/۵۹۰ء - ۱۳۹۵ء تا ۱۵۵۰/۱۵۵۰ء) ، مشہور عالم اور مصنف ۔ |
| ۲ ۲۶۰ | | * الحسن بن مغلد : رگ بہ ابن مغلد (۱)۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۶۰ | | * الحسن بن ہانی : رگ بہ ابو نواس . |
| ۲ ۲۶۰ | | * الحسن بن یوسف : رگ بہ الجلی . |
| ۲ ۲۶۰ | | * الحسن الأعصم : بحرین کا مشہور قرمطی رہنما ، سپہ سالار اور جزوی حکمران (م ۵۳۶۶/۵۹۷۷) . |
| ۲ ۲۶۰ | | * حسن البصری : ابو سعید بن ابی الحسن یسار البصری (۵۲۱/۵۶۳۲ تا ۵۱۱/۵۷۲۸) ، اموی عہد میں بصرے کے مشہور واعظ ، صوفی اور سرخیل تابعین . |
| ۱ ۲۶۲ | | * حسنک : ابو علی حسن بن محمد عباس ، سلطان محمود غزنوی کا آخری وزیر (م ۵۳۲۳/۵۱۰۳۲) . |
| ۱ ۲۶۵ | | * حسنویہ : ایک کرد سردار اور چوتھی-پانچویں صدی ہجری / دسویں-گیارہویں صدی عیسوی میں مغربی ایران اور بالائی الجزیرہ میں ایک کم و بیش خود مختار حکمران خاندان کا بانی (م ۵۳۶۹/۵۹۷۹) . |
| ۱ ۲۶۶ | | * حسنی : (جمع : حسنیوں) ، حضرت حسن بن علیؑ کی اولاد میں سے مغربی مراکش کے علوی شریفوں کے دو حکمران خاندانوں (علوی یا سجلماسی اور سعدی یا زیدانی) کا نام . |
| ۲ ۲۶۸ | | * حسنی : مراکش میں مولای الحسن کے حکم سے ۱۸۸۱/۵۱۲۹۹ میں ڈھالے گئے مکے . |
| ۱ ۲۷۱ | | * حسین (بنو) : تونس میں ۱۷۰۵ء سے ۱۹۵۷ء تک حکومت کرنے والا شاہی خاندان ؛ بانی : حسین بن علی (رگ باں) . |
| ۲ ۲۷۱ | | * حسین بن دلدار علی : سید ، عرف میرن صاحب (۱۷۹۶/۵۱۲۱۱ تا ۱۸۵۶/۵۱۲۷۳) مرزا غالب کے معاصر ، لکھنؤ کے نامور شیعہ مجتہد اور مصنف . |
| ۱ ۲۷۶ | | * حسین بن سعید : اہوازی ، ایک ممتاز شیعہ عالم (م بعد از ۲۵۶/۵۸۷۰ یا ۵۳۰۰/۵۹۱۲) . |
| ۲ ۲۷۶ | | * حسین بن سلیمان : المعروف بہ سلطان حسین مرزا (۱۶۶۸/۵۱۰۷۹ تا ۱۱۳۹/۵۱۲۲۶) ، ایران کے صفوی حکمران سلیمان اول کا بڑا بیٹا اور جانشین (از ۱۶۹۳/۵۱۱۰۵ تا ۱۷۲۲/۵۱۱۳۵) . |
| ۲ ۲۷۷ | | * حسین بن الصدیق : رگ بہ الأهدل . |
| ۲ ۲۸۰ | | * حسین بن محمد تقی : المعروف بہ علامہ نوری (۱۸۳۹/۵۱۲۵۳ تا ۱۳۲۰/۵۱۹۰۲) ، نامور شیعہ عالم ، محدث اور صاحب جامع کبیر وغیرہ . |
| ۲ ۲۸۰ | | * حسین آباد : (حسین آباد بزرگ) ، بھارتی صوبہ بنگال کے ضلع بالدا میں ایک شہر . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۲۸۱ | | * حسین الندی : المعروف بہ جنجی خوجہ ، عثمانی سلطان ابراہیم کا اتالیق اور منظور نظر (م ۱۰۵۸/۱۶۳۸ء) . |
| ۱ ۲۸۳ | | * حسین پاشا : (۱۱۹۰/۱۷۷۶ء تا ۱۲۶۵/۱۸۴۹ء) ، المعروف بہ آغا حسین پاشا یا آغا پاشا ، عثمانی وزیر اور سر عسکر . |
| ۲ ۲۸۳ | | * حسین پاشا : حاجی ، المعروف بہ مزہ مورتہ ، الجزائر کا بحری مہم جو اور عثمانی امیر البحر (م ۱۱۱۳/۱۷۰۱ء) . |
| ۲ ۲۸۶ | | * حسین پاشا دلی : (یا دلاور) ، عثمانی ، قہودان پاشا اور مختلف ولایات کا والی (م نواح ۱۰۶۹/۱۶۵۹ء) . |
| ۲ ۲۸۷ | | * حسین پاشا عموجہ زادہ : عثمانی قہودان ، پاشا اور وزیر اعظم (م ۱۱۱۳/۱۷۰۲ء) . |
| ۱ ۲۸۹ | | * حسین پاشا : الملقب بہ کوچک ، عثمانی قہودان پاشا اور وزیر (م ۱۲۱۸/۱۸۰۳ء) . |
| ۱ ۲۹۰ | | * حسین جاہد : یلجین (۱۲۹۱/۱۸۷۳ء تا ۱۳۷۷/۱۹۵۷ء) ، ترک مصنف ، صحافی اور سیاست دان . |
| ۱ ۲۹۳ | | * حسین ججا دین الگراد : رگ بہ آ ، بار دوم ، تکملہ . |
| ۱ ۲۹۳ | | * حسین جہان سوز : علاء الدین غوری ؛ رگ بہ جہان سوز . |
| ۱ ۲۹۳ | | * حسین حلمی پاشا : (۱۲۷۱-۱۲۷۲/۱۸۵۵ء تا ۱۳۳۰/۱۹۲۲ء) ، ۱۹۰۹ء میں دوبار عثمانی وزیر اعظم . |
| ۲ ۲۹۳ | | * حسین رحمی : گورہنار (۱۲۸۱/۱۸۶۳ء تا ۱۳۶۳/۱۹۴۳ء) ، ترکی ناول نگار اور مختصر افسانہ نویس . |
| ۱ ۲۹۹ | | * حسین شاہ : سید السادات علاء الدین ابو الظفر شاہ حسین سلطان ، بنکالہ کے حسین شاہی حکمران خاندان کا بانی (م ۱۱۲۶/۱۵۱۹ء) . |
| ۱ ۳۰۰ | | * حسین شاہ شرقی : جونپور کی آزاد شرقی ریاست کا آخری بادشاہ (۱۳۵۸/۱۸۶۳ء تا ۱۳۸۶/۱۸۹۲ء) ، ماهر موسیقی دان اور «خیال» کا موجد (م ۱۳۰۵/۱۵۰۰ء) . |
| ۱ ۳۰۲ | | * حسین شاہ ارغون : المعروف بہ مرزا شاہ حسن (۱۳۹۰/۱۸۹۰ء تا ۱۵۵۵/۱۹۶۲ء) ، سندھ کے ارغون خاندان کا بانی (از ۱۵۲۱/۱۹۲۸ء) . |
| ۱ ۳۰۳ | | * حسین شاہ چک : رگ بہ کشمیر . |
| ۱ ۳۰۳ | | * حسین شاہ لنگاہ اول : رائے سہرا الملقب بہ قطب الدین ، ملتان کے لنگاہ خاندان کے بانی کا بیٹا اور جانشین (از ۱۳۶۹/۱۸۷۳ء تا ۱۵۰۲/۱۵۰۲ء) . |
| ۲ ۳۰۵ | | * حسن شاہ لنگاہ دوم : ابن محمود لنگاہ ، ملتان کا فرمانروا (از ۱۵۲۳-۱۵۲۵ء تا ۱۵۲۶/۱۹۳۲ء) . |
| | | * حسین عولی پاشا : (۱۲۳۶/۱۸۲۰ء تا ۱۲۵۳/۱۸۷۳ء) ، ترکیہ کا چار بار وزیر جنگ |

- اور سلطان عبدالعزیز کے عہد میں صدر اعظم .
- ۱ ۳۰۶ * **حسین کابل** : (۱۸۵۳/۵۱۲۷۰ تا ۱۹۱۷/۵۱۳۳۵) ، خدیو اسماعیل کا بیٹا اور برطانیہ کے زیر سیادت سلطان مصر (از دسمبر ۱۹۱۳ء تا اکتوبر ۱۹۱۷ء) .
- ۱ ۳۰۷ * **حسین مرزا بن منصور بن بایقرا** : ابو الغازی (ولادت ۱۳۳۸/۵۸۴۲) ، خراسان کا مشہور علم دوست بادشاہ (از ۱۳۶۹/۵۸۷۳ تا ۱۳۹۱/۵۹۰۶) .
- ۲ ۳۰۹ * **حسین نظام شاہ** : احمد نگر کا تیسرا نظام شاہی فرمانروا (از ۱۵۵۳/۵۹۶۱ تا ۱۵۶۵/۵۹۷۲) .
- ۱ ۳۱۱ * **حسین واعظ کاشفی** : رگ بہ کاشفی .
- ۱ ۳۱۲ * **حسین ہزار فن** : نقشبندی ، ترک مصنف ، صاحب تنقیح تواریخ الملوک وغیرہ (م ۱۱۰۳/۱۶۹۱-۱۶۹۲) .
- ۱ ۳۱۲ * **حسین ہمدانی** : ایک بانی فاضل ، تاریخ جدید اور نقطۃ الکاف کا مصنف (م ۱۲۹۹/۱۸۸۱-۱۸۸۲) .
- ۲ ۳۱۳ * **الحسین بن احمد** : رگ بہ (۱) **عبدالله** (المحتسب) الشیعی ؛ (۲) ابن خالویہ .
- ۱ ۳۱۴ * **الحسین بن الحسن** : (نواح ۱۱۷۹/۵۱۷۶۵ تا ۱۸۳۸/۵۱۲۵۳) ، الجزائر کا آخری دای .
- ۱ ۳۱۴ * **الحسین بن حمدان** : التَّغابی ، حمدانی خاندان کا پہلا نامور فرد اور عہد عباسیہ کا ایک اہم عسکری و سیاسی کردار (م ۹۱۸/۵۳۰۶) .
- ۱ ۳۱۶ * **الحسین بن الضَّحاک الباہلی** : ابو علی المعروف بہ الاشقر یا الخلیع ، دوسری-تیسری ہجری/آٹھویں-نویں صدی عیسوی میں بصرے کا ایک شاعر اور خاندان عباسیہ کا ندیم (م ۸۶۳/۵۲۵۰) .
- ۲ ۳۱۹ * **الحسین بن عبدالله** : رگ بہ ابن سینا .
- ۱ ۳۲۳ * **الحسین بن علی** : بن ابی طالب (۶۲۶/۵۳ تا ۶۸۱/۵۶۸) ، سبط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ کے دوسرے صاحبزادے ، سیدالشہداء ، اثنا عشریہ کے تیسرے امام .
- ۱ ۳۲۳ * **الحسین بن علی** : رگ بہ (۱) ابن ما کولا ؛ (۲) الطغرائی ؛ (۳) المغربی .
- ۲ ۳۳۳ * **الحسین بن علی** : تونس کا بای اور وہاں کے حکمران خاندان حسینی کا بانی (از ۱۱۱۷/۵۱۱۷ تا ۱۲۳۵/۵۱۱۳۸) .
- ۲ ۳۳۴ * **الحسین بن علی** : (الطالبی) ، خلیفہ الہادی کے عہد میں ایک علوی بغاوت کے قائد (م ۷۸۶/۵۱۶۹) .
- ۲ ۳۳۵

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۳۹ | | * الحُسَيْن بن محمد : رَکِّ به الراغِب الاصفهانی . |
| ۲ ۳۳۹ | | * الحسین بن منصور : رَکِّ به الحَلَّاج . |
| ۲ ۳۳۹ | | * الحسین الخلیع : رَکِّ به الحسین بن الضحاک . |
| ۲ ۳۳۹ | | * حُسینی : (ج : حسینیون) ، حضرت حسینؑ بن علیؑ کے ساتھ اپنا شجرہ نسب ملانے والے مراکش کے سادات (مقلیوں و عراقیوں) . |
| ۱ ۳۴۰ | | * حُسینی دالان : ڈھاکہ کا ایک قدیم شیمی امام بازار (تعمیر ۱۹۵۲ء/۱۹۶۳ء) . |
| ۱ ۳۴۱ | | * حُسینی سادات ، امیر : شیخ بہاء الدین زکریا ملتانی کے ممتاز صوفی شاگرد اور مصنف نَزْمَةُ الأرواح وغیرہ . (م ۱۹۲۹ء/۱۹۳۸ء) . |
| ۲ ۳۴۲ | | * حَشْر : رَکِّ به قیامت . |
| ۲ ۳۴۲ | | * حَشْر : آغا حشر کاشمیری ، محمد شاہ (۱۲۹۶ھ/۱۸۷۹ء تا ۱۳۵۴ھ/۱۹۳۵ء) ، اردو کے ممتاز ترین ڈراما نگار اور شاعر . |
| ۲ ۳۴۶ | | * الحَشْر : قرآن مجید کی انسٹھویں سورت . |
| ۲ ۳۴۷ | | * الحَشَّاشُون : (الحَشَّاشِين) ، رَکِّ به الحَشِيشِيه . |
| ۲ ۳۴۷ | | * حَشْمَت : ترکی کا ممتاز شاعر ، قادر انداز اور شمشیر زن (م ۱۱۸۲ھ/۱۷۶۸ء - ۱۷۶۹ء) . |
| ۲ ۳۴۸ | | * حَشْو : بمعنی زائد : علم صرف و نحو اور عروض کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۳۴۹ | | * حَشْوِيه : ظواہر پر انحصار کر کے تجسیم باری کے قائل لوگوں کے لیے علم الکلام کی اصطلاح . |
| ۲ ۳۴۹ | | * حَشِيش : (بھنگ) ، ایک نشہ آور بوٹی . |
| ۲ ۳۵۳ | | * الحَشِيشِيَّة : (الحَشِيشِيَّون ، الحَشَّاشُون ، الحَشَّاشِين) ، ازمنہ وسطی میں اسماعیلی فرقے کی نزاری شاخ . |
| ۱ ۳۵۷ | | * الحَشِيشِيَّون : رَکِّ به الحَشِيشِيه . |
| ۱ ۳۵۷ | | * حِصَار : قصر ، قلعہ ، کوٹ ، گڑھی ؛ ایشیائے کوچک کے متعدد مقامات کے ناموں میں شامل ایک تعمیراتی اصطلاح . |
| ۲ ۳۵۷ | | * حِصَار : (محاصرہ) ، فن حرب کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۳۸۸ | | * حِصَار : (Gissar) ، بخارا کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۸۹ | | * حِصَار لِيْرُوْزِه : (موجودہ حصار) ، صوبہ ہریانہ (بھارت) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۹۱ | | * حِصَار لِي : [= حصار جق] ، ایک بلند مقام ، قدیم شہر تروآ (Troja) کا محل وقوع . |
| ۲ ۳۹۱ | | * حِصَه : رَکِّ به (۱) تِیْمَار ؛ (۲) وَقْف . |
| ۲ ۳۹۱ | | * حِصْن : رَکِّ به (۱) قلعہ ؛ (۲) قصر . |

- * حِصْنُ الْاَكْرَادِ : (حِصْنُ السَّفْحِ) ، سطح مرتفع البقیعة پر واقع ایک قلعہ .
۱ ۳۹۲
- * حِصْنُ زَبَاهُ : رگ بہ خرپوت .
۱ ۳۹۳
- * حِصْنُ الْغُرَابِ : جنوبی عرب میں بندرگاہ بشر علی مجدحة کے قریب ایک پہاڑی پر بنا ہوا قلعہ .
۱ ۳۹۳
- * حِصْنُ كَيْفَا : الجزيرة میں دجلہ کے دائیں کنارے پر ایک شہر .
۱ ۳۹۵
- * حِصْنُ مَنْصُورٍ : بَلَطِيَّةَ کی سنجاق میں ایک قضا اور اس کا صدر مقام .
۲ ۳۹۸
- * الْحَصِينُ بْنُ لَمِيرٍ : الكندی السكونی ، جنگ صفین میں ایک اموی سپہ سالار اور بعد ازاں حاکم حمص (م ۵۶۷/۶۸۶ء) .
۲ ۳۹۸
- * حِضَانَةٌ : بچے کی سرپرستی کا حق ؛ ایک فقہی و قانونی اصطلاح .
۲ ۳۹۹
- * الْحَضْرُ : (قدیم ہترا) ، موصل کے جنوب مغرب میں ایک قدیم شہر (اب کھنڈر) .
۲ ۴۰۶
- * حَضْرَةٌ : صوفیہ کی ایک اصطلاح ، بمعنی جناب باری تعالیٰ میں قلباً حاضر ہونا .
۲ ۴۰۷
- * حَضْرَمَوْتُ : یمن کے مشرق میں ایک قدیم مملکت اور آجکل جمہوریہ جنوبی یمن کا ایک اہم شہر .
۱ ۴۰۸
- * حِضْنَه : (هدنه) ، الجزائر کے بالائی میدانوں میں ایک نشیبی علاقہ .
۱ ۴۱۳
- * حِضُورٌ : (حضور نبی شعیب) ، جنوبی عرب کا ایک پہاڑ (بلندی ۹۴۰۰ فٹ) .
۲ ۴۱۳
- * حَضِيضٌ : سورج ، چاند یا سیارے کا زمین سے قرب ؛ ہیئت کی ایک اصطلاح .
۱ ۴۱۶
- * الْحَضِيضُ : بن المنذر ، ابو سامان ، سربرآوردہ تابعی اور بصرے کے مقتدر شاعر (م نواح ۷۱۰-۷۱۸/۷۱۹ء) .
۱ ۴۱۶
- * حِطِّينٌ : (كَفَرٌ حَطِيَّةٌ) ، طبریہ کے مغرب میں ایک گاؤں .
۱ ۴۱۷
- * الْحَطِيثَةُ : (بونہ) ، جرویل بن اوس ، ایک مخضرمی صاحب دیوان عرب شاعر (م ۵۳۰/۵۶۵ء) .
۲ ۴۱۷
- * حَطِيمٌ : رگ بہ کعبہ .
۱ ۴۱۹
- * حَفَاءٌ : رگ بہ قرطاس .
۱ ۴۱۹
- * حَفَاشٌ : جنوبی عرب میں ایک بلند پہاڑ .
۱ ۴۱۹
- * حَفْرُ الْبَاطِنِ : رگ بہ باطن .
۲ ۴۱۹
- * حَفْرُكٌ : فارس کا ایک ضلع .
۲ ۴۱۹
- * حَفْصٌ (بنو) : مغرب اقصیٰ کے مشرقی علاقے کا ایک حکمران خاندان (از ۵۶۷ء/۶۲۹ء تا ۷۱۵ء) .
۱ ۴۲۰
- * حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ : رگ بہ ابو سلمہ .
۱ ۴۲۹
- * حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ : ابو عمر بن ابی داؤد الاسدی الکوفی الفاخری البزاز (ولادت نواح ۵۹۰/۷۰۰ء) ، قرآن مجید کے قرائے سبعمہ

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | میں سے مشہور قاری عاصم کے شاگرد اور ان کی قراءت کے |
| ۱ ۳۲۹ | | راوی . |
| ۲ ۳۲۹ | | * حَفْصُ الْفَرْدِ : ابو عمرو (و ابو یحییٰ) ، امام شافعیؒ کے عہد کا ایک عرب نقیہ . |
| ۱ ۳۳۰ | | ● حَفْصَةُ : ام المؤمنین حضرت حفصہ بنت عمرؓ بن الخطاب (م ۵۶۶۱/۵۳۱ یا ۵۶۶۵/۵۳۵) . |
| ۲ ۳۳۲ | | * حفصہ بنت الحاج : الرکولیہ (۵۵۳۰/۵۱۳۵ تا ۵۵۸۹/۱۱۹۰-۱۱۹۱) ، غرناطہ کی ایک رومانیت پسند شاعرہ . |
| | | * حَفِیْظُ : المعروف بہ مولای حفیظ (۵۱۲۹۷/۵۱۸۸ تا ۵۱۳۵۶/۵۱۹۳۷) ، مراکش کا آخری علوی سلطان (از ۵۱۳۲۵/۵۱۹۰۷ تا ۵۱۳۳۰/۵۱۹۱۲) . |
| ۱ ۳۳۳ | | |
| ۱ ۳۳۵ | | * حَقَائِقُ : اصطلاحاً اسمعیلیہ اور متعلقہ فرقوں کا نظام باطنی . |
| ۲ ۳۳۵ | | ● حَقٌّ : ایک معروف اسلامی ، فلسفیانہ ، متصوفانہ اصطلاح . |
| | | * حَقِّيٌّ : رُکِّبَ بِهٖ (۱) ابراہیم حقی ؛ (۲) اسماعیل حقی ؛ (۳) عبدالحق بن سیف الدین (الترک الدہلوی) . |
| ۱ ۳۳۹ | | |
| ۱ ۳۳۹ | | * حُقُوقٌ : ایک مصروف قانونی اصطلاح . |
| | | * حَقِیْقَةُ : (ع) ، کسی شے کی اصلیت ، کذب ، ماہیت ، داخلی مطلب ، جوہر وغیرہ ؛ ایک فلسفیانہ اصطلاح . |
| ۲ ۳۳۹ | | |
| ۲ ۳۴۳ | | * حِکَايَةُ : ایک معروف ادبی اصطلاح . |
| ۱ ۳۵۲ | | * الْحِکَايَةُ : رُکِّبَ بِهٖ عَدِيُّ بْنُ مَسْفَرٍ . |
| ۱ ۳۵۲ | | * حُكْمٌ : منصف ، ثالث ؛ ایک معروف قانونی اصطلاح . |
| ۱ ۳۵۳ | | * حُكْمُ بَنِي سَعْدِ الْعَشِيرَةِ : جنوبی عرب میں بنو مذحج کا ایک قبیلہ . |
| | | * الْحَكْمُ الْأَوَّلُ : بن هشام بن عبدالرحمن ، ابو العاصی ، قرطبہ کا تیسرا اموی امیر (از ۵۱۸۰/۵۷۶ تا ۵۲۰۶/۵۸۲۲) . |
| ۲ ۳۵۳ | | |
| | | * الْحَكْمُ الثَّلَاثِي : المستنصر بالله ، عبدالرحمن ثالث کا بیٹا اور اندلس کا اموی خلیفہ (از ۵۳۵/۵۹۶ تا ۵۳۶۶/۵۹۷۶) . |
| ۹ ۳۵۶ | | |
| ۱ ۳۵۸ | | * الْحَكْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ : بن جبلہ الاسدی ، ایک ہجو گو عرب شاعر (حیات ۵۷۴/۵۹۹۳) . |
| | | * الْحَكْمُ بْنُ عَكَّاشَةَ : ایک اندلسی مہم جو اور قرطبہ اور بلنسیہ کا چند مہینوں کے لیے حکمران (م ۵۳۶۷/۵۱۰۷۵) . |
| ۱ ۳۵۹ | | |
| | | * الْحَكْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ : بن قنبر المازنی (ولادت نواح ۵۱۱۰/۵۷۲۸) ، بصرے کا ایک شاعر اور دو قصوں کا مصنف . |
| ۲ ۳۵۹ | | |
| ۱ ۳۶۰ | | ● * حُكْمٌ : ایک اسلامی ، فقہی ، نحوی اور فلسفیانہ اصطلاح . |
| ۲ ۳۶۷ | | ● * حِكْمَةٌ : ایک برائی اور فلسفیانہ اصطلاح . |
| | | ● حِكْمَةُ الْإِسْرَائِيلَ : شہاب الدین یحییٰ بن حبش بن امیرک السہروردی (م ۵۵۸۷/۵۱۱۹۱) . |

اشارات

صفحہ نمبر

کا بنا کردہ ایک فلسفیانہ مکتب ذکر.

- ۲ ۳۷۲ * حُکُومَة : حکومت چلانے کے مفہوم میں ایک اہم اصطلاح اور اسکا اسلامی تصور.
- ۲ ۳۷۵ * حَکِیْم : طیب ، دانشمند ، ماهر وغیرہ ؛ ایک اسلامی و فلسفیانہ اصطلاح.
- ۲ ۳۷۹ * حَکِیْم آتَا : خوارزم کے ایک ترک ولی اللہ (م ۱۱۶۶/۵۵۶۲-۱۱۶۷ء).
- ۱ ۳۸۰ * حَکِیْم ہاشمی : سلطنت عثمانیہ میں محل کے رئیس الاطباء کا لقب.
- ۲ ۳۸۰ * حَلَال و حَرَام : حِلّت و حرمت ، مشروع و ممنوع کے مفہوم میں ایک شرعی اصطلاح .
- ۲ ۲۸۲ * حَلَب : سابقاً شمالی شام کی ترک ولایت اور فی الوقت شام کا دوسرا بڑا شہر .
- ۱ ۳۸۶ * الحَلَبی : برہان الدین ابراہیم بن محمد بن ابراہیم ، ایک مشہور حنفی فقیہ اور متعدد کتب کا مصنف (م ۱۵۳۹/۵۹۵۶ء).
- ۲ ۵۱۰ * الحَلَبی : نور الدین بن برہان الدین علی بن ابراہیم القاہری الشافعی (۱۵۶۷/۵۹۷۵ء تا ۱۶۳۳/۵۱۰۳ء)، ایک عرب مصنف اور سیرت نگار .
- ۱ ۵۱۲ * حِلْف الفضول : عہد ما قبل اسلام میں ہونے والے دو معاہدات (جن میں سے ایک معاہدے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی شریک تھے).
- ۲ ۵۱۲ * الحَلَفَاء : کاغذ سازی کی صنعت میں استعمال ہونے والی ایک مخصوص گھاس .
- ۱ ۵۱۵ * حَلَق الوادی : تونس میں ایک ساحلی قصبہ .
- ۲ ۵۱۷ * حَلَقہ : رک بہ تصوف .
- ۱ ۵۱۹ * حَلَقہ : مزاب [رگ باں] کے اباضی ، وہبی فرقہ کے بارہ عزابہ پر مشتمل ایک مذہبی مجلس .
- ۱ ۵۱۹ * حَلَقہ : ایوبی اور مملوک عہد میں ایک معاشرتی و فوجی وحدت کے لیے مستعمل اصطلاح .
- ۲ ۵۲۷ * الحَلَّاج : (منصور الحلاج) ، ابو المغیث الحسین بن منصور بن محمی البیضاوی (۵۲۳/۵۸۵ء تا ۵۳۰/۵۹۲۲ء) ، ایک متنازع فیہ معروف صوفی اور عالم .
- ۲ ۵۲۹ * الحَلَل الموشیة : کسی نامعلوم مصنف (غالباً ابو عبد اللہ محمد بن ابی المعانی بن سماک) کی عربی زبان میں مرابطون اور موحدون کی ایک تاریخ (تصنیف ۵۲۸/۱۳۸۱ء).
- ۱ ۵۳۰ * الحَلَّة : ولایت بغداد کا ایک شہر اور اسی نام کی سنجاق کا صدر مقام .
- ۱ ۵۳۱ * الحَلّی : (۱) علامہ جمال الدین ابو منصور حسن بن یوسف (۵۶۳۸/۱۲۵۰ء تا ۵۷۲۶/۱۲۲۵ء) ، نامور امامیہ شیعہ عالم اور مصنف ؛ (۲) نجم الدین جعفر بن حسین بن یحییٰ (۵۶۳۸/۱۲۳۰ء تا ۵۷۲۶/۱۳۲۹ء) الملقب بہ المحقق ، مصنف شرائع الاسلام (شیعی فقہ) ؛ (۳) احمد بن فہد ، الملقب بہ شیخ المتأخرین (م ۵۸۰۶/۱۳۰۳ء).
- ۲ ۵۳۱

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۵۳۳ | | * الحلی : صفی الدین عبدالعزیز الطائی (۵۶۷۷/۱۲۷۸ تا ۵۷۵۰/۱۳۳۹ یا ۵۷۵۲/۱۳۵۱) ، ایک نامور عرب شاعر . |
| ۲ ۵۳۳ | | * حِلْم : (برد باری) ، اسلامی اخلاقیات کی رو سے ایک صفت حسنہ . |
| ۲ ۵۳۸ | | * حِلْم : رگ بہ رؤیا . |
| ۲ ۵۳۸ | | * حِلْمَالِیہ : صوفیوں کا ایک سلسلہ ؛ بانی : ابو حُلَمان الفارسی الحلبی ، مرید ان سالم البصری (م ۵۲۹۷/۹۰۹) . |
| ۱ ۵۳۹ | | * حِلْمی : (احمد) ، المعروف بہ شاہ بندر زادہ ، ایک ترک صحافی . |
| ۱ ۵۳۹ | | * حِمْی : (احمد افندی) ، انیسویں صدی عیسوی کا ایک ترک مترجم ؛ مصنف تاریخ عمومی (م ۱۲۹۵/۱۸۷۸) . |
| ۱ ۵۵۰ | | * حِلْمی : (بوتلی) ، ایک ترک مصنف اور سیاست دان (م ۱۳۳۷/۱۹۲۸) . |
| ۲ ۵۵۰ | | * حِلْوَان : زاگروس کے دروں کے مدخل ہر واقع ایک بہت قدیم اور آج کل ویران شہر . |
| ۱ ۵۵۱ | | * حِلْوَان : قاہرہ سے بیچیس کلومیٹر جنوب میں ہر ایک شہر . |
| ۱ ۵۵۲ | | * حِلْوَل : ایک علمی و فلسفیانہ اصطلاح . |
| ۱ ۵۵۳ | | * حَلِی : سرحد حجاز و یمن پر بیستیس دیہات کا مجموعہ . |
| ۲ ۵۵۳ | | * الحَلِیم : خدا کا ایک نام ؛ رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۲ ۵۵۳ | | * حَلِیمہ : غسان کے بادشاہ حارث جبلہ کی بیٹی . |
| ۱ ۵۵۵ | | * حَلِیمہ : قبیلہ بنو سعد بن بکر کی ایک خاتون اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی والدہ . |
| ۲ ۵۵۵ | | * حَمَاة : وسط شام کا ایک تاریخی شہر . |
| ۱ ۵۶۰ | | * حِمَار : گدھا . |
| ۲ ۵۶۰ | | * حَمَاسَہ : شجاعت ، بہادری یا اس سے متعلق کوئی ادب پارہ ؛ متعدد شعری مجموعوں کا نام ، مثلاً ابو تمام ؛ بعد ازاں عربی ، فارسی اور ترکی اردو وغیرہ میں رزمیہ منظومات . |
| ۲ ۵۸۲ | | * حِمَالَہ : رگ بہ حَمَائِل . |
| ۲ ۵۸۲ | | * حَمَالِیہ : ایک افریقی اسلامی تحریک ؛ بانی : شیخ سیدی محمد بن عبداللہ المعروف بہ شریف الاخضر (م ۱۹۰۹) . |
| ۲ ۵۸۶ | | * حَمَام : فگننے اور چمچہانے والے پرندے . |
| ۲ ۵۸۶ | | * حَمَاوَنَد : کُردوں کا ایک قبیلہ . |
| ۱ ۵۸۷ | | * حَمَائِل : تعویذ ، طلسم کے معنی میں ایک اصطلاح . |
| ۱ ۵۹۰ | | * حَمْد : تعریف ، ستائش ؛ رگ بہ حمد لہ . |
| ۱ ۵۹۰ | | * حَمْد اللہ ، شیخ : ایک ترکی کاتب ؛ رگ بہ خط . |

اشارات

صفحہ عمود

- * حمد الله المستوفى القزوينى : بن ابى بكر بن احمد بن نصر (نواح ۵۶۸۰/۱۲۸۱ء تا ۵۷۳۰/۱۳۳۹-۱۳۳۰ء) ، ایک ایرانی جغرافیہ نگار اور مؤرخ ، مصنف نزهة القلوب .
- ۱ ۵۹۰
- * حمدان (بنو) : بنو تغلب سے متعلق ایک عرب خانوادہ اور چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی میں موصل اور حلب میں برسر اقتدار آنے والے اس کے دو چھوٹے خاندان .
- ۲ ۵۹۱
- * حمدان قرمط : بن الاشعث ، ایک اسماعیلی داعی اور قرمطی (باطنی) فرقے کا بانی (حیات ۵۲۷۷/۶۸۹ء) .
- ۱ ۶۰۳
- * الحمد لله : یعنی الحمد لله کہنا ؛ ایک معروف اسلامی و لسانی اصطلاح .
- ۲ ۶۰۳
- * حمدون القصار : ابو صالح ، مشہور صوفی اور عالم بزرگ ، حضرت سفیان الثوری کے مرید اور فرقہ ملامتیہ کے شیخ (م ۵۲۷۱/۶۸۸۳ء) .
- ۲ ۶۰۶
- * حمدی : حمد الله چاہی (۵۸۵۳/۱۳۳۹ء تا ۵۹۰۹/۱۵۰۳ء) ، ایک مشہور صاحب دیوان ترکی شاعر ، مجالس التفسیر اور متعدد مثنویات کا مصنف .
- ۲ ۶۰۶
- * الحمراء : اندلس کے شہر غرناطہ کا مشہور قلعہ .
- ۲ ۶۰۸
- * الحمراء : مراکش میں متعدد مقامات کا نام .
- ۱ ۶۰۹
- * الحمراء : سطح مرتفع پر واقع غرناطہ کا شہرہ آفاق قصر .
- ۲ ۶۰۹
- * حمزین : (قدیم بارما) ، ایران کی سرحد پر واقع پہاڑی کا مغربی سلسلہ .
- ۲ ۶۱۶
- * حمزة بن بیض : الحنفی الکوفی ، عرب کا ایک ظریف شاعر (م ۵۱۱۶/۶۷۳۳ء) .
- ۲ ۶۱۷
- * حمزة بن حبیب : ابو عمارہ التیمی الکوفی الزیات (۵۸۰/۶۹۹ء تا ۵۱۵۶/۶۷۷۲ء) ، قرآن مجید کے مشہور سات قراء میں سے ایک .
- ۲ ۶۱۸
- * حمزة بن عبدالمطلب : رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے چچا اور صحابی ، سید الشهداء (م ۵۳/۶۲۵ء) ؛ بعد ازاں ایک تخیلی داستان کے مرکزی کردار
- ۲ ۶۱۹
- * حمزة بن علی بن احمد : دروزی عقائد کا بانی اور دروز کے کئی مقدس رسائل کا مصنف (حیات ۵۳۱۱/۱۰۲۱ء) .
- ۱ ۶۲۳
- * حمزة بن عمارہ : رگ بہ کریبہ .
- ۱ ۶۲۳
- * حمزة الاصفہانی : ابو عبدالله حمزہ بن حسن ، مشہور نحوی اور مؤرخ (م ماہین ۵۳۵/۶۹۶۱ء و ۵۳۶۰/۶۹۷۱ء) .
- ۱ ۶۲۳
- * حمزة العرانی : کئی پشتوں تک دمشق میں نقیب الاشراف کے عہدے پر فائز رہنے والے خاندان بنو حمزہ کا جد امجد .
- ۱ ۶۲۵
- * حمزہ بیگ : خانوادہ آق قویونلو (رگ باں) کا شہزادہ .
- ۲ ۶۲۶

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۶۲۶ | | * حمزہ بیگ : (امام) ، داغستان کا دوسرا امام اور قفقاز کی ایک مقبول عام سیاسی و مذہبی تحریک کا قائد (م ۱۸۳۳/۵۱۲۵ء)۔ |
| ۲ ۶۲۷ | | * حمزہ حامد پاشا : (۱۱۱۰/۵۱۶۹۸ء تا ۱۱۸۳/۵۱۷۷۰ء) ، سلطنت عثمانیہ کا وزیر اعظم۔ |
| ۱ ۶۲۸ | | * حمزہ سلاح دار : (۱۱۳۰/۵۱۷۲۸ء تا ۱۱۸۲/۵۱۷۶۸ء) ، سلطنت عثمانیہ کا وزیر اعظم۔ |
| ۱ ۶۲۹ | | * حمزة الفَنصُوری : دسویں ہجری صدی/سولہویں صدی عیسوی کے نصف آخر میں ایک اندونیشی صوفی اور ملائی رسالوں اور نظموں کا مصنف۔ |
| ۱ ۶۲۹ | | * حمزہ میرزا : (۱۵۶۵-۱۵۶۶/۵۹۷۳ء تا ۱۵۸۶/۵۹۹۴ء) ، صفوی شہزادہ ، محمد خدا بندہ کا دوسرا بیٹا۔ |
| ۱ ۶۳۰ | | * الحُمس : بعثت نبوی کے وقت حرم مکہ کے رہنے والوں کا لقب۔ |
| ۱ ۶۳۲ | | * حمص : دریائے العاصی کے کنارے پر شام کا ایک مشہور تاریخی شہر۔ |
| ۱ ۶۳۷ | | * الحَمَل : بروج فلکی میں سے پہلا برج ؛ علم ہیئت کی ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۶۳۷ | | * (بنو) حماد : بلاد البربر کے بنو زیری کا ہم جد اور وسطی مغرب کا ایک حکمران خانوادہ (۵۳۰-۵۳۷/۱۱۵۲ء)۔ |
| ۲ ۶۳۱ | | * حماد بن بُلَکین الزیري : بنو حماد کا بانی ، ایک بربر حکمران (از ۵۳۰/۱۱۵۲ء تا ۵۳۱/۱۱۳۹ء)۔ |
| ۲ ۶۳۲ | | * حماد بن الزُّبرقان : رگ بہ حماد عَجْرَد۔ |
| ۲ ۶۳۲ | | * حماد الراویہ : (۵۷۵/۶۹۵ء تا نواح ۱۵۶/۷۷۳ء) ، قدیم عربی شاعری کا ایک بڑا راوی۔ |
| ۲ ۶۳۳ | | * حماد عَجْرَد : ایک عرب ہجو گو شاعر (م نواح ۱۶۱/۷۷۸ء)۔ |
| ۲ ۶۳۵ | | * حمادہ : رگ بہ صحراء۔ |
| ۲ ۶۳۵ | | * حمّال : نامہ ہر ، بار بردار ؛ ایک لسانی اصطلاح۔ |
| ۲ ۶۳۶ | | * حمام : بہا پ کا غسل خانہ۔ |
| ۱ ۶۵۶ | | * حمام الصرّخ : بلقا سے سولہ میل مشرق میں ایک ویران شدہ غسل خانے کی عمارت۔ |
| ۱ ۶۵۸ | | * حمودیون : (بنو حمود) ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سے ایک شخص حمود بن میمون کی نسل سے اندلس میں قرطبہ کا ایک حکمران خاندان۔ |
| ۱ ۶۵۹ | | * الحمّہ : (الہبہ) ، گرم پانی کے چشمے ؛ اندلس کے دو دریا۔ |
| ۲ ۶۵۹ | | * حمولہ : مشرق وسطیٰ کے عرب ممالک کے بعض حصوں میں یک جہی لوگوں کا ایک گروہ۔ |
| | | * حموی : سعد الدین محمد بن المویّد بن حمویہ ، خراسان میں ایک مشہور عرب صوفی ، |

- (م ۵۶۵/۴۱۲۵۲)۔
- ۱ ۶۶۱ * حمی : وسیع سرسبز میدانی علاقے یا چراگاہ کے لیے ایک لسانی اصطلاح۔
- ۱ ۶۶۱ * حمید : (اوغلی)، حمید اوغلو، ساتویں صدی ہجری کے خاتمے کے قریب قولید کی سلجوقی سلطنت کی بوزنطی سرحد پر ایک آزاد و خود مختار حکمران خاندان کا بانی۔
- ۲ ۶۶۲ * حمید آباد : رک بہ اسپرته۔
- ۲ ۶۶۳ * حمید بن ثور الہلالی : پہلی صدی ہجری/ساتویں صدی عیسوی کا ایک عربی شاعر۔
- ۲ ۶۶۴ * حمید بن عبدالحمید الطوسی : ایک عباسی سپہ سالار (م ۵۲۱/۴۸۲۵)۔
- ۲ ۶۶۴ * حمید الأرقط : اموی عہد کے وسط کا ایک عرب شاعر (حیات مابین ۵۸۱/۴۷۰ و ۵۸۵/۴۷۰)۔
- ۱ ۶۶۵ * حمیدی : حمید الدین ابوبکر عمر بن محمود البلخی، الحریری کی طرز پر مقامات کا ایک ایرانی مؤلف (م ۵۵۹/۴۱۱۶۳)۔
- ۲ ۶۶۵ * حمیدی زادہ : رک بہ مصطفیٰ آندی۔
- ۲ ۶۶۵ * الحمیدی : ابو عبدالله محمد بن ابی نصر الازدی (نواح ۵۴۲/۱۰۲۹ تا ۵۴۸/۴۱۰۹۵)، ایک محدث، مؤرخ اور ادیب، مصنف جذوة المقتبس وغیرہ۔
- ۲ ۶۶۶ * حمیر : جنوبی عرب کی ایک قدیم حکمران۔
- * الحمیری، ابن عبدالمنعم : عربی کی ایک اہم جغرافیائی لغت الروض المعطار فی خبر الاقطار (تالیف ۵۸۶۶/۴۱۳۶۱) کا مصنف۔
- ۱ ۶۷۱ * الحمیمہ : شرق اردن کا ایک مقام اور عباسی مدعیان خلافت کا مسکن۔
- ۲ ۶۷۳ * حنابلہ : نامور فقیہ امام احمد بن حنبل کے فقہی مسلک کے پیرو۔
- ۲ ۶۷۴ * حناتہ : مردے پر خوشبو لگانا : ایک معروف اصطلاح۔
- ۲ ۶۷۸ * حنبلی : رک بہ حنابلہ۔
- * حندوس : (ہتل یا کم قیمت چاندی)، المغرب میں پانچویں سے آٹھویں صدی ہجری تک رائج چھوٹے سکے۔
- ۲ ۶۸۰ * حنظلة بن ابی عامر : رک بہ غسیل الملائکہ۔
- * حنظلة بن صفوان : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیانی عرصے میں اصحاب الرس کی طرف مبعوث ایک نبی۔
- ۱ ۶۸۱ * حنظلة بن صفوان : بن زہیر الکلبی، بنو امیہ کا ایک سپہ سالار اور مصر کا والی (حیات ۵۱۲۷/۴۷۳۵)۔
- ۱ ۶۸۲ * حنظلة بن مالک : بنو معد کا ایک عرب قبیلہ۔
- ۱ ۶۸۳ * حنیفہ : ہالی کا ایک ہلکا سفری برتن۔
- ۱ ۶۸۴

| صفحہ نمبر | اشارات |
|-----------|--|
| ۲ ۷۲۹ | * حوارین : شام میں واقع ایک مقام . |
| ۱ ۷۳۰ | * حولہ : نجد (سعودی عرب) کے صوبہ صدیر میں ایک شہر . |
| ۱ ۷۳۰ | * الحوولہ : صوبہ دمشق کا ایک ضلع . |
| ۲ ۷۳۰ | ● الحویدرة : رگ بہ العادرة . |
| ۲ ۷۳۰ | * حویزہ : واسط اور بصرے کے درمیان دلدلی علاقے میں واقع ایک قصبہ . |
| ۱ ۷۳۱ | * الحویطات : شمالی حجاز اور جزیرہ نماے سینا میں آباد ایک عربی قبیلہ . |
| ۲ ۷۳۱ | * حیوة : زندگی کے مفہوم میں ایک عربی عوامی ، قرآنی و فلسفیانہ اصطلاح . |
| ۱ ۷۳۵ | * حیاتی زادہ : اطبا اور علما کا ایک عثمانی خاندان . |
| ۲ ۷۳۵ | * حیدر : (شیر بیر) ، حضرت علیؓ (رک بآن) کا ایک نام . |
| ۱ ۷۳۶ | ● حیدر : شیخ ، پانچواں صفوی شیخ (م ۵۸۹۳/۱۳۸۸ء) . |
| ۲ ۷۳۷ | * حیدر بن علی : حسینی رازی (ولادت ۵۹۹۳/۱۵۸۵ء) ، ایک ایرانی مؤرخ اور زبده التواریخ کا مصنف . |
| ۱ ۷۳۸ | ●* حیدر آباد : برعظیم پاک و ہند کی ایک قدیم مسلم ریاست ، اور اس کا دارالحکومت آجکل بھارت کے صوبہ آندھرا پردیش کا صدر مقام . |
| ۲ ۷۵۲ | ●* حیدر آباد (سندھ) : پاکستان کے صوبہ سندھ کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۷۵۳ | * حیدر اوغلو : (قرہ حیدر اوغلو) ، ایک قزاق اور عوامی داستانوں کا بطل . |
| ۲ ۷۵۶ | * حیدر علی : (۵۱۱۳۴/۱۷۲۱-۱۷۲۲ء تا ۵۱۱۹۶/۱۷۸۲ء) ، سلطنت خدا داد میسور (جنوبی ہند) کا بانی حکمران (از ۱۷۶۰ء) . |
| ۲ ۷۵۹ | * حیدر مرزا : (دوغلات) ، ۹۰۵/۱۵۰۰ء تا ۵۹۵۸/۱۵۵۱ء) ، ایک فارسی مؤرخ ، تاریخ رشیدی کا مصنف . |
| ۱ ۷۶۱ | * حیدران : جنرب مشرقی تونس میں قابس کے نواح میں ایک جگہ کا قدیم نام . |
| ۲ ۷۶۱ | * حیر : رگ بہ حائر . |
| ۲ ۷۶۱ | * الحیرہ : کوفے کے قریب ایک قدیم (آجکل ناہید) شہر اور لخمی بادشاہوں کا دارالسلطنت . |
| ۱ ۷۶۳ | * حیس : جنوبی عرب کا ایک قصبہ . |
| ۱ ۷۶۳ | * حیص لیص : ایک عرب شاعر شہاب الدین ابو الفوارس سعد بن محمد الصیفی التمیمی (م ۵۵۷۳/۱۱۷۹ء) کا لقب . |
| ۱ ۷۶۳ | * حیض : جوان عورت کے رحم سے مخصوص ایام میں خارج ہونے والا خون . |
| ۲ ۷۶۳ | * حیفا : فلسطین کی ایک بندرگاہ . |
| ۱ ۷۶۸ | * حیل : (واحد : حیلہ) ، تدبیر ، ترکیب ، چارہ کار ، چال بچنے کا طریقہ ؛ ایک علمی اصطلاح . |
| ۲ ۷۷۰ | * الحیمة : صنعاء کے جنوب مغربی جانب یمن کے پہاڑوں میں ایک ضلع . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۷۷۰ | | * حیوان : جانور اور جانوروں کی دنیا ؛ ایک عوامی و قرآنی اصطلاح . |
| ۱ ۷۸۳ | | * حسی : زندہ ؛ نیز قبیلہ عرب کے معنوں میں ایک معروف اصطلاح . |
| ۱ ۷۸۵ | | * حسی بن یقظان : دو فلسفیانہ تمثیلی قصوں کا مرکزی کردار . |
| ۱ ۷۹۱ | | * حیوان بن خلف : رک بہ ابن حیوان . |
| ۲ ۷۹۱ | | * الحیة : سانپ . |

خ

| | | |
|-------|--|---|
| ۱ ۷۹۳ | | * خ : عربی حروف تہجی کا ساتواں ، فارسی کا نواں اور اردو کا سولہواں حرف . |
| ۱ ۷۹۳ | | * خابور : دو دریا ؛ (۱) خابور الاکبر ، دریائے فرات کا ایک معاون ؛ (۲) خابور الاصغر |
| ۱ ۷۹۳ | | دریائے دجلہ کی ایک ندی . |
| ۲ ۷۹۵ | | * خاتم : (نیز ختم) ، مہر ، نگینے کی الگوٹھی ، نشان ، چھاپ . |
| ۱ ۸۰۲ | | * خاتون : مغل شہنشاہوں کی بیویوں ، بیٹیوں اور اعلیٰ طبقے کی بیگمات کا لقب . |
| ۲ ۸۰۳ | | * خادم : خدمت گزار ، نوکر . |
| ۱ ۸۰۵ | | * خادم الحرمین : رک بہ الحرمین . |
| ۱ ۸۰۵ | | * خارجه : صحرائے لیبیا کے جنوب میں نخلستانوں کا ایک مجموعہ . |
| ۲ ۸۰۵ | | * خارجی : (جمع : خوارج) ، اسلام کے قدیم ترین انتہا پسند فرقے کے پیرو . |
| ۱ ۸۱۲ | | * الخارد : (غیل الخارد) ، الجوف (جنوبی عرب) میں سال بھر رواں رہنے والا ایک دریا . |
| ۱ ۸۱۳ | | * خار صینی : (خار چینی) ، ایک دھات . |
| ۲ ۸۱۳ | | * خارک : خلیج فارس میں ایک جزیرہ . |
| ۱ ۸۱۴ | | * الخازن : ابو جعفر الخازن الخراسانی ، مشہور ہیئت دان ، مصنف کتاب الآلات العجیبة الرصدیة وغیرہ (م ۵۳۴۹/۷۹۶۰) . |
| ۱ ۸۱۶ | | * الخازنی : ابو الفتح عبدالرحمن المنصور الخازنی (الخازن) ، سلطان سنجر کا مصاحب اور زیچ سنجری و میزان الحکمة کا مصنف (حیات ۵۱۵/۱۱۲۲-۱۱۱۶ء) . |
| ۱ ۸۱۷ | | * خاصیکی : سلطان ترکیہ کی زمین خالصہ یا شاہی ملازمت یا محل سے متعلقہ اشیا . |
| ۱ ۸۱۸ | | * خاک : (خواف) ، خراسان کا ایک شہر . |
| ۲ ۸۱۸ | | * خالی خان : (خوائی خان) ، محمد ہاشم نظام الملکی (نواح ۷۵/۱۶۶۳ء تا ۱۱۳۵/۱۷۳۲ء) ، مغلیہ ہند کا ایک نامور ، عالم ، مؤرخ اور مصنف منتخب اللباب وغیرہ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۸۲۰ | | * خاقان : (قاغان) ، ترکی شاہی لقب . |
| ۲ ۸۲۰ | | * خاقان : رگ بہ فتح علی شاہ . |
| ۲ ۸۲۰ | | ⊙ خاقانی : حسان العجم افضل الدین بدیل (ابراہیم) خاقانی شروانی (۵۵۲/۱۱۲۶ء تا ۵۹۵/۱۱۹۸ء) ، ایران کا جلیل القدر قصیدہ گو شاعر . |
| ۱ ۸۲۳ | | * خاقانی : ایک ترکی شاعر (م ۱۶۰۶/۵۱۰۱۵-۱۶۰۷/۵۱۰۱۶ء) . |
| ۲ ۸۲۳ | | * خالد بن عبداللہ القسری ؛ عہد اموی میں عراق کا ایک عامل (م ۵۱۲۶/۷۷۳ء) . |
| ۱ ۸۲۶ | | ⊙ خالد بن الولید : بن المغیرہ ، سیف اللہ ، مشہور صحابی ، فاتح اور سپہ سالار (م ۵۲۱/۶۱۴ء) . |
| ۲ ۸۳۲ | | * خالد ضیاء : عشاقی زادہ ، جدید ترکی ادب کا ممتاز نثر نگار اور افسانہ نویس (حیات ۱۹۱۸/۵۱۳۳۳ء) . |
| ۱ ۸۳۵ | | * الخالدات : رگ بہ الجزائر الخالدة . |
| ۱ ۸۳۵ | | * خالدہ ادیب خانم : (۱۸۸۳ تا ۱۹۶۳ء) ، جدید ترکیہ کی ایک ممتاز ادبی و سیاسی شخصیت . |
| ۳ ۸۳۸ | | * خان : قاغان کا مخفف ، ایک ترکی اعزازی لقب . |
| ۱ ۸۳۹ | | * خان بالیق : (خان کا شہر) ، مغول سلطنت کا دارالسلطنت ، شہر پیکن . |
| ۱ ۸۴۰ | | * خان جہان لودی : شاہنشاہ جہانگیر کا ایک منظور نظر افغان (م/نواح ۱۰۴۲/۱۰۴۲ء) . |
| ۲ ۸۴۰ | | * خان جہان مقبول خان : فیروز شاہ تغلق کا ایک نومسلم وزیر (م ۱۳۶۸/۵۷۷۰ء) . |
| ۲ ۸۴۱ | | * خان خانان : دہلی کے مغل شاہنشاہوں کی جانب سے دیا جانے والا اعلیٰ ترین خطاب . |
| ۱ ۸۴۱ | | * خاندیش : جنوبی ہند کا ایک علاقہ . |
| ۲ ۸۴۱ | | * خالزادہ بیگم : (۱) تیمور کی بہو ، زوجہ میران شاہ ؛ (۲) بابر کی حقیقی بڑی بہن (م ۱۵۳۵/۵۹۵۲ء) . |
| ۱ ۸۴۲ | | * خالفو : تیسری - چوتھی صدی ہجری / نویں - دسویں صدی عیسوی میں چین کی سب سے اہم بندرگاہ کینٹن کا عربی نام . |
| ۱ ۸۴۳ | | * خالقین : عراق عجم کا ایک شہر . |
| | | * خالوادہ ترکہ : متعدد ارباب علم پر مشتمل اصفہان کا ایک خاندان : (۱) ابو حامد صدر الدین محمد ترکہ ، ایک ممتاز عالم (م اوائل آٹھویں صدی ہجری) ؛ (۲) شیخ الامام خواجہ افضل الدین محمد بن صدر الدین محمد ترکہ ؛ (۳) صائغ الدین علی بن افضل الدین ، گورگانیوں کے عہد میں فقہ ، حکمت ، تصوف اور علوم عربیہ کا ماہر اور مصنف شرح قصیدہ تائبہ ابن فارض وغیرہ (م ۵۸۳۵/۱۱۳۳۱ء) ؛ (۴) خواجہ |

افضل الدین محمد صدر ترکیہ، سلطان محمد بن بایسنغر کا قدیم، کتاب
الملل و النحل کا فارسی مترجم (م ۵۸۵/۱۳۳۶ء)؛ (۵) افضل الدین
محمد ترکیہ، علوم عقلیہ و نقلیہ کا جامع (حیات ۵۹۹۱/۱۵۸۳ء)؛
(۶) جلال الدین محمد ترکیہ، شیخ بہاء الدین العاملی کا ۵م عصر عالم۔

۱ ۸۳۳

۱ ۸۳۷

* خانہ : مکان ، گھر۔

* خبر : بیان اور اطلاع : سند میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تک پہنچنے والی

۱ ۸۳۷

حدیث کے مفہوم میں علم الحدیث کی ایک اصطلاح۔

۱ ۸۳۸

* خبر واحد : رک بہ اصول حدیث۔

۱ ۸۳۸

* خبن : چھوٹا کرنا ؛ علم عروض کی ایک اصطلاح۔

۲ ۸۳۸

* خیب بن عدی الانصاری : ایک نامور صحابی (شہادت ۵۴/۶۲۶ء)۔

۱ ۸۵۰

* ختان : (ختنہ)، ایک معروف اصطلاح۔

۱ ۸۵۱

* ختای : رک بہ قرہ ختای۔

۱ ۸۵۱

* ختل : آمو دریا کے بالائی حصے پر ایک ضلع۔

۱ ۸۵۱

* ختم : (ختمہ) شروع سے آخر تک قرآن مجید کی تلاوت کا اصطلاحی نام۔

۲ ۸۵۱

* الختمہ : رک بہ دفتر۔

۲ ۸۵۱

* الختمة الجامعة : رک بہ دفتر۔

۲ ۸۵۱

* ختن : چینی ترکستان کا ایک شہر۔

* خٹک : صوبہ سرحد (پاکستان) اور اس کے نواح میں آباد کرلانی افغانوں کا

۲ ۸۵۳

ایک قبیلہ۔

۱ ۸۵۳

* خنعم : ایک معروف اور قدیم عرب قبیلہ۔

* الخجندی : ابو محمود حامد بن خضر الخجندی ، عہد بنی بویہ کا ممتاز فلسفی اور

۱ ۸۵۳

سائنسدان (م ۵۳۹۱/۱۰۰۰ء)۔

۱ ۸۵۸

* خدا بندہ : رک بہ الجایتو خدا بندہ۔

* خدا ولدگار : خدا وند (آقا ، حاکم) سے مشتق : (۱) سلطان مراد اول (۱۳۶۰ء تا

۱ ۸۵۸

۱۳۸۹ء) کا لقب ؛ (۲) دارالحکومت بروسہ کے سنجاق کے والی کا لقب۔

* خدیجۃؓ : ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۲ ۸۵۹

کی پہلی زوجہ محترمہ اور سب سے پہلے مسلمان ہونے والی خاتون

(م ۱۰ نبوت/۶۱۹ء)۔

* خدیو : بمعنی خداوند ، بادشاہ و وزیر؛ وقتاً فوقتاً مسلمان حکمرانوں ، بالخصوص عہد

۱ ۸۶۹

خدیویہ میں مصری گورنر کا لقب۔

* خذلان : اللہ تعالیٰ کی طرف سے تائید و نصرت سے محروم ہو جانے والوں کے لیے قرآنی

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|---|--------|
| ۲ ۹۰۳ | اور بعد ازاں متکلمین کی ایک اصطلاح . | |
| ۱ ۹۰۵ | * خراج : زمین پر لگان سے متعلق ایک قرآنی اسلامی اصطلاح . | |
| ۲ ۹۰۶ | * خراسان : ایران کے مشرق میں ایک وسیع صوبہ . | |
| ۱ ۹۰۹ | * خراسان (ہنو) : پانچویں صدی ہجری/گیارہویں صدی عیسوی میں تونس کا ایک حکمران خاندان . | |
| ۱ ۹۱۰ | * خربوت : ترکی ارمینیہ کا ایک شہر . | |
| ۲ ۹۱۰ | * خربتربط : رگ بہ خربوت . | |
| ۲ ۹۱۰ | * خردار : ایرانی شمسی سال کا تیسرا مہینہ . | |
| ۱ ۹۱۱ | * خراز : ابو سعید بن عباسی ، ایک آزاد منش صوفی بزرگ (م ۵۲۸۶/۴۸۹۹ء) . | |
| ۱ ۹۱۱ | * خرم : متعدد افراد کا نام : (۱) سلطان سلیمان القانونی کی کنیز روکسلانہ اور اس کے تین بیٹوں کی ماں ؛ (۲) سلطان ابو سعید کے پوتے میرزا سلیمان کی بیوی (م ۱۵۸۹/۵۹۹ء) ؛ (۳) جرجان کا ایک بادشاہ ؛ (۴) مغل شہنشاہ شاہجہان (رگ بان) کا اصلی نام ؛ (۵) شاہان مظفریہ کا ایک سپہ سالار (پہلوان خرم خراسانی) . | |
| ۲ ۹۱۱ | * خرم آباد : صوبہ لورستان کا دارالحکومت . | |
| ۱ ۹۱۲ | * خرمیہ : ہر خوشگوار شے کو مباح سمجھنے والا ایک فرقہ ، منسوب بہ بابک خرمی . | |
| ۱ ۹۱۳ | * خروہ : (قیراط کا مترادف) ، پہلی اور دوسری صدی ہجری کے مصری باٹ . | |
| ۲ ۹۱۳ | * خرم آباد : موصل کے قریب اشوری آثار قدیمہ کے لیے مشہور ایک مقام . | |
| ۱ ۹۱۵ | * خرطوم : سودان کا دارالحکومت . | |
| ۱ ۹۱۶ | * خرفوش : رگ بہ خرفوش . | |
| ۱ ۹۱۶ | * خرقہ : کپڑے کا پھٹا ہوا ٹکڑا یا موٹا جھوٹا اونی لبادہ ؛ ایک صوفیانہ اصطلاح . | |
| ۱ ۹۱۷ | * خرقہ شریف : قسطنطنیہ میں محفوظ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیرھن مبارک . | |
| ۱ ۹۱۸ | * الخرقی : بہاء الدین ابو بکر محمد بن ابی بشر ، ایک عالم ہیئت ، منتھی الادراک فی تقسیم الافلاک اور التبصرۃ فی علم الہیئۃ کا مصنف (م ۱۱۳۸-۱۱۳۹ء) . | |
| ۱ ۹۱۹ | * خرگوشی : ابو سعد (ابوسعید) عبدالملک بن محمد ایک مشہور واعظ اور زاہد ، مصنف تہذیب الاسرار (م ۵۳۳۹/۴۱۰۳۷ء) . | |
| ۲ ۹۱۹ | * خرلخ : رگ بہ قارنق . | |
| ۲ ۹۱۹ | * خزاعہ بن عمرو : جنوبی عرب میں ازد کا ایک قبیلہ . | |
| ۱ ۹۲۲ | * الخزامی : خوشبودار پھولوں والا پودا . | |
| ۲ ۹۲۲ | * خزالہ : رگ بہ بیت المال . | |
| ۲ ۹۲۲ | * خزالہ عامرہ : رگ بہ بیت المال . | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۹۲۲ | | * خَزَر : بلغار سے تعلق رکھنے والی ایک حکمران قوم . |
| ۱ ۹۲۸ | | * الخَزْرَج : مدینہ منورہ کے دو بڑے انصاری قبیلوں میں سے ایک . |
| | | * الخَزْرَجی : ضیاء الدین ابو الحسن علی بن محمد الخَزْرَجی الساعدی (۵۹۰/۱۱۹۳ء تا ۶۲۶/۱۲۲۸-۱۲۲۹ء یا ۶۵۰/۱۲۵۲-۱۲۵۳ء) ، ماهر علم عروض اور مصنف الرامزة الشافیہ فی علم العروض والقافیہ . |
| ۲ ۹۳۰ | | * خُسْرُو : (خُسْرُو ، خُسْرُو) ، رگ بہ (۱) انوشروان ؛ (۲) کسری . |
| ۱ ۹۳۱ | | * (امیر) خُسْرُو دهلوی : (۶۵۱/۱۲۵۳ء تا ۷۲۵/۱۳۲۵ء) ، پاک و ہند کے عظیم المرتبت عالم ، صوفی ، شاعر ، موسیقی دان اور متعدد کتابوں کے مصنف . |
| ۲ ۹۳۱ | | * خسرویگ : الملقب بہ غازی خسرو ، بوسنہ کا ایک والی (م ۹۳۸/۱۵۴۲ء) . |
| ۲ ۹۳۳ | | * خسرو پاشا : ترکیہ کے دو صدر اعظم : (۱) خسرو پاشا بوسنوی (م ۱۰۳۱/۱۶۳۲ء) ، بعہد سلطان مراد چہارم ؛ (۲) محمد خسرو پاشا ، بعہد سلطان محمود دوم و سلطان عبدالمجید اول . |
| ۲ ۹۳۵ | | * خسرو سلطان : (۹۹۶/۱۵۸۷ء تا ۱۰۳۲/۱۶۲۲ء) ، شہنشاہ جہانگیر کا بڑا بیٹا . |
| ۲ ۹۳۰ | | * خسرو شاہ : رگ بہ غزنویہ . |
| ۲ ۹۳۰ | | * خسرو فیروز : الملک الرحیم ابو نصر بن ابی کالیجار بویہی ، امیر عراق (م ۱۰۵۰/۱۰۵۸-۱۰۵۹ء) . |
| ۲ ۹۳۱ | | * خسرو ملک : رگ بہ غزنویہ . |
| ۲ ۹۳۱ | | * خسرو (ملا) : دولت عثمانیہ کا مشہور فقیہ ، مصنف دُرر الحکام (م ۸۸۵/۱۴۸۰ء) . |
| ۲ ۹۳۲ | | * خسوف : رگ بہ کسوف . |
| ۲ ۹۳۲ | | * الخَشَبَات : عبادان کے قریب خلیج فارس میں روشنی کا مینار . |
| ۱ ۹۳۳ | | * خَشَبِيہ : کوفہ میں المختار کے لائھیوں سے مسلح موالی کا اہانت آمیز نام . |
| ۱ ۹۳۵ | | * الخَصْبِي : ابو بکر الحسن بن الخصیب (الفارسی الکوفی) ، ایک مشہور ایرانی الاصل عرب منجم اور مصنف کتاب المغنی فی الموالید . |
| ۲ ۹۳۵ | | * الخَصْبِي : ابو العباس احمد بن عبیداللہ بن احمد بن الخصیب ، ایک عباسی وزیر (از ۳۱۳/۹۲۵ء تا ۳۱۴/۹۲۷ء ؛ م ۳۲۸/۹۴۰ء) . |
| ۱ ۹۳۶ | | * خِضْر : رگ بہ الخضر . |
| ۱ ۹۳۶ | | * خِضْر یگ : (۸۱۰/۱۴۰۷ء تا ۸۶۳/۱۴۵۹ء) ، ایک عثمانی عالم ، شاعر اور قسطنطنیہ کا قاضی القضاة . |
| ۵ ۹۳۷ | | * خِضْر خان : سید ، فرمانرواے دہلی اور خاندان سادات (از ۱۴۱۴ء تا ۱۴۵۱ء) کا بانی (م ۸۲۵/۱۴۲۱ء) . |
| ۱ ۹۳۸ | | * خِضْر : (خضر) ، صوفیہ کے ہاں ایک مشہور بزرگ شخصیت کا لقب . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۹۵۱ | | * خَطًّا : غلطی ؛ ایک اسلامی و فقہی اصطلاح . |
| ۲ ۹۵۲ | | * خَطَّائِي : شاہ اسماعیل صفوی کا تخلص . |
| ۱ ۹۵۳ | | * ⑤ الخُطْبَةُ : وعظ و نصیحت کی تقریر ؛ ایک معروف اصطلاح . |
| ۲ ۹۶۰ | | * ⑤ خَطٌّ : تحریر و کتابت ؛ فن خطاطی کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۹۶۴ | | * خَطُّ شَرِيف : رگ بہ خط ہمایوں . |
| | | * خَطُّ ہمایوں : (فرمان شہنشاہی) ، دولت عثمانیہ کی تنظیمی اصلاحات سے متعلق ایک خاص ضابطہ . |
| ۱ ۹۶۴ | | * الخَطُّ : خلیج فارس پر واقع ایک ساحلی علاقہ . |
| ۱ ۹۶۸ | | * الخَطَّائِيہ : انتہا پسند (غلاة) شیعوں کا ایک فرقہ . |
| ۱ ۹۶۹ | | * خَطِيئَةٌ : خطا کرنے کے مفہوم میں ایک قرآنی و اسلامی اصطلاح . |
| ۱ ۹۷۰ | | * خطیب : خطبہ دینے والا ، فصیح البیان مقرر . |
| ۱ ۹۷۱ | | * الخطیب البغدادي : ابو بکر احمد بن علی بن ثابت (۵۳۹۲/۴۰۰ تا ۵۳۶۳/۴۱۰) ، مشہور نقیہ ، واعظ ، مؤرخ اور مصنف تاریخ بغداد (۱۳ جلدیں) . |
| ۱ ۹۷۶ | | * خَفَاجَه (بنو) : قبیلہ ہوازن کے بنو عقیل کی ایک شاخ . |
| ۲ ۹۷۸ | | * الخَفَاجِي : شہاب الدین احمد بن محمد المصری الحنفی (۵۹۷۹/۱۵۷۱ تا ۶۱۰۶۹/۱۷۰۹) ، مشہور نقیہ اور مفسر ، مصنف عناية القاضي شرح تفسیر البيضاوی . |
| ۱ ۹۸۱ | | * ⑤ خَفِيف : ایک بحر کا نام ؛ علم عروض کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۹۸۳ | | * ⑤ خَكَارندوی غوری : پشتو کا ایک قدیم قصیدہ گو شاعر (حیات ۵۵۸/۱۱۸۳ تا ۶۱۲۰۳/۱۷۰۰) . |
| ۱ ۹۸۶ | | * خِلافت : (جانشینی) ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نیابت ؛ ایک معروف اسلامی اصطلاح . |
| ۱ ۹۸۷ | | * خِلال : رگ بہ سواک . |
| ۲ ۱۰۱۱ | | * خَلِج : (قلج) ، چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کے قریب سیستان اور ہندوستان کے درمیان آباد ایک قدیم ترکی قبیلہ . |
| ۲ ۱۰۱۲ | | * خَلْجِي : ترکستان سے آکر مغربی افغانستان میں آباد ہونے والا ایک ترکی قبیلہ . |
| ۱ ۱۰۱۳ | | * خَلْجِي یا خَلْجِي : دہلی کا ایک شاہی خاندان (از ۵۶۸۹/۱۲۹۰ تا ۵۷۲۰/۱۳۲۰) . |
| | | * خَلْجِي : (خَلْجِي) ، مالوے کا ایک حکمران خاندان (از ۵۸۳۰/۱۳۳۶ تا ۵۹۳۸/۱۵۳۱) . |
| ۲ ۱۰۱۳ | | * خَاخَال : (پازیب) ؛ آذربائیجان میں ایک مقام . |
| ۱ ۱۰۱۶ | | * خَلْجَه : منگولیا کی ایک جھیل اور اس سے نکلنے والا ایک دریا . |
| ۲ ۱۰۱۶ | | * خُلُوط : رگ بہ خلوط . |
| ۱ ۱۰۱۷ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۰۱۷ | | * خَلْعَة : بادشاہ کی طرف سے کسی کو عطا کیے جانے والا اعزازی لباس، |
| ۱ ۱۰۱۸ | | * خَلْف بن عبدالملک : رگ بہ ابن بشکوال . |
| ۱ ۱۰۱۸ | | * خَلْق : مخلوق کے مفہوم میں ایک قرآنی اور فلسفیانہ اصطلاح . |
| ۱ ۱۰۲۳ | | * خُلُق : رگ بہ اخلاق . |
| ۱ ۱۰۲۳ | | * خُلْم : بلخ سے بدخشاں کو جانے والی سڑک پر واقع ایک مقام . |
| ۲ ۱۰۲۳ | | * خَلْوَة : خالوتی ، خالوتیہ وغیرہ ؛ رگ بہ تصوف . |
| ۲ ۱۰۲۳ | | * خَلُوط : شمال مغربی مراکش کا ایک عرب قبیلہ . |
| ۱ ۱۰۲۵ | | * خَلِيفَة : رگ بہ (۱) خلافت ؛ (۲) ریاست . |
| ۱ ۱۰۲۵ | | * خَلِيفَة شاه محمد : مجموعہ خطوط فارسی جامع القوائین یا انشائے خایفہ کا مصنف (تصنیف ۱۰۸۵ / ۱۶۷۳-۱۶۷۵ء) . |
| ۱ ۱۰۲۵ | | * خَلِيل : الملک الاشرف صلاح الدین ، سلطان قلاوون کا دوسرا بیٹا اور اس کا جانشین (از ۶۸۹ / ۱۲۹۰ء تا ۶۹۳ / ۱۲۹۳ء) . |
| ۱ ۱۰۲۵ | | * خَلِيل بن اسحاق : بن موسیٰ بن شعیب المعروف بہ ابن الجندی ، مصر کے مالکی فقیہ اور مصنف التوضیح وغیرہ (م ۵۷۷ / ۱۱۷۷ء) . |
| ۱ ۱۰۲۶ | | * خَلِيل آفندی زادہ : محمد سعید آفندی ، سلطان محمد اول کے زمانے کا نامور عالم اور ادیب (م ۱۱۶۸ / ۱۷۵۳-۱۷۵۵ء) . |
| ۲ ۱۰۲۷ | | * خَلِيل الله : رگ بہ ابراہیم . |
| ۱ ۱۰۲۷ | | * خَلِيل پاشا : ترکی کے تین وزراء اعظم : (۱) جندری خلیل ، بعہد مراد ثانی ؛ (۲) قیصریلی خلیل ، بعہد احمد اول و مراد رابع (م ۱۰۳۹ / ۱۶۲۹ء) ؛ (۳) ارناؤد (ارناؤود) خلیل ، بعہد احمد سوم (م ۱۱۳۶ / ۱۷۲۳-۱۷۲۴ء) . |
| ۲ ۱۰۲۷ | | * خَلِيل سلطان : (۵۸۷۶ / ۱۳۸۳ء تا ۵۸۱۳ / ۱۳۱۱ء) ، تیموری خاندان کا ایک حکمران (از ۵۸۰۷ / ۱۴۰۴ء تا ۵۸۱۲ / ۱۴۰۹ء) . |
| ۲ ۱۰۳۲ | | * الخَلِيل : جنوبی فلسطین کا ایک شہر . |
| ۱ ۱۰۳۳ | | * الخَلِيل بن احمد : ابو عبدالرحمن الخلیل (۵۱۰۰ / ۵۷۱۸ء تا ۵۱۷۰ / ۷۸۶ء) ، مشہور عرب نحوی اور لغوی ، مصنف کتاب العین وغیرہ) . |
| ۲ ۱۰۳۵ | | * خَلِيلِي : ایک عثمانی شاعر اور صوفی (م ۵۸۹۰ / ۱۴۸۵ء) . |
| ۱ ۱۰۳۶ | | * خَمَارِيَه : بن احمد بن طولون ، مصر کا ایک حکمران (م ۵۲۸۲ / ۸۹۶ء) . |
| ۲ ۱۰۳۸ | | * خُمْبِرَة جی : (توپچی ، گولہ انداز) ، باقاعدہ ترکی فوج کا ایک دستہ . |
| ۱ ۱۰۳۹ | | * خَمْر : شراب ، ایک نشہ آور ممنوع مشروب . |
| ۵ ۱۰۴۲ | | * خُمْر : رگ بہ خُمير . |
| ۱ ۱۰۴۲ | | ● خُمْس : پانچواں حصہ ؛ ایک اسلامی مالیاتی اصطلاح . |

جلد ۹

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|--------|
| ۱ | * خَمْسَة : پانچ مثنویوں کے مجموعے کے لئے فارسی اصطلاح . | |
| ۱ | * خَمْسَة : (ولایات خَمْسَة ، یعنی پانچ شہروں پر مشتمل) ، ایران کا ایک صوبہ (صدر مقام : زنجان) . | |
| ۱ | * خُمیر : بحیرہ روم کے جنوب اور الجزائر کے مشرق میں واقع شمالی تونس کے علاقہ خمیریہ کے باشندے . | |
| ۲ | * الخَمِيَّة : (عربی لفظ العَجْمِيَّة کی ہسپانوی صورت) ، جزیرہ نمائے آئیبریہ کے شمالی ہمسایوں کی مختلف لاطینی نژاد بولیوں کے لئے اندلسی مسلمانوں کی اصطلاح . | |
| ۱ | ● خَنْدَق : (۱) زمین کا وہ حصہ جو کسی شہر یا پڑاؤ کے ارد گرد حفاظت کی غرض سے کھودا جائے ؛ (۲) ایک مشہور غزوہ (۵۵) . | |
| ۲ | ● الخَنْدَق : اندلس میں متعدد مقامات . | |
| ۱ | * خَنَسَا : (یا خَنَسَا) ، چین کا ایک شہر ، سنگ خاندان کا دارالحکومت . | |
| ۲ | * الخَنَسَاءُ : تماضیر بنت عمرو بن العارث بن الشرید ، عرب کی مشہور ترین مرثیہ گو شاعرہ اور صحابیہ (م ۵۲۳/۶۳۵) ، | |
| ۱ | ● خواجہ کرمالی : کمال الدین ابوالعطا محمود (۵۶۷۹/۱۲۸۱ء تا ۵۷۴۲/۱۳۳۱ء یا ۵۷۵۳/۱۳۵۲ء) ، ایران کا ایک نامور شاعر . | |
| ۱ | * ● خواجہ : ایک کثیر الاستعمال اعزازی لقب . | |
| ۱ | * خواجہ اجمیری : رگ بہ چستی . | |
| ۱ | * ● خواجہ خِضَر : (یا خِضَر) ، ایک روایتی بزرگ شخصیت . | |
| ۱ | * ● خوارزم : یا خیوہ ؛ آمو دریا کی زبیریں گزرگاہ پر واقع ایک قدیم ملک اور اس کا دارالسلطنت (اب اشتراکی جمہوریہ ترکستان کا حصہ) . | |
| ۲ | * خوارزم شاہ : خوارزم کے فرمانروا کا لقب . | |
| ۱ | * خوارزمی : ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن یوسف ، مسلمانوں کے قدیم ترین دائرۃ المعارف <u>مفاتیح العلوم</u> کا مصنف (م ۳۸۷/۹۹۷ء) . | |
| ۲ | * الخوارزمی : ابو عبد اللہ (ابو جعفر) محمد بن موسیٰ ، ماہر فلکیات و ریاضیات اور مؤرخ ، مصنف <u>حساب الجبر والمقابلہ</u> وغیرہ (م ۵۲۳/۸۳۴ء یا بعد از ۵۲۳/۸۳۶ء) . | |
| ۱ | * خواند امیر : غیاث الدین بن خواجہ ہمام الدین ، ایک ایرانی مؤرخ اور خلاصۃ الاخبار ، | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۸ | | حَبِيب السیر وغیرہ کا مصنف (م نواح ۸۹۴۲/۴۱۵۳۵)۔ |
| ۱ ۴۰ | | * خوتین : (Chocim) ، بسریا کے ایک ضلع کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۴۰ | | * خوجہ : برعظیم پاک و ہند میں اسماعیلیوں کی نزاری شاخ سے متعلق اور آغا خانی مسلمانوں کا ایک فرقہ۔ |
| ۲ ۴۲ | | * خوجہ الندی : سعد الدین بن حسن جان بن حافظ جمال الدین الاصفہانی ، شیخ الاسلام (۸۹۴۳/۱۵۳۶-۱۵۳۷ تا ۱۵۳۹/۸۱۰۰۹) ، اور مشہور ترکی مؤرخ، مصنف تاج التواریخ وغیرہ۔ |
| ۲ ۴۴ | | * خوجہ اہلی : رک بہ قوجہ اہلی۔ |
| ۲ ۴۴ | | * خورشید دوم : طبرستان کا اسپہبد اور خاندان جیلان شاہ کا آخری امیر (از ۸۱۲۲/۴۷۶ تا ۸۱۵۰/۴۷۶)۔ |
| ۲ ۴۵ | | * الخورثق : نجف سے ایک میل مشرق میں عراق عرب کا ایک مقام۔ |
| ۱ ۴۶ | | * خورباں مورباں : عرب کے مشرقی ساحل پر اسی نام کی خلیج میں جزیروں کا ایک مجموعہ۔ |
| ۲ ۴۷ | | * خوزستان : ایران کا ایک صوبہ ؛ عربوں کی اکثریت کے باعث عربستان کے نام سے موسوم۔ |
| ۱ ۴۹ | | * خوست : تین مقامات ، دو افغانستان میں اور تیسرا بلوچستان (پاکستان) میں۔ |
| ۲ ۴۹ | | * خوسیم : رک بہ خوتین۔ |
| ۲ ۴۹ | | * خوشحال خاں خٹک : بن شہباز خاں بن یحییٰ خاں بن ملک اکوڑی ، پٹھالوں کے قبیلہ خٹک کا سردار (۸۱۰۲۲/۱۶۱۳ تا ۸۱۱۰۰/۱۶۸۹) ، پشتو کا عظیم شاعر اور بطل۔ |
| ۱ ۵۳ | | * خوش قدم : (خُشقدم) ، الملک الظاهر ابو سعید سیف الدین الناصری ، مصر اور شام کا سلطان (از ۸۸۶۵/۱۳۶۱ تا ۸۸۷۲/۱۳۶۷)۔ |
| ۱ ۵۵ | | * خولند : فرغانہ کا ایک قدیم شہر ، ازبک سلطنت کا صدر مقام ، آجکل روس میں شامل۔ |
| ۲ ۵۹ | | * خولان : (۱) جنوبی عرب کا ایک قدیم قبیلہ ؛ (۲) دمشق کے قریب ایک گاؤں۔ |
| ۲ ۶۱ | | * الخولجی : افضل الدین محمد بن ناماور بن عبدالملک الشافعی (۸۵۹۰/۱۱۹۳-۱۱۹۴ تا ۸۶۴۶/۱۲۴۹) ، مشہور مسلمان حکیم و طبیب اور طب و منطق پر متعدد کتابوں کا مصنف۔ |
| ۱ ۶۲ | | * خوی : ایران کے صوبہ آذربایجان کا ایک شہر۔ |
| ۲ ۶۲ | | * خیار : کسی اقرار یا اعلان یا سودے کے واپس لے لینے کا اختیار ؛ ایک معروف فقہی اصطلاح۔ |
| ۲ ۶۲ | | * خیال : سید محمد تقی جعفری حسینی ، ایک ضخیم فارسی داستان بوستان خیال (تصنیف |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۶۳ | | ۱۱۶۹/۵۱۷۵۵ء کا مصنف . |
| ۲ ۶۳ | | * خیال ظل : نیز ظل خیال ، یعنی پرچھائیوں کا نائک . |
| | | * خیالی : محمد بے بکارمی ، سلیمان اعظم کے عہد کا ایک اہم شاعر (م ۵۹۶۳/ |
| ۲ ۶۵ | | ۱۵۵۶-۱۵۵۷ء) . |
| ۲ ۶۶ | | ⊙ خیبر : مدینہ منورہ کے شمال میں ایک نخلستان اور ایک مشہور غزوے کا محل وقوع . |
| ۲ ۷۲ | | ⊙* خیبر ، درہ : پاکستان اور افغانستان کے درمیان شمالی راستہ . |
| ۱ ۷۵ | | ⊙* خیبر آباد : اتر پردیش (بھارت) کے ضلع سیتا پور کا ایک قصبہ . |
| | | * خیر اللہ افندی : ایک اہم ترکی مؤرخ ، فقیہ ، معزز سرکاری عہدیدار اور مصنف |
| ۱ ۷۶ | | دولۃ عالیہ عثمانیہ تاریخی (م ۵۱۲۸۳/۱۸۶۶ء) . |
| ۲ ۷۷ | | * خیر پور : صوبہ سندھ (پاکستان) کی ایک قسمت اور ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| | | * خیر الدین (بربروسہ) : (۵۸۸۸/۱۴۸۳ء تا ۵۹۵۳/۱۵۴۶ء) ، مشہور ترکی امیر البحر |
| ۲ ۷۸ | | اور الجیریا کا بیگلر بیگی . |
| | | * خیر الدین : سلطان با بزید ثانی کے عہد (۵۸۸۶/۱۴۸۱ء تا ۵۹۱۸/۱۵۱۲ء) کا ایک |
| ۱ ۸۳ | | اہم ترکی ماہر فن تعمیر . |
| | | * خیر الدین پاشا : سلطان عبدالحمید ثانی کے زمانے کا ایک چرکسی مدبر اور وزیر اعظم |
| ۱ ۸۳ | | (۵۱۳۰۷/۱۸۸۹ء) . |
| ۲ ۸۳ | | * خیر الدین پاشا : رگ بہ (۱) چندرہ لی : (۲) چندرہ لی . |
| ۲ ۸۳ | | * خیوہ : رگ بہ خوارزم . |
| | | * الخياط : يحيى بن غالب ، ابو علي (Albohali) ، ایک عرب منجم اور ہیئت دان اور |
| ۲ ۸۴ | | مصنف ستر العمل وغیرہ (م مابین ۵۲۱۰/۸۲۵ء و ۵۲۳۰/۸۳۳ء) . |



| | | |
|------|--|--|
| | | *⊙ د : (دال) ، عربی حروف تہجی کا آٹھواں ، فارسی کا دسواں ، اردو کا سترہواں اور |
| ۱ ۸۷ | | ہندی کا اٹھارہواں حرف . |
| | | * دَابَّةٌ : زمین پر آہستہ آہستہ چلنے والا ہر جانور ، بالخصوص قُربِ قیامت کے وقت |
| ۱ ۸۸ | | زمین سے نکلنے والے ایک جانور کے ایک قرآنی اصطلاح . |
| ۱ ۹۰ | | * دابق : شمالی شام کے علاقہ عزاز میں ایک مقام . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۹۰ | | * دابوہ : (دابوی)، گیلان (رگ باں) کے خاندان دابوہ کا بانی (از ۵۴۰/۶۶۰ تا ۵۵۶/۶۷۶)۔ |
| ۲ ۹۱ | | * داتا گنج بخش : ابو الحسن علی ہجویری بن عثمان بن علی یا بو علی (نواح ۵۴۰/۶۷۶ تا ۵۴۸/۸۸۱) ، ہندوستان کے مشہور بزرگ ولی اور مصنف کشف المحجوب وغیرہ۔ |
| ۱ ۹۷ | | * الداخل : رگ بہ عبدالرحمن الاول القرطبی۔ |
| ۱ ۹۷ | | * دار : گھر ؛ فن تعمیر کی ایک معروف اصطلاح۔ |
| ۲ ۱۰۲ | | * دار الاسلام : اسلامی ریاست ، ایک معروف فقہی و اسلامی اصطلاح۔ |
| ۲ ۱۰۳ | | * الدار البيضاء : (کاسا بلانکا Casablanca) ، مراکش کا ایک بڑا شہر۔ |
| ۱ ۱۰۷ | | * دار الترجمہ : جامعہ عثمانیہ ، حیدر آباد دکن کے تحت ایک شعبہ۔ |
| ۲ ۱۰۸ | | * دارالجهاد : رگ بہ (۱) جہاد ؛ (۲) دارالعرب۔ |
| ۲ ۱۰۸ | | * دار الحدیث : حدیث پڑھانے کے لیے مخصوص ادارے۔ |
| | | * دار الحرب : لڑائی کی جگہ یا سرزمین جنگ ، اصطلاحاً دشمنان اسلام کا وہ ملک یا علاقہ جس کے باشندے دعوت اسلام کو مسترد کر کے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سرکشی کریں۔ |
| ۱ ۱۱۰ | | * دار الحکمة : علمی اداروں کے لیے ایک عام اصطلاح ، |
| ۲ ۱۱۲ | | * دارالسلام : بمعنی امن کی جگہ ؛ بہشت ، نیز بغداد کا ایک نام |
| ۱ ۱۱۳ | | * دارالسلام : (سواحلی صحت افزا اور خوشگوار شہر) ، تنزانیہ کی بڑی بندرگاہ ۔ |
| ۱ ۱۱۳ | | * دارالشفاء : رگ بہ بیمارستان۔ |
| | | * دارالصلح : فقہائے اسلام کے نزدیک مسلمانوں کے امام یا حکمران کے ساتھ معاہدہ صلح کرنے والے علاقے اور ممالک۔ |
| ۱ ۱۱۳ | | * دارالصناعة : (نیز دارالصنعة) ، صنعت و حرفت کی جگہ یا کارخانہ ، بالخصوص اسلحہ کی صنعت اور اسلامی ممالک میں اس کا ارتقا۔ |
| ۱ ۱۱۶ | | * دارالصنعة : رگ بہ دارالصناعة۔ |
| ۱ ۱۲۰ | | * دارالضرب : ٹکسال اور اسلامی عہد میں ٹکسالی نظام۔ |
| ۲ ۱۲۹ | | * دارالطراز : رگ بہ طراز۔ |
| ۲ ۱۲۹ | | * دارالعلم : مشرقی بلاد اسلامیہ میں قائم ہونے والے متعدد کتاب خانے یا علمی ادارے۔ |
| | | * دارالعلوم : مدرسہ و مکتب ، بالخصوص اعلیٰ تعلیم کے لیے برعظیم پاک و ہند کی متعدد دینی درسگاہیں۔ |
| ۱ ۱۳۱ | | * دارالعہد : امام وقت یا اس کے نائب کے ساتھ بعض شرائط پر امن و صلح کا معاہدہ کرنے والے علاقے یا ملک کے لیے فقہی اصطلاح۔ |
| ۱ ۱۳۳ | | * دارالفنون : رگ بہ جامعہ۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱۳۴ | | * دارالمحفوظات العمومیة : حکومت مصر کا سرکاری محافظ خانہ . |
| ۱ ۱۳۵ | | * دارالمصنفین : اعظم گڑھ (بھارت) میں مسلمانوں کا ایک علمی و تحقیقی ادارہ (قیام ۱۹۱۵ء). |
| ۲ ۱۳۸ | | * دارالندوة : آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے پیشتر اور آپ کے عہد میں مکہ معظمہ میں ایک قسم کی شہری جلسہ گاہ . |
| ۱ ۱۳۹ | | * دار فور : ایک سابق اسلامی ریاست اور آج کل جمہوریہ سودان کا ایک صوبہ . |
| ۲ ۱۳۷ | | * الدارقطنی : ابو الحسن علی بن عمر بن احمد بن مہدی الشافعی (۳۰۶/۹۱۸ء تا ۳۸۵/۹۹۵ء) ، ایک نامور محدث ، امیر المؤمنین فی الحدیث ، مصنف السنن ، کتاب علل الحدیث وغیرہ . |
| ۲ ۱۳۹ | | * دارا : (داراب ، داریوش) ، ایران کا مشہور ہخامنشی بادشاہ . |
| ۱ ۱۵۲ | | * دارابجرد : (داراب) ، ایران میں صوبہ فارس کے ضلع نسا کا ایک شہر . |
| ۲ ۱۵۲ | | * دارا بخت : رگ بہ بہادر شاہ ثانی . |
| ۲ ۱۵۲ | | * درا شکوہ : (۲۴/۱۶۱۵ء تا ۶۹/۱۶۵۹ء) ، مغل شہنشاہ شاہجہاں کا سب سے بڑا بیٹا اور مصنف سفینة الاولیاء وغیرہ . |
| ۱ ۱۵۵ | | * دارم : رگ بہ تمیم . |
| ۱ ۱۵۵ | | * الدارمی : ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن التیمی السمرقندی (۱۸۱/۷۸۷ء تا ۲۵۵/۸۶۹ء) ، مشہور محدث اور مفسر ، مؤلف المسند الجامع (سنن دارمی) . |
| ۲ ۱۵۵ | | * داروغہ : مغل سلاطین کے جاگیرداری نظام میں ایک سردار ، نیز عامل شہر ، صدر محرر ، تہانیدار وغیرہ . |
| ۱ ۱۵۸ | | * الداروم : فلسطین میں ساحل بحر کے قریب ایک مسطح میدان ، نیز صلیبی محاربات میں ایک قلعہ . |
| ۲ ۱۵۸ | | * داعی : سواد اعظم سے الگ دعوت دینے والے فرقوں کے بڑے بڑے مبلغین . |
| ۱ ۱۶۰ | | * داعی : احمد بن ابراہیم ، آٹھویں - نویں صدی ہجری کا ایک ترکی شاعر (حیات ۸۲۳/۱۴۲۱ء) . |
| ۱ ۱۶۲ | | * داغ : نواب میرزا خان (۳۶/۱۸۳۱ء تا ۲۲/۱۳۲۲ء) ، اردو کے ممتاز صاحب طرز شاعر . |
| ۲ ۱۶۵ | | * داغستان : (پہاڑوں کی سرزمین) ، ایک سوویت سوشلسٹ جمہوریہ . |
| ۲ ۱۷۳ | | * دام : رگ بہ سکہ . |
| ۲ ۱۷۳ | | * داماد : ایک معروف عوامی اصطلاح ، ترکیہ کے عثمانی سلاطین کی بیٹیوں کے شوہروں کا لقب . |
| | | * الداماد : میر محمد باقر بن شمس الدین العینی امیر آبادی ، المعلم الثالث ، علوم عقلیہ و نقلیہ کا ماہر ، فلسفی ، شاعر اور مصنف الافق المبین وغیرہ (م ۱۰۴۰/۱۷۳۰ء) |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۷۵ | | ۱۶۳۰ء۔ |
| | | * داماد فرید پاشا : محمد فرید بن حسن عزت (۱۲۶۹/۱۸۵۳ء تا ۱۳۴۲/۱۹۲۳ء)، |
| ۲ ۱۷۹ | | سلطنت عثمانیہ کا آخری وزیر اعظم . |
| ۲ ۱۸۰ | | * دامن : تہران اور مشهد کے درمیان ایران کا ایک قدیم تاریخی شہر . |
| ۱ ۱۸۱ | | * دانشگاه : رگ بہ جامعہ . |
| | | * دانشمندیہ : پانچویں - چھٹی صدی ہجری / گیارہویں - بارہویں صدی عیسوی میں شمالی |
| | | قبادوقیہ (Cappadocia) کا حکمران ترکمان خانوادہ : ہانی : امیر دانشمند |
| ۱ ۱۸۱ | | (م ۳۹۷/۱۱۰۳ء)۔ |
| ۲ ۱۸۳ | | * دانی : (دانا) ، رگ بہ سگہ . |
| | | *⊗ الدالی : ابو عمرو عثمان بن سعید بن عمر الاموی (۳۷۱/۹۸۱-۹۸۲ء تا ۴۴۴/۱۰۵۳ء)، |
| ۲ ۱۸۳ | | مالکی فقیہ اور فن قراءت کی اہم کتاب التیسیر فی القراءات السبع |
| ۲ ۱۸۳ | | کا مؤلف . |
| ۲ ۱۸۳ | | * دالیال : ایک قدم اسرائیلی صاحب کشف و تعمیر پیغمبر . |
| | | * دالیال : (۹۷۹/۱۵۷۱ء تا ۱۰۱۳/۱۶۰۵ء) مغل شہنشاہ اکبر کا سب سے چھوٹا |
| ۲ ۱۸۵ | | اور چھپتا بیٹا . |
| | | * دالیہ : (Denia)، ہسپانیہ کے صوبہ التنت (Alicante) کے ایک شمال مشرقی ضلع کا |
| ۲ ۱۸۵ | | صدر مقام . |
| | | * داؤد علیہ السلام : بنی اسرائیل کے اولوالعزم پیغمبر، ان کے حکمران اور صاحب |
| ۱ ۱۸۸ | | کتاب (زبور) ابی . |
| | | * داؤد بن عبداللہ : بن ادریس الفطالی ، ملایا میں سلسلہ شطاریہ کا ایک مصنف (حیات |
| ۱ ۱۹۰ | | ۱۲۵۹/۱۸۴۳ء) |
| | | * داؤد بن علی بن خلف : الاصفہانی ، ابو سلیمان نواح (۲۰۲/۸۱۸ء تا ۲۷۰/۸۸۳ء)، |
| ۱ ۱۹۰ | | فرقہ ظاہریہ یا داؤدید کا امام فقہ . |
| ۱ ۱۹۲ | | * داؤد الطائی : رگ بہ الانطائی . |
| ۱ ۱۹۲ | | * داؤد پاشا : (۱۱۸۱/۱۷۶۷ء تا ۱۲۶۷/۱۸۵۱ء)، ترکی عراق کا آخری مملوک حکمران . |
| | | * داؤد پاشا : (۱۲۳۱/۱۸۱۶ء تا ۱۲۹۲/۱۸۷۵ء)، ایک ارمنی کیتھولک اور کوہ |
| ۲ ۱۹۲ | | لبنان کا پہلا عثمانی متصرف یا گورنر (از ۱۸۶۱ تا ۱۸۶۸ء)۔ |
| ۲ ۱۹۳ | | * داؤد پاشا : قوجہ ، درویش ، ایک عثمانی صدر اعظم (م ۳۹۸/۱۳۹۸ء)۔ |
| ۲ ۱۹۳ | | * داؤد پاشا ، قرا : ایک عثمانی صدر اعظم (م ۳۲۳/۱۶۲۳ء)۔ |
| | | * داؤد پوترے : سندھ کے کلہوڑا حکمرانوں کا ہم جد اور حریف قبیلہ، جس سے بہاول پور |
| ۲ ۱۹۵ | | کے عباسی حکمران متعلق تھے . |

- * داؤد خان گورانی : شیر شاہ کے ماتحت والی بنگال سلیمان کررانی کا چھوٹا بیٹا اور کچھ عرصے کے لیے بنگال کا خود مختار حکمران (م ۱۵۷۶/۵۹۸۳ء)۔
- ۲ ۲۰۰
- * داور : رگ بہ زمین داور ، در لاور ، لائن ، بار دوم ۔
- ۱ ۲۰۲
- * داہومی : (Dahomey) ، ٹوگو لینڈ اور نائیجریا کے مابین خلیج گنی پر واقع ایک قدیم معروف ملک۔
- ۱ ۲۰۱
- * دابی : (ترکی ؛ ماموں) ، ایک اعزازی لقب ، الجزائر اور تونس کے سلطان کے نائبوں کے لیے سرکاری اصطلاح ۔
- ۱ ۲۰۳
- * الدب : رگ بہ علم (نجوم)۔
- ۱ ۲۰۵
- * الدبذہ : شمال مشرقی عرب میں ایک وسیع کنکریلا میدان۔
- ۱ ۲۰۵
- * دبدو : (Debdau) ، مشرقی مراکش کا ایک چھوٹا سا قصبہ ۔
- ۱ ۲۰۶
- * دبرولق : رگ بہ رغوسہ۔
- ۲ ۲۰۷
- * دبستان مذاہب : ۱۶۵۳/۵۱۰۶۳ اور ۱۶۵۷/۵۱۰۶۷ کے مابین لکھی گئی مذاہب عالم کے عنوان پر ایک فارسی کتاب۔
- ۲ ۲۰۷
- * دیر : مرزا سلامت علی - لکھنوی (۱۲۱۸/۵۱۸۰۳ تا ۱۲۹۲/۵۱۸۷۵ء) ، ایک نامور اردو مرثیہ گو۔
- ۲ ۲۰۸
- * دیس : رگ بہ مزیدی (خاندان)۔
- ۲ ۲۱۰
- * دیق : (دبقہ ، دبقو) ، دمیاط کے نواح میں ایک مقام اور منبت کاری اور پارچہ بافی کا مرکز۔
- ۲ ۲۱۰
- * دیل : رگ بہ دوین۔
- ۱ ۲۱۱
- * دی : (دبئی) ، خلیج فارس پر ایک بندرگاہ اور ریاست۔
- ۱ ۲۱۱
- * دہلوماسیا : رگ بہ (۱) ایلچی ؛ (۲) سفیر ؛ (۳) معاہدہ۔
- ۱ ۲۱۳
- * دینہ : جنوبی عرب کا ایک قدیم ضلع۔
- ۱ ۲۱۳
- * دجاجہ : گھریلو مرغی۔
- ۲ ۲۱۳
- الدجال : (عربی ؛ حتمیت کو چھپانے والا ، سب سے بڑا دھوکے باز اور چالباز) ، آخری دور میں رونما ہونے والا ایک جھوٹا جعل ساز ، مسیح الدجال۔
- ۱ ۲۱۵
- * دجلہ : عراق کے دو دریاؤں میں سے مشرقی دریا کا نام۔
- ۱ ۲۱۷
- * دجیل : رگ بہ کارون۔
- * دہشور : صوبہ جیزہ (مصر) میں اہرام کی وجہ سے مشہور ایک گاؤں۔
- ۲ ۲۲۱
- * دحلان : سید احمد بن زینی ، شافعی جماعت کے مفتی ، شیخ العلماء اور متعدد کتب کے مصنف (م ۱۳۰۳/۵۱۸۸۶ - ۱۸۸۷ء)۔
- ۱ ۲۲۲
- دھیمہ : بن خلیفہ الکلبی ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک نامور صحابی ، مالدار

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|---|--|
| ۱ ۲۲۳ | تاجر اور مختلف بادشاہوں کی طرف آپ کے خصوصی پیام رساں۔ | |
| ۲ ۲۲۳ | | * دُخان : رگ بہ تنن۔ |
| ۲ ۲۲۳ | | ● الدخان : قرآن مجید کی چوالیسویں سورہ۔ |
| ۱ ۲۲۵ | | * دخیل : ایک لسانی اصطلاح : (۱) مہمان ؛ (۲) اجنبی ، راہی ، مسافر۔ |
| | | * دَدَل اوغلو : (۱۷۹۰ تا ۱۸۷۰ء) ، انیسویں صدی عیسوی میں ترکی لوک شاعری اور داستان گوئی کا نمائندہ۔ |
| ۲ ۲۲۵ | | |
| ۲ ۲۲۶ | | * دِدو : (دیدو) ، پانچ چھوٹی چھوٹی آلبیری - قفقازی مسلمان قوموں پر مشتمل ایک قوم۔ |
| | | * ددہ : درویش فرقوں کے سربراہ کے لیے "اتا" اور "بابا" کے معنوں میں ایک تعظیمی اصطلاح ۔ |
| ۲ ۲۲۷ | | |
| ۱ ۲۲۸ | | * ددہ آغاچ : (Alexanderopolis) ، بحر ایجہ کے ساحل پر تراکیہ (Thaace) کا ایک شہر۔ |
| | | * ددہ سلطان : بورکلوچہ مصطفیٰ ، سلطان محمد اول کے عہد میں ایک مذہبی متشدد شخص ؛ رگ بہ بدر الدین بن قاضی سمانہ۔ |
| ۲ ۲۲۸ | | |
| ۲ ۲۲۸ | | * ددہ قور قوت : بارہ ترکی کہالیوں کا مجموعہ اور غز رزمیہ داستانوں کا قدیم ترین نمونہ۔ |
| ۱ ۲۳۰ | | * دَر : دروازہ یا پھانک ؛ ایک تعمیراتی اصطلاح۔ |
| ۱ ۲۳۰ | | * دَر آہنین : لوہے کا دروازہ ؛ ایک تعمیراتی اصطلاح۔ |
| ۱ ۲۳۱ | | * دَرَا : رگ بہ دَرَعہ۔ |
| ۱ ۲۳۱ | | * دراج : (Drac) ، البایا کی سب سے بڑی ہندرگاہ۔ |
| ۲ ۲۳۲ | | * دَرَب : رگ بہ (۱) المدینہ ؛ (۲) باب۔ |
| ۲ ۲۳۲ | | * دَرَبُ الْأَرَبِیْن : بلاد السودان کو شمال سے ملانے والا ایک بڑا راستہ۔ |
| ۱ ۲۳۳ | | * دَرَبُکَہ : گلدان کی شکل کا ڈھول۔ |
| ۱ ۲۳۳ | | * در ہند : داغستان [رگ بان] کا ایک شہر ؛ نیز رگ بہ باب الابواب۔ |
| | | * الدرَجینی : ابو العباس احمد بن سعید ، اباضی فقیہ ، شاعر ، مؤرخ اور اباضیوں سے متعلق طبقات المشائخ کا مؤلف (حیات ۵۶۳۳/۱۲۳۵ء)۔ |
| ۲ ۲۳۵ | | * درد : سید خواجہ میر بن خواجہ محمد ناصر عندلیب (۱۱۳۲ - ۱۲۱۹/۱۱۳۳ء - ۱۲۱۹ء)۔ |
| ۳ ۲۳۷ | | * درد : سید خواجہ میر بن خواجہ محمد ناصر عندلیب (۱۱۳۲ - ۱۲۱۹/۱۱۳۳ء - ۱۲۱۹ء)۔ |
| ۱ ۲۳۹ | | * در دالیال : رگ بہ چناق قلعه بو غازی۔ |
| ۱ ۲۳۹ | | * دردستان : کوہ ہندو کش اور کاغان کے درمیان ایک علاقہ۔ |
| ۲ ۲۴۰ | | * در دلی : ابراہیم (۱۱۸۶/۱۷۷۲ء تا ۱۲۶۱/۱۸۴۵ء) ، ایک ترکی عوامی شاعر۔ |
| ۱ ۲۴۱ | | * در دوه : مشرقی حبشہ میں بری اور فضائی مواصلات کا مرکز اور تجارتی شہر۔ |
| | | ● دردی اور کالری زہالیی : افغانستان ، پاکستان اور کشمیر میں ہند - آریائی لسانیاتی علاقے کے شمال مغربی کوہستانی گوشے میں بولی جانے والی |

صفحہ عمود

اشارات

- متعدد قدیم زبانیں اور بولیاں۔
- * **دِرّ دیرِیہ** : سلسلہ خلوتیہ کی مصری شاخ ؛ نیز رگ بہ طریقہ۔
- * **الدِّر** : سمندروں وغیرہ سے برآمد ہونے والا موتی۔
- * **دِرالی** : سابقاً ابدالی ؛ ایک معروف افغان قبیلہ۔
- * **دِرّہ خبیر** : رگ بہ خبیر ، درہ۔
- * **دِرّی زادہ** : اٹھارہویں-انیسویں صدی عیسوی میں عثمانی علما اور شیوخ الاسلام کا ایک خاندان۔
- * **دِرّی زادہ** : عبداللہ بے یا الفندی (۱۸۶۹ تا ۱۹۱۳ء) ، سلطنت عثمانیہ کا شیخ الاسلام۔
- * **دِرّزو** : رگ بہ دراج۔
- * **الدِرّزی** : (الدرزی) ، ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل ، فرقہ دروز کا ایک بانی (م قبل از ۱۰۱۹/۸۴۱ - ۱۰۲۰ء)۔
- * **درسم** : مشرقی آناطولی کا ایک علاقہ۔
- * **دَرشَن** : (سنسکرت) ، ہندوستان میں بادشاہ کے رسمی طور پر رعیت کے سامنے آنے کا رواج ۔
- * **دَرعہ** : رگ بہ آذرعات۔
- * **دَرعہ** : جنوبی مراکش کا ایک دریا۔
- * **الدِرعیہ** : (الدرعیہ) ، ریاض (سعودی عرب) کے شمال مغرب میں ایک نخلستان اور آل سعود کا سابق صدر مقام۔
- * **دَرغَن** : داغستان میں ایک مسلم آئبیری قفقازی قوم۔
- * **دِرّقاوہ** : اٹھارہویں صدی عیسوی میں شمالی مراکش کی ایک دینی برادری (بانی : ادریسی شریف مولای العربی الدرقاوی)۔
- * **دِرّکانی** : گرچانی قبیلے کا ایک بلوچی خانوادہ۔
- * **دِرّگاہ** : ایران میں شاہی دربار یا محل اور برعظیم پاک و ہند میں کسی پیر یا بزرگ کا مقبرہ۔
- * **دِرَن** : رگ بہ اطلس۔
- * **دِرّلہ** : برقہ (Cyrenaica) کے شمالی ساحل پر ایک شہر۔
- * **الدِرّوز** : (واحد : الدرزی) ، باطنی مذہب کے شامی النسل پیروکار ، شیعوں کے فرقہ اسماعیلیہ کی ایک شاخ۔
- * **الدُرّوع** : خانہ بدوش اباضی قبائل پر مشتمل ایک بڑا غافری قبیلہ۔
- * **دِرّویش** : باخدا اور بے نیاز شخص ؛ ایک صوفیانہ اصطلاح۔
- * **دِرّویش ہاشا** : سلطان سلیم ثانی اور مراد ثالث کے عہد کا ایک سرکاری عہدیدار اور پختہ کار شاعر (م ۱۰۱۲/۸۱۰ - ۱۰۳۰/۸۱۶ء)۔

| صفحہ عمود | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۲۸۲ | | * درویش پاشا : ترکیہ کا ایک صاحب عزم اور ماہر سیاست وزیر اعظم (م ۱۵۰/۵۱۰۰۰۰)۔ |
| ۱ ۲۸۳ | | * درویش محمد پاشا : (نواح ۵۹۹۳/۵۱۵۸۵ تا ۵۱۶۵۵/۵۱۰۶۵) ، ایک چرکسی نسل کا ترکی وزیر اعظم (از ۵۱۶۵۳/۵۱۰۶۳ تا ۵۱۶۵۳/۵۱۰۶۳)۔ |
| ۲ ۲۸۳ | | * درویش محمد پاشا : (۵۱۱۳۲/۵۱۲۳۰ تا ۵۱۱۹۱/۵۱۲۷۷) ، ایک ترکی وزیر اعظم (از ۵۱۱۸۹/۵۱۲۷۷ تا ۵۱۱۹۰/۵۱۲۷۷)۔ |
| ۱ ۲۸۵ | | * درویش محمد پاشا : (۵۱۱۷۸/۵۱۲۶۵ تا ۵۱۲۵۳/۵۱۸۳۷) ، ترکی وزیر اعظم (از ۵۱۲۳۳/۵۱۸۱۸ تا ۵۱۲۵۳/۵۱۸۲۰)۔ |
| ۱ ۲۸۶ | | * درہ بیگی : (= درہ بے) ، بارہویں صدی ہجری/اٹھارہویں صدی عیسوی میں ایشیائے کوچک کے تقریباً خود مختار حکمران۔ |
| ۲ ۲۸۹ | | * درہم : وزن کے ایک پیمانے اور ایک سکہ کا نام۔ |
| ۲ ۲۹۲ | | * دری : ساسانی دربار کی سرکاری زبان۔ |
| ۲ ۲۹۳ | | * دربار بیگی : (دریا بای یا افسر بحریہ) ، عثمانی بحریہ کے بعض کمانداروں کا خطاب۔ |
| ۲ ۲۹۳ | | * دریالی شاہی : رگ بہ آرمیا۔ |
| ۱ ۲۹۳ | | * درید بن الصمۃ : ایک قدیم عربی شاعر اور بنو جشم بن معاویہ کا سردار (ولادت نواح ۵۳۰)۔ |
| ۲ ۲۹۵ | | * دزا : رگ بہ تبو (= تو بو)۔ |
| ۲ ۲۹۵ | | * دز فول : ایران کے صوبہ خوزستان میں اسی نام کے ایک ضلع کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۲۹۸ | | * دسائی : Baron Silvestre de Sacy (۱۷۵۸ تا ۱۸۳۸) ، فرانس کا ایک مشہور اور ممتاز مستشرق۔ |
| ۱ ۲۹۹ | | * دستان : رگ بہ حمایہ۔ |
| ۱ ۲۹۹ | | * دستاویزات : سرکاری تحریرات ، وثائق ، وغیرہ۔ |
| ۱ ۳۳۵ | | * دستجرد : ساسانی مملکت کی کئی بستیوں کا نام ؛ رگ بہ دسکرہ۔ |
| ۱ ۳۳۵ | | * دستور : رگ بہ قانون اساسی۔ |
| ۱ ۳۳۵ | | * دستور : رگ بہ دفتر۔ |
| ۱ ۳۳۵ | | * دسگرہ : عراق میں چار مقامات۔ |
| ۱ ۳۳۶ | | * الدسوقی : برہان الدین ابراہیم بن ابی المجد عبدالعزیز ، معروف بہ ابو العینین (۵۶۳۳/۱۲۳۵ تا ۵۶۷۶/۱۲۷۷) ، سلسلہ دسوقیہ کا بانی اور مصنف الجواہر وغیرہ۔ |
| ۱ ۳۳۸ | | * الدسوقی : ابراہیم بن محمد بن عبدالرحمن (۵۸۳۳/۱۳۲۲ تا ۵۹۱۹/۱۵۱۳) ، ایک مشہور صوفی اور دعاؤں کے مجموعوں کے مصنف۔ |
| | | * الدسوقی : السید ابراہیم بن ابراہیم (۵۱۲۲۶/۱۸۱۱ تا ۵۱۳۰۰/۱۸۸۳) ، مشہور |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|---|
| ۲ ۳۳۸ | صوفی ابراہیم الدسوقی کے بھائی موسیٰ کی اولاد میں ایک فاضل۔ | * دُشْمَنزِ یار : رگ بہ کا کویہ (بنو)۔ |
| ۱ ۳۳۹ | | ⊙ دعا : اللہ تعالیٰ سے استمداد و استغاثہ ؛ ایک مذہبی و متکلمانہ اصطلاح۔ |
| ۱ ۳۳۹ | | * دُعَان : رگ بہ دوعن۔ |
| ۲ ۳۳۳ | | * دِعْبَل : ابو علی (یا ابو جعفر) محمد بن علی الخزاعی (۵۱۳۸/۶۵ تا ۵۲۳۶/۸۶) ، |
| ۲ ۳۳۳ | | عہد عباسی کا ایک شاعر۔ |
| ۲ ۳۳۳ | | * دَعْوَة : (پکارنا ، بلانا) ، ایک قرآنی اصطلاح ، نیز تبلیغ و دعوت کے مفہوم میں باطنی فرقے کی ایک اصطلاح۔ |
| ۲ ۳۳۳ | | * دَعْوَى : قانونی چارہ جوئی ، ایک مشہور قانونی و فقہی اصطلاح۔ |
| ۱ ۳۵۱ | | * دُفَار : رگ بہ ظفار۔ |
| ۲ ۳۵۶ | | * دَفتر : سلا ہوا یا مجلد کتابچہ ، یا رجسٹر ایک قدیم دستاویزاتی اصطلاح۔ |
| ۲ ۳۵۶ | | * دفتر امینی : سلطنت عثمانیہ میں دفتر خاقانی (رگ بان) کے ناظم کا لقب۔ |
| ۱ ۳۶۷ | | * دفتر خاقانی : عثمانی دور میں پیمائش کے دفاتر کا مجموعہ۔ |
| ۱ ۳۶۷ | | * دفتر دار : ترکیہ میں محکمہ مال کے اعلیٰ افسر (مستوفی) کے لیے ایک اصطلاح۔ |
| ۲ ۳۶۹ | | * دُفْرِیگی : رگ بہ دُورِیگی۔ |
| ۱ ۳۷۱ | | * دَف : (یا دَف) ، طبنورے یا ٹھولک کی قسم کے سازوں کا عام نام۔ |
| ۱ ۳۷۱ | | * دَفْنِ الذَّنُوبِہ : رگ بہ ذُنُوب۔ |
| ۱ ۳۷۵ | | * الدَّقَاق : ابو عبد اللہ ، چھٹی صدی ہجری کا ایک معروف مراکشی صوفی۔ |
| ۲ ۳۷۵ | | * دَقُوقَاء : (دَقُوق) سلطنت عباسیہ کے صوبہ جزیرہ میں ایک چھوٹا سا قصبہ |
| ۱ ۳۷۷ | | * دَقْلِیہ : مصر کا ایک صوبہ۔ |
| ۲ ۳۷۶ | | * دَقِی : ابو منصور محمد ، پہلی قومی رزمیہ لکھنے والا ایک قدیم فارسی شاعر |
| ۲ ۳۷۶ | | (م قبل از ۵۳۷۰/۹۸۰ء)۔ |
| ۲ ۳۷۷ | | * دِکْزلی : رگ بہ دنزلی |
| ۳ ۳۷۷ | | * دِکَالہ : فرانس کے زیر حمایت مراکشی قبائل کا ایک وفاق ۔ |
| ۲ ۳۷۸ | | * دِکَہ یا دِکَۃ المَبْلَغ : نماز جمعہ یا نماز عیدین میں امام کے ساتھ تکبیر کہنے والا بلند آواز نمازی۔ |
| ۱ ۳۷۹ | | * دِکْن : کوہ بندھیا چل کے جنوب میں واقع ہندوستان کا حصہ۔ |
| ۱ ۳۸۱ | | * دِکْنی : (دکھنی) ، رگ بہ اردو۔ |
| ۱ ۳۸۱ | | * دِکین الراجز : دو شاعر : (۱) دِکین بن ربیع الفقیعی ، عہد اموی کا ایک شاعر |
| ۱ ۳۸۱ | | (م ۱۰۵ / ۷۲۳ - ۷۲۳) ، (۲) دِکین بن سعید الدارمی ، حضرت عمرؓ |
| ۱ ۳۸۱ | | بن عبدالعزیز کے عہد کا ایک عرب شاعر (م ۱۰۹ / ۷۲۷ - ۷۲۸)۔ |

| صفحہ عدد | اشارات | عنوان |
|----------|--------|--|
| ۲ ۳۸۱ | | * د کھن : رگ بہ دکن. |
| | | * د گلال : مغربی اترتیا اور مشرقی سودان کے ضلع اگوردات کے قبائلی گروہ بنی عامر کے موروثی حکمران کا لقب. |
| ۲ ۳۸۱ | | * د لاور پاشا : ایک عثمانی وزیر اعظم (م ۱۶۲۲/۵۱.۳۱) |
| ۲ ۳۸۱ | | * د لاور خاں : حسن یا حسین یا عمید شاہ داؤد ، سلطنت مالوہ [رگ بان] کا بانی (م ۱۴۰۵/۵۸.۸) |
| ۱ ۳۸۳ | | * دلتاؤہ : مرکزی عراق میں خالص کی قضا کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۸۳ | | * د دُلل لبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خاکستری رنگ کا خچر. |
| ۱ ۳۸۵ | | * دِیسز : (ترکی : بے زبان) ، عثمانی محلات میں کام کرنے والے بھرے ، گونگے ملازم. |
| ۲ ۳۸۵ | | * الدلفی : تیسری صدی ہجری/نویں صدی عیسوی کا ایک اہم قبیلہ. |
| ۲ ۳۸۶ | | * الدلفین : رگ بہ نجوم. |
| ۲ ۳۸۶ | | * د لال : ایک معروف کاروباری قانونی اصطلاح. |
| ۲ ۳۸۸ | | * د لئی : رگ بہ دہلی. |
| ۲ ۳۸۷ | | * الدلو : رگ بہ علم (نجوم). |
| ۲ ۳۸۸ | | * د لوک : آنا طولی اور شام کی سرحد پر ایک مقام. |
| ۲ ۳۸۹ | | * دلونہ : البانیہ میں ایک سنجاق کا سابق صدر مقام. |
| ۱ ۳۹۰ | | * د لہمہ : رگ بہ ذوالہمہ. |
| ۱ ۳۹۰ | | * دلی : (ترکی : سر پھرا ، من چلا) ، سلطنت عثمانیہ میں گھڑ سواروں کا ایک گروہ. |
| ۱ ۳۹۲ | | * دلی اورمان : شمال مشرقی بلغاریا اور رومانیہ میں واقع ایک ضلع کا تاریخی نام. |
| ۱ ۳۹۳ | | * د لیل : رگ بہ قیاس. |
| ۱ ۳۹۳ | | * د لیم : عراق کا ایک بڑا سنی قبیلہ. |
| ۲ ۳۹۳ | | * دماوند : شمالی ایران کے سرحدی پہاڑوں کی سب سے اونچی چوٹی. |
| ۲ ۳۹۶ | | * دیمتوقہ : رگ بہ دیمتوقہ. |
| | | * الدمرداشی : (الدمور طاشی) ، احمد ، بارہویں صدی ہجری / اٹھارہویں صدی عیسوی کا ایک مصری مؤرخ اور مصنف الدرۃ المصانۃ فی اخبار الکناۃ. |
| ۲ ۳۹۶ | | * دمشق : شام کا سب سے بڑا شہر اور الجمهوریۃ العربیۃ السوریۃ کا صدر مقام. |
| ۱ ۳۹۷ | | * الدمشقی : شمس الدین ابو عبدالله محمد بن ابی طالب الانصاری الصوفی المعروف بہ ابن شیخ حنین ، مصنف لخبۃ الدر فی عجائب البر والبحر وغیرہ (م ۱۳۲۷/۵۷۲۷) |
| ۱ ۳۲۷ | | * الدمام : خلیج فارس کی ایک بندرگاہ اور سعودی عرب کے صوبہ مشرقیہ کا صدر مقام. |
| ۱ ۳۲۸ | | * دمنات : مراکش میں بربروں کا ایک چھوٹا سا شہر. |
| ۱ ۳۲۹ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۳۶ | | * دمنت : رگ بہ دمنات. |
| ۱ ۳۳۰ | | * دمنہور : دریائے نیل کے طامس میں واقع مصر کے متعدد شہر. |
| ۲ ۳۳۱ | | * دمیاط : مصر زیریں کا ایک شہر. |
| ۲ ۳۳۲ | | * الدمیاطی البناء : احمد بن محمد ، مصر زیریں میں سلسلہ نقشبندیہ کے مقامی درویشوں کا رکن رکن اور مصنف اتحاف فضلاء البشر (م ۱۱۱۷/۵۱۷۰۵)۔ |
| ۱ ۳۳۳ | | * الدمیاطی : عبدالؤمن بن خلف شرف الدین التونی الشافعی (۱۱۳۰/۵۶۱۳ تا ۱۲۰۵/۵۷۰۵) ، ایک محدث اور مصنف معجم شیوخ وغیرہ. |
| ۲ ۳۳۳ | | * الدمیاطی : نور الدین یا اصیل الدین ، ساتویں صدی ہجری/تیرھویں صدی عیسوی میں اسمائے باری تعالیٰ کی تشریح میں ایک قصیدہ لامیہ کا مصنف. |
| ۱ ۳۳۳ | | * دمیر باش : قابل انتقال اٹائے کے لیے ایک ترکی اصطلاح. |
| ۲ ۳۳۳ | | * دمیر قپو : (دمیر قبی) ، رگ بہ در آہینن. |
| ۲ ۳۳۳ | | * الدمیری : کمال الدین محمد بن موسیٰ بن عیسیٰ (۱۳۳۱/۵۷۴۲ تا ۱۴۰۵/۵۸۰۸) ، صاحب حیوة الحیوان. |
| ۲ ۳۳۳ | | * د ناقل ، دناقلہ : رگ بہ دنقلی. |
| ۲ ۳۳۶ | | * دلب : رگ بہ علم (نجوم). |
| ۲ ۳۳۶ | | * دلباوند : رگ بہ دماوند. |
| ۲ ۳۳۶ | | * دلبلی : رگ بہ کرد. |
| ۲ ۳۳۷ | | * دلدان : ابو جعفر احمد بن حسن ، تیسری صدی ہجری/نویں صدی عیسوی کا ایک شیعہ محدث اور مصنف کتاب الاحتجاج وغیرہ. |
| ۱ ۳۳۸ | | * دینزلی : (دینزلی) ، جنوب مغربی آناطولی میں اسی نام کی ولایت کا سب سے بڑا شہر. |
| ۱ ۳۳۰ | | * دینزلم : رگ بہ دنزلی. |
| ۱ ۳۳۰ | | * دنقلہ : (Dongola) ، نوبہ (نوبیا) میں دو شہر. |
| ۱ ۳۳۱ | | * دنقلی : بحیرہ احمر کے مغربی ساحل پر آباد ایک قبیلہ. |
| ۱ ۳۳۴ | | * دلکن : (دونکن ، تنکن) ، چینی مسلمانوں کا نام ؛ رگ بہ (۱) چین ؛ (۲) ترک ؛ (۳) ترکستان. |
| ۱ ۳۳۴ | | * دلپی : (دلنہ) ، جمہوریہ سودان کا ایک شہر. |
| ۱ ۳۳۴ | | * الدلیا : آخرت کے بالمقابل اس دنیا اور اس کی زندگی کے لیے ایک معروف اصطلاح. |
| ۲ ۳۳۶ | | * دنیسر : بالائی عراق عرب میں قرون وسطیٰ کا ایک تباہ شدہ شہر. |
| ۲ ۳۳۷ | | * دلیویت : (Secularism) ، رگ بہ الدنیا. |
| ۲ ۳۳۷ | | * دلہ : رگ بہ دانید. |
| ۲ ۳۳۷ | | * دوا : رگ بہ ادویہ. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۳۳۷ | | * دُوآب : (فارسی : دو دریا) ، برعظیم پاک و ہند میں دو دریاؤں کے درمیان واقع علاقے۔ |
| | | ⊙ دوات دار : (دوادار ، دویدار ، امیر دوات) ، سرکاری روشنائی کے ذخیرے کا |
| ۱ ۳۳۸ | | منصب دار و محافظ۔ |
| ۲ ۳۳۸ | | * دوار : بدوی عربوں کا پڑاؤ۔ |
| ۲ ۳۳۹ | | * دوار کا : صوبہ گجرات (بھارت) کا ایک تاریخی شہر۔ |
| ۲ ۳۵۰ | | * دوا رو : جنوبی حبشہ کی ایک مسلم تجارتی ریاست۔ |
| ۲ ۳۵۱ | | * دوازدہ امام : رک بہ اثنا عشریہ۔ |
| ۲ ۳۵۱ | | * الدّوآسر : وسطی عرب کا ایک بڑا قبیلہ۔ |
| ۲ ۳۵۲ | | * دُوآئر : الجزائر میں مقامی سردار کے خدمت گزار خاندان۔ |
| ۱ ۳۵۳ | | * دو ہر وجہ : مشرقی یورپ میں واقع ایک سطح مرتفع۔ |
| ۱ ۳۵۳ | | * دویتی : رک بہ رباعی۔ |
| ۱ ۳۵۳ | | * الدوحة : خلیج فارس کی ریاست قطر کا دارالحکومت۔ |
| ۲ ۳۵۳ | | * دُوْدُ الْقَزّ : رک بہ حریر۔ |
| ۲ ۳۵۳ | | * دور باش : گرز یا تبر ، فوجی اعزاز کا ایک نشان۔ |
| ۲ ۳۵۵ | | * دُوْرُق : جنوب مغربی خوزستان کا ایک شہر۔ |
| | | * دوربکی : (دفریکی ؛ موجودہ دورگی) ، ارمینیہ اور قبادوسیہ کی سرحد پر واقع جدید ترکیہ |
| ۲ ۳۵۶ | | کا ایک قصبہ۔ |
| ۱ ۳۵۷ | | * دُوْرُخ : رک بہ جہنم۔ |
| ۱ ۳۵۷ | | * دُوْرْمَہ مصطفیٰ : رک بہ مصطفیٰ دُوْرْمَہ۔ |
| ۱ ۳۵۷ | | * دوس : رک بہ ازد۔ |
| | | * دوست محمد : امیر افغانستان (از ۱۲۳۱ - ۱۲۳۲/۱۸۲۶ء تا ۱۲۵۵/۱۸۳۹ء و از |
| ۱ ۳۵۷ | | ۱۲۵۹/۱۸۳۳ء تا ۱۲۷۹/۱۸۶۳ء) ، بارک زئی حکومت کا بانی۔ |
| ۱ ۳۵۹ | | * دوسہ : قاہرہ میں صوفیوں کے طریقہ سعیدیہ کے شیوخ کی ایک رسم۔ |
| ۱ ۳۶۰ | | * دُوْعَن : یا دُوْعَن ، حضر موت کے جنوبی معاونوں میں سب سے بڑی معاون ندی۔ |
| ۱ ۳۶۱ | | * دُوْغَالجی : رک بہ طوغانجی۔ |
| ۱ ۳۶۱ | | * دُوْغَر : ایک اوغوز قبیلہ۔ |
| ۲ ۳۶۱ | | * دُوْغَلات : (دُوْغَلات) ، ایک منگول قبیلہ۔ |
| ۲ ۳۶۳ | | * دُوْلاب : رک بہ ناعورہ۔ |
| ۲ ۳۶۳ | | * دُوْلَت : رک بہ (۱) الدولة ؛ (۲) مالیات ؛ (۳) بیت المال۔ |
| | | * الدولة : ایک مختلف المعانی اصطلاح ؛ (۱) حکمران خاندان یا اس کا عرصہ حکومت ؛ |
| ۲ ۳۶۳ | | (۲) بطور لقب یا خطاب ؛ (۳) اقتصادی مفہوم میں۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۶۸ | | * دولت آباد : دکن (بھارت) کا ایک مشہور پہاڑی قلعہ اور قدیم ہندو راجاؤں کا صدر مقام دیوگری۔ |
| ۲ ۳۷۰ | | * الدولت آبادی : شہاب الدین احمد بن شمس الدین بن عمر زاوی الہندی ، نویں صدی ہجری/پندرہویں صدی عیسوی کے ایک ممتاز ہندوستانی عالم ، اصولی، فقیہ ، مفسر اور کثیر التصانیف بزرگ (م ۵۸۳۸/۱۳۳۵ء)۔ |
| ۲ ۳۷۱ | | * دولت شاہ : (۱) ابن علاء الدولہ بختی شاہ ، امیر ، ایرانی سوانح نگار اور مصنف تذکرۃ الشعراء (۵۸۹۲م/۱۳۸۷ء) ؛ (۲) ابن فتح علی شاہ (۳/۱۲۰۳ء تا ۱۷۸۹ء تا ۱۲۳۶م/۱۸۲۰ء) ، کرمان شاہان کا حاکم اور شاعر۔ |
| ۱ ۳۷۲ | | * دولت گرای : (خان) ، الملقب بہ تخت آغان (۵۹۱۸/۱۵۱۲ء تا ۵۹۸۵/۱۵۷۷ء) ، قریم (کریمیا) کا خان یا حکمران (از ۵۹۵۸/۱۵۵۱ء)۔ |
| ۱ ۳۷۳ | | * دولمہ باغچہ : رگ بہ استانبول۔ |
| ۱ ۳۷۳ | | * دومة الجندل : (= جوف) ، آج گل سعودی عرب کے علاقہ نجد میں وادی سرحان کے سرے پر ایک واحہ (نخلستان) اور ایک قدیم ریاست۔ |
| ۱ ۳۷۴ | | * دونبولی : رگ بہ کرد۔ |
| ۱ ۳۷۴ | | * دونم : (دولم) ، رگ بہ مصباحہ۔ |
| ۱ ۳۷۴ | | * دولمہ : (Donme) ، گیارہویں صدی ہجری/سترہویں صدی عیسوی میں ترکیہ میں نو مسلم یہودیوں کا ایک فرقہ۔ |
| ۱ ۳۷۹ | | * الدوائی : محمد بن اسعد جلال الدین (۵۸۳۰/۱۳۲۷ء تا ۵۹۰۸/۱۵۰۲ء - ۱۵۰۳ء) ، ایک مشہور شارح اور مصنف اخلاق جلالی وغیرہ۔ |
| ۱ ۳۸۱ | | * دوہ بویولی : بعض پہاڑی دروں اور پہاڑ کی چوٹیوں کے لیے ترکی میں ایک جغرافیائی اصطلاح۔ |
| ۲ ۳۸۱ | | * دوہ جی : (ترکی : شتربان) ، عثمانی فوج میں بعض پنی جری دستوں کا نام۔ |
| ۱ ۳۸۲ | | * دوہ لی قرہ حصار : رگ بہ قرہ حصار۔ |
| ۱ ۳۸۲ | | * دوی : (ذوی) ، رگ بہ ذو۔ |
| ۱ ۳۸۲ | | * دَوین : (دَفن) ، ارمینیا کا ایک اہم شہر اور عربوں کے دور میں دارالحکومت۔ |
| ۲ ۳۸۲ | | * دہاس : کوہ بابا (ضلع بامیان) کے پہاڑوں سے نکلنے والا شمالی افغانستان کا ایک دریا۔ |
| ۲ ۳۸۲ | | * دَہر : (زمانہ) ، ایک معروف لسانی و مذہبی اصطلاح۔ |
| ۲ ۳۸۳ | | * الدھر : قرآن مجید کی چھترویں سورہ (دیکھیے زیادات ، جلد ۹)۔ |
| ۲ ۳۸۳ | | * دَہران : رگ بہ ظہران۔ |
| ۲ ۳۸۳ | | * دَہریہ : دہر کو قدیم اور باعث حوادث مانتے والا گروہ۔ |
| ۱ ۳۸۹ | | * دہستان : شمال مشرقی ایران میں دو اضلاع اور ان سے متعلق شہروں کا نام۔ |

| صفحہ نمبر | عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|------|--------|---|
| ۲ | ۳۹۰ | | * دہشور : رگ بہ دُحشور. |
| ۲ | ۳۹۰ | | * دہقان : گاؤں کا چودھری اور ایران کے ساسانی عہد میں کمتر درجے کا جاگیردار. |
| ۱ | ۳۹۲ | | * دہاک : (جزائر) ، بحیرہ احمر کے مغربی ساحل پر جزیروں کا مجموعہ. |
| ۱ | ۳۹۲ | | * الدہلوی ، نور الحق : رگ بہ نور الحق الدہلوی. |
| | | | * دہلی : دریائے جمنا کے مغربی کنارے پر واقع برعظیم پاک و ہند کا مشہور تاریخی شہر اور علمی و ثقافتی مرکز ؛ اسلامی عہد ، برطانوی دور اور آج کل بھارت کا دارالحکومت. |
| ۲ | ۵۰۸ | | * دہلی سلطنت : رگ بہ ہند. |
| | | | * دہلی کالج : ۱۸۲۵ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے تحت مدرسہ غازی الدین خان میں قائم کیا جانے والا ایک کالج. |
| ۲ | ۵۰۸ | | * الدہناء : سعودی عرب میں صحرائے لہوذ کا ایک طویل و تنگ محراب نما قطعہ. |
| ۱ | ۵۱۰ | | * دہنج : (فارسی : دهنہ ، دہانہ ، سبز رنگ مر مر) ، تانبے کی معروف سبز رنگ کی خام دھات. |
| ۲ | ۵۱۲ | | * دہ ہالی : خوجہ ، ساتویں صدی ہجری/تیرھویں صدی عیسوی میں آناطولی کا ایک شاعر. |
| ۲ | ۵۱۲ | | * دی : رگ بہ دایی. |
| ۲ | ۵۱۲ | | * دیار ہکر : جزیرہ (العراق) کا شمالی صوبہ. |
| | | | * الدیار ہکری : حسین بن محمد بن الحسن ، دسویں صدی ہجری/سولہویں صدی عیسوی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت تاریخ الخمیس فی احوال نفس نفیس کا مصنف (م ۵۹۶۶/۱۵۵۹ء). |
| ۲ | ۵۱۵ | | * دیار ریعہ : الجزیرہ کا سب سے مشرقی اور وسیع ترین صوبہ. |
| ۱ | ۵۱۶ | | * دیار مضر : دریائے فرات اور اس کے معاون بلیخ سے سیراب ہونے والا الجزیرہ کا ایک صوبہ. |
| ۱ | ۵۱۸ | | * دیاسفوریدس : رگ بہ دیسکو ریڈیس. |
| ۱ | ۵۲۰ | | * دیالی : وسطی عراق کے مشرق میں ایک اہم دریا. |
| ۱ | ۵۲۲ | | * دیپاج : رگ بہ قماش. |
| ۱ | ۵۲۲ | | * دیپیل : (دیبل یا دیول) ، سندھ کی قدیم بندرگاہ. |
| | | | * دیہ : (دیت ، خون بہا) ، کسی کو قتل کرنے یا ظالمانہ طور پر جسمانی ضرب پہنچانے پر واجب الادا زر نقد یا مال کی معین مقدار. |
| ۱ | ۵۲۳ | | * دی لریسی : Friedrich Dieterici ، انیسویں صدی کا ایک ممتاز جرمن مستشرق. |
| | | | * دیدبان : (فارسی : دیدبان) ، بعض پہرے داروں ، چوکیداروں اور ناظروں وغیرہ کے لیے ایک اصطلاح. |
| ۲ | ۵۲۹ | | * دیدو : رگ بہ دوو. |
| ۱ | ۵۳۰ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۵۳۰ | | * دَیْر : مشرق اوسط میں عربوں کی فتح کے بعد کام کرنے والی عیسائی خاتقاہیں۔ |
| | | * دَیْر : پاکستان سے ۱۹۴۷ء میں الحاق کرنے والی شمال مغربی سرحدی صوبے کی ایک نوابی ریاست۔ |
| ۱ ۵۳۳ | | * دَیْر الْأَعْوَر : عراق میں ایک تاریخی مقام۔ |
| ۱ ۵۳۵ | | * دَیْر الْجَائِلِق : عراق میں دو خاتقاہوں کا نام۔ |
| ۲ ۵۳۵ | | * دَیْر الْجَمَاجِم : کوفے (عراق) کے نزدیک الحجاج اور ابن الأشعث کے مابین لڑائی کا مقام۔ |
| ۲ ۵۳۶ | | * دَیْر الزَّوْر : شام کا ایک چھوٹا سا شہر۔ |
| ۲ ۵۳۷ | | * دَیْر سَمْعَان : شام میں کئی مقامات کا نام۔ |
| ۱ ۵۳۸ | | * دَیْر الْعَاقُول : بغداد کے جنوب مشرق میں عراق کا ایک قصبہ۔ |
| ۲ ۵۳۸ | | * دَیْر عَبْدِ الرَّحْمَنِ : نواح کوفہ میں ایک مقام۔ |
| ۱ ۵۳۰ | | * دَیْر قُرَّة : کوفے کے قریب ایک معروف مقام۔ |
| ۱ ۵۳۰ | | * دَیْر قَنَا : بغداد کے جنوب میں عراق کا ایک مقام۔ |
| ۲ ۵۳۰ | | * دَیْر كَعْب : (ایادی دیر) ، مدائن سے کوفے جانے والی شاہراہ پر عراق کا ایک مقام۔ |
| ۱ ۵۳۱ | | * دَیْر مَرَّان : شام میں دو خاتقاہوں کا نام۔ |
| ۲ ۵۳۱ | | * دَیْر مُوسَى : کوفے کے نزدیک ایک مقام۔ |
| ۲ ۵۳۲ | | * دیسکوریدیس : Dioscorides (= دیا سکوریدیس)، پہلی صدی قبل از مسیح ایک قدیم یونانی فلسفی۔ |
| ۲ ۵۳۲ | | * دیسلان : Baron MacGuckin de Slane (۱۸۰۱ تا ۱۸۷۸ء) ، ایک ممتاز فرانسیسی مستشرق۔ |
| ۲ ۵۳۳ | | * دَیْصَانِيَه : شہر الزہا کے مشہور حامی تطبیق عقائد اور ملحد بردیصان یا ابن دِیصان کا پیرو فرقہ۔ |
| ۲ ۵۳۵ | | * دَیْک : مرغ۔ |
| ۲ ۵۳۷ | | * دَیْک الْجَنِّ الْحَصِي : عبدالسلام بن رغبان (۵۱۶۱/۷۷۷ - ۷۷۸/۸۳۹ء) یا (۵۲۳۶/۸۵۰ - ۸۵۱/۸۵۱ء) ، ایک شامی عرب شاعر۔ |
| ۱ ۵۳۹ | | * دَیْلِم : عراق کا ایک قبیلہ۔ |
| ۱ ۵۵۰ | | * دَیْلِم : گیلان کی سطح مرتفع کا جغرافیائی نام۔ |
| ۱ ۵۵۰ | | * دَیْمَتَوَقَه : (دمتوقہ ، دمتیکہ) ، سلطنت عثمانیہ کے صوبہ روم ایلی کا ایک شہر۔ |
| ۲ ۵۶۱ | | * دیموکرت ہارٹی : ترکوں کی ایک سیاسی جماعت (قیام : ۷ جنوری ۱۹۴۶ء)۔ |
| ۲ ۵۶۱ | | * دَیْن : (قرض ، ادھار) ، ایک شرعی و فقہی اصطلاح۔ |
| ۱ ۵۶۲ | | * دَیْن : رگ بہ اسلام۔ |
| ۱ ۵۶۳ | | * دَیْنِ الْهِي : (یا دین الہی اکبر شاہی) ، ہندوستان کے مغل شہنشاہ اکبر کا ۱۵۸۹ء |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۵۶۳ | | ۱۵۸۱ء سے جاری کردہ ایک دین۔ |
| ۲ ۵۶۹ | | * دیناج پور : مشرقی پاکستان (موجودہ بنگلہ دیش) کا ایک ضلع۔ |
| ۲ ۵۶۹ | | * دینار : ایک طلائی سکہ۔ |
| ۲ ۵۷۳ | | * دینار ملک : سلاجقہ کے زوال کے بعد خراسان پر قبضہ جانے والا ایک اوغوز سردار (م ۵۵۹۱/۶۱۱۹۵ء)۔ |
| ۱ ۵۷۳ | | * دینور : ازنہ وسطی میں الجبال کا ایک اہم اور آج کل اجڑا ہوا شہر۔ |
| ۱ ۵۷۶ | | * الدینوری : ابو حنیفہ احمد بن داؤد ، شہرہ آفاق مؤرخ ، عالم دین ، ماہر نباتیات اور مصنف الاخبار الطوال وغیرہ (م ۵۲۸۲/۶۸۹۵ء)۔ |
| ۱ ۵۸۰ | | * الدینوری : ابو سعید سعد نصر بن یعقوب ، مصنف القادری فی التعبير (تعمینف ۵۳۹۷/۶۱۰۰۶ء)۔ |
| ۲ ۵۸۰ | | * دیو : دشمن دیوتا ، بدی اور تاریکی کی ارواح۔ |
| ۲ ۵۸۱ | | * دیو : بھارت میں سوراشر کے جنوبی کونے کے سامنے ایک جزیرہ اور بندرگاہ۔ |
| ۱ ۵۸۳ | | * دیوان : اشعار یا نثر کا مجموعہ، کتاب اندراجات ، دفتر۔ |
| ۲ ۶۱۵ | | * دیوانِ ہمایوں : عثمانی شاہی مجالس ، گیارہویں صدی ہجری/سترہویں صدی عیسوی کے وسط تک سلطنت عثمانیہ کی انتظامیہ کا مرکزی ادارہ۔ |
| ۱ ۶۲۰ | | * دیوالی : رگ بہ خط۔ |
| ۲ ۶۲۰ | | * دیوالیہ : وسطی عراق کا ایک قصبہ۔ |
| ۲ ۶۲۰ | | * دیوبند : ضلع سہارن پور (بھارت) میں ایک پرانا شہر اور دینی دارالعلوم کے لیے معروف۔ |
| ۲ ۶۲۱ | | * دیوبندی : دارالعلوم دیوبند سے نسبت رکھنے والا احناف کا ایک معتدل اور متوسط الخیال گروہ۔ |
| ۱ ۶۲۵ | | * دیو شرمہ : بینی چری دستوں ، نیز محل اور انتظامیہ کی اسمیاں پر کرنے کی غرض سے عیسائی بچوں کی میعادی بھرتی کے لئے ایک عثمانی اصطلاح۔ |
| ۲ ۶۲۶ | | * دیون عمومیہ : عثمانی حکومت کے قرضے ، بالخصوص نظام قرض قائم شدہ ۱۸۸۱ء۔ |
| ۱ ۶۲۸ | | * دھار : مدھیا پردیش (بھارت) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۶۲۹ | | * دھار وار : بھارتی ریاست میسور کی قسمت بلکام کا ایک ضلع۔ |
| ۲ ۶۳۰ | | * دھتورا : ایک چھوٹے سے خار دار پودے کا خار دار پھل۔ |

ط

- ① ① ڈ : ہندی حروف تہجی کا تیرھواں اور اردو کا انیسواں حرف .
- ① ① ڈاؤٹی : Charles Montague Doughty (۱۸۳۳ تا ۱۹۲۶ء) ، ایک انگریز مصنف اور دیار عرب کا معروف سیاح اور جغرافیا نگار .
- ① ② ڈھومی : رگ بہ داهومی .
- ① ③ ڈخویہ : Michael Jan de Goeje (۱۸۳۶ تا ۱۹۰۹ء) ، نامور ولندیزی مستشرق اور بہت سی اسلامی ، تاریخی و جغرافیائی تصانیف کا طابع .
- ① ③ ڈراما : رگ بہ (۱) حکایت ؛ (۲) روایت ؛ (۳) مسرحیہ .
- ① ③ ڈوزی : Reinhart Dozy (۱۸۲۰ تا ۱۸۸۳ء) ، نامور ولندیزی مستشرق .
- ② ③ ڈوگر : رگ بہ دوغر .
- ② ③ ڈی ٹریسی : رگ بہ دی تریسی .
- ② ③ ڈیرہ جات : دریائے سندھ اور کوہ سلیمان کے درمیان واقع پاکستان کا ایک علاقہ .
- ① ⑤ ڈھاکہ : بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کا صدر مقام .

ذ

- ① ⑨ * ذ : عربی حروف ہجا کا نواں ، فارسی کا گیارھواں اور اردو کا اکیسواں حرف .
- * ذات : شیء ، معنی ، وجود ، اور خود وغیرہ کے معنوں میں فلسفہ اسلامی کی ایک اصطلاح .
- ① ⑩ * ذاتُ السَّواری : رگ بہ تکملہ ، لائڈن ، بار دوم .
- ② ⑪ * ذاتُ الہمہ : رگ بہ ذوالہمہ .
- * ذاتی : اصل نام عوض ، بخشی یا بخشی (۱۳۷۱/۵۸۷۵-۱۳۷۲ تا ۱۵۳۶/۵۹۵۳ء) ، کلاسیکی دور سے قبل کے زمانے کا اہم ترین عثمانی شاعر اور مثنوی شمع و پروانہ کا مصنف .

- * ذاتی (سلیمان): کیلی ہولی کا ایک صاحب دیوان صوفی عثمانی شاعر اور شیخ اسماعیل
حقی کا خلیفہ (م ۱۱۵۱/۵۱۷۳۸ء)۔
۱ ۱۳
- ⊙ اَلذَّرْبُت : قرآن مجید کی ۵۱ ویں سورت۔
۱ ۱۳
- * ذَاكِر : قاسم بے (۱۲۰۱/۵۱۷۸۶ء تا ۱۲۷۳/۵۱۸۵۷ء)، ایک بلند پایہ آذربائیجانی
شاعر اور ہجوگو۔
۲ ۱۵
- * ذُباب : مکھی، بھڑ، تتلی، پروانہ وغیرہ۔
۲ ۱۶
- * ذُبَّان : رگ بہ غطفان۔
۲ ۱۷
- ⊙ ذَبِيحَة : ذبح کیا ہوا جانور؛ فقہ کی ایک اصطلاح۔
۲ ۱۷
- * ذِرَاع : فقہ میں ماپ تول کا ایک پیمانہ۔
۲ ۱۹
- * ذَرَّة : چھوٹی سے چھوٹی مقدار؛ قرآن و حدیث، نیز فلسفے کی ایک اصطلاح۔
۱ ۲۱
- ⊙ ذَّكَاءَ : رگ بہ ذبیحہ۔
۱ ۲۲
- * ذِكْر : ثنائی الہی میں مخصوص کلمات کو مخصوص طریق سے دہرانا؛ ایک دینی
اصطلاح۔
۱ ۲۲
- * ذِمَار : (ڈمار)، جنوبی عرب میں صنعاء سے عدن جانے والی سڑک پر واقع ایک شہر
اور معروف ضلع۔
۱ ۲۳
- ⊙ ذَمَّہ : عہد و پیمانہ، امان، کفالت؛ ایک معروف فقہی اور سیاسی اصطلاح۔
۱ ۲۵
- * ذَمِّي : رگ بہ ذمہ۔
۲ ۳۸
- * ذَلْب : رگ بہ نجوم۔
۲ ۳۸
- * الذُّنُوبُ دَان : گناہوں کا زیر خاک دہانا؛ عرب بدویوں کی ایک رسم۔
۲ ۳۸
- * ذُو، ذِي، ذَا : ایک نحوی اصطلاح، اصل مادہ "ذ" پر مبنی توصیفی (جزو کی) اشکال۔
۱ ۳۹
- ⊙ ذُوَالْحِجَّة : عربی اسلامی قمری تقویم کا بارہواں مہینا۔
۱ ۴۰
- * ذُوَالْخَلِصَةِ : دور جاہلیت کا ایک بت۔
۱ ۴۰
- * ذُوَالرِّمَّة : ابوالحارث غیلان بن عقبہ، ایک مشہور عربی شاعر (م ۱۱۷۷/۵۷۳۶-۷۳۵ء)۔
۱ ۴۱
- * ذُوَالشَّرِي : قبیلہ ازد کے بنو الحارث یا قبیلہ دوس کا ایک صنم۔
۲ ۴۳
- * ذُوَالْفَقَار : غزوہ بدر میں بطور مال غنیمت ملنے والی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی ایک مشہور تلوار۔
۱ ۴۶
- * ذُوَالْفَقَارِيَّة : سترہویں اور اٹھارہویں صدی عیسوی میں مصر کا ایک مملوک خاندان
اور سیاسی گروہ۔
۱ ۴۷
- ⊙ ذَوُق : جمالیات، ادب، تصوف اور فلسفہ کی ایک اصطلاح۔
۲ ۴۸
- * ذَوُق : شیخ محمد ابراہیم (۱۲۰۳/۵۱۷۹۰ء تا ۱۲۷۱/۵۱۸۵۳ء)، اردو کا
صاحب دیوان مشہور شاعر، خاقانی ہند۔
۱ ۵۰

- * **ذُوَلَّار** : کوفے کے قریب واسط کی جانب ایک چشمہ اور عربوں کی ایک قدیم جنگ کی رزم گاہ .
- ۲ ۵۴
- * **ذُوَالْقَدَر** : البستان سے مرعش و ملطیہ تک کے علاقے پر دو صدیوں تک حکمرانی کرنے والا ایک ترکمان خاندان (۵۷۳۸/۵۱۳۳ تا ۵۹۲۸/۵۱۵۲۲) .
- ۱ ۵۶
- * **ذُوَالْقَرْنَيْن** : (= دو سینگوں والا) ، ایک طاقتور ، صاحب فتوحات بادشاہ کا قرآنی عرف .
- ۱ ۶۱
- ⊙ **ذُوَالْقَعْدَة** : اسلامی ہجری تقویم کا گیارہواں مہینا
- ۲ ۶۲
- ⊙ **ذُوَالْكَفَل** : قرآن مجید میں مذکور ایک قدیم پیغمبر .
- ۲ ۶۲
- * **ذُوَالنُّون** : ابو الفیض ثوبان بن ابراہیم المصری (۵۱۸۰/۵۷۹۶ تا ۵۲۳۶/۵۸۶۱) ، ابتدائی دور کے ایک صوفی بزرگ ، المعروف بہ رئیس الصوفیہ .
- ۲ ۶۳
- * **ذُوَالنُّون (أَرْغُون)** : (ذوالنون بیگ ارغون) ، سندھ کے ارغون خاندان کا بانی (م ۵۹۱۳/۵۱۵۰) .
- ۱ ۶۵
- * **ذُوَالنُّون (بنو)** : پانچویں صدی ہجری میں قبیلہ ہوارہ کے برہروں پر مشتمل اندلس کا ایک سربرآوردہ خاندان .
- ۱ ۶۵
- ⊙ **ذُوَلَّوَس** : یوسف اشعر ، زمانہ قبل از اسلام میں یمن کا ایک بادشاہ .
- ۲ ۶۷
- * **ذُوَاق** : رگ بہ چاشناگیر .
- ۱ ۶۹
- * **ذُوَالْهَمَة** : (ذات الہمة) ، عربوں کی ایک داستان شجاعت کی ہیروئن .
- ۱ ۶۹
- * **ذُو ی** : رگ بہ ذو .
- ۱ ۸۲
- * **ذُو یزن** : رگ بہ سیف .
- ۱ ۸۲
- * **ذَهَب** : سونا ، تاریخ عالم میں ایک اہم اور قیمتی دھات .
- ۱ ۸۲
- * **الذَّهَبِي** : رگ بہ احمد المنصور .
- ۱ ۸۳
- * **الذَّهَبِي** : شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن احمد الترمکمانی الفاروقی الدمشقی (۵۶۷۳/۱۲۷۳ تا ۵۷۳۸/۱۳۳۸ یا ۵۷۵۳/۱۳۵۲ - ۵۱۳۵۳) ، مشہور عرب مؤرخ ، عالم دین ، محدث اور مصنف تذکرۃ الحفاظ وغیرہ .
- ۱ ۸۳
- * **ذہبیہ** : کبراویہ (رگ باں) کے سلسلہ صوفیہ کا ایرانی نام ؛ نیز رگ بہ طریقہ .
- ۲ ۸۸
- * **ذہران** : رگ بہ ظہران .
- ۲ ۸۸
- * **ذہنی** : بیبرتلو ، ترکی کا ایک صاحب دیوان شاعر (م ۵۱۲۷۵/۵۱۸۵۹) .
- ۲ ۸۸
- * **الذَّئَاب** : (بھیڑیے) ، جنوبی عرب کا ایک وحشی اور جنگجو قبیلہ .
- ۱ ۸۹
- * **ذَلَب** : بھیڑیا ، ایک معروف درندہ .
- ۲ ۸۹
- * **ذی** : رگ بہ ذو .
- ۲ ۹۱



- * ر : (الراء) عربی حروف تہجی کا دسواں ، فارسی کا بارہواں ، اردو کا ہائیسواں اور ہندی کا ستائیسواں حرف .
- ۱ ۹۲
- * رابطہ : رگ بہ رباط .
- ۱ ۹۲
- * رَابِعَةُ الْعَدْوِيَّةُ : (۵۹۵ / ۲۱۳ - ۶۱۳ / ۵۹۹ یا ۶۱۸ - ۷۱۸ / ۵۱۸ تا ۵۱۸ / ۵۸۰) ، بصرے کی ایک مشہور عارفہ اور ولیہ .
- ۲ ۹۲
- * رالب : کولی مقررہ چیز؛ نیز نفل نمازوں اور اوراد و وظائف کے لیے ایک فقہی اصطلاح (نیز رگ بہ نافلہ) .
- ۱ ۹۶
- * راجہوت : کشتریوں اور غیر ملکی حملہ آوروں کی اولاد پر مشتمل برعظیم پاک و ہند کی ایک معروف قوم .
- ۱ ۹۶
- * راحیل : حضرت یعقوبؑ کی زوجہ محترمہ اور حضرت یوسف علیہ السلام کی والدہ .
- * رَادَهْن پور : برطانوی عہد میں برعظیم پاک و ہند ایک مسلمان ریاست (اب بھارت کے صوبہ گجرات میں مدغم) .
- ۱ ۱۰۳
- * راڈوال : J.M. Rodwell ، انیسویں صدی کا ایک برطانوی مستشرق اور قرآن مجید کا انگریزی مترجم (مطبوعہ ۱۸۶۱ء) .
- ۱ ۱۰۵
- * رازی : امین احمد ، ایک ایرانی تذکرہ نویس اور مؤلف تذکرہ ہفت اقلیم (تصنیف ۱۵۹۳/۵۰۰۲) .
- ۱ ۱۰۶
- * الرازی : اندلس کے تین مؤرخ : (۱) محمد بن موسیٰ بن بشیر بن جناد بن لقیط الکنانی الرازی (م ۵۲۶۳/۵۸۸۶) ، مصنف کتاب الرايات ؛ (۲) احمد بن محمد (م ۵۳۳۳/۵۹۵۵) ، مقدم الذکر کا بیٹا ، مصنف تاریخ نوک اندلس ؛ (۳) عیسیٰ بن احمد بن محمد ، سابق الذکر کا بیٹا ، مصنف کتاب الحجاب للخلفاء بالاندلس .
- ۱ ۱۰۷
- * الرازی : ابوبکر محمد بن زکریا (۵۲۵۰/۵۸۶۳ تا [۵۲۹۰ یا] ۵۳۱۳/۵۹۲۵) ، مشہور طبیب ، کیمیا دان ، فلسفی اور طب قدیم کے موضوع پر بہت سی کتابوں کا مصنف .
- ۲ ۱۰۹
- * الرازی : فخر الدین ، امام ؛ رگ بہ فخر الدین الرازی .
- ۱ ۱۱۵
- * راس : Sir Edward Denison Ross (۱۸۷۱ء تا ۱۹۳۰ء) ، بیسویں صدی کا مشہور انگریز مستشرق .
- ۱ ۱۱۵
- * رَأْس الْعَيْنِ : (عین وردہ) ، الجزیرہ میں دریائے خابور کے کنارے ایک شہر .
- ۱ ۱۱۶
- * راسم احمد : (ولادت ۱۲۸۳/۱۸۶۶-۱۸۶۷ء) ، ایک ممتاز ترکی مصنف اور افسانہ نگار .
- ۲ ۱۲۰

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۲۲ | | * راشد محمد : سلطنت عثمانیہ کا ایک شاہی تاریخ نویس اور مصنف تاریخ راشد (۱۷۳۵/۱۷۳۸ م) . |
| ۲ ۱۲۳ | | * الرَّاشِدُ بِاللَّهِ : ابو جعفر المنصور بن المسترشد بالله، ایک عباسی خلیفہ (از ۱۱۳۵/۵۵۲ تا ۱۱۳۶/۵۵۳) . |
| ۲ ۱۲۴ | | * راشد الدین سنان : المعروف بہ شیخ الجبل ، بارہویں صدی عیسوی کے نصف دوم میں شام کے اسماعیلیوں کا مشہور پیشوا (م ۱۱۹۳/۵۵۸۹) . |
| ۲ ۱۲۵ | | * الرَّاضِي بِاللَّهِ : ابو العباس احمد ، عباسی خلیفہ (از ۱۱۲۲/۵۳۲ تا ۱۱۲۰/۵۳۰) . |
| ۲ ۱۲۷ | | * الرَّاغِبُ الْأَصْفَهَائِي : ابوالقاسم الحسين بن محمد ، علوم دینیہ کا ایک نامور عربی عالم اور مصنف المفردات وغیرہ (م ۱۱۰۸/۵۵۰۲) . |
| ۲ ۱۲۹ | | * راغب پاشا : زاغب محمد پاشا بن کاتب محمد شوقی (۱۱۱۱/۱۶۹۹ تا ۱۱۷۶/۱۷۶۳) آخری ممتاز عثمانی وزیر اعظم . |
| ۲ ۱۳۰ | | * الرَّافِضَةُ : (الروافض) ، شیعویوں کے لیے ایک طعن آمیز نام . |
| ۲ ۱۳۱ | | * رام پور : برطانوی ہند کی ایک مسلمان ریاست ، اب اتر پردیش (بھارت) کا ایک حصہ . |
| ۲ ۱۳۴ | | * رام هرمز : (رامیز ، رامز) ، اہواز سے جنوب مشرق میں واقع خوزستان کا ایک ضلع اور شہر . |
| ۱ ۱۳۶ | | * الرَّامِي : حسن بن محمد شرف الدین ، ایک صاحب طرز ایرانی ادیب اور مصنف انیس العشاق (۱۱۲۳/۱۱۲۹) . |
| ۲ ۱۳۷ | | * رامی محمد پاشا : (۱۰۶۵ - ۱۱۰۶/۱۶۵۴ تا ۱۱۱۹/۱۷۰۸) ، عثمانی سلطنت کا ایک وزیر اعظم اور شاعر . |
| ۱ ۱۳۹ | | * راولپنڈی : پنجاب (پاکستان) کے اسی نام کے ضلع اور قسمت کا صدر مقام اور چھاؤنی . |
| ۲ ۱۴۰ | | * الرَّاوِنْدِي : رک بہ ابن الراوندی . |
| ۲ ۱۴۰ | | * راہب : تارک الدنیا ، اہل کتاب (عیسائیوں کے) عابد و تارک دنیا افراد . |
| ۱ ۱۴۱ | | * رالٹ : William Wright ، ایسویں صدی عیسوی کا ایک ممتاز عربی دان انگریز مستشرق . |
| ۱ ۱۴۲ | | * رَأْي : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی نظر، علم ، اعتقاد، ظن ، قیاس ، اجتہاد وغیرہ . |
| ۲ ۱۴۳ | | * رَبَا : رگ بہ ربو . |
| ۲ ۱۴۴ | | * رَبَاب : موسیقی کا ایک آلہ . |
| ۲ ۱۵۰ | | * رباح : زبیر پاشا ، ایک اہم مصری سیاست دان ، بحر الغزال کا والی (م ۱۳۱۸/۱۹۰۰) . |
| ۲ ۱۵۱ | | * رباط : قلعہ بند اسلامی خانقاہ . |
| ۱ ۱۵۷ | | * رِبَاطُ الْفَتْح : مراکش کا ایک اہم شہر اور انتظامی مرکز . |
| ۲ ۱۶۱ | | * رَبَاعِي : علم عروض کی ایک اصطلاح ، چار مصرعی نظم . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۶۸ | | ⊗ رَبّ : ذات باری کے لیے ایک قرآنی اصطلاح . |
| ۱ ۱۷۰ | | ⊗ رِبَّضٌ : کسی شہر کا دیہاتی حلقہ ، الدلس میں شہر کے بعض محلوں کے لاموں کا جز . |
| ۲ ۱۷۰ | | ⊗ رِبْوٍ : ایک اسلامی فقہی و معاشی اصطلاح . |
| ۱ ۱۸۳ | | ⊗ رِبْوِيَّةٌ : رگ بہ رب . |
| | | ⊗ رَيْبُ الدَّوْلَةِ : ابو منصور بن ابی شجاع محمد بن الحسین، خلیفہ المستظہر (رگ باں) اور محمود بن محمد سلجوق کا ایک وزیر (م ۵۱۲/۵۱۱۸ - ۱۱۱۹ء) . |
| ۱ ۱۸۳ | | ⊗ رِبْرَا ، رِبْرَا : رگ بہ مستشرقین . |
| ۲ ۱۸۳ | | * رِبْعٌ : اسلامی تقویم کے تیسرے (ربیع الاول) اور چوتھے (ربیع الآخر) مہینے کے نام . |
| | | * رِبْعُ بنِ يُونُسَ : بن عبد اللہ بن ابی فروہ (۵۱۱۲/۵۱۲۰ تا نواح ۵۱۷/۵۱۸۶ء) ، پہلے چار خلفائے بنو عباس کا خادم خاص اور حاجب . |
| ۱ ۱۸۳ | | * رِبْعَةٌ و مَضْرُ : قدیم شمالی عرب کے دو سب سے بڑے اور طاقتور قبیلے . |
| ۲ ۱۸۵ | | * رِبْكَ : (عربی میں رفع) ، جاوا میں عائلی قوانین کی ایک اصطلاح . |
| ۳ ۱۹۰ | | * رِتْنِ (بابا) حاجی ابوالرضا : ہندوستان کی ایک معروف متنازع فیہ شخصیت . |
| ۱ ۱۹۱ | | ⊗ رِٹَر : Hellmut Ritter ، مشہور جرمن مستشرق (۵۱۳۱۰/۵۱۸۹۲ تا ۵۱۳۹۱/۵۱۹۷۱ء) . |
| ۱ ۱۹۳ | | * رَجَبٌ : اسلامی تقویم کا ساتواں مہینا . |
| ۲ ۱۹۳ | | * ⊗ رَجَزٌ : علم عروض میں ایک بحر . |
| ۱ ۱۹۵ | | ⊗ رَجْعَةٌ : رگ بہ دفتر . |
| ۱ ۲۰۳ | | ⊗ رَجْعَةٌ : رگ بہ رجوع . |
| ۱ ۲۰۳ | | ⊗ الرَّجْعَةُ الْجَامِعَةُ : رگ بہ دفتر . |
| ۱ ۲۰۳ | | ⊗ رَجْمٌ : (سنگسار کرنا) ، فقہ اسلامی کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۲۱۲ | | ⊗ رَجْوَعٌ : افلاطونی فلسفہ کی ایک اصطلاح . |
| | | ⊗ الرَّجِيعُ : جزیرہ عرب میں اس نام کے دو مقامات : (۱) خیبر کے قرب و جوار میں ؛ (۲) مکہ اور طائف کے درمیان سات مبلغ صحابہؓ کی شہادت گاہ . |
| ۱ ۲۱۵ | | ⊗ رَحْبَةٌ : المیادین ، فرات کے دائیں کنارے پر ایک شہر . |
| ۱ ۲۱۷ | | ⊗ رَحْمَنٌ : رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی ؛ (۳) الرحمة . |
| ۱ ۲۲۳ | | ⊗ الرَّحْمَنُ : قرآن مجید کی پچھنویں سورہ . |
| | | ⊗ رَحْمَنُ بَابَا : پشتو کا مشہور و مقبول بزرگ شاعر (م مابین ۵۱۱۱۹/۵۱۷۰۷ تا ۵۱۱۲۳/۵۱۷۱۱ء) . |
| ۱ ۲۲۳ | | ⊗ الرَّحْمَالِيَّةُ : الجزائر کے صوفیوں کا ایک سلسلہ منسوب بہ محمد بن عبدالرحمن الکشتلی الجرجری الازہری (م ۵۱۲۰۸/۵۱۷۹۳ - ۱۷۹۳ء) . |
| ۲ ۲۲۶ | | ⊗ الرَّحْمَةُ : (نیز الرحمة) ، رقت و نرمی ، تعطف ، شفقت اور مغفرت ، باری تعالیٰ کی ایک |

| صفحہ نمبر | اشارات | موضوع |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۲۲۸ | | اہم صفت . |
| ۱ ۲۳۲ | | ● الرَّحِيم : رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۲۳۲ | | ● (الملك) الرحيم : رگ بہ خسرو فیروز . |
| ۱ ۲۳۲ | | ● الرِّدَّة : (پھیرنا، لوٹانا) ارتداد ، اسلام سے انحراف . |
| ۱ ۲۳۵ | | ● رَدِيف : علم عروض کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۲۳۹ | | ● رُزْمِيَّة : رگ بہ حساسہ . |
| | | * رزیک بن طلّاح : الملك العاول ، بدر الدین ابو شجاع مجد الاسلام ، خلافت فاطمیہ کا |
| ۱ ۲۳۹ | | ایک ارمنی النسل وزیر (م ۵۵۸/۵۱۶۲ء) |
| ۲ ۲۳۹ | | ● رزین، بنو : رگ بہ لاک لائڈن ، بار دوم . |
| ۲ ۲۳۹ | | ● رسالت : رگ بہ رسول . |
| ۲ ۲۳۹ | | ● رسالة : رسالت، تفویض، مراسلہ ، مختصر کتاب وغیرہ ؛ ایک کثیر المعانی لفظ . |
| | | * رستم پاشا : (۶۰۰ھ/۱۵۰۰ء تا ۶۶۸ھ/۱۵۶۱ء)، ایک عثمانی وزیر اعظم اور مؤرخ ، |
| ۲ ۲۴۰ | | مصنف تواریخ آل عثمان . |
| | | * الرُّسْتَمِيَّة : (بنو رستم) ، تاهرت کے اباضی خوارج کا ایک شاہی خاندان (۵۱۶ھ/ |
| ۲ ۲۴۱ | | ۵۷۶ء تا ۶۰۸ھ/۵۲۹۶ء) . |
| ۱ ۲۴۴ | | * رَسَّجُك : (روسچق)، بلغاریا کی ایک بندر گاہ اور ضلعی صدر مقام . |
| ۱ ۲۴۶ | | * رس ، بنو : [بنورسی] Rassids ، یمن کا ایک زیدی حکمران خاندان . |
| ۲ ۲۴۹ | | ⊗ رسم : رگ بہ تصویر . |
| | | ⊗ رسوا، مرزا : مرزا محمد ہادی (۱۲۷۴ھ/۱۸۵۷ء تا ۱۳۵۰ھ/۱۹۳۱ء) ، اردو کا ایک |
| | | نامور ادیب ، شاعر ، ہیئت دان ، ماہر موسیقی ، مترجم اور مصنف |
| ۲ ۲۴۹ | | امرا و جان ادا، زیچ میرزائی، وغیرہ . |
| ۲ ۲۵۱ | | ⊗ رَسُوْل : (جمع رسل) ، انبیاء علیہم السلام کے لیے ایک قرآنی اصطلاح . |
| ۱ ۲۵۴ | | * الرسولیه : [بنو رسول]، یمن کا ایک ترکمانی النسل حکمران خاندان . |
| ۱ ۲۵۸ | | * رشت : ایران کا ایک ضلع اور صوبہ گیلان کا دارالحکومت . |
| | | * رشید : الرشید، (Reosetta)، دریائے نیل کی شاخ رشید کے مغربی ساحل پر مصر صعید کا |
| ۲ ۲۶۳ | | ایک قصبہ . |
| ۱ ۲۶۵ | | * الرِّشِيْد : رگ بہ (۱) عبدالواحد ؛ (۲) ہارون الرشید . |
| | | * الرشید، مولای : بن الشریف بن علی بن محمد بن علی عاوی (۳۰۰ھ/۱۶۳۰-۱۶۳۱ء تا |
| | | ۸۲ھ/۱۶۷۲ء) ، سلطان مراکش اور شریفی مملکت پر حکومت |
| ۱ ۲۶۵ | | کرنے والے خانوادے کا حقیقی بانی . |
| | | ⊗ رشید احمد گنگوہی : (۲۳۰ھ/۱۸۲۹ء تا ۳۲۳ھ/۱۹۰۵ء)، ہندوستان کے مشہور |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|---|--|
| ۲ ۲۶۷ | محدث ، صوفی ، عالم ، متعدد کتابوں متلا الکوکب الدرہ (عربی) وغیرہ کے مصنف اور دارالعلوم دیوبند کے سرپرست . | ⊗ رشید الدین طبیب : فضل اللہ رشید الدین بن عماد الدولہ ، ابو الخیر (۱۲۳۷ء تا |
| ۱ ۲۶۹ | ۱۳۱۸ء) ایران کا ایک ممتاز مؤرخ اور مصنف تاریخ غازی . | ⊗ رشید الدین و طواط : رک بہ وطواط . |
| ۱ ۲۷۲ | ۱۳۱۳ء تا ۱۳۷۰ء) ، ایران کا ایک شاعر ، | ⊗ رشید یاسمی : غلام رضا ، محمد ولی خان (۱۳۱۳ء تا ۱۳۷۰ء) ، ایران کا ایک شاعر ، |
| ۱ ۲۷۲ | ۲۵ میل جنوب میں تدمر الشامیہ | * الرصالیہ : (رصافۃ الشام ، رصافۃ شام) ، دریائے فرات سے ۲۵ میل جنوب میں تدمر الشامیہ |
| ۱ ۲۷۳ | کا ایک صحرائی شہر . | * رضا : محمد رضا بن محمد المعروف بہ زہر مار زادہ ، عثمانی شاعر اور تذکرہ نویس |
| ۲ ۲۷۸ | (۱۶۷۱ء/۱۰۸۲م) . | ⊗ رضا خان : مولوی احمد رضا خان بریلوی (۱۲۷۲ھ/۱۸۵۶ء تا ۱۳۳۰ھ/۱۹۲۱ء) ، |
| ۲ ۲۷۸ | المعروف بہ اعلیٰ حضرت و فاضل بریلوی ، ہندوستان کے مشہور عالم ، شاعر ، | واعظ ، فقیہ ، مفتی اور مسلک بریلویت کے بانی مبنی ، متعدد کتابوں اور |
| ۱ ۲۸۳ | فتاویٰ کے مصنف . | ⊗ رضا شاہ پہلوی : رضا خان (۱۸۷۸ء تا ۱۹۵۰ء) ، شاہنشاہ ایران (۱۹۲۶ء تا ۱۹۳۱ء) . |
| ۱ ۳۰۱ | ⊗ رضاع : (ماں کا دودھ پینا) ، ایک معروف فقہی اصطلاح . | * رضا قلی خان ہدایت : بن محمد ہادی بن اسماعیل کمال (۱۲۱۵ھ/۱۸۰۰ء تا ۱۲۸۸ھ/ |
| ۲ ۳۰۳ | ۱۸۷۱ء) ، ایک ایرانی فاضل و ادیب اور مصنف مفتاح الكنوز | وغیرہ . |
| ۱ ۳۰۶ | * رضالی آقا : سولہویں صدی کے اواخر اور سترہویں صدی عیسوی کے اوائل میں ایران کا | نامور میناتوروی مصور . |
| ۱ ۳۰۷ | * رضوان (رضوان) بن تئش : (فخر الملک یا فخر الملوک) ، حاب کا ایک سلجوقی فرمانروا | (از ۱۱۱۳ھ/۱۱۰۷ء تا ۱۱۱۳ھ/۱۱۰۷ء) . |
| ۱ ۳۱۰ | * رضوی : جنوب مغربی عرب میں ایک سلسلہ کویہ . | * رضیہ سلطانہ : ہندوستان میں خاندان غلاماں کی نامور خاتون فرمانروا (۱۲۳۶ھ/۱۲۳۶ء تا |
| ۱ ۳۱۰ | ۱۲۳۰ھ/۱۲۳۰ء) . | * رطل : زمانہ قبل از اسلام سے رائج ایک وزن کا پیمانہ . |
| ۲ ۳۱۱ | ⊗ الرعد : قرآن مجید کی تیرہویں سورۃ . | * رغوٰسہ : (رغوٰزہ ؛ Rausium) ، دلماسیا میں ایک جزیرہ نما کے جنوبی جانب واقع شہر . |
| ۱ ۳۱۲ | * رفاعہ بک الطہطاوی : اسیویں صدی کا ایک مشہور مصری مصنف (م ۱۲۹۰ھ/ | ۱۸۷۳ء) . |
| ۱ ۳۱۳ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۱۶ | | ● الرِّفَاعِي : احمد بن علي، ابو العباس (۵۵۰۰/۶ تا ۵۵۷۸/۱۸۲)، طريقة رفاعيه کے بانی . |
| ۲ ۳۱۸ | | ● رَفَع : رک بہ رکب . |
| ۲ ۳۱۸ | | ● رَفَع الدِّين : (رَفَع بَدِين)؛ رک بہ صلوة . |
| ۲ ۳۱۸ | | * رَفِيع الدِّين : مولانا شاہ محمد رفيع الدين (۵۱۱۶۳/۵۰ تا ۵۱۲۳۳/۱۸۱۸)، شاہ ولی اللہ کے صاحبزادے ، مترجم قرآن اور مشہور عالم دين . |
| ۱ ۳۲۰ | | ● رَفِيعِي : حروفی مشرب کا عثمانی ترک شاعر اور مصنف بشارت نامہ (تصنيف ۵۸۱۱/۹۰۰)، وغيره . |
| ۲ ۳۲۱ | | * الرِّقَاشِي : رک بہ ابان بن عبدالحميد . |
| ۲ ۳۲۱ | | * رَقَعَه : رک بہ العرب . |
| ۲ ۳۲۱ | | * رِقَادَه : قیروان سے چھے میل جنوب میں امرامے بنو اغلب کا مکوتی شہر . |
| ۲ ۳۲۲ | | * الرِّقَّة : دریاے فرات کے بائیں ساحل پر الجزیرہ میں دیار مضر کا صدر مقام . |
| ۱ ۳۲۳ | | ● رِقِيم : رک بہ اصحاب الکہف . |
| ۱ ۳۲۳ | | ● رِقِيه : (۹۱۹ق ۵ تا ۶۲۳/۵۲)، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری صاحبزادی اور امیر المؤمنین حضرت عثمانؓ کی زوجہ محترمہ . |
| ۲ ۳۲۱ | | * رِکَاب : ایک ترکی اور فارسی درباری اصطلاح، بمعنی فرمانروا یا اس کی موجودگی یا پائے تخت . |
| ۱ ۳۳۴ | | * رِکَاب دَار : ایک درباری اصطلاح ، بادشاہ کی سواری کے وقت رکاب تھانے والا شخص . |
| ۱ ۳۳۸ | | * الرُّكْبَة : (Alruceaba) ، رک بہ رُكْبَة (در لائڈن ، بار دوم) . |
| ۱ ۳۳۸ | | ● رُكْعَة : رک بہ صلوة . |
| ۱ ۳۳۸ | | * رُكْن آيَاد : شیراز سے چھے میل دور ایک پہاڑ سے نکلنے والی نہر . |
| ۱ ۳۴۰ | | * رُكْن الدَّوْلَة : ابو علی الحسن بن بويه ، خاندان بويه کی بنیاد رکھنے والے تین بھائیوں میں باعتبار سن دوسرا حکمران (م ۵۳۶۶/۹۷۶) . |
| ۱ ۳۴۲ | | * رُكْن الدِّين : رک بہ (۱) بیبرس اول ؛ (۲) برکیاروق ؛ (۳) طغرل بیگ ؛ (۴) قلیج ارسلان . |
| ۱ ۳۴۲ | | * رُكْن الدِّين : سلیمان ثانی بن قلیج ارسلان ثانی ، روم کا ایک سلجوقی فرمانروا (از ۵۸۸/۱۱۹۲ تا ۶۰۰ یا ۶۰۱/۱۲۰۳ - ۱۲۰۵) . |
| ۱ ۳۴۳ | | ● رُكُوع : (سرجھکانا) ، نماز کا ایک رکن . |
| ۲ ۳۴۳ | | * الرِّمَادِي : ابو عمر يوسف بن هارون الكندي القرطبي الرماوي ، اندلس کا مشہور عربی شاعر (م ۴۰۳/۱۰۱۳ یا ۴۱۳/۱۰۲۲ - ۴۲۳) . |
| ۲ ۳۴۷ | | ● رَمَّضَان : روزہ اور نزول قرآن مجید کے باعث اسلامی تقویم کا نواں با برکت مہینہ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۳۹ | | * رَمَضَانَ اوغللری : آناتولی کا ایک چھوٹا سا شاہی خانوادہ : ہانی : میر احمد بن رمضان (از ۵۷۸۰/۵۱۳۷۹ تا ۵۸۱۹/۵۱۴۱۶) . |
| ۲ ۳۳۹ | | * رَمَضَانَ زادہ : محمد ہاشم ، المعروف بہ کوچک نشانجی ، ایک عثمانی مورخ ، مصنف تاریخ رمضان زادہ وغیرہ (م ۵۹۷۹/۵۱۵۷۱) . |
| ۲ ۳۵۰ | | * الرَّمَل : عربی عروض کی ایک بحر . |
| ۱ ۳۵۵ | | * الرَّمْلَة : بیت المقدس کے شمال مشرق میں واقع فلسطین کا قدیم صدر مقام . |
| ۱ ۳۵۹ | | * رُنْدَه : Ronda ، جنوبی اندلس کا ایک مقام . |
| ۱ ۳۶۰ | | * رَن کچھ : رگ بہ پاکستان . |
| ۱ ۳۶۰ | | * رَنگ : پورا طغری یا ڈھال پر بنی ہوئی کوئی علامت یا نشان . |
| ۱ ۳۶۷ | | * رَنگُون : برما کا دارالحکومت . |
| ۲ ۳۶۹ | | * رَنگین : سعادت یار خان رنگین (۱۷۵۶/۵۱۱۷۰ - ۱۷۵۷/۵۱۲۵۱ تا ۱۸۲۵/۵۱۸۲۵) ، اردو کا ایک صاحب دیوان ممتاز شاعر . |
| ۲ ۳۷۱ | | * رَوَان دِز (رولیس دز) : (روان دژ ، رولین دژ) ، ولایت موصل کی ایک قضا اور اس کا صدر مقام . |
| ۱ ۳۷۳ | | * رَوَالی : الیاس یا شجاع ، ایک عثمانی شاعر اور مصنف عشرت نامہ (م ۵۹۳۰/۵۱۵۲۳) . |
| ۱ ۳۷۵ | | * رُوْبَة بن العجاج : التیمی ، ابو الجحاف (۵۶۵/۵۶۸۵ تا ۵۱۳۵/۵۷۶۲) ، ایک عرب رجز گو شاعر . |
| ۲ ۳۷۷ | | * رُوْبِيَه : پاکستان اور بھارت کا معیاری سکہ . |
| ۱ ۳۷۸ | | * رُوْح : رگ بہ نفس . |
| ۱ ۳۷۸ | | * رُوْح بن حاتم بن قبيصة : عہد ہارون الرشید میں والی افریقہ اور مشہور سپہ سالار (م ۵۱۷۳/۵۷۹۱) . |
| ۱ ۳۷۹ | | * رُوْحی : ایک عثمانی مؤرخ ، مصنف تواریخ آل عثمان (م ۵۹۲۷/۵۱۵۲۸) . |
| ۲ ۳۷۹ | | * رودس : (Rhodes) ، بحرایجہ میں ایشیائے کوچک کا ایک اہم جزیرہ . |
| ۱ ۳۸۱ | | * رود سبحق : (Rodosto) ، ولایت تکفور طاغ کا صدر مقام اور بحر مارمورا کی بندرگاہ . |
| ۲ ۳۸۱ | | * رودکی : ابو عبد اللہ جعفر بن محمد بن حکیم بن عبدالرحمن بن آدم ، ایران کا استاد شاعران اور مقدم شعرائے عجم (م ۹۳۰/۵۳۲۹ - ۹۴۱/۵۹۴۱) . |
| ۲ ۳۸۵ | | * رُوْذ راور : الجبال (میڈیا Media) کا ایک سرسبز و شاداب ضلع . |
| ۱ ۳۸۶ | | * الرُوْذ راورى : ظہیر الدین ابو شجاع محمد بن الحسین (۱۰۳۵/۵۴۳۷ - ۱۰۴۶/۵۱۰۳۶ تا ۵۱۰۳۶/۵۴۳۷) ، ایک عباسی وزیر . |
| ۲ ۳۸۶ | | * الروز نامج : رگ بہ دفتر . |
| ۲ ۳۸۶ | | * روزه : رگ بہ (۱) صوم : (۲) رمضان . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۳۸۶ | | ⊗ روس : رگ بہ سوویٹ روس . |
| ۲ ۳۸۶ | | ⊗ روسچق : رگ بہ رسچک . |
| ۲ ۳۸۶ | | ⊗ روشن : (= روشن) ، پیر : رگ بہ (۱) با یزید انصاری ؛ (۲) روشانی . |
| ۲ ۳۸۶ | | ⊗ روشانی : (روشنیہ) ، پیر کے عہد میں افغانوں کی ایک نیم سیاسی و نیم مذہبی تحریک ؛ بانی : بایزید انصاری المعروف یہ پیر روشن (پیر روشن) . |
| ۲ ۳۸۶ | | * روشنیہ : رگ بہ روشانی . |
| ۱ ۳۹۲ | | * روضہ : رگ بہ باغ . |
| ۱ ۳۹۲ | | * الروضہ : دریائے نیل کے طاس میں واقع ایک بڑا جزیرہ . |
| ۱ ۳۹۲ | | ⊗ روکرٹ : Ruckert ، رگ بہ مستشرقین . |
| ۲ ۳۹۳ | | * رولۃ : (رولا ؛ صحیح : الروالۃ) ، جزیرۃ العرب کے شمال میں آباد ایک مشہور بدوی قبیلہ . |
| ۱ ۳۹۳ | | * روم : فارسی اور ترکی زبانوں میں بوزنطی سلطنت کا نام . |
| ۱ ۳۹۵ | | ⊗ الروم : قرآن مجید کی تیسویں سورت . |
| ۱ ۳۹۵ | | * روم ایلی : (رومیلیہ Rumelia) ، محدود معنی میں تراکیا اور مقدونیا پر مشتمل ایک صوبہ . |
| ۲ ۳۹۶ | | * روم قلعہ : شمالی شام میں ایک مستحکم قلعہ . |
| ۲ ۳۹۹ | | ⊗ رومی جلال الدین : رگ بہ جلال الدین رومی . |
| ۲ ۴۰۰ | | ⊗ الروبا : نیند میں دکھائی دینے والے خواب ؛ مسلمانوں کا ایک مخصوص عام . |
| ۲ ۴۰۰ | | * روپان : نصف مغربی ما زندران (رگ بان) پر مشتمل ایک ضلع . |
| ۱ ۴۰۶ | | * البرہا : (Edessa) ، دیار مضر کا ایک اہم شہر . |
| ۱ ۴۰۶ | | * رهبانیۃ : ترک دنیا ، تجرد اور خاتماہی زندگی کے لیے اصطلاح . |
| ۱ ۴۰۷ | | * رهن : ایک معروف قانونی اور فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۴۰۸ | | * رئیس الکتاب یا رئیس آئندی : عثمانی سلطنت میں براہ راست وزیر اعظم کے ماتحت ایک اعلیٰ عہدیدار . |
| ۱ ۴۰۹ | | * رے : (الری ، الرے ، قدیم راغا Raghā) ، تہران کے قریب بلاد الجبال (Media) کا ایک مشہور اور آج کل ویران شہر . |
| ۱ ۴۱۳ | | * ریاح : بنو افریقہ میں بنو ہلال کی اولاد میں سے سب سے طاقتور عرب قبیلہ . |
| ۱ ۴۱۵ | | ⊗ ریاست : مملکت ، حکومت اور سلطنت وغیرہ کے معنوں میں معروف مذہبی اور فلسفیانہ اصطلاح . |
| ۲ ۴۱۵ | | ⊗ ریاض : رگ بہ باغ . |
| ۱ ۴۲۹ | | * الریاض : المملكة العربیة السعودیة کا دارالحکومت . |
| ۱ ۴۲۹ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۴۳۰ | | * ریاضی : ملا محمد ، المعروف بہ ریاضی (۱۵۷۲/۸۹۸۰ تا ۱۶۴۴/۸۱۰۵۴) ، حلب کا قاضی اور ریاض الشعراء کا مؤلف . |
| ۲ ۴۳۰ | | * ریال : بعض اسلامی ممالک (مثلاً سعودی عرب) کا معیاری سکہ . |
| ۲ ۴۳۰ | | * ریالہ : ہمایوں قہودانی (شاہی جہاز کا کپتان) ، سلطنت عثمانیہ میں بحریہ کا ایک اعلیٰ افسر . |
| ۱ ۴۳۱ | | * ربعا : دو قصبے : (۱) بیت المقدس سے بارہ میل مشرق میں ایک قصبہ ؛ (۲) ضلع حلب میں ایک چھوٹا سا قصبہ . |
| ۱ ۴۳۲ | | ⊗ ربختہ : رگ بہ اردو . |
| ۱ ۴۳۲ | | ⊗ ربختی : عورتوں کی مخصوص زبان میں لسوانی جذبات و احساسات کی ترجمانی کرنے والی اردو شاعری کی ایک صنف . |
| ۱ ۴۳۳ | | * ربّدة : جنوبی عرب میں متعدد مقامات . |
| ۲ ۴۳۳ | | ⊗ ریڈ ہاؤس : Redhouse ، رگ بہ مستشرقین . |
| ۲ ۴۳۴ | | ⊗ الریف : مراکش کا ایک پہاڑی ضلع . |
| ۱ ۴۳۶ | | ⊗ رینان : Ernest Renan (۱۸۲۲ تا ۱۸۹۲ء) ، مشہور اور ممتاز فرانسیسی مستشرق ، ادیب اور مؤرخ . |
| ۲ ۴۳۶ | | ⊗ رینو : رگ بہ مستشرقین . |
| ۲ ۴۳۶ | | ⊗ ریو : Charles Rieu (۱۸۲۰ تا ۱۹۰۲ء) ، ایک معروف مستشرق اور فہرست نگار . |
| ۲ ۴۳۷ | | * رہہ : (Regio) ، اندلس کے جنوبی حصے پر مشتمل ایک ضلع . |

ز

| | | |
|-------|--|---|
| ۱ ۴۳۹ | | * ز : (الزء) ، عربی حروف تہجی کا گیارہواں ، فارسی کا تیرہواں اور اردو کا چھبیسواں حرف . |
| ۲ ۴۳۹ | | * زاب : بسکرہ کے ارد گرد واقع الجزائر کا ایک علاقہ . |
| ۲ ۴۴۰ | | * الزاب : دریائے دجلہ کے دو معاون دریا : (۱) زاب الاعلیٰ یا زاب الاکبر ؛ (۲) زاب الاسفل یا زاب الاصغر . |
| ۲ ۴۴۰ | | * زابج : (زابج) ، سمائرا کا ایک جزیرہ . |
| | | * زابلی : علی فہمی (۱۹۵۳ تا ۱۸۱۸ء) ، ایک ترکی عالم دین ، موستار (ہرسک |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|---|--------|
| | (Herzegovina) کا مفتی؛ جامعہ استانبول میں زبان و ادب کا استاد اور متعدد کتب کا مصنف . | |
| ۲ ۴۴۱ | * زار : جنوں سے متعلق امہری زبان کا مستعار لفظ . | |
| ۳ ۴۴۲ | * زاکانی ، عبید : رک بہ عبید زاکانی . | |
| ۱ ۴۴۳ | * زاوہ : ایران کے صوبہ خراسان کا ایک شہر . | |
| ۱ ۴۴۳ | * زاویہ : عیسائی راہب کا حجرہ ، چھوٹی مسجد یا معبد : خانقاہ اور مدرسے سے مشابہ عمارت یا مجموعہ عمارت . | |
| ۱ ۴۴۳ | * زاہد : رک بہ زہد . | |
| ۱ ۴۴۵ | * (X) زاہد : رک بہ میر زاہد الہروی . | |
| ۱ ۴۴۵ | * زائے : رک بہ ز (الزاء) . | |
| ۱ ۴۴۵ | * زایرجہ : مراکش میں مروج نجوم اور سحر کی جدول . | |
| ۱ ۴۴۵ | * زبور : داؤد علیہ السلام پر نازل شدہ مقدس آسمانی کتاب . | |
| ۲ ۴۴۵ | * (X) زبید : تہامہ یمن کا ایک شہر . | |
| ۱ ۴۴۸ | * زبیدۃ بنت جعفر بن ابی جعفر المنصور ، ام جعفر (۵۱۴۵ / ۶۷۶ تا ۵۲۱۶ / ۶۸۳) ، خلیفہ ہارون الرشید کی ملکہ اور اس کے جانشین الامین کی والدہ . | |
| ۲ ۴۴۸ | * (X) الزبیر بن العوام : جلیل القدر صحابی اور حضرت خدیجہؓ کے بھتیجے (عمر مابین ۶۰ و ۶۷ سال) . | |
| ۱ ۴۴۹ | * زحل : ایک معروف سیارہ . | |
| ۲ ۴۵۰ | * (X) زخاؤ : Edward Sachau (۱۸۴۵ تا ۱۹۳۰) ، نامور اور ممتاز جرمن مستشرق . | |
| ۲ ۴۵۲ | * (X) الزخرف : قرآن مجید کی تینتالیسویں سورت . | |
| ۲ ۴۵۳ | * (X) الزخرفۃ الاسلامی : رک بہ فن . | |
| ۲ ۴۵۴ | * زر محبوب : ترکیہ کا ایک طلائی سکہ . | |
| ۱ ۴۵۵ | * زرنج : ایران کا ایک شہر ، سجستان کا سابقہ صدر مقام . | |
| | * الزرنوجی : برہان الدین ، ایک عرب عالم اور ماہر تعلیم ، مصنف تعلیم المتعلم (م نواح ۵۶۲۰ / ۱۲۲۳ء) . | |
| ۲ ۴۵۵ | * زریاب : ابو الحسن علی بن نافع (ولادت ۵۸۰) ، اندلس کا سب سے بڑا مغنی . | |
| ۲ ۴۵۶ | * زط : (فارسی : جات ؛ ہندی : جاٹ) ، عربوں کے حملہ سندھ کے وقت سندھ میں موجود ایک قدیم و معروف قوم . | |
| ۲ ۴۵۹ | * زعامت : ترکیہ کی ایک قانونی و سرکاری اصطلاح . | |
| ۱ ۴۶۱ | * الزبیان : (ابو المرقال) عطاء بن اسید ، قبیلہ سعد بن زید بنات کا ایک رجزگو شاعر (حیات ۵۷۳ / ۶۹۲ء) . | |
| ۲ ۴۶۳ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۳۶۳ | | * زَقَازِيقُ : مصری ڈیلنے کا ایک تجارتی شہر . |
| ۲ ۳۶۴ | | * زَقُومُ : رک بہ جہنم . |
| ۲ ۳۶۴ | | (X) زَكُوَّةُ : معروف دینی اصطلاح اور اسلام کا ایک بنیادی رکن . |
| ۲ ۳۶۹ | | * زَكْرَوِيه بن مِيهْرَوِيه : فرقہ قرامطہ کے بانی حمدان قرمط کا جانشین اور مشہور قرمطی داعی (م ۸۲۹/۷۹۰ء) . |
| ۱ ۳۷۱ | | (X) زَكْرِيَّا : قرآن مجید میں مذکور بنی اسرائیل کے ایک نبی . |
| ۲ ۳۷۳ | | * زَكْرِيَّا رَازِي : رک بہ الرازی . |
| ۲ ۳۷۳ | | * زَلَالِي : شاہ عباس صفوی اول کا درباری شاعر اور متعدد فارسی مثنویوں کا مصنف (م ۱۰۳۲/۱۶۱۵ء) . |
| ۱ ۳۷۴ | | (X) الزَّلْزَالُ : قرآن مجید کی ننانویں سورہ . |
| ۲ ۳۷۷ | | * زَلْزَلُ : منصور بن جعفر الضارب، ابتدائی عباسی دور کا ایک مشہور درباری عود نواز . |
| ۲ ۳۷۷ | | * الزَّلَاقَه : (زلاقہ) ، اندلس میں بطلیوس (رک بآن) کے قریب سلطان یوسف بن تاشفین اور الفانسو ششم کے مابین ایک مشہور معرکے کا محل و قوع . |
| ۱ ۳۷۷ | | * زَمَالَه : رک بہ سمالہ . |
| ۱ ۳۷۷ | | * زَمَانُ : بمعنی وقت ، زمانہ ، دہر ، حین : فلسفہ کلام اور فلکیات کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۳۸۱ | | * زَمَانُ : وقت و زمانہ ؛ عربوں اور مسلمانوں کا نظام الاوقات . |
| ۱ ۳۸۷ | | * الزَّمْعَشْرِي : ابوالقاسم محمود بن عمر (۸۳۶ء/۷۵۵ء تا ۸۵۳/۸۱۳ء) ، مشہور معتزلی عالم ، فقیہ ، متکلم اور نحوی ، مصنف تفسیر الکشاف . |
| ۱ ۳۹۲ | | (X) الزَّمْرُ : قرآن مجید کی انتالیسویں سورہ . |
| ۲ ۳۹۳ | | (X) زَمَزَمُ : مکہ معظمہ کا متبرک و قدیم کنواں . |
| ۱ ۳۹۵ | | (X)* زَمِيْنَدَارُ : ہاک و ہند میں ایک قانونی و دستاویزاتی اصطلاح ، بمعنی زمین رکھنے والا . |
| ۲ ۳۹۵ | | (X)* زَمِيْن دَاوْر : دیکھیے لَآ لَائِدُن ، بار دوم . |
| ۲ ۳۹۵ | | (X) زَلَا : جنسی بد کاری کے مفہوم میں ایک شرعی و فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۵۰۱ | | * زَلَّاتَه : ہربر آبادی کا ایک گروہ . |
| ۲ ۵۰۱ | | * زَلِيْتَا : (Szenta) ، یوگوسلاویا کا ایک مشہور شہر . |
| ۲ ۵۰۱ | | * الزَّلِيْجُ : افریقہ کے مشرقی ساحل پر بسنے والے حبشی قبائل . |
| ۲ ۵۰۳ | | * زَلِيْجَانُ : ایران میں ایک اہم شہر . |
| ۱ ۵۰۳ | | * الزَّلْجَالِي : عزالدین عبدالوہاب بن ابراہیم ، ساتویں صدی ہجری/تیرھویں صدی عیسوی کا ایک عرب نحوی اور مصنف المغرب عما فی الصباح والمغرب وغیرہ . |
| ۱ ۵۰۵ | | * الزَّلْجَبَارُ : افریقہ کے مشرقی ساحل پر اسی نام کے ایک جزیرے (اب تنزانیہ کے ایک صوبے) کا دارالحکومت . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۵۰۵ | | * زنجیرلی : شمالی شام میں اصلاحیہ کے قریب ایک گاؤں . |
| ۲ ۵۰۶ | | * زندہ رود : وسطی ایران کا ایک بڑا دریا . |
| ۱ ۵۰۷ | | * زندقہ : رک بہ زندیق . |
| ۱ ۵۰۷ | | * زندیق : (فاسد العقیدہ) ، ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۵۰۷ | | * زلکی : عماد الدین بن قاسم الدولہ آق سنقر ، موصل کا اتابک اور سلجوقی دور کا ایک ممتاز والی (۵۵۲۱/۶۱۲۷ تا ۵۵۳۱/۶۱۳۶) . |
| ۱ ۵۱۰ | | * زینار : راہبوں کا کمر بند ، ذبیوں کی ڈوری ، برہمنوں کا متبرک دھاگا وغیرہ . |
| ۲ ۵۱۲ | | * الزواوی : رک بہ ابن معطی . |
| ۲ ۵۱۳ | | * زور خانہ : ایرانی ورزش گاہ . |
| ۲ ۵۱۳ | | * زون : زمین داور میں نصب ایک ہندی دیوتا کا بت . |
| ۲ ۵۱۵ | | * زویلہ : شمالی افریقہ میں دو شہر : (۱) زویلۃ المہدیہ ؛ (۲) زویلۃ السودان . |
| ۱ ۵۱۶ | | * الزھاوی : جمیل صدیقی (۵۱۲۷/۶۱۸۶ تا ۵۱۳۵/۶۱۹۳) ، عراق کے دور جدید کا سب سے بڑا عربی شاعر . |
| ۲ ۵۱۶ | | * زہد : تصوف کی ایک معروف اصطلاح . |
| ۲ ۵۲۰ | | * زہرہ : (Venus) ، ایک معروف سیارہ . |
| ۱ ۵۲۲ | | * الزہری : ابوبکر محمد ، المعروف بہ ابن شہاب (۵۵۰/۶۶۷ تا ۵۱۲۳/۶۷۱) ، ایک مشہور فقیہ اور راوی حدیث . |
| ۱ ۵۲۳ | | * زہیر بن ابی سلمی : قبل از اسلام کا ایک ممتاز اور عظیم ترین عرب شاعر . |
| ۱ ۵۲۶ | | * زیاد بن ایہہ : المعروف بن ابن سمیہ یا ابن عبید الثقفی ، حضرت علیؓ اور حضرت امیر معاویہؓ کے عہد میں مشہور والی عراق . |
| ۱ ۵۲۹ | | * زیادۃ اللہ بن ابراہیم : رک بہ اغالبہ (بنو اغلب) . |
| ۱ ۵۳۱ | | * زیادی : بنو زیاد ، یمن کا ایک حکمران خاندان (از ۵۲۰/۶۱۹ تا ۵۳۷/۶۳۷) . |
| ۱ ۵۳۱ | | * زیار (آل) : عراق عجم ، طبرستان اور بعد ازاں جرجان پر سامانیوں کا باجگزار حکمران خاندان (از ۵۳۱/۶۲۸ تا ۵۷۷/۶۷۷) . |
| ۲ ۵۳۲ | | * زیارۃ : ملاقات اور رؤیت ؛ اصطلاحاً کسی مقدس و متبرک مقام خصوصاً روضہ نبوی پر حاضری دینا . |
| ۱ ۵۳۳ | | * زیان (بنو) : سلاطین تلمسان کا ایک پربر خانوادہ (از ۵۳۳/۶۳۳ تا ۵۷۷/۶۷۷) . |
| ۱ ۵۳۳ | | * زیالیہ : شاذلی فرقے کی ایک شاخ ؛ بانی: محمد بن عبدالرحمن بن ابی زیان (م ۵۱۱/۶۱۱) . |
| ۱ ۵۳۵ | | * (۶۱۷۳۳) . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۵۳۶ | | * زیب النساء : (۵۱۰۳۷/۶۱۶۳۷ تا ۵۱۱۱۳/۶۱۷۰۲) ، شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر کی سب سے بڑی اولاد اور نامور مغل شہزادی . |
| ۲ ۵۳۱ | | * زیبک : ازبک کے علاقے کا ایک ترک قبیلہ . |
| ۲ ۵۳۲ | | * زیتون : ایشیائے کوچک کے جنوب مشرق میں ولایت مرعش کا سب سے بڑا شہر . |
| ۲ ۵۳۳ | | * زید بن ثابت : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نامور صحابی اور کاتب وحی (م ۶۶۵/۵۳۵ - ۶۶۶/۵۳۶) . |
| ۱ ۵۳۵ | | * (X) زید بن حارثہ : بن شراحیل (شراحیل) الکلبی ، ابو الاسامہ ، مشہور صحابی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم خاص (م ۵۸/۶۳۰) . |
| ۱ ۵۳۶ | | (X) زید بن علی بن حسین : فاطمی و علوی خاندان کے جید عالم ، مجاہد اور فرقہ زیدیہ کے امام (م ۵۱۲۲/۶۷۰) . |
| ۲ ۵۳۸ | | * زید بن عمرو : بن نفیل المکی القرشی ، یکے از حنفاء، یعنی عہد جاہلیت کے ایک موحد اور مشہور صحابی حضرت سعید بن زید کے والد . |
| ۱ ۵۳۹ | | * زیدان : جرجی بن حبیب زیدان (۱۸۶۱ تا ۱۹۱۳ء) ، مصر کا ایک عیسائی عرب فاضل ، صحافی ، ادیب مؤرخ اور متعدد کتابوں کا مصنف . |
| ۱ ۵۵۲ | | * (X) الزیدیہ : زید بن علی (رک باں) کو امام ماننے والے شیعہوں کی ایک شاخ . |
| ۱ ۵۶۰ | | * زیری ، بنو : عہد اسلامی کے المغرب میں قرون وسطیٰ کے دو خاندان : (۱) چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کے آخر سے چھٹی صدی ہجری/بارہویں صدی عیسوی کے وسط تک مشرقی بربر کے ایک حصے پر حکمران خاندان : (۲) زیریہ اندلس ، افریقہ کے بربر خاندان بنو زیری کی ایک شاخ ، قرطبہ میں اموی خلافت کے ختم ہونے کے بعد ایک خود مختار حکومت کی بانی . |
| ۱ ۵۶۳ | | * زیلج : خلیج عدن کے افریقی ساحل پر ایک بندرگاہ اور شہر . |
| ۱ ۵۶۵ | | * زینب : رک بہ المرابطون . |
| ۱ ۵۶۵ | | (X) زینب بنت جحش : ام المؤمنین ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ محترمہ ، جناب عبدالمطلب کی نواسی (م ۶۳۹/۵۲۰ - ۶۴۰/۵۶۰) . |
| ۱ ۵۶۸ | | * زینب بنت ہزیمہ : بن العارث بن عبد اللہ الہلالیہ ، ام المؤمنین ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ محترمہ (م ۵۳۵/۶۲۵) . |
| ۲ ۵۶۸ | | (X) زینب بنت علی : حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی اور تاریخ اسلام کی ایک بغایت محترم شخصیت (م ۵۶۲/۶۸۱) . |
| ۲ ۵۷۰ | | (X) زینب بنت محمد : آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے بڑی صاحبزادی (م ۵۸/۶۳۰) . |

| صفحہ عمود | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۵۷۱ | | * الزینبی : ابو القاسم علی بن طراد بن محمد ، خلفائے عباسیہ کا ایک وزیر (م ۵۳۸ھ / ۷۱۴ء) . |
| ۱ ۵۷۲ | | * زین الدین : ابو بکر محمد بن محمد الخوانی (۵۷۷ھ / ۱۱۳۶ء تا ۵۸۳ھ / ۱۱۳۳ء) ، تصوف کے سلسلہ زینیہ کے بانی . |
| ۲ ۵۷۲ | | * الزیانی : ابو القاسم بن احمد بن علی بن ابراہیم (۵۱۱ھ / ۱۱۱۳ء تا ۵۱۲ھ / ۱۱۲۳ء) ، مراکشی سیاستدان ، مؤرخ اور مصنف . |

س

| | | |
|-------|---|---|
| ۱ ۵۷۵ | ⊗ | س : عربی حروف ابجد کا بارہواں ، فارسی کا پندرہواں اور اردو کا اٹھائیسواں حرف . |
| ۱ ۵۷۵ | * | ساہور : رگ بہ شاہور . |
| ۱ ۵۷۵ | * | ساہور بن آردشیر (ابو نصر) : بہاء الدولہ بویہی کا وزیر اور ایک بہت بڑے کتاب خانے کا بانی (م ۱۰۲۵ھ / ۱۰۲۶ء - ۱۰۲۶ھ / ۱۰۲۷ء) . |
| ۱ ۵۷۶ | * | ساج : سا گوانی جنس کا درخت (ٹیک) . |
| ۲ ۵۷۶ | * | ساجیہ : رگ بہ (۱) ابو الساج (آل) ؛ (۲) ابو الساج دیودار . |
| ۲ ۵۷۶ | * | ساحر جلال : (ولادت ۱۸۸۳ء) ، ایک مشہور جدید ترکی شاعر اور مصنف . |
| ۱ ۵۷۸ | * | ساحل : سمندر یا دریا کا کنارہ ؛ ایک معروف جغرافیائی اصطلاح . |
| ۱ ۵۷۸ | * | سارا سینز : رگ بہ سیراسینی . |
| ۱ ۵۷۸ | * | سارت : ایک ترکی اصطلاح ، بمعنی تاجر پیشہ قوم . |
| ۲ ۵۸۰ | * | سارہ : رگ بہ ابراہیم . |
| ۲ ۵۸۰ | ⊗ | سارٹن : George Sarton (۱۸۸۳ تا ۱۹۵۶ء) ، تاریخ العلوم کا مشہور محقق ، مصنف <i>History of Science</i> وغیرہ . |
| ۱ ۵۸۱ | * | ساریق : چور ؛ ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۵۸۳ | * | ساری : (سارونی ، ساریہ) ، ایران کا ایک شہر ، طبرستان کا سابق دارالحکومت . |
| ۱ ۵۸۵ | * | ساسان : خانہ بدوش بازیگروں اور بھکاریوں کا ولی نعمت اور پیر و مرشد . |
| ۲ ۵۸۵ | * | ساسانیان : (ساسانیہ ، آل ساسان) ، مشہور ایرانی شاہی خاندان (۲۲۶ تا ۶۵۱ء) . |
| ۱ ۶۰۷ | * | ساعۃ : وقت کی ایک خاص مدت ، گھنٹا ؛ ایک تقویمی اصطلاح . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۶۰۸ | | * انساق : (ٹانگ ، پنڈلی) ؛ علم ہندسہ کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۶۰۹ | | * سائیز : جزیرہ خیوس Chios کا ترکی نام . |
| ۲ ۶۱۰ | | * سال : ایک تقویمی اصطلاح . |
| ۲ ۶۱۰ | | * سالار : سردار، کماندار ؛ ایک عسکری اصطلاح . |
| | | * سالار جنگ : سید میر تراب علی (۱۸۲۹ء تا ۱۸۸۳ء)، ریاست حیدر آباد (دکن) کا ایرانی نژاد نامور وزیر اور سیاست دان . |
| ۱ ۶۱۱ | | |
| ۲ ۶۱۲ | | * سالم : ایک دینی و علمی اصطلاح . |
| | | * سالم : محمد امین الملقب بہ میرزا زادہ ، ایک ترک فقیہ اور تذکرہ شعرا کا مصنف (۱۱۵۲ھ/۱۷۳۹ء) . |
| ۲ ۶۱۳ | | |
| ۱ ۶۱۳ | | * سالم بن سوادۃ التیمی : والی مصر (از محرم تا ذوالحجہ ۱۱۶۳ھ/۷۸۰-۷۸۱ء) . |
| | | * سالم بن محمد : بن محمد بن عزالدین ، ایک نامور مالکی فقیہ اور محدث (۱۰۱۵ھ/۱۶۰۶ء) . |
| ۱ ۶۱۳ | | |
| | | * سالمیہ : متکلمین کا ایک فرقہ ؛ بانی : ابو محمد سہل بن عبداللہ التستری (رک ہاں ؛ م ۵۲۸۳ھ/۸۹۶ء) . |
| ۲ ۶۱۳ | | |
| ۱ ۶۱۶ | | * سالنامہ : سالانہ روداد ؛ ایک ترکی سرکاری اصطلاح . |
| ۲ ۶۱۶ | | * سائور : ایک اوغوز قبیلہ . |
| ۲ ۶۱۸ | | * سام : حضرت نوح علیہ السلام کا پہلا بیٹا . |
| | | * سام میرزا : بن شاہ اسماعیل اول (۱۵۱۷ء/۹۲۳ھ تا ۱۵۷۶ء-۱۵۷۷ء) ؛ مشہور ایرانی شاعر اور مصنف تحفہ سامی . |
| ۱ ۶۱۹ | | |
| | | * سامانی : (بنو سامان) ، ایرانی بادشاہوں کا ایک خاندان (از ۵۲۷ھ/۸۹۲ء تا ۵۳۸ھ/۹۹۹ء) . |
| ۲ ۶۱۹ | | |
| | | * سامرا : دریاے دجلہ کے مشرقی کنارے پر ایک پرانا شہر اور سات عباسی خلفا کا مستقر . |
| ۱ ۶۲۵ | | |
| ۱ ۶۲۹ | | * سامری : بابل و فارس کی سلطنتوں میں بکھری ہوئی شمالی قبائل کی نمائندہ قوم . |
| ۱ ۶۳۳ | | * سامری ادب : سامری قوم کا ادب . |
| | | * السامری : قرآن مجید میں مذکور بنی اسرائیل کو سنہری بچھڑے کی پرستش پر آمادہ کرنے والا شخص . |
| ۲ ۶۵۳ | | |
| ۲ ۶۵۳ | | * سامس : (میسام آطہ سی) بحیرہ ایجہ میں ایک جزیرہ . |
| | | * سامی : شمس الدین سامی بے فراشری (۱۸۵۰ء تا ۱۹۰۳ء)، ترکی ماہر لغت اور مصنف قاموس الأعلام وغیرہ . |
| ۲ ۶۵۶ | | |
| | | * سان سٹیفالو : San Stephano ، بحیرہ مرمرہ پر قسطنطنیہ سے بارہ میل کے فاصلے پر |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|---|
| ۲ ۶۵۸ | ایک چھوٹا سا قصبہ . | * ساوج ہلاق : دو علاقوں کا نام : (۱) تہران سے قزوین کی شاہراہ کے دونوں طرف |
| ۲ ۶۵۹ | پھیلا ہوا سرسبز علاقہ ؛ (۲) صوبہ آذربائیجان کا جنوبی حصہ . | * ساوجی : تین عثمانی شاہزادے ؛ (۱) ساوجی بیگ ، سلطنت عثمانیہ کے بانی سلطان عثمان کا چھوٹا بھائی اور ارطغرل کا بیٹا (م ۱۲۸۳/۵ - ۱۲۸۵ - ۱۲۸۶ء) ؛ (۲) عثمان کا ایک بیٹا ؛ (۳) مراد اول کا سب سے بڑا بیٹا (م ۱۳۸۷/۵ - ۱۳۸۵ - ۱۳۸۶ء) . |
| ۱ ۶۶۸ | | * ساوہ : وسطی ایران کا ایک شہر اور ایک ضلع . |
| ۱ ۶۶۹ | | ⊗ سائکس : Sir Percy Sykes (۱۸۶۷ تا ۱۹۳۵ء) ، ایک اعلیٰ انگریز فوجی افسر اور |
| ۲ ۶۷۲ | | <i>History of Persia</i> وغیرہ متعدد کتب تاریخ و جغرافیہ کا مصنف . |
| ۱ ۶۷۳ | | ⊗ سبا : قرآن مجید کی چوبیسویں سورہ . |
| ۱ ۶۷۴ | | * سبا : عرب کے جنوب مغربی حصے کی ایک قوم اور قدیم سلطنت . |
| ۱ ۶۹۲ | | * سبب : علت ؛ فلسفہ کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۶۹۵ | | * سبت : (ہفتے کا دن) ، یہودیوں کا یوم تعطیل . |
| ۱ ۶۹۶ | | * سبتہ : (Seuta) ، مراکش کا مشہور شہر . |
| ۲ ۶۹۶ | | * السبئی : ابو العباس احمد بن جعفر الخزرجی السبئی (۵۳۰/۱۱۳۵ - ۱۱۳۶ تا ۱۱۳۶ء) |
| ۲ ۶۹۷ | | ⊗ سبج : (الاعلیٰ) ، قرآن مجید کی ستاسویں سورہ . |
| ۱ ۶۹۸ | | * سبحان اللہ : قرآن مجید میں بکثرت مستعمل ترکیب یا جملہ . |
| ۲ ۶۹۹ | | * سبحہ : (نیز سبحہ) ، بمعنی تسبیح . |
| ۲ ۷۰۱ | | * سبخہ : شمالی افریقہ اور صحرائے اعظم میں کھاری پانی کی چھوٹی جھیلیں . |
| ۱ ۷۰۲ | | * سبرواہر : مغول کے عہد میں سائبیریا کا نام . |
| ۱ ۷۰۲ | | * سبزواری : سد مقامات کا نام ؛ (۱) ہرات کے نواح میں شہر اسفزار ؛ (۲) خراسان کا ایک شہر . |
| ۲ ۷۰۳ | | * سبسطیہ : (۱) قدیم سامریہ یا سماریہ Samaria ، فلسطین کا ایک قدیم شہر ؛ (۲) ثغور الشامیہ میں ایک مقام ؛ (۳) ایشیائے کوچک کا ایک شہر . |
| ۱ ۷۰۵ | | * سبط : رگ بہ (۱) ابن الجوزی ؛ (۲) الماردینی ؛ (۳) ابن التعاویذی . |
| ۱ ۷۰۵ | | * سبع : سبعمہ (سات) ؛ سامی و غیر سامی اقوام میں خاص اہمیت کا حامل عدد . |
| ۲ ۷۰۶ | | * السبع : (یا سورۃ السبع) ، فلکیات کی اصطلاح ، بمعنی مجمع کواکب الذئب . |
| ۱ ۷۰۷ | | ⊗ سبعیہ : ظاہری ائمہ کو سات تک محدود رکھنے والے مختلف شیعہ گروہ . |
| ۲ ۷۱۳ | | ⊗ سبک : طرز ، انداز بیان ؛ فارسی زبان و ادب کی ایک اصطلاح . |

- السبکی : شیخ محمد بن احمد خطّاب السبکی (۵۱۲۷۴/۱۸۵۸ء تا ۵۱۳۵۲/۱۹۳۳ء) ،
ایک دینی مصلح اور طریقۃ السبکیہ کے بانی .
- * السبکی : علاقہ منوفیہ کے ایک مقام سبک کی نسبت سے مشہور علما کا ایک خاندان .
- سبیل : ایک معروف قرآنی اصطلاح ، بمعنی ایسا راستہ جس پر چلنا آسان ہو .
- سبیل اللہ : ایک قرآنی اصطلاح ، بمعنی اللہ کی راہ .
- ⊗ سپاہ : رگ بہ سپاہی .
- ⊗ سپاہی : ایک عسکری اصطلاح ، بمعنی فوجی ، لشکری .
- ⊗ سپہر : مرزا محمد تقی کاشانی ، ایک ایرانی مؤرخ اور ادیب ، مصنف براہین العجم وغیرہ
(۵۱۲۹۶م/۱۸۷۸ء) .
- ⊗ سِتُّ الْمَلِكِ یا سَيِّدَةُ الْمَلِكِ : خاتون مملکت سلسلہ دودمان سلطانی ، ایک فاطمی
حکمران خاتون ، الحکم بامر اللہ کی ہم شیرہ .
- ستر : (سَتر ، سَتر) ، ایک معروف قرآنی اصطلاح ، بمعنی حجاب ، پردہ (نیز رگ بہ
حجاب) .
- * سترہ : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی غلاف ، حفاظت ، پناہ گاہ .
- ⊗ سٹوری : C. A. Storey (ولادت ۱۸۸۸ء) ، مشہور انگریز مستشرق اور مصنف
Persian Literature ، وغیرہ .
- ⊗ سٹینلے لین ہول : رگ بہ لین ہول ، سٹینلے .
- ⊗ سجاج : ام صادر بنت اوس ، بنو تمیم کی ایک مدعیہ نبوت .
- ⊗ السجاوندی : ابو الفضل (یا ابو عبد اللہ) محمد بن طیفور الغزنوی ، قرآن مجید کے نامور
قاری اور کتب علم القراءت کے مؤلف (م ۵۶۰/۱۱۶۴ - ۱۱۶۵ء) .
- ⊗ السجاوندی : سراج الدین ابو طاہر محمد بن محمد بن عبدالرشید ، حنفی مذہب کے ایک
فقید اور مصنف الفرائض السراجیہ وغیرہ (حیات ۵۹۷/۱۲۰۰ء) .
- ⊗ سجّادہ : تصوف کی ایک اصطلاح ، بمعنی مصلی ، جاے نماز .
- ⊗ سجیل : سورہ فیل میں مذکور ایک لفظ ، بمعنی سخت پتھر اور ضرب شدید .
- ⊗ سجین : ایک قرآنی اصطلاح ، بمعنی وہ مقام جہاں اشرار کے اعمال نامے محفوظ رکھے
جاتے ہیں .
- ⊗ سجّده : ماتھا یا ناک زمین پر رکھنا ؛ نماز کا ایک رکن .
- ⊗ السجده : قرآن مجید کی بتیسویں سورہ .
- ⊗ سجستان : رگ بہ سیستان .
- ⊗ سجع : ہلم بلاغت کی ایک اصطلاح ، بمعنی ہم قافیہ کلام ، مقفی عبارت وغیرہ .
- ⊗ سجیل : قرآن مجید میں مذکور ایک کلمہ ، بمعنی دستاویز ، طومار وغیرہ .

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۷۵۳ | | * سجلماسہ : (نیز سجّل و ماسہ)، تافیلالت (رگ باں) کا قدیم دارالحکومت اور آج کل مراکش کا ایک ویران قصبہ . |
| ۱ ۷۵۳ | | ⊗ سجّل سرمست : عبد الوہاب (۱۱۵۲ھ/۱۷۳۹ء تا ۱۲۴۲ھ/۱۸۲۶ء) ، سندھی ، پنجابی ، اردو اور فارسی کے نامور سندھی صوفی شاعر . |
| ۱ ۷۵۶ | | ⊗ سحر : رگ بہ علم (سحر و نیرنجات) . |
| ۱ ۷۵۶ | | * سحنون : عبدالسلام بن سعید حبیب التنوخی (۱۶۰ھ/۷۷۷ء تا ۲۴۰ھ/۸۵۳ء) ، ایک مشہور محدث ، مالکی فقیہ مصنف المدونہ وغیرہ . |
| ۲ ۷۵۹ | | * سجول : جنوبی عرب (یمن) میں ایک قصبہ ، نیز ایک قبیلہ . |
| ۲ ۷۵۹ | | ⊗ السخاوی : شمس الدین ابو الخیر محمد بن عبدالرحمن (۸۳۱ھ/۱۴۲۸ء تا ۹۰۲ھ/۱۴۹۷ء) ، ایک مشہور عالم دین ، فقیہ اور مصنف الضوء اللامع وغیرہ . |
| ۲ ۷۶۲ | | ⊗ سخی سرور سلطان : سید احمد (نواح ۵۲۴ھ/۱۱۳۰ء تا ۵۷۷ھ/۱۱۸۱ء) ، بر عظیم پاک و ہند کے ایک نامور صوفی . |
| ۲ ۷۶۷ | | * سید : Cid ، رگ بہ السید . |
| ۲ ۷۶۷ | | * سر : کسی چیز کی انتہائی حد : فارسی ، ترکی اور اردو کی بہت سی ترکیبوں میں مستعمل لفظ ، مثلاً سر عسکر ، مرغنه وغیرہ . |
| ۱ ۷۶۸ | | * سر : رگ بہ سر . |
| ۱ ۷۶۸ | | * سراج الدولہ : نواب منصور الملک سراج الدولہ (۱۱۰۴ھ/۱۷۲۷ء یا ۱۱۳۵ھ/۱۷۳۲ء تا ۱۱۷۱ھ/۱۷۵۷ء) ، نواب علی وردی خان ، ناظم بنگال ، بہار و اڑیسہ ، کا نواسہ اور جانشین (از ۱۱۷۰ھ/۱۷۵۶ء) . |
| ۲ ۷۷۲ | | * سراج القطرب : بادنجانی قسم کا ایک پودا . |
| ۲ ۷۷۳ | | * سراة : عرب کی سطح مرتفع کے مغربی پہلو کے ساتھ ساتھ آگے بڑھتا ہوا پہاڑوں کا ایک معروف سلسلہ . |
| ۲ ۷۷۳ | | ⊗ سرائیکی : رگ بہ پنجابی . |
| ۲ ۷۷۳ | | * سرای : ترکی لشکر آلتون اردو (Golde Horde) کا صدر مقام . |
| ۲ ۷۷۶ | | * سرای : (ترکی : سراجیو) ، جنوبی سلافی ریاستوں میں سے ریاست بوسنہ کا صدر مقام . |
| ۱ ۷۷۹ | | * سرای : عمارت، مسکن؛ فارسی اور ترکی کی مختلف تراکیب میں مستعمل لفظ . |
| ۲ ۷۷۹ | | * سربدار : آٹھویں صدی ہجری/چودھویں صدی عیسوی میں خراسان پر حکومت کرنے والا ڈاکو سرداروں کا ایک قبیلہ . |
| ۱ ۷۸۵ | | ⊗ سربیا : مشرقی یورپ کی ایک سابقہ سلطنت . |
| ۲ ۸۰۷ | | * سرہل ؛ (عربی : راس القنطرہ) ، افغانستان ترکستان کا ایک شہر . |
| ۱ ۸۰۸ | | * سرہل زہاب : بغداد سے کرمان شاہ جانے والی شاہراہ پر ایک مقام . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۸۰۹ | | * سرت : رگ بہ سورد . |
| ۱ ۸۰۹ | | * سرت : (صرت) ، خلیج سدرہ پر ایک بڑا شہر . |
| ۱ ۸۱۰ | | * سرخان : حوران کی جنوبی حد سے شروع ہونے والی ، شمالی عرب کی ایک وادی . |
| ۱ ۸۱۱ | | * سرخسی : مشہد اور مرو کے مابین ایک قدیم شہر . |
| | | ⊗ السرخسی : شمس الائمہ ابوبکر محمد بن ابی سہل احمد (۳۰۰/۱۰۰۹ - ۱۰۱۰ء تا ۵۳۸۳/۱۱۰۹ء) ، ایک مشہور حنفی فقیہ اور متعدد کتابوں ، مثلاً |
| ۲ ۸۱۱ | | شرح سیر الکبیر وغیرہ کے مؤلف . |
| ۱ ۸۱۵ | | * سرداب : گرمیوں کے موسم کے لیے زیر زمین عمارت . |
| | | ⊗ السردابیہ : رے سے خروج مہدی پر یقین رکھنے والا غالی (رگ بہ غلاۃ) شیعویوں کا ایک گروہ . |
| ۲ ۹۱۵ | | * سردار : ایک معروف سیاسی و عسکری اصطلاح . |
| ۲ ۸۱۶ | | * سردانیہ : (Sardania) ، کاسیکا کے جنوب میں بحیرہ روم کا ایک جزیرہ . |
| | | * سرد سیر : موسم گرما گزارنے کے لیے کوئی سرد مقام ؛ صوبہ فارس کے جنوبی اور شمالی حصے . |
| ۱ ۸۱۸ | | * سراج ، بنو : (Abencerrages) ، غرناطہ کے آخری ایام میں عرب اشراف کا خاندان . |
| ۲ ۸۱۸ | | * سیروز : سرس ، سلانیک کی ولایت میں سنجاق کا صدر مقام . |
| ۲ ۸۲۰ | | * السیرطان : کیکڑا ، ایک معروف جانور ؛ نیز کینسر کی بیماری . |
| ۱ ۸۲۱ | | * السرطان : علم ہیئت کی ایک اصطلاح ، منطقة البروج کی انتہائی شمالی صورت . |
| ۲ ۸۲۳ | | * سرعسکر قہومی : رگ بہ باب سر عسکری . |
| ۲ ۸۲۳ | | ⊗ سرقہ : ایک معروف قرآنی و فقہی اصطلاح . |
| | | * سرقسطہ : Saragossa ، ہسپانیہ کا ایک شہر اور اسی نام کے موجودہ صوبے کا صدر مقام . |
| ۲ ۸۲۳ | | * سرکیشیا : رگ بہ چرکس . |
| | | ⊗ سرمد : محمد سعید المعروف بہ سرمد ، سلطان عالمگیر کے عہد کا ایک متنازع فیہ شخص (م ۵۱۰۰/۱۱۶۶ء) . |
| ۲ ۸۲۸ | | * سرنڈیب : رگ بہ سیلون . |
| ۱ ۸۳۱ | | * سروال : شلوار ، ایشیا کے بعض علاقوں کے لباس کا ایک اہم حصہ . |
| ۱ ۸۳۱ | | * سروت : رگ بہ طاہر بے . |
| ۲ ۸۳۳ | | ⊗ سروج : بیرہ جک سے الہا کو جانے والی جنوبی سڑک پر واقع دیار مضر کا ایک شہر . |
| ۲ ۸۳۳ | | ⊗ سرور : مرزا رجب علی بیگ (۱۲۰۱ یا ۵۱۲۰۲ تا ۵۱۲۸۳/۱۸۶۷ء) ، اردو کے ایک |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۸۳۵ | | نامور ادیب اور مصنف <u>فسانہ عجائب</u> وغیرہ . * <u>سروری</u> : متعدد عثمانی ترک شعرا : (۱) <u>مصلح الدین مصطفیٰ افندی</u> ، ماهر لسانیات اور مصنف <u>عجائب المخلوقات</u> وغیرہ (م ۱۵۶۲/۸۹۶۹) ؛ (۲) <u>سید عثمان</u> ، عظیم ترین ترکی تاریخ نویس ، <u>سروری مجموعہ سی</u> وغیرہ کا مؤلف (م ۱۸۱۳/۸۱۲۲۹) . |
| ۱ ۸۳۹ | | ⊗ <u>سر ہند شریف</u> : صوبہ پنجاب (بھارت) کا قدیم شہر اور حضرت مجدد الف ثانیؒ کا مولد و مدفن . |
| ۲ ۸۳۹ | | |



جلد ۱۱

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱ | | * السَّرِيُّ بن العَکَم : بن یوسف البَلْخِي ، مصر کا والی اور مہتمم مالیات (از ۵۲۰۰ھ / ۴۸۱۶ء تا ۵۲۰۵ھ / ۴۸۲۰ء) . |
| ۲ ۱ | | * السَّرِيُّ بن مَنْصُور : المعروف بہ ابوالسرایا ، عہد عباسی کا ایک طالع آزما (م ۵۲۰۰ھ / ۴۸۱۵ء) . |
| ۲ ۲ | | * سَرِيُّ السَّقَطِي " : ابوالحسن سری بن مَغَاس ، ایک نامور صوفی بزرگ ، حضرت جنید بغدادیؒ کے ماموں اور مرشد (م ۵۲۵۳ھ / ۴۸۶۷ء یا ۵۲۵۷ھ / ۴۸۷۰ء) . |
| ۱ ۳ | | * سَرِيحِيَه : "دورِ حکمی" کا تفسیح تعلیق (حلفی معاہدہ) سے متعلق شوافع کا ایک بنیادی فقہی مسئلہ . |
| ۲ ۳ | | * سَرِيْرَه : رگ بہ زابج . |
| ۲ ۳ | | * سَرِيْع : علم عروض کی ایک بحر . |
| ۱ ۴ | | * سَرِيْکَتِ اِسْلَام : انڈونیشی مسلمانوں کی ایک سیاسی جماعت . |
| ۲ ۱۷ | | * سَزَا : رگ بہ (۱) حد ؛ (۲) عقوبت ؛ (۳) تعزیر ؛ (۴) جرم ؛ (۵) حساب ؛ (۶) یوم الحساب وغیرہ . |
| ۲ ۱۷ | | * سزایی : شیخ حسن (دہ) افندی ، ایک ممتاز صاحب دیوان ترکی شاعر (م ۱۱۵۱ھ / ۴۱۷۳ء) . |
| ۱ ۱۸ | | * سَسْک : رگ بہ لویبک . |
| ۱ ۸۱ | | * سَسْلِي : رگ بہ صقلیہ . |
| ۱ ۱۸ | | * سَطِيْح بن رِيْعَه : عرب کے دور جاہلیت کا ایک کاهن ؛ ایک افسانوی شخصیت . |
| ۱ ۲۱ | | * سَعَادَة : نیک بختی ؛ ایک معروف دینی اصطلاح . |
| ۱ ۲۲ | | * سَعَادَتِ خَان : رگ بہ برہان الملک . |
| ۱ ۲۲ | | * سَعَادَتِ عَلِي خَان : ایسٹ انڈیا کمپنی کے دور میں اودھ کا نواب (از ۱۷۹۸ء تا ۱۸۱۴ء) . |
| ۱ ۲۳ | | * سَعَد : علم الہیئت کی ایک اصطلاح ، بمعنی خوش بختی کا مجمع الکواکب . |
| ۱ ۲۳ | | * سَعَد (بنو) : مراکش کے علوی اشراف کا ایک حکمران خاندان (از ۱۵۰۹ء تا ۴۱۶۵ء) . |
| ۱ ۲۸ | | * سَعْد بن ابی وقاص " : جلیل القدر صحابی اور جنگ قادسیہ کے فاتح سپہ سالار (م ۵۵۰ھ / ۶۷۰-۵۶۷۱ء) . |
| ۱ ۳۰ | | * سَعْد بن زَلْکِي : ابو شجاع مظفر الدین ، فارس کا سفیری اتابک (از ۵۹۹ - ۵۶۰۰ھ / ۴۱۲۰۳ء تا ۵۶۲۳ھ / ۴۱۲۲۶ء) . |

| صفحہ عمود | اشارات | متون |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۱ | | * سعد بن حُبابہ: بن دُلیم بن حارثہ ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مشہور صحابی ، اور قبیلہ خزرج کے سخی و جواد سردار (م ۶۳۶/۱۵ - ۶۶۳۷) . |
| ۲ ۳۲ | | * سعد بن علی السوینی : دیکھیے لاء لائڈن ، بار دوم ، بذیل مادہ . |
| ۲ ۳۲ | | * سعد بن محمد : رک بہ حیص بیص . |
| ۲ ۳۲ | | * سعد بن معاذ: بن النعمان الانصاری الاوسی ، جلیل القدر صحابی اور قبیلہ بنو اوس کے سردار . |
| ۲ ۳۳ | | * السعدان : علم الہیئت کی ایک اصطلاح ، بمعنی دو مبارک ستارے (مشتري اور زہرہ) . |
| ۱ ۳۳ | | * سعد اللہ جبری : دیکھیے لاء لائڈن ، بار دوم . |
| ۱ ۳۳ | | * سعد الدولہ : رک بہ حمدان (بنو) . |
| ۱ ۳۳ | | * سعد الدین : رک بہ سعديۃ . |
| ۱ ۳۳ | | * سعد الدین بن حسن جان : رک بہ خوجہ افندی . |
| ۱ ۳۳ | | * سعد الدین الحموی : محمد بن المؤید بن ابی الحسن بن محمد حمویہ (۵۸۷/۱۱۹۱ء تا ۵۹۵/۱۱۹۸ - ۱۱۹۹ء تا ۶۵۸/۱۲۶۰ء) ، نجم الدین کبریٰ کے مرید اور خلیفہ ، ایک مشہور صوفی . |
| ۱ ۳۵ | | * سعد الدین کوپک : (یا گوپک) ، سلاجقہ ایشیائے کوچک کی تاریخ میں ایک اہم شخصیت (م نواح ۶۳۵/۱۲۳۸ء) . |
| ۲ ۳۶ | | * سعد زغلول پاشا : (۱۲۷۳/۱۸۵۷ء یا ۱۲۷۷/۱۸۶۰ء تا ۱۳۳۶/۱۹۲۷ء) ، مصر کے مشہور وزیر اعظم اور سیاسی قائد . |
| ۱ ۳۷ | | * سعد الفزر : قبیلہ تمیم کی ایک بڑی شاخ . |
| ۲ ۳۸ | | * سعدی : شیخ مشرف الدین بن مصلح الدین سعدی شیرازی (۵۸۰/۱۱۸۳ء تا ۶۹۱/۱۲۹۲ء) ، شہرہ آفاق فارسی ادیب ، شاعر، صوفی ، سیاح اور مصنف گلستان و بوستان وغیرہ . |
| ۲ ۳۷ | | * السعدی : عبدالرحمن بن عبداللہ بن عمران بن عامر (۱۰۰۳/۱۵۹۶ء تا ۱۰۶۶/۱۶۵۶ء) ، ٹمبکٹو کے ایک قدیم علمی خاندان کا فرد اور تاریخ السودان وغیرہ کا مؤلف . |
| ۱ ۳۹ | | * سعديۃ : (یا جباویہ) ، درویشوں کا ایک فرقہ ؛ بانی : سعد الدین الجباوی (م ۵۰۰ھ یا ۵۳۶ھ) . |
| ۱ ۵۱ | | * سعرد : ارمینیا اور ترکی کردستان کے درمیان سرحدی علاقے کا ایک چھوٹا سا قصبہ . |
| ۲ ۵۲ | | * سعودی : (یا ابو السعود) ابن یحییٰ بن محیی الدین المتنبی العباسی الشافعی الدمشقی ، ایک صاحب دیوان عربی شاعر اور ماہر علوم اسلامیہ (م ۱۱۲۷/۱۷۱۵ء) . |
| | | * السعودی : ابو الفضل المالکی، عالم دین اور عیسائیوں اور یہودیوں کے خلاف کتاب |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۵۳ | | مناظرہ (تکمیل ۸۹۴۲/۱۵۳۶ء) کا مصنف . |
| ۲ ۵۳ | | * السعدی : سیف الدین عبداللطیف (م ۸۷۳۶/۱۳۳۵ء) ، ایک متکلم . |
| ۱ ۵۴ | | * سَعَى : مناسک حج کی ایک اصطلاح ، صفا اور مروہ کی دو پہاڑیوں کے مابین تیز تیز چلنا . |
| ۲ ۵۵ | | * سعید الفندی چلبی زادہ : دیکھیے لَوَّ ، لائڈن ، بار دوم . |
| ۲ ۵۵ | | * سعید بن اوس : رگ بہ ابو زید الانصاری . |
| | | * سعید بن الطریق : یوتھیوس Eutychius (۸۷۶/۸۲۶ تا ۸۳۲۸/۹۳۹ء) ، اسکندریہ کا |
| ۲ ۵۵ | | بطریق ، طب اور تاریخ کی کتابوں کا مصنف . |
| | | * سعید بن زید : حضرت عمر فاروق کے بہنوئی اور مشہور صحابی (م ۵۰ - ۶۷۰/۵۱ء) . |
| ۱ ۵۶ | | (۶۷۱ء) . |
| | | * سعید بن العاص : الاموی القرشی ، مشہور صحابی ، والی اور فاتح (م نواح ۸۵۹ء) |
| ۲ ۵۹ | | (۶۷۹ء) . |
| ۱ ۶۱ | | * سعید بن مسعدہ : رگ بہ الاخفش . |
| | | * سعید پاشا : محمد علی پاشا کا سب سے چھوٹا بیٹا اور خدیو مصر (از ۱۸۵۴ء تا |
| ۱ ۶۱ | | (۱۸۶۳ء) . |
| | | * سعید پاشا : المعروف بہ کوچک یا الاصفہر (۱۸۳۸/۱۲۵۴ تا ۱۹۱۴/۱۳۳۲ء) ، |
| ۱ ۶۲ | | ترکیہ کے عظیم مدیر احمد مدحت پاشا کا ساتھی ، وزیر اعظم اور مصنف . |
| ۲ ۶۵ | | * سعیر : رگ بہ النار . |
| | | * سغد : (السغد ، الصغد) ، وسط ایشیا میں جیحوں اور سیحوں کے مابین علاقہ اور وہاں |
| ۲ ۶۵ | | کے باشندے . |
| ۱ ۶۷ | | * سغداق : کریمیا میں ایک چھوٹا سا شہر ، سابقاً ایک بڑی بندرگاہ . |
| | | * سفالین : (Sfax) ، خلیج قابس کے شمال میں قدیم تیارورہ کی جگہ پر واقع تونس کا |
| ۱ ۶۹ | | ایک مشہور شہر . |
| | | * سفالہ : مشرقی افریقہ میں پرتگالی نو آبادی ، موزمبیق کے جنوبی حصے میں ایک ضلع |
| ۱ ۷۰ | | اور قصبہ . |
| ۱ ۷۷ | | * السفاح : رگ بہ ابو العباس السفاح . |
| ۱ ۷۷ | | * سفی : (آسفی) ، مراکش کا ایک صوبہ اور بندرگاہ . |
| | | * سفیان الثوری : ابو عبداللہ سفیان بن سعید (مابین ۸۹۵/۷۱۳ء و ۹۷۰/۷۱۶ء تا |
| ۲ ۷۸ | | (۸۷۸/۷۱۶ء) ، مشہور عالم ، محدث اور صوفی بزرگ . |
| ۲ ۸۲ | | * السفیالی : رگ بہ المہدی . |
| ۲ ۸۲ | | * سفید رود : رگ بہ قزل اوزن [صحیح قزیل اوزن] . |
| ۲ ۸۲ | | * سفید کوہ : شمالی افغانستان کا مشہور پہاڑی سلسلہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۸۳ | | ⑤ سفینہ : سمندری جہاز یا کشتی . |
| ۲ ۸۹ | | * سقاریا : (سقاریہ) ، ایشیائے کوچک کا ایک دریا . |
| ۱ ۹۱ | | * سقسین : دریائے دنیپر (Dnieper) کے کنارے مغول دور کا ایک شہر . |
| ۱ ۹۲ | | * سقطری : (Socotra) ، خلیج عدن کے مشرق میں چھوٹے چھوٹے جزیروں پر مشتمل ایک علاقہ |
| ۱ ۹۳ | | * سقارہ : قاہرہ کے جنوب مغرب میں بیس سے زیادہ عجیب و غریب اہرام کے لیے معروف ایک گاؤں . |
| ۱ ۹۶ | | * سقز : ایرانی کردستان کا ایک شہر اور ضلع . |
| ۱ ۹۶ | | * سقمان : (سکمان) بن ارتق ، معین الدولہ ، حصن کیفا کا فرمانروا (م ۵۳۹۸/۱۱۰۳ء) . |
| ۱ ۹۶ | | * مقوطری : رگ بہ اسکو دار . |
| ۲ ۹۷ | | ⑤ سگردو : (اسگردو) ، پاکستان میں شامل بلتستان (رک باں) کا صدر مقام . |
| ۲ ۹۷ | | * السکاکي : آٹھویں صدی ہجری کے آخری ربع میں مشرقی ترکی زبان کا ممتاز شاعر . |
| ۱ ۹۸ | | * السکاکي : سراج الدین ابو یعقوب یوسف بن ابی بکر بن محمد بن علی الخوارزمی (۵۵۵/۱۱۶ء تا ۶۲۶/۱۲۲۹ء) ، ماهر نقش کار ، متبحر عالم دین اور مصنف مفتاح العلوم وغیرہ . |
| ۱ ۹۹ | | * السکر : شکر ، چینی . |
| ۱ ۱۰۱ | | * السکری : ابو سعید الحسن بن الحسين بن عبیداللہ (۵۲۱۲/۸۲۷ء تا ۵۲۷۵/۸۸۸ء) ، عربی کا ایک ماهر لسان ، مرتب اشعار الہذلیین . |
| ۲ ۱۰۱ | | * سگہ : عام معنوں میں روپیہ پیسہ وغیرہ . |
| ۲ ۱۰۲ | | * سگیت : رگ بہ ابن السکیت . |
| ۱ ۱۰۳ | | * سکندر : رگ بہ الا سکندر . |
| ۱ ۱۰۳ | | * سکندریک : George Kastriota (۱۳۰۳ء تا ۱۳۶۷/۸۵۱ء) ، البانیا کا ایک قومی بطل . |
| ۱ ۱۰۴ | | * سکوتو (یا سوکوٹو) : بلاد الحوصہ کے مغربی حصے میں دریائے نیجر کے ایک معاون کنارے پر ایک قصبہ . |
| ۱ ۱۰۵ | | ⑤ سکینہ : ایک اسلامی و قرآنی اصطلاح ، بمعنی اطمینان ، سکون ، وقار . |
| ۲ ۱۰۵ | | ⑤ سکینہ بنت الحسین : حضرت حسین کی صاحبزادی (۱۱۷۳م/۷۳۵ء) . |
| ۲ ۱۰۶ | | * سیکھ : پنجاب کا ایک مذہبی گروہ اور بھارت کا مشہور فرقہ ؛ بانی : گرو بابا نانک (۱۴۶۹ تا ۱۵۳۹ء) . |
| ۲ ۱۰۷ | | * سگبان : (شکاری کتوں کا نگہبان) ، پنی چری قوج کا تیسرا جیش . |
| ۱ ۱۱۹ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|---|---|
| ۲ ۱۱۹ | سُگود : ایشیائے کوچک میں ولایت خداوندگار کی ایک قضا اور اس کا صدر مقام . | * سُگود : ایشیائے کوچک میں ولایت خداوندگار کی ایک قضا اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۱۲۰ | سَلا : مراکش کا ایک قصبہ . | * سَلا : مراکش کا ایک قصبہ . |
| ۱ ۱۲۲ | سَلاح دار : مملوکوں کے دربار کا ایک عہدہ . | * سَلاح دار : مملوکوں کے دربار کا ایک عہدہ . |
| ۲ ۱۲۲ | سَلام : ایک معروف دینی اصطلاح ، بمعنی امن و سلامتی ، نیز وقت ملاقات کا کلمہ (السلام علیکم) . | * سَلام : ایک معروف دینی اصطلاح ، بمعنی امن و سلامتی ، نیز وقت ملاقات کا کلمہ (السلام علیکم) . |
| ۱ ۱۲۶ | سَلامۃ بن جندل : قبیلہ الحارث کا ایک فرد اور زمانہ جاہلیت کا ایک شاعر . | * سَلامۃ بن جندل : قبیلہ الحارث کا ایک فرد اور زمانہ جاہلیت کا ایک شاعر . |
| ۱ ۱۲۶ | سَلامتی : (۱) ترک اشراف کا ملاقاتی کمرہ ؛ (۲) قسطنطنیہ میں نماز جمعہ کے لیے سلطان کے شاہانہ ورود کے موقع پر ایک تقریب . | * سَلامتی : (۱) ترک اشراف کا ملاقاتی کمرہ ؛ (۲) قسطنطنیہ میں نماز جمعہ کے لیے سلطان کے شاہانہ ورود کے موقع پر ایک تقریب . |
| ۱ ۱۲۹ | سَلائیک : (سالونیکا Salonika) ، مقدونیہ کا مشہور شہر . | * سَلائیک : (سالونیکا Salonika) ، مقدونیہ کا مشہور شہر . |
| ۱ ۱۲۹ | سَلائیکی : مصطفیٰ ، ایک ترکی مؤرخ ، مصنف تاریخ سلائیکی مصطفیٰ افندی (م نواح ۱۵۹۹/۵۱۰۰۸ - ۱۶۰۰ء) . | * سَلائیکی : مصطفیٰ ، ایک ترکی مؤرخ ، مصنف تاریخ سلائیکی مصطفیٰ افندی (م نواح ۱۵۹۹/۵۱۰۰۸ - ۱۶۰۰ء) . |
| ۲ ۱۳۳ | السَّلاوی : شہاب الدین ابو العباس احمد بن خالد بن حماد الناصری (۵۱۲۵/۱۸۳۵ء تا ۵۱۳۱۵/۱۸۹۷ء) ، ایک مراکشی مؤرخ اور شریفی حکومت کا عہدے دار . | * السَّلاوی : شہاب الدین ابو العباس احمد بن خالد بن حماد الناصری (۵۱۲۵/۱۸۳۵ء تا ۵۱۳۱۵/۱۸۹۷ء) ، ایک مراکشی مؤرخ اور شریفی حکومت کا عہدے دار . |
| ۲ ۱۳۳ | سلاویسی : الدونیشیا کے چار بڑے جزیروں میں سے ایک . | * سلاویسی : الدونیشیا کے چار بڑے جزیروں میں سے ایک . |
| ۱ ۱۳۷ | سلجوق (آل) : گیارہویں سے تیرہویں صدی عیسوی تک ایشیا کے وسیع خطوں پر حکومت کرنے والا ترکوں کا ایک شاہی خاندان ، مشتمل بر (۱) سلجوقیان اعظم ؛ (۲) سلجوقیان عراق ؛ (۳) سلجوقیان کرمان ؛ (۴) سلجوقیان شام ؛ (۵) سلجوقیان ایشیائے کوچک . | * سلجوق (آل) : گیارہویں سے تیرہویں صدی عیسوی تک ایشیا کے وسیع خطوں پر حکومت کرنے والا ترکوں کا ایک شاہی خاندان ، مشتمل بر (۱) سلجوقیان اعظم ؛ (۲) سلجوقیان عراق ؛ (۳) سلجوقیان کرمان ؛ (۴) سلجوقیان شام ؛ (۵) سلجوقیان ایشیائے کوچک . |
| ۱ ۱۳۷ | سَلْحَفَاہ : کچھوا ، ایک معروف حیوان . | * سَلْحَفَاہ : کچھوا ، ایک معروف حیوان . |
| ۱ ۱۵۰ | سَلْحِین : مملکت سبا کے صدر مقام . عرب میں شاہی قیام گاہ . | * سَلْحِین : مملکت سبا کے صدر مقام . عرب میں شاہی قیام گاہ . |
| ۱ ۱۵۰ | سَلْدُوز : (سلدوس) ، (۱) چنگیز خان کے ایک فدائی سورغان شیرہ کی اولاد پر مشتمل منگولیا کا ایک قبیلہ ؛ (۲) آذربائیجان کا ایک ضلع . | * سَلْدُوز : (سلدوس) ، (۱) چنگیز خان کے ایک فدائی سورغان شیرہ کی اولاد پر مشتمل منگولیا کا ایک قبیلہ ؛ (۲) آذربائیجان کا ایک ضلع . |
| ۲ ۱۵۲ | سَلْسَبیل : بہشت کا ایک چشمہ . | * سَلْسَبیل : بہشت کا ایک چشمہ . |
| ۲ ۱۵۶ | سَلْطَان : ایک معروف اصطلاح ، بمعنی حکمران ، بادشاہ . | * سَلْطَان : ایک معروف اصطلاح ، بمعنی حکمران ، بادشاہ . |
| ۱ ۱۵۷ | سَلْطَان آباد : (۱) ایران کے صوبہ عراق کا ہائے تخت ؛ (۲) کوہ بیستون کے دامن میں الجایتو کا آبادہ کردہ شہر ؛ (۳) ایران میں متعدد دیہات کا نام . | * سَلْطَان آباد : (۱) ایران کے صوبہ عراق کا ہائے تخت ؛ (۲) کوہ بیستون کے دامن میں الجایتو کا آبادہ کردہ شہر ؛ (۳) ایران میں متعدد دیہات کا نام . |
| ۲ ۱۶۲ | سَلْطَان اسحاق : فرقہ اہل حق (علی الہی) کے معتقدات میں ایک اہم شخصیت ، خدا کا نام . | * سَلْطَان اسحاق : فرقہ اہل حق (علی الہی) کے معتقدات میں ایک اہم شخصیت ، خدا کا نام . |
| ۲ ۱۶۴ | سَلْطَان اولی : اسکی شہر کے شمال مغرب میں فریجیا کا ایک قدیم حصہ . | * سَلْطَان اولی : اسکی شہر کے شمال مغرب میں فریجیا کا ایک قدیم حصہ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | مناویں |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۱۶۶ | | * سلطان باہو: (۱۰۴۰/۵۱۶۳ تا ۱۱۰۲/۵۱۶۹۱)، پنجاب کے مشہور صوفی بزرگ، نامور پنجابی شاعر اور متعدد عربی و فارسی کتابوں کے مصنف۔ |
| ۲ ۱۶۷ | | * سلطان الدولہ: ابو شجاع بن بہاء الدولہ البویہی، امیر فارس و عراق (از ۳۰۳/۵۱۰۱ تا ۳۱۵/۵۱۰۲ - ۱۰۲۳/۵۱۰۲۵)۔ |
| ۱ ۱۶۹ | | * سلطان ولد: (۱۲۲۶/۵۶۲۳ تا ۱۳۱۲/۵۱۳۱۲)، مولانا جلال الدین رومیؒ کے سب سے بڑے صاحبزادے اور سلسلہ مولویہ میں ان کے دوسرے جانشین۔ |
| ۲ ۱۷۰ | | * سلطانہ: ایرانی عراق کا ایک شہر اور سلطان الجایتو کا پائے تخت۔ |
| ۱ ۱۷۳ | | * سلطنت: مملکت کے لیے ایک معروف اصطلاح۔ |
| ۲ ۱۸۱ | | * سلطنت دہلی: رگ بہ ہند۔ |
| ۲ ۱۸۱ | | * سلف (آل): سلطنت سلجوق کی تباہی کے بعد اتابکوں کا برسر اقتدار آنے والا ایک خاندان۔ |
| ۲ ۱۸۲ | | * سلف: (سلم)، خرید و فروخت سے متعلق ایک فقہی اصطلاح۔ |
| ۱ ۱۸۳ | | * سلفکہ: (قدیم سلوقیا تراچیا یا قیلیقیا)، صوبہ آٹنہ کی سنجاق ایچ ایل کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۱۸۳ | | * سلماس: ایران کے صوبہ آذربائیجان کا ایک ضلع۔ |
| ۱ ۱۸۶ | | * سلمان [ساوجی]: خواجہ جمال الدین بن خواجہ علاء الدین محمد، ایک صاحب دیوان فارسی شاعر (م ۵۷۷۸/۵۱۳۷۶)۔ |
| ۱ ۱۸۸ | | * سلمان فارسیؒ: ابو عبداللہ، معروف بہ سلمان الخیر، نامور ایرانی النسل صحابی (م ۳۵ھ تا ۶۵۵/۵۳۶ - ۶۵۶)۔ |
| ۱ ۱۹۰ | | * سلمانیہ: ابو حاتم الرازی (م ۳۲۲/۵۹۳۴) کی کتاب میں مستعمل غلاۃ شیعہ فرقے کے لیے ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۱۹۱ | | * سلمۃ بن رجاء: والی مصر (از ۱۶۱/۵۷۷ تا ۱۶۲/۵۷۷)۔ |
| ۱ ۱۹۱ | | * سلمنکا: (Salamanca)، رگ بہ سلمنکہ۔ |
| ۱ ۱۹۱ | | * سلمی: رگ بہ اجا و سلمی۔ |
| ۱ ۱۹۱ | | * السلمی: ابو عبدالرحمن محمد بن الحسن بن موسیٰ الازدی النیشابوری (۳۳۰/۵۹۳۱ تا ۴۱۲/۵۱۰۲)، مشہور صوفی بزرگ اور متعدد کتب تصوف مثلاً طبقات الصوفیہ کے مصنف۔ |
| ۱ ۱۹۲ | | * سلمیہ: شام کا ایک تاریخی قصبہ۔ |
| ۱ ۱۹۳ | | * سلوان: رگ بہ میافارقین۔ |
| ۱ ۱۹۳ | | * سلوق: یمن کے ضلع خدیر میں زرہ سازی کے لیے مشہور ایک قدیم شہر۔ |
| ۲ ۱۹۳ | | * سلوک: راہ طریقت پر گامزن ہونے کے معنوں میں تصوف کی ایک اہم اصطلاح۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|---|
| ۱ ۱۹۳ | (۱) قبیلہ خزاعہ کی ایک شاخ ؛ (۲) ہوازن کا ایک قبیلہ . | * سُدُول : دو عربی قبیلے : (۱) قبیلہ خزاعہ کی ایک شاخ ؛ (۲) ہوازن کا ایک قبیلہ . |
| ۱ ۱۹۵ | | * سَلِیح : شام پر عربوں کا اولین حکمران قبیلہ . |
| ۱ ۱۹۶ | | * سَلِیم اول : ترکیہ کی سلطنت عثمانیہ کا نواں سلطان (از ۱۵۱۸/۱۵۱۲ء تا ۱۵۲۶ء/۱۵۲۰ء) . |
| ۲ ۲۰۳ | | * سَلِیم ثانی : ترکیہ کی عثمانی سلطنت کا گیارہواں سلطان (از ۱۵۶۶/۱۵۶۴ء تا ۱۵۸۲ء/۱۵۷۳ء) . |
| ۲ ۲۰۴ | | * سَلِیم ثالث : ترکیہ کی سلطنت عثمانیہ کا اٹھائیسواں سلطان (از ۱۷۸۹ء تا ۱۸۰۷ء/۱۸۰۶ء) . |
| ۲ ۲۰۷ | | * سُلَیم بن مَنصُور : قبائل مُضر (عدنان) کی شاخ قیس عیلان (رگ ہاں) کا ایک طاقتور اور جنگجو قبیلہ . |
| ۲ ۲۱۳ | | * سُلَیمان : سولای ابوالربیع سلیمان بن محمد علوی، سلطان مراکش (از ۱۷۹۲ء تا ۱۸۲۲ء/۱۸۲۳ء) . |
| ۲ ۲۱۸ | | * سُلَیمان اول : سلیمان قانونی، سلیمان ذی شان، ترکیہ کی سلطنت عثمانیہ کا دسواں اور سب سے بڑا فرمان روا (از ۱۵۲۰ء/۱۵۱۷ء تا ۱۵۶۶ء/۱۵۶۵ء) . |
| ۲ ۲۲۱ | | * سُلَیمان ثانی : ترکیہ کی سلطنت عثمانیہ کا بیسواں سلطان (از ۱۶۸۷ء تا ۱۶۹۱ء/۱۱۰۲ء) . |
| ۲ ۲۳۱ | | * سُلَیمان بن الأشعث : رگ بہ ابو داؤد . |
| ۱ ۲۳۳ | | ● سُلَیمان بن داؤد : بنی اسرائیل کے مشہور پیغمبر اور بادشاہ . |
| ۱ ۲۳۳ | | * سُلَیمان بن صُرَد الغزاعی : (یسار، ابو مطرف)، صحابی رسول اور حضرت علیؑ کے پر جوش حامی (م ۶۶۵/۶۸۵ء) . |
| ۱ ۲۳۱ | | * سُلَیمان بن عبدالملک : (ولادت ۶۷۹/۶۸۰ء - ۷۴۹ء/۷۴۸ء)، مشہور اموی خلیفہ (از ۷۴۹ء تا ۷۵۰ء/۷۴۹ء) . |
| ۲ ۲۳۲ | | * سُلَیمان بن قَتَلِیش : سلاجقہ ایشیائے کوچک کی سلطنت کا بانی حکمران (از ۱۰۷۶ء تا ۱۰۹۲ء/۱۰۹۱ء) . |
| ۲ ۲۳۳ | | * سُلَیمان بن مہران : رگ بہ الاعمش . |
| ۲ ۲۳۵ | | * سُلَیمان بن وہب بن سعید ابو ایوب : ایک نو مسلم عباسی وزیر (م ۸۸۵ء/۸۲۲ء) . |
| ۲ ۲۳۵ | | * سُلَیمان پاشا : المعروف بہ خادم، خواجہ سرا، سلیمان اعظم کا ایک ترک سپہ سالار اور مدبر (م ۱۵۳۸ء/۱۵۶۵ء) . |
| ۲ ۲۳۶ | | * سُلَیمان پاشا : (۱۳۱۶ء تا ۱۳۵۹ء)، دوسرے عثمانی سلطان اور خاں کا بڑا بیٹا اور سلطان مراد اول کا بڑا بھائی، یورپی علاقوں کا پہلا ترک فاتح اور تاریخ عثمانی کی ایک محترم شخصیت . |
| ۲ ۲۳۷ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۳۹ | | * سلیمان پاشا ملاطیہ ای ارمنی : عثمانی سلطان محمد رابع (۱۶۳۸ تا ۱۶۸۷ء) کا ارمنی النسل سپہ سالار ، مدبر اور وزیر اعظم (۱۶۸۳ء/۱۶۸۳ء) . |
| ۱ ۲۵۰ | | * سلیمان چلبی : سلیمان ددہ ، سلطان مراد اول کے وزیر احمد پاشا کا بیٹا ، خالوقی شیخ امیر سلطان کا خلیفہ ، قدیم ترین عثمانی شاعر ، مصنف مثنوی وسیلۃ النجات (م ۱۶۲۲ء/۱۶۲۲ء) . |
| ۲ ۲۵۱ | | * سلیمان چلبی (امیر) : ہلدوم بایزید اول کا بیٹا اور صارو خاں اور قرہ سی کا فرمانروا (م ۱۶۱۱ء/۱۶۱۱ء) . |
| ۱ ۲۵۲ | | * سلیمان ماکو : بن بارک خان ، پشتو کا قدیم ترین نثر نگار اور مصنف تذکرہ اولالیائے افغان (حیات ۱۶۱۲ء/۱۶۱۵ء) . |
| ۱ ۲۵۳ | | * سلیمان المہری : فن جہاز رانی کا ماہر اور اس موضوع پر متعدد رسائل مثلاً اصول بحری وغیرہ کا مؤلف (م قبل از ۱۶۶۲ء/۱۶۵۳ء) . |
| ۱ ۲۶۶ | | * سلیمان ندوی : سید (۱۶۰۲ء/۱۶۸۸ء تا ۱۶۷۳ء/۱۶۵۳ء) ، بر عظیم پاک و ہند کے مشہور عالم ، صاحب طرز انشا پرداز ، سیرت النبی اور ارض القرآن وغیرہ کے مؤلف . |
| ۲ ۲۶۹ | | * سلیمانیاہ : (سلیمانی) ، جنوبی کردستان میں تاریخی اہمیت کا ایک شہر اور ایک ضلع . |
| ۲ ۲۷۳ | | * سمائرا : (سمائرا ، سمطره) ، جمہوریہ انڈونیشیا میں واقع دنیا کا پانچواں بڑا جزیرہ . |
| ۲ ۲۷۷ | | * سماع : ایک اصطلاح ، بمعنی صوفیہ کا موسیقی ، وجد اور سرتال میں اہماک . |
| ۲ ۲۷۸ | | * سماع خانہ : فارسی اصطلاح ، بمعنی صوفیوں کے سماع و رقص کے لیے مخصوص کمرہ . |
| ۲ ۲۷۸ | | * السِّمَّاک : یعنی نمایاں ، مجمع الکواکب العذراء کا روشن ترین ستارہ . |
| ۱ ۲۷۹ | | * السِّمَّاک الاعزل : رگ بہ علم نجوم . |
| ۱ ۲۷۹ | | * سمالہ : یا زمالہ : (۱) الجزائر کی سردار کی خیمہ گاہ یا کیمپ ؛ (۲) ترکوں کے زمانے میں الجزائر کے بعض قبائل پر مشتمل سوار پولیس . |
| ۲ ۲۷۹ | | * شمالی لینڈ : رگ بہ صومالیہ . |
| ۲ ۲۷۹ | | * سِماو : کوتاہیہ کے سنجاق میں ایک قضا اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۲۸۰ | | * سمباوا : مجمع الجزائر سوندا صغیر میں شامل جمہوریہ انڈونیشیا کا ایک جزیرہ . |
| ۱ ۲۸۲ | | * سمبیس : جزیرہ بورنیو میں ایک ملائی ریاست . |
| ۲ ۲۸۲ | | * السِّمَّت : طرف ، قطب نما کا نقطہ ؛ علم ہیئت کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۲۸۳ | | * السِّمَّت : (Azimut , Zenith) ، علم ہیئت کی ایک اصطلاح ، بمعنی کسی ستارے یا جرم ارضی سے گزرنے والے خط عرض بلد اور الزوال کے ساتھ ملنے سے بننے والا زاویہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۲۸۳ | | * سمت الراس : (Zenith) علم ہیئت کی ایک اصطلاح ، بمعنی مشاہدہ کنندہ کے اوپر انتصابی (شاقولی) سمت میں مرئی کرہ سماوی کا بلند ترین نقطہ ، نیز افق کا بالائی قطب . |
| ۱ ۲۸۵ | | * سمت القبلة : فلکی جغرافیے کی ایک اصطلاح ، بمعنی کسی خاص مقام پر سمت مکہ . |
| ۱ ۲۸۹ | | * سمرقند : ماوراء النہر (Transoxiana ، سغد Soghd) کا بڑا شہر اور موجودہ روسی ترکستان میں اسی نام کے صوبے کا صدر مقام . |
| ۲ ۲۹۳ | | * السمرقندی : رگ بہ ابو الیث . |
| ۳ ۲۹۳ | | * السمرقندی : رگ بہ جہم بن صفوان . |
| ۲ ۲۹۳ | | * السمرقندی : رگ بہ نظامی عروضی . |
| ۲ ۲۹۳ | | * سمرلا : رگ بہ ازبیر . |
| ۲ ۲۹۳ | | * السمک : مچھلی . |
| ۲ ۲۹۴ | | * سمورہ : (Zamora) ، شمال مغربی ہسپانیہ میں اسی نام کے صوبے کا صدر مقام . |
| ۲ ۲۹۵ | | * سمہ : سندھ (پاکستان) کا ایک قدیم حکمران راجپوت قبیلہ (از ۵۷۳۴/۱۳۳۳ء تا ۵۹۲۶/۱۵۲۰ء) . |
| ۲ ۲۹۶ | | * السمن : مکھن . |
| ۱ ۲۹۷ | | * سمنان : (سمنون) ، ایران کا ایک قدیم شہر . |
| ۱ ۲۹۸ | | * السمنالی : رگ بہ اشرف جہانگیر . |
| ۴ ۲۹۸ | | * سمود : دریائے نیل کے مغربی کنارے (دھیاط) پر واقع ایک شہر . |
| ۱ ۲۹۸ | | * السموءل : (السؤال) بن حیا بن عادیا ، دور جاہلی کا ایک قدیم یہودی شاعر . |
| ۲ ۲۹۹ | | * سموم : سخت گرم آندھی . |
| ۲ ۳۰۰ | | * السمہودی : نور الدین ابو الحسن علی بن عبداللہ بن احمد الحسنی (۵۸۴۴/۱۱۴۴ء تا ۵۹۱۱/۱۵۰۶ء) ، مصر کا مشہور مؤرخ ، جغرافیہ نگار اور مصنف . |
| ۱ ۳۰۲ | | * سمیسط : (قدیم سموسطہ) . دریائے فرات کے دائیں کنارے پر ایک گاؤں . |
| ۱ ۳۰۲ | | * سنار : فتح علی شاہ ایران کے عہد (۵۱۲۱۲/۱۷۹۷ء تا ۵۱۲۵۰/۱۸۳۳ء) کانقرنی مکہ . |
| ۲ ۳۰۲ | | * سنار گاؤں : عہد اسلامی میں بنگالہ کا ایک بارونق صنعتی شہر ، مشہور زمانہ ململ کے لیے معروف ، آج کل نرائن گنج میں ایک چھوٹا سا گاؤں . |
| ۱ ۳۰۳ | | * سینان : معمار سینان (۵۸۹۵/۱۱۴۹ء تا ۵۸۸۸/۱۱۹۶ء) ، عہد عثمانی کا عظیم معمار . |
| ۲ ۳۱۰ | | * سنان پاشا : سلطنت عثمانیہ کے متعدد وزیروں کا نام : (۱) خوجہ سنان پاشا، محمد ثانی فاتح کا وزیر (م ۸۹۱/۱۴۸۶ء) ؛ (۲) خادم سنان پاشا، سلیم اول کا نصرانی النسل وزیر اعظم (م ۹۲۳/۱۵۱۷ء) ؛ (۳) خوجہ سنان پاشا ، سلطنت عثمانیہ کا پانچ بار بننے والا البانوی النسل وزیر اعظم (م ۱۰۰۰/۱۵۹۶ء) . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۱۳ | | ● سنالی : ابوالمجد مجدود (۵۳۶م/۷۱ تا ۵۴۵م/۱۱۵ء) ، فارسی زبان کا ایک ممتاز قصیدہ و مثنوی گو شاعر . |
| ۲ ۳۱۷ | | * السنبلیہ : مجمع الکواکب العذراء کا معروف نام . |
| ۱ ۳۱۸ | | * سنبل زادہ وہبی : محمد بن رشید بن محمد افندی ، ایک ترکی شاعر اور عالم ، مصنف حکایت نامہ وغیرہ (۵۱۲۲م/۱۸۰۹ء) . |
| ۲ ۳۲۰ | | * سنبلہ : خلوتی سلسلے کی ایک شاخ ، منسوب بہ سنبل سنان الدین یوسف (۱۵۲۹م/۱۵۳۰ء) . |
| ۲ ۳۲۱ | | * سنترم : (Santarem) رگ بہ شنترین . |
| ۲ ۳۲۱ | | * سنجائی : ایران کے صوبہ کرمان شاہ کا ایک کرد قبیلہ . |
| ۲ ۳۲۲ | | * سنجات : ایک کاروباری اصطلاح ، بمعنی ترازو کے باٹ (در اصل سنجات المیزان) . |
| ۱ ۳۲۳ | | * سنجار : دیار ربیعہ میں ایک ضلع کا صدر مقام اور پہاڑوں کا ایک سلسلہ . |
| ۲ ۳۲۳ | | * سنجاق : (۱) جھنڈا ، نشان ، علم ؛ (۲) بحری اصطلاح ، بمعنی نشان پھیرا ، جہاز کا دایاں رخ ؛ (۳) ایک ترکی انتظامی و جغرافیائی علاقہ . |
| ۱ ۳۲۵ | | * سنجاق شریف : قسطنطنیہ میں محفوظ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علم مبارک . |
| ۱ ۳۲۶ | | * سنجر بن ملک شاہ : ناصر الدین (بعده معز الدین) ابوالحارث ، ایک سلجوق سلطان (۵۵۲م/۱۱۵۷ء) . |
| ۱ ۳۲۸ | | * سند : رگ بہ اسناد . |
| ۱ ۳۲۸ | | * سنداہل : چین کا قدیمی دارالسلطنت . |
| ۲ ۳۲۸ | | * سند باد نامہ : (Syntipas) ، ایک شہرہ آفاق مجموعہ حکایات . |
| ۲ ۳۲۹ | | ● سندھ : پاکستان کا جنوب مشرقی صوبہ اور برعظیم پاک و ہند میں اسلام کا دروازہ . |
| ۲ ۳۳۷ | | ● سندھی : (الف) سندھی زبان ؛ (ب) سندھی ادب . |
| ۲ ۳۶۹ | | ● سنڈ کلزم : رگ بہ صنف . |
| ۱ ۳۶۹ | | ● سنسکرت : برعظیم پاک و ہند میں ہندو تہذیب کے عروج کے زمانے کی معروف اور قدیم زبان . |
| ۲ ۳۸۶ | | ● سنطیر یا سنطور : ایک ساز . |
| ۱ ۳۸۸ | | * سنقر : سنقر ، (سونقور) ، کرمان شاہ کے تابع ایک ضلع . |
| ۲ ۳۸۸ | | * سنکرہ : زہریں دریاے فرات پر ایک گاؤں . |
| ۱ ۳۸۹ | | ● سنکاہور : جزیرہ نماے ملایا کے جنوبی سرے پر واقع ایک جزیرہ ، آجکل ایک آزاد و خود مختار ملک کا صدر مقام اور بین الاقوامی بندرگاہ . |
| ۱ ۳۹۰ | | * سنگھولی : (سنگھولی) ، سنہ ہجری کے شروع میں بالائی لیجر کے علاقے میں آباد ہونے والے حبشی النسل لوگ . |
| ۲ ۳۹۰ | | * سنن : رگ بہ سنۃ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۹۰ | | * سنّار : خرطوم (سودان) سے ۱۷۰ میل دور ایک ضلع کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۹۰ | | * سنّہ : (سنندج) ایران کے صوبہ کردستان کا دارالحکومت اور اردلان کے والیوں کا قدیم مستقر (رگ بہ سیسر) . |
| ۲ ۳۹۲ | | ⊗ سنّہ : (طریقہ ، نہج ، سیرت ، راستہ) ، ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی آلحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک اقوال و افعال . |
| ۱ ۴۱۰ | | * السنوسی : ابو عبداللہ محمد بن یوسف بن عمر بن شعیب ، تلمسان کا ایک ممتاز اشعری عالم ، فقیہ اور متعدد کتابوں کا مصنف (م ۵۸۹۵/۱۴۹۰ء) . |
| ۱ ۴۱۲ | | *⊗ السنوسی : سیدی محمد بن علی السنوسی المجاہری الحسنی الادریسی (۵۱۲۰۶/۱۷۹۱ء [یا ۵۱۲۰۲/۱۷۸۷ء] تا ۵۱۲۷۶/۱۸۵۹ء) ، ایک معروف صوفی بزرگ اور تصوف کے سلسلہ السنوسیہ کے بانی . |
| ۲ ۴۱۳ | | ● سنوک ہر خرنجیے : Snouck Hurgronje (۱۸۵۷ تا ۱۹۳۶ء) ، ہالینڈ کا نامور مستشرق ، مصنف ، لائڈن یونیورسٹی میں عربی کا پروفیسر اور متعدد علمی تحریکوں کی روح رواں . |
| ۲ ۴۱۴ | | * سنی گال : (سینیغال) ؛ افریقہ کے شمال مغرب میں واقع ایک مسلم مملکت . |
| ۱ ۴۱۵ | | ● سوات : پاکستان میں شامل ایک معروف ریاست ، آجکل ہالاکنڈ ڈویژن کا ایک ضلع . |
| ۱ ۴۲۱ | | ● سولن برگ : رگ بہ مستشرقین . |
| ۱ ۴۲۱ | | * سواحلی : افریقہ کے مشرقی ساحل پر آباد مخلوط النسل آبادی . |
| ۲ ۴۲۵ | | * سواد : عراق کا نام . |
| ۱ ۴۲۶ | | * سواکن : (سواکم یا سواکن) ، بحیرہ احمر کے مغربی ساحل پر ایک بندرگاہ . |
| ۱ ۴۲۷ | | * سوختہ : (آتش زدہ ، اندوہگیں ، زخمی ، پیاسا وغیرہ) ، ترکی میں علم و ادب ، قانون اور دینی تعلیم کے ابتدائی دور کے طلبہ کے لیے ایک اصطلاح . |
| ۱ ۴۲۷ | | ● سودا : مرزا محمد رفیع سودا (۱۱۲۳ - ۱۱۲۵/۱۷۱۲ء تا ۱۱۹۵/۱۷۸۱ء) ، اردو زبان کے ایک نامور صاحب دیوان شاعر اور ممتاز ترین قصیدہ گو . |
| ۲ ۴۳۳ | | * السوداء : (الغریبۃ السوداء) ، الجوف (جنوبی عرب) میں ایک ویران شدہ شہر . |
| ۱ ۴۳۴ | | * سودان : (سودان) ، افریقہ کا ایک معروف اسلامی ملک . |
| ۱ ۴۴۱ | | * سودہ : یمن کا ایک قصبہ . |
| ۲ ۴۴۱ | | ● سؤدۃ : ام المؤمنین حضرت سؤدۃ بنت زمعہ ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دوسری زوجہ محترمہ (م ۵۲۲/۶۴۲ء) . |
| ۲ ۴۴۳ | | ● سوڈان : رگ بہ سودان . |
| ۲ ۴۴۳ | | * سور : شیر شاہ سوری (رگ ہاں) کا افغان قبیلہ . |
| ۱ ۴۴۵ | | * سورا کارتا : سابق جزیرہ جاوا میں ایک سلطنت اور اس کا صدر مقام . |

* سُورَةُ : (تکڑا یا حصہ) ، ایسا مجموعہ آیات قرآنی جس کا آغاز و انجام ہو اور جسے ہر بنائے وحی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری سورتوں سے ممتاز کیا ہو ۔

- ۱ ۴۴۶ * سُورَت : بھارت کا ایک شہر اور اسی نام کے ضلعے کا صدر مقام
- ۲ ۴۴۸ * سُورِي حصار : (سیوری ، حصار) دو قصبے : (۱) انقرہ سے جنوب مغرب میں ؛ (۲) جھیل قوش آطہ سی کے کنارے ۔
- ۱ ۴۴۹ * السُّورِيه : رگ بہ الشام ۔
- ۱ ۴۴۹ * سوزلی : محمد بن علی ، ایک ممتاز فارسی شاعر اور حکیم (م ۵۶۹/۸۵۳ء) ۔
- ۲ ۴۴۹ * السُّوس : خوزستان یا عربستان کے ایرانی ضلع میں ایک تباہ شدہ مقام ۔
- ۱ ۴۵۲ * السُّوس الأَقصَى : مراکش کے جنوب میں ایک ضلع ۔
- ۱ ۴۵۳ * سوسن : خوزستان میں بالائی کارون کے کنارے ایک ویران مقام ۔
- ۲ ۴۵۴ * السُّوسِن : سفید اور زرد و سرخ لالے اور نیلگوں سوسنی کا مشترکہ نام ۔
- ۱ ۴۵۵ * سوسو : سودان میں باماکو کے شمال مشرق میں واقع ایک مقام ۔
- ۱ ۴۵۵ * سوسو : (سوسو) ، فوتا جالون کے خود بختر باشندوں پر مشتمل ایک قوم ۔
- ۱ ۴۵۶ * سوختہ : رگ بہ سوختہ ۔
- ۱ ۴۵۶ * سوق : (بازار ، منڈی ، گلی کوچے وغیرہ) ، ایک معروف اصطلاح ۔
- ۱ ۴۵۸ * سوق الشيوخ : عراق میں دریائے فرات کے دائیں کنارے پر ایک چھوٹا سا قصبہ ۔
- ۲ ۴۵۸ * سوکارنو ، احمد : (۱۹۰۱ء تا ۱۹۶۰ء) ، جمہوریہ انڈونیشیا کے پہلے صدر (از ۱۹۴۵ء تا ۱۹۶۰ء) اور مشہور مسلم سیاست دان ۔
- ۱ ۴۶۱ * سوننات : (سوم ناتھ = چاند دیوتا) ، کاتھیواڑ (بھارت) کے جنوبی ساحل پر اپنے قدیم مندر کے باعث معروف شہر ۔
- ۲ ۴۶۱ * سوویٹ روس : رگ بہ یو ۔ ایس ۔ ایس ۔ آر ۔
- ۲ ۴۶۱ * السُّويديہ : بحیرہ روم سے بارہ میل کے فاصلے پر واقع انطاکیہ کی بندرگاہ ۔
- ۱ ۴۶۲ * سویز : مصر کا ایک انتظامی حلقہ اور اس کا صدر مقام ، نیز ایک مشہور نہر ۔
- ۲ ۴۶۶ * سویی : آٹا ، ہریرہ ، نیز ایک غزوہ ۔
- ۱ ۴۶۷ * سہارنپور : اتر پردیش (بھارت) کا ایک شہر اور صدر مقام ۔
- ۱ ۴۶۸ * سہرورد : جبال (قدیم میڈیا) کا ایک شہر ۔
- * السہروردی : شہاب الدین ابو حفص عمر بن عبداللہ ، ایک ممتاز صوفی اور طریقہ سہروردیہ کے بانی ، نیز ایک شافعی المذہب عالم دین اور عوارف المعارف کے مصنف (م ۵۶۳۲/۸۲۳ء) ۔
- ۱ ۴۶۹ * السہروردی : ابو الفتح شہاب الدین یحییٰ بن حبش بن امیرک المعروف بہ المقتول ، ایک

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|--|
| ۲ ۳۶۹ | فلسفی، صوفی اور فرقہ اشراقیوں کے بانی، حکمت الاشراق کے مصنف (م ۵۵۸۷/۴۱۱۹۱) | * اَسْہَرُورْدی : عبدالقاهر بن عبداللہ (۵۳۹۰/۴۱۰۹۷ تا ۵۵۶۳/۴۱۱۶۸)، ایک حنفی المسلک فقیہ اور صوفی . |
| ۱ ۳۷۲ | مصنف اور شاعر، رسالۃ البخلاء وغیرہ، متعدد کتابوں کا مصنف . | * سَہْل بن ہارُون : نویں صدی عیسوی میں تحریک شعویہ کا غالی پیرو، ایک عرب |
| ۱ ۳۷۲ | مصنف اور شاعر، رسالۃ البخلاء وغیرہ، متعدد کتابوں کا مصنف . | * سَہْل التُّسْتَری : ابو محمد سہل بن عبداللہ بن یونس (۵۲۰۳/۴۸۱۸ تا ۵۲۰۰/۴۸۱۵) |
| ۱ ۳۷۳ | عقائد وغیرہ . | * ایک نامور سنی متکلم اور صوفی، مصنف رسالہ |
| ۱ ۳۷۶ | سَہْل السَّجِسْتانی : رگ بہ ابو حاتم السجستانی . | |
| ۱ ۳۷۶ | السَّہْم : (ا) علم ہندسہ ؛ (ب) علم نجوم اور (ج) علم ہیئت کی اصطلاح . | |
| ۲ ۳۷۷ | مصنف (م ۹۵۵/۱۵۳۸ - ۱۵۳۹/۴۱۵۳۹) . | * سہی چلبی : صاحب دیوان عثمانی شاعر اور ایک تذکرۃ الشعراء ہشت بہشت کا |
| ۱ ۳۷۸ | علم ہیئت کی ایک اصطلاح ؛ ایک چمکدار ستارہ . | * السَّہْمِیل : علم ہیئت کی ایک اصطلاح ؛ ایک چمکدار ستارہ . |
| ۲ ۳۸۰ | خلیج فارس کے ساحلوں پر آباد ایک قدیم قوم . | * سَیَابِجَة : (سیابگہ)، خلیج فارس کے ساحلوں پر آباد ایک قدیم قوم . |
| ۱ ۳۸۳ | بمعنی تدبیر امور، تدبیر ریاست وغیرہ . | * سیاست : ایک معروف اصطلاح، بمعنی تدبیر امور، تدبیر ریاست وغیرہ . |
| ۲ ۳۸۷ | وسطی سمائرا (انڈونیشیا) کے مشرقی ساحلی علاقے کا صدر مقام . | * سیاک سری اندرا پورہ : وسطی سمائرا (انڈونیشیا) کے مشرقی ساحلی علاقے کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۸۸ | صدر مقام . | * سیالکوٹ : پاکستان کے صوبہ پنجاب کا ایک تاریخی شہر اور اسی نام کے ضلع کا |
| ۱ ۳۹۰ | سیالکوٹی : رگ بہ عبدالحکیم سیالکوٹی . | * سیالکوٹ : پاکستان کے صوبہ پنجاب کا ایک تاریخی شہر اور اسی نام کے ضلع کا |
| ۱ ۳۹۰ | رگ بہ شمس الدین سیالوی، خواجہ . | * سیالوی : رگ بہ شمس الدین سیالوی، خواجہ . |
| ۳۹۰ | تھائی لینڈ کا قدیم نام . | * سیام : تھائی لینڈ کا قدیم نام . |
| ۲ ۳۹۰ | بصرے کا ممتاز نحوی امام (م مابین ۵۱۶۱ - ۵۱۹۳) . | * سَیْبَوِیہ : عمرو بن عثمان بن قنبر، بصرے کا ممتاز نحوی امام (م مابین ۵۱۶۱ - ۵۱۹۳) . |
| ۲ ۳۹۳ | جنوب مشرق میں ایک بڑا پہاڑی دریا . | * سیحان : ایشیائے کوچک کے جنوب مشرق میں ایک بڑا پہاڑی دریا . |
| ۲ ۳۹۳ | رگ بہ سیر دریا . | * سَیْحُون : رگ بہ سیر دریا . |
| ۱ ۳۹۵ | اور مقبول ترین بطل . | * السَّیْد : (el - Cid)، قشتالی عہد شجاعت (گیارہویں صدی عیسوی) کا مشہور ترین |
| ۱ ۵۰۰ | جزائر کا ایک قصبہ . | * سَیْدَة : الجزائر کا ایک قصبہ . |
| ۱ ۵۰۰ | رگ بہ مستشرقین . | * سَیْدِیو اِہْلَک : رگ بہ مستشرقین . |
| ۱ ۵۰۰ | یورپی ممالک میں تاریخ کے قدیم دور میں اہل عرب کے لیے | * سَیْرَا سَیْنی : (Saracens)، یورپی ممالک میں تاریخ کے قدیم دور میں اہل عرب کے لیے |
| ۱ ۵۰۰ | ایک اصطلاح . | |
| ۱ ۵۰۳ | سابقاً ایک اہم بندرگاہ . | * سَیْرَاک : خلیج فارس پر واقع ایک ایرانی قصبہ، سابقاً ایک اہم بندرگاہ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۵۰۳ | | * السیرالی : ابو سعید الحسن بن عبداللہ بن المرزبان (۵۲۸/۵۸۹۳ تا ۵۳۶۸/۵۹۷۸) ، ایک ممتاز عالم دین ، شارح اور مصنف . |
| ۲ ۵۰۵ | | ● سیرۃ : ایک مختلف المعانی اصطلاح ، بالخصوص سیرت نبویؐ . |
| ۲ ۵۰۹ | | * سیرت یبیرس : رگ بہ یبیرس (سیرت) . |
| ۲ ۵۰۹ | | ● سیرۃ عنترہ : (عنترہ) ، عربی کی بہترین داستان شجاعت . |
| ۱ ۵۱۵ | | * السیر جان : ایران کے صوبہ کرمان کا ایک قصبہ . |
| ۱ ۵۱۶ | | * سیر دریا : سیحون ، وسط ایشیا کا ایک بڑا دریا . |
| ۱ ۵۱۷ | | * سیس : (سیسیہ) ، ایشیائے کوچک کا ایک قصبہ . |
| ۲ ۵۱۷ | | * سیستان : (سجستان ، نیز سکستانہ ، نیمروز) ، افغانستان اور ایران کے مابین ایک سرحدی علاقہ . |
| ۲ ۵۱۸ | | * سیسر : ایرانی کردستان کا ایک قصبہ . |
| ۱ ۵۱۹ | | * سیسم : رگ بہ ساموس . |
| ۱ ۵۱۹ | | * سیف بن ذی یزن : حمیری شاہی نسل سے عہد جاہلی کا مشہور بطل ، نیز ایک معروف عربی "داستان شجاعت" کا ہیرو . |
| ۲ ۵۲۲ | | * سیف بن عمر الاسدی التمیمی : ایک عرب مؤرخ ، مصنف کتاب الفتوح الکبیر و الردۃ و کتاب الجمل و مسیر عائشہ و علی (م ۵۱۸۰/۵۷۹۶ یا ۵۲۰۰/۵۸۱۵) . |
| ۲ ۵۲۲ | | * سیف الدولہ : رگ بہ صدقہ بن منصور . |
| ۲ ۵۲۲ | | * سیف الدولہ : ابو الحسن علی بن عبداللہ بن حمدان (۵۳۰۳/۵۹۱۵ تا ۵۳۵۶/۵۹۶۷) ، حمدانی خاندان کا عظیم ترین حکمران اور امیر حلب . |
| ۲ ۵۲۵ | | ● سیف الدولہ : عبدالصمد خاں دلیر جنگ ، مغلیہ حکومت کے دور زوال کا ایک پنج ہزاری امیر اور صوبہ لاہور کا ناظم ؛ اس علاقے کے ایک حکمران خاندان کا بانی (م ۵۱۱۵/۵۷۳۷) . |
| ۱ ۵۲۸ | | * سیف الدین الباخروزی : ابوالمعانی شیخ سعید بن مظفر ، شیخ نجم الدین کبری کے خلیفہ اور بخارا کے بزرگ ولی (م ۵۶۵۸/۱۲۵۹ - ۵۱۲۶۰) . |
| ۲ ۵۲۹ | | * سیف الدین غازی : رگ بہ غازی سیف الدین بن زنگی . |
| ۲ ۵۲۹ | | * سیفی بخاری : مولانا ؛ علم عروض کے ماہر اور مصنف عروض سیفی ، وغیرہ (م ۵۹۰۵/۵۹۰۹) . |
| ۱ ۵۳۰ | | ● سیکولرزم : رگ بہ الدنیا . |
| ۱ ۵۳۰ | | * سیگو : سابقاً فرانسیسی سودان اور آج کل جمہوریہ مالی کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۱ ۵۳۰ | | * سیل : George Sale (۱۶۶۷ تا ۱۷۳۶) ، قرآن مجید کا براہ راست عربی سے انگریزی |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۵۳۰ | | میں پہلی بار ترجمہ کرنے والا معروف الکرہیز مستشرق . |
| ۱ ۵۳۱ | | * سیلون : سری لنکا کا قدیم نام . |
| ۲ ۵۳۲ | | * سیمرغ : فارسی ادبیات میں ایک افسانوی پرندہ . |
| ۱ ۵۳۶ | | * سیموئل : (Samuel) ، رگ بہ اشموئیل . |
| ۱ ۵۳۶ | | * سیمیا : رگ بہ علم (سیمیا) . |
| ۲ ۵۳۶ | | (X) سین : رگ بہ س . |
| ۱ ۵۳۶ | | * سیناء : (Senai) ، رگ بہ الطور . |
| ۱ ۵۳۶ | | * سینوب : ایشیائے کوچک کے شمالی ساحل پر ایک قصبہ اور بندرگاہ . |
| | | * سیواس : ترکی کی جدید انتظامی تقسیم کے وقت آناطولی (رگ باں) کی سب سے بڑی ولایت . |
| ۲ ۵۳۶ | | * سیوری حصار : رگ بہ سیوری حصار . |
| ۱ ۵۳۶ | | * سیوط : رگ بہ آسیوط . |
| | | * السیوطی : ابو الفضل عبدالرحمن بن ابی بکر کمال الدین الطولونی الخضیری الشافعی (۵۸۴۹/۱۳۳۵ء تا ۵۹۱۱/۱۵۰۵ء) ، عہد مالیک کے ایک کثیر التصانیف متبحر عالم دین ، مفسر ، محدث اور مؤرخ . |
| ۱ ۵۳۶ | | * سیوہ : صحرائے لیبیا کے شمال میں نخلستانوں کا ایک مجموعہ . |
| ۲ ۵۳۶ | | * سیئون : حضرموت میں اسی نام کی پہاڑی کے پہلو میں ایک قصبہ . |
| ۲ ۵۳۶ | | (X) سیئات : ایک قرآنی اصطلاح ، بمعنی گناہ ، برائیاں . |
| ۲ ۵۳۵ | | * سید : (شہزادہ ، سردار ، حاکم ، مالک) ، ایک مختلف المعانی اصطلاح . |
| ۱ ۵۳۶ | | * سید احمد خان : رگ بہ احمد خان سید ، سر . |
| | | * سید محمد : گیسو دراز ؛ رگ بہ گیسو دراز . |
| | | * السید الحمیری : ابو ہاشم اسماعیل بن محمد بن یزید (۵۱۰۵/۱۰۲۳ء تا ۵۱۷۳/۱۷۸۹ء) ، ایک عرب شاعر اور فرقہ کیسانیہ کا پیرو . |

ش

* ش : (شین) ، عربی حروف تہجی کا تیرہواں ، فارسی کا سولہواں اور اردو کا اٹیسواں حرف .

۱ ۵۳۶

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۵۳۷ | | * شاپاشیہ : بصرے اور الاحساء کے علاقے کا ایک بحالی قرمطی فرقہ. |
| ۱ ۵۳۸ | | ● الشانی : ابو القاسم (۱۹۰۶ یا ۱۹۰۹ء تا ۱۹۳۳ء) ، المغرب کا ممتاز ترین جدید شاعر. |
| ۱ ۵۵۰ | | * شاپور : ایران کے تین ساسانی بادشاہوں کا نام : (۱) شاپور اول بن اردشیر ، عربوں کے ہاں شاپور الجنود (۲۳۱ تا ۲۷۲ء) ؛ (۲) شاپور ثانی بن هرمزد ، ذوالا کتاف (از ۳۱۰ تا ۳۷۹ء) ؛ (۳) شاپور ثالث (از ۳۸۳ تا ۴۳۸ء) . |
| ۱ ۵۵۹ | | * شاپور : ضلع شاپور خورہ (فارس) میں ایک دریا . |
| ۱ ۵۶۰ | | ⊗ شاخت : Joseph Schacht ، بیسویں صدی کا ایک مشہور جرمن مستشرق . |
| ۲ ۵۶۰ | | ⊗ شاد : (چاڈ)، جمہوریہ؛ لیبیا کے جنوب، سودان کے مغرب اور جمہوریہ وسطی افریقہ کے شمال میں واقع ایک افریقی ملک . |
| ۲ ۵۶۱ | | * الشاذلی : ابو الحسن علی بن عبداللہ عبدالجبار الشریف الزرویلی (نواح ۱۱۹۶/۵۵۹۳ - ۱۱۹۷ء تا ۱۲۵۸/۵۶۵۶ء) ، ایک مشہور و معروف صوفی اور سلسلہ شاذلیہ کے بانی . |
| ۱ ۵۶۳ | | * شاذلیہ : ابو الحسن علی بن عبداللہ الشاذلی کی طرف منسوب ایک معروف سلسلہ تصوف . |
| ۲ ۵۶۷ | | * شار : بخارا کے سامانی حکمرانوں کے زیر تسلط غرہستان کے حکمرانوں کا لقب . |
| ۲ ۵۶۸ | | * الشارات : جزیرہ نماے اندلس کے وسط میں شرقاً غرباً پھیلا ہوا ایک سلسلہ کوہ . |
| ۱ ۵۶۹ | | * شاش : رک بہ تاشکنت . |
| ۱ ۵۶۹ | | * شاطیہ : Jativa ، مشرقی ہسپانیہ میں صوبہ بلنسیہ کا ایک شہر . |
| ۱ ۵۷۰ | | * الشاطبی : ابو محمد القاسم بن فیرہ فرہ بن خلف بن احمد الرعینی (۵۳۸/۱۱۳۳ء تا ۵۹۰/۱۱۹۳ء) ، قرآن مجید کی قراءتوں اور تفسیر سے متعلق قصیدہ شاطبیہ کے مصنف . |
| ۱ ۵۷۲ | | * شاعر : شعر کہنے والا . |
| ۱ ۵۷۶ | | ⊗ الشافعی : امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس بن العباس الشافعی (۱۵۰/۷۶۷ء تا ۲۰۴/۸۲۰ء) ، اہل سنت کے ائمہ اربعہ میں سے ایک، مشہور عالم حدیث و فقہ و لغت، متعدد کتابوں کے مصنف اور فقہی مسلک شوافع کے بانی . |
| ۱ ۵۸۳ | | ⊗ شالامار باغ : کشمیر ، لاہور اور دہلی میں واقع عہد مغلیہ کے تین باغات . |
| ۲ ۵۸۹ | | * شالہ : (شلہ)، الموحدون کے قلعہ رباط الفتح کے جنوب میں واقع مراکش کے مرینی سلاطین کا قبرستان . |
| ۲ ۵۹۰ | | * الشام : (سورہ) ، ایک مشہور آزاد ، خود مختار عرب جمہوریہ . |
| ۲ ۶۰۷ | | ⊗ شامل : امام ، داغستان میں نقشبندیہ سلسلے کے پیشوا اور روسی حکومت کے خلاف جہاد آزادی کے آخری اور ہردلعزیز رہنما . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۶۰۹ | | ⊗ الشامی : (۱) شمس الدین ابو عبدالله محمد بن یوسف، نامور محدث، سیرت نگار اور مؤرخ، مصنف سبل الہدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد (م ۸۹۴۲/۴۱۵۳۵)؛ (۲) علی بن الحسین بن عزالدین الیمنی (۸۱۰۳۳/۴۱۶۲۳ تا ۸۱۱۲۰/۴۱۷۰۸)، زیدی عالم اور مصنف العدل والتوحید؛ (۳) ابو الفتح عثمان بن محمد الازہری، نامور حنفی فقیہ اور محدث (م ۸۱۲۱۳/۴۱۷۹۸)۔ |
| ۱ ۶۱۰ | | * شاوہ : ابو شجاع مجیر الدین بن مجیر السعدی، آخری فاطمی خلیفہ العاضد کا وزیر اور ماهر سیاست (م ۸۵۶۴/۴۱۱۶۹)۔ |
| ۲ ۶۱۲ | | * الشاوی : ابو العباس احمد محمد، فاس کے ایک ہر دل عزیز سید بزرگ (م ۸۱۰۱۳/۴۱۶۰۵)۔ |
| ۱ ۶۱۳ | | * شاویہ : (بھیڑیں پالنے والے)، المغرب بالخصوص تامسنا (مراکش) اور اوراس (الجزائر) کے بعض قبائل۔ |
| ۱ ۶۱۵ | | * شاہ : قدیم فارسی کی ایک معروف اصطلاح، بمعنی فرمانروا۔ |
| ۲ ۶۱۷ | | * شاہجہان : شہاب الدین صاحبقران ثانی، نور الدین جہانگیر کا تیسرا بیٹا خرم، ہندوستان کا مشہور مغل شہنشاہ (از ۱۶۲۸ تا ۴۱۶۵۸)۔ |
| ۲ ۶۲۰ | | ⊙ شاہ جی کی ڈھیری : پشاور شہر سے متصل جنوب مشرق کی جانب قدیم بدھ آثار کے لیے مشہور ایک جگہ۔ |
| ۲ ۶۲۱ | | * شاہ حسین : رگ بہ مادھو لال حسین۔ |
| ۲ ۶۲۱ | | ⊗ * شاہد : ایک فقہی اصطلاح، بمعنی گواہ۔ |
| ۲ ۶۲۱ | | ⊗ شاہ درہ : (شاہدرہ شہدرہ)، (۱) بھارت میں دہلی سے تین میل دور دریائے جمنا کے مشرقی کنارے پر ایک مقام؛ (۲) پاکستان میں لاہور کے نزدیک دریائے راوی کے مغرب میں ایک مضافاتی شہر۔ |
| ۲ ۶۲۵ | | ⊙ شاہ دین، سر، میاں : رگ بہ لاہور۔ |
| ۲ ۶۲۵ | | * شاہ رخ میرزا : (۸۷۷۹/۴۱۳۷۷ تا ۸۸۵۰/۴۱۴۴۷)، تیمور کا چوتھا بیٹا اور تیسری خاندان کا پہلا تاجدار (از ۸۸۰۷/۴۱۴۰۵)۔ |
| ۲ ۶۲۹ | | * شاہ رود : دریائے قزل اوزن (سفید رود) سے وابستہ دو دریا۔ |
| ۲ ۶۳۰ | | * شاہ سون : (شاہ سوان)، ایران میں ترکی قبائل کے لوگ۔ |
| ۱ ۶۳۲ | | * شاہ شجاع : جلال الدین بن محمد بن مظفر، مظفری خاندان کا ایک حکمران (از ۸۷۵۹/۴۱۳۵۸ تا ۸۷۸۶/۴۱۳۸۴)۔ |
| ۲ ۶۳۳ | | ⊙ شاہ طاغ : (شاہ داغ، شہداغ)، رگ بہ داغستان۔ |
| | | ⊙ * شاہ عالم : ہندوستان کے دو مغل بادشاہوں کا لقب : (۱) شاہ عالم اول، محمد معظم بن اورنگ زیب عالمگیر، المعروف بہ بہادر شاہ (رگ بہاں)؛ (۲) شاہ عالم |

- ثانی ، شاہزادہ علی گوہر بن عزیز الدین المکرم ثانی ، آخری دور کا ایک
برائے نام حکمران (از ۱۱۷۳ھ/۱۷۵۹ء تا ۱۲۲۱ھ/۱۸۰۶ء) .
- ۲ ۶۳۳
- شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی : (۱۱۵۹ھ/۱۷۴۶ء تا ۱۲۳۹ھ/۱۸۲۴ء) ، ہندوستان کے
مشہور عالم دین اور مفسر ، شاہ ولی اللہ کے بڑے
صاحبزادے اور جانشین ، تحفہ اثنا عشریہ وغیرہ متعدد
کتابوں کے مصنف .
- ۲ ۶۳۴
- ① شاہ محمد بن عبد محمد بدخشی : رگ بہ ملا شاہ بدخشی .
- ۱ ۶۳۷
- ② شاہ مخدوم : درگاہ پارا (راجشاہی) میں مدفون ایک ولی .
- ۱ ۶۳۷
- ③ شاہ مدار : رگ بہ بدیع الدین شاہ مدار (قطب المدار) .
- ۲ ۶۳۹
- ④ شاہ میر : ایک اولو العزم طالع آزما اور کشمیر میں پہلی اسلامی سلطنت کا بانی (عہد
حکومت از ۱۲۴۲ھ/۱۸۳۱ء - ۱۳۳۲ء تا ۱۳۴۹ھ/۱۸۳۹ء) .
- ۲ ۶۳۹
- ⑤ شاہ ولی اللہ : رگ بہ ولی اللہ دہلوی .
- ۲ ۶۴۰
- * شاہنشاہ : رگ بہ شاہ .
- ۲ ۶۴۰
- * شاہ نواز خان : رگ بہ مصمص الدولہ .
- ۲ ۶۴۰
- * شاہی : شاہان ایران کا چھوٹا سا سکہ .
- ۲ ۶۴۰
- * شباط : سریانی سال کا پانچواں مہینا .
- ۲ ۶۴۰
- * شبام : جنوبی عرب میں متعدد اماکن کا نام : (۱) شبام حراز، صنعاء کے مغرب میں ایک
پہاڑ ؛ (۲) شبام القصہ ، جوف میں ایک مقام ؛ (۳) شبام کوکبان ، جبل
سروہب کی ایک شاخ کے دامن میں ایک قصبہ .
- ۱ ۶۴۱
- * شبانکارہ : ایک کرد قبیلہ اور ان کا ملک .
- ۱ ۶۴۳
- * شب ہرات : رگ بہ شعبان .
- ۲ ۶۴۳
- * شیرخان : شمالی افغانستان کا ایک قصبہ اور سابقاً ضلع جوزجان کا ایک بڑا شہر .
- ۲ ۶۴۳
- * شہستری : سعدالدین محمود بن عبدالکریم بن یحییٰ (۶۵۰/۱۲۵۲ء تا ۷۲۰ھ/۱۳۲۰ء) ،
مشہور فارسی صوفیانہ مثنوی گلشن راز کے مصنف .
- ۱ ۶۴۴
- ⑥ شب قدر : رگ بہ لیلة القدر .
- ۱ ۶۴۵
- * شبک : موصل کی ولایت میں ایک کردی الاصل مذہبی جماعت .
- ۱ ۶۴۵
- * شبلی الدولہ : نصر بن صالح ، حلب کا ایک مرداسی حکمران (حیات ۴۲۷ھ/۱۰۳۵ء) .
- ۱ ۶۴۶
- * ⑦ الشبلی : ابو بکر دلف بن جعفر (۲۴۷ھ/۸۶۱ء تا ۳۳۴ھ/۹۴۶ء) ، ایک جلیل القدر
مالکی المذہب صوفی .
- ۱ ۶۴۸
- * الشبلی : سراج الدین ابو حفص عمر بن اسحاق بن احمد (۵۱۴ھ/۱۱۱۴ء تا ۵۷۳ھ/۱۱۷۳ء)
۱۳۷۱ء) ، ایک مشہور معروف فقیہ اور مصنف التوشیح ، وغیرہ .
- ۱ ۶۴۹

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۶۵۰ | | ⊗ الشبلی: بدر الدین ابو عبدالله محمد بن عبدالله ابن قیوم الشبلیہ (۵۷۱۲/۵۱۳۱۲ تا ۵۷۶۹/۵۱۳۶۷) ، مصنف آکام المرجان فی احکام الجان . |
| ۱ ۶۵۰ | | ⊗ شبلی نعمانی: محمد شبلی (۵۱۲۷۴/۵۱۸۵۷ تا ۵۱۳۳۳/۵۱۹۱۴) ، ہندوستان کے مشہور صاحب طرز انشا پرداز، سوانح نگار، شاعر، نقاد، ادیب، عالم، متکلم اور فقیہ، ناظم ندوۃ العلماء اور مصنف سیرۃ النبیؐ . |
| ۱ ۶۵۵ | | * شبوہ: وادی جردان (جنوبی عرب) کا ایک شہر . |
| ۲ ۶۵۵ | | * شیبب بن یزید: بن نعیم الشیبانی (۵۲۶/۵۶۴ تا ۵۷۷/۵۶۹) ، ایک خارجی سردار . |
| ۱ ۶۵۷ | | ⊗ شپرنگر: Alloys Sprenger، انیسویں صدی عیسوی کا ایک معروف مستشرق . |
| ۱ ۶۵۸ | | * الشجاع: (ہانی کا سائب) ، ایک لمبا ستارہ ، علم الہیئت کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۶۵۸ | | * شجر الدر: اسلامی دور میں مصر کی واحد ملکہ (۵۶۵۵/۵۱۲۵۷) . |
| ۱ ۶۶۰ | | * الشحر: جنوبی عرب کے ساحل پر ایک شہر اور ضلع . |
| ۱ ۶۶۱ | | * شد: (ربط المعزم) ، پیشہ ور برادریوں ، نیز بعض سلسلہ ہائے تصوف میں باقاعدہ داخلے کی تقریب . |
| ۲ ۶۶۲ | | * شداد (بنو): ایران کا ایک حکمران خاندان (از ۵۳۴/۵۹۵ تا ۵۶۸/۵۱۰۷۵) . |
| ۲ ۶۶۳ | | * شراب: پینے کی چیز ، بالعموم خمر . |
| ۲ ۶۶۵ | | * شراة: عالی خوارج کا نام . |
| ۱ ۶۶۶ | | * الشریینی: یوسف بن محمد بن عبدالجواد بن خضر، ایک مصری مصنف (حیات ۵۱۰۷۵/۵۱۶۶۳) . |
| ۱ ۶۶۷ | | * شرجہ: عرب میں تین مقامات: (۱) شرجة القریص، یمن کے ساحل پر ایک بندرگاہ؛ (۲) مکہ مکرمہ کے نزدیک ایک مقام؛ (۳) خلیج فارس کے ساحل پر ایک بندرگاہ . |
| ۱ ۶۶۷ | | * شرح: کسی کتاب یا تصنیف کی توضیح و تشریح . |
| ۲ ۶۶۷ | | ⊗ الشرح: قرآن مجید کی چورانویں سورۃ . |
| ۲ ۶۶۷ | | ⊗ شرحیل بن حسنہ: ایک مشہور صحابی، نامور سپہ سالار، فاتح اردن (م ۵۱۸/۵۶۳۹) . |
| ۲ ۶۶۹ | | * الشراظ: ابو عبدالله محمد بن محمد بن عیشون، فاس (مراکش) کا نامور صوفی (۵۱۰۳۵/۵۱۶۲۵ تا ۵۱۱۰۹/۵۱۶۹۷) . |
| ۱ ۶۷۰ | | * شرشال: (شرشل)، الجزائر کا ایک شہر . |
| ۱ ۶۷۰ | | * شرط: منطق، علم اصول، علم فروع اور قانون کی ایک معروف اصطلاح . |
| ۱ ۶۷۱ | | * شرطہ: (۱) خلفا کے عہد میں ملکی نظم و نسق کے قائم رکھنے میں صوبوں کے عمال کی ایک مددگار جماعت . |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۶۷۲ | | * شرطہ : پولیس ، پولیس افسر . |
| ۲ ۶۷۲ | | * شرع : رک بہ شریعت . |
| ۲ ۶۷۲ | | * شرفاء : مراکش میں حسنی سادات وغیرہ کے خاندان . |
| ۱ ۶۷۸ | | * شرف الدین احمد المنیری : رک بہ المنیری . |
| ۱ ۶۷۸ | | * شرف الدین علی یزدی : ایرانی مؤرخ ، ادیب اور مصنف ظفر نامہ وغیرہ (م ۵۸۵۸/۴۱۳۵۳) . |
| ۱ ۶۷۸ | | * شرقاویہ : وسطی مراکش میں المرابطون کے ایک سلسلے کی عام نسبت ، ابو الجعد کے زاویے کے بانی محمد بن ابی القاسم (م ۵۱۰۱/۴۱۶۰۱) اور اس کے اخلاف . |
| ۲ ۶۷۸ | | * شرقی : جوہپور کا مشہور حکمران خاندان (از ۵۷۹۶/۴۱۳۹۳ تا ۵۸۹۳/۴۱۳۸۸) . |
| ۲ ۶۷۹ | | * شرقی : ترکیہ کے عوامی گیتوں کے برعکس عام لوگوں کے لیے ایک قومی اسلوب میں کہے گئے گیتوں کی ایک قسم . |
| ۲ ۶۸۰ | | * شرقیہ : مصر میں ایک صوبہ اور ضلع . |
| ۱ ۶۸۲ | | * شرک : ایک دینی اصطلاح ، بمعنی خدا کے ساتھ کسی کو شریک ٹھیرانا : توحید کی ضد . |
| ۲ ۶۸۲ | | * شرکۃ : کاروباری اشتراک کے لیے مستعمل ایک اصطلاح . |
| ۱ ۷۰۰ | | * شریح (قاضی) شریح الکندی : ابوامیہ شریح بن الحارث ، صدر اسلام کے ایک مشہور قاضی اور فقیہ (م ۵۸۷/۴۷۰۶) . |
| ۲ ۷۰۱ | | * شریش : Jarez de la Frontera ، قادس Cades کے صوبے میں ہسپانیہ کا ایک اہم شہر . |
| ۱ ۷۰۲ | | * الشریشی : ابو العباس احمد بن عبدالمؤمن ، ایک اندلسی مصنف اور شارح (م ۵۶۱۹/۴۱۲۲۳) . |
| ۱ ۷۰۳ | | * شریعت : دین اسلام کے لیے ایک مترادف اصطلاح . |
| ۲ ۷۰۳ | | * شریعت اللہ ، حاجی : رک بہ فرائیضی فرقہ (الفرائضیہ) . |
| ۱ ۷۰۷ | | * شریف : عالی مرتبت اسلاف کی اولاد ، ممتاز خاندانوں کے سربراہ ، نیز سادات کے لیے مستعمل اصطلاح . |
| ۱ ۷۰۷ | | * شریف پاشا : (۱۸۲۳ تا ۱۸۸۷ء) ، خدیو اسماعیل اور خدیو توفیق کے عہد کا ایک ترکی الاصل مصری مدبر اور وزیر اعظم . |
| ۱ ۷۱۷ | | * شریف حسین بن علی : (۵۱۲۷۱/۴۱۸۵۳ تا ۵۱۳۵۰/۴۱۹۳۱ء) ، ترکی حکومت کے خلاف حجاز میں بغاوت کے بعد انگریزوں کی مدد سے برسر اقتدار آنے والا حکمران . |
| ۱ ۷۱۹ | | * شریف الرضی : ابو الحسن محمد بن الحسن بن موسیٰ (۵۳۵۹/۴۹۷۰ تا ۵۴۰۶/۴۱۰۱۵ء) ، بنو بویہ کے عہد کا ایک قصیدہ گو شاعر اور مصنف . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۷۲۳ | | * سُستَر یا سُوشتر : (تُستَر) ، ایران کے صوبہ عربستان (قدیم خوزستان) کا ایک شہر . |
| ۱ ۷۲۶ | | * سُشتری : (۵۶۰۰/۱۲۰۳ء تا ۵۶۶۸/۱۲۶۹ء) ، اندلس کا ایک صوفی شاعر اور عوامی عربی زبان کے موشحات کا مصنف . |
| ۱ ۷۲۷ | | * شَطَا : دیباچہ سے چند میل دور قرون وسطیٰ کا ایک مشہور مقام . |
| ۱ ۷۲۸ | | * شَطَح : (او شطحيات) ، عالم سکر میں کہے گئے الفاظ و کلمات کے لیے تصوف کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۷۲۹ | | * شَطْرَبَج : بساط پر کھیلا جانے والا ایک قدیم کھیل . |
| ۱ ۷۳۳ | | * شَطَّ : ساحل . |
| ۲ ۷۳۳ | | * شَطَّ العرب : دریائے فرات اور دریائے دجلہ کے سنگم سے بننے والا مد و جزری دہانہ . |
| ۲ ۷۳۴ | | * شَطَّارِيه : صوفیہ کا ایک سلسلہ . |
| ۲ ۷۳۵ | | * شعبان : قمری سال کا آٹھواں مہینا . |
| ۲ ۷۳۶ | | * شعبان ، الملك الاشرف : ناصر الدین شعبان الثانی، مصر کا ایک مملوک سلطان (از ۷۶۴ھ/۱۳۶۳ء تا لواح ۷۷۸ھ/۱۳۷۷ء) . |
| ۱ ۷۳۸ | | * شعبان ، الملك الكامل : سيف الدين شعبان الاول، مصر کا ایک مملوک سلطان (از ۷۶۶ھ/۱۳۶۵ء تا ۷۷۷ھ/۱۳۷۶ء) . |
| ۲ ۷۳۹ | | * الشَّعْبِي : ابو عمرو عامر بن شراحيل بن عمرو (۷۲۰ھ/۶۴۰ء تا نواح ۷۱۱ھ/۷۲۸ء) ، جنوبی عرب کے ممتاز قاری ، محدث اور عالم . |
| ۲ ۷۴۱ | | * شِعْر : رگ بہ فن (شعر و شاعری) . |
| ۲ ۷۴۱ | | * الشَّعْرَانِي : بہت سے اہل علم کی نسبت : (۱) ابو المواہب ، ابو عبدالرحمن عبدالوہاب ابن احمد الانصاری الشافعی المصری (۷۸۹۸ھ/۸۹۳ء تا ۷۹۷۳ھ/۹۶۵ء) ، ایک مشہور صوفی اور مصنف ؛ (۲) ابو محمد الفضل بن محمد بن المسیب ، جمع حدیث کے لیے طویل سفر کرنے والے ایک محدث (م ۷۲۸۲ھ/۸۹۵ء) ؛ (۳) ابو العباس احمد بن جعفر بن مرزوق بن بستان ، دوسری صدی ہجری / |
| ۲ ۷۴۱ | | آٹھویں صدی عیسوی کے ایک محدث . |
| ۲ ۷۴۵ | | * الشعراء : قرآن مجید کی چھبیسویں سورت . |
| ۲ ۷۸۶ | | * شعری : برج الکلب الاکبر کا سب سے روشن ستارہ . |
| ۲ ۷۴۷ | | * شعویہ : ابتدائی اسلامی عہد میں عربوں کے خلاف ایک عجمی تحریک . |
| ۲ ۷۴۸ | | * شَعِيَا : (اشعیا) بن آموس ، ایک قدیم اسرائیلی نبی . |
| ۱ ۷۴۹ | | * شَعِيْب عَلَيْهِ السَّلَام : ایک قدیم قرآنی پیغمبر . |
| ۱ ۷۴۹ | | * شَغْنَان : (شغنان) ، بالائی دریائے جیحون (پنج) کے کنارے ایک ضلع (ہائیں کنارے کا حصہ افغانی بدخشان میں اور دائیں کنارے کا روسی ہامیر میں) . |

- ① شفاخالہ : رگ بہ بیمارستان .
- * شفاعت : دعا ، سفارش اور توسط کے معنوں میں امور دنیا و آخرت کے لیے مستعمل ایک اصطلاح .
- ② شفالی : ایران کے دو شاعر طبیبوں کے تخلص : (۱) مظفر بن محمد حسینی شفالی کاشانی (۱۵۵۶/۵۹۶۳م)؛ (۲) شرف الدین حسین بن حکیم ملا اصفہانی (م ۱۰۳۷ھ/۱۶۲۷ء) .
- * شفاون : (ششاون)، شمال مغربی مراآتش میں ایک چھوٹا سا قصبہ .
- * الشقی : طلوع سحر اور شام کی سرخی ؛ نیز عام نقہ میں ایک اہم اصطلاح .
- * شفیق محمد الندی : المعروف بہ مصرف زادہ ، عثمانی شاہی مؤرخ اور صاحب اسلوب انشا پرداز ، مصنف شفیق نامہ وغیرہ (م ۱۱۲۷ھ/۱۷۱۵-۱۷۱۶ء) .
- * شقالی : ایک کردی الاصل قبیلہ .
- * شق : طلوع اسلام سے قبل دو عرب کاهنوں کا نام : (۱) شق اکبر ، ایک نیم افسانوی شخصیت اور (۲) شق الیشکری ، سطح کا ساتھی اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کی پیشینگوئی کرنے والا کاهن ؛ نیز شیطانوں کی ایک قسم .
- * شقندہ : (Secunda) ، قرطبہ کے بالمقابل وادی الکبیر کے بائیں کنارے پر ایک چھوٹا سا شہر .
- * شقویہ : (Segovia) ، شقویہ) ، وسطی اندلس کا ایک قدیم شہر؛ آجکل اسی نام کے صوبے کا صدر مقام .
- * شقورہ : (Segura) ، ہسپانیہ میں مرسیہ Murcia اور اوریولہ Orihuella کو سیراب کرنے والا دریا .
- * شقیۃ النعمان : قرمزی رنگ کا پھول ، علم نباتات کی ایک اصطلاح .
- * شکار پور : ضلع سکھر (صوبہ سندھ ، پاکستان) میں واقع ایک معروف شہر .
- * شکاری : شکار کرنے والا .
- * شکاک : (شکاک) ، ترکی ایرانی سرحد پر ایک کرد قبیلہ .
- * شکر یرامی : رگ بہ عید الفطر .
- ① شکر گنج : رگ بہ فرید الدین شکر گنج .
- ② شکستہ : رگ بہ فن (خطاطی) .
- ③ شکل : رگ بہ (۱) تصویر ؛ (۲) فن (مصوری) .
- * شکی : مشرقی ماورائے قفقاز (Transcaucasia) میں ایک ضلع .
- * شکیب ارسلان (امیر) : عہد حاضر کے ممتاز مفکر ، مہتمم مؤرخ و مصلح اور عربی

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|---|--|
| ۲ ۷۶۶ | زبان کے صاحب طرز انشا پرداز اور مصنف . | |
| ۱ ۷۷۲ | دارالحکومت اور عربوں کے دور حکومت میں مغربی اندلس کا ہائے تخت . | * شلب : (Silves) ، جنوبی پرتگال میں ایک چھوٹا سا شہر ، صوبہ المغرب کا سابق |
| ۲ ۷۷۳ | جزیرہ . | * شلطیش : (Saltes) ، ہسپانیہ میں ولہ (Huelva) کے بالمقابل ایک چھوٹا سا |
| ۱ ۷۷۳ | بولنے والوں کا نام . | * شلح : علاقہ سوس میں بالائی اطلس اور مقابل اطلس کے رہنے والے بربری زبان |
| ۱ ۷۷۴ | شلمنکھ : (شلمنقہ، ظلمنکھ Salamanca) ، ہسپانیہ کے اسی نام کے صوبے کا دارالحکومت. | |
| ۲ ۷۷۴ | شلوار : رگ بہ سروال | ⊗ |
| ۲ ۷۷۴ | شلہ : رگ بہ شالہ . | ⊗ |
| ۲ ۷۷۴ | الشلیاق : (Lyra یا Lyre) ، ایک مجمع نلکواکب . | * |
| ۲ ۷۷۵ | شماخہ : رگ بہ شیروان . | * |
| ۲ ۷۷۵ | شمال مغربی سرحدی صوبہ : رگ بہ (۱) پاکستان ؛ (۲) ہند . | ⊗ |
| ۲ ۷۷۵ | شمڈیناں : (ناوچیا Nawcia ، بمعنی بین الجبال) ، مرکزی کردستان کی ولایت وان میں | * |
| ۲ ۷۷۵ | سنجاق حکاری کی ایک قضا . | |
| ۱ ۷۷۶ | الشمس : قرآن مجید کی ۳۱ ویں سورت . | ⊗ |
| ۱ ۷۷۷ | الشمس : سورج ؛ شمسی تقویٰات . | * |
| ۲ ۷۷۹ | شمس الحق ڈبالوی : (۱۸۵۶/۵۱۲۷۳ تا ۱۹۱۱/۵۱۳۲۹) ، بہار (بھارت) کے | ⊗ |
| ۲ ۷۸۱ | مشہور عالم و شارح کتب حدیث . | |
| ۲ ۷۸۱ | شمس الدولہ : ابو طاہر بن فخر الدولہ ، کچھ عرصے کے لیے بویہی سلطنت کا حکمران | * |
| ۲ ۷۸۲ | (حیات ۱۰۲۱/۵۳۱۲ - ۱۰۲۲/۵۳۱۲) . | |
| ۲ ۷۸۲ | شمس الدین : رگ بہ (۱) جوینی ؛ (۲) ایلدگز ؛ (۳) التمش ؛ (۴) پہلوان التبریزی . | * |
| ۲ ۷۸۲ | شمس الدین : ابن عبداللہ السمطرائی ، ملایا کا ایک صوفی (م ۱۰۳۹/۵۱۶۳) اور | * |
| ۲ ۷۸۲ | مصنف مرآة المومن وغیرہ . | |
| ۱ ۷۸۵ | شمس الدین سیالوی ، خواجہ : (۱۷۹۹/۵۱۲۱۳ تا ۱۸۸۳/۵۱۳۰۰) ، برعظیم پاک و | ⊗ |
| ۱ ۷۸۷ | ہند کے ایک نامور صوفی اور چشتی بزرگ . | |
| ۱ ۷۸۷ | شمس الدین عبدالرحمن : بن محمد بن قدامہ ، رگ بہ ابن قدامہ الحنبلی (۳) . | ⊗ |
| ۱ ۷۸۷ | شمس الدین فقیر : رگ بہ فقیر شمس الدین . | ⊗ |
| ۲ ۷۸۷ | شمس المعالی : رگ بہ قاہوس بن وشمگیر . | ⊗ |
| ۲ ۷۸۷ | شمسیہ : درویشوں کا ایک سلسلہ ، منسوب بہ شمس ابو الثناء احمد بن ابی البرکات | * |
| ۲ ۷۸۷ | محمد سیواسی (م ۱۶۰۰/۵۱۰۰۹ - ۱۶۰۱/۵۱۰۰۹) . | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۷۸۸ | | * الشماخی : ابو ماکن عامر بن علی بن عامر ابن اسقاو ، ایک اباضی فقیہ اور مصنف دیوان (مجموعہ قانون)، وغیرہ (م ۵۷۹۲/۷۱۳۸۹) . |
| ۲ ۷۸۸ | | * الشماخی : ابو العباس احمد بن ابی عثمان سعید بن عبدالواحد ، ایک اباضی فقیہ اور سیرت نگار ، مصنف کتاب السیر وغیرہ (م ۵۹۲۸/۷۱۵۲۲) . |
| ۱ ۷۸۹ | | * شمر : بنو طیثی کے دو متوازی سلسلہ ہائے کوہ ، یعنی جبل اجا اور جبل سلمیٰ کی سطح مرتفع . |
| ۲ ۷۸۹ | | * شمن : ایک فارسی اصطلاح ، بمعنی بت پرست . |
| ۱ ۷۹۲ | | * شناسی : متعدد ترکی شاعروں کا تخلص ؛ معروف ترین : ابراہیم شناسی افندی (۵۱۲۳۲/۱۸۲۶-۱۸۲۷ تا ۵۱۲۸۸/۷۱۸۷۱) ، سیاست کار ، ادیب ، صحافی اور مصنف . |
| ۲ ۷۹۶ | | * شنترہ : (سنتره Cintra) ، پرتگال کا ایک چھوٹا سا شہر . |
| ۱ ۷۹۷ | | * شنترین : (سنترم Santarem) ، پرتگال کا ایک اہم مقام . |
| ۲ ۷۹۷ | | * شنت مالکس : (Simancas) ، شمالی ہسپانیہ کا ایک چھوٹا سا قصبہ . |
| ۱ ۷۹۸ | | * شنت مریۃ الغرب : (St. Maria de Algarve) ، قدیم زمانے میں الاندلس کے جنوب مغربی حصے کا ایک شہر . |
| ۱ ۷۹۹ | | * شنت یالب : (شنت یعقوب ، شنت یاقوہ Santiago) ، ہسپانیہ میں مسیحی عہد کی مشہور ترین زیارت گاہ ؛ جلیقیہ کی سلطنت کا سابق پایے تخت . |
| ۲ ۷۹۹ | | * شندی : خرطوم کے شمال میں نیل کے دائیں کنارے پر واقع ایک شہر . |
| ۲ ۸۰۰ | | * الشنفری : عمرو بن مالک الازدی ، عہد جاہلیت کا ایک شاعر . |
| ۳ ۸۰۳ | | ⊗ شوافع : مسلک اہل السنن والجماعت میں امام محمد بن ادريس الشافعیؒ کے مقلد . |
| ۱ ۸۰۹ | | * الشوبک : کوہستان الشراء میں عربہ کے جانب شرق صلیبی جنگجوؤں کا ایک قلعہ . |
| ۱ ۸۱۰ | | ⊗ شوری : سیاسیات کی ایک اصطلاح ؛ مشورہ ، مشاورت . |
| ۲ ۸۱۲ | | ⊗ الشوری : قرآن مجید کی بیالیسویں سورۃ . |
| ۲ ۸۱۳ | | * شوریدہ : حاجی محمد تقی ابن عباس الملقب بہ فصیح الملک شیرازی (۵۱۲۷۲/۷۱۸۵۵ تا ۵۱۳۳۵/۷۱۹۲۶) ، فارسی کا قصیدہ گو اور صاحب دیوان شاعر . |
| ۲ ۸۱۳ | | * شوستر : رگ بہ شستر . |
| ۲ ۸۱۳ | | * شوشتری : سید نور اللہ بن شریف المرعشی ، ایک شیعہ مصنف اور شیعہوں کے لڑپک شہید ثالث ؛ صاحب مجالس المؤمنین وغیرہ (م ۵۱۰۱۹/۷۱۶۱۰) . |
| ۲ ۸۱۳ | | * شول : چین کا ایک علاقہ . |
| ۱ ۸۱۵ | | * شولستان : صوبہ فارس کا ایک ضلع (ہلوک) . |
| ۲ ۸۱۵ | | * شوال : قمری سال کا دسواں مہینا . |
| ۱ ۸۱۶ | | * شہاب الدولہ : رگ بہ مودود . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۸۱۶ | | * شہاب الدین : رگ بہ محمد معز الدین ابن سام . |
| ۲ ۸۱۶ | | * شہاب الدین ابو العباس احمد بن علی القلقشندی : رگ بہ القلقشندی . |
| ۲ ۸۱۶ | | * شہاب الدین ابو العباس ابن فضل العمری : رگ بہ العمری . |
| ۲ ۸۱۶ | | (x) شہاب الدین احمد بن ماجد : رگ بہ ابن ماجد . |
| ۲ ۸۱۶ | | * شہاب الدین مقتول : رگ بہ السهروردی . |
| | | * شہادۃ : (۱) اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت و نبوت کی گواہی اور اللہ کی راہ میں جان دینے کے معنوں میں ایک شرعی اصطلاح : (۲) ایک قانونی و عدالتی اصطلاح . |
| ۲ ۸۱۶ | | |
| ۱ ۸۲۲ | | * شہارہ : جنوبی عرب کا ایک شہر . |
| ۱ ۸۲۳ | | (x) شہداغ : رگ بہ داغستان . |
| ۱ ۸۲۳ | | * شہر : ایک معروف جغرافیائی اصطلاح . |
| | | (x) شہر آشوب : کسی شہر یا ملک کی اقتصادی اور سیاسی بے چینی کے احوال پر مشتمل کوئی نظم . |
| ۱ ۸۲۳ | | |
| ۱ ۸۲۶ | | * شہر زور : لرستان کا ایک ضلع . |
| ۲ ۸۲۶ | | * شہر سبز : رگ بہ کتس . |
| | | * شہرستان : (شہرستان) متعدد ایرانی شہروں کے اہم حصوں کا عرف ، نیز (۱) شہرستان یزد گرد ، جرجان کے صوبے میں ایک قلعہ بند شہر : (۲) خراسان کا ایک شہر : (۳) سجستان کا ایک گاؤں : (۴) شہرستانہ ، ہمدان کے قریب ایک گاؤں : (۵) فارس کے شہر شاپور کا ایک نام . |
| ۲ ۸۲۶ | | |
| | | * الشہرستانی : محمد بن عبدالکریم (۵۶۹/۵۷۰ تا ۶۱۵/۶۱۶) ، محقق اور عالم ادب و مذاہب : فرقوں کے بارے میں مشہور کتاب الملل والنحل کے مصنف . |
| ۲ ۸۲۷ | | |
| ۲ ۸۲۹ | | * شہر یور : ایک ایرانی مہینا . |
| ۱ ۸۳۰ | | * شہید : گواہ ، راہ حق میں جان دینے والا ، ایک اہم اسلامی اصطلاح . |
| ۲ ۸۳۵ | | * شی : کوئی چیز ، علم جبر و مقابلہ کی ایک اصطلاح . |
| | | * شیبالی (خالدان) : مغل شاہزادے شیبان (برادر باتو خان) کی اولاد پر مشتمل علاقہ خوارزم کا ایک حکمران خاندان . |
| ۱ ۸۳۶ | | |
| | | * شیبالی : ابو نصر فتح اللہ خان کاشانی ، اسیویں صدی عیسوی کا ایک ایرانی شاعر اور نثر و نظم کی ایک کتاب مقالات کا مصنف . |
| ۲ ۸۳۸ | | |
| | | * شیبالی خان : ابو الفتح محمد شاہی (یا شاہ) بیگ ازبک (نیز شیبک) ، ازبکوں کا ایک خان اور ماوراء النہر کا فاتح (م ۹۱۵/۹۱۶ تا ۹۵۰/۹۵۱) . |
| ۱ ۸۳۹ | | |
| | | * الشیبالی : ابو عبد اللہ محمد بن الحسن بن فرقد (۵۱۳۲/۵۱۳۳ تا ۵۱۸۹/۵۱۹۰) . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۸۴۳ | | * (۸۰۴) ، امام ابو حنیفہ کے نامور شاگرد ، فقہ حنفی کے اولین مرتب اور شارح ، کتاب السیر الکبیر اور کتاب الآثار وغیرہ کے مصنف . |
| ۲ ۸۴۳ | | * الشیبالی : ابو عمرو اسحاق بن مرار المعروف الاحوص (نواح ۵۱۰/۷۱۸ - ۷۱۹ تا مابین ۵۲۰/۷۲۰ و ۵۲۱۳/۷۲۸) ، ایک بلند مرتبہ کوفی نحوی . |
| ۲ ۸۴۶ | | * شیبہ (بنو) : حضرت شیبہ بن عثمان بن ابی طلحہ عبد اللہ کی طرف منسوب قریش مکہ کا ایک خاندان . |
| ۱ ۸۵۰ | | * شیث : حضرت آدم علیہ السلام کے تیسرے بیٹے اور پیغمبر . |
| ۲ ۸۵۱ | | * شیخ : (۱) کسی دینی یا روحانی سلسلے کا بانی (معنی خاص) ؛ (۲) کوئی مراد پیر (عام معنی) . |
| ۱ ۸۵۳ | | * شیخ آدم بنوڑی : رگ بہ آدم بنوڑی . |
| ۱ ۸۵۳ | | * شیخ اسعد سوری : رگ بہ اسعد سوری . |
| ۱ ۸۵۳ | | * شیخ الاسلام : علما کا ایک اعزازی لقب ، بعد ازاں ترکی حکومت میں ایک جلیل القدر عہدہ . |
| ۱ ۸۵۳ | | * شیخ الجبل : رگ بہ راشد الدین سنان . |
| ۱ ۸۶۱ | | * شیخ رحمکار : رگ بہ کا کا صاحب . |
| ۱ ۸۶۱ | | * شیخ زادہ : شیخ کا بیٹا ، متعدد ترکی شخصیتوں کا اسم علم ؛ (۱) خورشید نامہ کا مصنف ، ۵۲۱/۷۲۱ تا نواح ۵۸۹/۷۳۸) ؛ (۲) قرق وزیر حکایہ سی (۵۰/۷۳۶) کا مصنف ؛ (۳) محی الدین بن مصباح الدین مصطفی القوجوی ، تفسیر بیضادی وغیرہ کا حواشی نگار (م ۵۱/۷۵۵) ؛ (۴) عبدالرحمن بن الشیخ محمد بن سلیمان ، مجمع الانہر کی عربی شرح ملتقی الابرار کا مصنف (م ۷۸/۷۶۸) . |
| ۱ ۸۶۱ | | * شیخ سعید : آبنائے باب المندب پر ایک بندر گاہ . |
| ۱ ۸۶۶ | | * شیخ صدر : رگ بہ عبدالنبی شیخ . |
| ۲ ۸۶۶ | | * شیخ الطریقہ : رگ بہ شیخ . |
| ۲ ۸۶۶ | | * شیخ عدی : رگ بہ عدی بن مسافر . |
| ۲ ۸۶۶ | | * شیخ متی : ولد عباس ولد عمر ولد خلیل غوریا (۷۲۳/۷۲۶ تا ۷۸۸/۷۸۹) ، پشتو کا مشہور شاعر اور عارف . |
| ۲ ۸۶۶ | | * شیخ مولی یوسف زلی : پشاور (پاکستان) کے شمالی علاقے کے یوسف زلی افغانوں کے مشہور رہنما ، قانون دان ، مؤرخ ، ادیب اور دفتر شیخ مولی (تصنیف ۵۲۰/۷۳۱) کے مصنف . |
| ۱ ۸۶۸ | | * شیخی : متعدد ترکی شعراء کا تخلص ؛ (۱) روانی/شاعر مولانا یوسف سنان گرمہالی المعروف بہ شیخی چلبی (م ۷۹/۷۲۵ - ۷۶/۷۳۶) ؛ (۲) شیخی : |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۸۶۹ | | عطائی کی حدائق الحقائق کے ایک ضمیمہ ذیل (تا ۱۷۸۰ء) کا مصنف . |
| ۲ ۸۷۲ | | * شیخہ : (شیخی) ، احمد احسانی کے متبعین اور ان کے اساتذہ پر مشتمل ایک فرقہ . |
| ۲ ۸۷۶ | | * شیخہ : سلسلہ شاذلیہ کی ایک شاخ ، بانی : عبدالقادر بن محمد المعروف بہ سیدی شیخ (۱۵۳۳/۸۹۵۱ء تا ۱۶۱۵/۸۱۰۲۳ء) . |
| ۱ ۸۷۷ | | * شیدا : (ملا) ، ہندوستان میں فارسی زبان کا ایک شاعر (م ۱۶۳۲/۸۱۰۵۲ء) . |
| ۱ ۸۷۸ | | * شیر : احد [رک باں] . |
| ۱ ۸۷۸ | | * شیراز : ایران کے صوبہ فارس کا دارالحکومت . |
| ۱ ۸۷۹ | | * شیرازی : رک بہ بسحاق (ابو اسحق) . |
| ۱ ۸۷۹ | | * شیرازی : ابو اسحاق ابراہیم بن علی بن یوسف شیرازی (۱۰۰۳/۸۲۹۳ء تا ۱۰۷۶/۸۳۷۶ء) . |
| ۱ ۸۷۹ | | * شیرازی : ابو العسین عبدالملک بن محمد ، بارہویں صدی عیسوی کے وسط کا ایک ریاضی دان . |
| ۲ ۸۸۰ | | * شیرازی : صدر الدین : رک بہ صدرا (ملا) . |
| ۲ ۸۸۰ | | * شیر شاہ : فرید الدین، سوری خاندان کا بانی اور ہندوستان کا حکمران (از ۱۵۳۰ء تا ۱۵۳۵ء) . |
| ۲ ۸۸۳ | | * شیر علی (ارک زلی) : امیر افغانستان، امیر دوست محمد کا بیٹا اور جانشین (از ۱۲۸۰/۸۱۲۸۰ء تا ۱۸۶۳ء تا ۱۸۷۹/۸۱۲۹۷ء) . |
| ۱ ۸۸۶ | | * شیرکوه : ابو العارث احد الدین ، سلطان صلاح الدین ایوبی کا چچا اور مشہور سپہ سالار (م ۱۱۶۹/۸۵۶۳ء) . |
| ۲ ۸۸۷ | | * شیر محمد : میان ، شرقپوری (۱۸۶۵/۸۱۲۸۲ء تا ۱۹۲۸/۸۱۳۳۷ء) ، برعظیم پاک و ہند میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے ایک معروف بزرگ . |
| ۲ ۸۸۸ | | * شیروان : (شروان ، شروان) ، بحیرہ خزر کے شمالی ساحل کا ایک ضلع . |
| ۱ ۸۹۱ | | * شیروان شاہ : غالباً عہد قبل اسلام میں شیروان کے حکمران کا لقب . |
| ۲ ۸۹۳ | | * شیریں قلم : رک بہ عبدالصمد شیریں قلم . |
| ۲ ۸۹۳ | | * شیز : آذربائیجان میں ایک بہت پرانا ایرانی آتشکدہ، مولد زردشت . |
| ۱ ۸۹۵ | | * شیزر : شمالی شام کا ایک شہر . |
| ۱ ۸۹۶ | | * شیطان : خبیث، مردود ، اسلام میں بدی کے سرچشمے کے لیے ایک وصفی نام؛ ابلیس . |
| ۲ ۸۹۸ | | * شیعہ : دوست داران علی ، اولاد علی ، اثنا عشری ، امامت بالنص کے قائل ؛ ایک معروف فرقہ . |
| ۲ ۹۰۹ | | * شیفر چارلس : رک بہ مستشرقین . |
| ۲ ۹۰۹ | | * شہاد : قلندر کے مترادف ایک اصطلاح . |
| ۲ ۹۱۰ | | * شہاد حمزہ : ساتویں صدی ہجری میں ایشیائے کوچک کا ایک رومی شاعر . |

ص

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱ | | ⊗ ص : عربی زبان کا چودھواں ، فارسی کا سترھواں اور اردو کا تیسواں حرف . |
| ۲ ۱ | | ⊗ ص : قرآن مجید کی اڑتیسویں سورہ . |
| ۱ ۳ | | * صابون : (صابن) ، ایک معروف لفظ . |
| ۲ ۳ | | * الصابئون : (الصابئة) ، دو فرقے : (۱) المندیّا (Mandaeans، مندویوں، مفتسلہ) یا الصبوة (سبۃ Subbas)، عراق کا ایک یہودی عیسائی فرقہ ؛ (۲) صابئہ حران : مسلمانوں کے عہد میں تادیر باقی رہنے والا ایک مشرک فرقہ . |
| ۲ ۳ | | * الصابی : ابو اسحق ابراہیم بن ہلال (۵۳۱۳/۴۹۲۵ تا ۵۳۸۳/۴۹۹۴) ، ایک نامور صابی فاضل، طبیب، ادیب اور شاعر، عہد بنو بویہ میں دیوان الانشاء میں کاتب . |
| ۲ ۶ | | * الصابی : ہلال بن المحسن (۵۳۵۹/۴۹۷۰ تا ۵۴۳۸/۴۱۰۵۶) ، ابراہیم بن ہلال کا پوتا ، فخر الملک ابو غالب محمد کا کاتب اور چند کتب کا مصنف ؛ اس خاندان کے دیگر ممتاز افراد : (۱) ابو اسحق ابراہیم بن زہرون ، ایک ماہر طبیب (م ۵۳۰۹/۴۹۲۱) ، (۲) ہلال بن ابراہیم بن زہرون ایک ہوشیار طبیب ؛ (۳) ثابت بن ابراہیم بن زہرون ، ایک طبیب (م ۵۳۶۵/۴۹۷۶) ؛ (۴) المحسن بن ابراہیم ابو علی ، ادیب ، شاعر اور مصنف (م ۵۴۰۱/۴۹۱۰) ؛ (۵) محمد بن ہلال ابو الحسن (۵۴۱۶/۴۱۰۲۵ تا ۵۴۸۰/۴۱۰۸۷) ، ایک فاضل مصنف . |
| ۱ ۹ | | * صاحب : (ساتھی ، صحابی، وغیرہ) ، ایک کثیر المعانی اصطلاح . |
| ۱ ۱۱ | | * صاحب قران : دو سعد سیاروں کے ایک برج میں اجتماع (قران السعدین) کے وقت پیدا ہونے والے کا اعزازی لقب . |
| ۲ ۱۱ | | * صاریہ : شمالی عراق میں موصل کے جنوب میں آباد ایک مذہبی فرقہ . |
| ۱ ۱۲ | | * صاروخان : سلاجقہ روم کے زوال کے بعد آناطولی کا ترکمان شاہی خاندان ؛ بانی : صاروخان (نواح ۵۲۰۰/۴۱۳۰۰ تا ۵۲۴۶/۴۱۳۴۵) . |
| ۲ ۱۳ | | * صاری صالتق ددہ : ایک ترک درویش اور بکتاشی ولی (حیات ۵۶۶۲/۱۲۶۳-۵۶۶۳/۱۲۶۳) . |
| ۱ ۱۶ | | ۔ (۴۱۲۶۳) |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۸ | | * صاری عبدالله الندی : عہد عثمانیہ کا ایک ترک شاعر ، ادیب اور مصنف (م ۱۰۷۱ھ / ۱۶۶۰ - ۱۶۶۱ء) . |
| ۱ ۱۹ | | * صاری کوروز : (صاری کرز) ، نور الدین ، ایک ترک فقیہ اور قاضی عسکر (م نواح ۸۹۲۸ھ / ۱۵۲۱ - ۱۵۲۲ء) . |
| ۱ ۲۰ | | * صاع : غلہ ناپنے کا ایک پیمانہ . |
| ۱ ۲۱ | | * الصفت : الصافات ، قرآن مجید کی سنیسویں سورہ . |
| ۲ ۲۲ | | * (حضرت) صالح : قوم ثمود کے نبی اور ایک قرآنی پیغمبر . |
| ۲ ۲۳ | | * صالح بن طریف : دوسری صدی ہجری / آنہویں صدی عیسوی میں مراکش قوم برغواطہ کا متنبی اور ان کے الحاد کا بانی . |
| ۲ ۲۴ | | * صالح بن علی : بن عبدالله بن عباس العباسی (۸۹۲ھ / ۷۱۰ء تا نواح ۸۱۵ھ / ۷۶۷ء) . |
| ۲ ۲۵ | | * صالح بن مرداس : ابو علی آمدالدولہ ، پانچویں صدی ہجری میں مشرقِ ادنیٰ کا ایک ممتاز شیخ (م ۸۲۰ھ / ۱۰۲۹ء) . |
| ۱ ۲۶ | | * (الملك) الصالح : صلاح الدین حاجی الثالی ابن الملك الاشرف شعبان ، مصر کا مملوک سلطان (از ۸۳۱ھ / ۱۳۸۱ء تا ۸۴۲ھ / ۱۳۸۲ء و ۸۹۱ھ / ۱۳۸۹ء تا ۸۹۲ھ / ۱۳۹۰ء) . |
| ۱ ۲۸ | | * (الملك) الصالح : صلاح الدین صالح بن سلطان محمد الناصر ، مصر کا مملوک فرمانروا (از ۸۵۲ھ / ۱۳۵۱ء تا ۸۵۵ھ / ۱۳۵۴ء) . |
| ۲ ۲۸ | | * (الملك) الصالح : عماد الدین اسماعیل بن سلطان محمد الناصر (م ۸۴۶ھ / ۱۳۴۵ء) . |
| ۱ ۲۹ | | * (الملك) الصالح : عماد الدین اسماعیل بن سلطان الملك العادل ابو بکر ایوبی ، بصری وغیرہ کا والی (م ۶۳۸ھ / ۱۲۵۰ء) . |
| ۱ ۳۰ | | * (الملك) الصالح : نجم الدین ایوب ، (۶۰۳ھ / ۱۲۰۷ء تا ۶۳۷ھ / ۱۲۳۹ء) ، الملك الكامل محمد بن الملك العادل کا بڑا بیٹا اور ولی عہد ، سلطان دمشق و مصر (از ۶۳۷ھ / ۱۲۳۰ء) . |
| ۲ ۳۵ | | * (الملك) الصالح : نور الدین اسماعیل ، زنگی خاندان کا فرمانروا اور اپنے والد نور الدین اتابک حلب و دمشق کا جانشین (از ۵۶۹ھ / ۱۱۷۳ء تا ۵۷۷ھ / ۱۱۸۱ء) . |
| ۱ ۳۸ | | * الصامت : رگ بہ ناطق . |
| ۱ ۳۸ | | * صامسون : ایشیائے کوچک کے شمالی ساحل پر ایک بندرگاہ . |
| ۱ ۴۰ | | * صان : موجودہ صان الحجر ، مصر زہریں کے صوبہ شرقیہ میں ایک چھوٹا سا قریہ . |
| ۲ ۴۱ | | * صائب : میرزا محمد علی صائب (نواح ۱۰۱۰ھ / ۱۶۰۱ء تا ۱۰۸۱ھ / ۱۶۷۰ء) ، هندوستان کا مشہور ایرانی نژاد فارسی شاعر اور صاحب طرز غزل گو . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۴۳ | | * صالین لناعہ : جنوبی آذربيجان میں ایک چھوٹا سا شہر اور ضلع . |
| ۲ ۴۳ | | * صبالجہ : ولایت استانبول میں اسی نام کے ناحیے کا صدر مقام . |
| ۲ ۴۶ | | * صبح : رگ بہ الشفق . |
| ۲ ۴۶ | | * صبح ازل : رگ بہ (۱) بہاء اللہ ؛ (۲) بہائیت . |
| ۲ ۴۶ | | * صبحی محمد : ایک ترک وقائع نویس اور تاریخ نگار (م ۱۱۸۲/۵۱۷۶۹ء) . |
| ۱ ۴۷ | | * (X) صبر : ایک اہم اسلامی تصور اور اصطلاح . |
| ۱ ۵۲ | | * صبر : ایلوا ؛ افریقی ایلوے کے مختلف اقسام کے پودوں کے پتوں کا خشک کیا ہوا رس . |
| ۲ ۵۲ | | * صیبا : عسیر (جنوبی عرب) کا ایک شہر اور ۱۹۳۲ء تک ادریسیوں کا دارالحکومت . |
| ۲ ۵۲ | | * صیطلہ : تونس کا ایک قدیم شہر . |
| | | (X) صحابہ : (رفیق ، ساتھی) ، ایک اصطلاح ، بمعنی سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حالت ایمان میں دیدار کرنے والے خوش نصیب مسلمان اور آپ ﷺ کے رفقائے کرام . |
| ۱ ۵۳ | | * صغار : عمان کے ساحل پر ایک بندرگاہ . |
| ۱ ۶۳ | | (X) صحائف : رگ بہ جریدہ . |
| ۲ ۶۹ | | * الصحراء : بحر ظلمات کے مشرق اور دریائے نیل کے مغرب میں واقع افریقہ کا مشہور ریگستان . |
| ۲ ۶۹ | | * صحف : رگ بہ صحیفہ . |
| ۱ ۷۵ | | * صحنہ : ایران کے صوبہ کرمانشاہ میں ایک چھوٹا سا قریہ . |
| | | (X) صحیح : سند کے اعتبار سے آخر تک ثقہ راویوں کے ذریعے متصل اور باہم مربوط حدیث ، نیز ایسی احادیث پر مشتمل کتب حدیث ، مثلاً صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے لیے ایک اصطلاح . |
| ۱ ۷۵ | | ● صحیفہ : ایک کثیر المعانی اسلامی اصطلاح . |
| ۱ ۷۶ | | * صدای : رگ بہ سہر . |
| ۱ ۷۹ | | * (ملا) صدرا : محمد بن ابراہیم بن یحییٰ قواسی شیرازی (۹۷۹ - ۱۵۷۲/۵۹۸۰ء تا ۱۰۵۰/۱۶۴۰ء) ، دور آخر میں اسلامی فلسفے کا مجدد اور متعدد کتب فلسفہ کا مصنف . |
| ۱ ۷۹ | | * صدر اعظم : سلطان سلیمان القانونی کے زمانے سے ترکی وزراء اعظم کے لیے مستعمل لقب . |
| ۲ ۸۳ | | * صدر الدین پیر : بن شہاب الدین ، خوجہ اور ست پتہ فرقوں کا اصل بانی ، مصنف دس اوتار وغیرہ (۵۸۲/۱۳۸۰ء) . |
| ۱ ۸۵ | | (X) صدر الصدور : قدیم اسلامی حکومتوں میں علما کے لیے مخصوص ایک اہم اور بلند منصب . |
| ۱ ۹۳ | | * صدقہ : ایک اصطلاح ، بمعنی اتفاق فی سبیل اللہ ، خیرات وغیرہ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۰۰ | | * صدقہ بن منصور : بن دُیس بن علی بن مزید، سیف الدولہ ابو الحسن الاسدی، حاکم الحِلَّة (از ۱۰۸۶/۵۴۷۹ - ۱۰۸۷ تا ۱۱۰۸/۵۵۰۱) . |
| ۱ ۱۰۲ | | * الصِّدِّیق : پہلے خلیفہ اسلام حضرت ابوبکرؓ کا لقب (رک بہ ابوبکر الصِّدِّیق) : نیز اسلام میں ایک بلند تر روحانی مقام . |
| ۱ ۱۰۳ | | ⊗ صدیق حسن خان لٹوچی : نواب امیر الملک والاجاہ (۵۱۲۳۸/۱۸۳۲ء تا ۵۱۳۰۷/۱۸۸۹ء) ، اردو، عربی اور فارسی کے نامور عالم دین، ادیب، شاعر، علوم و فنون کے قدر دان اور کثیر التصانیف مصنف . |
| ۱ ۱۰۶ | | *⊗ صدیقی : سلطنت خداداد میسور کا ایک طلائی سکہ . |
| ۱ ۱۰۶ | | * صَرْت : (قدیم نام سارد Sardes) ، لیڈیا Lydia (ایشیائے کوچک) کا ہاے تخت، آج کل ایک چھوٹا سا گاؤں . |
| ۲ ۱۰۷ | | * صَرَف : مبادلہ زر، ایک قصی اصطلاح . |
| ۱ ۱۰۹ | | ● صرلی کشمیری : شیخ یعقوب بن حسن، کشمیر کا صوفی شاعر اور مصنف مغازی النبی (منظوم)، وغیرہ (م ۵۱۰۰۳/۱۵۹۴ء) . |
| ۲ ۱۰۹ | | * صِرَواح : جنوبی عرب کے دو ویران شہر . |
| ۲ ۱۱۱ | | * صَعْدَة : یمن میں اسی نام کے ضلع کا صدر مقام . |
| ۱ ۱۱۳ | | * الصَّعید : (= صعید مصر)، قاہرہ کے جنوب سے اسوان کے بڑے جھرنے تک پھیلا ہوا بالائی مصر کا علاقہ . |
| ۱ ۱۱۸ | | ⊗ الصِّک : رگ بہ (۱) دفتر؛ (۲) دستاویزات . |
| ۱ ۱۱۸ | | * الصفا : مکہ مکرمہ میں ایک پہاڑی، حج و عمرہ کے لیے سعی کرنے کی ایک حد . |
| ۲ ۱۱۸ | | * صِفَة : علم نحو، علم بلاغت اور علم کلام وغیرہ کی ایک اصطلاح، بمعنی تعریف، وصف، حالت و کیفیت وغیرہ . |
| ۱ ۱۲۰ | | * صَفَد : آجکل اسرائیل میں شامل ایک تاریخی شہر . |
| ۳ ۱۲۱ | | * الصَّفَدی : (۱) صلاح الدین ابوالصفاء خلیل بن ایبک بن عبداللہ (۶۹۶ یا ۶۹۷/۱۲۹۶ - ۱۲۹۷ء تا ۵۲۶۳/۱۳۶۳ء)، مختلف علوم کا کثیر التصانیف ماہر، مصنف الوافی بالوفیات، وغیرہ؛ (۲) الحسن بن ابی محمد عبداللہ الهاشمی، مصری سلطان الناصر بن قلاوون کا مقرب درباری اور مصنف نزہۃ الملوک والمملوک فی مختصر سیرۃ من ولی مصر من الملوک (تصنیف ۵۲۱۷/۱۳۱۶ء و ۵۳۱۷/۱۳۱۷ء) . |
| ۱ ۱۲۶ | | * صَفَر : اسلامی تقویم کا دوسرا مہینا . |
| ۲ ۱۲۶ | | * الصِّفر : الگریزی زیرو Zero اور سنسکرت سونیا کے مترادف علم ریاضی کی ایک اصطلاح . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۲۷ | | * صُفْرُوِي : شمالی مراکش کا ایک چھوٹا سا قصبہ . |
| ۱ ۱۲۸ | | * الصَّفْرِيَّة : خوارج (رگ باں) کا ایک بڑا فرقہ (قیام ۵۶۵/۷۸۴ء) : بانی عبداللہ بن الصفار التمیمی . |
| ۲ ۱۳۰ | | * صَفَارِيَّة : (صفاری ، خانوادہ) ، خراسان کا ایک سلسلہ سلاطین ؛ بانی : یعقوب بن لیث الصفار (م ۵۲۶۵/۷۸۷ء) . |
| ۲ ۱۳۱ | | * صِفِيْن : دریائے فرات کے کنارے حضرت علیؓ اور حضرت امیر معاویہؓ کے مابین مشہور لڑائی کا مقام . |
| ۱ ۱۳۶ | | * صَفْوِيَّة : اسلامی دور میں ایران کا مشہور حکمران خاندان ؛ بانی : اسماعیل اول (رگ باں) . |
| ۱ ۱۳۸ | | * صَفِيّ : فخر الدین علی بن الحسین الواعظ الکاشفی (م نواح ۵۹۳۹/۷۱۵۳۳ء) ، ایک مشہور ایرانی فاضل ، ادیب اور شاعر ، مصنف لطائف الطوائف ، رشحات عین الحیات ، وغیرہ . |
| ۲ ۱۳۸ | | * صفی الدین : شیخ (۱۲۵۲/۷۶۵ء - ۱۲۵۳ تا ۷۸۵/۷۱۳۳۴ء) ، ایران کے صفوی بادشاہوں کے جد امجد اور صفوی درویشوں کے بانی . |
| ۲ ۱۴۰ | | * صفی الدین : عبدالؤمن بن یوسف بن فاخر الارموی البغدادی ، علم موسیقی کا مشہور عرب مصنف ، صاحب الرسالة الشرفیہ وغیرہ (م ۷۹۳/۷۱۲۹۴ء) . |
| ۱ ۱۴۳ | | * حضرت صفیہؓ : ام المؤمنین ، اصل نام زینب ، یہودی قبیلہ بنو النضیر کے رئیس حی بن اخطب کی دختر ، اخلاق اور علم و فضل میں ممتاز خاتون . |
| ۲ ۱۴۳ | | * صقالبہ : سلاف (Salv) کا عربی مترادف ؛ ساتویں صدی عیسوی میں صقلب ، بوزنطی مملکت کی سرحد پر آباد ایک قوم ؛ اندلس میں ابتداءً غیر ملکی اسیران جنگ ، نیز اموی خلفائے قرطبہ کے غیر ملکی مخالفین . |
| ۱ ۱۴۹ | | * صِقْلِيَّة : (سقلی) ، مدت تک عربوں کی اسلامی حکومت کے زیر نگین بحیرہ روم کے وسط میں واقع ایک جزیرہ . |
| ۲ ۱۶۶ | | * صَلَاة : رک بہ صلوة . |
| ۲ ۱۶۶ | | * صلاح الدین : سلطان الملک الناصر صلاح الدین یوسف اول بن امیر نجم الدین ایوب (۵۳۲/۷۱۳۸ء تا ۵۸۹/۷۱۹۳ء) ، فاتح بیت المقدس ، مشہور و معروف سپہ سالار اور عادل حکمران (از ۵۶۴/۷۱۶۹ء) . |
| ۲ ۱۷۷ | | * صُلْح : رفع نزاع کے معنوں میں ایک اہم اسلامی اصطلاح . |
| ۲ ۱۷۹ | | * صَلْوَة : نماز ؛ اسلام کا رکن اول . |
| ۲ ۲۰۵ | | * صِلَّة : عطیہ ، احسان ، نیز دو کلمات کو ملانے والے حرف یا حروف کے لیے ایک اصطلاح . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۲۰۷ | | *⊗ صَلیب : وسطی عرب اور ملحقہ علاقے میں آباد ایک قبیلہ . |
| ۱ ۲۰۸ | | *⊗ الصَّلیب : چلیا ، سولی ؛ نصاریٰ کا مذہبی نشان . |
| ۱ ۲۰۹ | | ⊗ صلیبی جنگیں : یورپ کی عیسائی حکومتوں کے اتحاد مذہبی کے نتیجے میں تقریباً دو سو سال تک مسلمانوں کے خلاف لڑی جانے والی مذہبی جنگیں . |
| ۲ ۲۲۱ | | * صَلَیحی : یمن میں برائے نام مصر کا ہاجگزار حکمران خالدان ؛ بانی : علی بن محمد (م ۵۳۷/۱۰۸۰) . |
| ۱ ۲۲۲ | | * صَدَّ : (الصمد)، رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۲۲۲ | | * صَمَّام الدولة : ابو کالیجار المرزبان البویہی ، بنو بویہ کا ایک سرکردہ سردار اور امیر الامراء (م ۵۳۸۸/۶۹۹۸) . |
| ۱ ۲۲۲ | | * صَمَّام الدولة : شاہنواز خان شہید خوافی اورنگ آبادی (۱۱۱۱/۵۱۷۰۰ء تا ۱۱۷۱/۵۱۷۵۸ء) ، ہند کے دور مغلیہ کا ایک مدبر اور مؤرخ ، مصنف مآثر الامراء . |
| ۲ ۲۲۳ | | * صَمَّام السطنة : نجف قلی خان (ولادت ۱۸۴۶ء) ، ایک بختیاری سردار اور ایران کی قومی تحریک کا ایک رہنما (حیات ۱۹۱۹ء) . |
| ۱ ۲۲۵ | | * الصَّمَامَة : عرب بطل اور شاعر عمرو بن معدی کرب الزبیدی کی مشہور تلوار . |
| ۱ ۲۲۶ | | * الصَّمیل بن حاتم : ابو جوشن الکلابی ، اندلس کا ایک عرب سردار اور اندلس میں عربوں کی ابتدائی تاریخ کی اہم شخصیت (م ۱۳۲/۷۷۹ء) . |
| ۱ ۲۲۸ | | * صَنَج : (سِنج) مجیرے اور جہانجہ کی قسم کے جملہ آلات موسیقی کا عام نام . |
| ۲ ۲۲۹ | | * صَنَدَل : ایک معروف درخت، جس کی لکڑی خوشبودار ہوتی ہے . |
| ۱ ۲۳۵ | | * صَنَعَاء : یمن کا ہائے تخت ، مشہور قدیم اور تاریخی شہر . |
| ۲ ۲۳۵ | | * صِنْف : حرفہ ، کار ؛ ہم پیشہ برادریاں ؛ اسلامی عہد میں مسلم کاریگروں کی جماعتوں کے لیے مستعمل ایک اصطلاح . |
| ۲ ۲۳۶ | | * صَنَم : خدا کے علاوہ ہوجی جانے والی شے کے لیے ایک معروف اصطلاح . |
| ۲ ۲۳۸ | | * صَنَہَاجَہ : برابر قوم کی ایک شاخ یا برادری . |
| ۲ ۲۴۰ | | * صَو : (ترکی) ، پانی ، سیال ، عرق . |
| ۱ ۲۴۲ | | * صَوَاع : رگ بہ صاع . |
| ۱ ۲۴۲ | | * صَوہاشی : (قائد عسکر) ، ترکیہ کے زیر اثر ممالک میں رائج ایک فوجی لقب . |
| ۱ ۲۴۲ | | * صَوہ : ملک کے الگ الگ حصوں کے لیے مستعمل ایک اصطلاح . |
| ۲ ۲۴۳ | | * صَوہ دار : [صوبیدار] مغلیہ دور میں حاکم صوبہ کا لقب، انگریزی عہد میں ایک چھوٹے درجے کا فوجی افسر . |
| ۱ ۲۴۴ | | * صَوَحَار : رگ بہ معار . |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|--------|
| ۲ ۲۳۳ | * صور: (Tyre)، ایک جزیرے میں آباد فنیقیہ (Phoenicia) کا ایک شہر، عہد عمارانہ سے شام کے شمالی ساحل پر ایک مالدار تجارتی مرکز۔ | |
| ۲ ۲۳۵ | * صَوْرَة: رگ بہ (۱) تصویر؛ (۲) فن (مصوری)۔ | |
| ۲ ۲۳۵ | * صوفی: رگ بہ تصوف۔ | |
| ۲ ۲۳۵ | * صوفو للی: محمد پاشا، الملقب بہ طویل، ایک مشہور ترکی وزیر اعظم (۴ ۱۸۸۷ء)۔ | |
| ۲ ۲۳۵ | * صولاق: سلطنت عثمانیہ کی قدیم فوجی تنظیم میں سلطان کے محافظ دستے کے تیر انداز۔ | |
| ۱ ۲۳۹ | * صولاق زادہ: محمد، المتخلص بہ ہمدی، ایک ترکی مؤرخ، مصنف فہرست شاہان (۱۶۵۷/۵۱-۱۶۵۸ء)۔ | |
| ۲ ۲۳۹ | * الصولی: ابو بکر محمد بن یحییٰ، ایک مؤرخ، ادیب اور ماہر شطرنج، مصنف کتاب الاوارق فی آل اخبار العباس و اشعارہم (۴ ۵۳۳۵/۵۹۳۶ء)۔ | |
| ۱ ۲۵۰ | ⊗ صوم: روزہ، اسلام کا چوتھا رکن۔ | |
| ۲ ۲۵۳ | * صومالیہ: بلاد الصومال، مشرقی افریقہ کا ایک وسیع علاقہ۔ | |
| ۱ ۲۶۰ | * صومای: ترکی سرحد کے قریب ایران کا ایک کردی ضلع۔ | |
| ۱ ۲۶۲ | * صیون: (۱) Zion، یروشلم کا ایک مشہور مقام؛ (۲) شمالی شام میں ایک قلعہ۔ | |
| ۱ ۲۶۲ | * صیداء: (صیدا، Sidon)، شام میں قدیم فنیقیہ کا مشہور شہر۔ | |
| ۱ ۲۶۳ | ⊗ صیرفی: الصراف، روپیہ پر کھنے والا، نقدی کا لین دین کرنے والا۔ | |
| ۱ ۲۶۳ | ⊗ الصین: یا چین؛ آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک، موجودہ سرکاری نام عوامی جمہوریہ چین۔ | |
| ۱ ۲۶۳ | * صین کلان: منگول عہد میں کینٹن کی بندرگاہ کا عربی و فارسی نام۔ | |
| ۲ ۲۸۹ | | |

ض

| | |
|-------|--|
| ۱ ۲۹۱ | * ض: عربی حروف تہجی کا پندرہواں، فارسی کا اٹھارہواں اور اردو کا اکتیسواں حرف۔ |
| ۱ ۲۹۳ | * ضابط: ترکیہ میں بعض کارکنوں اور افسروں، بالخصوص فوجی افسروں کے لیے مستعمل لقب۔ |
| ۲ ۲۹۳ | * ضیاب: رگ بہ عامر بن صعصعہ۔ |
| ۲ ۲۹۳ | * ضب: کاٹھے دار دم والی گوہ، سو سوار۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۲۹۳ | | * ضَبَّه بن اُدّ : بن طاہغہ بن الیاس (خِیَلَف) بن مضر بن نزار بن معد، اسی نام کے معروف عرب قبیلے کا ایک بطل اور اس کا مورث اعلیٰ۔ |
| ۲ ۲۹۵ | | * الضَّبِّي : ابو جعفر احمد بن یحییٰ بن احمد بن عمیرہ، ایک الدلسی فاضل اور مصنف <u>بغیة الملتبس فی تاریخ رجال اهل الاندلس</u> (م ۵۹۹/۳۰۳/۴۱۲)۔ |
| ۱ ۲۰۶ | | * الضَّبِّي : ابو عکرمہ؛ رگ بہ المفضل۔ |
| ۲ ۲۹۶ | | * ضَبَط : ایک مالیاتی اصطلاح، بمعنی پیمائش کے ذریعے قابل لگان زمین کا محصول مقرر کرنا۔ |
| ۱ ۲۹۶ | | * ضَبَطِيه : عثمانی عہد کے اواخر میں پولیس اور ژاندرمہ کے لیے مستعمل ایک اصطلاح۔ |
| ۲ ۲۹۶ | | * الضحاك بن سفیان: ابو سعید، سیف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، مشہور صحابی اور شہسوار (م ۱۱۴/۵۱۱/۴۶۳۲)۔ |
| ۲ ۲۹۷ | | * الضحاك بن لیس الشیبالی : خارجیوں کا قائد اور مروان ثانی کا حریف (م ۱۲۸/۵۱۲۸)۔ |
| ۲ ۲۹۷ | | * الضحاك بن قیس الفہری : ابو ایس (ابو عبدالرحمن)، خلافت بنی امیہ کے اوائل عہد کی ایک اہم شخصیت (م ۶۴/۵۶۴/۴۶۸۳)۔ |
| ۲ ۳۰۱ | | * ضُحِي : رگ بہ صلوة۔ |
| ۲ ۳۰۱ | | * الضحي : قرآن مجید کی ترانویں سورہ۔ |
| ۲ ۳۰۲ | | * ضِد : (۱) علم منطق کی ایک اصطلاح بمعنی معکوس یا قیض۔ |
| ۱ ۳۰۳ | | * ضِد : (۲) علم فلسفہ کی ایک اصطلاح بمعنی مخالف اور مقابل۔ |
| ۲ ۳۰۳ | | * ضرار بن الازور الاسدی : ایک صحابی رسول اور قرون اولیٰ کی جنگوں کے نامور مجاہد (م ۱۱۴/۵۱۱/۴۶۳۲)۔ |
| ۲ ۳۰۵ | | * ضرار بن الخطاب : ابن مرداس الفہری، مکے کا ایک شاعر، جنگ فجار [رگ باں] میں قبیلہ محارب بن فہر کا سردار (حیات ۱۱۲/۵۱۲/۴۶۳۲)۔ |
| ۲ ۳۰۵ | | * ضَرْب : رگ بہ (۱) دارالضرب؛ (۲) سکہ۔ |
| ۲ ۳۰۵ | | * ضَرْب طالہ: رگ بہ دارالضرب۔ |
| ۲ ۳۰۵ | | * ضِرْغام : ابو الاشبال الضرغام بن عامر بن سوار، عہد بنی فاطمہ کا مشہور سپہ سالار اور ان کے آخری خلیفہ العاضد کا وزیر (۵۵۹/۱۱۶۳/۴۱۱۶۳)۔ |
| ۱ ۳۰۹ | | * ضُرُورَة : (احتیاج، اضطراب)، اسلامی فقہ کی ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۳۱۱ | | * ضُرُوبَة : اسلامی حکومت میں محصولات شرعی کے علاوہ نافذ کیے گئے دیگر محصولات کے لیے ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۳۵۳ | | * ضُرَيْب : مصطفیٰ، ایک نابینا ترکی مصنف اور شاعر (حیات ۱۳۹۲/۵۲۹۵ - ۱۳۹۳/۵۱۳۹۳)۔ |
| ۱ ۳۵۳ | | * ضُرْبَة : لحد میں ایک گاؤں اور چشمہ۔ |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|--------|
| ۲ ۳۵۳ | * ضعیف : رگ بہ الجرح و التمدیل . | |
| ۲ ۳۵۳ | * ضعیف : جنوب مغربی عراق کا ایک معروف مالکی قبیلہ . | |
| ۱ ۳۵۵ | * ضیمان : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی دیوانی ذمہ داری ، یا ہرجانہ وغیرہ . | |
| ۱ ۳۵۶ | * ضیمان : محصولات کی اجارہ داری (استجارۃ) ؛ رگ بہ بیت المال . | |
| ۱ ۳۵۶ | * ضمہ : رگ بہ حرکت (و سکون) . | |
| ۱ ۳۵۶ | * ضمیر : رگ بہ نحو . | |
| ۱ ۳۵۶ | * ضیا گوک الپ : رگ بہ گوک الپ ، ضیا . | |
| ۱ ۳۵۶ | * ضیاء الدین برلی : رگ بہ برلی . | |
| ۱ ۳۵۶ | * ضیالۃ : رگ بہ (۱) ضیف ؛ (۲) مہمان ؛ (۳) مسافر . | |
| ۱ ۳۵۶ | * ضیعة : ایک مالیاتی اصطلاح ، بمعنی جاگیر . | |
| ۲ ۳۵۶ | * ضیف : عربی اصطلاح ، بمعنی مہمان . | |
| ۲ ۳۵۸ | * ضیفہ خاتون : (صفیہ) بنت الملک العادل (۵۸۱-۵۸۲/۱۱۸۵-۱۱۸۶ تا ۶۱۱۸۶ تا ۶۱۲۳۰/۱۱۸۵-۱۱۸۶ تا ۶۱۲۳۰) ، سلطان صلاح الدین ایوبی کی بھتیجی اور بہو . | |
| ۲ ۳۵۸ | | |

ط

| | |
|-------|---|
| ۱ ۳۶۱ | ⊗ ط : عربی حروف تہجی کا سولہواں ، فارسی کا انیسواں اور اردو کا بتیسواں حرف . |
| ۱ ۳۶۱ | ⊗ الطارق : قرآن مجید کی چھیاسیویں سورۃ . |
| ۲ ۳۶۲ | ⊗ طارق " بن زیاد : بن عبداللہ ، مشہور اسلامی سپہ سالار ، ہسپانیہ کا فاتح اور پہلا والی (از ۵۹۲/۶۱۱ تا ۵۹۳/۶۱۲ : ۶۰۲/۶۱۰ تا ۶۰۳/۶۱۱) . |
| | * طاش کوہری زادہ : ایک گاؤں طاش کوہری سے منسوب، ترک علما کا ایک خاندان ؛ (۱) مصطفیٰ بن خلیل الدین (۵۸۵/۱۳۵۳ تا ۶۳۵/۱۱۵۲) ، سلطان سلیم کے اتالیق اور متعدد کتب فقہ کے شارح ؛ (۲) احمد بن مصطفیٰ بن خلیل، ابوالخیر عصام الدین (۶۰۱/۱۳۹۵ تا ۶۶۸/۱۱۵۶) ، مشہور و معروف مؤرخ ، سوانح نویس ، مصنف الشقائق النعمانیہ، وغیرہ ؛ (۳) کمال الدین محمد بن احمد ، ایک ترک مؤرخ ، قاضی عسکر ، مصنف تاریخ صاف یا تحفة الاصحاب، وغیرہ (حیات ۶۱۶/۱۱۶۷) . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|---|---|
| ۱ ۳۶۷ | کاملک الشعرا (م ۱۰۳۵/۸۱۶۲۵)؛ | ⊗ طالب آملی: (طالبی)، مولانا محمد طالب، ایک خوش گو فارسی شاعر، دربار جہانگیر |
| ۲ ۳۶۹ | قزوین اور ابھر کے درمیان دیلم میں . | * طالقان: ایران کے دو شہر: (۱) بلخ اور مروالروذ کے مابین طخارستان میں؛ (۲) |
| ۱ ۳۷۰ | قرآن مجید میں مذکور بنی اسرائیل کا پہلا بادشاہ (تورات میں شاول) . | ⊗* طالوت: قرآن مجید میں مذکور بنی اسرائیل کا پہلا بادشاہ (تورات میں شاول) . |
| ۲ ۳۷۳ | کاظم تمباکو فروش، المعروف بہ طاؤس العرفاء | * طاؤسی: اصفہان کے آغا محمد کاظم تمباکو فروش، المعروف بہ طاؤس العرفاء |
| ۱ ۳۷۸ | کے نام سے منسوب ایک فرقہ . | (م ۱۲۹۳/۸۱۸۷۶) کے نام سے منسوب ایک فرقہ . |
| ۱ ۳۷۸ | طاهر بن باہا طاهر . | * طاهر: رگ بہ باہا طاهر . |
| ۱ ۳۷۸ | طاهر بن الحسنین: (۸۱۵۹/۷۷۷ تا ۸۲۲/۷۸۲۲) | * طاهر بن الحسنین: (۸۱۵۹/۷۷۷ تا ۸۲۲/۷۸۲۲)، خراسان میں خاندان طاہریہ کا |
| ۱ ۳۷۹ | بانی اور مشہور سپہ سالار . | بانی اور مشہور سپہ سالار . |
| ۱ ۳۷۹ | طاهر ہشتی: رگ بہ محمد طاهر ہشتی . | ⊗ طاهر ہشتی: رگ بہ محمد طاهر ہشتی . |
| ۱ ۳۷۹ | طاهر الجزالری: بن صالح بن احمد بن مہوب بن ابی القاسم الجزالری | ⊗ (شیخ) طاهر الجزالری: بن صالح بن احمد بن مہوب بن ابی القاسم الجزالری |
| ۱ ۳۷۹ | ماہر السنہ شرقیہ اور متعدد کتابوں کا مصنف . | (۸۱۲۶۸/۸۱۸۵۲ تا ۸۱۳۳۸/۸۱۹۲۰)، ایک شامی لغت دان، |
| ۲ ۳۸۱ | طاهر شاہ دکنی حسینی: احمد نگر کے سلطان برہان نظام شاہ کو فرقہ اثنا عشری میں | * طاهر شاہ دکنی حسینی: احمد نگر کے سلطان برہان نظام شاہ کو فرقہ اثنا عشری میں |
| ۱ ۳۸۳ | داخل کرنے والا ایران کا ایک مذہبی عالم اور جدید تحقیق | داخل کرنے والا ایران کا ایک مذہبی عالم اور جدید تحقیق |
| ۲ ۳۸۱ | کی رو سے الموت کے اماموں کا وارث (م مابین ۸۹۵۲/ | کی رو سے الموت کے اماموں کا وارث (م مابین ۸۹۵۲/ |
| ۱ ۳۸۳ | طاهر عمر: رگ بہ ظاہر العمر . | ۸۱۵۳۵ و ۸۹۵۶/۸۱۵۳۹) . |
| ۱ ۳۸۳ | طاهر وحید: محمد عماد الدولہ، قزوین کا ایک ایرانی شاعر (م ۱۱۱۰/۱۶۹۸ - | * طاهر وحید: محمد عماد الدولہ، قزوین کا ایک ایرانی شاعر (م ۱۱۱۰/۱۶۹۸ - |
| ۱ ۳۸۳ | طاہریہ: (آل طاهر)، خراسان کا ایک حکمران خاندان (از ۸۲۱/۸۲۵۹ تا | ۸۱۶۹۹) . |
| ۱ ۳۸۳ | طاهر بن الحسنین . | ⊗ طاہریہ: (آل طاهر)، خراسان کا ایک حکمران خاندان (از ۸۲۱/۸۲۵۹ تا |
| ۲ ۳۹۳ | الطالع لأمراتہ: عبدالکریم بن الفضل (۸۳۱۷/۹۲۹ - ۹۳۰/۸۳۹۳ تا ۸۳۹۳/۸۱۰۰۳) | * الطالع لأمراتہ: عبدالکریم بن الفضل (۸۳۱۷/۹۲۹ - ۹۳۰/۸۳۹۳ تا ۸۳۹۳/۸۱۰۰۳) |
| ۲ ۳۹۳ | ایک عباسی خلیفہ (از ۸۳۶۳/۸۹۷۳ تا ۸۳۸۱/۸۹۹۱) . | ایک عباسی خلیفہ (از ۸۳۶۳/۸۹۷۳ تا ۸۳۸۱/۸۹۹۱) . |
| ۲ ۳۹۳ | طائف: مکہ مکرمہ سے جنوب مشرق میں عرب کا ایک مشہور شہر اور صحت افزا مقام . | ⊗ طائف: مکہ مکرمہ سے جنوب مشرق میں عرب کا ایک مشہور شہر اور صحت افزا مقام . |
| ۱ ۳۹۷ | طباشیر: مشرق میں ایک مقبول عام دوا . | * طباشیر: مشرق میں ایک مقبول عام دوا . |
| ۱ ۳۹۸ | طب: رگ بہ علم (طب) . | * طب: رگ بہ علم (طب) . |
| ۱ ۳۹۸ | طبرستان: ایران کے صوبہ مازندران کا عربی نام . | * طبرستان: ایران کے صوبہ مازندران کا عربی نام . |
| ۱ ۴۰۰ | طبرقہ: (تبرکہ)، الجزائر کی سرحد سے دس میل مشرق میں تونس کا ایک ساحلی شہر . | * طبرقہ: (تبرکہ)، الجزائر کی سرحد سے دس میل مشرق میں تونس کا ایک ساحلی شہر . |
| ۱ ۴۰۰ | طبری: (۱) ابو الطیب الطبری، طاهر بن عبد اللہ بن طاهر (م ۸۳۸/۹۵۹ - ۸۹۶ تا | * الطبری: (۱) ابو الطیب الطبری، طاهر بن عبد اللہ بن طاهر (م ۸۳۸/۹۵۹ - ۸۹۶ تا |

- ۲ ۳۰۰ مصنف المختصر فی الحدیث وغیرہ .
- * الطَّبْرِي : ابو جعفر محمد بن جریر (۵۲۲۴/۸۳۹ تا ۵۳۱۰/۸۹۲۳)، مشہور مفسر و مؤرخ ، تاریخ الرسل و الملوك المعروف بہ تاریخ طبری کے مصنف .
- * طَبْرِيَه : (Tiberias) ، بحیرہ طبریہ (Sea of Galilee) کی مغربی جانب واقع ایک شہر .
- * طَبْس : ایران کے صوبہ خراسان میں ایک (بلکہ اصل میں دو) شہر .
- * طَبَقَات : کتاب اصناف .
- * طَبْل : ڈھول (drum) کی قسم کا ایک آلہ موسیقی .
- * طَبْل خَالِه : اسلامی ممالک میں فوجی باجے اور ان کے رکھے جانے والے مکان کے لیے ایک اصطلاح .
- * طَبْنَه : مراکش کا ایک قدیم اور آج کل معدوم شہر .
- * طَبُور : (طابور)، مربع یا دائرے کی شکل میں گاڑیوں سے مورچہ بندی ، ایک ترکی فوجی اصطلاح .
- * الطَّحَاوِي : ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ بن عبدالملک الازدی الطحاوی (۵۲۳۹/۸۵۳ - ۵۳۲۱/۸۹۳۳) ، مصر کے ایک بڑے حنفی عالم ، فقیہ ، محدث اور معانی الآثار وغیرہ کے مصنف .
- * طُخَارِسْتَان : (تُخَارِسْتَان ، طُخَيْرِسْتَان) ، آمودریا کی بالائی گزرگاہ پر واقع ایک ضلع .
- * طَرَابِيسُ : اطرابلس ، ٹریپولی (Tripolis) ، جمہوریہ لیبیا کا دارالحکومت ، اہم بندرگاہ اور تاریخی شہر .
- * طَرَابِيسُ یا أَطْرَابِيسُ : (یونانی ٹیریپولس Tripolis) ، بحیرہ روم کے ساحل پر لبنان کا دوسرا بڑا شہر .
- * طَرَاز : (تلس کا عربی نام) ، وسط ایشیا کا ایک دریا اور اس پر واقع ایک شہر (شاید موجودہ اولیا اتا [رگ باں] کے قریب) .
- * طَرَاز : رگ بہ فن ، طراز .
- * طَرَّاكُونَه : (طرکونہ Tarragona) ، ہسپانیہ میں بحیرہ روم کے ساحل پر ایک قصبہ اور اسی نام کے صوبے کا دارالحکومت .
- * طَرَب : رگ بہ فن (موسیقی) .

- * **طَرَبُزُون :** (Trebizond)، بحیرہ اسود کے جنوب مشرقی گوشے میں پہاڑی ساحل پر واقع ایک شہر .
۱ ۳۳۵
- * **طَرَسُوس :** ایشیائے کوچک اور شاہ کی سرحد پر ایک قدیم مشہور شہر اور پولوس کی جانے والی جگہ .
۱ ۳۳۹
- * **طَرَسُون بک :** رگ بہ طورسون بک .
۲ ۳۵۱
- * **طَرَسُون فقیہ :** رگ بہ طورسون فقیہ .
۲ ۳۵۱
- * **طَرَطُوس :** (آنطَرَطُوس ، انطرسوس) ، شاہ کے ساحل پر جزیرہ ارادو (Arados) کے بالمقابل واقع ایک شہر .
۲ ۳۵۱
- * **طَرَطُوشہ :** (Tortosa)، دریائے ابرہ (Ebro) کے بائیں کنارے پر ہسپانیہ کا ایک شہر .
۱ ۳۵۲
- * **الطَرَطُوشی :** رگ بہ ابن ابی رندقہ .
۲ ۳۵۲
- * **طَرَفَان :** رگ بہ تورفان .
۲ ۳۵۲
- * **طَرَفَة بن عبد البکری :** عہد جاہلیت کا ممتاز عرب شاعر اور سبعہ معلقہ کے طویل ترین قصیدے کا مصنف .
۲ ۳۵۲
- * **الطَرَمَاح بن حکیم الطالی :** پہلی صدی ہجری کا مشہور صاحب دیوان عرب شاعر (م نواح ۵۱۲۵/۶۷۳۳) .
۱ ۳۵۶
- * **طَرِيف :** ۵۹۱/۶۷۱ء میں ہسپانیہ کے ساحل پر اترنے والی فوج کا قائد اور موسیٰ بن نصیر کا متوسل (مولیٰ) .
۱ ۳۵۷
- * **طَرِيف (جزیرہ) :** (طریفہ) اندلس میں آبنائے جبل الطارق کے شمالی ساحل پر موسیٰ بن نصیر کے مولیٰ طریف کی طرف منسوب ایک چھوٹا سا شہر .
۱ ۳۵۸
- * **طَرِيفہ :** راستہ ؛ اہل تصوف کی عملی رہنمائی کے لیے اخلاقی نفسیات کا ایک طریق ؛ مختلف سلاسل تصوف میں عام زندگی کے لیے روحانی تعلیم کا دستور العمل ؛ احکام اسلام کے علاوہ مخصوص آداب و قواعد پر مبنی معاشرہ .
۱ ۳۵۸
- * **طَسَم بن لاوز بن سام بن نوح :** زمانہ قبل از تاریخ میں عربوں کا ایک افسانوی قبیلہ .
۲ ۳۷۰
- * **طَعَام :** ایک اسلامی و قرآنی اصطلاح ، بمعنی کھانا، کھانے میں مباح امور کا خیال رکھنا .
۱ ۳۷۰
- * **طَغَا تیمور :** رگ بہ تغا تیمور .
۲ ۳۷۳
- * **طُغْتِکین بن عبداللہ :** امین الدولہ ظہیر الدین ابو منصور ، دمشق کے حکمران خاندان بوری کا بانی ، ایک قابل اور عاقل فرمانروا (از ۵۳۹۷/۱۱۱۰ء تا ۵۵۲۲/۱۱۲۸ء) .
۲ ۳۷۳
- * **طُغْرِي :** (طغرا) اوغوز کی رمزیہ تحریر یا خوش خط لسان (بعد ازاں سلجوقی اور عثمانی فرمانرواؤں کا اختیار کردہ) .
۲ ۳۷۵
- * **طُغْرَا :** ملا طغرا مشہدی ، جہانگیر کے عہد میں ہندوستان میں وارد ہونے والا ایک

| صفحہ عمود | اشارات | منوان |
|-----------|--------|--|
| | | ایرانی ادیب ، شاعر اور مصنف رسالہ <u>مرآة الفتوح</u> (م قبل از ۱۱۳۰ھ/۱۷۱۷ء - ۱۷۱۸ء) . |
| ۲ ۳۸۵ | | * <u>الطُّغْرَالِي</u> : مؤید الدین فخرالکتاب ابو اسماعیل الحسین بن علی ، ایک مشہور عربی شاعر، صاحب <u>لامیة العجم</u> (م ۱۱۲۱ھ/۱۱۲۲ء - ۱۱۲۲ء) . |
| ۱ ۳۸۷ | | * <u>طُغْرِي (اول)</u> : بن محمد ، عراق کا ایک سلجوق بادشاہ (از ۱۱۳۲ھ/۱۱۳۲ء تا ۱۱۳۹ھ/۱۱۳۹ء) . |
| ۱ ۳۸۹ | | * <u>طُغْرِي (ثانی)</u> : بن ارسلان ، عراق کا آخری سلجوق سلطان (از ۱۱۷۵ھ/۱۱۷۵ء تا ۱۱۹۳ھ/۱۱۹۳ء) . |
| ۱ ۳۹۰ | | * <u>طُغْرِي بِيگ</u> : رکن الدین ابو طالب محمد بن میکائیل ، پہلا سلجوق سلطان (از ۱۱۲۹ھ/۱۱۲۹ء تا ۱۱۳۵ھ/۱۱۳۵ء) . |
| ۱ ۳۹۱ | | * <u>طُغْرِي شاه</u> : مغیث الدین طغرل شاہ بن قلیچ ارسلان ، ایشیائے کوچک کا ایک سلجوق حکمران (از ۱۲۰۰ھ/۱۲۰۰ء - ۱۲۰۱ء تا ۱۲۲۲ھ/۱۲۲۲ء) . |
| ۱ ۳۹۳ | | * <u>الطَّاف</u> : کوفے کے مغرب میں دریائے فرات کے کنارے کے سیلابی میدان میں واقع ایک صحرائی علاقہ . |
| ۱ ۳۹۵ | | * <u>طِفْلِي</u> : احمد چلبی ، سترھویں صدی عیسوی کا ایک ترکی شاعر اور قصیدہ گو (۱۶۶۰ھ/۱۶۶۰ء - ۱۶۶۱ء) . |
| ۲ ۳۹۵ | | * <u>طِفْلِي</u> : عربی ، فارسی اور ترکی زبانوں میں مفت خورے کے لیے مستعمل اصطلاح . |
| ۱ ۳۹۷ | | * <u>طَّلَع بن رَزِيك</u> : الملک الصالح ، ایک فاطمی وزیر (۱۱۰۲ھ/۱۱۰۲ء تا ۱۱۵۶ھ/۱۱۵۶ء) . |
| ۱ ۳۹۸ | | * <u>طَّلَق</u> : ایک معروف قانونی و فقہی اصطلاح ، بمعنی خاوند کا اپنی بیوی کو نکاح سے آزاد کر دینا . |
| ۱ ۳۹۹ | | * <u>الطَّلَاق</u> : قرآن مجید کی پینسٹھویں سورۃ . |
| ۲ ۵۲۶ | | * <u>طَلْبِيرَة</u> : (Talavera) ، ہسپانیہ میں متعدد مقامات . |
| ۲ ۵۲۷ | | * <u>طَلْحَة</u> بن عبیداللہ : عشرہ مبشرہ میں شامل، صاحب ثروت و سخاوت اور نامور صحابی (م ۵۳۶ھ/۵۳۶ء) . |
| ۱ ۵۲۸ | | * <u>طَلْسَم</u> : (طَلْسَم) ، علم نجوم و جوتش اور جادو وغیرہ کی علامات و نقوش پر مشتمل کتبہ وغیرہ . |
| ۲ ۵۳۰ | | * <u>طَلْمَنَكَة</u> : رگ بہ شلمنکہ . |
| ۱ ۵۳۱ | | * <u>طَلِيْعَة بن خُوَيْلِد</u> : بن نوفل الاسدی ، ایک قبائلی شیخ ، جھوٹا مدعی نبوت اور بعد از قبول اسلام ایک بہادر مجاہد (م ۵۳۲ھ/۵۳۲ء) . |
| ۱ ۵۳۱ | | * <u>طَلِيْطَة</u> : (Toledo) ، میڈرڈ سے ساٹھ میل جنوب مشرق میں ہسپانیہ کا ایک قدیم شہر . |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۵۳۸ | | * الطَّلِيْطِيُّ : ابو القاسم سعید بن احمد الاندلسی، المعروف بہ قاضی سعید (۵۴۲/۱۰۲۹ء تا ۵۶۲/۱۰۷۰ء)، فقہ، تاریخ، ریاضی اور علم نجوم کے ماہر، مصنف طبقات الامم وغیرہ۔ |
| ۱ ۵۳۰ | | * طَنْبُور : ایک آلہ موسیقی۔ |
| ۱ ۵۳۳ | | * طَنْجَه : (Tangier)، آبنائے جبل الطارق پر واقع مراکش کا ایک شہر۔ |
| ۱ ۵۳۹ | | * طَنْطَا : مصر کے صوبہ غریہ کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۵۵۰ | | * طَنْطَاوِي (شیخ) : بن جوہری المصری، الاستاذ الحکیم، الفيلسوف الاسلامی (ولادت ۵۱۰۸۷/۱۸۷۰ء)، مصر کے ایک ممتاز عالم، فلسفی اور مفسر قرآن مجید، مصنف الجواهر فی تفسیر القرآن الکریم۔ |
| ۲ ۵۵۱ | | * الطنطاوی : محمد عیاد (۵۱۲۲۵/۱۸۱۰ء تا ۵۱۲۷۸/۱۸۶۱ء)، ایک عرب عالم اور مصنف، سینٹ پیٹرز برگ یونیورسٹی میں عربی کے پروفیسر۔ |
| ۱ ۵۵۳ | | * طواشی : ترکی اور مصری زبانوں میں خواجہ سرا کے لیے ایک اصطلاح، |
| ۱ ۵۵۳ | | * طَوَاك : حج و عمرہ کا ایک رکن : اصطلاحاً بیت اللہ شریف کے گرد مخصوص طریقے سے سات چکر لگانا اور دعا مانگنا۔ |
| ۱ ۵۵۷ | | * طُوْهَالِ عَثْمَانِ پَاشَا : (۵۱۱۰۴/۱۶۹۲ء تا ۵۱۱۴۶/۱۷۳۳ء)، ترکیہ کا ایک صدر اعظم۔ |
| ۱ ۵۵۸ | | * طُوْهَالِ عَثْمَانِ پَاشَا : (شریف)، (۵۱۲۱۹/۱۸۰۴ء تا ۵۱۲۹۱/۱۸۷۳ء)، مملکت عثمانیہ کا نائب امیر البحر اور بوسنہ کا کامیاب والی۔ |
| ۱ ۵۶۰ | | * الطُّور : قرآن مجید کی باونویں سورہ۔ |
| ۲ ۵۶۱ | | * الطُّور : قرآن مجید میں مذکور ایک پہاڑ، حضرت موسیٰ پر وحی نازل ہونے کی جگہ : نیز متعدد مقامات کا نام۔ |
| ۱ ۵۶۵ | | * طوران : (طواران)، بلوچستان (پاکستان) کا ایک پرانا ضلع۔ |
| ۲ ۵۶۶ | | * طورخان بیگ : رک بہ ترخان بیگ۔ |
| ۲ ۵۶۶ | | * طورسون بیگ : المتخلص بہ لبیبی، ایک عثمانی مؤرخ، مصنف تاریخ ابوالفتح (تصنیف ۵۹۰۳/۱۴۹۷ء تا ۵۹۰۵/۱۵۰۰ء)۔ |
| ۱ ۵۶۷ | | * طورسون فقیہ : ایک عثمانی فقیہ اور سلطان عثمان غازی کا ہم زلف (م ۵۷۲۶/۱۳۲۶ء)۔ |
| ۱ ۵۶۷ | | * طُورِ حَبْدِیْن : شمالی عراق عرب میں ایک پہاڑی سطح مرتفع۔ |
| ۱ ۵۷۰ | | * طُورِ خُود : سلطان عثمان اول کا مصاحب اور سہ سالار (حیات ۵۷۲۶/۱۳۲۶ء)۔ |
| ۲ ۵۷۰ | | * طُورِ خُود : ایشیائے کوچک کا ایک ترکی قبیلہ۔ |
| ۲ ۵۷۰ | | * طُورِ خُودَلِی : طور خود کا وطن، ایشیائے کوچک کا ایک علاقہ۔ |
| ۱ ۵۷۱ | | * طوس : خراسان کا ایک ضلع۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۵۷۲ | | * طُوسان : مروالشاہجان سے دوفرسخ کے فاصلے پر ایک گاؤں . |
| ۲ ۵۷۳ | | * طُوسقہ : رگ بہ آرنادلق . |
| ۲ ۵۷۳ | | * الطوسی : الشیخ محمد بن الحسن بن علی ابو جعفر (۵۳۸۵/۵۹۹۵ تا ۵۳۶۰/۶۷۰)، ایک شیعہ مجتہد ، عالم ، فلسفی اور متعدد شیعہ کتب علم کلام و فقہ کا مصنف . |
| ۲ ۵۷۳ | | * الطوسی : نصیرالدین ابو جعفر محمد بن محمد بن الحسن (۵۵۹۷/۱۰۱۲ تا ۵۶۷۲/۱۰۲۷)، ایک منجم ، مؤرخ ، شیعہ سیاستدان ، ہلاکو کا معتمد وزیر اور چند کتابوں کا مصنف . |
| ۲ ۵۷۴ | | * طُوطی نامہ : رگ بہ نخشی ، ضیاء الدین شیخ . |
| ۲ ۵۷۷ | | * طُوغ : یاک یا گھوڑے کی دم ، سلطنت عثمانیہ میں ایک فوجی و عسکری نشان . |
| ۲ ۵۷۷ | | * طوغالچی : ایک ترکی اصطلاح ، بمعنی باز کا شکاری ، نیز بازدار . |
| ۱ ۵۷۸ | | * طُوفان : رگ بہ نوح . |
| ۱ ۵۸۰ | | * طولمہ باغچہ : رگ بہ استانبول . |
| ۱ ۵۸۰ | | * طُولون (بنو) : مصر کا ایک خود مختار حکمران خاندان (از ۵۲۵۴/۸۶۸ تا ۵۲۹۲/۹۰۵)؛ بانی : احمد طولون . |
| ۱ ۵۸۳ | | * طولوبہ جی : (تولوبہ جی)، آگ بجھانے والا رضاکار، استعارۃً غیر مہذب شخص . |
| ۱ ۵۸۳ | | * طومان ہای ثانی : الملک الاشرف (بن قانصوہ الغوری) ، مصر کا آخری مملوک سلطان (از ۵۹۲۲/۱۵۱۶ تا ۵۹۲۳/۱۵۱۷) . |
| ۱ ۵۹۱ | | * طُویس : ابو عبدالمنعم عیسیٰ بن عبداللہ الذالب ، پہلی صدی ہجری کا ایک مغنی . |
| ۲ ۵۹۳ | | * طویل : علم عروض کی ایک بحر . |
| ۲ ۵۹۳ | | * طویلہ : جنوبی عرب کا ایک سکہ ؛ رگ بہ لاری . |
| ۱ ۵۹۶ | | * طویلہ : جنوبی عرب کا ایک شہر . |
| ۱ ۵۹۶ | | * طہ : قرآن مجید کی یسویں سورۃ . |
| ۲ ۵۹۶ | | * طہ حسین : (ولادت ۱۸۸۹ء) عالم عرب کے ممتاز اور نامور نابینا ادیب ، نقاد ، شاہداز ، متعدد ادبی و تنقیدی کتب مثلاً فی الشعرالجاهلی کے مصنف اور مصر کے وزیر تعلیم . |
| ۱ ۵۹۸ | | * طہارت : ایک اسلامی اصطلاح بمعنی پاکیزگی ؛ کسی چیز سے نجاست کا دور ہو جانا . |
| ۲ ۶۰۲ | | * طہران : رگ بہ تہران . |
| ۲ ۶۰۸ | | * طہماسپ اول : شاہ اسماعیل کا بڑا بیٹا اور ایران کے صفوی خاندان کا دوسرا حکمران (از ۵۹۳۰/۱۵۲۳ تا ۵۹۸۳/۱۵۷۶) . |
| ۲ ۶۰۸ | | * طہماسپ ثانی : ایران کا دسواں صفوی بادشاہ (از ۵۱۱۳۵/۱۷۲۲ تا ۵۱۱۴۳/۱۷۳۱) . |
| ۲ ۶۰۹ | | * طہماسپ اول : شاہ اسماعیل کا بڑا بیٹا اور ایران کے صفوی خاندان کا دوسرا حکمران (از ۵۹۳۰/۱۵۲۳ تا ۵۹۸۳/۱۵۷۶) . |

| صفحہ نمبر | اشارات | منوان |
|-----------|--------|--|
| ۶ ۶۱۰ | | * طہمان بن عمرو الکلابی : عہد بنی امیہ کا ایک صاحب دیوان عرب شاعر . |
| ۱ ۶۱۲ | | * طہمورت : ایران کے ہاستالی دور میں پیشدادی خالدان کا دوسرا فرمانروا . |
| ۳ ۶۱۶ | | * الطیالسی : رگ بہ اہوداؤد الطیالسی . |
| ۲ ۶۱۶ | | * طیبہ : رگ بہ المدینۃ المنورۃ . |
| ۲ ۶۱۶ | | * الطیر : رگ بہ علم (نجوم) . |
| ۲ ۶۱۶ | | * طی : قدیم عرب کا ایک یعنی الاصل قبیلہ . |

ط

| | |
|-------|--|
| ۱ ۶۱۹ | ⊗ ط : عربی ہجاء کا سترہواں، فارسی کا بیسواں اور ترکی کا تیسواں اور اردو کا تینتیسواں حرف . |
| ۱ ۶۲۰ | * الطاهر : رگ بہ بنو فاطمہ . |
| ۱ ۶۲۰ | * الطاهر : رگ بہ (۱) الباطن ؛ (۲) الاسماء الحسنیٰ . |
| ۱ ۶۲۰ | * الطاهر : رگ بہ (۱) بھرس الاول ؛ (۲) برقوق ؛ (۳) بنو فاطمہ ، |
| ۱ ۶۲۰ | * الطاهر العمر : شام کے ایک بدوی قبیلے بنو زیدان کے شیخ عمر کا بیٹا اور ایک ربع صدی تک باب عالی کے اقتدار سے لکر لینے والا ایک بدوی سردار (م ۱۷۷۵ء) . |
| ۱ ۶۲۱ | * الطاهر بامرِ اللہ : ابو نصر محمد بن الناصر ، ایک عباسی خلیفہ (از ۸۶۲۲/۱۲۲۵ء تا ۸۶۲۳/۱۲۲۶ء) . |
| ۱ ۶۲۲ | * الطاهر غازی (الملک) : (۸۵۶۸/۱۱۷۲ - ۱۱۷۳ - ۸۶۱۳/۱۲۱۵ء) ، سلطان صلاح الدین ایوبی کا دوسرا بیٹا ، حلب کا والی . |
| ۱ ۶۲۲ | * الطاہریہ : الفاظ قرآن اور سنت کے ظاہری معانی سے احکام کا استخراج کرنے والا ایک دبستان فقہ . |
| ۲ ۶۲۵ | ● ظرافت : رگ بہ مزاح و ظرافت . |
| ۲ ۶۲۵ | * ظفار : (۱) جنوبی یمن میں حمیری سلطنت کا دارالحکومت اور آجکل کھنڈروں کا مجموعہ؛ (۲) ص ۱ کے جنوب مغرب میں ایک ویران جگہ ؛ (۳) صنعاء کے جنوب مغرب میں ایک پہاڑی ؛ (۴) عرب کے جنوب مشرقی کونے میں واقع ایک قدیم (اب ویران) شہر . |
| ۲ ۶۲۸ | ⊗ ظہران : (الظهران)، سعودی عرب کے صوبے الحساء میں خلیج فارس پر ایک بندرگاہ . |
| | ● ظہوری کرشمزی : مولانا نور الدین محمد (نواح ۸۹۴۴/۱۵۳۷ء تا ماہین ۱۰۲۴/۸۱) |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|---|
| ۱ ۶۲۹ | ۴۱۶۱۶ و ۴۱۰۲۶/۴۱۶۱۷) ، ایک مشہور فارسی صاحب دہوان شاعر اور مصنف سہ نثر ظہوری وغیرہ . | |
| ۲ ۶۳۲ | ۴۱۳۱۲/۴۸۲۵) ، ایک ایرانی مدبر اور مؤرخ (حیات ۴۱۳۶۳/۴۸۶۸) . | * ظہیر الدین (سید) : مرعشی (ولادت ۴۸۲۵/۴۱۳۱۲) ، ایک ایرانی مدبر اور مؤرخ |
| ۱ ۶۳۳ | ۴۱۲۰۱/۴۵۹۸ م) . | *⊗ ظہیر فاریابی : ابو الفضل طاہر بن محمد ظہیر الدین فاریابی ، مشہور ایرانی قصیدہ گو |

ع

| | | |
|-------|--|----|
| ۱ ۶۳۷ | ع : عربی حروف تہجی کا اٹھارہواں ، فارسی کا اکیسواں اور اردو کا چونتیسواں حرف . | *⊙ |
| ۲ ۶۳۸ | عائکہ : ایک صحابیہ ، یکے از سابقین اسلام ، حضرت عمر فاروقؓ اور ان کی شہادت کے بعد حضرت زبیرؓ بن العوام کی اہلیہ (حیات ۴۶۵۷/۴۳۶) . | * |
| ۱ ۶۳۹ | عاج : ہاتھی دانت اور اس کی مصنوعات . | * |
| ۲ ۶۴۷ | عاد : (قوم ہود) ، قرآن مجید میں مذکور ایک قدیم قبیلہ . | *⊙ |
| ۲ ۶۵۰ | عَادَة : رگ بہ (۱) شریعت (شرع) ؛ (۲) قانون (اسلامی) . | * |
| ۲ ۶۵۰ | عَادِل : رگ بہ عدل . | * |
| ۲ ۶۵۰ | العَادِل : دو ایوبی بادشاہوں کا لقب : (۱) الملك العادل ابوبکر محمد بن ایوب (ولادت ۴۱۱۴۵/۴۵۴۸ یا ۴۱۱۴۳/۴۵۳۸) ، سلطان صلاح الدین کا بھائی ، مددگار ، روحانی وارث اور سلطان مصر و شام (از ۴۵۹۶۶/۴۱۲۰۰ تا ۴۶۱۵/۴۱۲۱۸) ؛ (۲) الملك العادل ثانی ابوبکر سیف الدین بن الملك الكامل (رگ بآن) ، الملك العادل اول کا پوتا اور مصر کی حکومت پر الكامل کا جانشین (از ۴۶۳۵/۴۱۲۳۸ تا ۴۶۳۷/۴۱۲۴۰ : م ۴۶۴۵/۴۱۲۴۸) . | * |
| ۲ ۶۴۳ | العادل بن السلار ابوالحسن علی : ارتقی خاندان کے ایک سردار کا بیٹا اور فاطمی وزیر (حیات ۴۱۱۵۱/۴۵۴۶) . | * |
| ۱ ۶۵۳ | عادل شاہیہ : اسلامی دور میں بیجا پور (ہند) پر حکمرانی کرنے والا خاندان (از ۴۱۳۸۹/۴۸۹۵ تا ۴۱۶۸۶/۴۱۰۹۷) . | * |
| ۲ ۶۵۵ | عادلہ خاتون : بغداد کے عثمانی والی سلیمان پاشا مرزاقلی کی بااثر بیوی (حیات ۴۱۷۶۳/۴۱۱۷۸) . | * |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۶۵۶ | | ⊗ العُدُیَات : قرآن مجید کی سوویں سورت . |
| ۱ ۶۵۷ | | * العارض : نجد کا وسطی ضلع . |
| ۱ ۶۵۸ | | * عارف حکمت ہے : (۱۲۰۱/۵۱۷۸۶ تا ۱۲۷۵/۵۱۸۵۹) ، عربی ، فارسی اور ترکی کا ایک شاعر اور شیخ الاسلام، مصنف تذکرۃ شعراء وغیرہ . |
| ۱ ۶۶۶ | | * عارلی پاشا : (۱۲۳۶/۵۱۸۳۰ تا ۱۳۱۳/۵۱۸۹۵ - ۱۸۹۶) ، ایک ترک سیاستدان اور ترکیہ کا وزیر خارجہ . |
| ۲ ۶۶۶ | | * العارة : یمن کے جنوبی ساحل پر ایک مقام . |
| ۲ ۶۶۷ | | * عاریہ : ایک نقہی اصطلاح ، بمعنی دوسروں سے مالکی ہونی یا مستعار چیز . |
| ۲ ۶۶۷ | | * عاشق : کسی سے شدید محبت کرنے والا ؛ عموماً ایک اصطلاح تصوف . |
| ۱ ۶۶۸ | | * عاشق پاشا : علاء الدین علی (۱۲۷۲/۵۶۷۰ تا ۱۳۳۳/۵۷۳۳) ، ایک ترکی شاعر اور صوفی ، مصنف غریب نامہ وغیرہ . |
| ۲ ۶۶۹ | | * عاشق پاشا زادہ : (۱۳۰۰/۵۸۰۳ تا نواح ۱۳۸۳/۵۸۸۹) ، عاشق پاشا شاعر کا پرپوتا ، عثمانی عہد کا ایک قدیم مؤرخ ، مصنف تواریخ آل عثمان . |
| ۱ ۶۷۰ | | * عاشق چلبی : پیر محمد بن علی بن زین العابدین بن محمد لطاع (ولادت ۹۲۶/۵۱۵۲ء ؛ حیات ۹۷۲/۵۱۵۶۳) ، ایک ترک ادیب اور شاعر ، مصنف <u>مشاعر الشعراء وغیرہ</u> . |
| ۲ ۶۷۱ | | * عاشق ، محمد بن عثمان بن ہایزید : (ولادت ۹۶۳/۵۱۵۵۵ء ؛ حیات ۱۰۰۶/۵۱۵۹۸) ، ایک ترک جغرافیہ نویس ، مصنف مناظر العوالم . |
| ۲ ۶۷۲ | | ⊗ عاشوراء : اسلامی سال کے پہلے مہینے محرم کی دسویں تاریخ ؛ یوم شہادت حضرت امام حسینؑ . |
| ۱ ۶۷۶ | | * عاصم : ابوبکر عاصم بن بہدلہ ابی النجود الاسدی ، بکے از قرآن سبعہ ، روایت حفص کے راوی حفص بن سلیمان کے استاد (م ۱۲۷ - ۱۲۸/۵۷۳۵) . |
| ۱ ۶۷۷ | | * عاصم : احمد ، سلطنت عثمانیہ کا ایک شاہی وقائع نویس اور متعدد کتب کا مترجم (م ۱۸۱۹/۵۵۳۲۱) . |
| ۱ ۶۷۸ | | * عاصم الندی اسمعیل : رگ بہ چلبی زادہ . |
| ۱ ۶۷۸ | | * العاصی : (Orontes) ، شمالی شام کا اہم ترین دریا . |
| ۲ ۶۷۸ | | * العاضد لدین اللہ : ابو محمد عبداللہ بن یوسف ، مصر کا گیارہواں اور آخری فاطمی خلیفہ (۵۵۵/۱۱۶۰ تا ۵۶۷/۱۱۷۱) . |
| ۱ ۶۸۱ | | * عالی : رگ بہ بالغ . |
| ۱ ۶۸۱ | | * عالیہ : رگ بہ فرائض . |
| ۲ ۶۸۱ | | * عالم : ایک فلسفیانہ اور قرآنی اصطلاح ، بمعنی جہان ، قوم ، لوگ . |

- * عالم : رگ بہ علماء .
- ① عالمگیر : رگ بہ محی الدین اورنگ زیب .
- * عالمہ : عالم و باہر عورت ؛ مصر کی مغنیات کا ایک طبقہ .
- * عالی الندی : رگ بہ عالی مصطفیٰ بن احمد .
- * عالی پاشا محمد امین : (۱۸۱۵ تا ۱۸۷۱ء) ، ایک عثمانی صدر اعظم .
- * عالی مصطفیٰ بن احمد : بن عبدالمولیٰ چلبی (۸۹۴۸/۵۹۵۴ تا ۸۱۰۰/۵۱۶۰ء) ، ترکی زبان کا ممتاز ادیب اور شاعر ، مصنف مہر و ماہ وغیرہ .
- * عامر (پنو) : رگ بہ بنو عامر .
- * عامر اول : (الملك الظافر صلاح الدين) ، یمن میں اپنے بھائی کے ساتھ مل کر خاندان بنو ظاہر کا بانی اور فرمانروا (از ۸۸۵/۵۴۶ تا ۸۷۰/۵۱۶ء) .
- * عامر ثانی : الملك الظافر صلاح الدين بن عبدالوہاب ، خاندان بنو ظاہر کا آخری حکمران (از ۸۹۴/۵۴۸ تا ۹۲۳/۵۷۱ء) .
- * العامر : جنوبی عرب کا ایک قبیلہ ، رگ بہ جعدہ .
- * ① عامر بن صعصعہ : وسط عرب میں مغربی قبائل کا بڑا گروہ .
- * ① عامر بن الطفیل : زمانہ جاہلیت کا عرب شہسوار ، شاعر اور بثر معونہ میں صحابہؓ کی ایک جماعت کا سفاک قاتل (م ۶۳۲/۵۱ء) .
- * عامر بن عبدالقیس : عبدالله العنبری، بصرے کے ایک زاہد تابعی (م بعہد امیر معاویہؓ) .
- * عامری : بلاد بنو عامر .
- * العامری : رگ بہ ابو الحسن العامری .
- * عامریہ : منصور بن ابی عامر [رگ بان] کی اولاد اور موالی .
- * عامل : کارکن ، اصطلاحاً محصل ، والی صوبہ .
- * عامل : ایک نحوی اصطلاح ، بمعنی عربی کلام کے الفاظ کی آخری حرکت پر اثر انداز ہونے والے اسباب یا مؤثرات .
- * عاملیہ : شمالی مغربی عربستان کا ایک قدیم قبیلہ .
- * العاملی، الحر : رگ بہ الحر العاملی .
- * العاملی : محمد بن حسین بہاء الدین المتخلص بہ بہائی (۸۹۵۳/۵۴۷ تا ۹۱۰۳/۵۱۰ء) ، فارسی شاعر اور متعدد عربی و فارسی کتب کا مصنف .
- * عالالیہ : عانان بن داود (نواح ۷۶۰ء) کے پیرووں پر مشتمل یہودیوں کا ایک فرقہ .
- * عانہ : (عانات، عنہ) ، دریائے فرات کے دائیں کنارے پر عراق جدید کا ایک قصبہ .
- عالشہ بنت ابی بکرؓ ، ام المؤمنین : حضرت عالشہ صدیقہؓ ، حضرت ابو بکرؓ کی دختر، سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چہیتی

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|--|
| ۲ ۷۰۷ | زوجہ ، دو ہزار سے زائد روایات کی راویہ اور صحابیات میں نہایت عالمہ و فاضلہ خاتون (م ۵۵۸/۷۰۷) . | |
| ۲ ۷۱۳ | عائشہ بنت طلحہ : حضرت طلحہ بن عبد اللہ کی صاحبزادی ، حضرت ابو بکرؓ کی نواسی ، اور عرب کی ایک نامور اور با اثر خاتون . | ● عائشہ بنت طلحہ : حضرت طلحہ بن عبد اللہ کی صاحبزادی ، حضرت ابو بکرؓ کی نواسی ، اور عرب کی ایک نامور اور با اثر خاتون . |
| ۲ ۷۱۳ | عائشہ بنت یوسف : رگ بہ الباعولی . | ⊗ عائشہ بنت یوسف : رگ بہ الباعولی . |
| ۱ ۷۱۳ | عائشہ المنویہ : عائشہ بنت عمران بن الحجاج سلیمان المعروف بہ السیدۃ ، تونس کی ایک پاکباز زادہ (م ۷۰۵/۷۱۳ یا ۷۰۳/۷۱۳) . | * عائشہ المنویہ : عائشہ بنت عمران بن الحجاج سلیمان المعروف بہ السیدۃ ، تونس کی ایک پاکباز زادہ (م ۷۰۵/۷۱۳ یا ۷۰۳/۷۱۳) . |
| ۲ ۷۱۵ | عائلہ : خاندان ، عیال یا اہل خانہ ، | * عائلہ : خاندان ، عیال یا اہل خانہ ، |
| ۱ ۷۱۸ | عباءہ : (کساء) ، رگ بہ اہل البیت . | * عباہ : (کساء) ، رگ بہ اہل البیت . |
| ۱ ۷۱۸ | عبادۃ : ہاجہ (Bedja) کا ایک عربی زبان بولنے والا قبیلہ . | * عبادۃ : ہاجہ (Bedja) کا ایک عربی زبان بولنے والا قبیلہ . |
| ۲ ۷۱۸ | عبادات : ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی اللہ تعالیٰ کی پرستش ، اس سے دعا کرنا اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری . | ● عبادات : ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی اللہ تعالیٰ کی پرستش ، اس سے دعا کرنا اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری . |
| ۱ ۷۲۱ | عبادت : رگ بہ عبادات . | * عبادت : رگ بہ عبادات . |
| ۱ ۷۲۱ | عباد (بنو) : جنوب مغربی اندلس (دارالحکومت : اشبیلیہ) کا ایک عربی النسل حکمران خاندان (۷۱۳/۷۲۳ تا ۷۸۸/۷۹۱) ؛ بانی : ابو القاسم محمد بن اسماعیل بن عباد . | * عباد (بنو) : جنوب مغربی اندلس (دارالحکومت : اشبیلیہ) کا ایک عربی النسل حکمران خاندان (۷۱۳/۷۲۳ تا ۷۸۸/۷۹۱) ؛ بانی : ابو القاسم محمد بن اسماعیل بن عباد . |
| ۱ ۷۲۶ | عباد بن زیاد : بن ابی سفیان ، ایک اموی سالار عسکر ، فاتح قندھار ، والی سجستان (حیات ۷۶۳ / ۷۶۸) . | * عباد بن زیاد : بن ابی سفیان ، ایک اموی سالار عسکر ، فاتح قندھار ، والی سجستان (حیات ۷۶۳ / ۷۶۸) . |
| ۱ ۷۲۶ | عباد بن سلیمان الصیمری : (یا الصیمری) بصرے کا ایک نامور معتزلی عالم (م ۷۲۵/۷۸۶) . | * عباد بن سلیمان الصیمری : (یا الصیمری) بصرے کا ایک نامور معتزلی عالم (م ۷۲۵/۷۸۶) . |
| ۱ ۷۲۷ | عباد بن محمد : رگ بہ عباد ، بنو . | * عباد بن محمد : رگ بہ عباد ، بنو . |
| ۱ ۷۱۷ | عبادان (آبادان) : شط العرب کے بائیں کنارے پر اسی نام کے ایک جزیرے میں واقع ایک شہر . | * عبادان (آبادان) : شط العرب کے بائیں کنارے پر اسی نام کے ایک جزیرے میں واقع ایک شہر . |
| ۲ ۷۲۷ | العبادی : ابو عاصم محمد بن احمد بن محمد بن عبد اللہ بن عباد المعروف بن القاضی الہروی (۷۲۵/۷۸۵ تا ۷۶۶/۷۸۵) ، ایک مشہور شافعی فقیہ ، ہرات کے قاضی اور متعدد کتابوں کے مصنف . | * العبادی : ابو عاصم محمد بن احمد بن محمد بن عبد اللہ بن عباد المعروف بن القاضی الہروی (۷۲۵/۷۸۵ تا ۷۶۶/۷۸۵) ، ایک مشہور شافعی فقیہ ، ہرات کے قاضی اور متعدد کتابوں کے مصنف . |
| ۱ ۷۲۸ | عباس اول : عباس مرزا الملقب بہ اعظم ، ایران کے صفوی خاندان کے بادشاہ محمد خدا بندہ کا دوسرا بیٹا اور اس کا جانشین (از ۷۹۵/۸۱۵ تا ۸۱۰/۸۲۹) . | * عباس اول : عباس مرزا الملقب بہ اعظم ، ایران کے صفوی خاندان کے بادشاہ محمد خدا بندہ کا دوسرا بیٹا اور اس کا جانشین (از ۷۹۵/۸۱۵ تا ۸۱۰/۸۲۹) . |
| ۱ ۷۳۱ | عباس ثانی : رگ بہ صفویہ . | * عباس ثانی : رگ بہ صفویہ . |
| ۱ ۷۳۱ | عباس بن ابی الفتح : یحییٰ بن تمیم بن معز بن ہادیس المنہاجی ، ۷۵۰/۸۱۱ تا | * عباس بن ابی الفتح : یحییٰ بن تمیم بن معز بن ہادیس المنہاجی ، ۷۵۰/۸۱۱ تا |

- ۱ ۷۳۱ * عباس بن فراس : وردوس ، ابو القاسم ، اندلس کا ایک شاعر اور نحوی (م ۵۲۷۴/۵۲۷۴) ، شمالی افریقہ کے بنو زیری سے تعلق رکھنے والا ایک فاطمی وزیر .
- ۲ ۷۳۲ * عباس بن ناصح الظفی : ابو العلاء ، ایک اندلسی شاعر اور امیر الحکم اول کا معتمد خاص (م حدود ۵۲۳۸/۵۲۳۸) .
- ۱ ۷۳۳ * عباس (بنو) : رگ بہ عباسیہ .
- ۱ ۷۳۳ * العباس بن الاحنف : رگ بہ ابن الاحنف (نیز دیکھیے لآ لائڈن، بار دوم، بذیل العباس بن الاحنف) .
- ۱ ۷۳۳ * العباس بن الحسين الشیرازی : ابو الفضل : معز الدولہ بویہی اور اس کے جانشین عزالدولہ بختیار کا وزیر (حیات ۵۳۶۲/۵۳۶۲) .
- ۲ ۷۳۴ * العباس بن عبدالمطلب : ابو الفضل ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ، ایک جلیل القدر صحابی اور خلفائے بنو عباس کے جد امجد (م ۵۳۲/۵۳۲) .
- ۲ ۷۳۴ * العباس بن عمرو الغنوی : خلفائے عباسیہ کا مشہور سپہ سالار اور عامل (۵۳۰۵/۵۳۰۵) .
- ۲ ۷۳۵ * العباس بن المأمون : مشہور عباسی خلیفہ المأمون کا بیٹا اور المعتصم کے عہد میں مدعی خلافت (م ۵۲۲۳/۵۲۲۳) .
- ۲ ۷۳۶ * العباس بن محمد : بن علی بن عبد اللہ ، عباسی خلفا السفاح اور المنصور کا بھائی اور بوزنظیوں کے خلاف مہمات کا نامور سالار (۵۱۸۶/۵۱۸۶) .
- ۱ ۷۳۷ * العباس بن مرداس : بن ابی عامر بن حارثہ بن عبد قیس السلمی ، ایک عرب شاعر اور صغیر صحابی (م بعہد حضرت عمر فاروق [۱۳ تا ۵۲۴]) .
- ۲ ۷۳۷ * العباس بن الولید : خلیفہ الولید اول کا بیٹا اور ایک اموی سپہ سالار (م ۵۱۳۲/۵۱۳۲) .
- ۲ ۷۳۹ * عباس آباد : ایران میں متعدد مقامات کا نام .
- ۱ ۷۴۰ * عباس القندی : رگ بہ بہاء اللہ .
- ۱ ۷۴۰ * عباس حلمی اول : خدیو مصر (از ۱۸۴۸ تا ۱۸۵۳) .
- ۱ ۷۴۱ * عباس حلمی ثانی : خدیو مصر (از ۱۸۹۲ تا ۱۹۱۴) .
- ۱ ۷۴۱ * عباس میرزا : (۵۱۲۰۳/۵۱۲۰۳ تا ۵۱۲۳۹/۵۱۲۳۹) ، ایران کے قاچاری بادشاہ فتح علی شاہ کا بیٹا اور ولی عہد .
- ۱ ۷۴۲ * عباسہ : عباسہ بنت احمد بن طولون کے نام سے موسوم مصر کا ایک قصبہ .
- ۲ ۷۴۲ * عباسہ : خلیفہ ہارون الرشید کی بہن ، ایک معروف عباسی خاتون .
- ۲ ۷۴۳ * عباس (بنو) : رگ بہ عباسیہ .

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۷۳۳ | | * عَبَّاسِيَّة : (بنو العباس) ، حضرت عباسؓ کی اولاد میں (۱) خلفائے بغداد کا خاندان (از ۶۵۰/۱۳۲ تا ۶۵۶/۱۲۵۸ء) ؛ (۲) برائے نام خلفائے مصر کا خاندان (از ۶۵۹/۱۲۶۱ تا ۶۹۲۳/۱۵۱۷ء) . |
| ۱ ۷۶۷ | | * اَلْعَبَّاسِيَّة : قیروان سے تین میل دور تونس کا ایک قدیم شہر . |
| ۱ ۷۶۸ | | * عَبْدٌ : ایک عام عربی اصطلاح ، بمعنی غلام ، بندہ ، نیز ایک روحانی مرتبہ کمال . |
| ۲ ۷۶۸ | | * عبد اللہ بن اباض : رگ بہ اباضیہ . |
| ۲ ۷۶۸ | | * عبد اللہ بن ابراہیم : رگ بہ اغالبہ . |
| ۲ ۷۶۸ | | * عبد اللہ (محمد) : بن ابراہیم الثانی بن احمد، ابو العباس: رگ بہ اغالبہ . |
| ۱ ۷۶۹ | | * عبد اللہ بن ابی اسحق : الحضرمی ، بصرے کا ایک نحوی اور قاری (م ۱۱۷/۷۳۵ - ۷۳۶ء) . |
| ۱ ۷۶۹ | | * عبد اللہ بن اُتبی : بن سلول ، قبیلہ خزرج کی شاخ بنو العُجلیٰ کا سردار اور رئیس المناقین (م ۵۹/۶۳۱ء) . |
| ۲ ۷۷۰ | | * عبد اللہ بن احمد : بن حنبل : رگ بہ احمد بن حنبل . |
| ۲ ۷۷۰ | | * عبد اللہ بن اسعد : رگ بہ الیافعی . |
| ۲ ۷۷۰ | | * عبد اللہ بن اسکندر : الشیبانی (۵۹۴/۱۵۳۳ تا ۱۰۰۶/۱۵۹۸ء) ، میانکال اور کرمینہ وغیرہ کے علاقے کا حاکم اور بنو شیبان [رگ باں] کا سب سے بڑا امیر . |
| ۲ ۷۷۲ | | * عبد اللہ بن اسمعیل : مراکش کا ایک علوی [رگ باں] سلطان (از ۱۱۳۱/۱۷۲۹ تا ۱۱۷۱/۱۷۵۷ء) . |
| ۲ ۷۷۳ | | * عبد اللہ بن اَلْفَطْس : المنصور بن محمد بن مسلمہ ، اندلس کے شاہی خاندان بنو اَلفطس [رگ باں] کا بانی (عہد حکومت تا ۴۲۲/۱۰۳۱ء) . |
| ۲ ۷۷۳ | | * عبد ابن ہری : رگ بہ ابن ہری . |
| ۲ ۷۷۳ | | * عبد اللہ بن بُلْغَين : بن بادیس بن حبوس بن زبیری ، سلطنت غرناطہ کے زبیری منہاجی بربری خاندان کا تیسرا اور آخری حکمران (از نواح ۵۶/۱۰۶۴ تا ۸۳/۱۰۹۰ء) . |
| ۱ ۷۷۵ | | * عبد اللہ بن ثور : رگ بہ ابو فدیک . |
| ۱ ۷۷۵ | | * عبد اللہؓ بن جعفرؓ : بن ابی طالب ، الملقب بہ بحر الجود ، حضرت علیؓ کے بھتیجے (م مابین ۵۸۰/۶۹۹ و ۵۹۰/۷۰۸ء) . |
| ۲ ۷۷۵ | | * عبد اللہؓ بن جَعْفَر : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھی زاد بھائی اور صحابی ، مہاجر حبشہ ، غزوہ احد (۵۳/۶۲۴ء) کے شہید . |
| | | * عبد اللہ بن جُدعان : چھٹی صدی عیسوی کے اواخر میں قبیلہ تمیم بن مرہ کا ایک ممتاز |

- ۱ ۷۷۶ اور صاحب ثروت قریشی .
- * عبدالله بن الحسن : بن الحسن، علویوں کے سردار اور خلیفہ منصور کے زمانے میں خروج کرنے والے دو ائمہ محمد اور ابراہیم کے والد (م نواح ۱۳۳/۵۷۶۲) .
- ۱ ۷۷۷ عبدالله بن الحسن : شرق اردن کا امیر اور بعد ازاں المملكة الاردنية الهاشمية کا بادشاہ (از ۱۹۲۱ء تا ۱۹۵۱ء) .
- ۲ ۷۷۸ عبدالله بن حمدان : رگ بہ حمدان (بنو) .
- ۱ ۷۷۹ عبدالله بن حنظلہ : بن ابی عامر الانصاری ، یزید اول کے خلاف مدینہ منورہ میں برپا ہونے والے انقلاب کے ایک سربراہ (م ۵۶۳/۷۸۳) .
- * عبدالله بن خازم السلمی : عہد بنی امیہ میں والی خراسان اور مشہور سپہ سالار (م ۷۲۳/۵۶۹۳ - ۶۹۲) .
- ۲ ۷۷۹ عبدالله بن رشید : رگ بہ ابن رشید .
- ۲ ۷۸۰ عبدالله بن رواحہ : مشہور صحابی ، سپہ سالار ، شاعر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقرر کردہ بارہ نقیبوں میں سے ایک (م ۵۸۱/۷۹۲۹) .
- * عبدالله بن الزبیر : (ولادت ۵۱/۷۲۲ء تا ۷۳/۷۹۲ء) ، حضرت زبیرؓ بن العوام اور حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ کے صاحبزادے ، صغیر صحابی ، مجاہد اور سالار عسکر ، حجاز و عراق کے خود مختار حاکم اور خلیفہ المسلمین (۵۶۳/۷۸۳ء تا ۷۳/۷۹۲ء) .
- * عبدالله بن سبا : (نیز ابن السوداء ، ابن حرب و ابن وہب) ، ایک متنازع فیہ شخصیت اور اسلام کے ابتدائی دور میں متعدد فتنوں کا محرک .
- ۱ ۷۸۳ عبدالله بن سرج : (عبیداللہ بن سرج) ، رگ بہ ابن سرج .
- * عبدالله بن سعد : حضرت عثمانؓ کا رضاعی بھائی ، عہد خلافت راشدہ کا ایک سپہ سالار اور ماہر مالیات مدبر (م ۷۳۷/۶۵۷ - ۶۵۸) .
- * عبدالله بن سعود : رگ بہ ابن سعود .
- * عبدالله بن سلام : سابقاً ایک یہودی (نام : الحصین) ، صحابی رسولؐ (م ۵۳۳/۶۶۳ - ۶۶۳) .
- ۲ ۷۸۶ عبدالله بن طاہر : (۱۸۲/۷۹۸ء تا ۲۳۰/۸۴۳ء) ، ایک شاعر ، سپہ سالار ، مدبر ، خلفائے عباسیہ کا معتد اور والی خراسان کی حیثیت سے ایک خود مختار طاہری فرمانروا .
- ۱ ۷۸۸ عبدالله بن عامر : (۵۳۶/۷۲۶ء تا نواح ۵۹/۷۸۰ء) ، والی بصرہ ، حضرت عثمان غنیؓ کے عہد میں ممتاز سپہ سالار اور بعد ازاں امیر معاویہؓ کے حامی .
- ۲ ۷۸۹

صفحہ عمود

اشارات

ہنوان

- * ● عبدالله بن العباس : ابو العباس ، الملقب بہ الحبر (م ۵۶۸/۶۸۷ء) ، رسول اللہ ﷺ کے ابن عم اور ایک ممتاز صحابی ، راوی حدیث ، فقیہ ، محدث اور مفسر قرآن .
- ۲ ۷۹۰
- * عبدالله بن عبدالله : رگ بہ المیورقی .
- ۲ ۷۹۳
- * عبدالله بن عبدالظاهر : رگ بہ ابن الظاهر .
- ۲ ۷۹۳
- * عبدالله بن عبدالقادر : الملقب بہ منشی ، ملائی کا جدت طراز ادیب اور متعدد کتب کا مصنف (م ۱۸۵۳ء) .
- ۳ ۷۹۳
- عبدالله بن عبدالمطاب : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد (م ۷۵۰ء) .
- ۲ ۷۹۶
- * عبدالله بن عبدالملک : (نواح ۵۶۰/۶۸۰ - ۶۸۱ء تا ۵۱۳۲/۷۴۹ - ۷۵۰ء) ، خلیفہ عبدالملک بن مروان کا بیٹا ، رومیوں کے خلاف متعدد جنگوں میں سپہ سالار .
- ۱ ۷۹۸
- * عبدالله بن علی : عباسی خلفا السفاح اور المنصور کا چچا اور آخری اموی خلیفہ کے خلاف متعدد معرکوں کا قائد (م ۵۱۴۷/۷۶۳ء) .
- ۲ ۷۹۸
- * عبدالله بن عمر : حضرت عمر فاروقؓ کے صاحبزادے ، نامور صحابی اور احادیث نبوی کے مشہور راوی (م ۵۷۳/۶۹۳ء) .
- ۲ ۷۹۹
- * عبدالله بن عمر : حضرت عمرؓ بن عبدالعزیز کے بیٹے اور کچھ وقت کے لیے والی عراق (م ۵۱۳۲/۷۴۹ - ۷۵۰ء) .
- ۲ ۸۰۱
- * عبدالله بن محمد : رگ بہ ابن الفرضی .
- ۱ ۸۰۲
- * عبدالله بن التعالشی : ایک مشہور فقیہ اور محمد احمد مہدی کی وفات (۱۸۸۵ء) پر اس کا جانشین (م ۱۸۹۹ء) .
- ۱ ۸۰۲
- * عبدالله بن محمد : شریف مکہ ؛ رگ بہ مکہ .
- ۱ ۸۰۳
- * عبدالله بن محمد : بن عبدالرحمن المروانی ، قرطبہ کا ساتواں اموی امیر (از ۷۵۵ء/۸۸۸ء تا ۵۳۰۰/۹۱۲ء) .
- ۱ ۸۰۳
- * عبدالله بن محمد : بن علی ، ابو اسمعیل عبدالله بن ابی المنصور محمد بن علی الانصاری (۵۳۹۶/۱۰۰۶ء تا ۵۳۸۱/۱۰۸۸ء) المعروف بہ عبدالله انصاری ، پیر ہرات ، متشدد حنبلی صوفی ، سلسلۃ انصاریہ کے بانی اور مصنف رسالہ مناجات وغیرہ .
- ۲ ۸۰۳
- * عبدالله بن مسعود : رگ بہ ابن مسعود .
- ۲ ۸۰۶
- * عبدالله بن مسلم : رگ بہ ابن قتیبہ .
- ۲ ۸۰۶
- * عبدالله بن مطیع : بن الاسود العدوی ، مدینہ منورہ میں یزید اول کے خلاف بغاوت کرنے والے تابعی بزرگ .
- ۲ ۸۰۶

- * عبدالله بن معاویہ : اموی حکومت کے خلاف خروج کرنے والے ایک سختی اور بہادر
علوی شاعر (م ۵۱۲۹/۴۷۳۶)۔
- ۱ ۸۰۷
- * عبدالله بن المعتز : رگ بہ ابن المعتز۔
- ۱ ۸۰۸
- * عبدالله بن المقفع : رگ بہ ابن المقفع۔
- ۱ ۸۰۸
- * عبدالله بن موسیٰ : فاتح ہسپانیہ و المغرب موسیٰ بن نصیر کا بڑا بیٹا اور اپنے والد کے
بعد افریقہ کا منتظم اور گورنر (م ۱۰۲/۴۷۲)۔
- ۱ ۸۰۸
- * عبدالله بن میمون : دوسری صدی ہجری/آٹھویں صدی عیسوی کی ایک اہم شخصیت ،
امام جعفر صادقؑ کے رفیق اور راوی حدیث ؛ مخالفین کی رو سے
فرقہ اسمعیلیہ کا بانی۔
- ۲ ۸۰۸
- * عبدالله بن وہب : الراسی ، ایک خارجی سردار (م ۵۳۸/۴۶۵۸)۔
- ۲ ۸۱۰
- * عبدالله بن ہلال : الحمیری الکوفی ، الحجاج کا ایک ہم عصر جادوگر۔
- ۱ ۸۱۱
- * عبدالله بن ہمام : السلونی، پہلی صدی ہجری/ساتویں صدی عیسوی کا ایک عرب شاعر
(م نواح ۵۹۶/۴۷۱۵)۔
- ۲ ۸۱۱
- * عبدالله بن یاسین : الجزولی ، مرابطی سلسلے کا بانی۔
- ۱ ۸۱۲
- * عبدالله ہاشا : محسن زادہ چلبی، ایک ترک مدبر اور سپہ سالار (م ۱۱۶۲/۴۱۷۳)۔
- ۱ ۸۱۳
- * عبدالله ٹولکی (مفتی) : رگ بہ یونیورسٹی اوریشنل کالج لاہور۔
- ۲ ۸۱۳
- * عبدالله جودت : رگ بہ جودت عبدالله۔
- ۲ ۸۱۳
- عبدالله خویشکی : تصوری ، المتخلص بہ عہدی ، شاہجہانی و عالمگیری عہد کا ایک
کثیر التصانیف عالم ، شاعر ، مؤرخ اور تذکرہ نویس ، مصنف
اخبار الاولیاء وغیرہ (حیات ۱۱۰۶/۴۱۶۹۳)۔
- ۲ ۸۱۳
- * عبدالله سلطان پوری : رگ بہ مخدوم الملک۔
- ۱ ۸۱۷
- * عبدالله صاری : رگ بہ صاری ، عبدالله افندی۔
- ۲ ۸۱۷
- * عبدالله الغالب بالله : ابو محمد ، مراکش کے خاندان سعیدیہ کا ایک بانی سلطان
(از ۵۹۶۳/۴۱۵۵۷ تا ۵۹۸۱/۴۱۵۷۳)۔
- ۱ ۸۱۷
- عبدالله الغزنوی : رگ بہ غزنوی۔
- ۱ ۸۱۸
- * عبدالبہا : رگ بہ (۱) بہائیت ؛ (۲) بہاء اللہ۔
- ۱ ۸۱۸
- * عبدالجبار بن احمد : بن عبدالجبار الہمدانی الاسدآبادی ، ابو الحسن ، ایک معتزلی
عالم دین ، شافعی مکتب فقہ کا پیرو اور متعدد کتب کا مصنف
(م ۳۱۵/۴۱۰۲۵)۔
- ۱ ۸۱۸
- * عبدالجبار بن عبدالرحمن : الازدی ، والی خراسان ، عہد عباسیہ کی لامور شخصیت
(م ۵۹۹/۴۷۶۰)۔
- ۱ ۸۱۹

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۸۱۹ | | ● عبدالجلیل (سید) : بلگرامی (۱۶۶۱/۵۱۰۷۱ تا ۱۷۲۵/۵۱۱۳۸) ، عربی ، فارسی ، ترکی اور ہندی زبانوں کے شاعر، ممتاز عالم دین اور عربی و فارسی کے ایک فاضل مصنف . |
| ۱ ۸۲۲ | | ● عبدالحق : ”بابائے اردو“ ڈاکٹر مولوی عبدالحق (۱۸۷۰ تا ۱۹۶۱ء) ، ہندوستان میں تحریک اردو کے لامور قائد ، صاحب طرز انشا پرداز ، محقق اور متعدد کتابوں کے مصنف . |
| ۲ ۸۲۶ | | * عبدالحق حامد : (۱۸۵۲ تا ۱۹۳۷ء) ، ایک ترکی عالم ، نثر نگار، شاعر اور مصنف . |
| ۱ ۸۳۰ | | * عبدالحق حلی : بن سیف الدین (الترک) الدہلوی البخاری القادری ، ابوالمجد (۵۹۵۸/۱۵۵۱ء تا ۱۶۴۲/۵۱۰۵۲) ، دہلی کی ایک برگزیدہ شخصیت ، علوم دینی و معقولات کے ممتاز عالم اور مصنف مدارج النبوة، وغیرہ . |
| ۱ ۸۳۲ | | ● عبدالحق خیر آبادی : شمس العلماء علامہ : عربی اور منطق و حکمت کے عالم (۱۸۲۸/۵۱۲۴۴ - ۱۸۲۹ء تا ۱۸۹۹/۵۱۳۱۶) ، سلسلہ علمائے خیر آباد کی آخری کڑی اور مصنف زبدۃ الحکمة . |
| ۲ ۸۳۳ | | ● (ملا) عبدالحکیم سالکولی : ہندوستان کے ایک ممتاز عالم دین ، ماہر کلام و فلسفہ و منطق اور متعدد کتب و حواشی کے مصنف (م ۱۰۶۷/۵۱۶۵۶) . |
| ۱ ۸۳۴ | | ● میاں عبدالحکیم کاکڑ : (۱۶۵۹/۵۱۰۷۱ تا ۱۷۵۳/۵۱۷۴۰) ، ایک مشہور افغان عالم دین اور ولی اللہ . |
| ۱ ۸۳۵ | | * عبدالحمید بن یحییٰ بن سعد : عربی فن ترسل کا بانی ، بلاغت میں ضرب المثل، صاحب طرز انشا پرداز ، ادیب و کاتب (م حدود ۱۳۲/۵۱۷۵۰) . |
| ۱ ۸۳۷ | | * عبدالحمید اول : ایک عثمانی سلطان (از ۱۷۸۷/۵۱۷۷۴ تا ۱۷۸۹/۵۱۷۸۹) . |
| ۲ ۸۳۹ | | * عبدالحمید ثانی (غازی) : چہتھیواں عثمانی سلطان (از ۱۸۷۶/۵۱۸۷۶ تا ۱۹۰۹ء) . |
| ۲ ۸۵۴ | | ● عبدالحمید لاہوری : مغلیہ دور میں برعظیم پاک و ہند کا مشہور مؤرخ ، ایک صاحب اسلوب انشا پرداز اور مصنف بادشاہ نامہ وغیرہ (م ۱۰۷۳/۵۱۶۶۳) . |
| ۱ ۸۵۵ | | * عبدالحی : (۱۸۶۹/۵۱۲۸۶ تا ۱۹۲۳/۵۱۳۴۱) ، ہندوستان کے ایک مشہور و ممتاز عالم دین ، فقیہ ، سوانح نگار، مؤرخ اور مصنف نزہۃ الخواطر وغیرہ . |
| ۲ ۸۵۷ | | ● عبدالحی فرنگی محلی : ابو الحسنات محمد (۱۸۴۸/۵۱۲۶۴ تا ۱۸۸۶/۵۱۳۰۴) ، ہندوستان کے ایک عالم دین، فقیہ ، مؤرخ اور متعدد کتابوں کے مصنف . |
| | | * عبدالرحمن : اندلس کے متعدد اموی حکمران و خلفا : (۱) عبدالرحمن اول الملقب بہ |

- الداخل بن معاویہ بن ہشام ، ۱۳۲/۵۷۹ء کے انقلاب سے بچ کر اندلس پہنچنے اور وہاں ایک آزاد و خود مختار اموی سلطنت قائم کرنے میں کامیاب ہونے والا شہزادہ (م ۱۷۲/۵۸۸ء) ؛ (۲) عبدالرحمن الثانی بن الحکم بن ہشام بن عبدالرحمن بن معاویہ اپنے باب الحکم اول کا جالشین اور اندلس کا ایک قابل و زیرک حکمران (از ۲۰۶/۸۲۲ء تا ۲۳۸/۸۵۲ء) ؛ (۳) عبدالرحمن الثالث بن محمد بن عبداللہ ، ہسپانیہ کا سب سے بڑا اموی حکمران اور الاندلس کا خلیفہ اول (از ۳۰۰/۹۱۲ء تا ۳۵۰/۹۶۱ء) ؛ (۴) عبدالرحمن الرابع، المرتضیٰ (۳۰۸/۹۱۸ء) ؛ (۵) عبدالرحمن الخامس، المستظہر باللہ (۳۱۴/۹۲۳ء) .
- ۱ ۸۶۰ * عبدالرحمن بن ابی بکر : خلیفہ اول کے صاحبزادے اور صحابی رسول (۵۸۴/۶۷۸ء) .
- ۲ ۸۶۶ * عبدالرحمن بن حبیب : بن ابی عبیدہ (یا عبیدہ) الفہری ، ایک مشہور تابعی ، اموی خلافت کے آخری ایام میں افریقیہ کا خود مختار والی (م ۱۳۷/۷۵۵ء) .
- ۲ ۸۶۷ * عبدالرحمن بن خالد : بن الولید المخزومی ، مشہور مسلم سپہ سالار حضرت خالد بن ولید کے بیٹے اور بعض جنگوں میں مہمات سر کرنے والے (م ۲۶۶/۶۶۶ء) .
- ۱ ۸۶۸ * عبدالرحمن بن رستم : رگ بہ الرستمیہ .
- ۱ ۸۶۹ * عبدالرحمن بن سمرہ : بن حبیب بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصی ، فاتح کابل ، مشرقی خراسان اور سجستان میں دوبارہ اسلامی حکومت قائم کرنے والا مسلم سپہ سالار (۵۵۰/۶۷۰ء) .
- ۱ ۸۶۹ * عبدالرحمن بن طغایرک : سلجوقی اقتدار کے عہد ثانی کا ایک بااثر ترک امیر (م ۵۴۱ - ۵۴۲/۱۱۳۶ - ۱۱۳۷ء) .
- ۲ ۸۶۹ * عبدالرحمن بن عبداللہ الغفالی : مشہور سپہ سالار اور اندلس کے والی (از ۱۱۱/۵۷۳ء سے ۱۱۳/۷۷۲ء) .
- ۱ ۸۷۰ * عبدالرحمن بن عبدالقادر الفاسی : (۱۰۴۰/۱۶۳۱ء تا ۱۰۹۶/۱۶۸۵ء) ، ایک مراکشئی عالم ، فقیہ اور مصنف العمل الفاسی .
- ۲ ۸۷۰ * عبدالرحمن بن علی : رگ بہ ابن الربیع .
- ۱ ۸۷۱ * عبدالرحمن بن عمر الصوفی ابوالحسین : (۲۹۱/۹۰۳ء تا ۳۷۶/۹۸۶ء) ، ایک ممتاز ہیئت دان اور مصنف صورالکواکب الثابتہ .
- ۱ ۸۷۱ * عبدالرحمن بن عوف : صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، عشرہ مبشرہ میں شامل ، ایک متمول تاجر (م ۳۲۲/۶۵۲ء) .
- ۱ ۸۷۲

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۸۷۹ | | * عبدالرحمن بن عیسیٰ : رگ بہ ابن الجراح . |
| ۲ ۸۷۹ | | * عبدالرحمن بن القاسم : رگ بہ ابن القاسم . |
| ۲ ۸۷۹ | | * عبدالرحمن بن محمد : رگ بہ ابن خلدون . |
| | | * عبدالرحمن بن محمد بن ابی عامر : المعروف بہ شنخول یا سنخول (Sanchuelo)، مشہور حاجب المنصور (رگ بآن) کا بیٹا اور اپنے بڑے بھائی |
| ۲ ۸۷۹ | | عبدالملک المظفر کا جانشین (۵۳۹۹/۷۱۰۰۸ء) . |
| | | * عبدالرحمن بن مروان بن ہولس : المعروف بہ ابن الجلیقی ، اندلس میں باغیوں کا سرغنہ اور ہمد ازاں وادی آذہ کا خود مختار حکمران (از |
| ۲ ۸۸۰ | | ۵۲۷۱/۷۸۸۳ء تا ۵۲۷۶/۷۸۸۹ء) . |
| | | * عبدالرحمن بن ہشام : (ولادت ۵۱۲۰۳/۷۱۷۸۹ء) ، مراکش کا ایک علوی سلطان |
| ۱ ۸۸۱ | | (از ۵۱۲۳۸/۷۱۸۲۲ء تا ۵۱۲۷۶/۷۱۸۵۹ء) . |
| | | * عبدالرحمن خان : بن افضل خان بن امیر دوست محمد، افغانستان کا ایک ممتاز حکمران |
| ۲ ۸۸۲ | | (از ۱۸۳۳ء تا ۱۹۰۱ء) . |
| ۱ ۸۸۵ | | * عبدالرحیم بن علی : رگ بہ القاضی الفاضل . |
| ۱ ۸۸۵ | | * عبدالرحیم بن محمد : رگ بہ ابن نباتہ . |
| | | * عبدالرحیم خان خالان : میرزا (۵۹۶۳/۱۵۵۶ء تا ۵۱۰۳۶/۱۶۲۷ء) ، اکبر کے اتالیق |
| ۱ ۸۸۵ | | بیرم خان کا بیٹا ، سپہ سالار ، مدیر ، عالم ، شاعر ، اپنے عہد کا نامور امیر . |
| | | * عبدالرزاق (مولیٰ) بن علی : بن حسین گیلانی، لاهیجی ، قمی، صفوی دور کا ایک فلسفی |
| | | حکیم و شاعر اور متعدد کتب و حواشی کا مصنف (م ۵۱۰۷۲/۱۷۲۳ء) |
| ۲ ۸۸۸ | | (۱۶۶۱ء) . |
| | | * عبدالرزاق کمال الدین بن الغنالم القاشالی : ایک مشہور صوفی ، لطائف الاعلام وغیرہ |
| | | متعدد کتب تصوف کا مصنف (م ۵۷۳۰/۱۷۳۰ء) |
| ۲ ۸۸۹ | | (۱۳۲۹ء) . |
| | | * عبدالرزاق کمال الدین بن جلال الدین اسحق السمرندی : (۵۸۱۶/۱۳۱۳ء تا ۵۸۸۷/۱۳۸۷ء) |
| | | (۱۳۸۲ء) ، ایک اہلالی مؤرخ |
| | | اور مطلع سعدین و مجمع بحرین |
| ۲ ۸۹۴ | | کا مصنف . |
| | | * عبدالرشید بن عبدالغفور : <u>الحسینی المدنی التتوی</u> ، مشہور فارسی لغت نگار ، فرهنگ |
| ۲ ۸۹۶ | | رشیدی یا رشیدی فارسی کا مصنف (حیات ۵۱۰۶۹/۱۶۵۸ء) . |
| | | * عبدالرؤف بن علی الجاوی : <u>الفنصوری السنکلی</u> (۵۱۰۳۰/۱۶۲۰ء تا ۵۱۱۰۵/۱۶۹۳ء) ، |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۸۹۷ | | مصنف عمدة المحتاجين الى سلوك مسلك المفردين . |
| ۱ ۸۹۸ | | * عبدالسلام بن احمد : رگ بہ ابن غانم . |
| ۱ ۸۹۸ | | * عبدالسلام بن مشيش الحسنى : تصوف میں قطب کا درجہ رکھنے والے مراکش کے ایک مقبول عام صوفی بزرگ (م ۵۶۲۵/۱۲۲۷-۱۲۲۸/۶۱۲۲۸) . |
| ۱ ۸۹۹ | | * عبدالصمد بن عبدالله الہلبالی : ہالی طریقہ سمائیہ محمد السمان کا شاگرد اور امام غزالی "کی احیاء علوم الدین کا ملائی مترجم (حیات ۵۱۲۰۳/۶۱۷۸۸) . |
| ۱ ۹۰۰ | | * عبدالصمد شیریں قلم : خواجہ ، ایرانی مصور اور خطاط ، ہندوستان میں مغل مصوری کا ایک بانی (حیات ۶۱۵۹۳) . |
| ۱ ۹۰۶ | | * عبدالعزیز : بن سلطان محمود ثانی ، یسواں عثمانی سلطان (۵۱۲۷۷/۶۱۸۶۱ تا ۵۱۲۹۳/۶۱۸۷۶) . |
| ۱ ۹۰۷ | | * عبدالعزیز بن ابراہیم : الثینی الاسجنی (۵۱۱۳۳/۶۱۷۲۰ تا ۵۱۲۲۳/۶۱۸۰۸) ، فرقہ اباضیہ کا مشہور عالم اور مصنف کتاب النیل و شفاء العلیل، وغیرہ . |
| ۱ ۹۰۸ | | * عبدالعزیز بن ابی دلف : رگ بہ الدلفی . |
| ۱ ۹۰۸ | | * عبدالعزیز بن الحجاج : بن عبدالملک ، ایک اموی سپہ سالار اور اپنے عمزاد بھائی یزید ثالث کا ممتاز معاون (م ۵۱۲۷۷/۶۱۷۲۷) . |
| ۱ ۹۰۹ | | * عبدالعزیز بن الحسن : اپنے والد مولای الحسن کا جانشین ، ایک مراکش سلطان (از ۵۱۳۱۱/۶۱۸۹۳ تا ۵۱۳۲۶/۶۱۹۰۸) . |
| ۱ ۹۱۰ | | * عبدالعزیز بن سعود : رگ بہ ابن سعود . |
| ۱ ۹۱۰ | | * عبدالعزیز بن محمد : بن ابراہیم الصنهاجی الفشتالی (۵۹۵۶/۶۱۵۳۹ تا ۵۱۰۳۱/۶۱۶۲۱) ، ایک مراکش عالم اور مؤرخ، مصنف مناہل الصفا فی اخبار الملوک الشرفاء وغیرہ . |
| ۲ ۹۱۰ | | * عبدالعزیز بن محمد : بن سعود ؛ رگ بہ (۱) ابن سعود ؛ (۲) عرب (جزیرة العرب) . |
| ۲ ۹۱۰ | | * عبدالعزیز بن مروان : خلیفہ مروان اول کا بیٹا اور خلیفہ عمر بن عبدالعزیز کا والد (م ۵۸۵/۶۷۰) . |
| ۱ ۹۱۱ | | * عبدالعزیز بن موسیٰ : اندلس کے شہرہ آفاق فاتح موسیٰ بن نصیر کا بیٹا اور اپنے باپ کے بعد اندلس کا پہلا والی (از ۵۹۵/۶۷۱ تا ۵۹۷/۶۷۳) . |
| ۲ ۹۱۱ | | * عبدالعزیز بن ولید : خلیفہ ولید اول کا بیٹا اور ایک اموی سپہ سالار (م ۵۱۱۰/۶۷۲۹) . |
| ۱ ۹۱۲ | | * عبدالعزیز القندی : قرہ چلبی زادہ ؛ رگ بہ قرہ چلبی زادہ . |
| ۱ ۹۱۲ | | * عبدالعزیز شاہ دہلوی : رگ بہ شاہ عبدالعزیز دہلوی . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۹۱۲ | | * عبدالغفار بن عبدالکریم : رگ بہ القزوینی . |
| ۱ ۹۱۲ | | * عبدالغفار الاخرس : رگ بہ الاخرس . |
| ۱ ۹۱۲ | | ● عبدالغفور میاں : رگ بہ اخوند صاحب سوات . |
| ۱ ۹۱۲ | | * عبدالغنی بن اسماعیل النابلسی : دمشق کے ایک صوفی، عالم دین، شاعر اور بہت سی کتابوں کے مصنف (۵۱۰۵۰/۵۱۶۳۱ تا ۵۱۱۳۳/۵۱۷۳۱) . |
| ۲ ۹۱۳ | | * عبدالفتاح لومنی : ایک ایرانی مؤرخ، مصنف تاریخ گیلان وغیرہ (حیات ۵۱۰۳۸/۵۱۶۲۸) . |
| ۱ ۹۱۳ | | * عبدالقادر (سر، شیخ) : (۱۸۷۳ تا ۱۹۵۰ء)، اردو کے ایک نامور ادیب، برعظیم پاک و ہند کے ممتاز قانون دان . |
| ۱ ۹۱۶ | | * عبدالقادر بن علی : بن یوسف الفاسی (۵۱۰۰۷/۱۵۹۹ء تا ۵۱۰۹۱/۱۶۸۰ء)، مراکش کے فاسی خاندان کا معروف ترین فرد اور قصر الکبیر میں زاویہ شاذلیہ کا شیخ اعظم . |
| ۱ ۹۱۶ | | * عبدالقادر بن عمر البغدادی : (۵۱۰۳۰/۱۶۲۱ء تا ۵۱۰۹۳/۱۶۸۲ء)، ایک مشہور لغوی اور مصنف خزائن الادب و لب لباب لسان العرب وغیرہ . |
| ۲ ۹۱۷ | | * عبدالقادر بن غیبی : الحافظ المراغی (۵۷۵۳/۱۳۵۳ء تا ۵۸۲۵/۱۴۲۱ء)، تیمور کے زمانے کا مشہور گلوکار اور علم موسیقی کا ممتاز ایرانی مصنف . |
| ۱ ۹۲۱ | | *⊗ عبدالقادر بن معی الدین : الحاج امیر عبدالقادر الحسنی الجزائری (۵۱۲۲۳/۱۸۰۸ء تا ۵۱۳۰۰/۱۸۸۳ء)، الجزائر پر فرالسیسی قبضے کے خلاف جد و جہد کے نامور قائد . |
| ۱ ۹۲۳ | | * عبدالقادر ہداؤلی : رگ بہ ہداؤنی . |
| ۱ ۹۲۳ | | * عبدالقادر الجیلالی : (۵۳۷۰/۱۰۷۷ء - ۵۴۷۸/۱۱۶۶ء)، ایران ہیر، بغداد کے مشہور عالم اور بزرگ سلسلہ قادریہ ترین ولی، کے بانی اور متعدد کتب، مثلاً فتوح الغیب وغیرہ کے مصنف . |
| ۱ ۹۲۳ | | * (شاہ) عبدالقادر دہلوی : بن شاہ ولی اللہ بن شاہ عبدالرحیم (۱۱۶۷/۱۷۵۳ء تا ۵۱۲۳۰/۱۸۱۳ء - ۱۸۱۵ء)، اردو زبان میں قرآن مجید کے اولین مترجم اور حاشیہ نگار . |
| ۱ ۹۳۵ | | * عبدالقادر القرشی : معی الدین عبدالقادر بن محمد بن نصر اللہ بن سالم بن ابی الوفاء (۵۶۹۶/۱۲۹۷ء تا ۵۷۷۵/۱۳۷۳ء)، فقہ حنفی کا ایک مصری معلم، موانع نگار اور مصنف الجواهر المضیئة فی طبقات الحنفیہ وغیرہ . |
| ۲ ۹۳۶ | | * عبدالقیس : مشرقی عرب کا ایک قدیم عربی قبیلہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۹۳۱ | | * عبدالقیوم : صاحبزادہ ، خان بہادر ، سر (۱۸۶۳ تا ۱۹۳۷ء) ، صوبہ سرحد کے سرسید ، اسلامیہ کالج پشاور کے بانی ، کرم اور خیبر کے پولیٹیکل ایجنٹ اور بعد ازاں صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ . |
| ۲ ۹۳۳ | | ⊙ عبدالکریم بن ابراہیم الجیلی : (۵۷۶۷/۱۳۶۵ء تا ۵۸۳۲/۱۴۲۸ء) ، ایک مشہور صوفی اور عالم ، مصنف الانسان الكامل وغیرہ . |
| ۲ ۹۳۵ | | * عبدالکریم بن عجرد : رگ بہ ابن عجرد . |
| ۲ ۹۳۵ | | * عبدالکریم بخاری : فارسی زبان میں وسط ایشیا کے ملکوں کی تاریخ کا مصنف (حیات ۵۱۲۳۶/۱۸۳۰ء) . |
| ۲ ۹۳۵ | | ⊙ عبدالکریم کشمیری (خواجہ) : بن خواجہ عاقبت محمود ، فارسی زبان کا ایک مؤرخ ، اور مصنف بیان واقع وغیرہ (حیات ۵۱۱۹۹/۱۷۸۵ء) . |
| ۲ ۹۳۶ | | ⊙ عبدالکریم منشی : منشی مولوی عبدالکریم علوی ، انیسویں صدی عیسوی کے وسط کا ایک فارسی مؤرخ ، مصنف محاربتہ کابل و قندھار وغیرہ ، (حیات ۱۸۵۱ء) . |
| ۱ ۹۳۹ | | * عبداللطیف البغدادی : موفق الدین ابو محمد بن یوسف ، المعروف بہ ابن اللباد (۵۵۷/۱۱۶۲ - ۱۱۶۳ء تا ۵۶۲۹/۱۲۳۱ - ۱۲۳۲ء) ، ایک ہمہ فن عالم اور ماہر سائنس ، مصنف کتاب الافادہ والاعتبار . |
| ۱ ۹۵۰ | | * عبداللطیف بھٹائی : رگ بہ بھٹائی ، عبداللطیف . |
| ۱ ۹۵۰ | | * عبداللطیف قسطلوئی : رگ بہ لطیفی . |
| ۱ ۹۵۰ | | * عبدالمؤمن بن علی : بن علوی بن یعلیٰ ، تحریک الموحدین کے قائد مہدی ابن تومرت کا دست راست اور جانشین ، المغرب کے حکمران خاندان بنو مومن کا بانی فرمانروا (از ۵۵۲۷/۱۱۳۳ء تا ۵۵۵۸/۱۱۶۳ء) . |
| ۱ ۹۵۵ | | * عبدالمجید بن عبداللہ : رگ بہ عبدون . |
| ۱ ۹۵۵ | | * عبدالمجید اول : بن محمود ثانی ، ایک عثمانی سلطان (از ۵۱۲۵۵/۱۸۳۹ء تا ۵۱۲۷۷/۱۸۶۲ء) . |
| ۱ ۹۵۷ | | * عبدالمجید ثانی : آخری عثمانی خلیفہ (از ۱۹۲۲ تا ۱۹۲۳ء) . |
| ۱ ۹۵۷ | | ⊙ عبدالمطلب بن ہاشم : ابو الحارث ، الملقب بہ شیبہ ، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا اور قریش مکہ کے نامور سردار (م ۵۷۹ء) . |
| ۲ ۹۵۸ | | * عبدالملک بن زہر : رگ بہ ابن زہر . |
| ۲ ۹۵۸ | | * عبدالملک بن صالح بن علی : السفاح اور المنصور کا عم زادہ بھائی اور ہارون الرشید کے عہد میں بوزنظیوں کے خلاف متعدد مہمات کا قائد (م مابین ۱۹۳ و ۵۱۹۹ء) |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۹۵۹ | | ⊗ عبدالملک بن لُوب : رگ بہ الاصمعی . |
| | | * عبدالملک بن قطن الفہری : ایک نامور بہادر قائد اور عبدالرحمن بن عبداللہ الغافی کے بعد اندلس کا حاکم اور والی (از ۵۱۱۴ / ۷۳۲ء تا ۵۱۲۳ / ۷۳۱ء) . |
| ۱ ۹۵۹ | | * عبدالملک بن محمد : بن ابی عامر المعافری، ابو مروان المظفر، اندلس کے اموی خلیفہ ہشام ثانی الموید باللہ کے مشہور حاجب المنصور کا بیٹا اور جانشین (از ۵۳۹۲ / ۷۰۲ء تا ۵۳۹۹ / ۷۰۸ء) . |
| ۱ ۹۶۰ | | * عبدالملک بن مروان : (ابوالولید) ، بنو مروان کا دوسرا اور بنو امیہ کا پانچواں خلیفہ (از ۵۶۵ / ۶۸۵ء تا ۵۸۶ / ۷۰۵ء) . |
| ۱ ۹۶۱ | | * عبدالملک بن لوح : رگ بہ سامانیہ . |
| ۱ ۹۶۳ | | * عبدالملک بن ہشام : رگ بہ ابن ہشام . |
| ۲ ۹۶۳ | | * عبدالنبی : ابن شیخ احمد بن شیخ عبدالقدوس ، ایک صاحب معرفت و تقویٰ اور مقبول عام عالم ، عہد اکبری میں صدر الصدور (م ۵۹۹۲ / ۱۵۸۳ء) . |
| ۲ ۹۶۳ | | * عبدالواحد بن علی التیمی : المراکشی ، ابو محمد المغربی ، مراکشی وقائع نگار اور مصنف المعجب فی تلخیص اخبار المغرب (م ۵۶۴۷ / ۱۲۵۰ء) . |
| ۱ ۹۶۶ | | * عبدالوحد الرشید : رگ بہ الموحدون . |
| ۱ ۹۶۷ | | * عبدالواد : (بنو عبدالواد ، یا زیالیہ یا بنو زیان) ، الجزائر کا ایک بربر حکمران خالدان (از ۵۶۳۳ / ۱۲۳۶ء تا ۵۹۵۷ / ۱۵۵۰ء) . |
| ۱ ۹۶۷ | | * عبدالواسع جبلی : بدیع الزمان عبدالواسع، ایک عالم اور صاحب دیوان شاعر (م ۵۵۵۵ / ۱۱۶۰ء) . |
| ۲ ۹۷۱ | | * عبدالوہاب : رگ بہ (۱) محمد عبدالوہاب ؛ (۲) وہابیہ . |
| ۲ ۹۷۳ | | * عبدالوہاب : (تاج الدین الملک المنصور) ، یمن کے طاہریہ خالدان کا ایک فرمانروا (از ۵۸۸۳ / ۱۴۷۸ء تا ۵۸۹۴ / ۱۴۸۸ء) . |
| ۲ ۹۷۳ | | * عبدالوہاب بن عبدالرحمن بن رستم : رگ بہ رستمیہ . |
| ۱ ۹۷۳ | | * عبدان : ابن رزام ، جنوبی عراق کے قرامطہ کے قائد حمدان بن رط کا بہنوئی اور نائب (م ۵۲۸۶ / ۸۹۹ء) . |
| ۲ ۹۷۳ | | * العبدری : محمد بن محمد بن علی بن احمد بن سعود ابو محمد القرظی، ایک سیاحت نامہ الرحلة المغربیہ کا مصنف (حیات ۵۶۸۸ / ۱۲۸۹ء) . |
| ۱ ۹۷۶ | | * العبدری : (ابن الحاج) ، ابو عبداللہ محمد بن محمد العبدری الفاسی (م ۵۷۳۷ / ۱۳۳۶ء) ، ایک مالکی فقیہ اور مصنف مدخل الشرع الشریف . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۹۷۶ | | * عبدلی : آج کل عموماً جنوبی عرب کے مقام لَحج کے باشندوں کے لیے بطور اسم جمع مستعمل ایک اصطلاح . |
| ۱ ۹۷۷ | | * عبدی : رگ بہ عبدالله خویشگی قصوری . |
| ۱ ۹۷۷ | | ⊗ عبدی : عبدالله لاہوری (۵۱۰۲۵/۵۱۶۱۶ تا ۵۱۰۶۵/۵۱۶۵۳)، مشہور پنجابی شاعر اور عالم ، مصنف باران انواع . |
| ۶ ۹۷۸ | | * عبدی : ایک عثمانی مؤرخ اور خواجہ سراؤں کے سردار یوسف آغا کا سر دفتر یا کاتب (حیات ۱۶۷۵ء) . |
| ۱ ۹۷۹ | | * عبدی افندی : (۱۷۳۰ء تا ۱۷۶۳ء)، عثمانی مؤرخ، مصنف تاریخ سلطان محمود خان . |
| ۱ ۶۷۹ | | * عبدی پاشا : ایک عثمانی مؤرخ اور شاہی معتمد خاص ، مصنف وقائع نامہ عبدی پاشا (م ۱۱۰۳/۵۱۶۹۱ء) . |
| ۱ ۹۸۰ | | ⊗ عبس : قرآن مجید کی اسیویں سورت . |
| ۲ ۹۸۱ | | * عبس : رگ بہ غطفان . |
| ۲ ۹۸۲ | | * عبیلہ : رگ بہ عنترہ . |
| ۲ ۹۸۱ | | ⊗ عبودۃ : رگ بہ عبادات . |
| ۲ ۹۸۱ | | ⊗ عبودیت : رگ بہ عبادات . |
| ۲ ۹۸۱ | | * عبید بن الابرص الاسدی : ابوزیاد ، ایک جاہلی شاعر (م ۵۵۴ء) . |
| ۲ ۹۸۲ | | * عبیداللہ : رگ بہ المہدی عبیداللہ . |
| ۲ ۹۸۲ | | * عبیداللہ بن احمد خرداذبہ : رگ بہ ابن خرداذبہ . |
| ۲ ۹۸۲ | | * عبیداللہ بن زیاد : بن ایبہ ، یزید اول کے عہد میں والی کوفہ و بصرہ (م ۶۸۸/۵۱۶۸۶ء) . |
| ۱ ۹۸۳ | | ⊗ عبیداللہ بن سریج : رگ بہ ابن سریج . |
| ۱ ۹۸۳ | | * عبیداللہ بن قیس الرقیات : رگ بہ ابن قیس الرقیات . |
| ۱ ۹۸۳ | | ⊗ عبیداللہ سندھی : (۵۱۲۸۹/۵۱۸۷۲ تا ۵۱۳۶۳/۵۱۹۴۴ء)، ہندوستان کی تاریخ جنگ آزادی کی ایک نمایاں شخصیت، ممتاز عالم دین ، فلسفہ ولی اللہی کے ممتاز ماہر اور متعدد کتابوں کے مولف . |
| ۱ ۹۸۶ | | ⊗ عبید زاکالی : (نواح ۵۷۰۰/۵۱۳۰۰ تا ۵۷۷۲/۵۱۳۷۰ء)، ایران کا مشہور ترین طنز نگار شاعر اور ادیب . |
| ۱ ۹۸۸ | | * عتالر : رگ بہ عتیرہ . |
| ۱ ۹۸۸ | | * عتَابہ : فلسطین ، عراق اور الجزیرہ میں عام طور سے رائج جدید عربی زبان کی چار مصرعی نظم کے لیے ایک ادبی اصطلاح . |
| ۲ ۹۸۸ | | * عتبرہ : رگ بہ اتبرہ . |
| | | * عتبہ بن ربیعہ : ابو الولید بن عبد شمس بن عبد مناف، قریش کا سردار اور مشہور دشمن |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|--|
| ۲ ۹۸۸ | اسلام (م ۵۲/۶۲۳) . | * عتبہؓ بن خزوان : بن جابر بن وہب، ابو عبد اللہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی، |
| ۲ ۹۸۹ | مشہور سپہ سالار اور ہالی بصرہ (م ۵۱۵/۵۱۷) . | * العتبی : ابو لصر محمد بن محمد الجبار (۵۳۵/۵۹۶ تا ۵۴۲/۶۰۳ یا ۵۳۱/۶۰۳) ، سلطان محمود غزنوی کا سفیر و معتمد ، مؤرخ اور کتاب الیمینی کا مصنف . |
| ۲ ۹۹۰ | | * عتابؓ بن أسید : بن ابی العیص بن امیۃ الاموی ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک عاقل و شجاع صحابی ، عامل مکہ ، امیر الحج (م نواح ۵۱۲/۶۲۳) . |
| ۱ ۹۹۱ | | * العتائی : ابو عمرو کثوم بن عمرو بن ایوب التغلبی ، کاتب ، شاعر ، خطیب اور راوی (م ۵۲۲/۵۸۳) . |
| ۲ ۹۹۱ | | * عترة : رگ بہ اہل بیت . |
| ۲ ۹۹۲ | | * عتیق : رگ بہ (۱) عبد ؛ (۲) غلامی ؛ (۳) ام ولد . |
| ۲ ۹۹۳ | | * عتمہ : لغوی اعتبار سے شفق کے غائب ہو جانے کے بعد رات کا پہلا ثلث اور اصطلاحاً صلوة العشاء کا نام . |
| ۲ ۹۹۳ | | * عتیبہ : وسط عرب کا سب سے بڑا اور سب سے طاقتور بدوی قبیلہ . |
| ۱ ۹۹۵ | | * عتیرہ : دور جاہلی میں کسی دیوتا کے نام پر قربان کیا جانے والا سینڈھا اور اسکی قربانی . |
| ۱ ۹۹۵ | | * عثر : جنوبی عرب میں متعدد مقامات . |
| ۲ ۹۹۵ | | * عثلیت : قدیم زمانے میں فلسطین کے ساحل پر ایک بندرگاہ . |
| ۱ ۹۹۶ | | * عثمان اول : عثمان غازی (۵۶۸۹/۵۹۰ تا ۵۲۶/۶۳۶) ، یا ترکیہ کی سلطنت عثمانیہ کا بانی . |
| ۲ ۹۹۹ | | * عثمان ثانی : بن سلطان احمد اول ، سلطنت عثمانیہ کا سولہواں سلطان (از ۱۶۱۸ تا ۱۶۲۲) . |
| ۱ ۱۰۰۱ | | * عثمان ثالث : بن سلطان مصطفیٰ ثانی ، سلطنت عثمانیہ کا پچیسواں سلطان (از ۱۷۵۳ تا ۱۷۵۷) . |
| ۲ ۱۰۰۱ | | ⊗ عثمانؓ بن عفان : امیر المؤمنین، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہیتے صحابی، دوہرے داماد، جامع قرآن اور خلفائے راشدین میں سے تیسرے خلیفہ (از ۵۲۳ تا ۵۳۵) . |
| ۱ ۰۱۱۱ | | * عثمانؓ بن مظعون : بن حبیب بن وہب ، الجمعی ابو السائب ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدیم صحابی (م ۵۰۳/۶۲۳ - ۵۶۲۵) . |
| ۱ ۱۰۱۲ | | * عثمان جلی : ایشیائی ترکیہ کی ولایت سیواس میں ایک قضا کا سب سے بڑا شہر . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۰۱۲ | | * عثمان دالو دیو : رک بہ پل . |
| ۲ ۱۰۱۲ | | * عثمان دقنہ : (یا دگنہ) بن ابی بکر دقنہ (۱۸۳ء تا ۱۹۲۶ء) ، مشرقی سوڈان میں سہید کا حاکم اور سپہ سالار . |
| ۲ ۱۰۱۵ | | * عثمان زادہ احمد نائب : اٹھارہویں صدی کے پہلے ٹلٹ کا ممتاز ترکی شاعر ، ادیب اور مؤرخ ، مصنف حدیقة الوزراء وغیرہ (م ۱۱۳۶ھ/۱۷۲۳ء) . |
| ۱ ۱۰۱۸ | | ⊗ عثمان مختاری : رک بہ مختاری ، سراج الدین عثمان بن محمد المختاری الغزنوی . |
| ۱ ۱۱۰۸ | | ⊗ عجائب : رک بہ علم (العجائب) . |
| ۱ ۱۰۱۸ | | * عجارده : خاص طور پر خراسان میں پھیلنے والا خوارج کا ایک فرقہ . |
| ۲ ۱۰۱۸ | | * العجاج : ابو الشفاء عبدالله بن روبة ، خلیفہ ثالث حضرت عثمانؓ کے دور میں ایک مشہور عرب رجز گو اور صاحب دیوان شاعر (م ۵۹۷ھ/۷۱۵ء) . |
| ۲ ۱۰۱۹ | | * عجل (بنو) : شمالی عرب کا ایک قبیلہ اور بکر بن وائلؓ کی اہم شاخ . |
| ۱ ۱۰۲۰ | | * عجلون : شرق اردن کا ایک ضلع . |
| ۱ ۱۰۲۰ | | * عجلہ : رتھوں ، گاڑیوں اور چھکڑوں کے لیے شمال مغربی ماسی زبانوں سے مستعار عربی لفظ . |
| ۱ ۱۰۲۳ | | * العجلی : ابو منصور، المعروف به الكسف و الخناق، دوسری صدی ہجری کا ایک متنبی . |



جلد ۱۳

صفحہ عمود

اشارات

عنوان

- * عَجَم : (گنگ، کند زبان)، غیر عرب ملک (خصوصاً ایران و توران) اور وہاں کے باشندوں کے لیے ایک کثیر الاستعمال اصطلاح .
- ۱ ۱
- * عَجَمِي اوغلان : (غیر ملکی لڑکا) ، عہد عثمانیہ میں قہوقولو (دربانوں) کے طور پر بھرتی کیے جانے والے (عموماً عیسائی) نوجوانوں کے لیے اصطلاح .
- ۱ ۲
- * عَجَمِيَّة : غیر عربی زبانوں کو عربی حروف میں لکھنے کے لیے مستعمل ایک اصطلاح .
- ۲ ۲
- * العَجَمِيَّة : رگ بہ الخمیہ .
- ۲ ۲
- * عَجُوز : رگ بہ ایام العجوز .
- ۲ ۲
- * عَدَد : رگ بہ علم (الحساب) .
- ۲ ۲
- * عِدَّت : نکاح ثانی سے قبل مطلقہ یا بیوہ عورتوں کے زمانہ انتظار کے لیے ایک شرعی اصطلاح .
- ۲ ۲
- * عَدَس : مسور .
- ۲ ۳
- ⊗ عَدَل : رگ بہ معتزلہ .
- ۱ ۴
- * عَدَل : اسم ذات (بمعنی عدل ، داد رسی) اور اسم صفت (بمعنی مستقیم و متوازن) کے طور پر مستعمل ایک اصطلاح ؛ معتزلہ کے مذہب کا ایک بنیادی اصول .
- ۱ ۴
- * عدلی : سلطان محمد ثانی ، محمود ثانی اور بایزید ثانی کا تخلص .
- ۲ ۶
- ⊗ * عَدَم : ہستی یا وجود کی نفی کے لیے علم منطق کی ایک اصطلاح .
- ۲ ۶
- * ● عَدَن : جمہوریہ جنوبی یمن کا دارالحکومت اور مشہور بندرگاہ ؛ سابقاً برطانوی زہر حمایت ریاست .
- ۱ ۸
- * عَدَنان : عربوں کے سلسلہ الساب کی رو سے شمالی عربوں کا جد امجد .
- ۱ ۱۲
- * عَدَوِيَّة : شیخ عدی (رگ بآن) کے مریدوں (یزیدیوں) کا لقب .
- ۱ ۱۳
- * عَدِي " بن حاتم : بن عبد اللہ بن سعد الطائی ، ابو ظریف ، مشہور شاعر اور سخی خاتم کے بیٹے اور ایک شجاع صحابی (م ۵۶۸/۵۶۸ء) .
- ۱ ۱۳
- * عَدِي بن الرقاع : ابو داود عدی بن زید بن مالک بن الرقاع العاملی ، ملک شام میں بنو امیہ خصوصاً الولید بن عبدالملک کا مدح گو عرب شاعر .
- ۱ ۱۳
- * عدی بن زید : چھٹی صدی عسوی میں العیرہ کا ایک ممتاز عیسائی عرب شاعر .
- ۲ ۱۴
- * عدی بن مسالیر : الاموی القرشی الہکاری ، عدویوں کے شیخ طریقت (م ۵۵۷/۵۱۱۶۲ء) .
- ۲ ۱۵
- * عَذَاب (وعذاب القبر) : رگ بہ لبر .
- ۲ ۱۷

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۷ | | * عذراء: رگ بہ وامق و عذراء. |
| ۲ ۱۷ | | * عذراء: رگ بہ علم (نجوم). |
| ۲ ۱۷ | | * عذرة: بنو قضاہ کے ایک بڑے ذیلی گروہ سے متعلق یمنی قبیلہ. |
| ۲ ۲۰ | | * عذری: (۱) بنو عذره (رگ بہ عذره، بنو) کا جدی نام؛ (۲) حب عذری (پاک محبت)، اسلامی فلسفہ کی تاریخ میں ایک ادبی و فکری موضوع. |
| ۲ ۲۱ | | * عراقی پاشا: احمد عراقی المصری (۱۸۳۹ء تا ۱۹۱۱ء)، انقلاب مصر کا ایک قائد اور معروف سیاستدان. |
| ۱ ۲۷ | | * العراق: (نیز العراق العربی)، عالم عرب کا ایک معروف ملک. |
| ۲ ۳۳ | | * عراقی: شیخ فخر الدین ابراہیم (۵۶۱۰ / ۱۲۱۳ء تا ۵۶۸۶ / ۱۲۸۷ء)، حضرت بہاءالدین زکریا ملتانی کے داماد اور فارسی کے مشہور صوفی شاعر. |
| ۲ ۳۷ | | * العرائش: (انگور کی بیلوں کی جعفریاں یا ٹٹیاں)، بحر اوقیانوس کے ساحل پر مراکش کا ایک قصبہ. |
| ۱ ۵۰ | | * (جزیرہ) العرب: جزیرہ نماے عرب. |
| ۲ ۱۰۶ | | * العرب: (ج: اعراب)، جزیرہ العرب کے باشندے. |
| ۱ ۱۲۸ | | * عربان: عراق عرب کا ایک مقام (آج کل کھنڈر). |
| ۲ ۱۲۸ | | * عربان: رگ بہ العرب. |
| ۲ ۱۲۸ | | * عربستان: "ملک عرب"، پہلوی عہد میں ایرانی صوبہ خوزستان کے لیے مستعمل اصطلاح. |
| ۲ ۱۲۸ | | * عرب فقیہ: شہاب الدین احمد عبدالقادر، سولہویں صدی عیسوی میں مسلم حبشہ کا وقائع نگار، مصنف تحفة الزمان وغیرہ. |
| ۱ ۱۲۹ | | * عرب کیر: (آرپ کیر، ارب گیر)، ولایت ملطیہ کے ایک ضلع کا صدر مقام. |
| ۱ ۱۳۱ | | * عربہ: (وادی عربہ)، شرق اردن کے جنوبی رخنے کا بڑھاؤ؛ تورات کی وادی اردن. |
| ۲ ۱۳۱ | | * العربیہ: عربی زبان اور ادب. |
| ۱ ۲۳۵ | | * العرجی: عبداللہ بن عمر، حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کے پرپوتے اور بہترین اموی شاعر (م حدود ۵۱۲ / ۷۳۸ء). |
| ۲ ۲۳۶ | | * عرادة: قرون وسطیٰ میں توپ خانے کا ایک آلہ. |
| ۱ ۲۳۷ | | * عراق: کائن، طبیب، منجم یا قیافہ شناس (حازی) وغیرہ کے لیے مستعمل اصطلاح. |
| ۱ ۲۳۸ | | * عرس: یا شادی، دعوت ولیمہ، نیز دولہا، دلہن اور ان کے گھر کے بناؤ سنگھار کی رسوم کے لیے مستعمل اصطلاح. |
| ۲ ۲۵۸ | | * عرش: رگ بہ کرمی. |
| ۲ ۲۵۸ | | * عرش: الجزائر میں مشترکہ قبضے والی زمین کے لیے مستعمل اصطلاح. |
| ۱ ۲۶۰ | | * عرش کول: وهران (Oran) اور مراکش کی سرحد پر ایک قدیم (آجکل ناپید) شہر. |

| صفحہ نمبر | اشارات | منوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۲۶۰ | | * عَرَشِيں : رَکّ بہ ذراع . |
| | | * عَرَض : ایک کثیر المعانی اصطلاح ، بمعنی چوڑائی ، پہنائی ، عرض البلد ، معانہ افواج وغیرہ . |
| ۲ ۲۶۰ | | ⊗ عَرَض : (نیز رَکّ بہ جوهر)، بیک وقت جوهر کی ضد اور اس کا ماہہ الاستکمال ؛ علم کلام اور منطق کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۲۶۱ | | * عَرِض : ایک مبہم اور غیر واضح اصطلاح ، بمعنی جسم یا عزت و آبرو . |
| ۱ ۲۶۱ | | * عَرَضِ حال : عرضی اور درخواست کے معنوں میں عہد عثمانیہ کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۲۶۳ | | * عَرَف : کسی عمل کو عقل کی بنیاد پر تواتر کے ساتھ کرنا ؛ علم اصول فقہ کی ایک اصطلاح اور قانون کا مآخذ . |
| ۱ ۲۶۳ | | ⊗ عَرَفَان : رَکّ بہ معرفت . |
| ۲ ۲۶۵ | | * عَرَفَات : مکہ مکرمہ سے ۲۱ کلو میٹر مشرق میں ۹ ذوالعجہ کو حجاج کی وقوف گاہ اور جاے دعا . |
| ۲ ۲۶۵ | | * عَرَفِي : جمال الدین شیرازی ، ایک مشہور صاحب دیوان فارسی شاعر (م ۱۵۹۹ھ) |
| ۲ ۲۶۶ | | * عَرَق : (جڑ ، نسل) ، اسب اور اصل کے لیے اہل عرب کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۲۶۹ | | * عَرَق : (عِرگ) ، لقی و دق وسیع میدان کے لیے جغرافیائی اصطلاح ، بربری میں ایدین ؛ محدود معنوں میں الحمادة الحمراء سے شروع ہوکر صحراے الجزائر کے درمیان سے ترچھا گزرتا ہوا وادی سورہ تک پھیلا ہوا بڑا رنگ زار . |
| ۲ ۲۷۰ | | * عَرَق : رَکّ بہ صحراء . |
| ۱ ۲۷۲ | | * عَرَق اللؤلؤ : رَکّ بہ صدف . |
| ۱ ۲۷۲ | | * عَرَقہ : (ارقہ) ، جزیرہ عرب کے جنوبی ساحل پر حضر موت کے علاقے میں ایک قصبہ . |
| ۲ ۲۷۲ | | ⊗ عَرِک : رَکّ بہ عَرَق . |
| ۲ ۲۷۲ | | * عَرُوبہ : قدیم عربوں کے نزدیک جمعے کا دن . |
| ۱ ۲۷۳ | | * عَرُوة بن الزبير : بن العوام الاسدی، یکے از ائمہ حدیث و فقہائے سبعہ (م ۱۲/۵۹۳ھ) . |
| ۱ ۲۷۳ | | * عَرُوة بن الورد بن حابس العبسی : دور قبل اسلام کا ایک قدیم شاعر . |
| ۲ ۲۷۳ | | * عَرُوج : (نیز اوروج) ، المعروف بہ ہربروسہ ، نامور ترک نبرد آزما ، فاتح الجزائر (م ۱۵۱۸/۵۹۲۳ھ) . |
| ۲ ۲۷۳ | | * عَرُوسِ رَسْمِي : (رسم عروسانہ ، عادت عروسی) ، عثمانی دور حکومت میں دلہنوں پر لکایا جانے والا ایک محصول . |
| ۲ ۲۷۷ | | * عَرُوسِيہ : سلسلہ شاذلیہ کی ایک شاخ ، ایک درویش سلسلے کا نام ؛ ہانی : ابو العباس احمد بن محمد بن عبدالسلام بن ابو بکر بن العروس . |
| ۲ ۲۷۸ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۷۸ | | * ① عَرُوض : عربی اشعار کے علم اوزان وقوافی کا اصطلاحی نام . |
| ۱ ۳۰۷ | | * عَرُوضی : رگ بہ نظامی عروضی . |
| ۱ ۳۰۷ | | * عَرِيب بن سَعْد : الکاتب القرطبی ، اندلس کے اموی خلیفہ الحکم ثانی کا کاتب . (م حدود ۵۳۷/۶۹۸۰) . |
| ۱ ۳۰۷ | | * العَرِيش : (عریش المصر) ، فلسطین اور مصر کے درمیان بحیرہ روم کے ساحل پر ایک شہر . |
| ۲ ۳۰۸ | | ① العَرِيضَة : رگ بہ دفتر . |
| ۱ ۳۰۹ | | * عَرِيف : (تقیب) ، قدیم اسلامی عہد میں بعض سرکاری عہدے داروں کے لیے مستعمل ایک اصطلاح . |
| ۱ ۳۰۹ | | * عَزَائِل : شیطان کا نام . |
| ۱ ۳۱۲ | | * عَزَب : (غیر شادی شدہ) ، اصطلاحاً تیرھویں اور انیسویں صدی عیسوی کے درمیان ترک فوج کے بعض دستوں کے سپاہیوں کو دیا جانے والا ایک لقب . |
| ۲ ۳۱۲ | | ① عَزْرَائِل : موت کے فرشتے کا نام . |
| ۱ ۳۱۳ | | * عَزِيزت ہاشا : احمد عزت فرگج (۱۸۶۴ تا ۱۹۳۷ء) ، ایک عثمانی سیاستدان اور ترکی افواج کا سپہ سالار . |
| ۲ ۳۱۵ | | * عَزِيزت مَلَا : کچھ جی زادہ محمد عزت افندی ، سلطان محمود ثانی کے عہد کا ایک ممتاز ترک مدبر اور شاعر (م ۱۸۲۹/۵۱۲۴۵ - ۱۸۳۰ء) . |
| ۱ ۳۲۱ | | * عَزَالِدَوْلَة : بعض مسلمان امرا ، مثلاً بختیار بویہی وغیرہ کا اعزازی لقب . |
| ۱ ۳۲۲ | | * عَزَالِدِین : امرا اور بعض اوقات علما کا اعزازی لقب . |
| ۱ ۳۲۲ | | * عَزَة : رگ بہ کثیر . |
| ۱ ۳۲۲ | | * عَزَة المِیْلَاء : پہلی صدی ہجری / ساتویں صدی عیسوی میں مدینے کی ایک مشہور و معروف مغنیہ اور نواز . |
| ۱ ۳۲۲ | | * عَزِي : وقائع نویس سلیمان عزی افندی ، ایک ترک شاہی مؤرخ اور شاعر (م ۱۱۶۸/۵۱۱۶۸) . |
| ۲ ۳۲۲ | | * العزى : عربوں کی ایک قدیم دیوی اور دور جاہلی میں طائف کے مقام پر نصب ایک صنم . |
| ۱ ۳۲۳ | | * ① عَزَل : ایک مانع حمل فعل (یعنی Coitus interruptus) ، علم فقہ کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۳۲۵ | | * عَزْمِي زَادَة مَصْطَفٰی : (۱۵۷۰/۵۹۷۷ء تا ۱۶۳۱/۵۱۰۴ء) ، عہد عثمانیہ کا ایک ترک شاعر اور صاحب طرز ادیب . |
| ۲ ۳۲۶ | | ① عَزَيْر : قرآن مجید میں مذکور بنی اسرائیل کے ایک قدیم پیغمبر . |
| ۱ ۳۲۸ | | * العَزِيْز : رگ بہ الاسماء الحسنی . |
| ۲ ۳۲۹ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۲۹ | | * العزیز : رگ بہ ابویہ . |
| ۲ ۳۲۹ | | * عزیز الخدی : رگ بہ علی عزیز گردلی . |
| ۲ ۳۲۹ | | * عزیز مصر : حضرت یوسف علیہ السلام کو خریدنے والا مصر کا ایک اعلیٰ اور مقتدر عہدیدار . |
| ۱ ۳۳۰ | | * عزیز باقہ : نزار ابو منصور ، پانچواں فاطمی خلیفہ اور مصر میں بنو فاطمہ کا پہلا حکمران (از ۴۶۵/۵۳۶ تا ۴۹۶/۵۳۸) . |
| ۲ ۳۳۵ | | * عزیز : رگ بہ قرہ چلبی زادہ . |
| ۲ ۳۳۵ | | * عزیز : ایک ممتاز عثمانی شاعر (م ۱۵۸۵/۵۹۹۳) . |
| ۲ ۳۳۶ | | * عزیمت : (استقامت) ، علم فقہ ، نیز علم شعر و نیرنجات کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۳۳۶ | | * عَس : اسلامی عہد میں شہروں میں رات کے وقت گشت کرنے یا پہرہ دینے والی جماعت . |
| ۱ ۳۳۹ | | * عَقْلَان : فلسطین کے جنوبی ساحل پر ایک قدیم شہر . |
| ۱ ۳۴۲ | | * العَقْلَانی : رگ بہ ابن حجر العسقلانی . |
| ۱ ۳۴۲ | | * العَسکر : رگ بہ جیش . |
| ۱ ۳۴۲ | | * العسکر : رگ بہ عسکر سامرا . |
| ۱ ۳۴۲ | | * عَسکر سامرا : یا عسکر المعتصم ، سامرا کی تاسیس کے زمانے (۴۳۱/۵۸۳) میں ترک سپاہیوں کے ساتھ خلیفہ المعتصم کی خیمہ گاہ . |
| ۲ ۳۴۲ | | * عَسکر مُکْرَم : قدیم ایام میں رستم قواذ کے کھنڈروں کے متصل ایک خیمہ گاہ یا چھاؤنی . |
| ۱ ۳۴۳ | | * عسکری : (عسکر سے) ، فوجی سپاہی ، عثمانی اصطلاح میں فرمانروا . |
| ۲ ۳۴۳ | | * العسکری : دو عربی لغوی : (۱) ابو احمد الحسن بن عبدالقہ بن سعید (۲۹۳/۵۶۰ تا ۳۸۲/۹۹۳) ، مصنف کتاب التصحیف ؛ (۲) ابوہلال الحسن بن عبدالقہ بن سہل ، مصنف کتاب الفروق اللغویہ وغیرہ (م ۱۰۱۰/۴۱۰) . |
| ۱ ۳۴۶ | | * العَسْکَری : رگ بہ حسن عسکری . |
| ۱ ۳۴۶ | | * عَسیر : مغربی عرب کا ایک علاقہ . |
| ۲ ۳۴۶ | | * عِشَاء : رگ بہ صلوة . |
| ۲ ۳۴۶ | | * عِشَاق : ایشیائے کوچک میں ولایت خداوند گار کی سنجاق کوتاہیہ میں ایک قضا کا صدر مقام . |
| ۱ ۳۴۷ | | * عِشْر : پیداوار پر وصول کیا جانے والا ایک شرعی محصول . |
| ۲ ۳۵۰ | | * عَشْرہ مَبْشُرَة : دنیا ہی میں جتنی ہونے کی بشارت ہانے والے دس جلیل القدر صحابہ . |
| ۱ ۳۵۱ | | * العِشَاب : جڑی بوٹیاں جمع کرنے یا فروخت کرنے والا . |
| | | * عِشَاقی زادہ : دو معروف ترک خاندان : (۱) قاضی مکہ اور نقیب الاشراف سہریک زادہ عبدالرحمن الخدی کے داماد عِشَاقی زادہ عبدالباقی ، بانی سلسلہ عِشَاقیہ (۳۵۰/۱۰۰۰م) |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|---|---|
| ۲ ۳۵۱ | ۴۱۵۹۳/۵۱۰۰۳۴ - ۴۱۵۹۵) کی اولاد؛ (۲) انیسویں صدی کے اواخر میں سمرنا کے تاجر اور سرکردہ لوگوں کا ایک خاندان . | * عشق : زبان و ادب اور تصوف و سلوک کی ایک اصطلاح ، بمعنی محبت ، وفور شوق . |
| ۲ ۳۵۲ | ۴۱۹۲۳ سے سوویٹ جمہوریہ ترکستان کا صدر مقام اور ایک معروف شہر . | * عشق آباد : ۴۱۹۲۳ سے سوویٹ جمہوریہ ترکستان کا صدر مقام اور ایک معروف شہر . |
| ۲ ۳۵۳ | | * عشی : شام ، رات ، نماز عشا کا وقت . |
| ۱ ۳۵۶ | | * عشیرہ : قبیلہ کا مترادف ، نیز قبیلے کی ایک شاخ . |
| ۱ ۳۵۶ | | * عصا : چوڑی ، لاثھی ، ڈنڈا . |
| ۱ ۳۵۷ | | * عصامی : خواجہ عبدالملک عصامی (ولادت : نواح ۵۱۱/۵۱۳۱ء) ، ہندوستان کا ایک فارسی شاعر اور غزنویوں کے عہد سے ۵۷۵/۵۱۳۴ء تک کے مسلمان فاتحین و سلاطین کے بارے میں رزمیہ مثنوی فتوح السلاطین یا شاہنامہ ہند کا مصنف (حیات ۵۷۱/۵۱۳۵ء) . |
| ۱ ۳۵۹ | | * عصبہ : رگ بہ (۱) علم (میراث) ؛ (۲) الفرائض . |
| ۲ ۳۶۰ | | * عصبیہ : کسی خاندان یا قبیلے میں نسبی رشتے کا جذبہ ، بعد ازاں قومی حمیت کے مفہوم میں ایک اصطلاح . |
| ۲ ۳۶۰ | | * عصر : وقت ، زمانہ ، سہ پہر ، نیز ایک نماز کا نام . |
| ۲ ۳۶۱ | | * العصر : قرآن مجید کی ایک سو تیسری سورہ . |
| ۲ ۳۶۱ | | * عصار : شمس الدین محمد، ایک ایرانی شاعر ، مصنف مثنوی مہر و مشتری (م ۵۸۵/۵۱۳۸۳) . |
| ۲ ۳۶۲ | | * عیصۃ : اصول و عقائد دین میں خطا و گناہ سے مبرا ہونا ، علم عقائد و کلام کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۳۶۳ | | * عصمت الولو : یا عصمت پاشا (۱۸۸۰ء تا ۱۹۷۴ء) ، جدید ترکیہ کا نامور قائد ، مدبر ، سپہ سالار ، فاتح سمرنا ، اتاترک کا دست راست اور وزیر اعظم اور بعد ازاں صدر جمہوریہ . |
| ۲ ۳۶۳ | | * العیاضہ : علم ہیئت کی اصطلاح ، اصطراب کی پشت پر مرتسم خط یا بصریہ . |
| ۲ ۳۶۶ | | * عضدالدولہ : ابو شجاع فنا خسرو ابن رکن الدولہ بویہی ، امیر الامراء اور بویہی حکمران (از ۳۳۸/۵۹۴۹ء تا ۳۷۲/۵۹۸۳ء) . |
| ۲ ۳۶۶ | | * عضدالدین الایچی : رگ بہ الایچی . |
| ۲ ۳۲۹ | | * عضدالدین ابو الفرج : محمد بن عبداللہ ، خلیفہ المستضیٰ کا وزیر (م ۵۷۳/۵۱۱۷۹ء) . |
| ۱ ۳۷۰ | | * العضم : دریائے دجلہ کا ایک مشرقی معاون . |
| ۱ ۳۷۰ | | * عطاء : (بخشش ، عطیہ) ، ابتدائی دور میں مسلمانوں کی پنشن اور آگے چل کر فوجیوں کی تنخواہ کے لیے مستعمل ایک اصطلاح . |
| ۱ ۳۷۱ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۳۷۳ | | * عطارد : شمسی نظام کا ایک معروف سیارہ . |
| | | * عطاء بن ابی رباح : مکہ معظمہ کا ایک قدیم نامور فقیہ (م ۵۱۱۴/۵۷۳۲ یا ۵۱۱۵/۵۷۳۳) . |
| ۲ ۳۷۵ | | * عطاء اللہ شاہ بخاری : رگ بہ مجلس احرار . |
| ۲ ۳۷۶ | | * عطاء بے : طیار زادہ عطاء اللہ احمد ، عہد عثمانیہ کا ایک ترک مؤرخ اور مصنف تاریخ عطاء (م ۵۱۲۹۴/۵۱۸۷۷ یا ۵۱۲۹۷/۵۱۸۸۰) . |
| ۲ ۳۷۶ | | * عطاء ملک جوینی : رگ بہ الجوینی . |
| | | * عطائی : عطاء اللہ بن یحییٰ بن ہر علی بن نصح ، المعروف بہ نوعی زادہ عطائی (۵۹۹۱/۱۵۸۳ تا ۵۱۰۴۵/۱۶۳۶) ، مشہور ترک شاعر ، معلم ، قاضی اور مشہور تذکرہ الشقائق النعمانیہ کا مضم . |
| ۲ ۳۷۶ | | * العطار : عطر فروش ، دوا فروش ، جڑی بوٹیاں بیچنے والا . |
| ۲ ۳۷۸ | | * العطار، حسن بن محمد : ۵۱۱۸۰/۱۷۶۶ تا ۵۱۲۵۰/۱۸۳۵) ، ایک مغربی الاصل مصری عالم ، سرکاری اخبار الوقائع المصریہ کا رئیس ادارہ اور مصنف کتاب انشاء العطار . |
| ۲ ۳۷۸ | | * عطار ، فرید الدین محمد بن ابراہیم : (۵۵۱۳/۱۱۱۹ تا ۵۵۸۶/۱۱۹۰) ، مشہور صوفی بزرگ اور فارسی شاعر ، مصنف منطق الطیر وغیرہ . |
| ۱ ۳۷۹ | | * عطف : صرف و نحو کی ایک اصطلاح ، بمعنی دو مفرد لفظوں یا جملوں کو کسی حرف کے ذریعے مربوط کر دینا . |
| ۱ ۳۸۶ | | * عظمت اللہ خاں : (۱۸۸۸ تا ۱۹۲۷) ، جدید اردو ادب کی ایک اہم شخصیت ، صاحب طرز شاعر اور نقاد . |
| ۱ ۳۸۷ | | * عظیم : رگ بہ الاسماء العسنى . |
| ۱ ۳۸۹ | | * عظیم اللہ خاں : جنگ آزادی ۱۸۵۷ء کے ایک ممتاز قائد اور ماہر فنون حرب (م نواح ۵۱۲۷۵/۱۸۵۷) . |
| ۱ ۳۸۹ | | * العظیمی : محمد بن علی بن محمد ابو عبد اللہ التنوخی ، المعروف بہ عظیمی (۵۴۸۳/۱۰۹۰ تا بعد از ۵۵۵۶/۱۱۶۱) ، حلب کا ایک وقائع نگار اور مصنف تاریخ حلب . |
| ۲ ۳۹۰ | | * عطار : (عفر) ، رگ بہ دقلی . |
| ۱ ۳۹۱ | | * عفریت : قوی ، بد اور عیار فرد ، خصوصاً شیطان اور خبیث جن . |
| ۱ ۳۹۱ | | * عفرین : دریائے العاصی کا ایک معاون . |
| ۱ ۳۹۲ | | * عفس : مازو . |
| ۱ ۳۹۳ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۹۳ | | * العَفْوُ : رُكٌّ به الاسماء الحسنی . |
| ۲ ۳۹۳ | | * عَفِيفُ الدِّينِ التَّلْمِيسَانِي : رُكٌّ به التَّلْمِيسَانِي . |
| ۲ ۳۹۳ | | * عَقَالِد : رُكٌّ به (۱) عقیدہ ؛ (۲) علم (العقائد) . |
| ۲ ۳۹۳ | | * عِقَاب : ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی سزا ، بدلہ ، بالخصوص مرنے کے بعد مجرم کو خدا کی طرف سے ملنے والی سزا . |
| ۲ ۳۹۳ | | * عُقَاب : (۱) ہرندوں کا بادشاہ ؛ (۲) علم ہیئت میں ایک صورت فلکی ؛ (۳) علم کیمیا میں نوشادر . |
| ۲ ۳۹۳ | | * حِصْنُ الْعُقَاب : (Las Navas de Tolosa) ، اندلس کے جنوبی حصے میں عہد اسلامی کا ایک مشہور قلعہ اور اہم معرکہ گاہ . |
| ۲ ۳۹۵ | | * عَقَارِب : رُكٌّ به عقربی . |
| ۲ ۳۹۵ | | * عَقَال : رُكٌّ به عمامہ . |
| ۲ ۳۹۵ | | * عَقَبَةُ النِّسَاء : رُكٌّ به بغراس . |
| ۲ ۳۹۵ | | * الْعَقَبَةُ : شرق اردن کی ہاشمی سلطنت کی واحد بندر گاہ . |
| ۲ ۳۹۵ | | * الْعَقَبَةُ : منی اور مکہ کے درمیان الصار مدینہ کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک ہاتھوں پر بیعت کا مقدس مقام . |
| ۱ ۳۹۷ | | * عَقْبَةُ بِنِ نَافِع : بن عبد قیس القرشی الفہری ، شمالی افریقہ میں ابتدائی عرب فتوحات کو استوار اور محکم بنانے اور بربری مقاومت کو ختم کرنے والا نامور سپہ سالار (م ۵۶۳/۵۸۳ء) . |
| ۲ ۳۹۷ | | * عَقْد : اسلامی شریعت کی اصطلاح ، بمعنی کوئی ایک قانونی سلسلہ عمل ، مثلاً معاہدہ ، یا کوئی یک طرفہ اعلان مثلاً وصیت وغیرہ . |
| ۲ ۴۰۰ | | * عَقْدُ الْاَلَامِل : رُكٌّ به حساب العقد . |
| ۱ ۴۰۵ | | * الْعَقْدُ : رُكٌّ به حساب العقد . |
| ۱ ۴۰۵ | | * عَقْرَب : بچھو . |
| ۱ ۴۰۵ | | * عَقْرَبَاء : دو جگہوں کا نام ؛ (۱) یمامہ کی سرحد پر مسلمانوں اور حامیانِ مسیلمہ کذاب کے مابین جنگ کا مقام ؛ (۲) جولان کے غسانی بادشاہوں کی ایک سکونت گاہ . |
| ۲ ۴۰۶ | | * عَقْرِبِي : نواح عدن کا ایک جنوبی عرب قبیلہ . |
| ۱ ۴۰۶ | | * عَقْرَبُوك : ہنداد کے مغرب میں زمانہ قبل از مسیح کا ایک ویران شہر . |
| ۱ ۴۰۷ | | * عَقْرَبِي : یورپی مینا . |
| ۱ ۴۰۸ | | * عَقْل : فقہ ، سمجھ ، انسانی خواص میں سے ایک . |
| ۲ ۴۰۸ | | * عَقْلِيَّات : علم الکلام کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۴۱۰ | | * عَقْرَبَات : رُكٌّ به (۱) عذاب ؛ (۲) حد . |
| ۱ ۴۱۱ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۱۱ | | * عقیدہ : عرب بدوؤں کی سہمت اور لڑائیوں میں سپہ سالار . |
| ۲ ۳۱۱ | | * عقیدہ : رگ بہ علم (العقائد) . |
| ۲ ۳۱۳ | | * عقیق : ایک قیمتی پتھر . |
| ۱ ۳۱۳ | | * العقیق : کئی وادیوں ، کانوں اور دوسری جگہوں کا نام . |
| ۱ ۳۱۶ | | * عقیقہ : بچے کی ولادت کے ساتویں دن دی جانے والی قربانی . |
| ۱ ۳۱۸ | | * عقیل : ابن ابی طالب : ایک مشہور اور مدبر صحابی ، حضرت علیؓ اور حضرت جعفر طیارؓ کے بڑے بھائی (م . ۵۵۰ / ۶۷۰ء) . |
| ۲ ۳۱۸ | | * عقیل ، بنو : (۱) ایک قدیم عربی قبیلہ ؛ (۲) بنو عقیل (مقامی تلفظ عگیل) ، کارواں سالاروں اور شتر فروشوں کا نام . |
| ۱ ۳۲۳ | | * عقیلیہ : الموصل کا ایک حکمران خاندان . |
| ۲ ۳۲۶ | | * عک : ایک قدیم عربی قبیلہ . |
| ۱ ۳۲۷ | | * عکاظ : دور قدیم میں اپنے سالانہ میلے کے باعث معروف ، طائف اور نخلہ کے درمیان ایک نخلستان . |
| ۱ ۳۲۸ | | * عکہ : قاسطین کی بندرگاہ اور صلیبی جنگوں کی مشہور معرکہ گاہ . |
| ۱ ۳۲۹ | | * العکوک : ایک عرب قصیدہ گو شاعر علی بن جبلیہ (۵۱۶۰ / ۷۷۶ء تا ۵۲۱۳ / ۷۸۲۸ء) کا لقب . |
| ۲ ۳۲۹ | | * علاء : ایک تعظیمی لقب ، مثلاً علاء الدولہ ، علاء الدین وغیرہ . |
| ۱ ۳۳۰ | | * علاء الدولہ : رگ بہ کا کوہ (بنو) . |
| ۱ ۳۳۰ | | * علاء الدولہ السمنانی : (۵۶۵۹ / ۱۲۶۱ء تا ۵۷۳۶ / ۱۳۳۶ء) ، رکن الدین ابوالمکارم احمد بن شرف الدین محمد بن احمد البیہانکی ، ایک نامی گرامی صوفی اور مصنف مشارع ابواب القدس وغیرہ . |
| ۱ ۳۳۳ | | * علاء الدین : رگ بہ غوری . |
| ۱ ۳۳۳ | | * علاء الدین بیگ : المعروف بہ علاء الدین ہاشا ، سلطنت عثمانیہ کے بانی عثمان کا بیٹا (م نواح ۱۳۳۳ء) . |
| ۲ ۳۳۳ | | * علاء الدین حسین ہاشا : رگ بہ حسین شاہ . |
| ۲ ۳۳۳ | | * علاء الدین محمد بن حسن : رگ بہ الموت . |
| ۲ ۳۳۳ | | * علاء الدین محمد خلجی : رگ بہ خلجی . |
| ۲ ۳۳۳ | | * علائہ : رگ بہ الایہ . |
| ۲ ۳۳۳ | | * علائہ : رگ بہ نسبت ، در لآ لائلن ، بار دوم . |
| ۲ ۳۳۳ | | * العلالی : دریائے لیل اور بحیرہ احمر کے درمیان نوبہ زبیری کی ایک وادی . |
| ۲ ۳۳۳ | | * علامہ : نشان توثیق یا امضای مختصر ، اسلامی مغربی مسالک میں خالدان مومنیہ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | کے زمانے سے دفتر خانے کے تمام سرکاری کاغذات پر مختصر دستخطی کے لیے مستعمل ایک اصطلاح . |
| ۱ ۴۳۵ | | * علام : عالم سے مبالغے کا صیغہ ، مختلف علماء کے القاب . |
| ۲ ۴۳۵ | | * علامی : رک بہ ابوالفضل . |
| ۲ ۴۳۵ | | ⊙ علامی : جملة الممالک مدارالمہام علامی فہامی سعد اللہ خاں بن شیخ امیر بخش چنیوٹی ثم لاہوری ، اپنے زمانے کی ایک نادر و ممتاز شخصیت ، عہد شاہجہانی میں وزیر اعظم (م ۱۰۶۶/۵۱۶۵۶ء) . |
| ۲ ۴۳۵ | | * علث : (یا العلث) ، بغداد کے شمال میں ایک قصبہ . |
| ۱ ۴۳۸ | | ⊗ العلق : قرآن مجید کی چھیانوہیں سورۃ . |
| ۱ ۴۳۹ | | * علقمہ : بن عبدة التیمی الملقب بہ النحل ، چھٹی صدی عیسوی کے نصف اول کا ایک قدیم عرب شاعر . |
| ۱ ۴۴۰ | | * العلقمی : دریاے فرات کی ایک مغربی شاخ . |
| ۲ ۴۴۱ | | * علم : نشان مقام و راہ ، پرچم ، لواء . |
| ۱ ۴۴۲ | | *⊗ علم : جہل کی ضد : |
| ۲ ۴۴۳ | | (الف) لغوی بحث ؛ |
| ۲ ۴۴۳ | | علم کی باضابطہ تعریفیں ؛ |
| ۱ ۴۴۵ | | علم کے مختلف تصورات ؛ |
| ۲ ۴۴۷ | | قرآن مجید کی رو سے ؛ |
| ۲ ۴۵۱ | | علم حدیث کی رو سے ؛ |
| ۱ ۴۵۵ | | فقہا اور متکلمین کی رائے ؛ |
| ۱ ۴۵۹ | | عقلی تصورات ؛ |
| ۲ ۴۷۴ | | شیعی تصورات ؛ |
| ۲ ۴۸۳ | | صوفیہ کے خیالات ؛ |
| ۲ ۴۸۸ | | قدیم اسلامی نظریے کی خصوصیات ؛ |
| ۱ ۴۹۱ | | یورپی نشاہ الثانیہ پر اسلامی تحریک کا اثر ؛ |
| ۱ ۴۹۷ | | مسلمانوں کا علمی نظریہ ، دور جدید) ، |
| ۱ ۵۰۱ | | (ب) علوم مدونہ . |



جلد ۱/۱۲

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ | ۱ | ۱ - علوم دینیہ : |
| ۱ | ۱ | (۱) علوم القرآن (نیز رگ بہ قرآن) : |
| ۱ | ۲ | (۲) علوم الحدیث : |
| ۱ | ۱۱ | (۳) علوم الفقہ : |
| ۱ | ۲۲ | (۴) علم المیراث : |
| ۱ | ۳۲ | (۵) علم العقائد : |
| ۱ | ۶۱ | (۶) علم کلام [نیز رگ بہ (۱) علم نحو : (۲) کلام] : |
| ۲ | ۱۲۳ | (۷) علم تصوف : (نیز رگ بہ تصوف) : |
| ۲ | ۱۳۳ | (۸) علم الاخلاق : |
| ۱ | ۱۳۲ | (۹) علم النفس : |
| | | ۲ - دیگر علوم : |
| ۲ | ۱۷۳ | (۱) سوانحی اور تاریخی ادب : |
| ۲ | ۱۷۲ | سوانحی ادب : |
| ۱ | ۱۷۳ | (الف) دینی سوانحی ادب : |
| ۲ | ۱۷۳ | علم سیرۃ : |
| ۲ | ۱۸۵ | علم رجال (رگ بہ اسماء الرجال) : |
| ۲ | ۱۸۵ | علم طبقات . |
| ۲ | ۱۸۵ | (ب) عام (غیر دینی) سوانحی ادب : |
| ۲ | ۱۸۵ | معجزات ؛ وفیات ؛ |
| ۱ | ۱۸۶ | اخبار ؛ تذکرہ ؛ سوانحی . |
| ۱ | ۱۸۷ | (ج) تاریخی ادب : |
| ۱ | ۱۸۷ | تاریخ (رگ بان) ؛ بدائع وقائع . |
| ۲ | ۱۹۳ | تاریخی قصص و حکایات : (رگ بہ تاریخ ، حکایات ، قصہ) . |
| ۱ | ۱۹۵ | (۲) جغرافیہ : |
| ۱ | ۱۹۵ | (الف) علم جغرافیہ (رگ بہ جغرافیہ) : |
| ۱ | ۱۹۵ | (ب) علم العجائب : |

۳ - علوم الادب واللسان :

| | | |
|-------------------|-----|--|
| ۱ | ۱۹۸ | تصہید: (X) |
| ۱ | ۱۹۹ | علم الصرف: (X) |
| ۱ | ۲۰۳ | علم نحو: (X) |
| ۱ | ۲۰۶ | علم الاشتقاق: (X) |
| ۲ | ۲۰۹ | علم اللغة: (X) |
| ۲ | ۲۳۰ | انشا: [رک باں]: (X) |
| ۲ | ۲۳۰ | بلاغت: [رک باں]: (X) |
| ۲ | ۲۳۰ | معانی و بیان: رک بہ (۱) بیان: (۲) معانی: (X) |
| ۲ | ۲۳۰ | فنون شعر: رک بہ (۱) فن (شعر و شاعری): (۲) شاعر: (X) |
| ۲ | ۲۳۰ | محاسن ادب و نقد ادب: رک بہ (۱) بلاغت: (۲) بیان: (۳) ادب: جدید نظم: (X) |
| ۲ | ۲۳۰ | (الف) عربی: رک بہ العریبہ: (X) |
| ۲ | ۲۳۰ | (ب) فارسی: رک بہ ایران: (X) |
| ۲ | ۲۳۰ | (ج) اردو: رک بہ (۱) اردو: (۲) پاکستان: (X) |
| ۲ | ۲۳۰ | (د) ترکی: (X) |
| ۲ | ۲۳۶ | جدید نثر: رک بہ انشا: (X) |
| ۴ - علوم الحکمیہ: | | |
| ۱ | ۲۳۷ | تصہید: (X) |
| ۲ | ۲۴۲ | علم الہیات: (X) |
| ۱ | ۲۴۸ | علم منطقی: (X*) |
| ۲ | ۲۶۱ | علوم ریاضیات: (X) |
| ۲ | ۲۶۱ | تصہید: (X) |
| ۲ | ۲۷۵ | علم الحساب: (X*) |
| ۱ | ۲۷۹ | علم الهندسہ: * |
| ۲ | ۲۸۱ | علم المساحة: * |
| ۲ | ۲۸۷ | علم الجبرو المقابله [رک باں]: * |
| ۲ | ۲۸۷ | علم ہیئت: (X*) |
| ۱ | ۳۰۲ | علم زیج و تقویم: رک بہ (۱) تاریخ: (۲) زبان: (X) |
| ۵ | ۳۰۳ | علم المثلثات: (X) |
| ۴ | ۳۰۴ | علم جمل: رک جمل: (X) |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۰۳ | | * علم نجوم : |
| ۲ ۳۱۱ | | ⊗ علم جفر : رگ بہ جفر : |
| ۲ ۳۱۱ | | * علم الحروف : |
| ۲ ۳۱۳ | | * علم سیمیا : |
| ۱ ۳۱۵ | | ⊗ علم رمل : |
| ۱ ۳۲۱ | | ⊗ علم موسیقی : رگ بہ فن (موسیقی) : |
| ۱ ۳۲۱ | | ⊗ علم حساب العقد : رگ بہ حساب العقد : |
| ۱ ۳۲۱ | | ⊗ علم حساب الغبار : رگ بہ حساب الغبار : |
| ۲ ۳۲۱ | | ⊗ ۵ - علوم طبیعیہ : |
| ۲ ۳۲۱ | | ⊗ تمہید |
| ۲ ۳۲۳ | | ⊗ علم طبیعیات : |
| ۱ ۳۲۹ | | * ⊗ علم الکیمیا : |
| ۲ ۳۳۷ | | ⊗ علم المعادن . |
| | | ۶ - علوم عملی طبیعیات : |
| ۱ ۳۵۰ | | ⊗ علم طب : |
| ۲ ۳۵۹ | | * علم فلاحت . |
| ۲ ۳۸۶ | | ⊗ ۷ - علوم حکمت عملی : |
| ۲ ۳۸۶ | | ⊗ علم سیاسیات : رگ بہ سیاست : |
| ۲ ۳۸۶ | | ⊗ علم معاشیات : |
| ۲ ۳۸۶ | | ⊗ علم عمرانیات . |
| ۱ ۳۹۷ | | ۸ - طلسم و لیرنجات : |
| ۱ ۳۹۷ | | ⊗ علم تعبیر خواب : رگ بہ الرویاء : |
| ۱ ۳۹۷ | | علم قال . |
| ۲ ۵۰۲ | | ۹ - قصص و حکایات : |
| ۲ ۵۰۲ | | ⊗ حکایت : [رگ ہاں] : |
| ۲ ۵۰۲ | | ⊗ قصہ : [رگ ہاں] : |
| ۲ ۵۰۲ | | ⊗ مقامہ : |
| ۱ ۵۰۹ | | ⊗ علم معاضرات . |
| | | ۱۰ - صناعات و متفرقات : |
| | | (۱) صناعات : |
| ۱ ۵۱۲ | | ⊗ علم پھریات : رگ بہ (۱) ابن ماجہ ؛ (۲) ہار ہورہہ ؛ (۳) سلیمان الصہری ؛ ۵۱۲ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|-------|
| ۱ ۵۱۲ | علم حرییات : رکّ به محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم (بذیل غزوات) : | ⊗ |
| ۱ ۵۱۲ | علم (فن) الفروسیہ . | * |
| | (۲) - متفرقات : | |
| ۲ ۵۱۸ | علم الجمال : | ⊗ |
| ۱ ۵۲۱ | علم (تعلیم والتعلم) : رکّ به المتعلم والمعلم . | ⊗ |
| ۲ ۵۲۱ | علماء : رکّ به المتعلم و المعلم . | ⊗ |



| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | ⊗ علمدار : عباس بن علیؑ بن ابی طالب ، حضرت علیؑ کے بیٹے اور میدان کربلا میں |
| ۱ ۱ | | فوج حسینیؑ کے علمبردار (م . حریم الحرام ۵۶۱) . |
| ۲ ۳ | | ⊗ العَلَمی : عَلَم الدین (م . ۵۷۹/۴۳۸۸) سے منسوب پرورشلم کا ایک قدیم خاندان . |
| | | ⊗ العَلَمی : محمد بن الطیب (م ۱۱۳۴ یا ۱۱۳۵/۴۱۷۲۱) ، مراکش کا ایک شاعر |
| ۲ ۵ | | اور ادیب ، مصنف ایس المطرب . |
| ۱ ۶ | | ⊗ عَلْمیہ : عدلیہ اور مدارس سے متعلق دولت عثمانیہ میں بلند پایہ علما کی ایک جماعت . |
| ۲ ۱۰ | | ⊗ عَلُوَا (یا عَلُوَة) : نُوبَة (رک باں) کی ایک قوم اور سلطنت کا نام . |
| ۳ ۱۱ | | ⊗ عَلُوک : رِکِّ بَہِ الْجِنِّ . |
| ۱ ۱۱ | | *⊗ عَلُوْم : رِکِّ بَہِ عَلْم (علوم مَدُوْنِہ) . |
| ۱ ۱۱ | | * عَلُوْی : جنوبی یمن کا ایک قبیلہ اور ضلع . |
| | | * عَلُوْیُوْن : (علویہ) ، مراکش کا موجودہ حسنی النسل حکمران خاندان (از ۱۰۷۵ء/۵۱۰۰) |
| ۲ ۱۱ | | . (۴۱۶۶۳) |
| ۱ ۱۹ | | * عَلُوْیَہ : بنو علیؑ ، یعنی حضرت علیؑ کی اولاد و احفاد . |
| ۱ ۲۳ | | * الْعَلِی : رِکِّ بَہِ الْاَسْمَاءِ الْحَسَنِی . |
| | | ⊗ عَلِیؑ بن ابی طالب : آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ابن عم اور داماد ، خلیفہ |
| | | رابع (از ۳۶ تا ۵۰ء) ، اثنا عشری شیعوں کے امام اول اور عظیم |
| ۱ ۲۳ | | بطل اسلام (شہادت ۱۷ رمضان المبارک ۵۰ء) . |
| | | * عَلِی بن الجہم : بن بدر بن الجہم السامی ، بحرین کے قبیلے بنو سامہ بن لوی کا ایک عرب |
| ۱ ۷۲ | | شاعر (م ۵۲۴۹/۴۸۶۳) . |
| ۱ ۷۳ | | * عَلِی بن الحسن بن المسلمہ : رِکِّ بَہِ ابْنِ الْمُسْلِمَہ . |
| | | * عَلِی (سیدی علی) حسین : تخلص کیاتب روسی ، ایک ترک امیر البحر ، شاعر ، محقق |
| ۱ ۷۳ | | اور مصنف (م بعد از ۱۵۵۷ء) . |
| ۲ ۷۴ | | * عَلِی بن العسین التولسی : رِکِّ بَہِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنِ ، در لال لائیڈن ، بار دوم . |
| | | *⊗ عَلِیؑ بن العسینؑ ، زین العابدینؑ : حضرت علیؑ کے پوتے اور اہل بیت نبویؑ کے |
| | | چشم و چراغ ، فرقہ امامیہ کے چوتھے امام (م ۵۹۲/۵۹۲) |
| ۲ ۷۴ | | . (۵۷۱ یا ۵۹۳/۴۷۱۲) . |
| ۱ ۸۷ | | * عَلِی بن العسین بن محمد بن احمد القرشی : رِکِّ بَہِ اَبُو الْفَرَجِ الْاَصْبَهَالِی . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۸۷ | | ⊙ علی بن حمود : رگ بہ حمودیون (بنو حمود) . |
| ۱ ۸۷ | | * علی بن ابن الطبری : ابو الحسن علی بن سهل (۵۱۹۲/۵۸۰۸ تا ۵۲۴۷/۵۸۶۱) ، ایک یگانہ روزگار طبیب ، فلسفی اور فردوس الحکمة کا مصنف . |
| ۱ ۸۸ | | ⊙ علی بن رضوان : ابو الحسن ، مصر کا مشہور طبیب ، ماهر فلکیات ، ریاضی دان اور متعدد کتابوں کا مصنف (م ۵۳۵۳/۵۱۰۶۱) . |
| ۲ ۸۸ | | * علی بن زید البیہقی : رگ بہ البیہقی . |
| ۲ ۸۸ | | * علی بن شمس الدین : گیلان کی ایک تاریخ (تاریخ خانی) کا مصنف . |
| ۱ ۸۹ | | * علی بن شہاب الدین بن محمد الہمدانی : الملقب بعلی الثانی (۵۷۱۳ / ۵۱۳۱۳ تا ۵۷۸۶/۵۱۳۸۵) ، ایک صوفی بزرگ اور کشمیر کے سب سے پہلے اسلامی مبلغ . |
| ۱ ۹۰ | | * علی بن صالح : رگ بہ واسع علیسی . |
| ۱ ۹۰ | | * علی بن ظافر الازدی : ابو الحسن جمال الدین (ولادت ۵۵۶۷/۵۱۱۷۱) ، ایک عرب مؤرخ ، ادیب اور مختلف کتب مثلاً الدول المنقطعه کا مصنف . |
| ۲ ۹۰ | | * علی بن العباس المجوسی : (Haly Abbas) ، فن طب پر قرون وسطیٰ کا مصنف اور صاحب کتاب الصناعة یا کتاب الملکی (م مابین ۹۸۲ و ۹۹۵) . |
| ۱ ۹۱ | | * علی بن عبداللہ بن العباس : (۵۶۶۱/۵۳۰ تا ۱۱۷ - ۱۱۸/۵۱۱۸ - ۷۳۵ - ۷۳۶) ، خلفائے بنو عباس کے جد امجد . |
| ۱ ۹۲ | | * علی بن عیسیٰ : رگ بہ ابن الجراح . |
| ۱ ۹۲ | | * علی بن عیسیٰ : پانچویں صدی ہجری / گیارہویں صدی عیسوی کا معروف ترین عرب ماهر امراض چشم اور مصنف تذکرۃ الکحالین . |
| ۲ ۹۳ | | * علی بن غالیہ : رگ بہ غائبہ ، بنو . |
| ۲ ۹۳ | | * علی بن محمد : النقی ، الہادی (۵۲۱۳/۵۸۲۹ تا ۵۲۵۳/۵۸۶۸) ، اثنا عشریہ کے دسویں امام . |
| ۱ ۹۸ | | * علی بن محمد الزنجی : المعروف بہ الزنج ، جنوبی عراق کے دہشت گرد اور شورش پسند حبشی غلاموں (رگ بہ زنج) کا سردار (م ۵۲۷۰/۵۸۸۳) . |
| ۱ ۹۹ | | * علی بن محمد (الصلیحی) : رگ بہ صلیحی . |
| ۱ ۹۹ | | * علی بن محمد القوشجی ، علاءالدین : ماهر ہیئت ، ریاضی دان اور صاحب حل اشکال القمر (م ۵۸۷۹/۵۱۳۷۳) . |
| ۱ ۱۰۰ | | * علی بن معصوم : رگ بہ علی خان . |
| | | ⊗ علی بن موسیٰ الرضا : الملقب بہ سلطان العرب و العجم و امام ثامن ضامن (۵۱۳۸/ |

| صفحہ نمبر | اشارات | تنوان |
|-----------|--|-------|
| ۱ ۱۰۰ | ۶۷۵ تا ۵۲۰۳/۵۸۱۸) ، اثنا عشریہ کے آٹھویں امام . | |
| ۲ ۱۰۶ | * علی بن مہدی : رگ بہ المہدی (آل) . | |
| | * علی بن میمون بن ابی بکر الادریسی المغربی : (نواح ۵۸۵۳/۵۱۳۵ تا ۵۹۱۱/۵۱۵۱۱) ، | |
| | بربرنسل سے (مگر عدوی ہونے کے | |
| ۲ ۱۰۶ | مدعی) مشہور سرائشی صوفی . | |
| | * علی بن یوسف تاشفین : المرابطی امیر، خاندان تاشفین کا دوسرا سردار اور المغرب کے | |
| | بڑے حصے اور جنوبی اندلس کا فرمانروا (از ۵۰۰/۵۱۱۰۶ تا | |
| ۱ ۱۰۷ | ۵۳۷/۵۱۱۳۳) . | |
| | * علی ابراہیم خان بہادر : نواب امین الدولہ عزیز الملک خان بہادر علی ابراہیم | |
| | خان خلیل عظیم آبادی (۵۱۱۳۸/۵۱۷۳۵ تا ۵۱۲۰۸/ | |
| | ۵۱۷۹۳) ، مشہور مؤرخ ، تذکرہ نگار ، ادیب ، شاعر، | |
| ۲ ۱۱۰ | اور مصنف گلزار ابراہیم وغیرہ . | |
| ۲ ۱۱۳ | * علی ابو الحسن بن مامون : رگ بہ مامونہ . | |
| | * علی اکبر خطای : چین کے احوال و کوائف پر فارسی کتاب خطای نامہ (تصنیف | |
| ۲ ۱۱۳ | ۵۹۲۲/۵۱۵۱۶) کا مصنف . | |
| ۱ ۱۱۵ | * علی الہی : الوہیت علی کے قائل غالی شیعوں کا ایک فرقہ . | |
| | * علی امیری : (۵۱۲۷۳/۵۱۸۵۷ تا ۵۱۳۳۲/۵۱۹۲۳) ، ایک ترک عہدے دار ، مؤرخ | |
| ۱ ۱۱۵ | اور صاحب تاریخ و ادبیات وغیرہ . | |
| ۲ ۱۱۵ | * علی بابا : رگ بہ الف لیلة ولیة . | |
| | * علی بک (بے) : مولدا قفقازی، مصر کی ایک ممتاز اور قسمت آزما شخصیت (م ۵۱۱۸۷/ | |
| ۲ ۱۱۵ | ۵۱۷۷۳) . | |
| ۱ ۱۱۸ | * علی بن عثمان العباسی : (۵۱۷۶۶ تا ۵۱۸۱۸) ، ایک ہسپانوی سیاح . | |
| ۱ ۱۱۸ | * علی پاشا تہ دلن لی : (۵۱۷۳۳ تا ۵۱۸۲۲) ، بانیہ (Jannina) اور بعد ازاں آناطولی کا والی . | |
| | * علی پاشا چالدارلی زادہ : (جنوری زادہ) ، دولت عثمانیہ کا قاضی عسکر ، بعد ازاں | |
| ۲ ۱۲۱ | صدر اعظم (م ۵۸۰۹/۵۱۳۰۷) ، | |
| ۱ ۱۲۳ | * علی پاشا چورلولی : (۵۱۶۷۰ تا ۵۱۷۱۱) ، دولت عثمانیہ کا ایک صدر اعظم . | |
| | * علی پاشا حکیم اوغلو : (۵۱۱۰۰/۵۱۶۸۹ تا ۵۱۱۷۱/۵۱۷۵۸) ، عثمانی سلاطین | |
| ۱ ۱۲۳ | محمود خان اول اور عثمان خان ثالث کے عہد کا صدر اعظم . | |
| | * علی پاشا خادم : دولت عثمانیہ میں پہلے آق آغاسی، پھر بیگر بیگی اور بالآخر صدر اعظم | |
| ۲ ۱۲۵ | (م ۵۹۱۷/۵۱۵۱۱) . | |
| ۱ ۱۲۶ | * علی پاشا داماد : (۵۱۰۷۹/۵۱۶۶۷ تا ۵۱۷۱۶/۵۱۶۶۸) ، دولت عثمانیہ کا صدر اعظم . | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱۲۷ | | * علی پاشا رضوان : بیگو وچ : رگ بہ رضوان بیگو وچ (در لؤلؤ لائڈن ، بار دوم) . |
| ۲ ۱۲۷ | | * علی پاشا سمیز : دولت عثمانیہ کا ایک صدر اعظم (م ۱۵۶۵/۸۹۷۲) . |
| ۱ ۱۲۸ | | * علی پاشا سورمہ لی : دولت عثمانیہ کا ایک صدر اعظم (م ۱۶۹۵/۸۱۱۰۶) . |
| ۲ ۱۲۸ | | * علی پاشا عرابہ جی : (آرابہ جی ؛ نواح ۱۰۳۰-۱۰۳۲/۸۱۰۳۲-۱۶۲۰ تا ۱۱۰۳/۸۱۱۰۳) ، دولت عثمانیہ کا ایک صدر اعظم . |
| ۱ ۱۲۹ | | * علی پاشا کوزلجہ : دولت عثمانیہ کا امیر البحر اعظم اور بعد ازاں صدر اعظم (م ۱۶۳۱/۸۱۶۳۱) . |
| ۲ ۱۲۹ | | * علی پاشا مبارک : (۱۸۲۳/۸۱۲۳۹ تا ۱۸۹۳/۸۱۳۱۱) ، ایک مصری سیاست دان اور مصنف ، صاحب الخط الجديدة التوفیقیہ . |
| ۲ ۱۳۰ | | * علی تگین : ماوراء النہر کا ایک ایلخانی حکمران (م ۳۲۵ - ۳۲۶/۸۳۲۶ - ۳۳۳/۸۱۰۳۳) . |
| ۲ ۱۳۱ | | * علی چلبی : رگ بہ واسع علیسی . |
| ۲ ۱۳۱ | | * علی حیدر : (۱۱۰۱/۸۱۱۰۱ تا ۱۶۹۰/۸۱۱۹۹) پنجابی کے ایک ممتاز شاعر . |
| ۲ ۱۳۲ | | * علی خان : رگ بہ مہدی خان . |
| | | ⊗ علی خان ، مرزا سید : بن احمد بن محمد الحسینی (۱۰۵۲/۸۱۶۳۲ تا ۱۱۱۸/۸۱۱۱۸) ، مصنف سلافة العصر فی معائن اعیان العصر ، سلوة الغریب ، وغیرہ . |
| ۲ ۱۳۲ | | ● علی الرضا بن موسی بن جعفر : رگ بہ علی بن موسی الرضا . |
| ۲ ۱۳۳ | | * علی رضا عباسی : (آقا رضا) ، دسویں - گیارہویں صدی ہجری میں ایران کا ایک مشہور مصور . |
| ۲ ۱۳۳ | | * علی شاہ مردان : حضرت علیؑ کا ایک لقب . |
| ۱ ۱۳۶ | | * علی شیر قانع : میر (۱۱۳۰/۸۱۲۲۷ تا ۱۲۰۳/۸۱۲۸۸) ، ایک سندھی مؤرخ ، مقالات الشعراء اور تحفہ الکرام وغیرہ کا مصنف . |
| ۱ ۱۳۶ | | * علی شیر نوالی : علی شیر بیگ یا امیر علی شیر المتخلص یہ نوالی (۱۳۳۱ تا ۱۵۰۱) ، وسط ایشیا کے ترکی ادب کی سب سے بڑی شخصیت . |
| ۲ ۱۵۳ | | * غلی عزیز الندی گردلی : ایک ترک سیاستدان اور مصنف (م ۱۲۱۳/۸۱۲۹۸) . |
| ۲ ۱۵۳ | | * علی کبیر محمد : معروف بہ میرن جان الہ آبادی (۱۲۱۲/۸۱۲۹۷ تا نواح ۱۲۶۵/۸۱۸۳۸) ، فارسی زبان کے شاعر ، مصنف اور مترجم . |
| ۲ ۱۵۳ | | * علی کوچک : رگ بہ بکتگین . |
| ۱ ۱۵۵ | | * علی گڑھ : (ہرانا نام کول) ، اتر پردیش (بھارت) میں اسلامیان ہند کے تعلیمی مرکز مسلم یونیورسٹی کی بنا پر معروف شہر اور ضلعی صدر مقام . |
| ۱ ۱۵۵ | | * علی گڑھ تحریک : سرسید احمد خان کے زیر قیادت اسلامیان ہند کی ایک اہم تعلیمی اور تہذیبی تحریک . |
| ۱ ۱۵۶ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۱۵۸ | | ⊗ علی المتقی : رک بہ المتقی الہندی . |
| ۲ ۱۵۸ | | * علی محمد شیرازی : رک بہ باب . |
| ۲ ۱۵۸ | | ⊗ علی مردان : رک بہ مبتلا . |
| ۲ ۱۵۸ | | ⊗ علی مردان : ساتویں صدی ہجری میں بنگالہ میں اقتدار حاصل کرنے والا ایک خلجی قسمت آزما (۵۹۱۵/۴۱۲۱۳) . |
| ۲ ۱۵۹ | | * علی مردان خان : نادر شاہ کے قتل (۴۱۷۳) کے بعد شہرت حاصل کرنے والا ایک بختیاری سردار (م نواح ۵۱۱۶۳/۴۱۷۵) . |
| ۱ ۱۶۰ | | ⊗ علی مردان خان ، امیرالامرا : عہد شاہجہالی کا ایک جلیل القدر امیر ، کشمیر و پنجاب کا صوبیدار اور خوبصورت باغات اور عمارات بنوانے کا شائق (م ۵۱۰۶۷/۴۱۶۵۷) . |
| ۱ ۱۶۲ | | ⊗ علی السہالی : الملقب بہ مخدوم ابوالحسن علاء الدین؛ ہندوستان کے ایک ممتاز عالم اور مصنف تفسیر تبصیر الرحمن وغیرہ (م ۵۱۳۳۲/۵۸۳۵) . |
| ۱ ۱۶۳ | | * علی واسع : رک بہ واسع علی . |
| ۱ ۱۶۳ | | * علی وردی خان : الملقب بہ مہابت جنگ ، اواخر دور مغلیہ میں بہار ، بنگال اور اڑیسہ کا ایک معروف نائب السلطنت (م ۵۱۷۵۶) . |
| ۱ ۱۶۳ | | ⊗ علی ہجویری : رک بہ داتا گنج بخش " . |
| ۱ ۱۶۳ | | * علیم : رک بہ (۱) الاسماء الحسنی ؛ (۲) علم . |
| ۱ ۱۶۳ | | ⊗ علیم الدین (حکیم) : رک بہ وزیر خان . |
| ۲ ۱۶۳ | | * اعلیٰ : ابو الیمن مجیر الدین عبدالرحمن (۵۱۳۵۶/۵۸۹۰ تا ۵۱۵۲۲/۵۹۲۸) ، ایک عرب مؤرخ ، مصنف الانس الجلیل بتاريخ القدس و الخلیل وغیرہ . |
| ۲ ۱۶۵ | | * علیون : قرآن مجید کی ایک کثیر المعانی اصطلاح . |
| ۲ ۱۶۵ | | * عماد الدولہ : ابو الحسن علی بن ہویہ الدہلی ، بنو ہویہ کا پہلا حکمران (از ۵۳۲۲/۵۹۳۳ تا ۵۳۳۸/۴۹۳۹) . |
| ۱ ۱۶۶ | | * عماد الدین : ابو عبداللہ محمد بن محمد الکاتب الاصفہانی (۵۵۱۹/۵۱۲۵ تا ۵۵۹۷/۵۱۲۰) ، عربی کا مشہور صاحب طرز الشاہداز اور مؤرخ ، مصنف خریدۃ القصر و جریڈۃ اہل العصر . |
| ۲ ۱۶۷ | | * عماد شاہ : رک بہ عماد شاہیہ . |
| ۱ ۱۶۷ | | * عماد شاہیہ : فتح اللہ عماد الملک سے منسوب، ہرار (رک بان) کا ایک حکمران خاندان (از ۵۱۳۹۰ تا ۴۱۵۷۲) . |
| ۱ ۱۶۸ | | ● عمادی لڑلوی : (نیز عمادی شہر یاری) ، عہد سلاجقہ کا ایک فارسی شاعر (م مابین ۵۵۳۰/۵۱۱۳۵ و ۵۵۳۵/۴۱۱۵۰) . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۷۱ | | * عمادیہ : موصل سے شمال میں کردستان کا ایک معروف مردم خیز شہر . |
| ۲ ۱۷۲ | | * عمارہ : جنوبی عراق میں ۱۹۱۴ء تک اسی نام کی سنجاق کا صدر مقام . |
| ۲ ۱۷۳ | | * عمارۃ : بمعنی مکان ، حویلی ، نیز ترکیہ میں دینیات کے متعلمین کے لنگر خانے . |
| ۱ ۱۷۴ | | * عمارہ بن ابی الحسن علی : بن زیدان الیمنی (۵۱۵/۱۱۲۱ء تا نواح ۵۶۹/۱۱۷۳ء) ، فاطمیوں کے عہد کا ایک عرب ادیب اور صاحب دیوان شاعر . |
| ۲ ۱۷۶ | | * عمالِقہ : (عمالِیق ؛ بائبل : Amalekites) ، مسلمانوں کی ادبی روایات میں یہودیوں کی مخالف ایک قدیم قوم . |
| ۲ ۱۷۷ | | * عمامہ : پگڑی ، دستار ؛ مشرق کے اسلامی ملکوں میں مردوں کے سر کا لباس . |
| ۲ ۱۹۶ | | * عمان : خلیج فارس پر ایک آزاد اسلامی ریاست . |
| ۲ ۲۰۲ | | * عمر بن ایوب : رگ بہ (۱) حماة ؛ (۲) ایوبیہ . |
| ۲ ۲۰۲ | | * عمر بن حفص : (ابو جعفر) ، خلیفہ المنصور عباسی کے عہد میں والی افریقیہ (از ۱۵۱/۷۶۸ء) اور معروف سپہ سالار (م ۱۵۴/۷۷۱ء) . |
| ۱ ۲۰۴ | | * عمر بن حفصون : اندلس کے اموی حکمرانوں کے خلاف ایک طویل بغاوت کا قائد (م ۳۰۶/۹۱۸ء) . |
| ۱ ۲۰۷ | | * عمر بن الخطاب : امیر المؤمنین ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ممتاز صحابی اور خلیفہ ثانی ، بطل اسلام ، فاتح اعظم اور عظیم مدبر (شہادت ۶۴۴/۷۴۴ء) . |
| ۲ ۲۳۰ | | * عمر بن ابی ربیعہ : (۶۴۴/۷۴۴ء تا ۷۹۳/۷۱۲ء) ، اموی عہد کا ممتاز ترین غزل گو شاعر . |
| ۲ ۲۳۲ | | * عمر بن عبدالعزیز : بن مروان بن الحكم ، ابو حفص ، خلافت راشدہ کی یاد تازہ کرنے والے صالح اور عادل اموی خلیفہ (از ۹۹ تا ۱۰۱ھ) . |
| ۲ ۲۳۷ | | * عمر بن علی : (شرف الدین) المصری السعدی ، المعروف بابن الفارض ، ایک مشہور عرب صوفی شاعر (۵۷۶/۱۱۸۱ء تا ۶۳۲/۱۲۳۵ء) . |
| ۱ ۲۳۹ | | * عمر بن ہبیرہ : رگ بہ ابن ہبیرہ . |
| ۱ ۲۳۹ | | * عمر الندی : ترکیہ میں عہد عثمانیہ کا ایک قاضی اور مؤرخ ، مصنف غزوات حکیم اوغلو علی پاشا (م بعد از ۱۱۵۲/۱۷۳۹ء) . |
| ۲ ۲۳۹ | | * عمر خیام : سلجوقی عہد کا مشہور ایرانی سائنس دان ، عالم ہیئت و ریاضیات ، شاعر اور عظیم رباعی گو (م ۵۲۶/۱۱۳۲ء) . |
| ۲ ۲۴۹ | | * عمران : (عبرانی : عمرام) ، بروئے توریت حضرت موسیٰ کے والد اور تاریخ بنی اسرائیل کے ایک نامور شخص ؛ بروئے قرآن مجید حضرت عیسیٰ کے نانا . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۵۰ | | * عمران بن حطان السدوسی : البصری ، عہد حجاج بن یوسف الثقفی کا ایک عرب شاعر ، قرآن مجید اور احادیث کا عالم . |
| ۲ ۲۵۱ | | * عمران بن شاہین : آل ہویہ کے زمانے میں زیریں فرات کے دلدلی علاقے کا ایک رہزن اور بعد ازاں حاکم بطائح (م ۵۳۶۹/۵۹۷۹) . |
| ۲ ۲۵۱ | | * العمرالی : معین الدین الہندی ، آٹھویں صدی ہجری / چودھویں صدی عیسوی میں دہلی کے ایک مشہور عالم، مدرس اور متعدد کتب (مثلاً شرح کنز الدقائق) کے مصنف . |
| ۱ ۲۵۲ | | * عمرالیات : رگ بہ علم (عمرالیات) . |
| ۱ ۲۵۲ | | * عمر کوٹ : (امر کوٹ) ، سندھ میں سیاسی و تاریخی اعتبار سے ایک اہم قدیم قصبہ . |
| ۲ ۲۵۳ | | * عمر بن امیہ : بن خویلد، مشہور صحابی اور عہد نبوی میں ممتاز سیاسی خدمات انجام دینے والے مجاہد (م قبل از ۵۶) . |
| ۱ ۲۵۶ | | * عمر بن الاہتم : (= سنان) بن سنی التیمی ، الملقب بہ المکحل، بنو تمیم کا ممتاز شاعر و خطیب (م ۵۷/۵۶۷۷) . |
| ۱ ۲۵۷ | | * عمر بن سعید : بن العاص بن امیہ الاموی، المعروف بہ الاشدق، بنو امیہ کا ایک عامل اور سب سے سالار (م ۵۷۰/۵۶۹) . |
| ۲ ۲۵۷ | | *⊗ عمر بن العاص : (العاصی) ، نامور صحابی ، سب سے سالار اور فاتح مصر (م ۵۴۲/۵۶۶۳) . |
| ۱ ۲۶۰ | | * عمر بن عبید بن باب : ابو عثمان (۵۸۰/۵۶۹۹ تا نواح ۵۱۳۳/۵۷۶۱) ، ابتدائی دور کا ایک معتزلی عالم . |
| ۱ ۲۶۱ | | * عمر بن عدی : بن نصر بن ربیعہ، تیسری صدی عیسوی میں حیرہ کا پہلا لخمی بادشاہ (از ۲۶۸ تا ۵۲۸۸) . |
| ۲ ۲۶۲ | | * عمر بن لیمثہ : بن ذریح بن سعد الضبعی ، بنو قیس کا ایک عرب شاعر (م مابین ۵۳۰ و ۵۴۰) . |
| ۲ ۲۶۲ | | * عمر بن کلثوم : زمانہ جاہلیت کا ایک مشہور اور نیک نام سردار اور شاعر ، المہلہل (رگ باں) کا نواسا ، بکے از العمران . |
| ۱ ۲۶۳ | | *⊗ عمر بن لعی : بنو خزاعہ ، بنو کعب اور دیگر قبائل عرب کا مورث اعلیٰ ، مکے کا حاکم اور کعبے کا متولی . |
| ۲ ۲۶۵ | | * عمر بن اللیث : سجستان میں خاندان صفاریہ کے بانی یعقوب بن اللیث کا بھائی اور جانشین (م ۵۲۸۹/۵۹۰۲) . |
| ۲ ۲۶۹ | | * عمر بن سعیدہ : مامون الرشید کا ایک ترکی النسل کاتب اور انشا پرداز (م ۵۲۱۷/۱۸۳۲) . |

| صفحہ عدد | اشارات | عنوان |
|----------|--------|--|
| ۲ ۲۶۷ | | * عمرو بن معدیکرب : بن عبدالله الزبیدی ، ابو ثور ، مشہور عرب بطل ، مخضرم شاعر اور ایک مسلمان مجاہد (م نواح ۵۲۱/۶۴۱ء) . |
| ۱ ۲۶۸ | | * عمرو بن ہند : الملقب بہ المحرق ، حیرہ کے لخمی بادشاہ المنذر کا بیٹا اور جانشین ، ایک جنگجو اور ظالم بادشاہ (از ۵۵۳ء تا ۵۷۰ء) . |
| ۲ ۲۶۸ | | * عمرہ : (تصیر عمرہ) ، دریائے اردن کی مشرقی سمت کے علاقے میں واقع ایک قدیم اموی قصر (تعمیر : مابین ۷۱۲ و ۷۱۵ء) . |
| ۱ ۲۷۳ | | * عمرہ : حج اصغر ، خاص شرائط و ارکان کے ساتھ بیت اللہ کی زیارت اور سعی و طواف . |
| ۲ ۲۸۲ | | * العمری : شہاب الدین ابو العباس احمد بن یحییٰ (ولادت ۵۷۰/۶۱۳ء) ، مملوک عہد کا نامور عالم اور مسالک الابصار فی ممالک الامصار کا مصنف (حیات ۵۷۳/۶۱۳ء) . |
| ۱ ۲۸۵ | | * العمق : اسکندرونہ کی سنجاق میں واقع شمالی شام کا ایک وسیع اور دریائی مٹی سے ڈھکا ہوا میدان . |
| ۱ ۲۸۶ | | * عمل : (فعل یا کام) ، فلسفہ اور علم کلام کی اصطلاح . |
| ۱ ۲۸۷ | | * عمار (بنو) : صابیوں کے قبضے سے پہلے طرابلس پر حکمران قاضیوں کا خاندان (از ۵۶۲/۶۱۰ء تا ۵۷۰/۶۱۱ء) . |
| ۱ ۲۸۷ | | * عمار، بنو (یا بنو ثابت) : طرابلس الغرب کا ایک حکمران خاندان (از ۵۷۲/۶۱۳ء تا ۵۸۰/۶۱۳ء) . |
| ۱ ۲۸۸ | | * غمار الموصلی : ابو القاسم عمار بن علی ، ایک مشہور عرب کحال ، الحاکم (۹۹۶ء تا ۱۰۲۰ء) کا معاصر اور المنتخب فی علاج العین کا مصنف . |
| ۲ ۲۸۸ | | * عمار بن یاسر : بن عامر بن مالک ، ابو الیقظان ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشہور صحابی اور حضرت علیؑ کے حلیف اور طرفدار (م ۵۳۷ء) . |
| ۲ ۲۸۹ | | * عماریہ : الجزائر کی ایک مذہبی جماعت . |
| ۲ ۲۹۰ | | * عمان : اردن کی ہاشمی سلطنت کا دارالحکومت . |
| ۲ ۲۹۰ | | * عمواس : (نیز عمواس) ، نواح بیت المقدس میں فلسطین کا ایک قدیم شہر . |
| ۱ ۲۹۳ | | * عمود : (خیمے کی چوب) ، ستون کے لیے مسلم فن تعمیر کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۲۹۳ | | * عمور (جبل) : جنوبی الجزائر میں واقع صحرائے اعظم کے سلسلہ کوہستان اطلس کا ایک حصہ . |
| ۱ ۲۹۵ | | * عموریہ : (Amorium : سریانی : امورین Amorim) ، قسطنطنیہ سے کیلیکیا جانے والی سڑک پر فریجیا میں واقع ایک قلعہ . |
| ۱ ۲۹۶ | | * عمید : ایک اصطلاح : (۱) قرون وسطی کے ترکی ممالک میں بعض عہدے داروں کے |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۲۹۷ | | القاب اور اسمائے ماموریت کا ایک جز : (۲) سامانی اور غزنوی عہد میں اولیٰ عہدے داروں کا لقب . |
| ۲ ۳۰۰ | | * عمید الدین : اسعد بن نصر الہزازی الانصاری ، اتابک سعد بن زنگی کے عہد کا وزیر اور شاعر (م ۵۶۲۳/۴۱۲۲۷) . |
| ۱ ۳۰۱ | | * العمیدی : رکن الدین ابو حامد محمد بن محمد السمرقندی ، ایک معروف حنفی فقیہ اور الأرشاد وغیرہ کا مصنف (م ۵۶۱۵/۴۱۲۱۸) . |
| ۲ ۳۰۱ | | * عنای : (۱) حضرت شیث کی توام بہن اور قایل کی بیوی ؛ (۲) سیاہ گوش ؛ (۳) بنات النعش کا ایک ستارہ . |
| ۱ ۳۰۲ | | * عنایت اللہ کنبو : دور مغلیہ کا ایک عالم اور مؤرخ ، بہار دانش اور تاریخ دلکشا کا مصنف (م ۵۱۰۸۰/۴۱۶۶۹) . |
| ۲ ۳۰۲ | | ⊗ عنایت اللہ خان المشرقی : المعروف بہ علامہ مشرقی (۴۱۸۸۸ تا ۴۱۹۶۳) ، برعظیم پاک و ہند میں خاکسار تحریک کے بانی ، ماہر تعلیم و ریاضی ، مصنف تذکرہ وغیرہ ، و مدیر الاصلاح . |
| ۱ ۳۰۳ | | ⊗ عنایت (شاہ) قادری : قصوری ، لاہوری ، شطاری سلسلے کے صوفی بزرگ ، بلھے شاہ (رک ہاں) کے مرشد اور غایۃ العوائی وغیرہ کے مصنف (حیات |
| ۱ ۳۰۴ | | ۵۱۱۵۰/۴۱۷۳۷) . |
| ۱ ۳۰۶ | | * عنبر : سمندروں میں ہائی جانے والی ایک مشک جیسی خوشبودار قیمتی چیز . |
| ۱ ۳۰۷ | | * العنبر : (بنو) ، بنو تمیم میں سے ایک عرب قبیلہ . |
| ۱ ۳۰۸ | | * عنتر : رک بہ سیرۃ عنتر . |
| ۱ ۳۰۸ | | * عنترہ : بن شداد ، چھٹی صدی عیسوی کا ایک جنگ آزما عرب شاعر . |
| ۲ ۳۰۹ | | * عنتری : (۱) مصر میں : سیرۃ عنتر بیان کرنے والا داستان گو ؛ (۲) ترکی لفظ اتاری یا اتتری سے ماخوذ ، بمعنی قفطان کے نیچے پہنا جانے والا مختصر سا لباس . |
| ۱ ۳۱۰ | | * عنزۃ : (چھوٹی برجھی یا عصا) ، علم حدیث و فقہ اور فن عمارت کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۳۱۰ | | * عنزۃ : ایک بہت قدیم عرب قبیلہ . |
| ۱ ۳۱۳ | | * عنسارۃ : مراکش اور الجزائر میں منایا جانے والا ایک قدیم تہوار . |
| ۲ ۳۱۴ | | * عنصر : اصل ، رکن اور جوہر اولی وغیرہ ؛ ایک مختلف المعانی اصطلاح . |
| ۲ ۳۱۴ | | * عنصری : ابو القاسم حسن بن احمد العنصری البلخی ، محمود غزنوی کے دربار کا ایرانی شاعر (م نواح ۵۴۴۱/۱۰۳۹-۱۰۵۰۰) . |
| ۲ ۳۱۸ | | * عنقاء : (عنقاء المغرب) ، ایک معروف روایتی پرندہ . |
| ۱ ۳۱۹ | | * عنکبوت : مکڑی . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۲۰ | | ⊗ العنکوت : قرآن مجید کی انتیسویں سورت . |
| ۱ ۳۲۱ | | * العنابہ : (موجودہ بونہ) ، الجزائر کے مشرق میں ایک ساحلی قصبہ . |
| ۲ ۳۲۲ | | * عناز (بنو) : عراق و ایران کے درمیان سرحدی علاقے کا ایک حکمران خاندان (از نواح ۵۳۸۱/۵۹۹۱ تا ۵۵۱۱/۵۱۱۷) . |
| ۱ ۳۲۶ | | * عنوان : سرورق پر لکھا جانے والا کتاب کا نام . |
| ۲ ۳۲۶ | | * عنوان : محمد رضا بن حاجی صالح التبریزی ، گیارہویں صدی ہجری کا ایک فارسی شاعر . |
| ۲ ۳۲۶ | | * عنیزة : جنوبی نجد میں ضلع قصیم کا ایک اہم شہر . |
| ۲ ۳۲۸ | | * عواذلة : رگ بہ عوذلی . |
| ۲ ۳۲۸ | | * عوارض : (عوارض دیوانیہ) ، سلطنت عثمانیہ میں سلطان کے نام سے انیسویں صدی کے دوسرے ربع تک وصول کیے جانے والے بعض محصولات . |
| ۲ ۳۳۰ | | * العوازم : شمال مشرقی عرب کا ایک بدوی قبیلہ . |
| ۱ ۳۳۱ | | * العواصم : شام کے شمال مشرق میں بوزنطی سلطنت اور خلفا کے مابین متنازعہ سرحدی علاقے کا ایک حصہ . |
| ۱ ۳۳۲ | | * العوالق : رگ بہ عولقی . |
| ۱ ۳۳۲ | | * العوامر : جنوبی اور مشرقی عرب میں تین بڑی شاخوں میں منقسم بدویوں کا ایک قبیلہ . |
| ۱ ۳۳۳ | | * عوانہ بن الحکم الکلبی : ایک نامور عرب مؤرخ اور مصنف (م ۵۱۳/۵۷۶۳ یا ۵۱۵۳/۵۷۷۰) . |
| ۱ ۳۳۳ | | * عوج : (عاج) بن عنق (عناق) ، بائیل : Og ؛ بشن کا دیو ہیکل بادشاہ ، قدیم قصص کا ایک دراز قد کردار . |
| ۱ ۳۳۴ | | * العود : (Lute) ، قدیم زمانے سے مستعمل ایک آلہ موسیقی . |
| ۲ ۳۳۱ | | * عوذلی : (الف) ایک قبیلے کا خاندانی لقب ؛ (ب) مغربی عدن کا ایک ضلع . |
| ۱ ۳۳۲ | | * عوض : ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۳۳۲ | | * العولفی : محمد بن محمد بن یحییٰ البخاری الحنفی ، چھٹی - ساتویں صدی ہجری کا ایک مشہور عالم ، لباب الالیاب اور جوامع الحکایات کا مصنف . |
| ۱ ۳۳۵ | | * عول : علم الفرائض کی ایک اصطلاح ، کسی ورثے میں مکسور حصوں کی تقسیم کے وقت وارثوں کے مجموعی حصے کے ایک اکائی سے بڑھ جانے کی صورت میں مشترک مقسوم علیہ کو بڑھا دینا . |
| ۲ ۳۳۵ | | * عولقی : (الف) قبائلی وقاق ؛ (ب) جنوبی عرب کے ایک علاقے کا نام . |
| ۱ ۳۳۷ | | ⊗ عهد : پختہ وعدہ ؛ ایک فقہی اصطلاح . |
| | | * عیاض بن موسیٰ : ابو الفضل ، عالم المغرب اور امام اہل الحدیث ، ایک مشہور مالکی |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|---|
| ۱ | فقہ اور محدث ، مصنف کتاب الشفا وغیرہ (م نواح ۵۵۳۳/ | |
| ۱ | ۳۵۱ | ۶۱۱۳۹) . |
| ۲ | ۳۵۲ | ⊗ عید : مسلمانوں کے دو اہم تہوار . |
| ۱ | ۳۵۳ | * عید الاضحیٰ : عید قربان و عید النحر یا عید الکبیر (بڑی عید) . |
| ۲ | ۳۵۳ | * عید پیرام : رگ بہ پیرام . |
| | | * عید الفطر : عیدالصغیر (چھوٹی عید) : ماہ رمضان کے خاتمے پر یکم شوال المکرم کو |
| ۲ | ۳۵۳ | منائی جانے والی عید . |
| | | * عید روس : (یدروس) ، با علوی کی شاخ سقاف میں سے جنوبی عرب ، ہندوستان اور |
| ۲ | ۳۵۵ | الدولیشیا میں آباد فاضل سادات و صوفیہ کا ایک خالدان . |
| ۱ | ۳۵۹ | * العید روسی : رگ بہ عید روس . |
| ۱ | ۳۵۹ | * عیداب : بحیرہ قلزم کے افریقی ساحل پر ایک قدیم (اب ویران) بندرگاہ . |
| ۱ | ۳۶۰ | ⊗ عیسیٰ : ابن مریم ، بنی اسرائیل کے مشہور اور صاحب کتاب (انجیل) رسول . |
| | | * عیسیٰ بن دینار : بن وائد الفافقی ، اندلس میں اسلامی فقہ ، دینیات اور علم کلام کے |
| ۲ | ۳۷۳ | تین بڑے بانیوں میں سے ایک . |
| | | * عیسیٰ بن الشیخ : بن السلیل الشیبانی ، المعتمد کے عہد میں رملہ کا والی (م ۵۲۶۹/ |
| ۲ | ۳۷۶ | ۶۸۸۲) . |
| ۱ | ۳۷۷ | * عیسیٰ بن علی : رگ بہ علی بن عیسیٰ . |
| ۱ | ۳۷۷ | * عیسیٰ بن عمر : الثقفی البصری ، ایک قدیم عرب نحوی اور قاری (م ۵۱۳۹/۵۷۶۶) . |
| | | * عیسیٰ بن موسیٰ : بن محمد بن علی ، پہلے دو عباسی خلفا السفاح اور المنصور کا بھتیجا |
| ۱ | ۳۷۸ | (م ۵۱۶۷/۵۷۸۳) . |
| | | * عیسیٰ بن المہنا : شرف الدین الطائی ، شامی ہدوی قبیلے آل فضل کا سردار ، سلامیہ کا |
| | | جاگیردار اور مالیک اور منگولوں کی باہمی جنگوں میں ایک اہم |
| ۱ | ۳۷۹ | کردار (م ۵۶۸۳/۵۱۲۸۳) . |
| | | * عیسیٰ لہر : (لہر عیسیٰ بن علی) ، بغداد کے گرد و نواح میں بہنے والی چار قدیم |
| ۲ | ۳۸۰ | لہروں میں سے ایک (آج کل نا پید) . |
| ۲ | ۳۸۱ | * عیسائی : (= عیسوی) ، رگ بہ نصاریٰ . |
| ۱ | ۳۸۱ | * العیسویہ : (العیسویہ) ، ابو عیسیٰ الاصفہانی (رگ ہاں) سے منسوب ایک یہودی فرقہ . |
| | | * عیسویہ : (عیسوی) ، مراکش میں ایک طریقہ تصوف : ہانی : شیخ محمد بن عیسیٰ |
| | | الصفہالی السختاری المعروف بہ مرشد کامل (م ماہین ۵۹۳۰/۵۱۵۲۳ و |
| ۲ | ۳۸۲ | ۵۱۵۲۷/۵۹۳۳) . |
| ۱ | ۳۸۹ | * عین : رگ بہ ع . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۸۹ | | * عَيْن : آنکھ ؛ عمل بصارت اور مظاهر و اعیان وغیرہ کے لیے ایک کثیر المعانی اصطلاح . |
| ۲ ۳۹۰ | | * عَيْن : جمیع آلات بصر کے لیے ایک قدیم طبی اصطلاح . |
| ۲ ۳۹۲ | | * عَيْن : بد نظری کے لیے اسلامی اصطلاح . |
| ۱ ۳۹۳ | | * عَيْنَات : وادی تریم میں حضرموت کا ایک شہر . |
| ۲ ۳۹۴ | | * عَيْن التمر : انبار اور کوفے کے درمیان ایک قدیم تاریخی مقام . |
| ۲ ۳۹۶ | | * عَيْن تَمَشْنُت : الجزائر کا ایک قصبہ . |
| ۲ ۳۹۶ | | * عَيْن جَالُوت : فلسطین میں واقع ایک قدیم گاؤں ، حضرت داؤد اور جالوت اور بعد ازاں منگولوں اور مغلوں کے درمیان معرکہ آرائی کا میدان . |
| ۲ ۳۹۸ | | * عَيْن الجَرَّ : (عنجر) ، البقاع (رک باں) میں ایک اہم اور قدیم مقام اور خلفائے بنو امیہ کی ایک سکونت گاہ . |
| ۲ ۳۹۹ | | * عَيْن دَرَّهَم : شمالی تونس میں ۲۶۴۱ فٹ کی بلندی پر واقع عسکری اعتبار سے ایک اہم مقام . |
| ۱ ۴۰۰ | | * عَيْن دَلْفَه : شام کے شمالی علاقے میں ایک چشمہ . |
| ۲ ۴۰۰ | | * عَيْن الدِّين : (شیخ) ، نام محمد ، عرف گنج العلوم ، برعظیم پاک و ہند کے ایک قدیم عالم دین ، معلم اور مصنف (م ۵۲۹۵/۱۳۹۳ء) . |
| ۲ ۴۰۲ | | * عَيْن زَرْبَه : آناتولی (رک باں) کا ایک ویران قصبہ . |
| ۲ ۴۰۳ | | * عَيْن شَمْس : قدیم مصری شہر اون کا عربی نام . |
| ۲ ۴۰۵ | | * عَيْن طَاب : (عین تاب) ، آناتولی کے جنوب مشرق میں ایک اہم شہر اور ایک ولایت کا صدر مقام . |
| ۱ ۴۰۷ | | * عَيْن مُوسَى : متعدد چشموں کا نام ؛ (۱) وادی موسیٰ میں بمقام سیق ؛ (۲) شام میں الکفر (علاقہ حوران) کے شمال میں ؛ (۳) قاہرہ کے مشرق میں جبل المقطم پر ؛ (۴) عیون موسیٰ ؛ اردن میں چشموں کا ایک مجموعہ ؛ (۵) قصبہ سویز کے جنوب مشرق میں بارہ چشموں کا ایک مجموعہ . |
| ۱ ۴۰۸ | | * عَيْن الوَرْدَه : بقول بعض راس العین (رک باں) کا دوسرا نام ، ۶۸۵/۵۶۵ میں شیعیاں کوفہ اور شامی افواج کے درمیان معرکہ آرائی کا میدان . |
| ۲ ۴۰۸ | | * عَيْنِي : حسن اقلندی (۱۱۸۰/۵۲۶۶ء تا ۱۲۵۳/۵۱۸۳ء) ، عثمانی سلطان محمود ثانی کے عہد کا مشہور ترین شاعر . |
| ۱ ۴۰۹ | | * العَيْنِي : بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد بن موسیٰ (۵۶۲/۱۳۶۱ء تا ۵۸۵/۱۱۸۵ء) ، ایک مشہور حنفی فقیہ ، محدث اور شارح صحیح بخاری . |
| ۲ ۴۱۰ | | * عَيَار : لفظی معنی بدمعاش ، لچا ، آوارہ ؛ لوہے سے بارہویں صدی تک تلوہ کے تحت عراق اور ایران میں بھرتی کیے جانے والے سپاہیوں کے لیے ایک فارسی اصطلاح . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۱۱ | | * العیاشی: ابو سالم عبدالله بن محمد (۵۱۰۳۷/۵۱۶۲۷ تا ۵۱۰۹۰/۵۱۶۷۹) ، ایک بربر عالم ، محدث ، فقیہ ، ادیب ، صوفی اور مصنف . |
| ۲ ۳۱۲ | | * العیاشی: ابو نصر محمد بن مسعود بن محمد عیاش ، تیسری صدی ہجری/نواں صدی عیسوی کا ایک شیعی عالم اور مصنف . |

ع

| | | |
|-------|--|---|
| ۱ ۳۱۵ | | ⊗ ع: (عین) ، عربی حروف تہجی کا انیسواں ، فارسی کا بائیسواں اور اردو کا پینتیسواں حرف . |
| ۲ ۳۱۵ | | * عات: صحراے طرابلس کا ایک شہر . |
| ۱ ۳۱۶ | | * عارم: (غریب ، بمعنی مقروض) ، زکوٰۃ کے قرآنی مصارف میں سے ایک مصرف ؛ ایک اہم فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۳۱۷ | | * عازان محمود (عازان خان): (از ۵۶۹۳/۵۱۲۹۵ تا ۵۷۰۳/۵۱۳۰۳) ، ایران کا ایک مہول ایلخانی فرمانروا . |
| ۲ ۳۱۸ | | * عازی: غزوہ میں شریک ؛ اصطلاحاً غیر مسلموں کے خلاف جنگ میں حصہ لینے والا مجاہد . |
| ۲ ۳۲۱ | | * عازی (شاہ عراق): شاہ فیصل اول کا بیٹا اور اس کا جانشین (از ۱۹۳۳ تا ۱۹۳۹ء) . |
| ۲ ۳۲۱ | | * عازی: رگ بہ الملک الظاہر . |
| ۲ ۳۲۱ | | * عازی سیف الدین: بن عماد الدین زنگی ، الموصل کا اتابک (از ۵۴۱/۵۱۱۳۳ تا ۵۴۳/۵۱۱۳۹) . |
| ۲ ۳۲۲ | | * عازی سیف الدین: بن قطب الدین مودود [رگ بان] ، موصل کا اتابک (از ۵۲۵/۵۱۱۷۰ تا ۵۲۶/۵۱۱۸۰) . |
| ۱ ۳۲۳ | | * عازی (علی پاشا): رگ بہ علی پاشا . |
| ۱ ۳۲۳ | | ⊗ عازی پور: اتر پردیش (بھارت) کے ایک ضلع کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۲۳ | | * عازی جلی: اہل جلیوا کے خلاف بحری مہمات کی بنا پر معروف سینوب (ترکیہ) کا حکمران (از ۵۰۰/۵۱۳۰۰ تا ۵۲۰/۵۱۳۳۰) . |
| ۲ ۳۲۳ | | * عازی خان: ملک سہراب خان ٹوڈائی بلوچ کے تین فرزندوں میں سے ایک اور پاکستان کے مشہور شہر ڈیرہ غازی خان کا بانی اور جاگیردار (حیات ۱۵۳۵/۱۹۵۲ء) . |
| | | * عازی الدین حیلو: نواب سعادت علی خان کا دوسرا بیٹا ، سلطنت مغلیہ کا برائے نام |

| صفحہ عدد | اشارات | عنوان |
|----------|--|--|
| ۱ ۳۲۵ | وزیر ، بادشاہ اودھ (از ۱۸۱۹ء/۱۲۳۴ھ تا ۱۸۲۷ء/۱۲۴۳ھ) . | * غازی الدین خان : میر شہاب الدین فتح جنگ ؛ عابد خان الملقب بہ قلیج خان کا بڑا بیٹا اور دکن کے نظام الملک آصف جاہ اول کا والد ، اورنگ زیب عالمگیر کے عہد کا مشہور سپہ سالار اور ماہر جنگ (م ۱۷۰۹ء) . |
| ۱ ۳۲۶ | | * غازی گرای اول : قریم (کریمیا) کا خان (م ۱۵۲۳ء/۹۲۳ھ) . |
| ۱ ۳۲۶ | | * غازی گرای ثانی : المعروف بہ بورا (= طوفان) ، قریم (کریمیا) کا دوبار خان (از ۱۵۸۸ء/۹۹۶ھ تا ۱۵۹۶ء/۱۰۰۵ھ و ۱۵۹۶ء/۱۰۰۵ھ تا ۱۶۰۷ء/۱۰۱۶ھ) اور ایرانیوں کے خلاف عثمانی فوج کا قائد ، نیز ادیب اور شاعر . |
| ۲ ۳۲۶ | | * غازی گرای ثالث : اپنے والد سلیم گرای کے بعد قریم (کریمیا) کا خان (از ۱۱۱۶ھ/۱۷۰۳ء تا ۱۱۱۸ھ/۱۷۰۷ء) . |
| ۲ ۳۲۸ | | * غازی محمد : المعروف بہ کزی (قاضی) ملا ، قفقار کی جنگ آزادی کا ایک مسلمان رہنما (رگ بہ داغستان) . |
| ۱ ۳۲۹ | | * غازی میاں : المعروف بہ سپہ سالار مسعود غازی ، برعظیم پاک و ہند کے ایک قدیم اور مشہور ولی ، سلطان محمود غزنوی کی فوج کے ایک سپاہی اور شہید (م ۱۰۳۳ء/۴۲۳ھ) . |
| ۱ ۳۳۱ | | * غازیہ : مصر میں برامکہ کہلانے والی رقاصہ عورتیں . |
| ۱ ۳۳۱ | | * غاشیہ : (غلاف ، خصوصاً زین کا) ، سلاجقہ اور مالیک کے ہاں منصب بادشاہت کا ایک نشان . |
| ۲ ۳۳۱ | | ⊗ الغاشیہ : قرآن مجید کی اٹھاسیویں سورۃ . |
| ۱ ۳۳۳ | | ⊗ غافر : رگ بہ المؤمن (سورۃ) . |
| ۱ ۳۳۳ | | ⊗ الغافر : اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک . |
| ۲ ۳۳۳ | | * الغافقی : محمد بن قسوم بن اسلم ، چھٹی صدی ہجری / بارہویں صدی عیسوی کا ایک اندلسی عالم ، معالج امراض چشم اور چند کتب کا مصنف . |
| ۱ ۳۳۴ | | ⊗ غالب : میرزا اسد اللہ خان (۱۲۱۲ھ/۱۷۹۷ء تا ۱۲۸۵ھ/۱۸۶۹ء) ، برصغیر پاک و ہند میں اردو اور فارسی کے عظیم صاحب دیوان شاعر اور متعدد کتابوں کے مصنف . |
| ۲ ۳۳۲ | | * غالب اسمعیل : (۱۸۳۷ء تا ۱۸۹۵ء) ، سلطنت عثمانیہ کے نامور مدبر ادھم پاشا کا بیٹا ، ہریوی کونسل کا رکن اور بعد ازاں صوبہ افریطش کا مشاور . |
| ۱ ۳۳۳ | | * غالب ددہ : (۱۱۷۱ھ/۱۷۵۷ء - ۱۲۵۸ء/۱۸۴۳ھ تا ۱۲۱۳ھ/۱۷۹۹ء) عثمانی ادب کے قدیم دبستان کے آخری بڑے شاعر . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|--|
| ۱ ۴۴۴ | مشہور عرب شاعر فرزدق کا باپ اور بنو تمیم کا ایک فیاض فرد . | * غالب بن صعصعة |
| ۲ ۴۴۶ | اندلس میں عیسائیوں اور افریقہ میں ادریسیوں اور فاطمیوں کے خلاف جنگوں کا قائد (۵۳۷/۵۹۸۱ء) . | * غالب بن عبدالرحمن الصقلی : اندلسی خلفا الحکم ثانی اور ہشام کا عظیم سپہ سالار ، |
| ۱ ۴۴۷ | | * غالی : رگ بہ شیعہ . |
| ۱ ۴۴۷ | | * غامد : سعودی عرب کا ایک قبیلہ ، نیز ایک ضلع . |
| ۱ ۴۴۸ | | * غالہ : نائیجیری سوڈان کا ایک قدیم اور آج کل ویران شہر . |
| ۱ ۴۵۱ | | * غانہ : افریقی جمہوریہ (سابقاً گولڈ کوسٹ) میں اشاعت اسلام . |
| ۲ ۴۵۳ | | * غالیہ (بنو) : الموحدون کے عہد میں المرابطون کو دوبارہ برسر اقتدار لانے کی کوشش کرنے والا صنهاجہ بربروں کا ایک خاندان . |
| ۲ ۴۵۷ | | * غبار : (گرد) ، خطاطی کی ایک قسم ، التہالی ہارنیک تحریر . |
| ۲ ۴۵۷ | | * الغبار : رگ بہ حساب الغبار . |
| ۲ ۴۵۷ | | * غبرینی : سابق میں الجزائر کے علاقہ قبالیہ کے مشرقی سرے پر آباد، زواوہ بربروں کی ایک شاخ (بنو غبرون کی نسبت سے) . |
| ۱ ۴۵۸ | | * غجدوان : بخارا کے قریب ایک قصبہ . |
| ۲ ۴۵۸ | | * غجدوالی : خواجہ عبدالخالق بن عبدالجلیل ، نامور شیخ طریقت ، عالم اور مصنف (۵۶۱۷/۶۱۲۲ء) . |
| ۱ ۴۶۰ | | * غدانس : طرابلس سے جنوب مغرب میں الصحراء کا ایک شہر اور نخلستان . |
| ۲ ۴۶۰ | | * غدیر الہم : مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے مابین جحفہ کے قریب واقع شیعوں کے نزدیک ایک قابل احترام مقام . |
| ۲ ۴۶۱ | | * غراب : کوا . |
| ۱ ۴۶۳ | | * الغراب : جنوبی آسمان پر ستاروں کا مجموعہ . |
| ۲ ۴۶۳ | | * غرابیہ : غالی شیعوں کا ایک فرقہ . |
| ۱ ۴۶۴ | | * غروب : مغرب ، مشرق کی ضد . |
| ۲ ۴۶۴ | | * غروب : مصر کے ڈیلٹا میں ایک صوبہ . |
| ۱ ۴۶۵ | | * غرستان : (غرستان ، غرستان)، افغانی ترکستان میں مرغاب کی بالائی وادی کا ایک علاقہ . |
| ۱ ۴۶۶ | | * غردایہ : (گردبہ گردایہ) ، الجزائر کے جنوب میں مزاب کا ایک شہر . |
| ۱ ۴۶۸ | | * غروش : رگ بہ غروش . |
| ۱ ۴۶۸ | | * غرماء : رگ بہ غارم (غریم) . |
| | | * غرناطہ : (Granada) ، اندلس کا مشہور تاریخی شہر ، اسلامی سلطنت غرناطہ کا |

- دارالحکومت ، موجودہ سپین کا ایک صوبہ اور اس کا صدر مقام .
- ۱ ۳۶۸
- * غُرُوش : غرش ، قرش ، پیاستر (Piastre) ، ترکیہ کا ایک وزنی چاندی کا سکہ .
- ۲ ۳۷۰
- * غَرِیب : عجیب ، نادر ، نامانوس ، غیر ملکی ؛ ایک کثیر المعانی اصطلاح : (۱) قرآن مجید و حدیث کے نادر الفاظ ؛ (۲) منقطع سلسلہ روایت والی احادیث ؛ (۳) بحر المتدارک .
- ۱ ۳۷۲
- ⊗ غَرِیب شاہ شہنشاہ : رضا شاہ پہلوی کے عہد میں ایرانی بلوچستان کے مقام پارک سے پاکستانی بلوچستان میں نقل مکانی کرنے والے ایک بزرگ (م ۱۳۵۲ھ) اور ان سے موسوم ایک مقام .
- ۲ ۳۷۲
- * الغَرِیض : ابو یزید ، یا ابومروان عبدالملک ، اوائل عہد اسلام میں مکے کا ایک مشہور ماہر موسیقی (م نواح ۵۹۸/۷۱۷ء) .
- ۱ ۳۷۳
- * غَزّ : چھٹی صدی عیسوی میں چین سے بحیرہ اسود تک کے تمام قبائل کو متحد کر کے ایک بدوی سلطنت کی بنیاد رکھنے والا ترکوں کا اوغوز قبیلہ .
- ۱ ۳۷۴
- * غَزَاة یا غَزْوَة : کفار کے خلاف جنگ .
- ۱ ۳۷۷
- * غَزَال : ثوری نوع کے وحشی ہرن .
- ۱ ۳۷۷
- * الغَزَال : یحییٰ بن الجحّم ، اندلس میں الجحّم اور عبدالرحمن ثانی کے زمانے کا ایک نازک اندام شاعر اور بوزنطی دربار میں اندلس کا سفیر .
- ۱ ۳۷۹
- * الغَزَالِی : احمد بن محمد ، امام ابو حامد الغزالی کے بھائی ، اپنے زمانے کے مشہور صوفی بزرگ اور چند کتابوں کے مصنف (م ۵۲۰/۱۱۲۶ء) .
- ۱ ۳۸۱
- * الغَزَالِی " : امام ابو حامد محمد بن محمد الطوسی الشافعی (۳۵۰/۵۸۰ء تا ۵۰۵/۱۱۱۱ء) ، عالم اسلام کے بدیع الخیال مفکر ، عالم دینیات ، متکلم ، صوفی اور متعدد دینی ، فقہی اور کلامی کتابوں کے مصنف .
- ۱ ۳۸۲
- * غَزَالِی : محمد چلبی ، سلطان سلیمان کے ابتدائی عہد کا ایک ترکی شاعر (م نواح ۸۳۱-۸۳۲/۱۳۳۷-۱۳۳۸ء) .
- ۱ ۳۹۰
- ⊗ غَزَل : (فارسی) ، فارسی ، اردو اور دیگر زبانوں میں عشق و محبت کے موضوع پر مشہور و مقبول صنف سخن .
- ۱ ۳۹۱
- * غَزَلِیہ (غزلی یا غزلیں) : مشرقی افغانستان کا ایک قدیم تاریخی شہر ، غزنوی سلاطین کا دارالحکومت .
- ۲ ۵۱۱
- ⊗ غَزَنَوِی ، عبداللہ : سید (۱۲۳۰/۱۸۱۵ء تا ۱۲۹۸/۱۸۸۱ء) ، غزنی سے ترک وطن کر کے امرتسر میں آباد ہونے والے عالم دین ، محدث اور ایک تفسیری حاشیے کے مصنف .
- ۱ ۵۱۷
- * غَزَلَوِیہ : بغزہ پر حکمران ایک ترکی النسل خاندان (از ۳۶۷/۹۷۷ء تا ۵۸۳/۱۱۸۳ء)

| صفحہ نمبر | اشارات | منوان |
|-----------|-----------|---|
| ۲ ۵۲۱ | ۰ (۴۱۱۸۷) | |
| ۲ ۵۲۸ | | * غزوی دور کا فن اور یادگار عمارتیں : سلطنت غزنہ کی دستکاریاں اور اہم عمارتیں . |
| ۱ ۵۳۱ | | ● غزوات : رگ بہ غزوات : غزوات نبوی بذیل مقالہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، در جلد ۱۹ . |
| ۱ ۵۳۱ | | * الغزولی : علاء الدین علی بن عبداللہ البہائی دمشقی ، ہریر نسل کا ایک عرب عالم اور مصنف مطالع البدور فی منازل السرور (م ۵۸۱۵ / ۴۱۳۱۲) . |
| ۲ ۵۳۱ | | * غزہ : جنوب مغربی یہودیہ (Judea) کا ایک اہم تجارتی شہر . |
| ۲ ۵۳۲ | | * غسان : بنو شام کا ایک قدیم یعنی الاصل اور بوزنطی سلطنت کا اطاعت گزار حکمران عیسائی خاندان . |
| ۱ ۵۳۶ | | * الغسانی : ابو عبداللہ محمد (حمو) بن عبدالوہاب ، مراکش کے سلطان کا وزیر و سفیر (حیات م ۵۱۱۰ / ۴۱۶۹۲) . |
| ۲ ۵۳۶ | | * الغسانیہ : فرقہ مرجنہ میں شامل ، غسان الکوفی کے پیرو . |
| ۱ ۵۳۷ | | * غسل : طہارت کبریٰ کی بجا آوری کے لیے ایک شرعی اصطلاح . |
| ۱ ۵۳۷ | | * غسل الملائکۃ : آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی اور غزوہ احد کے نامور شہید حضرت "نظله" بن ابی عامر الاوسی کا لقب . |
| ۱ ۵۳۸ | | * غضب : ایک فقہی اصطلاح ، کسی سے کوئی چیز زبردستی چھین لینا ؛ غیر قانونی قبضہ ؛ دوسرے کے حقوق کا ناجائز استعمال . |
| ۲ ۵۳۸ | | * الغضنفر : عدۃ الدولۃ ابو تغلب فضل اللہ بن ناصر الدولہ الحمدانی ، حاکم موصل (از ۵۳۵۸ / ۴۹۲۸ تا ۵۳۲۹ / ۴۹۷۹) . |
| ۲ ۵۳۹ | | * غطفان : دو عرب قبیلوں کا نام . |
| ۲ ۵۴۱ | | * غفار : معدی (اسمعیلی) خاندان سے تعلق رکھنے والا ایک عرب قبیلہ . |
| ۱ ۵۴۲ | | ⊗ غفار : بخشنے والا ؛ رگ بہ الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۵۴۲ | | * غفاری : احمد بن محمد ، ایرانی مؤرخ اور شاعر ، نگارستان اور نسخہ جہاں آراے غفاری کا مصنف (م ۵۹۷۵ / ۴۱۵۶۷) . |
| ۲ ۵۴۲ | | * غفران مآب : سید دلدار علی (۵۱۱۶۶ / ۴۱۷۵۳ تا ۵۱۲۳۵ / ۴۱۸۲۰) ، برعظیم پاک و ہند کے ایک متاخر شیعی مجدد مجتہد اور متعدد کتابوں کے مصنف . |
| ۲ ۵۴۹ | | ⊗ غفور : بخشنہار ؛ رگ الاسماء الحسنی . |
| ۲ ۵۴۹ | | * غفوری مجید : (۱۸۸۱ تا ۱۹۳۴) ، بشکردوں اور تاتاریوں کا ایک صاحب دیوان قومی شاعر |
| ۲ ۵۵۹ | | * غلغلہ : غلغلہ ، غلغلہ ، بیت الفقیہ کے نزدیک زیدہ (ہمن) کی بارونق بندرگاہ اور ایک قدیم تجارتی منڈی اور شہر . |
| ۱ ۵۵۱ | | * غلام : لڑکا ، نوکر ؛ رگ بہ عبد . |

- عنوان اشارات
- مجلد نمبر
- ⊗ غلام احمد، مرزا: قادیانی: (۱۸۳۵ تا ۱۹۰۸ء)، بر عظیم پاک و ہند کا ایک متنبی اور بانی جماعت احمدیہ (رگ باں، در تکلمہ)۔
- ۱ ۵۵۱ * غلام ثعلب: محمد بن عبدالواحد بن ابی ہشام، ابو عمر الزاهد المطرز البارودی (۵۲۶۱/۸۲۶۱ تا ۸۷۵ تا ۹۵۷/۸۳۳۵ء)، ایک عرب ماهر لغت، شارح اور مصنف۔
- ۱ ۵۵۱ * غلام حسین خان: مغلوں کے آخری عہد کا مورخ مصنف سیر المتاخرین (حیات)۔ (۱۸۱۵/۵۱۲۳ء)۔
- ۱ ۵۵۲ * غلام حسین سلیم زید پوری: ایک ہندوستانی مؤرخ، مصنف ریاض السلاطین (۱۸۱۷/۵۱۲۳۳ء)۔
- ۲ ۵۵۲ ● غلام حسین مسعودی (بگٹی): بلوچستان میں انگریزوں کے خلاف جنگوں کا ایک مجاہد (شہادت ۱۸۶۷ء)۔
- ۱ ۵۵۳ ⊗ غلام حیدر بخاری: شاہ سید (۱۸۳۸/۵۱۲۵۳ تا ۱۸۳۶/۵۱۳۲۶ء)، سلسلہ چشتیہ کے ایک نامور شیخ طریقت اور خاتقاہ جلال پور (ضلع جہلم) کے بانی۔
- ۲ ۵۵۳ * غلام خلیل، ابو بکر عبدالعزیز بن جعفر بن احمد، ایک جلیل القدر حنبلی محدث و مفتی اور متعدد کتب (زاد المسافر وغیرہ) کے مصنف (۳۶۳م/۸۷۷ء)۔
- ۲ ۵۵۵ ⊗ غلام رسول، مولوی: (۱۸۳۹ تا ۱۸۹۲ء)، پنجابی کے نامور شاعر اور مقبول عام قصوں احسن القصص وغیرہ کے مصنف۔
- ۱ ۵۵۶ ⊗ غلام رسول، مولوی، (لقب): (ولادت ۱۲۲۸/۵۱۸۱۳ء)، پنجاب کے ایک ممتاز عالم، مفتی، کلاسیکی پنجابی شاعر اور بہت سی کتابوں کے مصنف۔
- ۱ ۵۵۷ ● غلام سرور، مفتی: (۱۲۲۳/۵۱۸۲۸ تا ۱۳۰۷/۵۱۸۹۰ء)، لاہور کے نامور عالم، مفتی، تذکرہ نگار اور خزینۃ الاصفیاء وغیرہ کے مصنف۔
- ۲ ۵۵۷ ⊗ غلام فرید: رگ بہ فرید۔
- ۲ ۵۵۹ * غلام قادر روہیلہ بن ضابطہ خان: نواب نجیب الدولہ کا پوتا، حاکم نجیب آباد، نعل شاہنشاہ شاہ عالم اور اس کے خاندان سے ظالمانہ سلوک کرنے والا بدنام شخص (۳م/۱۲۰۳ تا ۱۷۸۹/۵۱۷۸۹ء)۔
- ۲ ۵۵۹ ● غلام معی الدین بگوی، مولانا: (۱۲۱۰/۵۱۷۹۵ تا ۱۲۷۳/۵۱۸۵۶ء)، پنجاب کے مشہور عالم، مبلغ اسلام، صوفی اور محدث۔
- ۱ ۵۶۱ ● غلام معی الدین قصوری (مولانا): (۱۲۰۲/۵۱۷۸۷ تا ۱۲۷۰/۵۱۸۵۳ء)، سکھ عہد کے ایک نامور عالم و عارف، شیخ طریقت، مبلغ دین اور چند کتب کے مصنف۔
- ۲ ۵۶۲ ⊗ غلامان (خالدان): رگ بہ (۱) ایلتنش: (۲) بلبن وغیرہ، سلاطین خالدان غلامان۔
- ۲ ۵۶۳ * ⊗ غلامی: باقاعدہ تجارت کا درجہ حاصل کرنے والا، انسانوں کی خرید و فروخت کا

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|---|---|
| ۲ ۵۶۳ | ایک معاشرتی ادارہ یا رسم و رواج ؛ نیز رگ بہ عبد . | |
| ۱ ۵۷۶ | غَلَجَہ : دریائے جیحون کے منبع کے قریب علاقہ پامیر اور بالائی یارقند وغیرہ میں آباد ایرانی الاصل قبائل . | * غَلَجَہ : دریائے جیحون کے منبع کے قریب علاقہ پامیر اور بالائی یارقند وغیرہ میں آباد ایرانی الاصل قبائل . |
| ۲ ۵۷۷ | غَلزلی : ایک بڑا اور اہم افغان قبیلہ . | * غَلزلی : ایک بڑا اور اہم افغان قبیلہ . |
| ۲ ۵۸۰ | غَلَطَات مشہورہ : غلط العوام ، ترکی اصطلاح . | * غَلَطَات مشہورہ : غلط العوام ، ترکی اصطلاح . |
| ۱ ۵۸۱ | غَلَطَہ : (Galate) ، قسطنطنیہ کی ایک مضافاتی بستی (رگ بہ قسطنطنیہ) . | * غَلَطَہ : (Galate) ، قسطنطنیہ کی ایک مضافاتی بستی (رگ بہ قسطنطنیہ) . |
| ۱ ۵۸۱ | غَلَطَہ سَرای : استانبول سے کچھ آگے شاخ زرین کے قریب واقع پیرا (بای اوغلو) کے شاہی محل کا ایک مکتب . | * غَلَطَہ سَرای : استانبول سے کچھ آگے شاخ زرین کے قریب واقع پیرا (بای اوغلو) کے شاہی محل کا ایک مکتب . |
| ۱ ۵۸۳ | غُمَارَہ : المغرب کے مغربی علاقے میں ایک مصمودی بربر قبیلہ . | * غُمَارَہ : المغرب کے مغربی علاقے میں ایک مصمودی بربر قبیلہ . |
| ۲ ۵۸۴ | غُمَدَان : یمن کے صوبہ صنعاء میں ایک شاندار قلعہ . | * غُمَدَان : یمن کے صوبہ صنعاء میں ایک شاندار قلعہ . |
| ۲ ۵۸۵ | غُمَگین : برعظیم کے ایک معروف بزرگ ، صاحب دیوان شاعر اور مصنف سید علی بن سید محمد الملقب بہ حضرت جی کا تخلص (م ۱۲۶۸/۵۱۸۵۱ء) . | * غُمَگین : برعظیم کے ایک معروف بزرگ ، صاحب دیوان شاعر اور مصنف سید علی بن سید محمد الملقب بہ حضرت جی کا تخلص (م ۱۲۶۸/۵۱۸۵۱ء) . |
| ۲ ۵۸۷ | غِنَا : رگ بہ فن (موسیقی) . | * غِنَا : رگ بہ فن (موسیقی) . |
| ۲ ۵۸۷ | غَنی : خود کفیل ؛ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک . | * غَنی : خود کفیل ؛ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک . |
| ۲ ۵۸۷ | غَنی کشمیری : ملا محمد طاہر غنی (۱۰۱۷/۵۱۶۰۸ء تا ۱۰۷۹/۵۱۶۶۸ء) ، کشمیر کے نامور عالم ، مدرس اور مشہور صاحب طرز فارسی شاعر . | * غَنی کشمیری : ملا محمد طاہر غنی (۱۰۱۷/۵۱۶۰۸ء تا ۱۰۷۹/۵۱۶۶۸ء) ، کشمیر کے نامور عالم ، مدرس اور مشہور صاحب طرز فارسی شاعر . |
| ۱ ۵۹۲ | غَنی بن اَعْصَر : شمالی عرب کا ایک قبیلہ . | * غَنی بن اَعْصَر : شمالی عرب کا ایک قبیلہ . |
| ۲ ۵۹۲ | غَنِيْمَة : مسلمانوں کو جہاد کے ذریعے حاصل ہونے والے اسلحہ ، گھوڑے اور منقولہ سامان وغیرہ کے لیے ایک اسلامی اصطلاح . | * غَنِيْمَة : مسلمانوں کو جہاد کے ذریعے حاصل ہونے والے اسلحہ ، گھوڑے اور منقولہ سامان وغیرہ کے لیے ایک اسلامی اصطلاح . |
| ۲ ۵۹۳ | غَنِيْمَت كُنْجَاهِي : محمد اکرام ، گیارہویں صدی ہجری کے اواخر میں پنجاب کا مشہور فارسی گو شاعر ، مثنوی نیرنگ عشق کا مصنف . | * غَنِيْمَت كُنْجَاهِي : محمد اکرام ، گیارہویں صدی ہجری کے اواخر میں پنجاب کا مشہور فارسی گو شاعر ، مثنوی نیرنگ عشق کا مصنف . |
| ۱ ۵۹۶ | الغَوَار : مشرقی عرب میں تیل کی پیداوار کے لیے معروف ایک کوہستانی علاقہ . | * الغَوَار : مشرقی عرب میں تیل کی پیداوار کے لیے معروف ایک کوہستانی علاقہ . |
| ۱ ۵۹۷ | غَوَازِي : رگ بہ غازیہ . | * غَوَازِي : رگ بہ غازیہ . |
| ۱ ۵۹۷ | غَوْث : (دستگیری ، نجات) ، ولایت کے ایک بلند مرتبے کا حامل (رگ بہ قطب) . | * غَوْث : (دستگیری ، نجات) ، ولایت کے ایک بلند مرتبے کا حامل (رگ بہ قطب) . |
| ۱ ۵۹۷ | غُور : افغانستان میں وادی ہلمند اور ہرات کے درمیان ایک پہاڑی علاقہ ، سابقاً غوری خاندان کے سلاطین کا دارالحکومت . | * غُور : افغانستان میں وادی ہلمند اور ہرات کے درمیان ایک پہاڑی علاقہ ، سابقاً غوری خاندان کے سلاطین کا دارالحکومت . |
| ۲ ۵۹۷ | الغُور : پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین کے لیے ایک جغرافیائی اصطلاح . | * الغُور : پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین کے لیے ایک جغرافیائی اصطلاح . |
| ۱ ۵۹۸ | غُورِي خَالِدَان مَالُوہ : مالیوہ کا ایک حکمران خاندان (۱۰۰۱ء تا ۱۰۳۶ء) ؛ بانی : حسین ، فیروز شاہ تغلق کا ایک امیر . | * غُورِي خَالِدَان مَالُوہ : مالیوہ کا ایک حکمران خاندان (۱۰۰۱ء تا ۱۰۳۶ء) ؛ بانی : حسین ، فیروز شاہ تغلق کا ایک امیر . |
| ۱ ۵۹۹ | غُورِي : افغانستان ، ایران اور ہندوستان پر برسوں حکمرانی کرنے والا ملوک غور کا ایک خاندان . | * غُورِي : افغانستان ، ایران اور ہندوستان پر برسوں حکمرانی کرنے والا ملوک غور کا ایک خاندان . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۶۰۶ | | * الغوطہ : مملکت شام میں دمشق اور اس کے نواح پر مشتمل علاقہ . |
| ۱ ۶۰۸ | | * غول : مختلف شکلیں اختیار کر کے انسانوں کو بھٹکانے والے سرکش جنوں کی ایک خاص قسم . |
| ۱ ۶۰۹ | | * غواصی : دو مشہور شاعر : (۱) عز الدین غواصی یزدی ، فارسی زبان کا شاعر (م ۱۵۹۶/۱۵۵۳ء) ؛ (۲) ملا غواصی ، دکن میں گولکنڈہ کے قطب شاہی سلطان عبداللہ کے دربار ملک الشعرا (م بعہد تانا شاہ : ۱۵۸۳/۱۶۷۲ء تا ۱۶۸۶/۱۷۰۹ء) . |
| ۱ ۶۱۲ | | * غیاث الدین بلبن وغیرہ : رگ بہ (۱) بلبن ، (۲) کیخسرو ، (۳) محمد وغیرہ . |
| ۱ ۶۱۲ | | * غیاث الدین تغلق اول : غازی الملک ، تغلق خاندان کا بانی اور ہندوستان کا مشہور حکمران (از ۱۲۰۵/۱۳۲۰ء تا ۱۲۲۵/۱۳۲۵ء) . |
| ۲ ۶۱۳ | | * غیاث الدین تغلق شاہ ثانی : ابن فتح خان بن سلطان فیروز شاہ ، خاندان تغلق کا ایک حکمران (از ۱۲۹۰/۱۳۸۸ء تا ۱۳۸۹ - ۱۲۹۱/۱۳۸۹ء) . |
| ۱ ۶۱۵ | | ⊙ غیاث الدین منصور بن صدر الدین : امیر ، حسنی حسینی دشتکی (۱۲۶۶/۱۳۶۲ء تا ۱۲۳۹/۱۵۳۲ء) ، ایران کا صدر الصدور اور قاضی القضاة ، علوم طبیعی اور الہیات کا فاضل اور متعدد شروح و کتب کا مولف . |
| ۱ ۶۱۷ | | * غیار : ذمی کے شانوں پر باندھا جانے والا ایک امتیازی نشان یا کپڑے کا بلا . |
| ۲ ۶۱۷ | | * غیب : بمعنی غائب ، غیر حاضر اور پوشیدہ اشیا ، نادیدہ عالم ارواح وغیرہ . |
| ۱ ۶۱۸ | | * غیبۃ : (غیر حاضری) ، ذہن کے ماسوا اللہ سے پاک ہونے کے لیے تصوف کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۶۱۸ | | * غیظہ : (غائظہ ، غیظہ) ، شمالی افریقہ اور جنوبی یورپ میں مقبول ایک آلہ موسیقی . |
| ۲ ۶۱۹ | | * غیلان بن عقبہ : رگ بہ ذوالرمة . |
| ۲ ۶۱۹ | | * غیلان بن مسلم : ابو المروان الدمشقی ، اولین قدریوں میں سے ایک (م بعہد ہشام بن عبدالملک ۱۱۵/۷۲۳ء تا ۱۲۵/۷۴۳ء) . |



ف

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ | ۱ | ⊗ ف : (فاء) ؛ عربی حروف ہجا کا بیسواں، فارسی کا بائیسواں اور اردو کا چھتیسواں حرف . |
| ۲ | ۲ | ⊗ الفاتحہ : قرآن مجید کی پہلی اور اہم ترین مکی سورہ . |
| ۱ | ۷ | * الفاتک : خاندان نجات کے تین فرمانروا ، رک بہ نجات . |
| ۱ | ۷ | ⊗ فاذھر : رک بہ بازھر . |
| ۱ | ۷ | * فاراب : (باراب ، پاراب) ، وادی میر دریا کا ایک ضلع . |
| | | * القارابی : ابو النصر محمد بن محمد بن ترخان ابن اوزلغ (۸۷۰ تا ۹۵۰ء) ، ایک نامور مسلمان فلسفی ، سائنس دان ، ماہر موسیقی ، حکیم حاذق ، متعدد کتب طب و فلسفہ کا مصنف اور حکماء یونان بالخصوص ارسطو کا شارح . |
| ۲ | ۷ | |
| ۱ | ۳۸ | * فارس : (پارس) ، ایران کا ساتواں استان (صوبہ) . |
| ۱ | ۴۱ | * فارس : ایک کثیر الاستعمال لفظ بمعنی اسپ سوار . |
| | | * فارس بن محمد حسام الدولہ : ابو الشوق ، حلوان اور گرد و نواح کے دوسرے مقامات کا امیر (از ۵۴۰/۱۰۱۰ء تا ۵۴۷/۱۰۵۶ء) . |
| ۱ | ۴۳ | * فارس الشدایق : احمد بن یوسف ، ایک نامور عرب صحافی ، استانبول کے مقبول عام ہفت روزہ الجوائب کا مدیر اور چند کتب کا مصنف (م ۵۱۳۰/۱۸۸۷ء) . |
| ۱ | ۴۴ | |
| ۱ | ۴۵ | * فارسی : (زبان و ادب) ، رک بہ ایران . |
| | | * الفارسی : ابو علی الحسن بن علی (۵۲۸۸/۹۰۰ء تا ۵۳۷۷/۹۸۷ء) ، ایک ممتاز نحوی اور متعدد کتابوں کا مصنف . |
| ۱ | ۴۵ | |
| ۱ | ۴۶ | * فارسیہ : رک بہ ایران . |
| ۱ | ۴۶ | * الفارسیہ : سعودی عرب اور ایران کے ساحلوں کے مابین خلیج فارس میں ایک جزیرہ . |
| ۱ | ۴۶ | * فارماسون : رک بہ ماسونیدہ . |
| ۱ | ۴۶ | * الفاروق : رک بہ عمر بن الخطاب . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۴۶ | | فاروقی : (خاندان) ، رگ بہ فاروقیہ . |
| ۱ ۴۶ | | * الفاروقی : عبدالباقی (۵۱۲۰۳/۵۱۲۹۰ تا ۵۱۲۴۸/۵۱۸۶۲) ، ایک صاحب دیوان عراقی شاعر اور مملوکوں کے مقابلے میں قاسم پاشا اور علی رضا پاشا کا رفیق . |
| ۱ ۴۶ | | * الفاروقی : ملا محمود بن محمد بن شاہ محمد جونپوری ، برعظیم پاک و ہند کے ایک عظیم عالم ، منطقی اور الحکمة ابالغۃ اور اس کی شرح الشمس البازغة کے مصنف (م ۵۱۰۶۲/۵۱۶۵۲) . |
| ۲ ۴۶ | | * فاروقیہ : حضرت عمر فاروقؓ سے منسوب جنوبی ہند میں، خاندیش کے نیم خود مختار مسلمان حکمرانوں کا خاندان (از ۵۴۸۳/۵۱۳۸۲ تا ۱۶۰۰/۵۱۰۰۹ - ۱۶۰۱ء) بانی : ملک راجا یا راجا احمد . |
| ۲ ۴۸ | | * فازاز : فاس و مکناس کے جنوب میں مراکش کے وسطی سلسلہ کوہ کا شمال مغربی سرا . |
| ۱ ۵۵ | | * فازوغلی : نیل ازرق سے لے کر حبشہ تک پھیلا ہوا جمہوریہ سودان کا ایک پہاڑی ضلع . |
| ۲ ۵۵ | | * فاس : (ہسپانوی : Fez) ، مراکش کا مشہور تاریخی شہر اور سلطان کا ایک مقام سکونت . |
| ۱ ۵۶ | | * فاسد و باطل : علم اصول فقہ کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۷۵ | | * فاسق : ایک شرعی اصطلاح ، بمعنی حد شرع سے باہر نکلنے والا شخص . |
| ۱ ۷۷ | | * الفاسی : تقی الدین محمد بن احمد بن علی المکی الحسنی (۵۷۷۵/۵۱۳۷۳ تا ۵۸۳۲/۵۱۳۲۹) ، مکہ مکرمہ کے رہنے والے ایک عالم ، سیاح اور متعدد موضوعات ، بالخصوص تاریخ مکہ پر کتابوں کے نامور مصنف . |
| ۲ ۸۰ | | * الفاسیون : اہل فاس . |
| ۲ ۸۲ | | * الفاشر : زمانہ سابق میں ایک چھوٹی سی سلطنت ، اب جمہوریہ سودان کے صوبہ دارفور (رگ باں) کا صدر مقام . |
| ۲ ۸۳ | | * فاشودہ : سودان کے ایک وسیع صوبے اور اس کے صدر مقام کا سابق نام . |
| ۱ ۸۵ | | * فاصیلہ : وقفہ ، عروض کی ایک اصطلاح ، ایسے تین یا چار متحرک حروف صحیحہ جن کے بعد حرف صحیح ساکن آئے . |
| ۲ ۸۵ | | * فاضل بی ، حسین : لیز فاضل اندرونی (نواح ۵۱۱۷۰/۵۱۷۵۷ تا ۵۱۲۲۵/۵۱۸۱۱) ، اپنی عشقیہ تصانیف کے باعث شہرت پانے والا ایک ترکی شاعر . |
| ۱ ۸۶ | | * فاضل حسین بی : رگ بہ فاضل بی حسین . |
| ۲ ۸۶ | | * فاضل پاشا : مصطفیٰ مصری (۱۸۳۰ تا ۵۱۸۷۵) ، مصر و ترکیہ میں متعدد وزارتوں پر فائز رہنے والا ایک عثمانی مصری سیاستدان . |
| ۲ ۸۶ | | * فاضل الدین قادری : سید ابو القریب محمد الحروف بن سلطان عثمانی ، بہاول میں سلسلہ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۸۷ | | قادریہ فاضلیہ کے بانی (م ۱۱۵۱/۵۱۷۳۹)۔ |
| ۲ ۸۸ | | ⊗ فاطر : قرآن مجید کی پینتیسویں سورت ۔ |
| | | ⊗* فاطمہؓ : سیدۃ النساء العالمین ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے چھوٹی اور چھپتی صاحبزادی ، حضرت علیؓ کی زوجہ محترمہ اور حسنینؓ کی والدہ |
| ۱ ۹۰ | | معظمہ (م ۱۱۱/۵۶۳۲)۔ |
| | | * فاطمیون : (فاطمین ؛ بنو فاطمہ) ، شمالی افریقہ اور بعد ازاں مصر کا حکمران خاندان |
| ۱ ۱۰۱ | | (از ۲۹۷/۵۰۹ - ۹۱۰ تا ۵۶۷/۱۱۷۱)۔ |
| ۲ ۱۳۰ | | * فاطمی فن : فاطمی عہد کے فنون ۔ |
| ۲ ۱۳۵ | | * فاعل : علم نحو کی ایک اصطلاح ۔ |
| | | * الفاکھی : (۱) ابو عبداللہ محمد بن اسحاق بن العباس ، مکہ مکرمہ کا ایک مؤرخ (حیات ۲۷۲/۵۸۸۵) ؛ (۲) عبداللہ بن احمد المکی الشافعی النحوی (۵۸۹۹/۵۸۹۹) |
| ۱ ۱۳۶ | | ۱۴۹۲ تا ۱۵۶۳/۵۹۷۲) ، حدود النحو کا مصنف ۔ |
| ۲ ۱۳۶ | | ⊗ فال : رگ بہ علم (طلسم و نیرنجات) ۔ |
| ۲ ۱۳۶ | | ⊗ فال نامہ : رگ بہ علم (طلسمات و نیرنجات) ۔ |
| ۲ ۱۳۶ | | ⊗ فان کریمر : Alfred von Kremer (۱۸۲۸ تا ۱۸۸۹) ، آسٹریا کا نامور مستشرق ۔ |
| ۱ ۱۳۷ | | * فانوس : ایک تہ ہو جانے والی لالٹین ۔ |
| ۱ ۱۳۷ | | * فاؤ : (Fao) ، شط العرب کے دہانے کے قریب ترکی قلعہ اور تار گھر ۔ |
| ۱ ۱۳۷ | | * الفائز بنصر اللہ : ایک فاطمی خلیفہ (از ۵۳۹/۱۱۵۳ تا ۵۵۵/۱۱۶۰)۔ |
| | | * فتی : (نوجوان) ، اندلس میں محل شاہی کے کسی اعلیٰ منصب پر مامور غلام کے لیے ایک اصطلاح ۔ |
| ۱ ۱۳۷ | | * فُنا جَلون : جمہوریہ گنی کے شمال مشرق میں مغربی افریقہ کا اہم ترین کوہستانی علاقہ ۔ |
| ۱ ۱۳۸ | | ⊗ الفتاویٰ : شریعت اسلامی کے فروعی مسائل کا اجتہاد و استنباط کے ذریعے حل ۔ |
| ۱ ۱۳۹ | | ⊗ فتاویٰ جہانداری : برعظیم پاک و ہند کے مشہور مؤرخ ضیاء الدین برنی کے سیاسی نظریات پر مشتمل کتاب ۔ |
| ۲ ۱۴۳ | | ⊗ فتاویٰ عالمگیری : اورنگ زیب عالمگیر کے عہد حکومت (۱۶۵۸ تا ۱۷۰۷) میں سرکاری حکم سے علما کی ایک جماعت کا مرتب کردہ مجموعہ فتاویٰ ۔ |
| ۲ ۱۴۵ | | * الفَتَّاح : رگ بہ الاسماء الحسنیٰ ۔ |
| ۲ ۱۵۵ | | * فَنّاحی : یحییٰ سبیک نیشاپوری ، ایک نثر نگار اور شاعر (م ۱۴۳۸-۱۴۳۹/۵۸۵۲ تا ۱۴۳۹-۱۴۴۰/۵۸۵۳)۔ |
| ۲ ۱۵۵ | | (از ۱۴۳۹/۵۸۵۳ - ۱۴۵۰)۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱۵۶ | | ● فتح : فتحہ ، (۱) علم نحو کی اصطلاح ، بمعنی حرکت زبر ؛ (۲) علم الحساب کی ایک اصطلاح ، بمعنی کسی عدد کا مربع ۔ |
| ۱ ۱۵۶ | | ⊗ الفتح : قرآن مجید کی اڑتالیسویں سورہ ۔ |
| ۲ ۱۵۷ | | * الفتح : ابولنصر الفتح بن محمد عبید اللہ القیسی ، المعروف بہ فتح بن خاقان ، انداس کا ایک بلند پایہ نثر نگار اور تذکرہ نویس ، مصنف <u>قلائد العقیان</u> ، وغیرہ (م ۵۵۲۸ / ۵۱۱۳۰ / ۵۵۳۵ / ۶۱۱۳۰) ۔ |
| ۲ ۱۵۷ | | ⊗ الفتح بن خاقان : المتوکل عباسی کا ایک منظور نظر مصاحب (م ۵۲۳۷ / ۶۸۶۱) ۔ |
| ۱ ۱۵۹ | | ⊗ فتح پور سیکری : اتر پردیش (بھارت) میں شہنشاہ اکبر کا آباد کردہ شہر (آجکل ویران) ۔ |
| ۲ ۱۵۹ | | * فتح علی اخونزادہ : رک بہ اخوند زادہ میرزا فتح علی ۔ |
| ۲ ۱۶۰ | | * فتح علی شاہ : قاچار خاندان کا ایک ایرانی بادشاہ (از ۵۱۲۱۲ / ۶۱۷۹۷ تا ۵۱۲۵۰ / ۶۱۸۳۳) ۔ |
| ۲ ۱۶۰ | | * فتح نامہ : سلطنت عثمانیہ میں فتح و نصرت کے سرکاری اعلان کے لیے ایک اصطلاح ۔ |
| ۲ ۱۶۱ | | ⊗* فترہ : (وقفہ) ، ایک اصطلاح ، بمعنی ایک نبی کے وصال سے لے کر دوسرے نبی کے ظہور تک یا ایک وحی سے دوسری وحی تک کا زمانہ ۔ |
| ۲ ۱۶۳ | | * فتنہ : ایک قرآنی و شرعی اصطلاح ۔ بمعنی امام کے خلاف سازش و بغاوت یا مسلمانوں کے مابین خانہ جنگی ۔ |
| ۲ ۱۶۳ | | * فتویٰ : رک بہ الفتاویٰ ۔ |
| ۲ ۱۶۷ | | * فتوہ : مروء کے مترادف اصطلاح ، بمعنی پختہ سن کے آدمی کی صفات ، نیز مسلمان ملکوں کی مختلف شہری تنظیمیں ۔ |
| ۲ ۱۶۷ | | * فناغورس : رک بہ فیثا غورس ۔ |
| ۲ ۱۸۶ | | * الفجار : گناہ اور محرمات کا ارتکاب ، زمانہ جاہلیت میں قریش اور قیس عیلان کے مابین حرمت والے مہینوں میں لڑی جانے والی جنگوں کا ایک مشہور سلسلہ ۔ |
| ۲ ۱۸۶ | | * فجر : رک بہ صلوة ۔ |
| ۲ ۱۸۷ | | ⊗ الفجر : قرآن مجید کی نواسیویں سورہ ۔ |
| ۲ ۱۸۷ | | * فجر آتی : (ظہور صبح) ، ترکوں کی ایک ادبی انجمن ؛ نیز رک بہ ترک (ادبیات) ۔ |
| ۲ ۱۸۸ | | * فجور : رک بہ فاسق ۔ |
| ۲ ۱۸۸ | | * فجیح : رک بہ فقیق ۔ |
| ۲ ۱۸۸ | | * الفجیرہ : متار کہ جنگ کی پابند سات عرب شیوخ کی ریاستوں میں سے ایک ریاست ۔ |
| ۲ ۱۸۸ | | * قعص البلوط : (Las Pedroches) ، اندلس میں قرطبہ کے جنوب مغرب میں المعدن تک پہنچی ہوئی ایک وادی ۔ |
| ۲ ۱۸۹ | | * فحل یا فحل : (Pella : Phi) ، شرق اردن کی مغربی ڈھلانوں پر آباد عہد قدیم کا |

| صفحہ نمبر | اشارات | مذہب |
|-----------|--|------|
| ۱ ۱۹۰ | ایک شہر (آجکل کھنڈر) . | |
| | * فَعَج : مکہ مکرمہ کے نزدیک ایک ندی اور ۶۷۸۶/۵۱۶۹ میں حسین بن علی بن الحسن | |
| ۲ ۱۹۰ | اور ان کے رفقا کی شہادت گاہ . | |
| ۱ ۱۹۱ | * فَخَّار : رُکِّ بَہ فَن (فَخَّار) . | |
| ۱ ۱۹۱ | * فَخَذ : (فَخِذ)، رُکِّ بَہ (۱) عشیرہ ؛ (۲) قبیلہ . | |
| ۱ ۱۹۱ | ⊗ فَخْر : کبر و شرف و عظمت کا ادعا ؛ اعزازی خطابات کا جز (مثلاً فخر الدولہ) . | |
| | * فخر الدولہ : ابو الحسن علی بن رکن الدولہ ، الجبال ، طبرستان اور جرجان کا بویہی | |
| ۱ ۱۹۲ | حاکم (حیات ۵۳۸۷/۶۹۹۷) . | |
| | * فَخْر الدِّین بن قُرْمَاس : (۵۹۸۰/۶۱۵۷۲ تا ۵۱۰۳۵/۶۱۶۳۵) ، دروز کا امیر اور | |
| ۱ ۱۹۳ | لبنان کی ایک طاقتور سیاسی شخصیت . | |
| | ⊗* فَخْر الدِّین الرَّازِی : ابو عبدالله محمد بن عمر بن الحسین (۵۳۳/۶۱۱۳۹ تا ۵۶۰۶/۶۱۲۰۹) | |
| | سربرآوردہ عالم ، محقق اور مفسر ، صاحب تفسیر کبیر | |
| ۲ ۱۹۴ | وغیرہ . | |
| | * فَخْر الدِّین مُبَارِک شَہ : المعروف بہ فخرآ ، بنگالہ کے پہلے خود مختار شاہی خاندان | |
| | مبارک شاہیہ کا بانی اور حکمران (از ۵۷۳۹/۶۱۳۳۸ تا ۵۷۵۱/۶۱۳۵۰) | |
| ۱ ۲۰۳ | | |
| | * فَخْر المُلْک : ابو المظفر علی بن نظام الملک ، مشہور سلجوقی وزیر نظام الملک کا | |
| ۱ ۲۰۳ | سب سے بڑا بیٹا اور برکیاروق کا وزیر (م ۵۵۰۰/۶۱۱۰۶) . | |
| | * فَخْرِی الاصفہانی : شمس الدین محمد ، ایرانی ماہر لسانیات اور مصنف معیار الجمالی | |
| ۱ ۲۰۴ | (حیات ۵۷۴۲/۶۱۳۴۱) . | |
| ۲ ۲۰۴ | * فَخْرِی بروسوی : ترکیہ کا ممتاز ترین نقش تراش (م ۶۱۸/۱۶۱۸) . | |
| | * الفَخْرِی : محمد بن علی بن طباطبائی المعروف بہ ابن الطاطقی کی تصنیف کردہ تاریخ کی | |
| ۲ ۲۰۴ | نہایت اہم کتاب الفخری فی الآداب السلطانیہ والدول الاسلامیہ . | |
| ۲ ۲۰۵ | * فِدَاء : فدیہ ، نیز مقام منیٰ میں دی جانے والی قربانی . | |
| | * فِدَالِی : بمعنی جاں نثار ، اصطلاحاً (۱) اسماعیلی فرقے کے حشاشین قاتل ؛ (۲) انقلاب | |
| | ایران کے بعد دستور پسند ؛ (۳) شیخ زادہ لاهیجی اور میرزا سعید اردستانی کا | |
| ۱ ۲۰۶ | تخلص . | |
| | * فِدَالِی خَٹان کَوکَہ : مظفر حسین ، خان جہاں کوکتاش کا بھائی ، شاہجہان کا معتمد | |
| | درباری اور اورنگ زیب عالمگیر کا ایک سالار عسکر (م ۱۰۸۹/۱۶۷۸) | |
| ۲ ۲۰۶ | | |
| | * فِدَالِیَانِ اِسْلَام : ایران کی نیم مذہبی اور نیم سیاسی دہشت پسند خفیہ تنظیم (۱۹۳۳ تا | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ | ۲۰۸ | * قَدَّان : پیمائش اراضی کا ایک مصری پیمانہ ؛ زراعت کے پیلوں کی جوڑی . |
| ۱ | ۲۱۰ | * قَدَّک : شمالی حجاز میں خیبر کے قریب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مخصوص ایک قدیم قصبہ . |
| ۲ | ۲۱۰ | * قَدُو : رگ بہ فدیہ . |
| ۱ | ۲۱۵ | * قَدِیہ : (بدل ، جزا ، قربانی) ؛ ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی امیران جنگ کی رہائی کا معاوضہ . |
| ۱ | ۲۱۵ | * قَدِیْکَة : (رقم ، مجموعہ ، میزان) ، عثمانی عہد حکومت کی ایک اصطلاح ، بمعنی شکایات اور عرضداشتوں کا خلاصہ ، نیز عثمانی عہد کی مختصر تاریخ کے لیے بطور عنوان . |
| ۲ | ۲۱۶ | * فَر : رگ بہ فرو . |
| ۱ | ۲۱۷ | * الفرات : عراق کا مشہور دریا . |
| ۱ | ۲۱۷ | * الفرات (بنو) : رگ بہ ابن الفرات . |
| ۲ | ۲۲۰ | * فِراری : (بھگوڑا) ، ایک ترکی اصطلاح ، غیر ملکوں میں پناہ لینے والے ترک نوجوان . |
| ۲ | ۲۲۰ | * فِرَاسَة : (۱) قاضی اور حاکم تنظیم کی ذاتی بصیرت ؛ (۲) چہرے بشرے کی علامتیں پہچاننا ؛ (۳) صوفیہ کا وہی وجدانی ادراک . |
| ۲ | ۲۲۱ | * الفرافرة : (نیز الفرافره) ، منیا کے مصری صوبے میں شامل صحرائے لیبیا کا ایک نواحستان . |
| ۲ | ۲۲۱ | * فَرَاہ : صوبہ ہرات (افغانستان) کا ایک شہر . |
| ۱ | ۲۲۲ | * فَرَاہی : ابو نصر مسعود بن ابی بکر حسین بن جعفر ، ساتویں صدی ہجری کا ایک ایرانی ماہر لسانیات اور صاحب نصاب الصبیان . |
| ۱ | ۲۲۲ | * فَرَاہِض : رگ بہ میراث . |
| ۱ | ۲۲۲ | * فَرَاہِضِی فرقہ : یثیہ ، بنگال کے مسلمانوں کا ایک دینی اور نیم سیاسی فرقہ ؛ بانی : حاجی شریعت اللہ (۱۷۸۰ تا ۱۸۸۳ء) . |
| ۲ | ۲۲۵ | * فَرَبْر : قریہ عالی ، یا رباط طاہر بن علی ، آمل کے بالمقابل واقع روس کا ایک شہر . |
| ۲ | ۲۲۶ | * الفَرَج : الملك الناصر ناصر الدین ، سلطان برقوق (رگ بہ) کا بیٹا اور جانشین (از ۱۳۹۹ء تا ۱۴۱۲ء) . |
| ۱ | ۲۲۸ | * فرح آباد : مازندارن میں ایک مقام . |
| ۲ | ۲۲۹ | * فرح اَنْطُون : (۱۸۷۳ تا ۱۹۲۲ء) ، طرابلس (لبنان) کا عرب مصنف اور صحافی . |
| ۱ | ۲۳۰ | * فرحات جَرْمَانُوس : ایک عیسائی عرب ماہر علم اللسان ، شاعر اور انیسویں صدی عیسوی میں عرب ممالک کی ادبی نشاۃ ثالیہ کا پیشرو . |
| ۱ | ۲۳۳ | * قَرْد : (واحد ، اکیلا ، تنہا) ، ذات باری کے متعلق عام الہیات کی ایک اصطلاح . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۲۳۵ | | * فردوس : رگ بہ جنتہ . |
| | | ⊗ فردوسی : ابو القاسم حسن بن منصور یا حسن بن علی وغیرہ (نواح ۳۲۹ - ۳۳۰ / |
| ۲ ۲۳۵ | | ۹۳۰ - ۹۳۱ تا ۵۳۱ / ۵۳۰) ، شاہنامہ کا مصنف ، عظیم فارسی شاعر . |
| | | * فردوسی : (فردیوسی) ، سلطان بایزید ثانی (۱۳۸۱ تا ۱۵۱۲ء) کے عہد میں بروہہ کا |
| ۲ ۲۳۳ | | ایک ترکی شاعر . |
| ۱ ۲۳۳ | | * فردہ : رگ بہ فرضہ . |
| | | * فردی : بعض ایرانی شعرا کا تخلص : (۱) فردی (م اوائل عہد سلطان سلیمان اول) ؛ |
| | | (۲) اریجی زادہ حسین (م ۵۱۱۲۱ / ۵۱۰۹ء) ؛ (۳) درویش فردی |
| ۱ ۲۳۳ | | (م ۵۱۱۲۵ / ۵۱۰۳ء) . |
| | | * الفراء : ابو زکریا یحییٰ بن زیاد الکوئی النحوی (نواح ۵۱۳۳ / ۵۲۰ء تا ۵۲۰ء / |
| ۲ ۲۳۳ | | ۵۸۲۲ء) ، عربی زبان کے علم نحو کا ایک مسلمہ عالم اور متعدد کتابوں کا مصنف . |
| ۲ ۲۳۸ | | * فرخ آباد : اتر پردیش (بھارت) میں ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| | | ⊙ فرخ سیر : ابو المظفر محمد معین الدین بن عظیم الشان بن شاہ عالم بہادر شاہ اول بن |
| | | شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر (۵۱۰۸۳ / ۵۱۶۲۳ء تا ۵۱۱۳۱ / ۵۱۷۱۹ء) ، |
| | | سلطنت مغلیہ کے دور زوال کا ایک حکمران (از ۵۱۱۲۳ / ۵۱۷۱۳ء تا |
| ۲ ۲۳۹ | | ۵۱۱۳۱ / ۵۱۷۱۹ء) . |
| | | * فرخان : کیلان شاہ بن دابوید ، المعروف بہ بزرگ و ذوالمنقب ، طبرستان کا ایک |
| ۱ ۲۵۳ | | سوپہبند (۵۷۰۹ء تا ۵۷۲۲ء) . |
| | | * فرخی : ابو الحسن علی بن جولوغ ، محمود غزنوی کے دربار کا ایک قادر الکلام صاحب |
| ۲ ۲۵۳ | | دیوان ایرانی شاعر (م ۵۳۲۹ / ۵۱۰۳۸ء) . |
| ۱ ۲۵۵ | | * فریش : (Casti lo del Hierro) ، ہسپانیہ میں صوبہ اشبیلیہ کا ایک علاقہ . |
| | | * الفرزدق : ہمام بن غالب بن صعصعہ (۵۳۰ / ۵۶۳۱ء تا ۵۱۱۳ / ۵۷۳۳ - ۵۷۳۳ء) ، اموی |
| ۱ ۲۵۶ | | عہد کا ایک ممتاز اور نامور عرب شاعر . |
| ۱ ۲۶۹ | | * الفرس : (۱) گھوڑا ؛ (۲) ستاروں کا ایک مجموعہ . |
| ۱ ۲۶۲ | | * الفرس : عربوں کے ماں اہل فارس (ایران) کے لیے مستعمل کلمہ . |
| | | * فرسان : (نیز فرمان) ، بحیرہ احمر میں راس جزان کے جنوب مغرب میں تہامہ کی بندرگاہ |
| ۲ ۲۶۳ | | ابو عریش کے بالمقابل واقع ایک مجمع الجزائر . |
| ۱ ۲۶۵ | | * فرسخ : فرسنگ ، لمبائی ماہنے کا ایرانی پیمانہ . |
| ۲ ۲۶۵ | | * فرش : رگ بہ فن (قالین بافی) . |
| ۲ ۲۶۵ | | * فرشتہ : رگ بہ ملئکہ . |
| | | * فرشتہ : محمد قاسم ہندو شاہ استرآبادی (ولادت : مابین ۵۹۸ / ۱۵۰۷ء و |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۶۵ | | احمد نگر اور بیجا نگر کا درباری عالم اور صاحب تاریخ فرشتہ . * فرشتہ اوغلو: (فرشتہ زادہ، ابن فرشتہ)؛ آناطولی کے دو ترک مصنف بھائی: (۱) عبداللطیف بن فرشتہ عزالدین بن امین الدین المعروف باین الملک (حیات ۵۸۲۳/۵۱۳۲۱ء)، فقہ و حدیث کا ایک ممتاز عالم اور مصنف؛ (۲) عبدالمجید بن فرشتہ عزالدین، ایک ترک عالم اور مصنف (۵۸۶۳/۵۱۳۵۹ء)۔ |
| ۱ ۲۷۰ | | * قرض: سختی اور تاکید سے دیے گئے حکم، نیز عمل میں لازم کسی فعل کے لیے ایک قہی اصطلاح۔ |
| ۲ ۲۷۱ | | * قرضہ: مصر میں کسی غیر معمولی محصول کے لیے ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۲۷۲ | | * فرع: رک بہ (۱) فروع؛ (۲) فقہ۔ |
| ۱ ۲۷۳ | | ⊗ فرعون: زمانہ قدیم میں ملوک مصر، بالخصوص شاہان عمالقہ کا لقب، نیز حضرت موسیٰ کا مخالف بادشاہ مصر۔ |
| ۱ ۲۷۴ | | * قرغالہ: (روسی: Ferganskaya Oblast)؛ سیر دریا (سیحون) کے وسط میں واقع اور آجکل روس میں شامل ایک سو کیلو میٹر لمبی اور ستر کیلو میٹر چوڑی وادی۔ |
| ۲ ۲۷۷ | | * الفرغانی: (Alfraganus)، ابو العباس احمد بن محمد بن کثیر، قرون وسطیٰ کا ایک مسلم ہیئت دان اور اسطرلاب پر دو کتابوں کا مصنف (حیات ۵۲۳۷/۵۸۶۱ء)۔ |
| ۱ ۲۸۹ | | * الفرغانی: دو مؤرخین: (۱) ابو محمد عبداللہ بن احمد بن جعفر (۵۲۸۲/۵۸۹۵ء تا ۵۳۶۲/۵۹۷۳ء)، الطبری کا شاگرد اور اس کی تاریخ کے تتمے الصلۃ کا مصنف؛ (۲) اس کا بیٹا ابو منصور احمد بن عبداللہ (۵۳۲۷/۵۹۳۹ء تا ۵۳۹۸/۵۱۰۰۷ء)، صاحب صلۃ الصلۃ۔ |
| ۱ ۲۹۰ | | * فرفوربوس: (Porphyry)؛ زمانہ حیات: مابین ۲۳۳ و ۳۰۵ء، صور کا باشندہ، کاتب، سوانح نگار، فلاطینوس کی کتابوں کا مؤلف اور نو فلاطونی فلسفے کا بانی۔ |
| ۲ ۲۹۰ | | * فرق: رک بہ فصل۔ |
| ۱ ۲۹۳ | | ● فرق: رک بہ فرقہ۔ |
| ۱ ۲۹۳ | | ● الفرقان: قرآن مجید؛ نیز قرآن مجید کی پچیسویں سورۃ۔ |
| ۲ ۲۹۳ | | * الفرقدان: قطب کے قریب ہائے جانے والے دو ستاروں کے لیے علم ہیئت کی ایک اصطلاح۔ |
| ۲ ۲۹۵ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۲۹۶ | | * ⊗ فرقہ : مسلمانوں میں ابتدائی زمانے میں پیدا ہونے والے فرقے . |
| ۱ ۳۱۲ | | * فرقہ : (Fraga) ، افراغہ ، شمال مشرقی ہسپانیہ میں ایک چھوٹا سا شہر . |
| | | * ⊗ فرمان : سلاطین و حکام کے احکام ، نیز سرکاری خطوط وغیرہ کے لیے مستعمل ایک فارسی لفظ . |
| ۲ ۳۱۲ | | |
| ۱ ۳۲۲ | | * فرمول : (فرمل) ، گردیز کے قریب افغانستان کا ایک پہاڑی علاقہ . |
| ۱ ۳۲۲ | | * فرنگی : (Franks) ، افرنج یا فرنچ) ، مسلمانوں کے ہاں اہل یورپ کے لیے مستعمل لفظ . |
| ۲ ۳۲۷ | | * فرو : پوستین کے بنے ہوئے لباس کے لیے مستعمل لفظ . |
| ۲ ۳۲۹ | | * فروان : (پروان) ، کابل کے شمال میں افغانستان کا ایک چھوٹا سا شہر . |
| ۱ ۳۳۰ | | * فرور دین : ایرانیوں کے سال شمسی کا پہلا مہینا ، نیز ہر ماہ کی انیسویں تاریخ . |
| ۲ ۳۳۰ | | * ⊗ فروسیہ : رگ بہ علم (الفرسیہ) . |
| ۲ ۳۳۰ | | * فروض : رگ بہ فرض . |
| ۲ ۳۳۰ | | * فروغ : رگ بہ فقہ . |
| ۲ ۳۳۰ | | * فروغ : ابو القاسم خان ، انیسویں صدی عیسوی کا ایک ایرانی شاعر . |
| ۲ ۳۳۰ | | * فروغ الدین : محمد مہدی بن محمد باغر اصفہانی (ولادت ۱۲۲۳ھ/۱۸۰۸ء) ، ایک ایرانی شاعر . |
| ۲ ۳۳۰ | | |
| | | * ⊗ فروغی : فارسی کے تین شعرا کا تخلص : (۱) میرزا محمد اصفہانی ، امیر تیمور شاہ درانی کا ملک الشعراء ؛ (۲) میرزا عباس بن آقا موسیٰ بسطامی (۱۲۱۳ھ/۱۷۹۸ء تا ۱۲۷۳ھ/۱۸۵۸ء) ، ایک ممتاز غزل گو ؛ (۳) ذکاء الملک میرزا محمد حسین بن آقا محمد مہدی ارباب اصفہانی (۱۲۵۵ھ/۱۸۳۹ء تا ۱۲۹۰ھ) ، ایران کا مشہور شاعر ، ادیب ، صحافی اور مترجم . |
| ۱ ۳۳۱ | | |
| | | * فرہاد پاشا : سلطنت عثمانیہ کا سپہ سالار اور دو بار صدر اعظم (از ۱۵۹۹ھ/۱۵۹۱ء تا ۱۶۰۰ھ/۱۵۹۲ء و ۱۶۰۳ھ/۱۵۹۵ء : ۱۶۰۴ھ/۱۵۹۵ء) . |
| ۲ ۳۳۱ | | |
| ۲ ۳۳۳ | | * ⊗ فرہاد و شیریں : ایران کی مشہور عشقیہ داستان کے مرکزی کردار . |
| ۱ ۳۳۳ | | * فرہنگ : ایرانی لغت . |
| ۲ ۳۳۳ | | * فرہنگستان : رگ بہ مجمع . |
| | | * فریاب : (فاریاب ، پریاب) ، متعدد مقامات کا نام : (۱) شمالی افغانستان کا ایک قصبہ (موجودہ دولت آباد) ؛ (۲) صوبہ جنوبی فارس کا ایک قصبہ ؛ (۳) کرمان کا ایک گاؤں ؛ (۴) خد کا ایک گاؤں . |
| ۲ ۳۳۳ | | |
| | | * ⊗ فرید : خواجہ غلام فریدؒ (۱۲۶۱ھ/۱۸۴۳ء تا ۱۳۱۰ھ/۱۹۰۱ء) ، سرالیک کے ایک معروف شاعر ، جید عالم دین اور صاحب حال صوفی . |
| ۱ ۳۳۵ | | |
| ۱ ۳۳۸ | | * فرید پاشا : رگ بہ داماد فرید پاشا . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۳۸ | | ✗ فرید پور: بنکھ دیش کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام ، |
| ۱ ۳۳۹ | | ✗ فرید الدین عطار: "رک بہ عطار . |
| | | ✗ فرید الدین گنج شکر: مسعود بن سلیمان بن شعیب (۵۶۹/۱۱۷۳ - ۶۱۱۷۳ یا ۵۸۳/۱۱۸۸ تا ۵۶۶۳/۶۱۲۶۵ یا ۵۶۷۰/۶۱۲۷۱) ، |
| | | برعظیم ہاک و ہند کے مشہور و معروف ولی اللہ ، |
| | | سلسلہ چشتیہ کے عظیم بزرگ اور خواجہ نظام الدین اولیا |
| ۱ ۳۳۹ | | کے استاد اور مرشد . |
| | | ✗ فرید کوٹ: بھارتی پنجاب کا ایک شہر ، سابقاً ایک سکھ ریاست ؛ بانی: سیدھو جاٹ |
| ۱ ۳۳۳ | | (بعہد اکبر) . |
| ۲ ۳۳۳ | | * فریدون: قدیم ایرانی بادشاہ اور شاہنامہ فردوسی کا ایک بطل . |
| | | * فریدون بیگ (احمد): عثمانی محافظ خانے کا سربراہ اور منشآت السلاطین کا مرتب |
| | | (۱۵۸۳/۵۹۹۱ م) . |
| ۲ ۳۳۵ | | * فریضہ رک بہ فرض . |
| ۲ ۳۳۷ | | * فریغون، بنو: آل فریغون ، دسویں صدی عیسوی میں گوزگان (جوزجان) کا حکمران |
| ۲ ۳۳۷ | | خاندان . |
| | | * فریق: (۱) لوگوں کی ایک جماعت یا قافلے کا ایک حصہ ؛ (۲) ترکیہ میں تنظیمات |
| | | کے زمانے سے ایک فوجی ڈویژن کا سپہ سالار اور بحری بیڑے کا نائب |
| ۲ ۳۵۰ | | امیر البحر . |
| | | * فریکسی لیٹم: Fraxinatum ، سواحل اندلس پر ایک گاؤں اور اسی برس تک |
| | | (از نواح ۵۲۸۱/۸۹۳ تا نواح ۵۳۶۲/۹۷۳) مسیحی سلطنتوں میں محصور |
| | | بحری حملہ آوروں کی ایک اسلامی ریاست (موجودہ La-Grade - Frienet ، |
| ۲ ۳۵۰ | | فرانس میں) . |
| ۲ ۳۵۱ | | * فزارہ ، بنو: عدنان کی نسل سے شمالی عرب کا ایک قدیم طاقتور قبیلہ . |
| ۱ ۳۵۲ | | * فزان: شمالی افریقہ میں وسطی صحرا کے نخلستان کا سب سے بڑا مجموعہ . |
| ۱ ۳۵۳ | | * فس: (Fez) ، فاس (مراکش) سے منسوب سرخ رنگ کی (ترکی) ٹوپھی . |
| ۲ ۳۵۴ | | * فسا: قدیم ہسپانیہ ، فارس کا ایک شہر . |
| ۱ ۳۵۵ | | * فسائہ: (افسانہ) ، رک بہ (۱) حکایت ؛ (۲) قصہ ؛ (۳) مثل ؛ (۴) فن . |
| | | * فسغ: نکاح ، بیع و شری اور دیگر معاہدوں میں طے شدہ بات کو توڑ دینے کے لیے |
| ۱ ۳۵۵ | | اسلامی فقہ کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۳۵۶ | | ✗ فسغ نکاح: رک بہ (۱) فسغ ؛ (۲) طلاق . |
| | | * الفسطاط: مسلم فاتحین کا بنا کردہ مصر کا پہلا شہر اور عرب عاملین کا اولین |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۳۵۶ | | صدر مقام . |
| ۲ ۳۶۰ | | * فسق : رگ بہ فاسق . |
| ۲ ۳۶۰ | | * فسجس (بنو) : عہد بنو بویہ میں اعلیٰ انتظامی عہدوں پر فائز ہونے والا ایک خانوادہ . |
| ۱ ۳۶۲ | | ⊗ فسفسا : رگ بہ فن (تعمیر) . |
| ۱ ۳۶۲ | | ⊗* فصاحة : اصطلاح ، بمعنی کلام کا اہل زبان کے موافق تناصر حروف اور غرابت وغیرہ کے عیب سے مبرا ہونا . |
| ۲ ۳۶۲ | | * فصل : ایک کثیر الاستعمال و مختلف المعانی اصطلاح : (۱) کتابوں کے ایک جیسے مباحث کو دوسرے مباحث سے الگ کرنا ؛ (۲) علم القراۃ میں وقف ؛ (۳) علم العروض میں ایک خاص قسم کا زحاف ؛ (۴) علم نحو میں مبتدا اور خیرکو جدا جدا کرنے والی ضمیر وغیرہ . |
| ۱ ۳۶۳ | | * فصل : رگ بہ فلاحت . |
| ۱ ۳۶۳ | | ⊗ فصّات : سورہ حم السجدة (رگ باں) کا دوسرا نام . |
| ۲ ۳۶۳ | | * فصیح : رگ بہ فصاحة . |
| ۲ ۳۶۳ | | * فصیح ددہ ، احمد : سلسلہ مولویہ کا ایک ترک شاعر (۱۱۱۱/۵۱۶۹۹ء) . |
| ۲ ۳۶۳ | | * فصیّاة : ایک کثیر الاستعمال لفظ ، وہ شے جو کسی سے جدا کر دی جائے . |
| ۱ ۳۶۳ | | * فضالہ : بحر اوقیانوس کے ساحل پر مراکش کا ایک شہر . |
| ۱ ۳۶۵ | | * الفضالی : محمد بن محمد الشافعی ، قاہرہ کے ایک شیخ ، الباجوری کے استاد اور مصنف |
| ۱ ۳۶۵ | | کفاية العوام من علم الکلام . |
| ۱ ۳۶۵ | | * فضائل : رگ بہ فضلیت . |
| ۱ ۳۶۵ | | * الفضة : چاندی . |
| ۱ ۳۶۶ | | * فضل با : حضرموت کے تریمی مشائخ کا ایک خاندان . |
| ۱ ۳۶۷ | | * الفضل بن احمد : الاسفرائینی ، ابو العباس ، سلطان محمود غزنوی کا ایک وزیر . |
| ۲ ۳۶۷ | | * الفضل بن الربیع : بن یونس (۱۳۸/۵۷۵ء تا ۲۰۸/۵۸۲ء) ، حضرت عثمانؓ کے ایک آزاد کردہ غلام ابو فروہ کیسان کی نسل سے خلیفہ الامین کا ایک وزیر . |
| ۱ ۳۶۹ | | * الفضل بن سہل : الملقب بہ ذوالریاستین (۱۵۳/۵۷۱ء تا ۲۰۲/۵۸۱۸ء) ، ایک ایرانی فاضل ، خلیفہ المامون کا ایک وزیر . |
| ۱ ۳۷۰ | | * الفضل بن مروان : (۱۷۰/۵۸۶ء تا ۲۵۰/۵۸۶ء) ، عباسی خلیفہ المعتصم کا وزیر . |
| ۲ ۳۷۰ | | * الفضل بن یحییٰ : البرمکی (۱۴۷/۵۷۵ء تا ۱۹۳/۵۸۰ء) ، خلیفہ ہارون الرشید عباسی کا وزیر اور رضاعی بھائی . |
| ۲ ۳۷۰ | | * فضل اللہ : اپنا سلسلہ نسب حضرت عمر فاروقؓ سے ملانے والا مملوک عہد میں قاہرہ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۷۱ | | کے سرکاری اہلکاروں کا ایک خاندان . |
| ۱ ۳۷۲ | | * فضل اللہ : الملقب بہ حروفی (۵۷۳۰/۵۷۳۹ تا ۵۷۹۶/۵۷۹۳) ، فرقہ حروفی کا بانی ، مذہب قرابطہ کا ہم خیال ایک ملحد . |
| ۲ ۳۷۱ | | * فضل اللہ : رک بہ رشید الدین فضل اللہ . |
| ۲ ۳۷۲ | | * فضل اللہ جمالی : رک بہ جمالی . |
| ۲ ۳۷۲ | | * فضل امام : بن محمد ارشد العمری الہرگامی الخیر آبادی ، ہندوستان میں معقولات کی تدریس اور ترویج کے لیے معروف خیر آبادی سلسلہ علما کے پہلے نامور بزرگ اور معقولات پر کتب کے مصنف (م ۵۱۲۴۴/۵۱۸۲۹) . |
| ۱ ۳۷۵ | | * فضل حسین ، میان سر : رک بہ مسلم لیگ . |
| ۱ ۳۷۵ | | * فضل حق خیر آبادی : (۵۱۲۱۱ / ۱۷۹۶ - ۵۱۷۹۷ تا ۵۱۲۷۹/۵۱۸۶۲) ، منطق و حکمت ، فلسفہ و ادب ، کلام و اصول اور شعر و شاعری میں دستگاہ کامل کے حامل ، ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے ایک بطل اور متعدد کتابوں کے مصنف . |
| ۲ ۳۷۶ | | * فضل الحق (مولوی) : رک بہ مسلم لیگ . |
| ۲ ۳۷۶ | | * فضل شاہ : رک بہ پنجابی (زبان و ادب) . |
| ۲ ۳۷۶ | | * فضلوٰیہ ، بنو : شبنکارہ کا حکمران ایک کرد خاندان (از ۵۴۳۸/۵۱۰۵۶ تا ۵۷۱۸/۱۳۱۸ - ۱۳۱۹ء) . |
| ۲ ۳۷۷ | | * فضلی : (تھلی) ، جنوبی عرب کے ایک مجموعہ قبائل کا نام . |
| ۲ ۳۷۸ | | * فضلی محمد : (قرا فضلی یا فضلی چلبی) . ایک صاحب دیوان ترک شاعر (م ۵۹۷۰/۱۵۶۲ - ۱۵۶۳ء) . |
| ۲ ۳۷۹ | | * فضولی : محمد بن سلیمان ، ترکی زبان کا ایک کرد شاعر (م ۵۹۶۳/۱۵۵۶ تا ۵۹۷۰/۱۵۶۲) . |
| ۱ ۳۸۰ | | * الفضیل بن عیاض : ابو علی الفندی الطالقانی ، ایک بزرگ اور نامور صوفی (م ۵۱۸۷/۸۰۳) . |
| ۲ ۳۸۰ | | * فضیلة : شرف یا اعلیٰ درجے کی خوبی . |
| ۱ ۳۸۳ | | * فطر : رک بہ عید الفطر . |
| ۱ ۳۸۳ | | * فطرۃ : ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی دین اسلام قبول کرنے کی خلقی صلاحیت . |
| ۱ ۳۸۶ | | * فطرت : عبدالرؤف ، ترکستان میں ایک اصلاحی تحریک کا مفکر اور بانی (حیات ۱۹۳۷ء) . |
| ۲ ۳۸۹ | | * فطنت : زبیدہ بنت شیخ الاسلام محمد احمد افندی ، ایک صاحب دیوان ترک شاعرہ (م ۵۱۱۹۳/۵۱۷۸۰) . |

- * **فَطِين** : (فطین افندی) ، داؤد (۵۱۲۲۹/۵۱۸۱۳ تا ۵۱۴۸۳/۵۱۸۶۷) ، ترکی کا ایک نامور تذکرہ نگار اور صاحب دیوان شاعر ، باب عالی کا ایک کاتب اور تذکرہ خاتمة الاشعار کا مصنف .
- ۲ ۳۸۹
- * **فعل** : کسی (واقعہ) کا کسی زمانے سے تعلق ثابت کرنے والے لفظ کے لیے صرف و نحو کی ایک اصطلاح .
- ۲ ۳۹۰
- * **فعل** : قواعد ، فلسفہ اور علم کلام کی ایک اصطلاح ، بمعنی تحریک ، عمل اور بعض اوقات عمل کا نتیجہ .
- ۱ ۳۹۱
- ⊗ **فعل** : رگ بہ قوۃ .
- ۱ ۳۹۳
- ⊗ **فِغَالِي** (بابا) : شیرازی ، ایک نامور اور صاحب اسلوب فارسی شاعر (م ۱۵۱۶/۵۹۲۲ یا ۱۵۱۹/۵۹۲۵) .
- ۱ ۳۹۳
- * **فَغْفُور** : (چینی تثن تسو) ، بادشاہ چین کا لقب .
- ۱ ۳۹۵
- * **فَقْه** : شریعت یا احکام شریعت یا استنباط احکام شریعت کے علم کی ایک اصطلاح .
- ۲ ۳۹۵
- ⊗ **(اصول) الفقه** : شریعت اسلامی کے بنیادی مأخذ کو صحیح و صائب طریقے پر سمجھنے اور ان کے ذریعے مسائل کے استنباط کا علم .
- ۱ ۴۲۰
- * **فقیر** : حاجت مند ، غنی کی ضد .
- ۱ ۴۴۲
- * **فقیر** : شمس الدین (۵۱۱۱۵/۵۱۷۰۳ تا ۵۱۱۸۳/۵۱۷۶۹) ، دہلی کے ایک نامور عالم ، ادیب ، شاعر اور حدائق البلاغت وغیرہ کے مؤلف .
- ۲ ۴۴۳
- ⊗ **فقیر اللہ** : شاہ فقیر اللہ جلال آبادی ثم شکار پوری بن عبدالرحمن حنفی الرتاسی ، احمد شاہ درانی کے عہد میں افغانستان کے مشہور عالم ، صاحب کشف و کرامت بزرگ اور مصنف (م ۵۱۱۹۵/۵۱۷۸۱) .
- ۲ ۴۴۳
- * **فقیر محمد گویا** : حسام الدولہ فقیر محمد خان گویا (م ۵۱۲۶۶/۵۱۸۵۰) ، لکھنؤ کے رئیس ، نامور شاعر اور مصنف بستان حکمت .
- ۲ ۴۴۴
- * **فقیری** : قالقاند لنای ، ایک ترک شاعر ، مصنف رسالہ تعریفات (مکتوبہ ۵۹۴۱/۵۱۵۳۴) .
- ۱ ۴۴۵
- * **فقیق** : (Figuig ، Figig) ، مراکش کا ایک نخلستان .
- ۲ ۴۴۶
- ⊗* **فقیہ** : فقہ ، خصوصاً شریعت کے عملی مسائل یا الفروع کا عالم ؛ نیز رگ بہ فقہ .
- ۱ ۴۴۷
- * **فقیہ ہا** : محمد بن علی معروف بہ مولی عیدید و صاحب عیدید (م ۵۱۳۵۸/۵۸۶۲) کی اولاد پر مشتمل حضرموت میں باعلوی سادات کا ایک صاحب علم خاندان .
- ۲ ۴۴۷
- * **فقیہ بل** : ایک ممتاز عالم الفقیہ محمد بن عبدالرحمن المعروف بہ استیع کی اولاد پر مشتمل حضرموت کے قصبہ تریم کے باعلوی سید علما کا خاندان .
- ۱ ۴۴۹
- ⊗* **فکر** : ایک کثیر الاستعمال اصطلاح ، بمعنی سوچ بچار ، تصور وغیرہ .
- ۱ ۴۵۰

- * فکرت ، توفیق : رک بہ توفیق فکرت .
- * فکری : عبداللہ پاشا (۱۲۵۰ھ/۱۸۳۳ء تا ۱۳۰۷ھ/۱۸۹۰ء) ، مشہور مصری سیاست دان ، ادیب اور مصنف .
- * فکیگ : رک بہ فقیق .
- * فلاحت : رک بہ علم (فلاحت) .
- * فلاسفہ : (فیلسوف کی جمع) ، حکمائے یونان اور بعد ازاں جملہ فلسفیوں کے لیے مستعمل لفظ .
- ⊗ فلاشر : Heimrich Fleischer (۱۸۰۱ تا ۱۸۸۸ء) ، جرمنی کا مشہور اور ممتاز عربی دان مستشرق اور تفسیر البیضادی کا طابع .
- * فلبہ : (Philippooli) ، تراکیہ (Thrace) کے میدانی علاقے میں واقع بلغاریہ کے شہر Plovdi کا ترکی نام .
- * فلبہ : رک بہ ہل .
- * فلپائن : مجمع الجزائر ، ۴ اور ۲۱ درجے عرض بلد شمالی اور ۱۱۷ و ۱۲۷ طول بلد مشرقی کے درمیان واقع تقریباً اڑھائی ہزار جزیروں پر مشتمل ایک جمہوریہ .
- * فلٹ : رک بہ (۱) کیچ ؛ (۲) لباد .
- * فلز کاری : رک بہ فن (فلز کاری) .
- * فلس : اسلام کے ابتدائی عہد میں تانبے کا ایک سکہ .
- * فلسطین : (Palestine) ، مشرق وسطیٰ میں یہودیہ اور سامریہ کی ولایتوں پر مشتمل ایک معروف خطہ اور آج کل یہودیوں کی ریاست اسرائیل .
- * فلسفہ (اسلامی) : ابتداءً یونانی اثرات کے تحت نشو و نما پانے والا اسلامی فکر اور علمی نظریات ، خصوصاً نظری الہیات .
- * فلغہ : رک بہ فلاق .
- * الفلق : قرآن مجید کی ایک سو تیرھویں سورہ .
- * فلغہ : (فلکہ) ، ایک ڈنڈے پر مشتمل اذیت دینے کا ایک آلہ .
- * فلک : کرہ ، بالخصوص کرہ آسمانی .
- * فلک : ایک قرآنی اصطلاح ، بمعنی بڑی کشتی یا بحری جہاز .
- * فلکی شروانی : محمد فکی (م حدود ۵۵۰ھ/۱۱۵۵ء) ، شروانشاہ ابو الہیجاء فخر الدین منو چہر ثانی کا صاحب دیوان درباری شاعر اور منجم .
- * الفلکی : محمود پاشا (۱۲۲۰ھ/۱۸۰۵ء تا ۱۳۰۳ھ/۱۸۸۵ء) ، مصر کا وزیر تعلیمات اور ایک ممتاز جغرافیہ دان .
- * فلّاتہ : فلانی ؛ نیز بلاد السودان اور نائجیریا سے ترک وطن کر کے نیل پر واقع سودان

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۴۸۷ | | میں آنے والے مسلمان . |
| ۱ ۴۸۸ | | * فَلَاحِيَه : رگ بہ دَورق . |
| | | * فَلَاق : (بدوی : فلاگ) ، ایک اصطلاح ، بمعنی رھزن اور بعد ازاں تونس اور الجزائر |
| ۱ ۴۸۸ | | کے باغی . |
| ۱ ۴۸۹ | | * فَلَہ : رگ بہ فَلَاتہ . |
| ۱ ۴۸۹ | | * فَلَوَجَہ : عراق کے دو اضلاع : بالائی فلوچہ اور زیرین فلوچہ . |
| ۲ ۴۸۹ | | * الفَلَوَجَہ : عراق کی ایک قدیم بستی . |
| ۲ ۴۸۹ | | * فَلَلی : مراکشی شرفا کے خاندان کی ایک شاخ . |
| ۲ ۴۸۹ | | * فُلنی : رگ بہ پل . |
| ۲ ۴۸۹ | | * فُلوری : یورپ کے معیاری مسکوکات کا ترکی نام . |
| ۱ ۴۹۰ | | * فَمَّ العُوت : علم الہیئت کی ایک اصطلاح ، ستاروں کا ایک جھرمٹ . |
| | | ⊗ فن : ایک معروف علمی اصطلاح ، بمعنی ہنر ، آرٹ ، صنعت وغیرہ اور مسلمانوں کا |
| ۲ ۴۹۱ | | نظریہ فن . |
| ۲ ۴۹۹ | | تمہید : اسلامی فن کے ادوار اور خصائص اور مختلف فنون : |
| ۲ ۵۲۸ | | ۱- فن شعرو شاعری ؛ |
| ۲ ۵۳۳ | | ۲- فن موسیقی ؛ |
| ۱ ۶۲۷ | | ۳- فن مصوری ؛ |
| ۲ ۶۷۷ | | ۴- فن تعمیر ؛ |
| ۲ ۸۵۳ | | ۵- فن تجلید : رگ بہ تجلید ؛ |
| ۲ ۸۵۳ | | ۶- فن تذهیب : رگ بہ تذهیب ؛ |
| ۲ ۸۵۳ | | ۷- فن تکفیت : رگ بہ تکفیت ؛ |
| ۲ ۸۵۳ | | ۸- فن فخار ؛ |
| ۲ ۹۰۶ | | ۹- فن فلز کاری ؛ |
| ۲ ۹۲۰ | | ۱۰- فن پارچہ بافی : رگ بہ نسیج ؛ |
| ۲ ۹۲۰ | | ۱۱- فن قالین بافی ؛ |
| ۲ ۹۳۳ | | ۱۲- فن طراز ؛ |
| ۲ ۹۵۶ | | ۱۳- فن خطاطی ؛ |
| | | ۱۴- متفرقات : |
| ۲ ۱۰۰۴ | | سنگ تراشی ، گچ کاری ؛ |
| ۲ ۱۰۰۶ | | لکڑی کی کندہ کاری ؛ |
| ۲ ۱۰۰۷ | | ہاتھی دانت اور ہڈی کا کام ؛ |

| صفحہ عمود | اشارات | ہنوان |
|-----------|-----------------------------------|---|
| ۲ ۱۰۰۸ | شیشے اور بلور کے ظروف ؛ مسکوکات . | |
| ۲ ۱۰۱۰ | | ⊗ فنا : رگ بہ بقاء و فنا . |
| ۱ ۱۰۲۱ | | * فنار : سلطان محمد ثانی کی فتح کے بعد استانبول میں یونانیوں کے لیے مختص محلہ . |
| ۱ ۱۰۲۱ | | * الفناری : رگ بہ فناری زادہ . |
| ۱ ۱۰۲۱ | | * فناری زادہ : عثمانی علما اور فقہا کا ایک ممتاز خاندان ؛ بانی : شمس الدین محمد ، سلطنت عثمانیہ کا پہلا باقاعدہ مفتی اعظم (م ۸۳۴/۱۴۳۱ء) . |
| ۱ ۱۰۲۲ | | * فُنج : (فونج) ، نیل ازرق کے کنارے پر واقع ایک ریاست کا حکمران خاندان (از نواح ۹۱۰ھ/۱۵۰۵ء تا ۱۱۲۵ھ/۱۷۱۳ء) . |
| ۱ ۱۰۲۳ | | * فُنْدُق : ایک کثیر المعانی لفظ ؛ (۱) ایک قسم کا سرخ بیر ؛ (۲) مسافر خانے ، سرانے یا ہوٹل . |
| ۱ ۱۰۲۴ | | * فُنْدُقَلی : یا فِنْدَقَلی ، ترکیہ کا ایک پرانا طلائی سکہ ؛ نیز رگ بہ (۱) استانبول ؛ (۲) سکہ . |
| ۲ ۱۰۲۴ | | * فَنَک : مختلف انواع اور نسلوں کے متعدد حیوانات کے لیے مستعمل لفظ . |
| ۱ ۱۰۲۸ | | * فَنَک : رگ بہ فونج . |
| ۲ ۱۰۲۹ | | ● فن لینڈ کے مسلمان ؛ فن لینڈ کی مسلم اقلیت کے احوال . |
| ۲ ۱۰۲۹ | | * فَنَم : جنوبی ہند کا ایک سکہ . |
| ۲ ۱۰۳۰ | | * فَنیَالہ : (ہسپانوی ؛ فنانہ) ، ہسپانیہ کے صوبہ المریہ کا ایک چھوٹا سا قصبہ . |
| ۲ ۱۰۳۰ | | * الفَوَاحِش : ایک دینی اصطلاح ، بمعنی کسی چیز کا بدی ، برائی اور قباحت میں حد سے بڑھ جانا . |
| ۲ ۱۰۳۱ | | * فُوَادِ الْأَوَّل : احمد فواد بن خدیو اسماعیل (۱۸۶۸ تا ۱۹۳۶ء) ، مصر کا خدیو اور بعد ازاں بادشاہ . |
| ۲ ۱۰۳۶ | | * فُوَادِ پاشا : کچھ جی زادہ محمد (۱۸۱۵ تا ۱۸۶۹ء) ، ترکیہ کا مشہور سیاست دان ، پانچ مرتبہ وزیر خارجہ اور دو بار صدر اعظم . |
| ۱ ۱۰۳۸ | | * فُوَنہ جَلُون : رگ بہ فنا جلون . |
| ۲ ۱۰۴۲ | | * فُوج : ایران میں ایک معروف عسکری اصطلاح ، بمعنی لشکر . |
| ۲ ۱۰۴۲ | | * فُوجدار : ہندوستان میں اسلامی دور میں کسی سرکار کی فوج یا پولیس کا اعلیٰ ترین عہدے دار . |
| ۱ ۱۰۴۳ | | * فُورِی : احمد بن عبداللہ ، سولہویں صدی عیسوی کا ایک عثمانی شاعر اور عالم (م ۹۴۸ھ/۱۵۴۱ء) . |
| ۱ ۱۰۴۴ | | * فُوزِی المَعْلُوف : رگ بہ معلوف . |
| ۱ ۱۰۴۴ | | |

- * الفُوطی : رگ بہ ابن الفوطی .
- * فُومَن : (فومن)، گیلان (رگ باں) کا ایک قصبہ .
- ⊗ فُومنی : رگ بہ عبدالفتاح .
- ⊗ فُواج : رگ بہ فُنج .
- * الفونشو : (Alfonso) ، ترون وسطی میں ہسپانیہ کے کئی بادشاہوں کا نام .
- * فہد : چیتا .
- * فہرست : ایک کتابیاتی اصطلاح ، بمعنی کتابوں کی فہرست ، عموماً ہترتیب حروف تہجی .
- * فہرست : برنامج ، اساتذہ کی قابل مطالعہ کتابوں کی فہرست ، معجم .
- * الفہرست : رگ بہ دفتر .
- * الفہری : ابو اسحق ابراہیم بن ابی الحسن ، پانچویں اور چھٹی صدی ہجری کے اندلسی شعرا و ادبا کی نگارشات کے انتخاب کنز الکتب و منتخب الاداب کا مرتب (تالیف ۵۶۳۲/۴۱۲۳۴) .
- * فہمی شیخ : مصطفیٰ فہمی ، ارزنجان کے نقشبندی خالیدی شیخ (م ۱۲۹۹/۵۱۸۸۱) .
- * فہیم : اونجی زادہ مصطفیٰ چلبی ، المعروف بہ فہیم استانبولی ، قدیم شاعری کے آخری دور کا ایک ترکی شاعر (م ۱۰۵۴/۵۱۶۴۴ یا ۱۰۵۸/۵۱۶۴۸) .
- * فہیم پاشا : (۱۸۷۳ء تا ۱۹۰۸ء) ، سلطان عبدالحمید ثانی کے عہد میں خفیہ پولیس کا سربراہ .
- * فہیم مایمان افندی : المعروف بہ خوجہ فہیم (۱۲۰۳/۵۱۷۸۹ء تا ۱۲۶۲/۵۱۸۴۶ء) ، ایک ترکی شاعر اور عالم .
- * فیء : ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی کفار سے لڑائی کے بغیر حاصل کردہ اشیا .
- * فیثا غورس : (فوٹا غورس) ، چھٹی صدی قبل از مسیح کا ایک مشہور یونانی حکیم .
- * فیج : (فارسی : پیک) ، ایک اصطلاح ، بمعنی سرکاری ڈاک کا ہرکارہ .
- * فیدو : رگ بہ فدیہ .
- * فیروز آباد : (فیروز آباد ، قدیم نام گور) ، فارس کا ایک شہر .
- * فیروز آباد : مختلف ملکوں میں شہروں کا نام .
- * الفیروز آبادی : ابو الطاهر مجد الدین محمد بن یعقوب بن محمد الشیرازی الشافعی (۵۲۹/۱۱۳۲۹ء تا ۵۸۱/۱۱۴۱۵ء) ، ایک عربی لغت نویس اور صاحب القاموس .
- * فیروزان ، (بنو) : (بنو فیروزان) ، چوتھی صدی ہجری / دسویں صدی عیسوی میں طبرستان کا ایک ہا رسوخ ایرانی قبیلہ .

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ | ۱۰۷۲ | * فیروز پور: بھارتی پنجاب میں پاکستانی سرحد سے ساحق ایک ضلع اور اس کا صدر مقام۔ |
| | | * فیروز شاہ تغلق: غیاث الدین تغلق کا چھوٹا بھائی اور محمد بن تغلق کا جانشین، سلطنت دہلی کا ایک مشہور فرمانروا (از ۵۷۲/۱۳۵۱ء تا ۵۷۹/۱۳۸۸ء)۔ |
| ۲ | ۱۰۷۳ | * فیروز شاہ خلجی: (جلال الدین)، سلطنت دہلی کے خاندان خلجی کا بانی حکمران (از ۵۸۹/۱۲۹۰ء تا ۶۹۵/۱۲۹۶ء)۔ |
| ۲ | ۱۰۷۳ | * فیروز کوہ: علاقہ غور، (افغانستان) میں ہزارہ کے کوہستانی علاقے کا ایک پہاڑی قلعہ۔ |
| ۱ | ۱۰۷۵ | * فیروزہ: قیمتی پتھر۔ |
| ۱ | ۱۰۷۶ | * فیز: رگ بہ فس۔ |
| ۲ | ۱۰۷۸ | * (شاہ) فیصل: بن عبدالعزیز، سعودی عرب کے مشہور صالح اور قابل فرمانروا (از ۱۹۶۴ تا ۱۹۷۵ء)۔ |
| ۲ | ۱۰۷۸ | * فیصل اول: بن شریف حسین (۵۱۳۰۱/۱۸۸۳ء تا ۵۱۳۵۲/۱۹۳۳ء)، شاہ عراق (از ۵۱۳۴۰/۱۹۲۱ء)۔ |
| ۲ | ۱۰۸۰ | * فیصل ثانی: بن شاہ غازی بن شاہ فیصل اول (۵۱۳۵۴/۱۹۳۵ء تا ۵۱۳۷۸/۱۹۵۸ء)، شاہ عراق (از ۱۹۵۳ تا ۱۹۵۸ء)۔ |
| ۲ | ۱۰۸۱ | * فیض: فلسفہ و تصوف کی ایک اصطلاح، بمعنی فیضان، صدور۔ |
| ۱ | ۱۰۸۱ | * فیض الحسن: مولانا، سہارن پوری؛ رگ بہ یونیورسٹی اوریشنل کالج۔ |
| ۱ | ۱۰۸۶ | * الفیض بن ابی صالح شیروہ: ابو جعفر؛ عباسی خلیفہ المہدی کا وزیر (م ۵۱۷۳/۷۸۹ء - ۷۹۰ء)۔ |
| ۱ | ۱۰۸۶ | * فیض آباد: اتر پردیش (بھارت) کی ایک قسمت اور اس کا صدر مقام۔ |
| ۱ | ۱۰۸۶ | * فیض آباد: وسط ایشیا کے دو نئے شہروں کا نام۔ |
| ۱ | ۱۰۸۷ | * فوض اللہ افندی: السید محمد، سلطنت عثمانیہ کے ایک شیخ الاسلام (م ۱۱۱۵ھ/۱۷۰۳ء)۔ |
| ۲ | ۱۰۸۷ | * فیضی، شیخ: ابو الفیض بن شیخ مبارک (۱۵۴۷ء تا ۱۵۹۵ء)، شہنشاہ اکبر کا نامور نورتن، فاضل ادیب، شاعر اور مصنف۔ |
| ۱ | ۱۰۸۸ | * فیل: ہاتھی۔ |
| ۲ | ۱۰۸۹ | * الفیل: قرآن مجید کی ایک سو پانچویں سورہ۔ |
| ۱ | ۱۰۹۷ | * فیلالی: رگ بہ تافیلالت۔ |
| ۱ | ۱۰۹۸ | * فیلسوف: فلسفی۔ |
| ۱ | ۱۰۹۸ | * فیوج: رگ بہ فیج۔ |
| ۱ | ۱۰۹۹ | * الفیوم: زمانہ قدیم سے مصر کا ایک صوبہ۔ |

ق

- * ق : (قاف) ، عربی حروف تہجی کا اکیسواں ، فارسی کا چوبیسواں اور اردو کا سینتیسواں .
- ① ① ق : قرآن مجید کی پچاسویں سورت ؛ نیز یکے از حروف مقطعات .
- ② ② قآنی : میرزا حبیب (۱۸۰۷/۱۸۰۷ - ۱۸۰۸/۱۸۰۸ تا ۱۸۵۳/۱۸۵۳ - ۱۸۵۴/۱۸۵۴) دور قاجار کا معروف ترین صاحب طرز و صاحب دیوان فارسی شاعر .
- * قابس : (Gabes) ، شمالی تونس میں واقع ایک شہر .
- * قابض : ترکیہ کا ایک زندیق عالم اور بانی فرقہ مسیحیہ (م ۱۵۲۷/۱۵۲۷) .
- * القابض : باری تعالیٰ کا ایک نام ، رکبہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی .
- * قابوس بن وشمگیر : جرجان اور طبرستان کے فرمانروا خاندان بنو زیار کا چوتھا حکمران (از ۵۳۶۶/۵۳۶۶ تا ۵۳۷۱/۵۳۷۱ و ۵۳۸۸/۵۳۸۸ تا ۵۳۹۸/۵۳۹۸) .
- ② ⑤ . (۱۰۱۲) .
- * قابیل : (Cain) ، رکبہ ہابیل .
- * قات : (سربی ؛ حبش اور جنوبی عرب میں مال کنگنی نوع کی ایک لشد اور جھاڑی .
- * قاتن : (ترکی ؛ قادین) ، رکبہ خاتون .
- * قاجار : (قاجار) ، ایران کا ایک حکمران خاندان (از ۱۱۳۳/۱۱۳۳ تا ۱۳۳۳/۱۳۳۳) .
- ① ⑤ ۱۹۲۵) ؛ بانی ؛ فتح علی خان ؛ آخری فرمانروا ؛ احمد شاہ .
- * القادر : طاقتور ؛ باری تعالیٰ کا ایک نام ، رکبہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی .
- * القادر بالله : ابو العباس احمد بن اسحق ، ایک عباسی خلیفہ (از ۳۸۱/۳۸۱ تا ۳۹۱/۳۹۱) .
- ① ⑤ ۱۰۳۱) ، چند دینی رسائل کا مصنف .
- * قادریہ : شیخ عبدالقادر جیلانی (م ۱۱۶۶/۱۱۶۶) کی طرف منسوب صوفیہ کا ایک ممتاز سلسلہ .
- * قادیس : جنوب مغربی اندلس کا ایک جزیرہ (Isla de Leon) ؛ موجودہ صوبہ قادیس کا

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱۸ | | مغربی حصہ اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۱۸ | | * القادسیہ : عراق اور الجزیرہ کے متعدد مقامات ، بالخصوص خلافت فاروقیؓ میں مسلمانوں اور ایرانیوں کے مابین فیصلہ کن لڑائی کی معرکہ گاہ . |
| ۱ ۲۳ | | ⊗ القارعة : قرآن مجید کی ایک سورۃ . |
| ۱ ۲۳ | | * قارلق : (قرلق ، قرلغ ، خرلغ ، خلغ) ، ایک قدیم ترکمان قوم . |
| ۱ ۲۳ | | * قارلویچ : (Karlowitz ، Carlowicz) ، مملکت خرواٹستان و سلووینیا (Croatia - Slovenia) کا ایک شہر . |
| ۱ ۲۵ | | ⊗ * قارون : (تورات : قورح) ، حضرت موسیٰؑ کا ایک انتہائی دولت مند مخالف اور اللہ تعالیٰ کا معتوب . |
| ۱ ۲۵ | | * قاری : رگ بہ (۱) قراءۃ : (۲) قرآن . |
| ۱ ۲۸ | | * قاز : بطخ ؛ نیز بعض جغرافیائی ناموں کا جز . |
| ۱ ۲۸ | | * قازان : نیز قزان ، پندرہویں اور سولہویں صدی عیسوی میں ایک تاتاری ریاست کا پائے تخت ، آجکل اشتراکی جمہوریہ تاتار کا صدر مقام . |
| ۱ ۲۸ | | * قازیکی : تانبے کا ایک ایرانی سکہ . |
| ۲ ۲۸ | | ⊗ قازقستان : (قازاقستان ، قزاقستان) ، سویٹ سوشلسٹ جمہوریہ ، اتحاد شورائیہ روس کی دوسری بڑی ریاست . |
| ۲ ۲۸ | | * قاسم : سینٹ ڈیمٹریس (St. Demetrius) کا ترکی نام . |
| ۲ ۳۳ | | * قاسم بن سلام : رگ بہ ابو عبید القاسم بن سلام . |
| ۱ ۳۳ | | * القاسم بن عیسیٰ : المعروف بہ ابو داف العجلی ، ایک بہادر سپہ سالار ، مشہور شاعر و ادیب اور اپنے قبیلے کا سردار (م ۲۲۵ - ۲۲۶/۸۳۹ - ۸۴۰) . |
| ۱ ۳۵ | | * قاسم آغا : المعروف بہ توجہ (بوڑھا) ، آل عثمان کا ایک شاہی معمار (م ۱۰۷۰/۱۰۷۰ - ۱۱۶۵) . |
| ۲ ۳۵ | | * قاسم انوار : معین الدین علی (۱۳۵۶/۱۳۵۶ - ۱۳۳۳/۱۳۳۳) ، ایران کا ایک صوفی اور ادیب . |
| ۲ ۳۵ | | * قاسم پاشا : المعروف بہ گوزلچہ قاسم پاشا ؛ سلطان سلیم اول اور سلطان سلیمان کے عہد کا ایک ترک سیاست دان ، سپہ سالار ، بیکر بیگی اور وزیر (م لواح ۱۵۵۱/۱۵۵۹) . |
| ۲ ۳۷ | | * قاسموو : (Kasimov) ، عہد سابق میں زار روس کے باجگزار تاتاری فرمانرواؤں کا دارالحکومت ؛ آج کل حکومت Ryazan کے ایک ضلع کا صدر مقام . |
| ۱ ۳۹ | | * قاسیون : دمشق پر سایہ فگن ایک معروف پہاڑ . |
| ۱ ۴۱ | | * قاضی : ایک اسلامی اصطلاح ؛ شریعت کے مطابق مقدمات کی سماعت اور فیصلہ کرنے |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۴۲ | | والا منصف . |
| | | * قاضی خان : فخر الدین الحسن بن منصور الأوز جندی الفرغانی ، ایک مشہور حنفی عالم ، فقیہ ، مفتی اور متعدد فقہی کتب مثلاً فتاویٰ قاضی خان وغیرہ کا مصنف (م ۵۵۹۲/۱۱۹۶ء) . |
| ۲ ۴۵ | | * قاضی عسکر : فوجی عدالت کا حاکم ، سلطنت عثمانیہ کے نظام عدلیہ کا ایک اعلیٰ عہدیدار . |
| ۲ ۴۵ | | * قاضی کُمُخ : رگ بہ کوموک . |
| ۲ ۴۶ | | * القاضی الفاضل : ابو علی عبدالرحیم بن علی اللخمی البیسانی العسقلانی (۵۲۹/۱۱۳۵ء تا ۵۹۶/۱۲۰۰ء) ، سلطان صلاح الدین ایوبی کا نامور وزیر اور معتمد علیہ ، متعدد تاریخی دستاویزات کا مرتب . |
| ۲ ۴۶ | | * القاضی الہروی : رگ بہ العبادی ، ابو عاصم . |
| ۱ ۴۸ | | * قاعدہ : مختلف المعانی اصطلاح : (۱) اساس ، بنیاد ، دستور ، آئین وغیرہ ؛ (۲) تمام جزئیات پر منطبق ہونے والا کلی قاعدہ ؛ (۳) کسی علم کا بنیادی اصول یا گر ؛ (۴) اقلیدس میں متوازی الاضلاع خط ؛ (۵) نکاح کے قابل نہ رہنے والی بوڑھی عورت ؛ (۶) زبان آموزی کی ابتدائی کتاب . |
| ۱ ۴۸ | | * قاف : (کوه) عہد وسطیٰ کے علم کائنات اور افسانوی ادب میں زمین کو گھیرنے والا ایک پہاڑی سلسلہ . |
| ۱ ۴۸ | | * قافیہ : علم عروض کی ایک اصطلاح ، اشعار میں حرف آخر کا توافقی . |
| ۱ ۵۳ | | * قالی : رگ بہ فن (قالین بافی) . |
| ۲ ۵۸ | | * القالی : ابو اسماعیل بن القاسم بن عیذون (۲۸۸/۵۰۱ء تا ۳۵۶/۹۶۷ء) ، ایک نامور عرب ماہر لغت ، صاحب کتاب الامالی وغیرہ . |
| ۲ ۵۸ | | * قالی قلا : رگ بہ ارز روم . |
| ۲ ۵۹ | | * قان : رگ بہ خان . |
| ۲ ۵۹ | | * قاصوہ : الملك الاشرف سيف الدين القوری ، مصر کا ایک مملوک حکمران (از ۷۰۰ھ/۱۲۹۰ء تا ۱۵۰۰ء تا ۱۵۱۶/۱۲۲۲ء) . |
| ۲ ۵۹ | | * قانون : (ج : قوانین) ، ایک آله موسیقی کا نام . |
| ۲ ۶۳ | | * قانون : رگ بہ (۱) شرع ؛ (۲) شریعت . |
| ۲ ۶۵ | | * قانون اساسی : کسی قوم یا ملک کے رہنما بنیادی اصول (Constitution) ، آئین ، دستور . |
| ۱ ۶۶ | | * قانون اساسی : رگ بہ (۱) شریعت ؛ (۲) قانون شریعت . |
| ۱ ۱۶۳ | | * قانون تنظیمات اساسیہ : رگ بہ ؛ (۱) افغانستان ؛ (۲) قانون اساسی (افغانستان) . |
| ۱ ۱۶۳ | | * قانون الخراج : رگ بہ دفتر . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۶۳ | | ● قانون شرعی : رگ بہ قانون شریعت . |
| ۱ ۱۶۳ | | *⊗ قانون شریعت : شریعت کا قانون ، اسلامی دستور حیات . |
| ۲ ۱۷۲ | | * قانون عادی : جمہوریۃ اندونیشیا کے مسلمانوں کے ہاں رسوم و رواج پر مبنی مروجہ قانون . |
| ۲ ۱۷۲ | | ⊗ قانون محمدی : جنگ بکسر (۱۷۶۳ء) سے ۱۸۵۷ء تک مغل شہنشاہ شاہ عالم کے ساتھ ایک معاہدے کے مطابق برعظیم پاک و ہند کے انگریزی علاقے میں رائج اسلامی قانون . |
| ۲ ۱۷۵ | | * قانون نامہ : عثمانی سلطنت میں صدر اعظم محمد قرہ مانی کے مشورے کے مطابق سلطان محمد ثانی کا نافذ کردہ بنیادی قانون . |
| ۲ ۱۷۷ | | * قارود بن داؤد چغری بیگ : قرہ آرسلان بیگ، کرمان کے سلجوقی فرمانرواؤں کے خاندان کا بانی (از ۱۰۳۳/۵۳۳ تا ۱۰۷۳/۵۳۶) . |
| ۲ ۱۷۷ | | * القاہر باللہ : ابو منصور محمد بن المعتضد ، ایک عباسی خلیفہ (از ۱۰۳۲/۵۳۲ تا ۱۰۷۳/۵۳۲) . |
| ۲ ۱۷۸ | | * قاہرہ : مصر کا عظیم شہر اور دارالحکومت . |
| ۲ ۱۷۹ | | * القالد : رہنما ، سردار ، نیز المغرب میں کوئی لازمی خدمت والا سردار ، یا صوبے کا حاکم . |
| ۱ ۱۹۷ | | ⊗ قائد اعظم : رگ بہ محمد علی جناح . |
| ۲ ۱۹۷ | | * قالیف : رگ بہ قیافہ . |
| ۲ ۱۹۷ | | * قائم : عمودی خط ؛ متعدد تراکیب میں مستعمل لفظ . |
| ۱ ۱۹۸ | | ⊗ القایم : (۱) کھڑا ہونے والا ، ثابت ، قابض ، نگران ، سربراہ وغیرہ ؛ (۲) اہل تشیع کے نزدیک مہدی آخر الزمان محمد بن الحسن العسکری " . |
| ۲ ۱۹۸ | | * القایم بامر اللہ : ابو جعفر عبداللہ ، ایک عباسی خلیفہ (از ۱۰۳۱/۵۳۲ تا ۱۰۷۳/۵۳۶) . |
| ۲ ۱۹۸ | | * القایم بامر اللہ : ابو القاسم عبدالرحمن ، بنو فاطمہ کا دوسرا فرمانروا (از ۱۰۳۲/۵۳۲ تا ۱۰۷۳/۵۳۲) . |
| ۲ ۲۰۰ | | * قائم مقام : نائب . |
| ۱ ۲۰۱ | | * قائمہ : ترکی میں کاغذی سکہ (سہم قائمہ سی) . |
| ۱ ۲۰۲ | | * قایتبای : الملک الاشرف ابو النصر سیف الدین محمودی الظاہری ، برجی خاندان کا مشہور ترین سلطان مصر و شام (از ۱۲۶۸/۵۸۷ تا ۱۲۹۵/۵۹۰) . |
| ۱ ۲۰۵ | | * قایی : غز [رگ ہاں] یا اوغوز کے چوبیس قبائل میں سے ایک قبیلہ . |
| ۲ ۲۰۵ | | * قبا : رگ بہ المدینہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۰۵ | | * قبا طاش : رگ بہ استانبول . |
| ۲ ۲۰۵ | | * قبائلہ : ٹھیکا ، ضمانت ، کفالت ، مالی معاملات میں مستعمل ایک فقہی اصطلاح . |
| ۲ ۲۹۰ | | * قبان : (قوبان) ، قفقاز کا ایک بڑا دریا . |
| ۲ ۲۱۰ | | ⊗ قبائل : (واحد : قبیلہ) ، ایک باپ کی اولاد ، ایک معروف معاشرتی اصطلاح . |
| ۲ ۲۲۲ | | ⊗ قبائلیت : قبیلے کی عصبیت (Tribalism) ، ایک اہم معاشرتی اصطلاح . |
| ۱ ۲۳۰ | | * قبائلیہ : (بلاد القبائل) ، الجزائر کے تل میں ایک پہاڑی علاقہ . |
| | | * القباب : ابو محمد عبداللہ بن حسین التمغروتی الدرعی الرقی ، مراکش کے ایک مشہور ولی اللہ (م ۳۵۰ھ / ۹۶۳ء) . |
| ۱ ۲۳۱ | | * قُبَّہ : (قُبَّہ) ، مشرقی قفقاز کا ایک ضلع . |
| ۲ ۱۳۱ | | ⊗ * قُبَّۃ الصَّخْرَۃ : حرم قدس ، بیت المقدس کے وسیع رقبے میں ایک چٹان پر واقع مسجد عمرؓ ؛ مسجد حرام اور مسجد نبویؐ کے بعد مسلمانوں کا تیسرا مقدس ترین مقام . |
| ۱ ۲۳۲ | | ⊗ * قَبْر : ایک اسلامی اصطلاح ، میت کو چھپانے کی جگہ ، مردہ انسان کا مدفن . |
| ۲ ۲۳۶ | | * قبرص : قبرس (Cyprus) ، بحیرہ روم کے مشرق میں ایک جزیرہ . |
| ۱ ۲۵۰ | | * قَبْرَہ : (Cabra) ، ایک اندلسی شہر ، آج کل صوبہ قرطبہ کی ایک قضا کا صدر مقام . |
| ۱ ۲۵۱ | | * قَبْض : (سکیڑنا ، بھینچنا) ، صوفیہ کی ایک اصطلاح ، بسط کی ضد . |
| ۲ ۲۵۱ | | * قَبْض : علم عروض کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۲۵۱ | | * قَبْض : (ع) فقہ اسلامی کی ایک اصطلاح ، بمعنی کسی چیز کا جائز قبضہ حاصل کرنا . |
| ۱ ۲۵۲ | | * قِبْط : رگ بہ مصر . |
| ۲ ۲۵۲ | | * قِبْطی : رگ بہ مصر . |
| | | * القَبْق : جبل القبق (جبال القبق یا القبیج) ، مسلم مصنفین کے ہاں عموماً کوہ قاف کا ایک نام . |
| ۱ ۲۵۲ | | * قَبْقَبَازِی : یا قبق اندازی ، کدو کا کھیل ، ایک قسم کی چاند ماری . |
| ۱ ۲۵۳ | | * قَبْلَی : (قوبیلای ، قوبلای) منگول بادشاہ خاں منگو کا بھائی اور جانشین (از ۱۲۶۰ تا ۱۲۹۴ء) . |
| ۲ ۲۵۳ | | ⊗ قِبْلَہ : ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی جہت نماز ، نماز میں جس طرف منہ کیا جائے . |
| ۱ ۲۵۳ | | * قَبُور : (واحد : قبر) ، ایک مختلف المعانی لفظ : (۱) گور ؛ (۲) صندوق ، نیام یا سوئیوں کا ڈبہ ؛ (۳) چرمی کمر بند ، جس میں ہستول رکھا جاتا ہے ؛ (۴) قلم دان وغیرہ . |
| ۲ ۲۵۷ | | * قَبُول : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی کسی پیش کش کی پذیرائی یا ذمہ داری کا بار اٹھانا ، رگ بہ (۱) ایجاب ؛ (۲) بیع . |
| ۱ ۲۵۸ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۲۵۸ | | * القیسی : عبدالعزیز (نیز عبد الرحمن) بن عثمان بن علی ابو الصقر ایک مشہور ایرانی الاصل منجم ، صاحب المدخل الی صناعة احکام النجوم . |
| ۲ ۲۵۸ | | ⊗ قبیلہ : رگ بہ (۱) قبائل ؛ (۲) قبائلیت . |
| ۲ ۲۵۸ | | * قہجاق : ایک قدیم ترک قوم . |
| ۱ ۲۶۰ | | * قہلان گرای : انہارہویں صدی میں قرم (کریمیا) کے دو خوانین (حکمران) : (۱) قہلان گرای اول (از ۱۱۱۹ھ / ۱۷۰۷ء تا ۱۱۲۰ھ / ۱۷۰۸ء و از ۱۱۲۵ھ / ۱۷۱۳ء تا ۱۱۲۸ھ / ۱۷۱۶ء و از ۱۱۳۳ھ / ۱۷۲۰ء تا ۱۱۳۹ھ / ۱۷۳۶ء) ؛ (۲) قہلان گرای دوم ، اول الذکر کا پوتا اور چند روزہ حکمران (در ۱۱۸۳ھ / ۱۷۶۹ء - ۱۷۷۰ء) . |
| ۲ ۲۶۰ | | * قہلان مصطفیٰ پاشا : سلطان محمد رابع کے عہد (از ۱۶۳۸ تا ۱۶۸۷ء) کا عثمانی سپہ سالار اور سیاستدان (م ۱۶۸۰ء) . |
| ۲ ۲۶۱ | | * قہو : دروازہ ، باب عالی ، زیادہ صحیح معنوں میں سلطان یا صدر اعظم کا محل . |
| ۱ ۲۶۲ | | * قہوجی : محافظ در ، بالخصوص محل شاہی کے دروازے کا نگہبان |
| ۱ ۲۶۳ | | * قہو دان پاشا : عثمانی بیڑے کے افسر اعلیٰ کا لقب . |
| ۲ ۲۶۳ | | * قتادہ بن ادیس : تیرہویں صدی عیسوی کے آغاز میں مکہ مکرمہ کے ہاشمی فرمالروا کا تختہ الٹ کر برسر اقتدار آنے والے شریفوں کا جد امجد (م ۱۲۲۱ھ) . |
| ۲ ۲۶۵ | | ⊗ قتادہ بن دعامة السدوسی : ابو الخطاب البصری ، ایک صاحب کمال اور جامع العلوم نابینا تابعی بزرگ (م ۱۱۷ - ۱۱۸ھ / ۷۳۶ء) . |
| ۲ ۲۶۶ | | ⊗ القتال : قرآن مجید کی سنیتالیسویں سورۃ ؛ رک بہ محمد (سورۃ) . |
| ۲ ۲۶۶ | | * قتبان : (قتبان) ، جنوب مشرقی عرب کی ایک قدیم سلطنت اور وہاں کی ایک قوم کا نام . |
| ۱ ۲۶۷ | | * قتل : قانون شریعت کی ایک اہم اصطلاح ، بمعنی جرم قتل کا ارتکاب ، یا کسی جرم کی پاداش میں سزائے موت . |
| ۱ ۲۸۳ | | * قتلخ خان : ساتویں صدی ہجری / تیرہویں صدی عیسوی میں قرہ ختای قوم سے کرمان کا ایک حکمران خاندان . |
| ۲ ۲۸۵ | | * قتیبہ بن مسلم : ابو حفص الباہلی (۶۶۹ھ / ۱۲۷۰ء - ۷۶۰ھ / ۱۳۶۵ء) ، اموی دور کا مشہور عرب سپہ سالار اور فاتح ترکستان . |
| ۲ ۲۸۷ | | * قحطان : جنوبی عربستان ، یعنی سارے یمنی قبائل کا جد اعلیٰ . |
| ۲ ۲۹۱ | | * قحطبة بن شیبہ الطائی : زیاد ، بنو عباس کے خراسانی جتھے کے بارہ سرداروں اور بنو عباس کی تحریک کو کامیابی سے ہمکنار کرنے والے افراد میں شامل ایک عرب سپہ سالار (م ۱۳۲ھ / ۷۴۹ء) . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------------------------------|--|
| ۲ ۲۹۲ | ایک لامور عرب فاضل کتاب الخراج | * قُدَامَة بن جعفر : ابو الفرج الکاتب البغدادی ، وغیره کا مصنف (حیات ۵۳۲/۶۹۳۲) . |
| ۲ ۲۹۳ | | ⊗ قدر : رَکِّبْ به قضا و قدر . |
| ۲ ۲۹۳ | | * القدر : قرآن مجید کی ستائویں سورت . |
| ۲ ۲۹۳ | | * قدری : شاہ عباس اول کے زمانے کا ایک ایرانی شاعر . |
| ۲ ۲۹۳ | | * قدریہ : معتزلہ کے لیے مستعمل ایک توصیفی نام یا لقب . |
| ۲ ۲۹۵ | | * القُدس : بیت المقدس یا یروشلم کا عربی نام ، مسلمانوں کا قبلۂ اول اور فلسطین کا مشہور و معروف شہر . |
| ۱ ۳۱۰ | | * قُدسی : حاجی محمد جان ، عہد شاہجہانی میں مشہد (ایران) سے ہندوستان آنے والا ایک فارسی شاعر (م ۱۰۵۶/۵۱۶۳۶) . |
| ۱ ۳۱۱ | | ⊗ قِدم : علم کلام و فلسفہ کی اصطلاح ، حدوث کی ضد . |
| ۱ ۳۱۳ | | * قدم شریف : آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پائے مبارک کے نشانات والی مزعومہ متبرک پتھر کی سلیں ، یا بعض مقامات . |
| ۲ ۳۱۶ | | * القُدوری : ابو الحسن (ابو الحسین) احمد بن محمد البغدادی القُدوری (۵۳۶۲/۶۹۷۲ تا ۵۴۲۸/۶۱۰۳۷) ، ایک فاضل حنفی فقیہ ، مشہور کتاب المختصر کا مصنف . |
| ۱ ۳۱۷ | | * قدیم : رَکِّبْ به قدم ، حادث کی ضد . |
| ۱ ۳۱۷ | | ⊗ * قَذْف : (تیر چلانا ، کنکریاں پھینکنا) ، اسلامی قانون شریعت کی ایک اہم اصطلاح ، بمعنی کسی پاکباز مرد یا عورت پر بد چلنی کی تہمت لگانا . |
| ۱ ۳۱۸ | | ⊗ قرآن مجید : اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر الفاظ و معانی کی صورت میں نازل کردہ آخری آسمانی کتاب . |



جلد ۲/۱۶

صفحہ نمبر

اشارات

عنوان

- * قرآ ارسلان : بن داؤد الملقب بہ فخر الدین، حصن کیفا کے اُرتقی خاندان کا تیسرا امیر اور ایک مشہور مسلمان سپہ سالار (م ۵۶۲/۱۱۶۶ء)۔
- ۱ ۱
- * قرآ باذین : رگ بہ اقربا ذین۔
- ۲ ۲
- * قرآ خانیہ : رگ بہ ایلک خانیہ۔
- ۲ ۲
- * قرآ غول : (قراکول، قرہ غل)، رگ بہ قراول۔
- ۲ ۲
- * قراوش : بہاء الدین بن عبداللہ الاسدی الرومی، سلطان صلاح الدین ایوبی کا ایک عہدے دار اور الملک المنصور کا مدار المہام (۵۹۵/۱۲۰۱ء)۔
- ۲ ۲
- * قرمان : یا قرہ مان ؛ (۱) ایشیائے کوچک کا ایک ضلع ؛ (۲) ترکیہ کا ایک شہر اور اسی نام کی قضا کا صدر مقام۔
- ۲ ۱
- * قرمان اوغلو : ساتویں صدی ہجری/تیرھویں صدی عیسوی میں ایشیائے کوچک کا ایک نامور اور طاقتور حکمران خاندان ؛ مؤسس : قرہ مان کریم الدین (م ۵۶۶/۱۲۶۲ء) ؛ آخری حکمران : قاسم بن ابراہیم (م ۵۸۸/۱۳۸۳ء)۔
- ۱۰
- * قرمانلی : (قرہ مانلی)، طرابلس کا ایک خود مختار حکمران خاندان (از ۱۷۱۱ تا ۱۸۳۵ء) ؛ مؤسس : احمد قرہ مانلی قلوغلی۔
- ۱۸
- * قرمانلی محمد پاشا : (قرہ مانی نشانی محمد پاشا)، عہد عثمانیہ میں ترکیہ کا ایک صدر اعظم اور مؤرخ (م ۵۸۸۶/۱۳۸۱ء)۔
- ۱۹
- * قرمانطہ : مخصوص اور خفیہ عقائد رکھنے والے ہر جوش عربوں اور نبطیوں کا ایک باغی گروہ ؛ بعد ازاں اسماعیلیہ کی ایک شاخ۔
- ۲۱
- * قران : چار ہنس مالیت کا ایک جدید ایرانی سکہ۔
- ۲۳
- * قران : علم نجوم کی ایک اصطلاح، دو سیاروں، بالخصوص زحل اور مشتری کا اجتماع۔
- ۲۳
- * قراول : مشرقی ترکی کا ایک لفظ، بمعنی محافظ، چوکیدار وغیرہ۔
- ۲۵
- * قرپان : قربانی، بھینٹ، ذریعہ تقرب ؛ ایک شرعی اصطلاح۔
- ۲۵
- * قرۃ بن شریک : العبسی القیسی، اموی عہد میں مصر کا والی (م ۵۹۶/۷۱۳ء)۔
- ۲۶
- * قرۃ العین : فاطمہ زوین تاج، المعروف بہ جناب طاہرہ، بابی فرقے کی ایک حوصلہ مند مبلغ خاتون اور فارسی کی قادر الکلام شاعرہ (م ۱۸۵۲ء)۔
- ۲۷
- * قری : (Kerri)؛ خرطوم سے ۵ میل دور دریائے نیل کے دائیں کنارے پر واقع مصر

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۴۲ | | کا ایک گاؤں اور ضلع . |
| ۱ ۴۲ | | * القَرَسَطُون : (قَرِسْطُون) ؛ ایک اصطلاح ، بمعنی روسی ترازو ، المیزان . |
| ۲ ۴۸ | | * قَرِش : رگ بہ غروش . |
| ۲ ۴۸ | | * قِر (قیر) شہر : ترکیہ کے صوبہ انقرہ کی ایک سنجاق کا صدر مقام . |
| | | * قَرشِی : (کرشی) ، اویغور زبان کا ایک لفظ ، بمعنی قلعہ ، محل ، نیز نخشب (رگ بآں) |
| ۲ ۴۸ | | یا نسف کا موجودہ نام . |
| ۱ ۴۹ | | * قَرِص : (یا قارص) ؛ گرجستان کی سرحد پر واقع ارمینیہ کا ایک شہر . |
| ۱ ۵۱ | | * قَرِص : رگ بہ اقراص . |
| ۱ ۵۱ | | * قَرطاس : ایک معروف لفظ ، بمعنی کاغذ ، ورق بردی یا رق . |
| ۱ ۵۳ | | * قَرطَبہ : (Cordoba) ؛ اندلس کے اسی نام کے صوبے کا دارالحکومت اور تاریخی شہر . |
| ۱ ۵۸ | | * قَرعہ : ایک اصطلاح ، بمعنی سہمہ ، قرعہ اندازی کرنا . |
| ۲ ۶۰ | | * قَرِقَنہ : تونس کے مشرقی ساحل سے ہرے ایک مجمع الجزائر . |
| ۲ ۶۱ | | * قَرَقُوب : واسط سے سوس جانے والے راستے پر خوزستان کا ایک شہر . |
| ۲ ۶۱ | | * قَرَقِیسِیَا : (نیز قرقیسیہ) ؛ الجزیرہ میں دریائے فرات کے بائیں کنارے پر ایک قصبہ . |
| ۲ ۶۲ | | * قَرْمَطِی : رگ بہ قرامطہ . |
| ۲ ۶۲ | | * قَرْمُونہ : اندلس کا ایک شہر . |
| ۱ ۶۳ | | * قَرْمِیسِین : رگ بہ کرمان شاہ . |
| | | * قَرَوَاش : بن المقلد ابوالجنیع ، معتمد الدولہ ، ایک عقیلی فرمالروا (از ۵۳۹۱/۱۰۰۰ - |
| ۱ ۶۳ | | ۱۰۰۰ تا ۵۳۳۲/۵۰۵۰ م ؛ ۵۳۳۳/۵۲۰۵۲) . |
| ۲ ۶۳ | | * قَرَوُل : (قراول ، قراغول) ، محافظ ، چوکیدار وغیرہ (نیز رگ بہ قراول) . |
| ۱ ۶۵ | | * قَرَوِیہ : (Croja) ؛ رگ بہ آق حصار . |
| ۱ ۶۵ | | * قَرہ : (ت) ؛ سیاہ یا گہرا رنگ ، کئی جغرافیائی ناموں کا سابقہ . |
| ۲ ۶۵ | | * قَرہ باغ : ماورائے قفقاز کے ایک صوبے اور اران کے پہاڑی حصے کا نام . |
| ۱ ۶۶ | | * قَرہ باہاخ : صوبہ تفلس کے مشرقی حصے میں رہنے والے ترکی لسل کے لوگ . |
| ۱ ۶۷ | | * قَرہ تگین : قزل صو (دریائے و خش یا سرخاب) کے کنارے ایک روسی شہر . |
| | | * قَرہ چلبی زادہ : عبدالعزیز افندی (۱۵۹۱/۱۰۰۰ - ۱۵۹۲ء تا ۱۶۵۸/۱۰۶۸ء) ، |
| ۲ ۶۸ | | ایک ترک مصنف ، مؤرخ ، فقیہ اور سلطنت عثمانیہ کا شیخ الاسلام . |
| | | * قَرہ حصار : ایشیائے کوچک میں متعدد مقامات : (۲) قَرہ حصار صاحب یا افیون قَرہ |
| | | حصاری یا قَرہ حصار افیون ، ایک مشہور شہر ؛ (۲) ایسجہ قَرہ حصار ، |
| | | قَرہ حصار صاحب سے ۱۵ میل دور شمال کی جانب واقع ایک |
| | | مقام ؛ (۳) قَرہ حصار شرقی یا شاہین قَرہ حصار ؛ پھٹکری کی کانوں کے لیے |

- مشہور مقام : (۴) قرہ حصار بہرام شاہ (بیرام شاہ)، آجکل ترکیہ کے اسی نام کے ایک ناحیے کا صدر مقام : (۵) قرہ حصار دسرجی : ولایت انقرہ میں چورم کی قضا کا ایک گاؤں : (۶) قرہ حصار تکہ یا قرہ حصار ادلیہ ، انطالیہ کے قریب ایک گاؤں .
- ۱ ۷۱
- * قرہ ختای : (قراخٹای)؛ چھٹی صدی ہجری/بارہویں صدی عیسوی سے اسلامی مآخذ میں ملک ختا کے رہنے والوں کا نام .
- ۲ ۷۳
- * قرہ خلیل : رگ بہ چندرلی .
- ۱ ۷۸
- * قرہ دلز : بحیرہ اسود کا ترکی نام .
- ۱ ۷۸
- * قرہ سو : رگ بہ الفرات .
- ۱ ۷۹
- * قرہ سی : (۱) ساتویں صدی ہجری/تیرہویں صدی عیسوی میں ایشیائے کوچک کے ایک ترکمان شاہی خاندان کا بانی : (۲) اسی خاندان کے زیر نگیں علاقے کا نام ، آجکل ترکیہ کی ایک سنجاق .
- ۱ ۷۹
- * قرہ صو بازاری : (Simferopol) ، مشرق میں قریم (کریمیا) کا ایک شہر .
- ۱ ۸۲
- * قرہ طاغ : رگ بہ موئی نگر .
- ۲ ۸۲
- * قرہ عثمان اوغلو : رگ بہ درہ یگی (= درہ برے) .
- ۲ ۸۲
- * قرہ فریہ : (Veria) ، مقدونیا میں، ایک چھوٹا سا شہر .
- ۲ ۸۲
- * قرہ قرغیز : رگ بہ قیر غیز .
- ۱ ۸۳
- * قرہ قلیہاق : وسط ایشیا کی ایک ترک قوم .
- ۱ ۸۳
- * قرہ قوروم : (قراقرم) ؛ وسط ایشیا کا ایک سلسلہ کوہ .
- ۲ ۸۳
- * قرہ قوروم : دریائے اورخون کے کنارے منگولیا کا ایک شہر اور تیرہویں صدی عیسوی میں کچھ عرصے کے لیے مغول سلطنت کا مرکز حکومت .
- ۱ ۸۵
- * قرہ قوم : روسی ترکستان میں ایک صحرا .
- ۲ ۸۶
- * قرہ قویوللو : ایران اور عراق پر حکومت کرنے والا ایک خانوادہ (از ۵۷۷/۵۱۳ تا ۵۸۷/۶۱۳) .
- ۱ ۸۷
- * قرہ کوز : (قرہ کوز)؛ ترکی خیال ظل (رگ باں) کا اہم ترین کردار .
- ۱ ۸۹
- * قرہ کوزلو : ہمدان کے گرد و نوح میں آباد ایک ترک قوم .
- ۲ ۹۲
- * قرہ مصطفیٰ پاشا : سلطنت عثمانیہ کے دو وزراء اعظم : (قرہ مصطفیٰ پاشا یا کمان کش مصطفیٰ پاشا (م) ۵۳/۱۰۵۳ء) ؛ (۲) قرہ مصطفیٰ پاشا (م) ۳۳/۱۰۵۱ء تا ۶۳۳/۱۰۹۵ء ، وی انا کا محاصرہ کرنے والا سلطنت عثمانیہ کا ایک نامور وزیر اعظم .
- ۱ ۹۳
- * قرہ یازجی : ایشیائے کوچک میں ایک زبردست بغاوت (از ۱۵۹۹ تا ۱۶۰۲ء) کا ایک

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۹۶ | | رہنما (م ۵۱۰۱۰/۶۱۶۰۲) . |
| ۱ ۹۸ | | * قریب : ترکی اور فارسی عروض کی ایک جدید بحر . |
| ۱ ۹۸ | | * قریہ : گاؤں یا چھوٹا قصبہ . |
| ۲ ۹۸ | | * قریش : قرآن مجید کی ایک سو چھٹی سورہ . |
| | | ✧ قریش : مکہ مکرمہ اور اس کے گرد و نواح میں آباد مشہور و معروف اور عظیم الشان قبیلہ . |
| ۲ ۹۹ | | * قریش بن ہدیران : علم الدین ابو المعالی العقیلی ، نصیبین کا حکمران (از ۵۴۲۵/۱۰۳۳ - ۶۱۰۳ تا ۵۴۵۳/۶۱۰۶) . |
| ۲ ۱۰۸ | | * قریطہ : مدینہ منورہ کے تیس بڑے یہودی قبائل میں سے ایک . |
| ۱ ۱۱۰ | | * قریم : (Crimea) ، بحیرہ اسود کے شمالی ساحل پر ایک جزیرہ نما . |
| ۲ ۱۱۲ | | * قرین : اچھا یا براساتھی ، ہدی کی ترغیب دینے والا شیطان، شاعر کا ہمزاد جن وغیرہ . |
| ۲ ۱۱۳ | | ✧ قرینہ : نفس ، کسی چیز کا دوسری سے الحاق و اجتماع ، دو امور کے درمیان معنوی مناسبت ، بعد ازاں عام بیان و علم منطق کی اصطلاح . |
| ۱ ۱۱۳ | | * قزاق : (قازاق ، قازق) ؛ ڈاکو ، خانہ بدوش ، طالع آزما ، مدعی تخت ، نیز قفقاز کی ایک قوم . |
| ۲ ۱۱۳ | | * قزان : رگ بہ قازان . |
| ۲ ۱۱۳ | | * قزل احمد : رگ بہ اسفند یار اوغلو . |
| ۱ ۱۱۵ | | * قزل ارسلان : عثمان بن ایلد گز ، آذربایجان کا ایک اتابک (م ۵۵۸۷/۶۱۱۹۱) . |
| ۱ ۱۱۵ | | * قزل اوزن : (Amardus) ؛ (= سفید رود) ، صوبہ اردلان سے نکل کر آذربایجان سے گزرتے ہوئے بحیرہ خزر میں گرنے والا ایک دریا . |
| ۱ ۱۱۶ | | * قزل ایرماق : (ترکی : سرخ دریا) ؛ قدیم نام ہالیس یا آلیس ؛ ایشیائے کوچک کا سب سے بڑا دریا . |
| ۲ ۱۱۶ | | * قزلباش : سات ترکمانی قبائل کے وفاق کا نام . |
| ۲ ۱۱۷ | | * قزل قوم : (= سرخ ریت) ؛ سیر دریا اور آمودریا کے مابین ایک صحرا . |
| ۱ ۱۱۹ | | * قزوین : ایران کا ایک مشہور شہر . |
| ۲ ۱۱۹ | | * قزوینی ، محمد بن عبدالوہاب : بن عبد العلی قزوینی (۵۱۲۹۳ تا ۵۱۳۶۸) ، صرف و نحو ، فقہ ، اصول فقہ ، کلام و حکمت قدیم کا ایک عالم اور متعدد کتب کا مصنف . |
| ۱ ۱۲۱ | | * القزوینی : ابو حاتم محمود بن الحسن الطبری ، ایک شافعی فقیہ ، الشیرازی کے استاد اور چند کتابوں کے مصنف . |
| ۱ ۱۲۳ | | * القزوینی : جلال الدین محمد (یا محمود) بن عبدالرحمن الشافعی (۶۶۶ تا ۵۷۳۹) ، |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۱۲۳ | | خطیب دمشق، قاضی مصر . |
| ۱ ۱۲۵ | | * القزوينی : حمد الله بن ابی بکر المستوفی : رگ به حمد الله المستوفی القزوينی . |
| ۱ ۱۲۵ | | * القزوينی : ذکریا بن محمد بن محمود، دابو یحیی (۵۶۰۰/۴۱۲ تا ۵۶۸۲/۴۱۲۸۳) ، ھیروڈوٹس اور بلینوس کا ہم پایہ عرب کا قدیم ترین اور مستند جغرافیہ نگار اور عجائب المخلوقات کا مصنف . |
| ۱ ۱۲۵ | | ⊗ القروینی ، عبدالغفار : نجم الدین عبدالغفار بن عبد الکریم ، قزوين کے نامور شافعی شیخ، مصنف الحاوی الصغیر (فقہ شافعی)، وغیرہ (م ۵۶۶۵/۴۱۲۶۶) . |
| ۲ ۱۳۳ | | *⊗ قس بن ساعدة الایادی : بن عمرو بن عدی، دور جاہلیت کا ایک نامور حکیم اور خطیب . |
| ۱ ۱۳۴ | | * قسط : سیال اشیا ماہنے کا ایک عربی پیمانہ . |
| ۱ ۱۳۶ | | * قسطا بن لوقا البعلبکی : عباسی دور کا ایک طبیب حاذق ، فلسفہ ، ہیئت ، ہندسہ ، حساب اور موسیقی کا ماہر اور یونانی کتب کا عربی مترجم . |
| ۲ ۱۳۶ | | * قسطلانی : (کستلی) ، مصلح الدین مصطفیٰ ، دور عثمانیہ کے عالم دین ، حنفی فقیہ اور مصنف (م ۱۳۹۵/۵۹۰۱ - ۱۴۹۶/۴۱۴۹۶) . |
| ۱ ۱۴۱ | | * القسطلانی : ابو العباس احمد بن محمد بن ابی بکر الخطیب شہاب الدین الشافعی (۵۸۵۱/۴۱۴۳۸ تا ۵۹۲۳/۴۱۵۱۷) ، ایک مستند محدث اور عالم ، سیرت کی مشہور کتاب المواہب اللدنیة کے مصنف . |
| ۲ ۱۴۱ | | * قسطمولی : شمال مغربی ایشیائے کوچک کا ایک شہر اور اسی نام کی ایک ولایت کا صدر مقام . |
| ۲ ۱۴۲ | | * قسطنطین الافریقی : (Constantinus Africanus) ، عربی زبان کی طبی تصانیف کا لاطینی زبان میں سب سے پہلا مترجم (م ۱۰۸۷/۴۱۰۸۷) . |
| ۲ ۱۴۳ | | * قسطنطینیہ : رگ بہ استانبول . |
| ۲ ۱۴۵ | | * قسطلیہ : شطین سے ملحق تونس کا علاقہ ، نیز توزر کا شہر . |
| ۱ ۱۴۶ | | *⊗ قسَم : ایک معروف لفظ ، بمعنی سو گند . |
| ۱ ۱۵۷ | | * قسمت : ایک اصطلاح ، بمعنی تقسیم ، نصیب ، حظ ، شعبہ عدلیہ وغیرہ . |
| ۲ ۱۵۷ | | * قسنطینہ : الجزائر کا ایک تاریخی شہر اور ضلعی صدر مقام . |
| ۱ ۱۶۵ | | * قشقای : ایران کی ایک ترک قوم . |
| ۱ ۱۶۶ | | * قشیر : بنو قشیر بن کعب بن ربیعہ بن عامر بن صعصعہ ، ایک مشہور عرب قبیلہ . |
| ۲ ۱۶۷ | | * القشیری : ابو القاسم عبدالکریم بن ہوازن بن عبدالملک (۵۳۷۶/۴۹۸۶ تا ۵۴۶۵/۴۱۰۷۳) ، ایک نامور صوفی اور علم کلام و تصوف کی متعدد کتابوں کے مصنف . |
| ۱ ۱۷۳ | | * القصاب : جنوبی عرب میں وادی بیعان میں واقع ایک قصبہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۱۷۳ | | * (X) قصاص : ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی قتل و جراحات کا بدلہ . |
| ۱ ۱۸۱ | | * قَصَبَه : ایک جغرافیائی اصطلاح ، مستحکم قلعہ اور ضلع کا صدر مقام وغیرہ . |
| ۱ ۱۸۲ | | * (X) قُصْدَار : بلوچستان (پاکستان) کا ایک شہر اور ضلعی صدر مقام . |
| ۲ ۱۸۳ | | * قَصْر : محل ، قلعہ ، حویلی ، خیمہ نما عمارت ، ترکی لفظ کو شک کا مرادف . |
| ۱ ۱۸۵ | | (X) قصر (قصر الصلوٰۃ) : ایک فقہی اصطلاح ، حالت سفر میں نماز کو مختصر کر کے پڑھنا . |
| ۱ ۱۸۸ | | * قصر شیریں : ضلع اردلان یا ایرانی کردستان میں واقع ایران کا ایک شہر . |
| ۲ ۱۹۲ | | * قصر فرعون : شمالی افریقہ میں موجود مکناس سے بیس میل دور پرانا رومی شہر . |
| ۱ ۱۹۳ | | * القصر الصغیر : مراکش کا ایک شہر ، آجکل کھنڈر . |
| ۲ ۱۹۵ | | * القصر الکبیر : شمالی مراکش کا ایک شہر . |
| ۲ ۱۹۷ | | * القصص : قرآن مجید کی انچاسویں سورۃ . |
| ۱ ۱۹۹ | | * (X) قصہ : ایک معروف ادبی و فنی اصطلاح ، بمعنی داستان ، کہانی ، حکایت ، تمثیل . |
| ۱ ۲۷۹ | | (X) قُصُور : پنجاب (پاکستان) کا ایک شہر اور ضلع . |
| | | * قَصِيدَه : اصطلاحاً ایسی نظم جس میں کسی ممدوح کی مدح ہو ، مگر عملاً وسعت موضوعات کی حامل ایک صنف سخن . |
| ۱ ۲۸۵ | | |
| ۲ ۳۱۶ | | * قَصِير : القصیر ؛ بحیرہ احمر کے افریقی ساحل پر ایک بندر گاہ . |
| ۲ ۳۱۷ | | * قَصِيرِ عَمْرَه : رک بہ عمرہ . |
| ۲ ۳۱۷ | | * القَصِيم : صحرائے عرب کی بلند ترین سطح مرتفع پر واقع وسط عرب کا ایک ضلع . |
| | | * قُصَى : پانچویں پشت پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک جد امجد اور زائرین کعبہ کے لیے سہولتیں بہم پہنچانے کے مہتمم . |
| ۱ ۳۱۸ | | |
| ۲ ۳۱۹ | | * قضا : اصطلاحاً حکومت ترکیہ کے تحت ایک ضلع . |
| ۲ ۳۱۹ | | * قضا : (نماز) رک بہ صلوٰۃ . |
| ۲ ۳۱۹ | | * قضا و قدر : ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی تقدیر الہی . |
| ۱ ۳۲۲ | | * قُضَاعَة : (بنو) ، عرب قبائل کا ایک طاقتور گروہ . |
| ۲ ۳۲۳ | | * قُطَاع : رک بہ قطعہ . |
| ۲ ۳۲۳ | | * القَطَامِي : عمیر بن شمیم ؛ الاخطل کا ہم عصر (م ۱۰۱ . ۵/۱۹۷۷ء) . |
| ۲ ۳۲۵ | | (X) قُطَب : جمع ؛ اقطاب ؛ رک بہ (۱) ابدال (۲) ولی . |
| | | * القطب : (Pole) ، علم ہیئت کی اصطلاح ، بمعنی کسی دائرے میں مرکز پر کھڑا کیے جانے والے عمودی خط پر واقع اس کے جنوبی و شمالی نقطے ، بالخصوص زمین کے قطب . |
| ۲ ۳۲۵ | | |
| ۱ ۳۲۵ | | * قُطْبُ الدِّين : رک بہ مودود بن عماد الدین زنگی . |
| ۲ ۳۲۵ | | * قُطْبُ الدِّين اَبِيک : رک بہ ابیک . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|---|
| ۲ ۳۲۵ | کے مرشد (م ۵۶۳۳/۵۱۲۳۵)۔ | ⊗ قُطْبُ الدین بختیار اوشی کاکا ، خواجہ : برعظیم پاک و ہند میں سلسلہ چشتیہ کے ایک بزرگ ولی ، حضرت معین الدین چشتی کے خلیفہ اور بابا فرید الدین گنج شکر کے مرشد (م ۵۶۳۳/۵۱۲۳۵)۔ |
| ۲ ۳۲۸ | ایک صاحب تصانیف فاضل عالم ۔ | * قُطْبُ الدین الشیرازی : محمود بن مسعود بن مصلح (۵۶۳۳/۵۱۲۳۶ تا ۵۷۱۰/۵۱۳۱۱) ، فلسفہ و حکمت ، ہیئت اور حدیث و تفسیر کے ایک صاحب تصانیف فاضل عالم ۔ |
| ۱ ۳۳۱ | فرمانروا (از ۳۹۰ - ۳۹۱/۵۳۹۱ - ۱۰۹۷/۵۱۰۹۸ تا ۵۲۱ - ۵۲۲/۵۵۲۲ - ۱۱۲۷/۵۱۱۲۸)۔ | * قُطْبُ الدین مبارک : دہلی کے خلجی خاندان کا پانچواں اور آخری بادشاہ (از ۵۱۶/۵۱۳۱۶ تا ۵۲۰/۵۱۳۲۰)۔ |
| ۱ ۳۳۲ | فرمانروا (از ۳۹۰ - ۳۹۱/۵۳۹۱ - ۱۰۹۷/۵۱۰۹۸ تا ۵۲۱ - ۵۲۲/۵۵۲۲ - ۱۱۲۷/۵۱۱۲۸)۔ | * قُطْبُ الدین محمد خوارزم شاہ : خوارزم (رگ بآں) کے ایک حکمران خاندان کا بانی فرمانروا (از ۳۹۰ - ۳۹۱/۵۳۹۱ - ۱۰۹۷/۵۱۰۹۸ تا ۵۲۱ - ۵۲۲/۵۵۲۲ - ۱۱۲۷/۵۱۱۲۸)۔ |
| ۲ ۳۳۲ | ریاست ۔ | * قُطْبُ الدین النہروالی : رگ بہ النہروالی ۔ |
| ۱ ۳۳۲ | فرمانروا (از ۳۹۰ - ۳۹۱/۵۳۹۱ - ۱۰۹۷/۵۱۰۹۸ تا ۵۲۱ - ۵۲۲/۵۵۲۲ - ۱۱۲۷/۵۱۱۲۸)۔ | * قُطْبُ شاعی : دکن میں بہمنی سلطنت کے خاتمے کے بعد اس علاقے کے پانچ خود مختار حکمران خاندانوں میں سے ایک ؛ مؤسس : سلطان قلی (از ۵۱۲ تا ۵۳۳/۵۱۵۳۳) ؛ آخری فرمانروا : ابوالحسن تاناشاہ (از ۵۲۲ تا ۵۶۸/۵۱۶۸۷)۔ |
| ۲ ۳۳۳ | ریاست ۔ | * قُطْبُ مینار : نواح دہلی میں سلطان قطب الدین ایک کا تعمیر کردہ سنگ سرخ کا اپنی نوع کا خوبصورت ترین مینار ۔ |
| ۲ ۳۳۳ | ریاست ۔ | * القَطْر : عرب کے مشرقی ساحل پر خلیج فارس کے کنارے ایک جزیرہ اور خود مختار ریاست ۔ |
| ۲ ۳۳۵ | علم ہندسہ کی ایک اصطلاح ۔ | * قَطْر : علم ہندسہ کی ایک اصطلاح ۔ |
| ۱ ۳۳۶ | ایرانی شاعر (م ۵۳۶۵/۵۱۰۷۳)۔ | * قَطْران بن منصور : عوفی ، شرف الزمان قطران التبریزی ، ایک نامور صاحب دیوان ایرانی شاعر (م ۵۳۶۵/۵۱۰۷۳)۔ |
| ۱ ۳۳۸ | کتاب المثلث وغیرہ (م ۵۲۰۶/۸۲۱ - ۵۸۲۲)۔ | * قَطْرَب : ابو علی محمد بن احمد المستنیر ، ایک مشہور لغوی اور لغوی ، صاحب کتاب المثلث وغیرہ (م ۵۲۰۶/۸۲۱ - ۵۸۲۲)۔ |
| ۱ ۳۳۹ | علم عروض ، علم نجوم وغیرہ کی ایک اصطلاح ۔ | * قَطْرِي بن النجاعة : خارجیوں کے فرقہ ازارقہ کا آخری سردار اور مشہور خطیب و شاعر (م ۵۷۸ یا ۵۷۹)۔ |
| ۲ ۳۴۱ | علم عروض ، علم نجوم وغیرہ کی ایک اصطلاح ۔ | * قَطْع : (کائنا) : علم قرائت ، علم عروض ، علم نجوم وغیرہ کی ایک اصطلاح ۔ |
| ۱ ۳۴۳ | علم الہندسہ کی ایک اصطلاح ۔ | * قَطْعہ : علم الہندسہ کی ایک اصطلاح ۔ |
| ۲ ۳۴۴ | مسلّم اساطیر میں حضرت یوسف کے خریدار اور زلیخا کے خاوند کا نام ؛ بائبل کا فوطیفار ۔ | * قُطَيْر : مسلم اساطیر میں حضرت یوسف کے خریدار اور زلیخا کے خاوند کا نام ؛ بائبل کا فوطیفار ۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | منوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۳۳۳ | | * قَطْمِير : رگ بہ اصحاب الکھف . |
| ۲ ۳۳۳ | | * قَطِيعَة : رگ بہ قَطِيعَة . |
| ۲ ۳۳۳ | | * القَطِيف : خليج فارس کے کنارے اسی نام کی ایک کھاڑی میں واقع ایک بندر گاہ . |
| ۲ ۳۳۵ | | * القَطِيفَة : سجاده ، دری . |
| ۲ ۳۳۵ | | * قَعَطْبَة : يمن کا ایک ضلع اور اس نام کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۳۵ | | * القَعْقَاع : بن عمرو بن مالک التميمي ، ایک نامور صحابی ، دور خلافت شيخین کی لڑائیوں کے ایک بہادر سپاہی اور عرب داستانوں کے بطل . |
| ۲ ۳۳۶ | | * قَفْتَان : خفتان زرہ کے اوپر پہنا جانے والا ایک لمبا آستین دار چغہ . |
| ۲ ۳۳۷ | | * قَفْصَة : (Gafsa) ، تیروان کے جنوب میں تونس کا ایک شہر . |
| ۱ ۳۵۰ | | * قَفْط : (قَفْط ، قَفْط) ، بالائی مصر میں ایک مقام . |
| ۲ ۳۵۰ | | * القَفْطِي : عہد آل ایوب میں سرکاری عہدے داروں کے ایک عربی النسل خاندان کی نسبت ؛ جد امجد : قاضي ابراہیم بن عبدانواحد القاضي الاوحد . |
| ۲ ۳۵۲ | | * قَفِيز : گنجائش کا ایک عربی پیمانہ . |
| ۲ ۳۵۲ | | * قَلَات : (کلات ، کلات ، کھلات) ، برعظیم ہند و پاک کی ایک سابق ریاست اور آجکل پاکستان میں صوبہ بلوچستان کی ایک قسمت، ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۱ ۳۵۷ | | * قَلَاوون : المک المنصور سيف الدين ابو المعالي الالفی الصالحی النجمی، بحری مملوکوں میں سے چھٹا سلطان (از ۱۲۷۸/۱۲۷۹ء تا ۱۲۹۰/۱۲۹۰ء) . |
| ۲ ۳۶۰ | | * قَلْبَاق : یورپ میں سر کے لیے ترکوں کا رائج کردہ وسط ایشیائی پہناوا . |
| ۱ ۳۶۲ | | * قَلْبَجَة : بالائی وادی الی (رگ باں) میں ایک قصبہ . |
| ۲ ۳۶۲ | | * القَلْزَم : بحیرہ احمر (بحر قلزم) کے ساحل پر ایک بندر گاہ . |
| ۲ ۳۶۳ | | * قَلْطَة : رگ بہ قسطنطنیہ . |
| ۲ ۳۶۳ | | * القَلْعَة : رگ بہ قلعہ بنی عباس وغیرہ . |
| ۲ ۳۶۳ | | * قَلْعَة بنی حماد : پانچویں صدی ہجری / گیارہویں صدی عیسوی میں سلطنت حمادیدیہ کا دارالحکومت اور وسط المغرب کا ایک شہر (آجکل ناہید) . |
| ۲ ۳۶۳ | | * قَلْعَة بنی عباس : الجزائر کا ایک شہر . |
| ۱ ۳۶۵ | | * قَلْعَة جَعْبَر : رگ بہ جعبر . |
| ۱ ۳۶۵ | | * قَلْعَة رِبَاح : (Calatrava) ، وسطی اندلس میں صوبہ سواداد ریال (Ciudad Real) کے شمالی حصے میں ایک شہر (آج کل کھنڈر) . |
| ۱ ۳۶۶ | | * قَلْعَة الروم : رگ بہ روم قلعہ . |
| ۱ ۳۶۶ | | * قلعہ سفید : فارس میں وادی کھرہ کے مشرقی حصے میں ایک پہاڑ کی چوٹی پر آباد شہر . |
| ۱ ۳۶۶ | | * قلعہ سلطانیہ : (قلعہ چناق سی) ، ترکیہ میں پیغامی سنجاق کا صدر مقام اور اپنے دفاعی |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۳۶۷ | | استحکامات (درہ دانیال: Dardanelle) کے لیے مشہور شہر۔ |
| ۲ ۳۷۰ | | * قلعہ شرقاٹ : موصل میں دریائے دجلہ کے دائیں کنارے پر واقع ایک قدیم شہر ، آجکل کھنڈروں کا مجموعہ ۔ |
| ۱ ۳۷۶ | | * قلعہ نجم : شمالی شام میں ایک مشہور قلعہ ۔ |
| ۲ ۳۷۷ | | * قلعہ ہوارہ : الجزائر میں وادی قلعہ کے کنارے واقع ایک شہر ۔ |
| ۲ ۳۷۸ | | * قلعی ، قلعی : رانگ ۔ |
| ۲ ۳۸۰ | | * قلعہ منگلی گرای : نویں دسویں صدی ہجری میں قریم (کریمیا) کے تاتاری فرمانرواؤں کے ۵۱ ویں عہد کا لقب ۔ |
| ۲ ۳۸۱ | | * القلقشنندی : (۱) شہاب الدین ابو العباس احمد بن علی بن احمد بن عبداللہ الفزاری القاہری (۵۷۶/۱۳۵۵ء تا ۵۸۲/۱۳۱۸ء) مصر کا نامور مؤرخ ، ادیب ، محقق ، ماہر انشا اور متعدد کتابوں ، مثلاً صبح الاعشی فی صناعة الانشاء وغیرہ کا مصنف ؛ (۲) نجم الدین محمد بن شہاب الدین ابو العباس ، سابق الذکر کا بیٹا ، دو کتابوں کا مصنف (حیات ۵۸۳۸ / ۱۳۴۳ء) ؛ (۳) ابو الفتح ابراہیم بن علی بن احمد المقدسی برہان (جمال) الدین ، ایک محدث (م ۵۹۲۲ / ۱۵۱۶ء) ۔ |
| ۱ ۳۸۳ | | * قلم : تراشا ہوا نرسل یا سرکنڈا ، آئہ تحریر ۔ |
| ۲ ۳۸۴ | | * القلم : قرآن مجید کی اڑسٹھویں سورت ۔ |
| ۱ ۳۸۶ | | * قلاماق (= قالماق) : ایک منگول قوم (اویرات) کا ترکی نام ۔ |
| ۱ ۳۸۶ | | * قلندر : ترکیہ میں حاجی بکتاش کے ایک ہم عصر اندلسی عرب قلندر یوسف کی طرف منسوب ایک صوفی سلسلہ ۔ |
| ۱ ۳۸۷ | | * قلندری : فرقہ قلندریہ کا مشہور مگر افسانوی بانی ، نیز ایک ترکی راگ ۔ |
| ۱ ۳۸۹ | | * قَلَنْسُوَّة : قَلَنْسِيَّة : عمامے کے نیچے یا عمامے کے بغیر پہنی جانے والی ایک ٹوپی ۔ |
| ۲ ۳۹۰ | | * قَلَوْدِيَّة : (Claudias) ، ملطیہ کے قریب واقع ایک قدیم قلعہ ۔ |
| ۱ ۳۹۲ | | * قَلْهَات : (Calatu) ، کسی زمانے میں راس الحد کے شمال مغرب میں عمان کی ایک بارونق بندرگاہ ۔ |
| ۲ ۳۹۲ | | * القلی : جملہ اقسام نمک ۔ |
| | | * قَلِيحِ ارسلان : ایشیائے کوچک کے کئی سلجوق فرمانروا : (۱) قلیح ارسلان اول بن سلطان سلیمان ملطیہ اور میافارقین کا حکمران اور صلیبی جنگوں کا مسلم قائد (م ۱۱۰۷ء) ؛ (۲) قلیح ارسلان ثانی بن مسعود (از ۱۱۵۶ء تا ۱۱۹۲ء) ؛ (۳) قلیح ارسلان ثالث بن رکن الدین سلیمان ، اپنے باپ کی جگہ چند ماہ کے لیے حکمران (۵۶۰۰ / ۱۲۰۳ء) ؛ (۴) قلیح ارسلان |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|----------|
| ۳ ۳۹۳ | رابع بن غیاث الدین کیخسرو الثانی الملقب بہ رکن الدین [م ۵۶۶۳/ | ۱۲۶۳ء] . |
| ۱ ۳۹۹ | * قلیج آلائی : تلوار کی رسم ، (تقلید السیف) ، عثمانی سلاطین کی رسم تخت نشینی . | |
| ۲ ۴۰۰ | * قلیج علی ہاشا : رک بہ اچیلی . | |
| ۲ ۴۰۰ | * القلیعہ : (الکلیعہ Algolea) ، صحرائے الجیریا میں واقع ایک قصر اور نخلستان . | |
| ۱ ۴۰۱ | * قلیوب : زیریں مصر میں قاہرہ اسکندریہ ریلوے لائن پر واقع ایک خاصا بڑا شہر . | |
| ۱ ۴۰۲ | * القلیوبی : ابو العباس شہاب الدین احمد بن احمد بن سلامہ ، شافعی فقیہ ، الرملی کا شاگرد اور ایک مستند عرب مصنف (م ۵۱۰۶۹/۱۶۵۹ء) . | |
| ۲ ۴۰۲ | * قمار : رک بہ میسر . | |
| ۲ ۴۰۲ | * القمر : قرآن مجید کی چونویں سورت . | |
| ۱ ۴۰۳ | * قم : عراق عجم میں ایران کا ایک اہم شہر . | |
| ۲ ۴۰۳ | * قمینچہ : (Camieniec) ، روس کے انتظامی ضلع ہودولیا کا ایک حلقہ اور سب سے بڑا شہر . | |
| ۱ ۴۰۵ | * قنا : بالائی مصر کا ایک شہر . | |
| ۲ ۴۰۵ | * قنات : (۱) نہر ، کاریز ؛ (۲) نیزہ یا چھڑی . | |
| ۱ ۴۰۹ | * قنالی زادہ : (عربی میں ابن الجنائی) ، ترک علما و شمرا کا ایک خاندان ؛ (۱) قنالی زادہ علاء الدین علی بن امر اللہ (۵۹۱۶/۱۵۱۰ - ۱۵۱۱ء تا ۵۹۷۹/۱۵۷۱ء) ، ایک ترک فقیہ ، مصنف اخلاقِ علائی وغیرہ ؛ (۲) قنالی زادہ حسن چلبی (۵۹۵۳/۱۵۴۶ء تا ۵۱۰۱۲/۱۶۰۳ء) ، ایک ترک تذکرہ نگار ، صاحب تذکرۃ الشعراء . | |
| ۱ ۴۱۱ | * قنداہیل : بلوچستان (پاکستان) کا ایک شہر ، غالباً موجودہ کچھ گنڈاوا . | |
| ۱ ۴۱۲ | * قندز : شمالی افغانستان کے ایک دریا ، قصبے اور ضلع کا نام . | |
| ۲ ۴۱۲ | * قندھار : افغانستان کا ایک صوبہ اور اس کا صدر مقام . | |
| ۱ ۴۱۵ | * قندھار : قدیم ریاست ہیدر آباد دکن کا ایک تعلقہ اور اس میں واقع ایک قلعہ . | |
| ۲ ۴۱۵ | * قندھار : دریا کے کابل کی وادی میں واقع قدیم ہندوستانی ریاست گندھارا . | |
| ۱ ۴۱۶ | * قنصل : (Consul) ؛ فارسی ؛ قونصول ؛ ترکی قونصولوس) ، باقاعدہ ماسور کردہ انتظامی اور تجارتی کارندہ ؛ عرفی معنوں میں سفارت کار . | |
| ۲ ۴۱۶ | * قنطار : قرآن مجید میں مذکور ، قدیم عربی اوزان کا ایک عمومی پیمانہ . | |
| ۱ ۴۱۶ | * قنطرة : ایک کثیر المعانی لفظ ؛ (۱) پل ، خصوصاً خشکی یا سنگی ؛ (۲) کاریز (خصوصاً جمع میں) ، بند ؛ (۳) بلند عمارت یا قلعہ ؛ نیز بعد ازاں متعدد مقامات اور کاریزیں ، خصوصاً (۱) الجزائر میں کوہ اطلس کی جنوبی ڈھلانوں پر واقع | |

- ایک نخلستان ؛ (۲) ہسپانوی صوبہ قاصرش (Caceres) میں پرتگالی سرحد کے قریب واقع ایک قدیم شہر ؛ (۳) نہر سویز کی ایشیائی جانب پورٹ سعید اور اسمعیلیہ کے عین درمیان میں واقع مصر کا ایک چھوٹا سا شہر ؛ (۴) جزیرہ نماے سینا میں پتراہ (Patra) کے قدیم کھنڈروں میں ایک عبادت گاہ ؛ (۵) قنطرہ الزینب، شام کی وادی، نہر بیروت میں ایک قدیم رومی کاریز ؛ (۶) قناطر فرعون، جنوبی شام کی ایک بڑی کاریز ۔
- ۱ ۴۱۷ * القنطرہ : رگ بہ قنطرہ ۔
- ۲ ۴۲۰ * قنطرة : بحیرہ قلزم کی ایک بندرگاہ ۔
- ۲ ۴۲۰ * قنسرین : شمالی شام کا ایک تاریخی شہر ۔
- ۱ ۴۲۲ * قنوج : اتر پردیش (بھارت) کے ضلع فرخ آباد میں ایک قصبہ ، اسلامی عہد سے قبل ایک طاقتور ہندو راجپوت ریاست کا صدر مقام ۔
- ۱ ۴۲۳ * قنوجی : رگ بہ صدیق حسن خان قنوجی ۔
- ۲ ۴۲۳ * قنوت : لفظی معنی دعا ، اطاعت اور قیام ؛ نماز عشا میں پڑھی جانے والی دعا ؛ نیز بعض دیگر مسنون دعائیں ۔
- ۲ ۴۲۴ * قوالہ : روم اہلی اور مقدونیہ کی سرحد پر بحیرہ ایجہ کی ایک بندرگاہ ۔
- ۲ ۴۲۶ * قوبان : رگ بہ (۱) قبان ؛ (۲) المیزان ۔
- ۲ ۴۲۶ * قوہوز : ستار کی قسم کا ایک آله موسیقی ۔
- ۲ ۴۲۶ * قوجہ اہلی : سلطنت عثمانیہ کی ایک سنجاق ۔
- ۱ ۴۲۷ * قوچان : ایرانی خراسان کا ایک شہر ۔
- ۲ ۴۲۷ * قوچ حصار : ایشیائے کوچک کے متعدد مقامات ؛ (۱) سنجاق کنگری میں ایک چھوٹا سا شہر ؛ (۲) سنجاق قونہ کی ایک قضا کا صدر مقام ؛ (۳) قزل ارماق کے دائیں کنارے پر ایک چھوٹا سا شہر ؛ (۴) مار دین سے دس میل جنوب میں ایک گاؤں ۔
- ۱ ۴۲۸ * قوچی بیگ : گوریچہ لی قوجہ مصطفیٰ بیگ ، سلطنت عثمانیہ کے عہد زوال کا مؤرخ ، مصنف رسالہ قوچی بیگ (م نواح ۱۶۳۸ء) ۔
- ۱ ۴۳۹ * قودتکو یلیک : رگ بہ یوسف خاص حاجب ۔
- ۲ ۴۳۰ * قوراما : (یا قورمہ) رگ بہ کرمہ ۔
- ۲ ۴۳۰ * قور بقہ : ابو سعید قوام الدولہ ، فرمانروائے موصل اور اپنے عہد کا ایک مشہور سپہ سالار (م ۵۳۹۵/۱۱۰۲ء) ۔
- ۲ ۴۳۰ * قورچی : ترکی کا ایک کثیر المعانی لفظ ، بمعنی مسلح شخص ، اسلحہ ساز ، محافظ دستے کا کھتان وغیرہ ۔
- ۱ ۴۳۱

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۴۳۱ | | * قُورِح : رگ بہ قارون . |
| | | * قُور قود : عثمانی سلطان بایزید ثانی کا بڑا بیٹا اور ایشیائے کوچک کے صوبہ تکہ کا |
| ۲ ۴۳۱ | | والی (م ۱۵۱۲ء) . |
| ۱ ۴۳۳ | | * قُور قُود ددہ : اوغوز خان کا افسانوی مشیر اور کتاب ددہ قورقود کا مشہور مصنف . |
| | | * القوس : ایک علمی اصطلاح : (۱) عام ہندسہ : دائرے کو قطع کرتا ہوا خط مستقیم : |
| ۲ ۴۳۳ | | (۲) علم ہیئت : بروج شمس میں سے نواں برج . |
| ۲ ۴۳۳ | | * آوس قُزح : دھنک . |
| | | * قُوشمہ : شاعری ، بالخصوص کلاسیکی شاعری کے مقابلے میں محض مقامی اور عوامی |
| ۲ ۴۳۶ | | ترکی شاعری . |
| ۲ ۴۳۸ | | * قُوص : صعید مصر میں دریائے نیل کے مشرقی کنارے پر ایک شہر . |
| | | * قُوصَرہ : (Pentallaria) ، بحیرہ روم میں صقلیہ اور تونس کے درمیان واقع ایک چھوٹا سا |
| ۲ ۴۳۹ | | آتش فشانی جزیرہ . |
| ۱ ۴۴۱ | | * قُوصوہ : بالائی مقدونیا (قدیم سربیا) میں ایک سطح مرتفع . |
| | | * قُوطوز : (قطز) ، الملک المظفر سیف الدین المعزی ، مصر کا تیسرا بحری مملوک |
| ۲ ۴۴۱ | | سلطان (از ۶۵۷ھ/۱۲۵۹ء تا ۷۵۸ھ/۱۳۶۰ء) . |
| ۱ ۴۴۳ | | * قُوقُلُو : (قاوقلو) ، ترکی تمثیلی کہانی اور تا اوینو (Orta Oynu) کا ایک کردار . |
| ۱ ۴۴۵ | | * قُول ارغلی : (غلام زادہ) ، مقامی عورتوں سے اپنی چریوں کی اولاد . |
| ۲ ۴۴۵ | | * قولہ : ترکیہ میں سنجاق صارو خان (صوبہ آیدین) کی ایک قضا کا صدر مقام . |
| | | * قوم : ایک کثیر الاستعمال اصطلاح ، کسی ملک یا خطے کے باشندے ، کسی خاص |
| ۱ ۴۴۶ | | مذہب کے پیرو . |
| ۱ ۴۴۷ | | * القوما : (القومہ ، القومہ) ، شاعری کی سات جدید اصناف میں سے ایک . |
| ۲ ۴۴۷ | | * قُومان : رگ بہ تپچاق . |
| ۲ ۴۴۷ | | * قُوس : ایران کا ایک صوبہ . |
| | | * ⊗ قومورہ : (Comoros) ، مدغا سکر کے شمال مغرب میں فرانس کے زیر حمایت چار جزیروں |
| ۱ ۴۴۸ | | کا ایک مجموعہ . |
| ۲ ۴۴۸ | | * قُوموق : رگ بہ (۱) داغستان ؛ (۲) کوموک . |
| ۲ ۴۴۸ | | * قُومیہ : قوم پرستی ، اسلامی ممالک میں وطن سے محبت پر مبنی جدید تحریکیں . |
| ۲ ۴۸۱ | | * قُومیز : (قمیز) ، گھوڑی کے پھٹے ہوئے دودھ کا ایک مشروب . |
| | | * ⊗ قوناق : ایک کثیر المعانی ترکی لفظ ، بمعنی اقامت گاہ ، کارواں سرائے ، ڈاک چوکی ، |
| ۲ ۴۸۱ | | منزل ، مسافت وغیرہ . |
| | | * قوتیہ : آناتولی کی ایک ولایت کا صدر مقام اور اپنی تاریخی عمارات ، مثلاً مسجد |

- ۱ ۳۸۲ علاء الدین اور خانقاہ مولویہ کی وجہ سے ترکیہ کا مشہور شہر .
- * قواس : ایک کثیر المعانی لفظ : (۱) تیر انداز ؛ (۲) بندو تچی اور بعد ازاں (۳) فوجی پولیس .
- ۱ ۳۹۰ قوۃ : فلسفے کی ایک کثیر المعانی اصطلاح ، بمعنی استعداد ، مناسبت ، مطابقت ، قابلیت اور امکان وغیرہ .
- ۲ ۳۹۰ قوہستان : (قہستان ، کوہستان) ، ایک جغرافیائی اصطلاح ، بمعنی (الف) کوئی ما پہاڑی علاقہ ؛ (ب) قوہستان کے نام سے مشہور بڑے اضلاع ؛ (۱) قوہستان خراسان ؛ نیشاپور کے جنوب میں جنوب مشرق تک پھیلا ہوا کچھ پہاڑی علاقہ اور کچھ زیر کاشت رقبہ ؛ (۲) صوبہ کرمان میں اسی نام کے دو گاؤں ؛ (۳) قوہستان کابل ؛ شہر کابل کے شمال مشرق میں واقع ایک کوہستان ؛ (۴) قوہستان سوات ؛ پاکستان کے شمال مغرب میں ریاست سوات کا شمالی حصہ .
- ۱ ۳۹۵ قویلحصار : ایشیائے کوچک میں صوبہ سیواس کی ایک قضا کا صدر مقام .
- ۲ ۳۹۹ قویون بابا : حاجی بکتاش (رک بہ بکتاشہ) کے ہم عصر ایک ترک ولی .
- ۱ ۵۰۰ قویون جیق : شہر موصل کے بالمقابل مصنوعی ٹیلوں پر آباد ایک چھوٹا سا گاؤں .
- ۲ ۵۰۰ قہرمان نامہ : (یا داستان قہرمان) ، فارسی نثر میں ایک رزمیہ داستان ، منسوب بہ ابوطاہر طرطوسی (رک باں) .
- ۲ ۵۰۱ قہرود : (کوہ رود) ، اصفہان سے کاشان جانے والی سڑک پر ایک ایرانی گاؤں .
- ۱ ۵۰۳ قہوہ : ایک کثیر الاستعمال مشروب .
- ۲ ۵۰۳ القہار : باری تعالیٰ کا نام ؛ رک بہ الاسماء الحسنی .
- * قیاس : ایک فقہی اصطلاح ، فقہ کے ماخذ اربعہ میں سے ایک ، بمعنی کسی حکم سے دوسرے حکم کی مشابہت کی بنا پر اسی حکم جیسا نتیجہ (حکم) اخذ کرنا .
- ۱ ۵۱۵ قیالہ : ایک اصطلاح ، زمین پر نشانات کا کھوج لگا کر اور دیگر قرائن سے افراد و اشخاص کے حالات و کوائف معلوم کرنے کا علم ؛ عہد جاہلیت کا ایک پیشہ .
- ۱ ۵۱۸ القیامہ : (اٹھ کھڑا ہونا ، نظام کائنات کے درہم برہم ہو جانے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا) ، ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی جزا و سزا کے لیے عدالت ربانی کا دن وغیرہ .
- ۱ ۵۲۰ القیامہ : قرآن مجید کی پچھترویں سورت .
- ۲ ۵۲۷ قیراط : مسلمان عطاروں کے پیمانے اور سکوں میں وزن کی ایک اکائی .
- ۲ ۵۲۹ قیری کلیسہ : مشرقی تراکیہ (Thrace) کا ایک قصبہ ،
- ۱ ۵۳۱ قیری وزیر : رک بہ شیخ زادہ دوم .
- ۱ ۵۳۱

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۵۳۱ | | * قیرغیز : وسط ایشیا کی ایک قدیم ترک قوم . |
| ۱ ۵۳۶ | | * القیروان : (Kairuan) ، تونس کا ایک قدیم شہر ، سابقاً اسلامی افریقہ کا صدر مقام . |
| | | * (قز) : مختلف مقامات کے ناموں میں شامل لفظ : (۱) قیز قلعہ سی ، اسکودار (سقوٹری) اور حیدر پاشا کے درمیان باسفورس کے مدخل پر ایک چٹان پر بنا ہوا روشنی کا مینار : (۲) قیز لر آغاسی ، شاہی حرم کے حبشی نگران . سب سے بڑے خواجہ سرا کا لقب . |
| ۲ ۵۳۳ | | * قیس : خلیج فارس میں واقع ایک چھوٹا سا جزیرہ . |
| ۱ ۵۳۴ | | * القیس : کئی عرب قبائل کا نام . |
| ۱ ۵۳۵ | | * قیس بن الخطیم : حضرت حسان بن ثابت کا ہم عصر اور قبل از اسلام کے یثرب کا ایک ممتاز شاعر . |
| ۱ ۵۳۶ | | * قیس عیلان : (قیس عیلان) ، قدیم زمانے میں شمالی عرب کا ایک بڑا اور طاقتور قبیلہ . |
| ۲ ۵۳۷ | | * قیساریہ : (نیز قیساریہ Caesarea) ، بوزنطی عہد میں مشرقی ممالک ، نیز افریقہ و ہسپانیہ کے شہروں کے ایک پورے سلسلے کا نام . |
| ۲ ۵۵۹ | | * قیساریہ : (نیز قیساریہ) ، مسقف گلیوں اور غلام گردشوں کی شکل میں ترتیب دیا جانے والا وسیع سلسلہ عمارات عامہ . |
| ۱ ۵۶۳ | | * قیصر : بوزنطی شہنشاہ کے لیے عربی میں مستعمل لقب . |
| ۲ ۵۶۵ | | * قیصریہ : (نیز قیساریہ ، قیساریہ) ، ایشیائے کوچک کا ایک قدیم شہر ، آج کل ترکیہ کے ایک صوبے (ایل) کا صدر مقام . |
| ۱ ۵۶۷ | | * قیلیقیہ : (قیلیقیا ، صحیح کیلیکیا Cilicia) ، ولایت حلب میں ترکیہ کا ایک وسیع علاقہ . |
| ۲ ۵۷۰ | | * القین (بن جسر) : (بنو القین یا بلقین) ، ایک قدیم عرب قبیلہ . |
| ۲ ۵۸۱ | | * قینقاع : آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ منورہ تشریف آوری کے وقت یثرب میں آباد ایک طاقتور یہودی قبیلہ . |
| ۲ ۵۸۵ | | * قیم : لغوی معنی : وہ شخص جو سیدھا کھڑا ہو ، جو شخص کوئی ذمہ داری قبول کرے ، نیز نگران ، ناظم ، محافظ ، مدیر ، کفیل وغیرہ . |
| ۲ ۵۸۷ | | * القیوم : اللہ تعالیٰ کا ایک نام ، ہمیشہ رہنے والی اور مخلوق کی ضروریات ہم پہنچانے والی اور نگہداشت کرنے والی ذات . |
| ۱ ۵۸۹ | | * قیومیہ : حضرت مجدد الف ثانی اور ان کے تین جانشینوں کو اللہ کی طرف سے عطا کردہ ایک روحانی منصب . |
| ۱ ۵۹۰ | | |



ک

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ | ۱ | * ک : عربی حروف تہجی کا بائیسواں، فارسی کا پچیسواں اور اردو کا اڑتیسواں حرف . |
| ۱ | ۱ | * کابل : (۱) افغانستان کا ایک دریا ؛ (۲) دریائے کابل کے دونوں کناروں پر آباد افغانستان کا دارالحکومت ، ایک تاریخی شہر . |
| ۲ | ۳ | * کاتب : (محرر) ، ایک سرکاری اصطلاح ، بمعنی سرکاری دفاتر میں سرکاری دستاویزات اور مراسلات وغیرہ لکھنے والا اہلکار . |
| ۲ | ۶ | * کاتب چلبی : رگ بہ حاجی خلیفہ . |
| ۲ | ۶ | * کاتب رومی : رگ بہ علی بن حسین . |
| ۲ | ۶ | * کاتبی : شمس الدین محمد بن عبداللہ ، تیموری عہد میں فارسی زبان کا شاعر (م مابین ۱۴۳۳/۸۸۳۸ اور ۱۴۳۶/۸۸۳۹) . |
| ۱ | ۷ | * الکاتبی : (دبیر) ، نجم الدین علی بن عمر القزوی ، ایک فلسفی اور عربی زبان میں متعدد کتابوں کا مصنف (م ۵۶۷۵/۱۲۷۶ یا ۵۶۹۳/۱۲۹۳) . |
| ۲ | ۸ | * کاک : خوارزم (موجودہ خیوا) کا قدیم دارالحکومت . |
| ۱ | ۱۰ | * کارٹہ : سینی گال کے بالائی سمندر اور صحرائے اعظم کے درمیان واقع فرانسیسی سودان کا علاقہ . |
| ۲ | ۱۱ | * کارتھیج : رگ بہ قرطاجنہ . |
| ۲ | ۱۱ | * کاروان : باہم منظم طور پر محو سفر قافلہ ، سودا گروں کی کوئی جماعت . |
| ۲ | ۱۲ | * کاروان سرے : رگ بہ فندق . |
| ۲ | ۱۲ | * کارو منتل : رگ یہ معبر . |
| ۲ | ۱۲ | * کارون : جنوبی ایران کا سب سے بڑا دریا . |
| ۱ | ۱۳ | * کازرون : صوبہ فارس میں واقع ایران کا ایک قدیم شہر . |
| ۲ | ۱۳ | * کازرولی : شیخ مرشد ابو اسحق ابراہیم بن شہریار ، اسلام کے ایک سرگرم مبلغ اور درویشوں کے سلسلہ اسحاقیہ یا کازرونیہ کے بانی (حیات مابین ۵۳۵۳/۱۱۶۳ و ۵۴۲۶/۱۱۳۳) . |
| ۲ | ۱۵ | * کازموف : رگ بہ قاسموف . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۱۵ | | * کاسا بلانکا : (Casa Blanca) ، رگّ بہ دارالبیضاء . |
| | | * الکاسانی : ابو بکر بن مسعود بن احمد علاء الدین ، ملک العلماء ، ایک ممتاز حنفی فقیہ ، ثقفہ عالم اور مصنف بدائع الصنائع وغیرہ (م ۵۸۷/۱۱۹۱ء) . |
| ۲ ۱۵ | | * کاسٹیوم : (Costume) ، رگّ بہ لباس . |
| ۲ ۱۶ | | * کاشان : قاشان ، عراق عجمی (الجبال ، میڈیا) کا ایک شہر . |
| ۲ ۱۶ | | * کاشانی : رگّ بہ عبدالرزاق . |
| ۱ ۱۷ | | * کاشانی : حاجی میرزا جانی ، کاشان کا ایک تاجر اور بانی مؤرخ ، صاحب نقطۃ الکاف (م ۱۸۵۲ء) . |
| ۱ ۱۷ | | * کاشغَر : عوامی جمہوریہ چین کے صوبہ سنکیانگ کا ایک قدیم شہر . |
| ۱ ۱۸ | | * کاشف : محمد شریف بن شمس الدین المتخلص بہ کاشف کمیت ، ایک ایرانی مصنف اور شاعر (م بعد از ۶۳۰/۱۱۵۲ء) . |
| ۲ ۱۹ | | * کاشفی : حسین واعظ، سلطان حسین میرزا کے عہد میں ہرات کا ایک بسیار نویس مصنف، مفسر اور مقبول ترین واعظ ، مصنف اخلاق محسنی ، انوار سہیلی ، روضہ الشهداء وغیرہ (م ۹۱۰/۱۵۰۵ء) . |
| ۲ ۲۰ | | * کاشی : (قاشی ، قاشانی ، قشانی) ، عمارتوں کی بیرونی یا اندرونی دیواروں کی آرائش میں استعمال ہونے والی چینی کی مربع یا سدس تختیاں ، منسوب بہ کاشان . |
| ۲ ۲۱ | | * الکاشی : جمشید بن مسعود بن محمود بن غیاث الدین ، سمرقند میں الخ بیگ کی رصدگاہ کا پہلا ایرانی ناظم اور اس کی پہلی زیچ کی تیاری میں شریک کار (م ۸۳۰/۱۳۳۶-۱۳۳۷ء) . |
| ۱ ۲۲ | | * کاظم خان شیدا : رگّ بہ پشتو . |
| ۱ ۲۲ | | * کاظمی : حضرت موسیٰ کاظمؑ کی یادگار میں سلطان ٹیپو، فرمانروائے میسور، کا جاری کردہ ایک چھوٹا سکہ . |
| ۲ ۲۲ | | ⊗ کاظمین : بغداد سے دس کلومیٹر شمال مغرب میں واقع عراق کا مشہور شہر اور امام موسیٰ کاظمؑ اور امام الجواد محمدؑ کے مزارات کے باعث اثنا عشریوں کی زیارت گاہ . |
| ۲ ۲۲ | | * کاغذ : کاغذ . |
| ۱ ۳۲ | | * الکاف : الجیریا کی سرحد سے تقریباً ۲ میل کے فاصلے پر تونس کا ایک شہر . |
| ۲ ۳۳ | | ⊗ کافر : ایک معروف اسلامی اصطلاح ، شریعت اسلامیہ کا یا اس کے کسی مسلمہ عقیدے، رکن یا فرض کا منکر . |
| ۲ ۳۳ | | * کافرستان : افغانستان اور پاکستان میں واقع کوہ ہندو کش کا ایک پہاڑی علاقہ . |
| ۱ ۳۷ | | * کافور : (نیز قفور ، قافور) ایک معروف خوشبو . |
| ۱ ۳۹ | | |

- * کُفور : ابو المسک الاخشیدی ، شام اور مصر کا ایک حبشی الاصل حکمران ، المتنبی کا مدوح اور دوست (م ۵۳۵۷/۶۹۶۸) .
- ۲ ۳۹
- * کا کا صاحب " : شیخ رحمکار (۹۸۳ تا ۱۰۶۳ھ) ، صوبہ سرحد کے ایک مشہور اور قابل احترام ولی .
- ۲ ۴۱
- * کا کویہ (بنو) : اصفہان اور ہمدان کا ایک حکمران خاندان (از ۱۰۰۷/۵۳۹۸ تا ۱۰۵۱/۵۳۴۳) ؛ بانی : علاء الدولہ ابو جعفر محمد بن دشمنزیار رستم الملقب بہ ابن کا کویہ (م ۱۰۴۲/۵۳۳۳) .
- ۱ ۴۳
- * کالی کٹ : (کالی گوڈ) ، احاطہ مدراس (کیرالا) کے ضلع مالابار میں بھارت کے مغربی ساحل پر واقع ایک بندرگاہ اور موپلا مسلمانوں کا اہم مرکز .
- ۲ ۴۶
- * کامران : بحیرہ قلزم میں ایک چھوٹا سا جزیرہ .
- ۱ ۴۷
- * کامران شاہ دوئی : افغانستان کے سدوزئی خاندان کا آخری فرمانروا (از ۱۲۳۵/۱۸۲۹ تا ۱۸۳۲/۱۲۵۸) .
- ۱ ۴۷
- * کامران میرزا : (۱۵۰۹ تا ۱۵۵۷ء) ، مغل بادشاہ بابر کا دوسرا بیٹا اور ہمایوں کا سوتیلا بھائی ، مختلف صوبوں کا گورنر ، بعد ازاں ہمایوں کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے والا شہزادہ .
- ۲ ۴۷
- * کام روپ : بھارت کے صوبہ آسام کا ایک ضلع اور ایک قدیم ہندو ریاست .
- ۲ ۴۸
- * کامیل : عربی علم عروض کی پانچویں بحر .
- ۲ ۴۹
- * کامل : رک بہ الملک الكامل .
- ۲ ۵۲
- * کانسو : (کَنسو) ، عوامی جمہوریہ چین کا ایک صوبہ .
- ۲ ۵۲
- * کانگو : مغربہ کے ایک ملک اور دریا کا نام .
- ۲ ۵۵
- * کالم : وسط سودان میں ایک علاقہ .
- ۱ ۵۹
- * کالم ، بورنو : افریقہ کا ایک مسلمان ملک ، آج کل آزاد جمہوریہ بورنائی .
- ۱ ۶۰
- * کالیو : (کانو) ، وسط سودان میں واقع ایک شہر .
- ۲ ۶۳
- * کَان و کَانَ : اہل بغداد کی ایجاد کردہ جدید عربی نظم کی ایک قسم .
- ۱ ۶۴
- * کالون : تدریس کے قدیم کتبوں میں مذکور ایک مہینے کا نام .
- ۲ ۶۴
- * کالی ابونکر : (۱۱۲۳/۱۷۱۲ء تا ۱۲۰۶/۱۷۹۲ء) ، قدیم دبستان ادب کا ایک قابل ذکر ترکی شاعر اور صاحب طرز نثر نگار .
- ۱ ۶۵
- * کالین : (کابین) ، رگ بہ (۱) مہر : (۲) نکاح .
- ۱ ۶۷
- * کاهن : رک بہ الکھان .
- ۱ ۶۷
- * کاکھند : بربر نسل کی ایک افسانوی ملکہ یا حکمران .
- ۱ ۶۷
- * کالتانی : (Leone Caetani) ، اسلامی تاریخ کے مطالعے اور تصنیف و تالیف سے بے حد

- شفف رلھنے والا اٹلی کا مشہور اور ممتاز مستشرق ، مصنف
Annali dell, Islam (م ۱۹۳۵ء) .
- ۱ ۶۸
- ⊗ کبائر : (بڑی چیز ، بڑی بات) ، اسلامی شریعت کی ایک اصطلاح ، بمعنی بڑا گناہ
(گناہ کبیرہ) .
- ۱ ۶۹
- * کبتاش : رک بہ استانبول .
- ۲ ۷۱
- * کبد : (کبد) ، جگر یا کلیجہ .
- ۲ ۷۱
- * کبرد : روس کے علاقہ قفقار کا ایک مسلمان قبیلہ .
- ۲ ۸۷
- * الکبریت : گندھک .
- ۲ ۸۹
- * کبکچی اوغلو مصطفیٰ : سلطان سلیم ثالث کے خلاف ایک کامیاب بغاوت کا قائد .
- ۱ ۹۱
- * کبو : جمہوریہ انڈونیشیا کے صوبہ مغربی کالی منتان کا ایک ضلع .
- ۱ ۹۲
- * کبیر : پندرہویں صدی کا ایک ہندوستانی صوفی اور شاعر (م ۱۵۱۵ء) .
- ۲ ۹۲
- * الکبیر : رک بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی .
- ۲ ۹۳
- * کبیر ہنتھی : کبیر [رک باں] کی طرف منسوب ہندوؤں کا ایک فرقہ .
- ۲ ۹۳
- * کتاب : تحریر شدہ چیز ، صحیفہ .
- ۲ ۹۳
- * کتاب الاسطفس : (Tabula Samoragdina) ، فلسفی ہرمس تریسمجیسٹ (Hermes Trismegistos) ، سے منسوب کیمیا گری کی تعلیمات .
- ۲ ۹۶
- ⊗ کتاب اللہ : رک بہ قرآن مجید
- ۱ ۹۷
- * کتاب الجاؤہ : فرقہ یزیدیہ کی دو مقدس کتابوں میں سے ایک کتاب .
- ۱ ۹۷
- * کتاب خانہ : بمعنی لائبریری ، مکتبہ .
- ۲ ۱۰۲
- ⊗ کتاب الفہرست : رک بہ الندیم .
- ۱ ۱۰۸
- ⊗ کتابیات : کتابوں کی باقاعدہ مدوں فہرست .
- ۱ ۱۰۸
- * کتامہ : (کتیمہ) ، بربروں کا ایک عظیم اور قدیم خاندان .
- ۱ ۱۱۲
- ⊗ کتب سماویہ : رک بہ (۱) انجیل ؛ (۲) تورات ؛ (۳) زبور ؛ (۴) صحیفہ ؛ (۵) قرآن .
- ۱ ۱۱۳
- ⊗ الکتبی : رک بہ ابن شاکر الکتبی .
- ۱ ۱۱۳
- * الکتانی : محمد بن جعفر بن ادريس (۱۲۷۴ تا ۵۱۳۴ھ) ، عصر حاضر کا ایک مراکشی ادیب اور متعدد کتابوں کا مصنف .
- ۱ ۱۱۳
- * کتخدان : مالک خانہ یا بزرگ خاندان ، ایران میں دیہات کے مقدم یا سرکاری کارندے اور شہروں میں حلقے کے صاحب عشر .
- ۲ ۱۱۳
- * کتمان : رک بہ تقیہ .
- ۱ ۱۱۳
- * کتنگہ : جمہوریہ زائر (سابق بلجین کانگو) کا ایک صوبہ .
- ۱ ۱۱۳
- * کتئی : (Kutai) ، مشرقی بورنیو کی خود مختار ریاست ، آج کل انڈونیشیا کے صوبہ مشرقی

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱۱۷ | | کالی منتان کا ایک ضلع . |
| ۱ ۱۱۹ | | * کٹک : بھارت کے صوبہ اڑیسہ کا ایک ضلع . |
| ۲ ۱۱۹ | | * کٹای : (خطای)، رک بہ الصین . |
| ۲ ۱۱۹ | | * کثیر غزہ : ابو صخر کثیر بن عبدالرحمان الخزاعی ابن ابی جمعه ، اپنی محبوبہ غزہ کی نسبت سے کثیر غزہ سے معروف ، اموی عہد کا ایک نامور شاعر . |
| ۲ ۱۲۱ | | * کچھ : (کچ : القصہ) ، برصغیر پاک و ہند کا ایک صحرائی و ریگستانی علاقہ . |
| ۱ ۱۲۳ | | * کچھی : یا کچھ گنداوہ ، پاکستانی بلوچستان میں واقع ایک مثلث نما چٹا علاقہ . |
| ۲ ۱۲۴ | | * الکحل : کبریت آمیز سرمہ اور کبریتی سیسہ . |
| ۱ ۱۲۷ | | * کختا : یا کیختہ : (۱) دریائے فرات کے ایک معاون کختا صو کے کنارے ملطیہ سے ۴۰ میل دور ایک مقام ؛ (۲) ماورائے بیکال کے علاقے میں ایک شہر . |
| ۱ ۱۳۲ | | * کدمل : ایک چھوٹا سا آتش فشانی جزیرہ . |
| ۱ ۱۳۲ | | * کر : (کرہ) ، قفقاز کا طویل ترین دریا . |
| ۲ ۱۲۳ | | * الکریسی : یعنی بزاز ، متعدد عرب مصنفین کی نسبت : (۱) احمد بن عمر ، ایک ریاضی دان اور اقلیدس کے ترجمے کی ایک شرح کا مصنف ؛ (۲) ابو علی الحسین بن علی بن یزید المہلبی ، محدث اور شافعی فقیہ (م ۵۲۳۵/۴۸۵۹) . |
| ۲ ۱۳۳ | | * کراچی : پاکستان کا سب سے بڑا شہر اور بہترین بندرگاہ ، صوبہ سندھ کا دارالحکومت . |
| ۲ ۱۳۸ | | * کرامۃ : اسلامی شریعت و تصوف کی ایک اصطلاح ، بمعنی صحابہ کرام ، اولیا اور نیک لوگوں کے ہاتھوں سرزد ہونے والے خوارق عادت افعال . |
| ۲ ۱۴۰ | | * کرامت علی : جونپوری ، سید احمد شہید کے ایک مخلص پیرو اور ان کی وفات کے بعد بہار و بنگال میں ان کی تحریک کے سرگرم داعی ، مبلغ اور مصنف (م ۱۲۹۰/۴۱۸۷۳) . |
| ۲ ۱۴۳ | | * کرامرس : J.H. Kramers (۱۸۹۱ء تا ۱۹۵۱ء) ، بیسویں صدی عیسوی کا ایک ولندیزی مستشرق اور عربی زبان کی متعدد کتابوں کا طابع اور علوہ اسلامیہ پر متعدد کتابوں اور مقالات کا مصنف . |
| ۲ ۱۴۴ | | * کربلاء : (کربلائے معلی) ، عراق میں حضرت امام حسینؑ اور دیگر بزرگوں کے مزارات اور شہادت گاہ ہونے کی وجہ سے مشہور اور مرکز عقیدت . |
| ۲ ۱۴۹ | | * گرت : ہرات پر ڈیڑھ سو سال (۱۲۳۵/۵۶۳۳ء تا ۱۳۸۹/۵۷۹۱ء) حکومت کرنے والا ایک حکمران خاندان . |
| ۱ ۱۵۱ | | * الکرة : علم جغرافیہ و ہیئت کی ایک اصطلاح ، بمعنی گلوب (globe) . |
| ۲ ۱۵۲ | | * گرج : (گرجستان) ، بحیرہ اسود سے لے کر قفلس کے شمال مشرق میں ۶۰ میل سے زیادہ پھیلا ہوا ماورائے قفقاز کا علاقہ . |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|--------|
| ۲ ۱۵۵ | * کرج : روس میں شامل جزیرہ قریم (کریمیا) کا ایک قصبہ اور قلعہ . | |
| ۱ ۱۵۷ | * الکرخ : قدیم بغداد کا ایک مشہور محلہ . | |
| ۱ ۱۶۰ | * کرخا : خوزستان (ایران) کا ایک دریا . | |
| ۲ ۱۶۱ | * الکرخی : ابو بکر بن الحسن (الحسن) ، بویہی دور کا ایک نامور ریاضی دان اور مؤلف (م مابین ۵۳۱ / ۶۱۰ . ۱۹ و ۵۳۲ . ۲۹ / ۶۱۰) . | |
| ۲ ۱۶۲ | * کرد : رگ بہ اقریطش (Crete) . | |
| ۲ ۱۶۲ | * کرد : ایران ، ماورائے قفقاز ، ترکیہ اور العراق میں آباد مشرق قریب کی ایک قدیم ایرانی قوم . | |
| ۲ ۲۱۹ | * کردستان : (۱) سلجوقیوں کے زمانے میں آذربایجان اور لرستان کا درمیانی علاقہ ؛ (۲) ایران میں کردوں کا علاقہ اور ایک مستقل ولایت (صوبہ) . | |
| ۲ ۲۲۳ | * الکرّاز : (دورک) ، تنگ گلے کا مٹی کا ہرتن یا گھڑا . | |
| ۲ ۲۲۳ | * کرامیہ : ابو عبداللہ محمد بن کرام (م ۲۵۵ھ) سے منسوب ایک ملحد فرقہ . | |
| ۱ ۲۲۷ | * کرسوں : (قدیم Cerasus) ، ایشائے کوچک میں بحیرہ اسود کے کنارے ایک قصبہ اور بندرگاہ . | |
| ۱ ۲۲۸ | * کرسی : ایک کثیر المعانی لفظ بمعنی تخت ، نشست ، جائے قیام ، چوکھٹا ، سیڑھی ، لاکٹ وغیرہ . | |
| ۱ ۲۲۹ | * کرش : رگ بہ کرج . | |
| ۲ ۲۲۹ | * کرشونی : ایک نامعلوم الاصل اصطلاح ، بعد از تصرف عربی زبان کے مطابق بنا لیے جانے والے سریانی حروف تہجی . | |
| ۱ ۲۳۰ | * کرشی : اویغور زبان کا ایک لفظ ، بمعنی قلعہ اور محل . | |
| ۱ ۲۳۰ | * گرک : رگ بہ حصن الا کراد . | |
| ۱ ۲۳۰ | * الکرک : بحیرہ مردار کے مشرق میں واقع ایک قلعہ . | |
| ۱ ۲۳۱ | * کرکرہ لی : قازقوں کا ایک قصبہ اور ضلعی صدر مقام . | |
| ۲ ۲۳۱ | * کرگور : پتھروں بالخصوص مقدس پتھروں کا ایک ڈھیر . | |
| ۱ ۲۳۳ | * کرکووک : عراق کا ایک قدیم قصبہ . | |
| ۱ ۲۳۶ | * گرم : (بنو الکرم) ، بنو مسعود اور بنو عباس ابی الزریع کی دو شاخوں پر مشتمل ، عدن میں اسمعیلی حکومت قائم کرنے والا ایک خاندان (از ۵۳۶ھ / ۸۳ تا ۵۱۰ھ) | |
| ۲ ۲۳۸ | * کرماستی : آناتولی (ترکیہ) میں اسی نام کی ایک قضا کا صدر مقام . | |
| ۲ ۲۳۹ | * کرمان : ایران کا ایک صوبہ اور اس کا موجودہ صدر مقام . | |
| ۲ ۲۵۰ | * کرمان شاہ : ایران کا ایک صوبائی صدر مقام . | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۲۵۳ | | * کرمالی : کمال الدین ابو العطا محمود بن علی ؛ رگ بہ خواجو کرمانی . |
| ۱ ۲۵۳ | | * گرمسین : رگ بہ کرمان شاہ . |
| ۱ ۲۵۳ | | * گرمہ : ترکستان میں آباد ایک ترک قبیلہ . |
| ۲ ۲۵۵ | | * گرمیان : رگ بہ گرمیان . |
| | | * گرنائک : (۱) بھارت میں کینری زبان بولی جانے والا علاقہ ؛ (۲) ریاست ہائے میسور و حیدرآباد (دکن) اور صوبہ مدراس کے بعض اضلاع پر مشتمل بھارت کا ایک صوبہ ؛ صدر مقام : بنگلور . |
| ۲ ۲۵۵ | | * کرنال : بھارتی پنجاب کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۱ ۲۵۶ | | * کرنک : رگ بہ الاقصر . |
| ۱ ۲۵۸ | | * کرنکو : Fritz Krenkow (۱۸۷۲ء تا ۱۹۵۳ء) ، عربی زبان و ادب سے گہرا شغف رکھنے اور متعدد عربی دواوین شائع کرنے والا ایک جرمن مستشرق . |
| ۱ ۲۵۸ | | * کروجا : رگ بہ کروبو ، در لا لائڈن ، بار دوم . |
| ۱ ۲۵۹ | | * کروسیڈز : (Crusades) ، رگ بہ صلیبی جنگیں . |
| ۱ ۲۵۹ | | * کرویا : (قرویہ) ، البانیہ کا ایک قصبہ اور قلعہ ، عہد سابق میں سکندر بیگ کا صدر مقام . |
| ۱ ۲۶۰ | | * کرویہہ : کیسانیہ [رگ باں] کا ایک فرقہ . |
| ۲ ۲۶۱ | | * کریٹ : رگ بہ اقریطش . |
| | | * کریم : (فیاض ، مہربان ، کشادہ دل ، معزز ، شریف) ، انسانوں اور اللہ تعالیٰ دونوں کے لیے مستعمل ایک صفت ؛ رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۲ ۲۶۱ | | * کریم خان زلد : (محمد) ، اٹھارہویں صدی عیسوی کے اواخر میں ایران کا حقیقی فرمانروا (م ۱۱۹۳/۵۱۷۷۹ء) . |
| ۱ ۲۶۲ | | * کریمر : رگ بہ فان کریمر . |
| ۱ ۲۶۳ | | * کریمیا : رگ بہ قریم . |
| ۱ ۲۶۳ | | * کسالی : حکیم مجد الدین ابو اسحق (یا ابو الحسن) کسالی (۱۱۳۱/۵۳۵۳ء تا ۱۱۹۲/۵۳۹۲ء) ، ایران کا ایک صاحب دیوان فارسی شاعر . |
| ۱ ۲۶۳ | | * الکسالی : ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ یا محمد بن احمد یا حسن بن محمد ، پانچویں صدی ہجری میں قصص الانبیاء کا مصنف . |
| ۱ ۲۶۴ | | * الکسالی : علی بن حمزہ بن عبداللہ بن بہمن بن فیروز الکوفی ، ایک نامور نحوی ، ادیب اور قاری (م ۱۱۸۹/۵۸۰۵ء) . |
| ۱ ۲۶۵ | | * کسب : تلاش کرنا ، حاصل کرنا ، کمانا ، کام کرنا . |
| ۲ ۲۶۶ | | * کسر : علم ریاضی کی ایک اصطلاح ، اعداد کے مزید حصے کرنا . |
| ۲ ۲۶۷ | | * کسر : رگ بہ کسرہ . |
| ۱ ۲۶۸ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲۶۸ | | * کسره : لغوی معنی توڑنا ، زیر کی علامت . |
| ۱ ۲۶۸ | | * کسری : ساسانی خاندان کے دو ایرانی بادشاہوں کا عربی نام ، بعد ازاں ہر ایرانی بادشاہ کا لقب . |
| ۲ ۲۶۸ | | * کسف : رگ بہ خسوف . |
| ۲ ۲۶۸ | | * کسف : رگ بہ کشف . |
| ۲ ۲۶۹ | | * کسگر : عراق کا ایک قدیم شہر . |
| ۱ ۲۶۹ | | * کسکس : (Couscous) ، تمام شمال مغربی افریقہ میں خوراک کا ایک اہم جز ، میدے سے تیار کیا جانے والا ایک کھانا . |
| ۱ ۲۷۱ | | * کسلۃ : (عربی : کسلۃ) ، اینگلو مصری سودان کا ایک صوبہ اور شہر . |
| ۲ ۲۷۳ | | * کسوة : رگ بہ کعبہ ؛ محمل . |
| ۲ ۲۷۳ | | * کسوف : سورج گرہن ، چاند گرہن . |
| ۱ ۲۷۷ | | * کسیلۃ بن لمزم الاوربی : (بن کمرم البربری) ، تلمسان سے مغرب کی سمت میں آباد قبیلہ اوربہ کے قائد سکریدید الاوربی کا رفیق کار اور جانشین . |
| ۱ ۲۷۸ | | * کش : روس کے علاقہ بخارا میں واقع موجودہ شہر سبز . |
| ۲ ۲۷۹ | | * کشف : (کھولنا ، ظاہر کرنا ، حجاب دور کرنا) ، ایک اصطلاح : (۱) علم عروض : ایک زحاف کا نام ؛ (۲) علم تصوف : صوفی کے سامنے سے حجابات کا بمراتب اٹھ جانا وغیرہ . |
| ۲ ۲۸۰ | | * کشکول : کچکول ؛ بھیک مانگنے کے لیے ایک زنجیر سے کندھے پر لٹکا لیا جانے والا دھات یا لکڑی یا ناریل کا ایک بیضوی پیالہ . |
| ۱ ۲۸۱ | | * کشم : (۱) خلیج فارس میں بندر عباس کے بالمقابل ایک جزیرہ ؛ (۲) قدیم زمانے میں دریائے جیحون کے بالائی طاس میں واقع ایک شہر . |
| ۱ ۲۸۲ | | * کشمیر : (۱) بر عظیم پاک و ہند کی ایک سرسبز و شاداب وادی ؛ (۲) شہر کشمیر ، یعنی سرینگر ؛ (۳) سابق ریاست جموں و کشمیر . |
| ۱ ۳۰۷ | | * کشمیری زبان و ادب : جموں کے بعض علاقوں ، وادی کشمیر (مقبوضہ بھارت) اور آزاد کشمیر میں بولی جانے والی زبان اور اس کا ادب . |
| ۱ ۳۱۳ | | * کشیش طاغی : مسیہ میں واقع کوہ اولپس کے لیے عثمانیوں کا دیا ہوا نام . |
| ۲ ۳۱۳ | | * کعب (بنو) : ایران کے صوبہ خوزستان میں آباد ایک عرب قبیلہ . |
| ۲ ۳۱۳ | | * کعب بن الأشرف : مدینہ منورہ کا ایک دشمن رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یہودی (م ۵۶۲۵/۵۴۴) . |
| ۲ ۳۱۵ | | * کعب بن جعیل التغلبی : پہلی صدی ہجری/ساتویں صدی عیسوی کا ایک غیر معروف عرب شاعر (حیات ۵۸۶/۵۷۰) . |
| | | * کعب بن زہیر : عرب کے مشہور صاحب معلقہ شاعر زہیر بن ابی سلمی کے فرزند ، |

- ۱ ۳۱۷ مشہور صحابی اور ایک ممتاز شاعر .
- * کعب بن مالک : ابو عبد اللہ (نیز ابو عبدالرحمن) ، مدینہ منورہ میں بنو خزرج کے قبیلہ سلمہ سے تعلق رکھنے والے صحابی رسول اور نامور شاعر (م ۵۵۳/۵۶۷) .
- ۱ ۳۱۸ * کعب الاحبار : ابو اسحق کعب بن ماتع بن ہیسوع ، عربوں کے یہاں اسرائیلیات میں قدیم ترین مستند راوی (م ۵۳۲/۵۶۵ یا ۵۳۳/۵۶۵) .
- ۱ ۳۱۹ ⊗ کعبہ : مکہ مکرمہ میں مسجد الحرام کے وسط میں واقع دنیا میں خدا کا پہلا گھر ، مسلمانوں کا قبلہ اور نماز کے لیے متعین جہت .
- ۱ ۳۲۱ ⊗ کَفَّ : علم عروض کی ایک اصطلاح .
- ۲ ۳۲۵ * کَفَّارہ : (تاوان ، تلافی) ، اسلامی شریعت کی ایک اصطلاح ، کسی گناہ کا صدقہ ، غلام کی آزادی یا روزے کی صورت میں تاوان ادا کرنا .
- ۱ ۳۲۶ * کفالہ : علم فقہ کی ایک اصطلاح ، کسی شخص (کفیل) کا قرض خواہ (مکفول لہ) کے لیے قرضدار (مکفول بہ) کا ضامن ہونا .
- ۲ ۳۲۶ * کُفْر : رگ بہ کافر .
- ۱ ۳۲۷ * کُفْرہ : صحرائے مشرقی (لیبیا) میں برہ اور ودای کے مابین نخلستان کا ایک مجموعہ .
- ۲ ۳۲۷ * کفہ : (کفہ) ، جزیرہ نماے قریم کے جنوبی ساحل پر ازمہ وسطیٰ کا ایک شہر .
- ۲ ۳۲۸ ⊗ * کفیل : رگ بہ کفالہ .
- * کلاب بن ربیعہ : بنو کلاب بن ربیعہ بن عامر بن صعصعہ . . . ، ضریہ اور ربذہ کی چراگاہوں میں آباد ایک مشہور عرب قبیلہ .
- ۲ ۳۲۸ * الکلاباذی : ابو بکر محمد بن ابی اسحق ابراہیم بن یعقوب البخاری ، تصوف کے ابتدائی دور کے لیے ایک مستند مصنف (م ۵۳۸۵/۵۹۹۵) ،
- * کلات نادری : روس اور ایران کی سرحد پر خرامان کا ایک قصبہ .
- * کلام : (۱) گفتار ، بات چیت ؛ (۲) علم نحو کی ایک اصطلاح بمعنی باواز بلند ادا کیا جانے والا لفظ ؛ (۳) علم کلام (رگ بہ علم) .
- ۱ ۳۳۱ * کلاتر : کسی شہر کا ایک اہم ترین شخص ، جیسے رئیس بلدہ .
- ۲ ۳۳۲ * کُتَب : کتا .
- ۱ ۳۳۳ * الکلب : علم ہیئت کا ایک ستارہ (شعری الیمانیہ ، کلب الجبار) .
- * کلب بن وثرہ : بنو کلب کا جد امجد .
- ۱ ۳۳۶ * کلبرگہ : رگ بہ احسن آباد ، گلبرگہ .
- ۱ ۳۳۸ * الکلبی : کوفی علما کا ایک خانوادہ ؛ (۱) الکلبی الکبیر ، ابو النضر محمد بن السائب ، لغت اور اخبار العرب کا عالم اور تفسیر القرآن کا معلم (م ۵۱۴۶/۵۷۶۳) ؛

- (۲) ابو المنذر ہشام الکلبی ، ایام العرب اور اخبار العرب کا عالم اور تقریباً ایک سو چالیس کتابوں کا مصنف (م ۵۲۰/۵۸۱۹ یا ۲۰۶/۵۸۲۱)۔
- ۱ ۳۳۸
- * کُثُوم بن عِيَاض القَشِيرِي : اموی عہد کا ایک نامور سپہ سالار (۵۱۲۳/۵۷۳۱)۔
- ۲ ۳۳۹
- * کِلاک : لمبے لٹھوں یا شہتیروں کو باہم رسوں سے باندھ کر بنایا جانے والا بیڑہ۔
- ۱ ۳۵۰
- * کَلْكَتَه : بھارت کا سب سے بڑا شہر ، مشہور بندر گاہ اور صوبہ بنگال کا صدر مقام۔
- ۲ ۳۵۰
- * کَاَز : حاب اور عین تاب کے درمیان شمالی شام کا ایک قصبہ۔
- ۱ ۳۵۳
- ⊗ کَلِمَة : مختلف علوم کی ایک اصطلاح : (۱) علم نحو : مفرد مفہوم کے لیے وضع کیا گیا لفظ واحد ؛ (۲) عرف شرعی : کلمہ طیبہ ؛ (۳) قرآن مجید : معانی عدیدہ ، مثلاً کلمۃ اللہ (حضرت عیسیٰ) ؛ (۴) احادیث نمویہ ؛ (۵) وسیع مفہوم ؛ (۶) منطق : اپنے صیغے اور وزن سے معنی اور زمانے پر دلالت کرنے والا لفظ ؛ (۷) تصوف : اعیان ثابتہ۔
- ۱ ۳۵۴
- * کِلَاوہ : ساحل مشرقی افریقہ کے متعدد مقامات اور جزائر سے مربوط نام ، بالخصوص ٹانگانیدگ کا ایک ضلع اور دو بندرگاہیں : کلوه کونجہ اور کلوه کسونی۔
- ۱ ۳۵۶
- * کَلَه : (نیز کلاہ ، کلا اور کلمہ) ، ازمئہ وسطی میں ہندوستان ، چین اور عرب کے درمیان تجارت اور جہاز رانی کے سلسلے میں رابطے کا کام دینے والا ایک جزیرہ یا جزائرہ نما۔
- ۱ ۳۵۸
- * الکَلِي : رک بہ القلی۔
- ۲ ۳۶۰
- * کَلِيب بن ربيعہ : عہد جاہلیت میں بنو تغلب کا ایک اہم شیخ (جس کا قتل حرب بسوس کا باعث بنا)۔
- ۲ ۳۶۰
- * کلید البحر : در دانیال کے سب سے تنگ حصے میں ایک قلعہ اور چھوٹا سا قصبہ۔
- ۱ ۳۶۲
- * کَلِيله و دِسْنه : شاہزادوں کی ہدایت کے لیے مرتب کی جانے والی ایک قدیم کتاب۔
- ۱ ۳۶۳
- ⊗ کلیم ، ابو طالب : ہندوستان میں دور مغلیہ کا ایک نامور فارسی شاعر (م ۵۱۰۶۱)۔
- ۲ ۳۷۲
- * کلیم اللہ : حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اعزازی لقب۔
- ۱ ۳۷۹
- * (شاہ) کلیم اللہ جہاں آبادی : (۵۱۰۶۰ / ۱۶۵۰ تا ۵۱۱۴۲ / ۱۷۲۹) ، بر عظیم پاک و ہند کے ایک نامور چشتی بزرگ اور کثیر التصانیف عالم۔
- ۲ ۳۷۹
- ⊗ الکَلِينِي : ابو جعفر محمد بن یعقوب رازی کلینی ، ایک ممتاز شیعہ عالم ، فقیہ ، محدث اور کتاب الکافی (شیعہ حدیث) وغیرہ کے مصنف (م ۵۳۲۹ / ۹۹۴۱)۔
- ۱ ۳۸۳
- * کِمَاخ : (کماخ ، کمخ) ، دریائے فرات (قرہ سو) کے جنوبی کنارے پر ایک قلعہ۔
- ۲ ۳۸۶
- * کِمَاک : (کیماک) ، دریائے ارتش کی زریں گزر گاہ پر آباد ترک۔
- ۱ ۳۸۷
- * کمال پاشا زادہ : شمس الدین احمد بن سلیمان بن کمال پاشا ، ایک عثمانی مؤرخ ، فقیہ اور صاحب طرز انشا پرداز (م ۹۴۱ / ۱۵۳۵)۔
- ۲ ۳۸۷

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۹۰ | | * کمال خجندی : کمال الدین مسعود ، عہد تیموری کے ایک صوفی اور فارسی شاعر (م ۵۷۹۲/۱۳۹۰ء یا ۵۸۰۳/۱۳۰۰ء) . |
| ۲ ۳۹۱ | | * کمال الدین : ابوالقاسم عمر بن احمد بن ہبۃ اللہ بن ابی جرادة بن العدیم العقیلی ، مؤرخ حلب (م ۵۶۶۰/۱۲۶۲ء) . |
| ۱ ۳۹۳ | | * کمال الدین اسمعیل : بن جمال الدین عبدالرزاق ، اصفہان کا ایک فارسی شاعر (م ۵۶۳۵/۱۲۳۷ء) . |
| ۲ ۳۹۳ | | ⊗ کمال الدین ہارسی : فارس کا مشہور فلسفی عالم ، مصنف تنقیح المناظر (م ۵۷۲۰/۱۳۲۰ء) . |
| ۱ ۳۹۷ | | * کمال رئیس : سلطان با یزید ثانی کے عہد حکومت کا ایک ترک بحری چہاپہ مار اور قیودان . |
| ۱ ۳۹۸ | | * کمال محمد نامق : (۵۱۲۵۶/۱۸۳۰ء تا ۵۱۳۰۶/۱۸۸۸ء) ، ترکی کا نامور شاعر ، صاحب طرز انشا پرداز اور مصنف ، جدید ترکی نثر کا بانی اور عصر حاضر کا ایک ممتاز محب وطن . |
| ۲ ۴۰۷ | | * کمان کش : علی پاشا ، ایک عثمانی صدر اعظم (از ۵۱۰۳۲ تا ۵۱۰۳۳/۱۶۲۳ء) . |
| ۱ ۴۰۹ | | ⊗* کمبایت (کھمبایت) : بھارت کے صوبہ گجرات کی ایک سابقہ ریاست . |
| ۲ ۴۰۹ | | * کُمبرہ جی : رگ بہ خمبرہ جی . |
| ۲ ۴۰۹ | | * الکُمیت : (۵۶۰/۶۷۹ء تا ۵۱۲۶/۷۳۳ء) ، بنو سعد بن ثعابہ کا عرب شاعر اور صاحب الہاشمیات . |
| ۲ ۴۱۱ | | * کنالہ : زمانہ جاہلیت میں مکہ مکرمہ کا ایک بڑا قبیلہ . |
| ۱ ۴۱۳ | | ⊗ کنجاہ : پنجاب (پاکستان) کے ضلع گجرات کا ایک مردم خیز قصبہ . |
| ۲ ۴۱۵ | | * کندوری : (کندورہ) ، دسترخوان وغیرہ کے معنوں میں ایک کثیر الاستعمال لفظ . |
| ۲ ۴۱۶ | | * کِنْدہ : (کنْدۃ الملوک) ، جنوبی عرب کا ایک قلیل التعداد قبیلہ . |
| ۲ ۴۱۸ | | * الکندی : ابو عمر محمد بن یوسف بن یعقوب (۵۲۸۳/۸۹۷ء تا ۵۳۵۰/۹۶۱ء) ، مصر کا ایک مشہور عرب مؤرخ ، صاحب تسمیۃ ولایة مصر . |
| ۱ ۴۲۰ | | * الکندی : ابو یوسف یعقوب بن اسحق ، المعروف بہ فیلسوف العرب ، ایک نامور عرب فلسفی اور عالم ، متعدد کتابوں کا شارح اور مصنف (حیات ۵۲۵۷/۸۷۰ء) . |
| ۲ ۴۲۲ | | * الکندی : عبدالملک بن اسحق ، عیسائیت کی حمایت میں ایک عربی تصنیف رسالۃ الی عبدالله بن اسمعیل الہاشمی کے مصنف کا فرضی نام . |
| ۲ ۴۲۳ | | * کنعان : تاریخ قدیم کے تین افراد کا نام : (۱) حضرت نوح کا بیٹا ؛ (۲) ان کا پوتا ؛ (۳) بابل کے مشہور بادشاہ نمرود کا باپ . |
| | | * کنعان پاشا : (نیز صاری کنعان پاشا) ، سلطنت عثمانیہ کا ایک قیودان پاشا ، یعنی |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۴۲۴ | | امیر البحر (م ۱۶۵۹ء) . |
| ۱ ۴۲۶ | | * کنفری : (کنفری، چنگری) ، آنا طولی کی ایک لوا (ضلع) اور اس کا صدر مقام . |
| ۱ ۴۲۸ | | * کنکور ، کنکور ، کنکور : ایران کا ایک ضلع اور شہر . |
| ۱ ۴۲۸ | | * کننور (کنانور) : کیرالا (بھارت) کے ضلع مالا بار میں ایک بندر گاہ . |
| ۱ ۴۲۸ | | * کنیہ : بیٹے یا بیٹی کی نسبت سے رکھا جانے والا نام . |
| ۲ ۴۲۹ | | * کنیسہ : کنشت ، یہودیوں اور عیسائیوں کی عبادت گاہ . |
| ۱ ۴۳۱ | | * کوٹ : (کوٹہ) ، صوبہ بلوچستان (پاکستان) کا صدر مقام ، نیز ایک ضلع . |
| ۱ ۴۳۳ | | * کوئل : رک بہ علیگڑھ . |
| ۱ ۴۳۳ | | * گوار : صحرائے اعظم میں نخلستان کا ایک مجموعہ . |
| ۱ ۴۳۳ | | * گوپری : آنا طولی کی سنجاق اسیہ میں ایک قضا کا صدر مقام . |
| ۲ ۴۳۳ | | * گوپری حصار : ایشیائے کوچک میں صوبہ خداوندگار کا ایک گاؤں . |
| | | * گوپریلی : (گوپرولو) ، سلاطین آل عثمان کے وزرا کا ایک خاندان : (۱) گوپریلی محمد پاشا (۱۵۸۳ تا ۱۶۶۱ء) ، صدر اعظم یا ناظم سلطنت ؛ (۲) گوپریلی زادہ فاضل احمد پاشا (۱۶۳۵ تا ۱۶۷۶ء) : سابق الذکر کا بیٹا ، صدر اعظم ؛ (۳) گوپریلی زادہ مصطفیٰ پاشا : (۱۶۳۷ تا ۱۶۹۱ء) ، محمد پاشا کا دوسرا بیٹا ، صدر اعظم ؛ (۴) گوپریلی زادہ حسین پاشا : محمد پاشا کا بھتیجا ، صدر اعظم (م ۱۱۱۳/۱۷۰۲ء) ؛ (۵) گوپریلی زادہ نعمان پاشا : مصطفیٰ پاشا کا بیٹا ، صدر اعظم (م ۱۱۳۱/۱۷۱۹ء) . |
| ۱ ۴۳۵ | | * کوپک : ایران اور ماوراء النہر کا ایک سکہ . |
| ۱ ۴۳۲ | | * کوتاہیہ : ایشیائے کوچک میں صوبہ خداوندگار کی ایک سنجاق کا صدر مقام . |
| ۱ ۴۳۲ | | * کوت العمارہ : العراق میں بغداد اور عمارہ کے درمیان واقع ایک مقام . |
| ۱ ۴۳۳ | | * کوتل : پہاڑی درہ . |
| | | * کوٹ مٹھن : پاکستان کی قسمت ڈیرہ غازیخان میں پنچند اور دریائے سندھ کے سنگم کے قریب واقع ایک قدیم قصبہ . |
| ۱ ۴۳۳ | | * الکوتر : قرآن مجید کی ایک سو آٹھویں سورت . |
| ۱ ۴۳۵ | | * کوٹی : عراق کا ایک قدیم قصبہ . |
| ۱ ۴۳۷ | | * کوچک بیرام : رک بہ (۱) عید الفطر ؛ (۲) بیرام . |
| ۱ ۴۳۸ | | * کوچک قینارجہ : گرم بانی کا چھوٹا چشمہ . |
| ۱ ۴۳۸ | | * کوچک (میرزا) وصال : محمد شفیع ، ایک ایرانی شاعر (م ۱۲۶۲/۱۸۴۶ء) . |
| ۱ ۴۳۸ | | * کوچم خان : سائبیریا کا ایک تاتاری خان (۱۵۹۳ - ۱۵۹۵ء) . |
| ۲ ۴۳۸ | | * کورائی : (ایز کورائی) ، شمس الدین احمد بن اسمعیل ملاً ، استانبول کے شیخ الاسلام ، |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۴۹ | | نامور فقیہ اور مصنف (م ۵۸۹۳/۴۱۳۸۸)۔ |
| ۲ ۳۵۰ | | * کور اوغلو: ترکی زبان کی ایک مقبول عام رومانی داستان کا ہیرو۔ |
| ۱ ۳۵۱ | | * کوردقان: مصری سودان کا ایک صوبہ۔ |
| ۲ ۳۵۱ | | * کوڑا: اتر پردیش (بھارت) ایک قدیم قصبہ۔ |
| ۱ ۳۵۲ | | * کوزہ گری: رک بہ فن۔ |
| | | * کوسم والدہ: ماہ پیکر، عثمانی سلطان احمد الاول کی بیوی اور سلطان مراد چہارم اور سلطان ابراہیم اول کی والدہ، متعدد ازاروں کی بانی اور ایک شریف النفس و مقبول عوام خاتون (م ۵۱۰۶۱/۴۱۶۵۱)۔ |
| ۱ ۳۵۲ | | * کوسہ میخال: ایک نو مسلم عثمانی سپہ سالار (حیات ۵۷۲۶/۴۱۳۲۶)۔ |
| ۱ ۳۵۳ | | * کوشک: باغ میں بنا ہوا بنگلہ، خلفا کا دیہاتی محل۔ |
| ۲ ۳۵۳ | | * کوٹہ: رک بہ کوٹہ۔ |
| ۱ ۳۵۳ | | * الکوفہ: عراق کا ایک قدیم تاریخی شہر۔ |
| ۱ ۳۵۳ | | * کوفیہ: بادیۃ شام میں سر پر باندھنے کا ریشمی رومال۔ |
| ۲ ۳۵۸ | | * کوکب: منور جرم فلکی، ستارہ، علم ہیئت کی ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۳۵۹ | | * گوکبان: جنوبی عرب میں چند مقامات کا نام: (۱) ایک عبادت گاہ؛ (۲) ظفار کے قریب ایک قلعہ؛ (۳) وادی سلامہ کے دائیں جانب ایک چھوٹا سا گاؤں؛ (۴) صنعا کے شمال مغرب میں ایک صویحے کا صدر مقام؛ (۵) علاقہ طویلہ میں ایک چھوٹی سی جگہ۔ |
| ۱ ۳۶۰ | | * گوکبری: (کوکبوری)، ابو سعید مظفر الدین بن علی بن بکتگین (۵۳۹/۴۱۱۵۳ تا ۵۶۳/۴۱۲۳۳)، فرمانرواے اربل، خاندان بکتگین کا سب سے مشہور بادشاہ (از ۵۸۶/۴۱۱۹)۔ |
| ۱ ۳۶۱ | | * کوکہ: بورنو (رک بان) کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۳۶۲ | | * کوکچہ: رک بہ بدخشان۔ |
| ۲ ۳۶۲ | | * کوکلناش: خان جہان میرزا عزیز کوکلناش، اکبر اعظم کا رضاعی بھائی اور ممتاز منصب دار (م ۵۱۰۳۳/۴۱۶۲۶)۔ |
| ۲ ۳۶۲ | | * کولوم بشار: ضلع صحراء کا ایک بڑا اور جدید شہر۔ |
| ۱ ۳۶۶ | | * کوموک: (قوموق)، داغستان کے شمالی حصے میں آباد ایک ترک قبیلہ۔ |
| ۱ ۳۶۷ | | * کوسیہ: ازمنہ وسطی میں الموحدون کا حامی ایک اہم قبیلہ۔ |
| ۱ ۳۶۷ | | * کونگ: (کپون)، ساحل عاج (Ivory Coast) کی موجودہ فرانسیسی نو آبادی کے شمال میں ایک سرحدی مقام۔ |
| ۲ ۳۶۷ | | |
| ۱ ۳۶۸ | | * کورت: (التکویر)، قرآن مجید کی اکیاسویں سورہ۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۷۰ | | * کوھاٹ : پاکستان کے صوبہ سوحد کا ایک ضلع ، اس کا صدر مقام اور چھاؤنی . |
| | | * کوہ بابا : (کوہ پیک ، کوہ مالک سیاہ ، کوہ سفید ، کوہ سیاہ ، کوہ تافتان) کوہ ہندوکش |
| ۲ ۳۷۱ | | کا عظیم مغربی سلسلہ اور افغانستان کا سب سے بڑا کوہستانی نظام . |
| | | * کوہ مکی : مشرقی ممالک کے سب سے بڑے گورستان کی وجہ سے معروف ، پاکستان کے علاقہ سندھ میں واقع پہاڑوں کی ایک شاخ . |
| ۱ ۳۷۲ | | |
| ۱ ۳۷۶ | | * کوہ نور : ہندوستان کی تاریخ میں سب سے زیادہ شہرت رکھنے والا ہیرا . |
| ۱ ۳۷۹ | | * کوئی : مغربی ترکی میں بمعنی گاؤں ، متعدد مقامات کے ناموں میں مستعمل لفظ . |
| | | * الكويت : جزیرہ نماے عرب کے شمال مشرقی ساحل پر واقع ایک آزاد و خود مختار ریاست . |
| ۱ ۳۷۹ | | |
| | | * کہانی : (افسانہ ، مختصر افسانہ) ، رگ بہ (۱) حکایت ؛ (۲) حدیث ؛ (۳) روایت ؛ (۴) سر ؛ (۵) قصہ [نیز (۶) اردو ؛ (۷) عربی ؛ (۸) فارسی وغیرہ] . |
| ۱ ۳۸۶ | | |
| ۱ ۳۸۶ | | * کھربا : (کاہ ربا ؛ Amber) ، تنکوں کو اپنی طرف کھینچنے والی ایک شے . |
| ۱ ۳۸۷ | | * الکہف : قرآن مجید کی اٹھارھویں سورہ . |
| | | * الکہان : (واحد : کاہن) ، دور جاہلیت کے عرب میں غیب دانی کا دعویٰ اور پیشگوئیاں کرنے والے پیشہ ور لوگ . |
| ۱ ۳۹۰ | | |
| ۱ ۳۹۵ | | * کیا : (کیا یا) ، رگ بہ کتخدا . |
| ۱ ۳۹۵ | | * کیخسرو : ایران کا ایک اساطیری کیانی بادشاہ . |
| | | * کیخسرو : ایشیائے کوچک کے تین سلجوقی فرمانروا : (۱) کیخسرو اول : غیاث الدین بن قلیج ارسلان ، اپنے باپ کی جگہ ایشیائے کوچک کا حکمران (از ۵۸۸/۱۱۹۲ تا ۵۹۲/۱۱۹۶ء و از ۶۰۰/۱۲۰۴ تا ۶۰۷/۱۲۱۰ء) ؛ (۲) کیخسرو دوم : غیاث الدین و الدین بن کیقباد (از ۶۳۳/۱۲۳۷ء تا ۶۴۳/۱۲۴۵ء) ؛ (۳) کیخسرو سوم : غیاث الدین بن رکن الدین قلیج ارسلان (از ۶۶۶/۱۲۶۷ء تا ۶۸۲/۱۲۸۳ء) . |
| ۱ ۳۹۶ | | |
| | | * کیسان : ابو عمرہ ، المختار الثقفی کا ایک مقرب اور محکمہ پولیس کا سربراہ (م ۶۷۷/۶۸۶ء) . |
| ۲ ۳۹۹ | | |
| | | * کیسانیہ : ابتداءً کیسان کی زیر قیادت شیعہ گروہ ، بعد ازاں مختار کے عقائد و افکار کا حامل اور محمد بن الحنفیہ "کو حضرت علی" کا بلا واسطہ جانشین امام ماننے والا شیعہ فرقہ . |
| ۱ ۵۰۰ | | |
| ۱ ۵۰۲ | | * کیقباد : ایران کا ایک اساطیری کیانی بادشاہ . |
| | | * کیقباد : ایشیائے کوچک کے تین سلجوقی فرمانروا : (۱) کیقباد اول : علاء الدین و الدین ابو الفتح کیقباد بن کیخسرو ، اپنے بھائی کیکاؤس کا جانشین (از ۶۱۶/۱۱۶۶ء) |

- ۱ ۵۰۳ ۱۲۱۹ء تا ۸۶۳۴/۱۲۳۷ء) : (۲) کیتباد دوم : علاء الدین بن کیخسرو ،
اپنے دو بھائیوں کیکاؤس اور قلیچ ارسلان کے ساتھ مل کر ایشیائے کوچک کا
حکمران (م ۸۶۵۵) : (۳) کیتباد سوم : علاء الدین کیتباد بن فرامرز بن
کیکاؤس (از ۸۶۹۷/۱۲۹۸ء تا ۸۷۱۷/۱۳۱۷ء) .
- * کیکاؤس : ایران کا ایک لسطیری کیانی بادشاہ .
- * کیکاؤس : ایشیائے کوچک کے دو سلجوقی فرمانروا : (۱) کیکاؤس اول : السلطان
الغالب عز الدنیا و الدین کیکاؤس بن کیخسرو اول (از ۸۶۰۶/۱۲۱۰ء تا
۸۶۱۶/۱۲۱۹ء) : (۲) کیکاؤس دوم : عزالدنیا و الدین کیکاؤس بن کیخسرو
دوم (از ۸۶۴۳/۱۲۴۵ء تا ۸۶۷۸/۱۲۷۹ء - ۱۲۸۰ء) .
- * کیکاؤس : بن سکندر بن قابوس بن وشمگیر ، عنصر المعالی ، والی جرجان و طبرستان
(از ۸۴۴۱/۱۰۴۹ء تا ۸۴۶۲/۱۰۶۹ء) .
- * کیل : پیمائش کے لیے سب سے عام اصطلاح .
- * کیلجہ : وزن کا ایک پیمانہ .
- * کیمیا : رگ بہ علم (الکیمیا) .
- * الکیمیا : رگ بہ علم (کیمیا) .
- * الکیال : احمد الکیال الخصیبی ، تیسری صدی ہجری کا ایک فلسفی .

گ

- * گ : فارسی زبان کا چھبیسواں ، اردو کا چالیسواں اور ہندی کا تیسرا حرف .
- * گابون : (Gabon) ، افریقہ کا ایک ملک .
- * گارڈا فولی : (Guardafui) ، راس عسیر ، افریقہ کی انتہائی مشرقی واس .
- * گارسیف : (گرسیف ، اکرسیف) ، مشرقی مراکش کا ایک قصبہ .
- * گازرون : رگ بہ گازرون .
- * گاکوز : (Gagauzes) ، نسلا ترک ، مذہباً مسیحی ، خالص ترکی زبان بولنے والی
ایک قوم .
- * گاور : (G. Aur) ؛ رگ بہ گیر .
- * گاور طاغی : (جبل برکت) ، کوہ امانوس کے شمالی حصے کا نام .

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۵۱۹ | | * کایوس : آجے [رگ باں] میں آباد ایک قبیلہ . |
| | | ⊗ کب : E.J.W. Gibb (۱۸۵۷ء تا ۱۹۰۱ء) ، سکاٹ لینڈ کا ایک معروف مستشرق اور مصنف <i>A History of Ottoman Poetry</i> وغیرہ . |
| ۲ ۵۱۹ | | * کب (ہملٹن) : Sir A.R.H. Gibb (۱۸۹۶ء تا ۱۹۷۵ء) ، عربی زبان و ادب کی نمایاں خدمات انجام دینے والا انگلستان کا ایک نامور مستشرق . |
| ۱ ۵۲۰ | | * گبر : آتش پرستوں کے لیے فارسی زبان و ادب کی ایک تحقیر آمیز اصطلاح . |
| ۲ ۵۲۱ | | * گپن : (Gabnopert) ، آرمینیا میں ایک پہاڑی قلعہ . |
| | | ⊗ گین : Edward Gibbon (۱۷۳۷ء تا ۱۷۹۴ء) ، مشہور برطانوی مؤرخ ، مستشرق اور مصنف <i>The History of Decline and Fall of the Roman Empire</i> ، کا نامور مصنف . |
| ۲ ۵۲۱ | | *⊗ گجرات : پنجاب (پاکستان) کا ایک ضلع اور مشہور صنعتی شہر . |
| ۱ ۵۲۲ | | *⊗ گجرات : بھارت کا ایک صوبہ . |
| ۱ ۵۲۳ | | * گجراتی : مغربی ہندوستان کے متعدد صوبوں ، گجرات ، کاتھیواڑ اور کچھ میں بولی جانے والی ایک انڈو آریائی مقامی زبان . |
| ۲ ۵۳۸ | | ⊗ گجرانوالہ : رگ بہ گوجرانوالہ . |
| ۲ ۵۴۰ | | * گدالہ : صحرائشین صہاجہ سے متعلق ایک مختصر بربر قبیلہ . |
| ۲ ۵۴۰ | | ⊗ گرامی : شیخ غلام قادر (نواح ۱۸۵۷ء تا ۱۹۲۷ء) ، برصغیر پاکستان و ہند میں آخری دور کے ممتاز ترین فارسی شاعر . |
| ۱ ۵۴۲ | | * گرای : تین صدیوں (نویں سے بارہویں صدی ہجری/پندرہویں سے اٹھارہویں صدی عیسوی) تک جزیرہ نماے قریم (کریمیا) پر حکومت کرنے والا ایک تاتاری خاندان . |
| ۲ ۵۴۲ | | * گرج : رگ بہ کرج . |
| ۱ ۵۴۳ | | * گرجستان : رگ بہ کرج . |
| ۱ ۵۴۳ | | * گرجانی : قسمت ڈیرہ غازی خان (پاکستان) کا ایک بلوچ قبیلہ . |
| ۱ ۵۴۳ | | * گردیزی : ابو سعید عبدالرحی بن الضحاک بن محمود ، ایک ایرانی مؤرخ ، صاحب زین الاخبار (تصنیف ۵۴۴ھ/۱۱۰۹ء تا ۵۴۴ھ/۱۱۰۳ء) . |
| ۱ ۵۴۵ | | * گرگا : بالائی مصر کا ایک صوبہ (مدیرہ) ، ضلع (مرکز) اور شہر . |
| ۲ ۵۴۵ | | * گرگان : رگ بہ جرجان . |
| ۲ ۵۴۵ | | * گرگانچ : (جرجانیہ) ، شمالی خوارزم کا ایک شہر . |
| ۱ ۵۴۷ | | * گرم سیر : فارس اور کرمان کا گرم ساحلی علاقہ . |
| | | * گرمیان اوغلو : سلجوقی سلطنت کے زوال کے بعد کوتاہیہ اور اس کے نواحی علاقوں پر حکومت کرنے والا ترکمان خاندان : (۱) علی شہر (نواح ۵۷۰ھ) : |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|---|
| | (۲) گرمیاں خان (از ۵۷۰ تا ۵۷۳) ؛ (۳) محمد (زوالہ نامعلوم) ؛ | |
| | (۴) سلیمان شاہ (نواح ۵۷۷ تا ۵۷۹) ؛ (۵) یعقوب ثانی (۵۷۹ تا ۵۷۳ و | |
| ۱ ۵۴۷ | | ۵۸۰ تا ۵۸۳) . |
| ۲ ۵۴۸ | | * گزولی : رگ بہ جزولی . |
| ۲ ۵۴۸ | | * گزہ : رگ بہ غزہ . |
| | | *⊗ گکھڑ : پنجاب (پاکستان) کے اضلاع راولپنڈی ، اٹک ، جہلم ، اور شمال مغربی |
| | | سرحدی صوبہ کے ضلع ہزارہ ، نیز ریاست جموں کشمیر میں آباد ایک معروف |
| ۲ ۵۴۸ | | قبیلہ . |
| ۲ ۵۵۱ | | *⊗ گل : گلاب یا عام پھول . |
| | | * گل بابا : ترکوں کی متعدد جنگوں میں کفار کے خلاف جانبازی دکھانے والا ایک |
| ۱ ۵۵۳ | | ترک بکتاشی درویش اور ولی (م ۱۵۴۸/۱۵۴۱) . |
| ۲ ۵۵۳ | | * گلبدن بیگم : شہنشاہ بابر کی بیٹی اور ہمایوں نامہ کی مصنف (م ۱۶۰۳/۱۶۰۱) . |
| ۱ ۵۵۴ | | * گلبرگہ : رگ بہ احسن آباد ، گلبرگہ . |
| ۱ ۵۵۴ | | * گلپایگان : ایران کا ایک شہر . |
| | | * گل خالہ : یا گل خانہ میدانی ، استانبول میں بحیرہ مارمورا کے کنارے واقع باغات کا |
| ۲ ۵۵۴ | | ایک حصہ . |
| | | * الگدکی : (جلد کی) ، علی بن ایدمر بن علی ، علوم مخفی ، بالخصوص کیمیا گری کے |
| ۱ ۵۵۵ | | بارے میں متعدد کتابوں کا مصنف (م ۱۳۴۲/۱۳۴۲ یا ۱۳۶۱/۱۳۶۱) . |
| ۱ ۵۵۵ | | * گلد : (Guild) ، رگ بہ صنف . |
| ۱ ۵۵۵ | | *⊗ گلزار عبدالعلی : (حافظ جھنڈا) پنجابی زبان کا ایک قدیم صاحب دیوان شاعر . |
| | | * گلستان : ایران کے شہرہ آفاق شاعر شیخ سعدی شیرازی کی مخلوط نظم و نثر میں |
| ۲ ۵۵۵ | | ایک مشہور و معروف اخلاقی کتاب . |
| ۱ ۵۵۶ | | * گلستان : قفقاز کا ایک تاریخی مقام . |
| ۲ ۵۵۶ | | * گلشینی : سلطان محمد ثانی کا ہم عصر ترکی شاعر . |
| | | * گلشنی : شیخ ابراہیم ، خلوتی سلسلے کے مشہور صوفی اور مثنوی مولانا روم کے |
| ۲ ۵۵۶ | | جواب میں ایک فارسی مثنوی کے مصنف (م ۱۵۳۳ - ۱۵۳۳) . |
| | | * گلگت : پاکستان کے شمالی علاقوں میں براہ راست مرکزی حکومت کے زیر انتظام |
| ۱ ۵۵۷ | | ایک ایجنسی . |
| ۱ ۵۵۸ | | * گمرون : (گومرون) ، خلیج فارس کے کنارے ایک بندرگاہ . |
| ۲ ۵۵۸ | | * گناہ : (جناح) ، رگ بہ میثہ . |
| ۲ ۵۵۸ | | * گنج شکر : رگ بہ فرید الدین گنج شکر . |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۵۵۸ | | ⊗ گنج العلوم عین الدین : رگ بہ عین الدین . |
| | | * گنجہ : (جنزہ ، جلیساوت ہول) ، آذر بیجان کے علاقے میں ایک قدیم شہر (آج کل کھنڈر) . |
| ۲ ۵۵۸ | | * گندو : مغربی سوڈان میں فلبہ لوگوں کی سلطنت ؛ رگ بہ ہل . |
| ۱ ۵۵۹ | | * گندھارا : رگ بہ قندھار . |
| ۱ ۵۵۹ | | * گنڈا پور : ضلع ڈیرہ اسماعیل خان (پاکستان) میں آباد افغان قبیلہ . |
| ۱ ۵۵۹ | | * گنگا : بالائی ہند کا سب سے بڑا اور ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق ایک مقدس دریا . |
| ۲ ۵۵۰ | | * گنی : (Guinea) ، مغربی افریقہ کے ساحل پر ایک ملک . |
| ۱ ۵۶۱ | | * گو : (Gao) ، رگ گوگو . |
| ۱ ۵۶۱ | | * گراد : (Guad) ، گوادی ؛ رگ بہ (۱) واد ؛ (۲) وادی . |
| ۱ ۵۶۱ | | * گوالیار : سابقاً ایک ہندو ریاست ، آجکل مدھیہ پردیش (بھارت) کا ایک حصہ . |
| ۲ ۵۶۲ | | ⊗ * گوجر : (گجر ، گجر) ، شمالی برعظیم پاک و ہند میں آباد ایک قوم . |
| ۲ ۵۶۵ | | ⊗ * گوجرانوالہ : صوبہ پنجاب (پاکستان) کی ایک قسمت اور اہم صنعتی شہر . |
| ۲ ۵۶۶ | | * گور خان : قرہ ختائی (رگ باں) کے فرمانرواؤں کا ایک لقب . |
| ۱ ۵۶۷ | | * گور دوس : آنا طولی کی ولایت آیدین میں اسی نام کی قضا کا صدر مقام . |
| | | * گور گانی : فخر الدین اسعد گورگانی ، دربار شاہی سے تعلق رکھنے والی پہلی عشقیہ |
| ۱ ۵۶۷ | | مثنوی ویس و رامین (تصنیف ۵۳۳۷/۵۵۰۵۵) کا مصنف . |
| ۲ ۵۶۹ | | * گوڑ : برصغیر پاک و ہند کے صوبہ بنگال کا پرانا پائے تخت . |
| | | * گوک الپ ضیاء : محمد ضیا (۱۸۷۵ یا ۱۸۷۶ تا ۱۹۲۹ء) ، ایک نامور ترک مفکر ، |
| ۱ ۵۷۰ | | مضمون نویس ، آزاد خیال اور انقلاب پسند مصنف . |
| ۱ ۵۷۳ | | * گوک تپہ : ایک ترکمانی قلعہ . |
| ۲ ۵۷۳ | | * گوکچای : روسی آرمینیا میں میٹھے پانی کی جھیل . |
| ۱ ۵۷۳ | | * گوکسون : (قدیم ککسس) ، آناطولی کا ایک گاؤں . |
| ۱ ۵۷۳ | | * گوک صو : ترکوں کے ہاں متعدد دریاؤں کا نام ، مثلاً دریائے سلفکہ یا ارمنک صو . |
| ۱ ۵۷۳ | | * گوکلان : ایک ترکمانی قبیلہ . |
| ۲ ۵۷۳ | | * گوگو : سوڈان کا ایک شہر . |
| ۱ ۵۷۶ | | * گول : ایشیائی ترکیہ کے دو ناحیوں کا نام . |
| ۱ ۵۷۶ | | * گولتہ : تونس کی ایک بندر گاہ ؛ رگ بہ تونس . |
| | | ⊗ گولت سیہر : Ignaz Goldziher ، (۱۸۵۰ تا ۱۹۲۱ء) ، علوم اسلامیہ ، بالخصوص |
| ۱ ۵۷۶ | | علم حدیث و تفسیر کا عالم ، ہنگری کا نامور یہودی مستشرق . |
| ۱ ۵۷۷ | | * گولڈن ہورڈ : (Golden Horde) ، رگ بہ قپچاق مغول . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۵۷۷ | | ⊗ گولڑوی : مہر علی ، پیر ؛ رگ بہ گولڑہ شریف . |
| ۱ ۵۷۷ | | ⊗ گولڑہ شریف : راولپنڈی (پاکستان) سے گیارہ میل کے فاصلے پر ایک قصبہ . |
| ۱ ۵۷۹ | | * گولک بوغاز : درہ Pylae Ciliciae کا ترکی نام ؛ درب السلامتہ . |
| ۱ ۵۷۹ | | * گولکنڈہ : برعظیم پاک و ہند کی قدیم مسلم سلطنت تلنگانہ کا صدر مقام اور قلعہ . |
| ۱ ۵۸۰ | | * گوم : (قوم) ، شمالی افریقہ کے عرب علاقوں میں مسلح سوار دستے وغیرہ . |
| ۱ ۵۸۰ | | * گومش خالہ : آنا طولی کی ولایت طرابزون میں ایک سنجاق کا صدر مقام . |
| ۱ ۵۸۱ | | * گومل : پاکستان اور افغانستان کی سرحد پر ایک درہ ، نیز ایک دریا . |
| ۲ ۵۸۱ | | ⊗ گوہر شاد آغا (بیگم) : میرزا شاہرخ کی مدبر بیگم (م ۱۳۵۷/۵۸۶۱ء) . |
| ۱ ۵۸۳ | | * گھیبیا : شمالی پنجاب (پاکستان) میں آباد ایک مسلمان راجپوت قبیلہ . |
| ۲ ۵۸۳ | | * گیخاتو : ایران کا ایک ایلخانی حکمران (از ۱۲۹۱/۵۶۹ء تا ۱۲۹۵/۵۶۹ء) . |
| ۲ ۵۸۵ | | * گیزہ : (جیزہ) ، مصر کا ایک شہر . |
| | | ⊗ گیسو دراز" : سید محمد حسین گیسو دراز چشتی (۱۳۲۱/۵۷۲۱ء تا ۱۳۲۲/۵۸۲۵ء) ، |
| ۲ ۵۸۵ | | سلسلہ چشتیہ کے مشہور ولی اللہ اور متعدد کتابوں کے مصنف . |
| ۱ ۵۸۸ | | * گیگا : (گیفہ ، گیقہ) ، ایک البانوی قبیلہ ؛ رگ بہ آرموولق . |
| ۱ ۵۸۸ | | * کیلان : ایران کا ایک صوبہ . |

ل

| | | |
|-------|--|---|
| ۱ ۵۹۱ | | ⊗ ل : عربی حروف تہجی کا تیئیسواں ، فارسی کا ستائیسواں اور اردو کا بیالیسواں حرف . |
| ۲ ۵۹۲ | | ⊗ اللات : زمانہ جاہلیت میں طائف کے بت خانے میں نصب عربوں کا ایک بت . |
| ۱ ۵۹۳ | | * لاذقیہ : شمالی شام کی ایک بندرگاہ اور ترقی پذیر شہر . |
| ۲ ۵۹۸ | | * لاذیق : (لاذیق) ایشیائے کوچک میں چند قصبے . |
| | | * لار : (۱) فارس کے جنوب مشرق میں بلوک لارستان کا صدر مقام ؛ (۲) جزیرہ |
| ۲ ۵۹۹ | | ابو شعیب ؛ (۳) ماژندران کی ایک مرتفع وادی . |
| ۲ ۶۰۱ | | * لاردہ : شمالی اندلس میں اسی نام کے صوبے کا صدر مقام . |
| ۱ ۶۰۲ | | * لارندہ : ایشیائے کوچک کا ایک شہر . |
| ۲ ۶۰۳ | | * لاری : (لرن) ، سولہویں صدی میں خلیج فارس اور بحر ہند میں رائج طلائی سکہ . |
| ۱ ۶۰۴ | | * لاز : بحیرہ اسود کے سواحل پر آباد جنوبی قفقاز کی ایک قوم . |

| صفحہ نمبر | اشارات | منوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۶۰۵ | | ⊗ لازار (لعزور) : حضرت عیسیٰؑ کے ہاتھ پر دوبارہ زندہ ہونے والے شخص کا افسانوی نام . |
| ۱ ۶۰۷ | | * لالہ زالی : رک بہ محمد لالہ زاری . |
| ۱ ۶۰۷ | | ⊗ لام : رک بہ ل . |
| ۱ ۶۰۷ | | * لام ، بنو : دریائے دجلہ کے زیریں حصے میں آباد ایک خالہ بدوش عرب قبیلہ . |
| ۱ ۶۰۸ | | * لامس سو : ولایت کیلیکیا کی ایک ندی . |
| ۱ ۶۰۹ | | * لامعی : شیخ محمود بن عثمان بن علی النقاش ، سلطان سلیمان اول کے ابتدائی عہد کا مشہور صوفی اور ترکی شاعر و مصنف (م ۱۵۳۲/۸۹۳۸ یا ۱۵۳۳/۸۹۳۰) . |
| ۱ ۶۱۱ | | ⊗ اللان : قفقاز میں بسنے والی ایک قدیم قوم . |



جلد ۱۸

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ | ۱ | ⊗ لاہور : پاکستان کا ایک قدیم تاریخی شہر اور علمی و ثقافتی مرکز ، صوبہ پنجاب کا دارالحکومت اور قسمت و ضلع لاہور کا صدر مقام . |
| ۲ | ۶۲ | * لاہیجان : ایران کے صوبہ گیلان کا ایک شہر . |
| ۱ | ۶۳ | لائٹنر : Gottleib Wilhelm Leitner (۱۸۳۰ تا ۱۸۹۹ء) ، ایک ہنگروی مستشرق ، لسانیات ، آثار قدیمہ اور تعلیم کا ماہر اور پنجاب یونیورسٹی کا ایک بانی . |
| ۲ | ۶۶ | ⊗ لباس : پوشاک ، پہننے کے کپڑے . |
| ۲ | ۷۵ | * لہجے : جنوبی ہند کے مشرقی ساحل پر آباد مسلمان ، قدیم عرب مہاجرین کی اولاد . |
| ۱ | ۷۶ | * لہیک : رک بہ تلبیہ . |
| ۱ | ۷۶ | * لبلہ : (نیبلہ) ، اندلس کے صوبہ ولہ کا ایک شہر . |
| ۲ | ۷۶ | * لبنان : بحیرہ روم کے ساحل پر واقع ایک عرب ملک . |
| ۱ | ۸۱ | * لبیدین ربیعۃ : ابو عقیل (م نواح ۵۴۰/۵۶۶ء) ، ایک نامور اور طویل العمر عرب شاعر . |
| ۱ | ۸۳ | * لہانٹو : ہونانی شہر ناپکٹاس کے نام کی اطالوی صورت . |
| ۲ | ۸۳ | * لٹام : (لفام) ، چہرے کے زہریں حصے کو چھپانے کے لیے عرب بدوؤں میں مستعمل نقاب . |
| ۲ | ۸۶ | * لہج : جنوبی عرب کی ایک سلطنت . |
| ۱ | ۸۸ | * لہیان : عرب قبیلہ بنو ہذیل کی ایک شاخ . |
| ۱ | ۹۰ | * لہیہ : بحیرہ احمر کے ساحل عرب پر ایک بندرگاہ . |
| ۱ | ۹۱ | * لہم : (ہنو) ، جزیرہ نماے عرب کے شمالی علاقوں (شام ، فلسطین ، عراق) میں آباد ایک قدیم عرب قبیلہ ، الحیرہ کا شاہی خاندان . |
| ۲ | ۹۲ | * لُد : (تورات میں لود) ، فلسطین میں یافا کے جنوب مشرق میں ایک شہر . |
| ۲ | ۹۳ | * لدھیالہ : بھارتی پنجاب میں ایک ضلع اور شہر . |
| ۱ | ۹۳ | * لور : (فارسی میں لور) ، ایک ایرانی قوم ، نیز لری زبان . |
| ۱ | ۹۷ | * لور بزرگ : مشرقی اور جنوبی کردستان پر حکمران اتابک خانوادہ (از ۵۵۰/۱۵۵ء تا ۵۸۲ء/۱۳۲۳ء) . |
| ۱ | ۹۸ | * لورستان : (لورستان) ، ایران کے جنوب مغرب میں ایک علاقہ . |
| ۲ | ۱۰۰ | * لور کوچک : شمالی اور مغربی لورستان پر حکمران اتابک خانوادہ (از ۵۵۸ء تا ۱۱۸۳ء تا ۱۵۰۶ء) . |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--|--|
| ۱ ۱۰۱ | * لَظَن : دریائے تاجہ (Tagus) کے دہانے پر ایک شہر اور پرتگال کا دارالحکومت . | * لَظَن : دریائے تاجہ (Tagus) کے دہانے پر ایک شہر اور پرتگال کا دارالحکومت . |
| ۱ ۱۰۲ | * لسان الدین : رک بہ ابن الخطیب . | * لسان الدین : رک بہ ابن الخطیب . |
| ۱ ۱۰۲ | ⊗ لَطَائِف و حَقَائِق : تصوف کی دو اصطلاحات . | ⊗ لَطَائِف و حَقَائِق : تصوف کی دو اصطلاحات . |
| ۲ ۱۰۳ | ⊗ لُطْف اللہ مہندس : برعظیم پاک و ہند میں عہد شاہجہانی و عالمگیری کا ایک حساب دان اور ماہر تعمیرات (م ۱۰۵۹/۱۶۴۹) . | ⊗ لُطْف اللہ مہندس : برعظیم پاک و ہند میں عہد شاہجہانی و عالمگیری کا ایک حساب دان اور ماہر تعمیرات (م ۱۰۵۹/۱۶۴۹) . |
| ۱ ۱۱۰ | ⊗ لُطْف علی بیگ آذر : رک بہ آذر . | ⊗ لُطْف علی بیگ آذر : رک بہ آذر . |
| ۱ ۱۱۰ | * لُطْف علی خان : شیراز (ایران) کے حکمران زلد خالوادے کا آخری رکن (از ۱۷۸۹ تا ۱۷۹۳ء) . | * لُطْف علی خان : شیراز (ایران) کے حکمران زلد خالوادے کا آخری رکن (از ۱۷۸۹ تا ۱۷۹۳ء) . |
| ۱ ۱۱۱ | * لُطْفی پاشا : حاجی ، ترکیہ کا ایک مدبر ، عالم ، مؤرخ اور صدر اعظم (م نواح ۱۵۹۰/۱۵۶۲) . | * لُطْفی پاشا : حاجی ، ترکیہ کا ایک مدبر ، عالم ، مؤرخ اور صدر اعظم (م نواح ۱۵۹۰/۱۵۶۲) . |
| ۲ ۱۱۳ | ⊗ لُطْفی مَنفَاوُطی : رک بہ مصطفی لُطْفی المنفلوطی . | ⊗ لُطْفی مَنفَاوُطی : رک بہ مصطفی لُطْفی المنفلوطی . |
| ۲ ۱۱۳ | * اللَّطِيف : اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنی میں سے ایک ؛ رک بہ الاسماء الحسنی . | * اللَّطِيف : اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنی میں سے ایک ؛ رک بہ الاسماء الحسنی . |
| ۲ ۱۱۳ | * لُطْفی : عبداللطیف چلبی قسطنطنی، ایک عثمانی شاعر اور انشا پرداز، مصنف تذکرہ شعرا (م ۱۵۸۲/۱۵۹۹) . | * لُطْفی : عبداللطیف چلبی قسطنطنی، ایک عثمانی شاعر اور انشا پرداز، مصنف تذکرہ شعرا (م ۱۵۸۲/۱۵۹۹) . |
| ۲ ۱۱۵ | * لِعَازِر : رک بہ لازار . | * لِعَازِر : رک بہ لازار . |
| ۲ ۱۱۵ | ⊗ لِعَان : ایک فقہی اصطلاح ، تنسیخ نکاح کی غرض سے میاں کا اپنی بیوی پر قسم کھا کر زنا کا الزام عائد کرنا اور بیوی کا قسم کھا کر انکار کرنا . | ⊗ لِعَان : ایک فقہی اصطلاح ، تنسیخ نکاح کی غرض سے میاں کا اپنی بیوی پر قسم کھا کر زنا کا الزام عائد کرنا اور بیوی کا قسم کھا کر انکار کرنا . |
| ۱ ۱۲۱ | * لَعَزْر : رک بہ لازار . | * لَعَزْر : رک بہ لازار . |
| ۲ ۱۲۱ | ⊗ لَعْل (لال) شہباز قلندر" : عثمان (۱۱۷۷/۱۷۷۳ تا ۱۲۷۳/۱۲۷۳) ، سندھ کے نامور ولی اور صاحب کشف و کرامات بزرگ . | ⊗ لَعْل (لال) شہباز قلندر" : عثمان (۱۱۷۷/۱۷۷۳ تا ۱۲۷۳/۱۲۷۳) ، سندھ کے نامور ولی اور صاحب کشف و کرامات بزرگ . |
| ۲ ۱۲۳ | * لُغَات : رک بہ علم (اللغة) . | * لُغَات : رک بہ علم (اللغة) . |
| ۱ ۱۲۳ | ⊗ لُغَوَات : (لغواط)، رک بہ الاغواط . | ⊗ لُغَوَات : (لغواط)، رک بہ الاغواط . |
| ۲ ۱۲۳ | * لُقْطَه : کوئی پائی ہوئی چیز ، ایک فقہی اصطلاح . | * لُقْطَه : کوئی پائی ہوئی چیز ، ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۱۲۵ | ⊗ لُقْمَن : قرآن مجید کی اکتیسویں سورہ . | ⊗ لُقْمَن : قرآن مجید کی اکتیسویں سورہ . |
| ۲ ۱۲۸ | * لُقْمَان : حکمت اور دانائی میں ضرب المثل ایک ہرگزیدہ ہستی . | * لُقْمَان : حکمت اور دانائی میں ضرب المثل ایک ہرگزیدہ ہستی . |
| ۱ ۱۳۲ | * لَقِيط : رک بہ لُقْطَه . | * لَقِيط : رک بہ لُقْطَه . |
| ۱ ۱۳۲ | * لَک : ایران کے انتہائی جنوب میں آباد کردوں کا ایک گروہ . | * لَک : ایران کے انتہائی جنوب میں آباد کردوں کا ایک گروہ . |
| ۱ ۱۳۳ | * لَکَادِیو : (لکادیپ) ، ساحل مالا ہار کے پرے مونگھے کے جزیروں کا ایک مجموعہ . | * لَکَادِیو : (لکادیپ) ، ساحل مالا ہار کے پرے مونگھے کے جزیروں کا ایک مجموعہ . |
| ۲ ۱۳۳ | *⊗ لَکھنؤ : نوابان اودھ کا ہائے تخت اور آجکل بھارت کے صوبہ اتر پردیش کا دارالحکومت اور ثقافتی مرکز . | *⊗ لَکھنؤ : نوابان اودھ کا ہائے تخت اور آجکل بھارت کے صوبہ اتر پردیش کا دارالحکومت اور ثقافتی مرکز . |
| ۱ ۱۳۸ | * لَکھنوتی : رک بہ گوڑ . | * لَکھنوتی : رک بہ گوڑ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱۳۸ | | ⊗ لکیاری سادات : سندھ میں وارد ہونے والے سادات کا پہلا خانوادہ . |
| ۲ ۱۳۹ | | ⊗ لٹہ عارفہ : (ولادت ۵۷۳۵/۵۱۳۳۵ء) ، کشمیر کی مشہور صوفی منس عارفہ اور شاعرہ (حیات ۵۷۸۱/۵۱۳۷۹ء) . |
| ۱ ۱۳۳ | | * لٹولہ : صہاجہ نسل کا ایک اہم بربر قبیلہ . |
| ۲ ۱۳۳ | | * لٹطہ : ایرانی خاندان کا ایک بڑا بربر قبیلہ . |
| ۱ ۱۳۳ | | * لمغالات : مشرقی افغانستان کا ایک ضلع . |
| ۱ ۱۳۳ | | * لمنی : بحیرہ ایجنین کے جزیرہ لمنوس کے نام کی ایک صورت . |
| ۲ ۰۳۳ | | * لنگران : صوبہ باکو میں اسی نام کے ضلع کا صدر مقام . |
| ۱ ۱۳۵ | | * لنگہ : خلیج فارس کی ایک چھوٹی سی بندرگاہ . |
| ۲ ۱۳۵ | | * لواء : علم ، جھنڈا : ترکیہ کی سرکاری اصطلاحات کے مطابق ایک انتظامی حلقہ . |
| ۲ ۱۳۵ | | * لوآتہ : بربری خاندان ہتر کی ایک برادری . |
| ۱ ۱۳۶ | | * لوح : پھیلی ہوئی چوڑی لکڑی یا ہڈی ، لکڑی کا تختہ ، لکھنے کی تختی . |
| ۱ ۱۳۷ | | * لودی : (لودھی) ، افغانستان کے غلزئی قبیلے کی ایک شاخ ، دہلی کا ایک فرمانروا خاندان (۱۳۵۱ تا ۱۵۲۶ء) . |
| ۱ ۱۳۷ | | * لورقہ : (لرقہ) ، مشرقی الدلس کا ایک چھوٹا سا شہر . |
| ۱ ۱۳۸ | | * لوشہ : الدلس کا ایک چھوٹا سا شہر . |
| ۲ ۱۳۸ | | ⊗ (حضرت) لوط : اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر پیغمبر ، حضرت ابراہیم کے بھتیجے . |
| ۱ ۱۳۹ | | * لوط بن یحییٰ : رگ بہ ابو مخنف . |
| ۲ ۱۵۲ | | * لؤلؤ : (۱) حاکم حلب سیف الدولہ کا غلام اور بعد ازاں حلب کا خود مختار حکمران (از ۵۳۹۳/۵۱۰۰۳ تا ۵۳۹۹/۵۱۰۰۸ء) : (۲) حلب کے سلجوقی سلطان کا خواجہ سرا اور معتمد علیہ مشیر اور بعد ازاں حلب کا حکمران (م ۵۵۱۰/۵۱۱۱ء) . |
| ۲ ۱۵۳ | | * لؤلؤ : بدر الدین ابو الفضائل الملک الرحیم بن عبداللہ الاتابکی ، الموصل کا اتابک اور حکمران (از ۵۶۱۹ / ۱۲۲۲ - ۵۶۳۱ / ۱۲۳۳ - ۵۶۳۳ تا ۵۶۵۷ / ۱۲۵۹ء) . |
| ۲ ۱۵۳ | | * لؤلؤة : قلیقیا میں طرموس کے قریب ایک قلعہ . |
| ۱ ۱۵۵ | | * لولی : ایران کے خانہ بدوشوں کے لیے ایک نام . |
| ۲ ۱۵۵ | | * لومبوک : جاوا کے مشرق میں جزائر سنڈا (خرد) میں ترتیب کے لحاظ سے دوسرا جزیرہ . |
| ۱ ۱۶۰ | | * لوہد : سلطنت عثمانیہ کی ابتدائی صدیوں کی بے قاعدہ شہری سپاہ . |
| ۱ ۱۶۱ | | ⊗ اللہب : قرآن مجید کی ایک سو گیارہویں سورۃ . |
| ۱ ۱۶۲ | | ⊗ لیالت علی خان (لواہزادہ) : (۱۸۹۵ تا ۱۹۵۱ء) ، اصولیہ پاکستان کی جد و جہد میں |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|-------|
| ۲ ۱۶۳ | قائد اعظم محمد علی جناح کے دست راست ، آل انڈیا مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری اور پاکستان کے پہلے وزیر اعظم (۱۹۴۷ تا ۱۹۵۱ء) . | |
| ۲ ۱۸۳ | لیبیا : شمالی افریقہ میں واقع ایک اہم اسلامی ملک . | ⊗ |
| ۲ ۱۹۳ | لیٹ : رگ بہ کناہ . | * |
| ۱ ۱۹۳ | اللیل : قرآن مجید کی بانویں مکی سورۃ . | ⊗ |
| ۱ ۱۹۶ | لیلۃ : رگ بہ (۱) البراءۃ ؛ (۲) لیلۃ القدر ؛ (۳) رمضان . | ⊗ |
| ۱ ۱۹۶ | لیلۃ القدر : رمضان المبارک کی ایک بابرکت رات . | ⊗ |
| ۱ ۲۰۰ | لیلی الاخیلیۃ : پہلی صدی ہجری میں عرب کی ایک ممتاز شاعرہ اور شاعر ثوبہ بن حمیر الخناجی کی محبوبہ . | * |
| ۶ ۲۰۰ | لیلی خالم : ترکی کے قدیم طرز سخنورک کی سب سے اہم شاعرہ . | * |
| ۲ ۲۰۱ | لیلی و مجنون : رگ بہ مجنون . | * |
| ۲ ۲۰۱ | لین : Edward William Lane (۱۸۰۱ تا ۱۸۷۶ء) ، مشہور انگریز مستشرق ، مولف مدالقاموس و مترجم الف لیلۃ و لیلۃ . | ⊗ |
| ۲ ۲۰۱ | لین ، پول ، سٹینلے : Stanley Lane Pool (۱۸۵۳ تا ۱۹۳۱ء) ، مشہور انگریز مستشرق اور سوانح نگار . | ⊗ |
| ۲ ۲۰۲ | لیو افریقانس : Lee Africanus ، رگ بہ الحسن بن محمد الوزان . | ⊗ |
| ۱ ۲۰۳ | لیوان : (الایوان) ، مشرقی طرز کے مکانوں میں بڑا کمرہ . | * |
| ۲ ۲۰۳ | لیونہ کائناتی : رگ بہ کائناتی . | * |

م

| | | |
|-------|---|---|
| ۱ ۲۰۵ | م (میم) : عربی زبان کے حروف تہجی کا چوبیسواں ، فارسی کا اٹھائیسواں اور اردو کا چوالیسواں حرف . | ⊗ |
| ۲ ۲۰۶ | مآذہ : رگ بہ مئذہ . | ⊗ |
| ۲ ۲۰۶ | مآرب : یمن کا ایک شہر اور قدیم قبائلی حکومت کا دارالسلطنت . | ⊗ |
| ۱ ۲۳۱ | المأمون : بنو ذی النون کے سب سے بڑے حکمران یعنی بن اسمعیل کا اعزازی لقب (از ۵۳۲۹/۱۰۳۸ء تا ۵۳۶۸/۱۰۷۵ء) . | * |

| صفحہ نمبر | اشارات | توان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۳۲ | | * المأمون : ابو العباس عبداللہ بن ہارون (ولادت ۵۱۷/۷۷۸ء) ، بنو عباس کا ممتاز ترین علم دوست خلیفہ (۵۱۳/۷۹۸ء تا ۵۳۱/۸۴۳ء) . |
| ۱ ۲۳۵ | | * المأمون : ابو العلاء ادیس بن یعقوب ، الموحدین کا نواں حکمران (از ۱۱۸۵/۵۵۸ء - ۱۱۸۶ء تا ۱۲۳۲/۸۶۲۹ء) . |
| ۱ ۲۳۶ | | * مأمولی : چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی میں بخارا کی ایک ریاست پر حکمران خاندان . |
| ۱ ۲۳۷ | | * ماہلا : (ماہلہ) ، رگ بہ موہلا . |
| ۱ ۲۳۷ | | ⊗ الماتریدی : ابو منصور محمد بن محمد ، سنی علم الکلام کے ایک امام اور متعدد کتابوں کے مصنف (م ۵۳۳) . |
| ۱ ۲۳۷ | | ⊗ ماہجوج : رگ بہ یا جوج و ما جوج . |
| ۱ ۲۳۹ | | ⊗* مادہ : فلسفہ کی ایک اصطلاح ، بمعنی ہیولی . |
| ۱ ۲۳۹ | | ⊗ مادیت : (۱) مغربی مفکرین کے ایک گروہ کا یہ تصور کہ جو کچھ موجود ہے مادہ ہے ؛ (۲) عملی : مادہ پرستی ، بالعموم ضد روحانیت ؛ (۳) ایک فکری تحریک . |
| ۱ ۲۵۶ | | ⊗ مادھولال حسین : پنجاب کے نامور ولی اور پنجابی زبان کے نامور شاعر (م نواح ۱۵۹۰/۸۹۹۹ء) . |
| ۲ ۳۰۶ | | * مادیت : رگ بہ (۱) مادہ ؛ (۲) مادیت . |
| ۱ ۳۱۲ | | ⊗ ماذرا : (ماذرائیون) ، ماذرا یا مادرایا کی طرف منسوب ایک فارسی النسل خاندان . |
| ۲ ۳۱۲ | | * مارده : ہسپانیہ کے جنوب مغرب میں ایک شہر . |
| ۱ ۳۱۳ | | * ماردين : بالائی عراق (دیار ربیعہ) کا ایک شہر . |
| ۱ ۳۱۵ | | * المار دینی : تین مہندسوں کی نسبت ؛ (۱) عبداللہ بن خلیل بن یوسف ، جامع مسجد امویہ دمشق کا مؤذن اور چند کتابوں کا مصنف (م نویں صدی ہجری/پندرہویں صدی عیسوی کا عشرہ اول) ؛ (۲) اسمعیل بن ابراہیم بن غازی معروف بہ ابن فلوس ، ساتویں صدی ہجری/تیرہویں صدی عیسوی کے نصف اول کا ایک عالم اور علم حساب کی چند کتابوں کا مصنف ؛ (۳) محمد بن محمد بن احمد سبط المار دینی (۵۸۲۶/۱۱۴۳ء تا اواخر نویں صدی ہجری) علم ہیئت اور جبرو مقابلہ پر چند کتابوں کا مصنف . |
| ۲ ۳۱۵ | | * مارستان : رگ بہ بیمار ستان . |
| ۲ ۳۱۵ | | * مارکسزم : رگ بہ مزدکیت . |
| ۲ ۳۱۵ | | ⊗ مارگلا : اسلام آباد (پاکستان) کے قریب واقع پہاڑیوں کا ایک سلسلہ ؛ نیز ایک درہ . |
| ۲ ۳۱۵ | | ⊗ مارگولیتھ : D.S. Margoliouth (۱۸۵۸ء تا ۱۹۳۰ء) ، انگلستان کا مشہور فاضل لیکن |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۱۶ | | متعصب مستشرق . |
| ۲ ۳۱۷ | | ⊗ مارواڑ : صوبہ راجستھان (بھارت) میں شامل ایک سابق راجپوت ریاست . |
| ۲ ۳۱۸ | | * ماروت : رگ بہ ہاروت و ماروت . |
| ۲ ۳۱۸ | | * ماریا : اریتریا Eritrea کے مغربی منطقے میں ایک قبیلے کا نام . |
| | | * ماریہ قبیلہ : حرم نبوی اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے |
| ۲ ۳۱۹ | | ابراہیمؑ کی والدہ . |
| ۱ ۳۲۱ | | * مازن : متعدد عرب قبیلوں کا نام . |
| ۱ ۳۲۳ | | * مازندران : بحیرہ خزر کے جنوب میں ایک صوبہ . |
| ۱ ۳۲۹ | | * مازندران کے سکے : ساسانی بادشاہوں کے مازندران میں ضرب کردہ سکے . |
| ۱ ۳۳۱ | | * مازیا : طبرستان کا آخری قارنی بادشاہ (۵۱۹ م / ۵۸۰ تا ۵۲۲ م / ۵۸۳۹) . |
| ۱ ۳۳۵ | | * ماسہ : سومس (مراکش) کا ایک چھوٹا سا بربر قبیلہ . |
| | | * ماشاء اللہ : بن اثری یا ساریہ ، المنصور عباسی کے زمانے کا ایک مشہور و معروف منجم |
| ۱ ۳۳۶ | | (م ۵۲۰ / ۵۸۱۵) . |
| ۲ ۳۳۶ | | ⊗ الماعون : قرآن مجید کی ایک سو ساتویں سورت . |
| | | * ماکان بن کاکي : ابو منصور ، طبرستان کے علوی حکمرانوں کا ایک فوجی سردار اور |
| ۲ ۳۳۹ | | جرجان کا والی (م ۵۳۲۹ / ۵۹۳۰) . |
| ۲ ۳۴۰ | | * ماکو : ایران کی ولایت آذر بیجان میں ایک خائیت (جاگیرداری ریاست) . |
| ۱ ۳۴۲ | | ⊗* مال : علم معاشیات کی ایک اصطلاح ، بمعنی کوئی مملوکہ یا مقبوضہ چیز . |
| ۲ ۳۵۶ | | * المال : رگ بہ (۱) مال ؛ (۲) علم (معاشیات) ؛ (۳) مالیات . |
| ۲ ۳۵۶ | | * مال امیر : لرستان میں ایک کھنڈر اور ایک قدیم شہر . |
| ۲ ۳۶۳ | | * مالا بار : بھارت کے صوبہ کیرالا کا ساحلی ضلع . |
| | | * مالٹا : بحیرہ روم میں مجمع الجزائر مالٹا کی برطانوی نوآبادی کا بڑا جزیرہ اور زبردست |
| ۱ ۳۶۴ | | حفاظتی قلعہ . |
| | | * مالٹے : (مالٹائی Malthai ، صحیح شکل مالثایا) ، موصل کی قدیم ولایت میں دوکانوں |
| ۱ ۳۶۶ | | کا عربی نام . |
| ۲ ۳۶۷ | | * مالده : شمال مغربی بنگال (بھارت) میں ایک ضلع . |
| ۲ ۳۶۸ | | ⊗* مالدیو ، جزیرہ : بحر ہند میں مولکے کے بارہ جزائر کا ایک سلسلہ . |
| ۱ ۳۷۰ | | * مالقہ : ہسپانیہ میں بحیرہ روم کے ساحل پر ایک بڑا شہر . |
| ۲ ۳۷۲ | | * مالک : رگ بہ اسماء الحسنی . |
| ۲ ۳۷۲ | | * مالک : رگ بہ علم (معاشیات) . |
| | | ⊗* مالک بن انس الاصمعی : (۹۳ تا ۵۱۷) ، فقیہ و امام حدیث ، مذہب مالکی کے بانی |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|---|-------|
| ۲ ۳۷۲ | اور الموطا کے جلیل القدر مصنف . | |
| ۲ ۳۸۶ | * مالک بن عوف : صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور مشہور جنگ آزما عرب سردار (حیات بوقت فتح دمشق : ۵۱۴/۶۳۵ء) . | |
| ۲ ۳۸۸ | * مالک بن نویرہ : بنویربوع کا مشہور سخی اور بہادر سردار (م ۱۱ - ۶۳۳/۵۱۲ - ۶۳۳ء) . | |
| ۲ ۳۹۱ | * مالک الطالی : ابوولید مالک بن ابی السَّمْح اموی اور ابتدائی عباسی عہد کا ایک بڑا مغنی اور شاعر . | |
| ۱ ۳۹۲ | ⊗ مالکیہ : اہل سنت و الجماعت میں سے امام مالک بن انس الاصبیحی کے مقلدین : | |
| ۱ ۴۰۱ | * مالوہ : موجودہ مدھیہ پردیش (بھارت) میں واقع ایک سطح مرتفع اور قدیم ریاست . | ⊗* |
| ۲ ۴۰۳ | ⊗ مالی : (فرانسیسی سودان) ، وسطی افریقہ میں واقع ایک ملک . | |
| ۱ ۴۰۵ | ⊗ مالیات : ضوابط مال ؛ رگ بہ بیت المال . | |
| ۱ ۴۰۵ | * المالغ : رگ بہ قلجہ . | |
| ۱ ۴۰۵ | * مالیہ : ایک مالیاتی اصطلاح ، زمینداروں پر عائد سرکاری محصول . | |
| ۱ ۴۰۶ | * مالڈو : مدھیہ پردیش (بھارت) کے جنوب مغرب میں ایک تاریخی قلعہ اور قدیم ریاست مالوہ کا صدر مقام . | |
| ۲ ۴۰۷ | ⊗ مالسپہرہ : شمال مغربی سرحدی صوبہ (پاکستان) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . | |
| ۲ ۴۰۸ | * المالح : اللہ تعالیٰ کا ایک نام ؛ رگ بہ اللہ . | |
| ۲ ۴۰۸ | * مالغیر : (مانگر) ، ابتدائی عثمانی عہد میں ترکیہ کا ایک چاندی کا سکہ . | |
| ۱ ۴۰۹ | * مالی : (منی) ، عثمانی ترکی میں رباعی کی شکل کے عوامی گانے . | |
| ۲ ۴۰۱ | * مالی : رگ بہ زندیق . | |
| ۲ ۴۱۰ | * ماء العینین : (الشنگیطی) ، موریتانیا کا ایک مشہور حریت پسند شیخ طریقت (م ۵۱۳۲۸/۶۱۹۱۰ء) . | |
| ۲ ۴۱۳ | * ماوراء النہر : دریائے آمو کے شمال میں واقع علاقے کا قدیم عربی نام . | |
| ۱ ۴۱۵ | ⊗ ماوردی : ابو الحسن علی بن محمد البصری البغدادی (۵۳۶۴/۶۹۷ء تا ۵۴۵/۶۰۵ء) ، تفسیر و فقہ اور ادب و سیاست کا عالم اور متعدد کتابوں کا مصنف . | |
| ۱ ۴۱۹ | ⊗ ماہیت : ایک فقہی اصطلاح ، کسی امر یا شئی کی حقیقت ، نوعیت اور کیفیت . | |
| ۱ ۴۲۰ | ⊗ ماہیت وجود : رگ بہ ماہیت . | |
| ۱ ۴۲۰ | ⊗ المآلدة : قرآن مجید کی پانچویں سورت . | |
| ۱ ۴۲۲ | ⊗ مباح : ایک علمی اصطلاح ؛ ایسا کام جس کا کرنا یا نہ کرنا اپنی مرضی پر منحصر ہو . | |
| ۱ ۴۲۴ | * مبارز الدین : رگ بہ مظفریہ (خالوادہ) . | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۴۲۴ | | * المبارک بن محمد : رک بہ ابن الاثیر . |
| | | ⊗ مبارک شاہ : معز الدین ابو الفتح ، سلطنت دہلی کے خاندان سادات کا دوسرا بادشاہ |
| ۱ ۴۲۴ | | (از ۵۱۴۲۱/۵۸۲۳ تا ۵۱۴۲۳/۵۸۲۷) . |
| ۱ ۴۲۷ | | ⊗ مبارک غازی : سندربن (بنگلہ دیش) کے علاقے کا ایک روایتی ولی . |
| | | ⊗ مبارک ناگوری ، شیخ : (۵۱۵۰۵/۵۹۱۱ تا ۵۱۵۹۳/۵۱۰۰۱) ہمایوں اور اکبر کے زمانے |
| ۲ ۴۲۷ | | میں ایک بلند پایہ عالم اور فیضی و ابو الفضل کا والد . |
| | | ⊗ مباحلہ : دو مخالفوں کا باہم جمع ہو کر جھوٹے ہر لعنت کرنا ؛ نیز قرآن مجید |
| ۲ ۴۲۲ | | میں مذکور ایک واقعہ . |
| | | ⊗ مبتلا : مردان علی خان ، مرزا کاظم (ولادت ۱۱۴۰ یا ۵۱۱۳۱ : حیات ۵۱۲۱۵) ، اردو |
| ۱ ۴۲۹ | | اور فارسی کا ایک شاعر اور ان زبالیوں کے شعرا کا تذکرہ نگار . |
| ۱ ۴۴۰ | | * المبدع : رک بہ الاسماء الحسنی . |
| | | * المبرد : ابو العباس محمد بن یزید (۵۲۱۰/۵۸۲۶ تا ۵۲۸۵/۵۸۹۸) ، شیخ |
| ۱ ۴۴۰ | | اہل النحو و حافظ علم العربیہ ، مصنف الکامل وغیرہ . |
| ۱ ۴۴۳ | | * المبرز : خلیج فارس پر ایک قلعہ . |
| | | ⊗ مبشر بن احمد : برہان الدین ابو الرشید (۵۳۰/۵۱۱۳۶ تا ۵۵۸۳/۵۱۱۸۷) ، حساب ، |
| | | فرائض ، خواص الاعداد ، جبر و مقابلہ ، ہندسہ اور ہیئت وغیرہ علوم |
| ۱ ۴۴۳ | | میں یگانہ روزگار فاضل . |
| ۲ ۴۴۳ | | * مبلغ : دین کی دعوت دینے والا . |
| ۲ ۴۵۸ | | * المبیضة : رک بہ المقنع . |
| ۲ ۴۵۸ | | * متدارک : عربی عروض میں سولہویں بحر . |
| ۱ ۴۶۱ | | ⊗ مترادف : اصطلاح قافیہ ؛ ہانچ حدود قافیہ میں سے ایک . |
| ۲ ۴۶۱ | | ⊗ متراکب : اصطلاح قافیہ ، ہانچ حدود قافیہ میں سے ایک . |
| ۲ ۴۶۱ | | ⊗ متصرف : عثمانی ترکوں کی ایک انتظامی اصطلاح ، صوبائی گورنر یا سنجاق کا ناظم . |
| ۱ ۴۶۲ | | * المتعالی : رک بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۴۶۲ | | *⊗ متعہ : عارضی ازدواج . |
| ۱ ۴۶۶ | | * متعرب (یا متعربہ) : قحطان کی اولاد کے لیے مستعمل اصطلاح . |
| ۲ ۴۶۶ | | ⊗ المتعلم و المعلم : رک بہ (۱) تعلیم و تعلم ؛ (۲) علما (معلمین) . |
| ۲ ۵۰۳ | | * متفرقہ : عثمانی سلاطین کا حفاظتی دستہ . |
| ۲ ۵۰۳ | | * متقارب : عربی عروض میں پندرہویں بحر . |
| ۲ ۵۰۳ | | * المتقی لله : ابو اسحق ابراہیم ، ایک عباسی خلیفہ (از ۵۳۲۹/۹۴۰ تا ۵۹۶۸/۱۲۵۷) . |
| | | * الحقی الہندی : علی بن حسام الدین بن عبدالملک الشاذلی القادری ، نامور ہندی عالم و |

- محدث اور کنز العمال وغیرہ متعدد عربی کتابوں کے مصنف (م ۸۹۷۵/۱۵۶۷) .
- ۲ ۵۰۳ * مُتَّكَاوِس : اصطلاح قافیہ اور پانچ حدود قافیہ میں سے ایک .
- ۱ ۵۰۶ * الْمُتَّكَبِّر : رگ بہ الاسماء الحسنی .
- ۱ ۵۰۶ * مُتَّكَلِّم : رگ بہ علم (کلام) .
- ۱ ۵۰۶ * مُتَّمَا : مشرقی سوڈان کا ایک شہر .
- ۲ ۵۰۶ * مُتَّمَم بن نویرہ : اسلام کے ابتدائی عہد کا ایک شاعر ، مالک بن نویرہ [رک باں] کا بھائی اور اس کا مرثیہ گو (حیات ۸۲۴) .
- ۱ ۵۰۷ * مُتَّن : ایک کثیر المعانی اصطلاح ، بمعنی اصل عبارت ، حدیث کے الفاظ وغیرہ .
- ۲ ۵۰۸ * الْمُتَنَّبِي : ابوالطیب احمد بن الحسین الجعفی (۳۰۳/۸۱۵ء تا ۳۵۴/۸۶۵ء) ، مشہور صاحب دیوان عرب شاعر اور مدعی نبوت (بعد ازاں مسلمان) .
- ۲ ۵۰۸ * مُتَوَاتِر : ایک اصطلاح : (۱) علم حدیث : جماعت کثیر کی روایت کردہ حدیث ؛ (۲) علم عروض : دو ساکن حروف کے درمیان متحرک حرف والا قافیہ .
- ۲ ۵۱۶ * مُتَوَالِي : اٹھارہویں صدی سے لبنان کے اٹنا عشری شیعویوں کا نام .
- ۲ ۵۱۷ * الْمُتَوَكَّل عَلَى اللَّهِ : ابو الفضل جعفر بن محمد ، ایک عباسی خلیفہ (از ۳۳۲/۸۴۷ء تا ۳۴۷/۸۶۱ء) .
- ۲ ۵۱۸ * مُتِي شَيْخ : رگ بہ شیخ متی .
- ۱ ۵۲۰ * الْمُتَيْن : رگ بہ الاسماء الحسنی .
- ۱ ۵۲۰ * مُتَهْرَا : اتر پردیش (بھارت) کا ایک ضلع اور شہر .
- ۲ ۵۲۱ * الْمُثَالِي : بار بار دہرائی جانے والی سورت ، یعنی سورۃ فاتحہ .
- ۲ ۵۲۳ * مُثَال : کسی چیز کا وزن ، لیز قیمتی دھاتوں کو تولنے کا ایک پیمانہ .
- ۱ ۵۲۳ * مُثَل : ایک لسانیاتی اصطلاح ، بمعنی ضرب المثل ، کہاوت .
- * مُثَلَّث : ایک اصطلاح : (۱) علم عروض : تین تین مصرعوں کے بندوں پر مشتمل اشعار ؛ (۲) علم ہندسہ : تکون .
- ۲ ۵۳۰ * الْمُثَنِّي بن حارثہ : بن سلمہ ، ابتدائی اسلامی دور کے نامور فاتح اور سپہ سالار .
- ۱ ۵۳۱ * مُثَنَوِي : فارسی اور اردو شاعری کی ایک مشہور صنف .
- ۲ ۵۳۱ * الْمُجَادَلَة : قرآن مجید کی اٹھاونویں سورت .
- ۲ ۵۳۹ * مُجَاهِد بن عبد اللہ : ابو الجیش العامری الموفق بالله ، اندلس کا ایک بادشاہ (از ۳۰۰/۸۱۰ء تا ۳۰۹/۸۲۰ء - ۳۱۰/۸۲۱ء) .
- ۲ ۵۵۱ * الْمُجَاهِد الرِّسُولِي : رگ بہ رسولیہ .
- ۲ ۵۵۲ * مُجْتَث : عربی عروض کی چودھویں بحر .

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۵۵۲ | | ⊗ مَجْتَهَد: ایک فقہی اصطلاح، اپنے اجتہاد سے شریعت کا کوئی حکم تلاش کرنے والا فقیہ۔ |
| ۲ ۵۶۳ | | ⊗ مَجْدِدِ الْفِ ثَالِثِي: رگ بہ احمد، شیخ، سرہندی۔ |
| ۲ ۵۶۳ | | ⊗ مَجْدِدِيہ: سلسلہ: رگ بہ احمد، شیخ، سرہندی۔ |
| | | * مَجْدَالِدَوْلَة: ابو طالب رستم بن فخر الدولة، ایک بویہی حکمران (از نواح ۸۳۸۸/ |
| ۲ ۵۶۳ | | ۶۹۹۸ تا ۸۳۲۰/۱۰۲۹ء)۔ |
| ۱ ۵۶۳ | | ⊗ مَجْدُ الدِّين: رگ بہ ہبۃ اللہ بن محمد۔ |
| ۲ ۵۶۳ | | ⊗ مَجْدُ الدِّين: رگ بہ الفیروز آبادی۔ |
| | | * مَجْدُ الْمَلِك: ابو الفضل اسعد بن محمد البراویستانی، سلجوق سلطان برکیارق کا وزیر |
| ۲ ۵۶۳ | | خزانہ (م ۸۳۹۲/۱۰۹۹ء)۔ |
| | | * مَجْدُوب: تصوف کی ایک اصطلاح، جذب الہی سے بلا دقت و طلب واصل باللہ ہونے |
| ۱ ۵۶۵ | | والا شخص۔ |
| ۲ ۵۶۵ | | * الْمَجْرَة: کہکشاں۔ |
| ۱ ۵۷۰ | | * مَجْرِي یا مَجْرَائِي: علم عروض کی ایک اصطلاح۔ |
| | | * الْمَجْرِيْطِي: ابو القاسم مسلمہ بن احمد، اندلس کا مشہور فلسفی، ریاضی دان اور |
| ۱ ۵۷۰ | | ماہر فلکیات (م مابین ۸۳۹۵/۱۰۰۳ء و ۸۳۹۸/۱۰۰۷ء)۔ |
| ۲ ۵۷۲ | | * الْمَجْسُط: (الْمَجْسُطِي) یا کتاب المجسطی، فلکیات میں بطلمیوس کی عظیم تالیف۔ |
| ۲ ۵۷۳ | | * مَجْسَمَة: تشبیہ۔ |
| | | ⊗ مَجْلِسِ اِحْرَار: انگریزوں کے خلاف آزادی کی جدوجہد کرنے والی ہندوستانی |
| ۲ ۵۷۳ | | مسلمانوں کی ایک جماعت۔ |
| | | ⊗ مَجْلِسِ خِلَافَت: جنگ عظیم کے بعد "احیائے خلافت" کے لیے ہندوستانی مسلمانوں کی |
| ۲ ۵۷۵ | | ایک جماعت اور تحریک۔ |
| ۱ ۵۸۵ | | ⊗ مَجْلِسِي، محمد باقر: رگ بہ محمد باقر، مجلسی۔ |
| ۱ ۵۸۵ | | * مَجْلَه: ترکیب کا ضابطہ دیوانی (مجلہ احکام عدلیہ)۔ |
| ۲ ۵۸۶ | | * مَجْمَرَة: بخور دان۔ |
| ۱ ۵۸۷ | | * مَجْنُون: دیوانہ، قیس عامری ایک مشہور عشقیہ داستان کا ہیرو۔ |
| ۱ ۵۸۸ | | ⊗ مَجْوَس: زر تشتی۔ |
| ۲ ۵۹۳ | | * الْمَجْوَس: المغرب اور اندلس کے مؤرخین کے ہاں سکندریہ نیویا کے بحری ڈاکو۔ |
| ۱ ۵۹۶ | | * مَجْوَزَة: رگ بہ عمادہ۔ |
| ۱ ۵۹۶ | | * الْمَجْزِيْب: رگ بہ الاسماء الحسنیٰ۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۵۹۶ | | * المَجِيد : رُكِّ بِه الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۵۹۶ | | * مَجِيدِيه : سلطان عبدالحميد کے عہد میں ترکی سکوں کی جدید درجہ بندی ، |
| ۲ ۵۹۶ | | * مجير الدين : رُكِّ بِه العُلَمی . |
| ۲ ۵۹۶ | | * مُعَارِب : متعدد عرب قبائل کا نام . |
| ۱ ۵۹۸ | | ⊗ مَعَايِبہ : رُكِّ بِه حِسبہ . |
| | | * مَعَايِبِي : ابو عبدالله حارث بن اسد العنزى ، شافعى المذهب فقيه ، متكلم اور مصنف |
| ۱ ۵۰۸ | | (م ۵۲۳۳ / ۶۸۵۷) . |
| ۲ ۵۹۹ | | * مَعْبُ الدین : رُكِّ بِه الطبری . |
| ۲ ۵۹۹ | | * مَعْبُ اللہ بہاری : رُكِّ بِه البہاری . |
| ۲ ۵۹۹ | | * مَعْبِي : رُكِّ بِه سليمان اول . |
| | | * المَعْبِي : دمشق کے ایک اہل علم خاندان کے تین افراد : (۱) مَعْبُ الدین ابو الفضل |
| | | محمد الحموی الدمشقی (۵۹۳۹ / ۱۵۴۲ تا ۱۰۱۶ / ۱۶۰۸ء) ، شمالی شام |
| | | کے قاضی ، مدرس اور مصنف ؛ (۲) فضل اللہ بن مَعْبُ اللہ بن مَعْبُ الدین |
| | | (۵۱۰۳۱ / ۱۶۲۱ تا ۱۰۸۲ / ۱۶۷۱ء) ، بیروت کے عالم ، قاضی اور مدرس ؛ |
| | | (۳) محمد الامین بن فضل (۵۱۱۱۳ / ۱۶۹۹ء) ، خلاصۃ الاثر فی اعیان القرن |
| ۲ ۵۹۹ | | العادی عشر کے مصنف . |
| ۲ ۶۰۲ | | * مَعْبُوب : (زر مَعْبُوب) ، مصر اور شمالی افریقہ میں ترکی اشرقی . |
| | | ⊗ مَعْبُوب عالم ، مولوی : (۱۷۶۳ تا ۱۹۳۳ء) ، هندوستان کے نامور صحافی ، پیسہ اخبار |
| ۱ ۶۰۳ | | کے مالک اور ایک سفر نامے کے مصنف . |
| | | ⊗ مَعْبُوب عالم ، مولوی : بن مولوی محمد یار ، گوجرانوالہ (پاکستان) کے ایک عالم دین ، |
| ۱ ۶۰۳ | | فارسی اور پنجابی کے شاعر اور مصنف . |
| | | * مَعْتَبِيب : عہد اسلام میں احکام شریعت کی پابندی کا نگران ، ایک اہم |
| ۲ ۶۰۳ | | عہدے دار . |
| ۱ ۶۰۶ | | ⊗ مَعْرَاب : رُكِّ بِه مسجد . |
| ۱ ۶۰۶ | | ⊗ (خان) مَعْرَاب خان شہید : (۱۷۸۵ تا ۱۸۳۹ء) ، قلات کا ایک دلیر حکمران . |
| ۱ ۶۰۶ | | ⊗ المَعْرَم : اسلامی تقویم کا پہلا مہینا . |
| | | ⊗ مَعْرَم علی چشتی : (۵۱۲۸۰ / ۱۸۶۳ تا ۱۳۵۳ / ۱۹۳۳ء) ، لاہور کی ایک علمی و |
| ۲ ۶۰۷ | | سیاسی شخصیت ، اخبار نویس اور وکیل . |
| | | ⊗ مَعْسَن بن علی : خلیفہ چہارم حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہ الزہراءؓ کے تیسرے |
| ۱ ۶۰۹ | | بیٹے . |
| | | ⊗ مَعْسَن المَلک : سید مہدی علی (۱۸۳۷ تا ۱۹۰۷ء) ، برعظیم ہاک و ہند کی ایک |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|--|
| ۲ ۶۰۹ | اہم علمی و سیاسی شخصیت اور سرسید کے جانشین . | |
| ۱ ۶۱۲ | مخسود : پاکستان کی شمال مغربی سرحد پر آباد ایک پٹھان قبیلہ . | * مخسود : پاکستان کی شمال مغربی سرحد پر آباد ایک پٹھان قبیلہ . |
| ۲ ۶۱۳ | محصولات : رک بہ ضریبہ . | * محصولات : رک بہ ضریبہ . |
| ۲ ۶۱۳ | محقق طوسی : رک بہ الطوسی نصیر الدین . | * محقق طوسی : رک بہ الطوسی نصیر الدین . |
| ۲ ۶۱۳ | محکمہ : اہم اسلامی ممالک میں محکمہ قضا کی تجدید و تنظیم . | * محکمہ : اہم اسلامی ممالک میں محکمہ قضا کی تجدید و تنظیم . |
| ۲ ۶۱۸ | محلہ : ایک جغرافیائی اصطلاح ، بمعنی شہر کا کوئی حصہ . | * محلہ : ایک جغرافیائی اصطلاح ، بمعنی شہر کا کوئی حصہ . |
| ۱ ۶۱۹ | محلۃ الکبریٰ یا محلہ کبیر : دریائے نیل کے ڈیلٹا پر ایک اہم شہر . | * محلۃ الکبریٰ یا محلہ کبیر : دریائے نیل کے ڈیلٹا پر ایک اہم شہر . |
| ۱ ۶۲۰ | محل : تیرہویں صدی کے مسلمان بادشاہوں کی طرف حج کے موقع پر مکہ مکرمہ بھیجی جانے والی شاندار ہالکیاں یا ہودج . | * محل : تیرہویں صدی کے مسلمان بادشاہوں کی طرف حج کے موقع پر مکہ مکرمہ بھیجی جانے والی شاندار ہالکیاں یا ہودج . |



جلد ۱۹

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ | | ⊗ (حضرت) مُحَمَّدٌ عَلَىٰ اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : بن عبد الله بن عبد المطلب بن هشام ، پیغمبر اسلام ، سرور کائنات (۱ عام الفیل / ۵۷۰ء تا ۵۱۱ / ۶۳۲ء) . |
| | | تعلیقات : |
| ۲ | ۸۹ | (۱) شمائل و اخلاق نبویؐ : |
| ۲ | ۱۳۷ | (۲) رسول اللہؐ بحیثیت مبلغ اعظم : |
| ۲ | ۱۵۹ | (۳) میثاق مدینہ : |
| ۲ | ۱۶۶ | (۴) معاہدات عہد نبویؐ : |
| ۱ | ۱۷۳ | (۵) غزوات نبویؐ : |
| ۱ | ۲۱۳ | (۶) عہد نبویؐ میں نظم و نسق مملکت : |
| ۲ | ۲۲۲ | (۷) رسول اکرمؐ بطور مقنن : |
| ۱ | ۲۳۳ | (۸) آنحضرتؐ بحیثیت خطیب : |
| ۲ | ۲۳۱ | (۹) خواتین کے حقوق آنحضرتؐ کی نظر میں : |
| ۱ | ۲۵۳ | (۱۰) معجزات نبویؐ : |
| ۱ | ۳۰۲ | (۱۱) مآخذ . |
| ۱ | ۳۱۳ | ⊗ محمد : قرآن مجید کی میتالیسویں سورۃ . |
| ۲ | ۳۱۵ | * محمد بن ابراہیم : رک بہ ابو الحسن . |
| | | * محمد بن ابراہیم بن عادل شاہ : بیجاپور کا ایک عادل شاہی حکمران (از ۱۰۴۳ھ / ۱۶۳۳ء تا ۱۰۷۰ھ / ۱۶۶۰ء) . |
| ۲ | ۳۱۵ | * محمد بن ابی بکر : حضرت ابو بکرؓ کے بیٹے ، حضرت عثمانؓ کے خلاف فتنہ اور بغاوت میں شریک اور حضرت علیؓ کے طرفدار (م ۳۸ / ۵۹۵۸ء) . |
| ۱ | ۳۱۶ | * محمد بن ابی بکر : رک بہ (۱) ابن قییم الجوزیہ ؛ (۲) ابن سید الناس . |
| ۱ | ۳۱۷ | * محمد بن ابی زینب : رک بہ ابو الخطاب الاسدی . |
| | | * محمد بن ابی الساج : ابو عبید اللہ بن ابو الساج دیوداد ، ماوراء النہر کے علاقہ اشروسنہ کا ایک مشرقی ایرانی امیر (م ۲۸۸ / ۵۹۰۱ء) ، |
| ۱ | ۳۱۷ | * محمد بن ابی ہامیر : رک بہ المنصور بن ابی عامر . |
| ۱ | ۳۱۸ | * محمد بن ابی القاسم : رک بہ ابن ابی دینار . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۱۸ | | * محمد بن ابی محمد : رک بہ ابن ظفر . |
| ۱ ۳۱۸ | | * محمد بن احمد : رک بہ (۱) ابن علقمی ؛ (۲) ابن ایاس ؛ (۳) ابن رشد . |
| ۲ ۳۱۸ | | * محمد بن ادریس الشافعی : رک بہ الشافعی . |
| ۶ ۳۱۸ | | * محمد بن اسحاق : رک بہ (۱) ابن اسحاق ؛ (۲) الندیم . |
| ۱ ۳۱۸ | | * محمد بن اہلب : رک بہ اغالہ (اغلب ، بنو) . |
| ۱ ۳۱۸ | | * محمد بن الیاس : رک بہ الیاسیہ . |
| ۱ ۳۱۸ | | * محمد بن الوشتگین : رک بہ خوارزم شاہ . |
| ۱ ۳۱۸ | | * محمد بن بقیہ بن علی : رک بہ ابن بقیہ . |
| ۶ ۳۱۸ | | * محمد بن تغلق : رک بہ محمد تغلق . |
| ۲ ۳۱۸ | | * محمد بن تگش : رک بہ (۱) خوارزم ؛ (۲) خوارزم شاہ . |
| ۲ ۳۱۸ | | * محمد بن تومرت : رک بہ ابن تومرت . |
| ۲ ۳۱۸ | | * محمد بن جریر الطبری : رک بہ الطبری ، ابو جعفر . |
| ۲ ۳۱۸ | | * محمد بن الجزری : رک بہ ابن الجزری . |
| ۲ ۳۱۸ | | * محمد بن حبیب : رک بہ ابن حبیب . |
| ۲ ۳۱۸ | | * محمد بن الحسن : رک بہ (۱) ابن درید ؛ (۲) ابن حمدون ؛ (۳) الشیبانی . |
| | | * محمد بن حسین : (۱) ایک عثمانلی امیر اور مؤرخ (تاریخ ولادت و وفات نا معلوم) ؛ |
| | | (۲) محمد خلیفہ کنہکار ، ترکیہ کا ایک درباری امیر اور وقائع نگار |
| ۲ ۳۱۸ | | (حیات ۱۰۷۵/۵۱۶۶۵ء) . |
| ۱ ۳۱۹ | | * محمد بن العسین : رک بہ (۱) ابوالحسن ؛ (۲) ابوسعید ؛ (۳) ابن مقلہ ؛ (۴) الشریف الرضی . |
| | | * محمد الحنفیہ " : (۵۱۶/۵۶۳ء تا ۵۸۱/۵۹۱ء) ، حضرت علیؓ کے بیٹے ، مشہور علوی |
| ۱ ۳۱۹ | | بزرگ اور عابد و زاہد عالم . |
| ۱ ۳۲۱ | | * محمد بن داؤد : رک بہ (۱) ابن آجروم ؛ (۲) الاصفہانی . |
| ۱ ۳۲۱ | | * محمد بن دشمن یار : رک بہ کاکویہ (بنو) . |
| ۱ ۳۲۱ | | * محمد بن رائق : رک بہ ابن رائق . |
| ۱ ۳۲۱ | | * محمد بن رزین : رک بہ ابو الشیص . |
| ۱ ۳۲۲ | | * محمد بن سالم : رک بہ ابن واصل . |
| ۱ ۳۲۱ | | * محمد بن سعد : رک بہ (۱) ابن سردتیش ؛ (۲) ابن سعد . |
| ۱ ۳۲۱ | | * محمد بن سعود : رک بہ غوری (خاندان) . |
| | | * محمد بن سعود : (صحیح سعود) بن محمد ، نجد کی ایک ریاست الدرعیہ کا امیر اور |
| | | سعودی عرب کے موجودہ شاہی خاندان کا بانی (م ۱۱۷۹/۱۷۶۵ء - |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۲۱ | | * محمد بن سیرین : رگ بہ ابن سیرین . |
| | | * محمد بن طاہر : طاہریہ خاندان کا حاکم خراسان (از ۵۲۳۸/۵۸۶۲ تا ۵۲۵۹/۵۸۷۳) |
| | | اور بعد ازاں بغداد کا فوجی حاکم (از ۵۲۷۰/۵۸۸۳ تا ۵۲۷۹/۵۸۸۳) |
| ۱ ۳۲۲ | | ۸۲۸ م (۵۲۹۶/۹۰۸ - ۵۲۹۶/۹۰۹) . |
| ۲ ۳۲۲ | | * محمد بن طاہر : رگ بہ ابن القیسرالی . |
| | | * محمد بن طنج : ابو بکر المعروف بہ الاخشید (۵۲۶۸/۵۸۸۳ تا ۵۳۳۳/۵۹۲۲) . مصر |
| ۲ ۳۲۲ | | کے خاندان اخشیدیہ کا بانی اور خلیفہ کی طرف سے حاکم مصر |
| ۱ ۳۲۷ | | * محمد بن عباس : رگ بہ قاجار . |
| ۱ ۳۲۷ | | * محمد بن عبداللہ : رگ بہ (۱) ابن الابر : (۲) ابن الخطیب : (۳) ابن مالک . |
| | | * محمد بن عبداللہ : (ولادت ۵۲۰۹/۸۲۳ - ۵۸۲۵) ، طاہریہ خاندان کا حاکم بغداد |
| ۱ ۳۲۷ | | (از ۵۲۳۷/۵۸۵۱ تا ۵۲۵۳/۵۸۷۶) . |
| | | * محمد بن عبداللہ : النفس الزکیہ ، امام حسینؑ کے ہوتے اور عباسی خلیفہ ابو جعفر کے |
| ۱ ۳۲۸ | | خلاف ایک بغاوت کے قائد (م ۵۱۳۵/۷۶۲) . |
| | | * محمد بن عبداللہ حسان : المہدی (۵۱۸۶ تا ۵۱۹۲) ، صومالیہ کا مشہور و معروف |
| ۲ ۳۳۱ | | مہدی اور اظالیہ کے خلاف جنگ آزادی کا مجاہد رہنما . |
| ۱ ۳۳۵ | | * محمد بن عبدالرحیم : رگ بہ ابن الفرات . |
| ۱ ۳۳۵ | | * محمد بن عبدالملک : رگ بہ (۱) ابن طفیل : (۲) ابن زہر . |
| | | * محمد بن عبدالملک : ابو جعفر المعروف بہ ابن الزیات ، متعدد عباسی خلفا کا وزیر |
| ۱ ۳۳۵ | | (م ۵۲۳۳/۵۸۳۷) . |
| | | ⊗ (الشیخ) محمد بن عبدالوہاب : (۵۱۱۵/۵۱۷۰ تا ۵۱۲۰/۵۱۷۲) ، نجد (عرب) کے |
| | | مشہور عالم ، مصلح ، مصنف اور واعظ ، تبلیغ توحید اور |
| ۲ ۳۳۵ | | رد بدعات کی تحریک (وہابیت) کے بانی . |
| ۱ ۳۳۰ | | * محمد بن عبداللہ : رگ بہ ابو المعالی . |
| ۱ ۳۳۰ | | * محمد بن عثمان : رگ بہ ابو زیان اول . |
| | | * محمد بن علی : رگ بہ (۱) الجواد الاصفہانی : (۲) ابن العربی : (۳) ابن عسکر : (۴) |
| ۱ ۳۳۰ | | ابن بابویہ : (۵) ابن الطقطقی : (۶) ابن وحشیہ . |
| | | * محمد بن علی : ابو جعفر باقرؑ ، امام حسینؑ کے ہوتے ، مشہور عالم ، محدث اور |
| ۱ ۳۳۰ | | محقق ، اثنا عشری شیعہوں کے پانچویں امام (م ۱۱۳ یا ۱۱۷ یا ۱۱۸) . |
| | | ⊗ * محمد بن علی الرضا : معروف بہ امام محمد تقیؑ (۵۱۹۵/۵۸۱۱ تا ۵۲۲۱/۵۸۳۵) ، |
| ۱ ۳۳۱ | | اثنا عشری شیعہوں کے نویں امام . |
| ۲ ۳۳۵ | | * محمد بن عمر : رگ بہ ابن القوطیہ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۳۳۵ | | * محمد بن عمار : رگ بہ ابن عمار . |
| ۲ ۳۳۵ | | * محمد بن عیسیٰ : رگ بہ عیساویہ . |
| ۲ ۳۳۵ | | * محمد بن فرامرز : رگ بہ خسرو ملا . |
| ۲ ۳۳۵ | | * محمد بن القاسم الثقفی : (۵۷۹۳/۵۷۵ تا ۵۷۱۵/۵۹۶) ، مشہور عرب سپہ سالار اور فاتح سندھ . |
| ۲ ۳۳۸ | | * محمد بن القاسم : رگ بہ (۱) ابو العیناء ؛ (۲) الانباری . |
| ۲ ۳۳۸ | | * محمد بن محمد : رگ بہ (۱) ابو علی ؛ (۲) ابو الوفاء ؛ (۳) الغزالی ؛ (۴) ابن عاصم ؛ (۵) ابن بطوطہ ؛ (۶) ابن جریر ؛ (۷) ابن السہباریہ ؛ (۸) ابن نباتہ ؛ (۹) عماد الدین . |
| ۲ ۳۳۸ | | * محمد بن محمود : ابو شجاع ، غیاث الدنیا و الدین ، ایک سلجوقی سلطان (از ۵۳۷/۵۱۵۳ تا ۵۵۵۳/۵۱۱۵۹) . |
| ۲ ۳۳۸ | | * محمد بن مروان : عراق و ارمینیا کا ایک اموی حاکم (از ۵۷۳/۶۹۲ تا ۵۹۱/۷۰۹ - ۷۱۰/۷۲۰ م ؛ ۵۱۰/۶۱۰ - ۷۱۹/۷۲۰) . |
| ۲ ۳۳۹ | | * محمد بن المستنیر : رگ بہ قطرب . |
| ۲ ۳۵۰ | | * محمد بن المظفر : رگ بہ مظفر . |
| ۲ ۳۵۰ | | * محمد بن مکرّم : رگ بہ ابن منظور . |
| ۲ ۳۵۹ | | * محمد بن سبک شاہ : ابو شجاع غیاث الدنیا و الدین ، قسیم امیر المومنین ، ایک سلجوق سلطان (از ۵۹۸/۱۱۰۵ تا ۵۱۱/۱۱۱۸) . |
| ۲ ۳۵۰ | | * محمد بن موسیٰ بن شاہر : رگ بہ موسیٰ (بنو) . |
| ۲ ۳۵۲ | | * محمد بن الولید : رگ بہ ابن ابی زندقہ . |
| ۲ ۳۵۲ | | * محمد بن ہالی : رگ بہ ابن ہانی . |
| ۲ ۳۵۷ | | * محمد بن الہذیل : رگ بہ ابو الہذیل . |
| ۱ ۳۵۳ | | * محمد بن یاقوت : ابو بکر ، بغداد کا ایک صاحب الشرطہ (م ۴۲۳/۹۳۵) . |
| ۱ ۳۵۳ | | * محمد بن یحییٰ : رگ بہ ابن باجہ . |
| ۱ ۳۵۳ | | * محمد بن یزید : رگ بہ (۱) ابن ماجہ ؛ (۲) المبرد . |
| ۱ ۳۵۳ | | * محمد یوسف : رگ بہ ابو حیان . |
| ۱ ۳۵۳ | | * محمد اول تا سوم : رگ بہ (بنو) معاویہ . |
| ۱ ۳۵۳ | | * محمد اول (بہمنی) : دکن کے بہمنی خاندان کا دوسرا بادشاہ (از ۵۶۰/۱۳۵۸ تا ۵۷۹/۱۳۷۷) . |
| ۱ ۳۵۳ | | * محمد دوم : دکن کے بہمنی خاندان کا پانچواں بادشاہ (از ۵۷۸/۱۳۷۸ تا ۵۸۰/۱۳۸۰) . |
| ۱ ۳۵۵ | | * (۵۱۳۹۷) . |

| صفحہ عمود | اشارات | ہنوان |
|-----------|--|-------|
| ۲ ۳۵۵ | محمد سوم لشکری : دکن کے بہمنی خاندان کا تیرہواں بادشاہ (از ۸۶۸/۱۴۶۳ء تا ۸۸۷/۱۴۸۲ء) . | * |
| ۲ ۳۵۶ | (سلطان) محمد اول : خاندان عثمانیہ کا پانچواں سلطان (از ۱۳۱۳ء تا ۱۳۲۱ء) . | * |
| ۲ ۳۵۸ | (سلطان) محمد دوم : المعروف بہ سلطان محمد فاتح ، سلطنت عثمانیہ کا ساتواں بادشاہ (از ۸۵۵/۱۴۵۱ء تا ۸۸۶/۱۴۸۱ء) اور فاتح قسطنطنیہ . | * |
| ۲ ۳۶۲ | (سلطان) محمد سوم : سلطنت عثمانیہ کا تیرہواں بادشاہ (از ۱۵۹۳ء تا ۱۶۰۳ء) . | * |
| ۲ ۳۶۳ | (سلطان) محمد چہارم : سلطنت عثمانیہ کا انیسواں بادشاہ (از ۱۶۴۸ء تا ۱۶۸۷ء) . | * |
| ۲ ۳۶۵ | (سلطان) محمد پنجم : رشاد، سلطنت عثمانیہ کا پینتیسواں بادشاہ (از ۱۹۰۹ء تا ۱۹۱۸ء) . | * |
| ۲ ۳۶۶ | (سلطان) محمد ششم : وحید الدین ، سلطنت عثمانیہ کا آخری بادشاہ (از ۱۹۱۸ء تا ۱۹۲۲ء) . | * |
| ۲ ۳۶۷ | محمد : ابو احمد جلال الدولہ و جمال الملة ، سلطان محمود غزنوی کا دوسرا بیٹا اور چند دنوں کے لیے غزنہ اور نواحی علاقوں کا حکمران (۸۲۱/۱۰۳۰ء) . | * |
| ۲ ۳۶۸ | محمد آباد : رگ بہ بیدر (محمد آباد) . | * |
| ۲ ۳۶۸ | محمد احمد بن عبداللہ : المعروف بہ مہدی سوڈانی (۱۸۴۳/۱۲۵۸ء تا ۱۳۰۲/۱۸۸۵ء ، انیسویں صدی عیسوی میں ترکوں اور انگریزوں کے خلاف سوڈان کی جنگوں کا قائد اور مشہور قومی رہنما . | * |
| ۲ ۳۷۱ | محمد اسحاق خان (ہزارہ) : بلوچستان کا ایک قومی رہنما (م ۱۹۷۴ء) . | ⊗ |
| ۱ ۳۷۲ | محمد اسعد : رگ بہ اسعد افندی احمد ، | * |
| ۱ ۳۷۲ | محمد اسعد : رگ بہ غالب ددہ . | * |
| ۱ ۳۷۲ | محمد اسماعیل بن عبدالغنی الشہید : رگ بہ اسمعیل شہید ، شاہ . | * |
| ۱ ۳۷۲ | محمد اعلیٰ تھانوی : مولوی ، ہندوستان کے جلیل القدر عالم ، مصنف کشف اصطلاحات الفنون وغیرہ (حیات ۱۱۵۸/۱۷۴۵ء) . | ⊗ |
| ۲ ۳۷۳ | محمد الیاس : (۱۳۰۳/۱۸۸۵ء تا ۱۳۶۳/۱۹۴۴ء) ، ہندوستان کے مشہور عالم اور تحریک تبلیغی جماعت کے بانی . | ⊗ |
| ۲ ۳۷۵ | محمد امین ، میر : رگ بہ برہان الملک سعادت خان . | * |
| ۲ ۳۷۶ | محمد انور شاہ (سید) : (۱۲۹۲/۱۸۷۵ء تا ۱۳۵۲/۱۹۳۳ء) ، نامور محدث ، ممتاز مصلح اور عالم دین ، دارالعلوم دیوبند کے صدر مدرس اور فیض الباری وغیرہ کے مصنف . | ⊗ |
| ۲ ۳۷۸ | محمد ایوب خان : رگ بہ پاکستان . | ⊗ |
| ۲ ۳۷۸ | محمد باقر مجلسی : (۱۰۳۷/۱۶۲۷ء تا ۱۱۱۰/۱۶۹۹ء) ، ایک ممتاز شیعہ عالم اور مصنف بحار الانوار وغیرہ . | ⊗ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۸۷ | | * محمد بختیار خلجی : قطب الدین ایبک کا ایک امیر اور سپہ سالار ، فاتح بہارو بنگال (م ۵۶۰۲/۷۱۲۰۶) . |
| ۲ ۳۸۷ | | * محمد بقاء : بن شیخ غلام محمد (۵۱۰۳۷/۷۱۶۲۷ تا ۵۱۰۹۴/۷۱۶۸۳) ، عہد اورنگ زیب عالمگیر کا ایک فاضل اور شاہی و قانع نگر . |
| ۲ ۳۸۷ | | * محمد بوٹا : رگ بہ سیاں محمد بوٹا . |
| ۲ ۳۸۷ | | * محمد بے ابو ذہب : رگ بہ علی بے . |
| ۲ ۳۸۷ | | * محمد بے عثمان الجلال : (۷۱۸۳۶ تا ۷۱۸۹۸) ، مصر کا امیر اور جج ، نیز چند کتابوں کا مصنف . |
| ۲ ۳۸۸ | | * محمد پیرام : محمد بن مصطفیٰ (۷۱۲۵۶/۷۱۸۴۰ تا ۷۱۳۰۶/۷۱۸۸۹) ، ایک تونسسی محب وطن ، متبحر عالم دین اور مصنف . |
| ۱ ۳۹۲ | | * محمد پاشا : رگ بہ (۱) محمد داماد پاشا ؛ (۲) محمد گرچی پاشا ؛ (۳) قرہ مانی محمد پاشا ؛ (۴) صوقولی . |
| ۱ ۳۹۲ | | * محمد پاشا : رگ بہ قرہ مانی محمد پاشا . |
| ۱ ۳۹۲ | | * محمد پاشا الماس : (۷۱۰۱۷/۷۱۶۰۸ تا ۷۱۱۰۹/۷۱۶۹۷) ، وزیر اعظم ترکیہ . |
| ۲ ۳۹۲ | | * محمد پاشا بالطہ جی : وزیر اعظم ترکیہ (از ۷۱۱۱۵/۷۱۷۰۴ تا ۷۱۱۱۸/۷۱۷۰۶) و از ۷۱۱۲۲/۷۱۷۱۰ تا ۷۱۱۲۳/۷۱۷۱۱) . |
| ۲ ۳۹۳ | | * محمد پاشا تریاکی : (۷۱۰۹۱/۷۱۶۸۰ تا ۷۱۱۶۵/۷۱۷۵۱) ، محمود اول کے عہد میں ترکیہ کا وزیر اعظم . |
| ۱ ۳۹۳ | | * محمد پاشا ، روم : سلطان محمود ثانی کے عہد حکومت میں ترکیہ کا وزیر اعظم (م نواح ۷۸۷۹/۷۱۳۷۴) . |
| ۲ ۳۹۵ | | * محمد پاشا ، سلطان زادہ : (۷۱۰۰۹/۷۱۶۰۰ تا ۷۱۰۵۶/۷۱۶۳۶) ، سلطان ابراہیم کے عہد میں ترکیہ کا وزیر اعظم . |
| ۱ ۳۹۶ | | * محمد پاشا صوقولی : رگ بہ صوقولی . |
| ۲ ۳۹۶ | | * محمد پاشا قرہ مانی : رگ بہ قرہ مانی محمد پاشا . |
| ۲ ۳۹۶ | | * محمد پاشا لالا : احمد اول کے عہد میں ترکیہ کا وزیر اعظم (م ۷۱۰۱۵/۷۱۶۰۶) . |
| ۱ ۳۹۷ | | * محمد پاشا یکن : محمود ثانی کے عہد میں ترکیہ کا وزیر اعظم (م ۷۱۱۵۸/۷۱۷۴۵) . |
| ۱ ۳۹۸ | | * محمد تغلق : دہلی کے تغلق خاندان کا دوسرا بادشاہ (از ۷۲۶۶/۷۱۳۲۵ تا ۷۲۵۲/۷۱۳۵۱) . |
| ۱ ۴۰۱ | | ⊗ (میرزا) محمد تقی بہار : (۷۱۳۰۴/۷۱۸۸۶ تا ۷۱۳۷۰/۷۱۹۵۱) ، ایران کا ملک الشعراء ، ممتاز حریت نواز سیاست دان اور صحافی . |
| ۱ ۴۰۶ | | * محمد ثالث : دہلی کے تغلق خاندان کا چھٹا بادشاہ (از ۷۲۹۳/۷۱۳۹۰ تا ۷۲۹۷/۷۱۳۹۴) . |
| ۱ ۴۰۶ | | ⊗ (ملک) محمد جالسی : بہاشا کا مشہور شاعر ، مصنف ہدومات (حیات ۷۹۲۷/۷۹۲۷) |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|---|-----------------|
| ۲ ۳۰۶ | * (میرزا) محمد جعفر قراچہ داعی : قاچاری شہزادے جلال الدین میرزا کا منشی اور آذربيجان کے تمثيل نگار مرزا فتح علی اخوندزادہ کے مشہور طریقہ ڈراموں کا مترجم (حیات) ۱۵۲۹/ | ۱۵۲۰ - ۱۵۲۱ (ع) |
| ۲ ۳۰۷ | | ۱۸۷۳ (ع) |
| ۱ ۳۰۸ | ⊗ محمد جمال حافظ ملتانی : ملتان کے ایک مجاہد اور صوفی بزرگ (م ۱۲۲۶/۸۱۱/ع) | |
| ۱ ۳۰۹ | ⊗ محمد جمال الدین القاسمی : (۱۲۸۳/۱۸۶۶ تا ۱۳۳۳/۱۹۱۳) ، شام کے ایک ممتاز اور متقی عالم اور تفسیر القاسمی وغیرہ کے مصنف | |
| ۲ ۳۱۱ | ⊗ (ما) محمد حسن براہوئی : بلوچستان کے بلوچی ، براہوئی ، فارسی اور اردو کے صاحب دیوان شاعر (م ۱۲۷۲/۱۸۵۶)۔ | |
| ۲ ۳۱۲ | * محمد حسن خان : ایک صاحب تصانیف ایرانی ادیب اور مترجم (م ۱۳۱۳/۱۸۹۵)۔ | |
| ۱ ۳۱۳ | ⊗ محمد حسین بٹالوی (مولوی) : (۱۲۵۶/۱۸۴۰ تا ۱۳۳۸/۱۹۲۰) برعظیم پاک و ہند کے ایک ممتاز اہل حدیث عالم ، مدرس ، واعظ اور مصنف ، نیز مدیر اشاعة السنۃ۔ | |
| ۲ ۳۱۶ | ⊗ محمد حسین پیر مراد : (۱۳۲۷/۱۸۳۱ تا ۱۳۸۸/۱۸۹۳) ، سندھ کے ایک قدیم صوفی بزرگ | |
| ۱ ۳۱۶ | * محمد حسین تبریزی : مشہور ایرانی خوشنویس اور کاتب ، نیز شاہ اسمعیل ثانی (۱۲۲۸/۱۵۲۱ تا ۱۲۸۳/۱۵۷۶) کا وزیر | |
| ۱ ۳۱۷ | ⊗ محمد حسین گیسودراز : رگ بہ گیسودراز | |
| ۱ ۳۱۷ | ⊗ محمد جیات سندھی : سندھ کے نامور عالم دین ، محدث ، مدرس اور مصنف (م ۱۱۶۳/۱۷۵۰)۔ | |
| ۲ ۳۱۸ | * محمد خان بنگش : نواب غضنفر جنگ ، قبیلہ بنگش کا ایک روہیلہ سردار (م ۱۱۵۶/۱۷۴۳)۔ | |
| ۲ ۳۱۸ | * (واب) محمد خان جوگڑئی : (۱۸۸۴ تا ۱۹۷۸) ، بلوچستان کے حریت پسند رہنما اور اپنے قبیلے کے سردار | |
| ۱ ۳۱۹ | * محمد خلیفہ : رگ بہ محمد بن حسین | |
| ۱ ۳۱۹ | * محمد داماد پاشا : ترکیہ کا وزیر اعظم (م ۱۰۳۰/۱۶۲۰)۔ | |
| ۱ ۳۲۰ | * محمد درفشاں شے : بلوچستان کا ایک فارسی گو شاعر (حیات ۱۱۵۸/۱۷۴۶)۔ | |
| ۲ ۳۲۰ | ⊗ محمد دین فوق : (۱۸۷۷ تا ۱۹۳۵) ، اردو کے مشہور انشا پرداز ، اخبار نویس ، شاعر ، مؤرخ اور مصنف | |
| ۱ ۳۲۰ | ⊗ محمد رشید رضا : (۱۸۶۵ تا ۱۹۳۵) ، مشہور مصلح اور عالم ، عربی زبان کے ممتاز انشا پرداز اور خطیب ، اتحاد عالم اسلام کے داعی اور تفسیر | |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|---|--------|
| ۲ ۳۲۱ | المنار وغیرہ کے مصنف . | |
| ۱ ۳۲۶ | ⊗ (شاہ) محمد رمضان شہید : (۱۱۸۳ھ/۱۷۷۷ء تا ۱۲۳۰ھ/۱۸۲۵ء) ہادی ہریانہ ، برعظیم پاک و ہند کے ایک مبلغ اور واعظ . | |
| ۱ ۳۲۸ | * محمد رؤف : (۱۲۹۲ھ/۱۸۷۵ء - ۱۳۵۰ھ/۱۹۳۱ء) ، ایک مشہور عثمانی مصنف ، شاعر ، افسانہ نگار اور ناول نویس . | |
| ۱ ۳۳۱ | ⊗ محمد زاہد الہروی : رک بہ میر زاہد الہروی . | |
| ۱ ۳۳۱ | * محمد زعیم : ایک نامور ترک مؤرخ ، مصنف ہمارے جامع التواریخ (حیات ۱۵۷۹ء/۱۵۷۹ء) . | |
| ۲ ۳۳۲ | * محمد سعید : رک بہ خلیل آفندی زادہ . | |
| ۲ ۳۳۲ | * محمد سعید : (میرجملہ) سترہویں صدی میں عبداللہ قطب شاہ ، والی حیدر آباد ، کا وزیر (م ۱۰۷۳ھ/۱۶۶۳ء) . | |
| ۲ ۳۳۲ | ⊗ محمد سلیمان تونسوی "چشتی" ، حضرت خواجہ : (۱۱۸۳ھ/۱۷۶۹ء تا ۱۲۶۷ھ/۱۸۵۰ء) ، خواجہ نور محمد سہاروی کے خلیفہ اور ممتاز چشتی بزرگ . | |
| ۱ ۳۳۵ | ⊗ محمد سلیمان سلمان : منصور پوری ، قاضی (۱۸۶۷ء تا ۱۹۳۰ء) ، ہندوستان کے ممتاز عالم دین ، رحمة اللعالمین اور متعدد دیگر کتابوں کے مصنف . | |
| ۱ ۳۳۶ | * محمد شاہ : روشن اختر ، ہندوستان میں مغلیہ حکومت کے دور زوال کا ایک حکمران (از ۱۱۳۱ھ/۱۷۱۹ء تا ۱۱۶۱ھ/۱۷۴۸ء) . | |
| ۲ ۳۳۶ | * محمد شاہ اول : علاء الدین خلجی ، ہندوستان کے خلجی خاندان کا مشہور حکمران (از ۶۹۵ھ/۱۲۹۵ء تا ۷۱۵ھ/۱۳۱۵ء) . | |
| ۲ ۳۳۶ | * محمد شاہ بہمنی : رک بہ محمد اول تا ثالث . | |
| ۱ ۳۳۷ | * محمد شریف النجفی : شاہان دہلی و دکن کی مختصر تاریخ مجالس السلاطین (۱۰۳۸ھ/۱۶۲۸ء) کا مصنف . | |
| ۱ ۳۳۷ | ⊗ محمد شفیع لاہوری : مولوی ، ڈاکٹر خان بہادر ، پرنسپل اوریشنل کالج لاہور و رئیس ادارہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، برعظیم پاک و ہند کے ممتاز عالم ، محقق اور مصنف (م ۱۹۶۳ء) . | |
| ۱ ۳۳۸ | ⊗ محمد صدیق نقشبندی مستولگی : بلوچستان کے ایک عالم دین اور صوفی بزرگ (م ۱۳۲۵ھ/۱۹۰۷ء) . | |
| ۱ ۳۳۹ | ⊗ محمد طاہر پٹنی : (۱۱۰ھ/۱۵۰۳ء تا ۱۵۷۸ھ/۱۸۵۸ء) ، ہندوستان کے نامور محدث ، فقید ، مصلح ، مبلغ اور بحار الانور وغیرہ کے مصنف . | |
| ۲ ۳۳۱ | ⊗ (قاضی) محمد عاقل : ایک ممتاز سندھی عالم اور نامور صوفی بزرگ (م ۱۲۲۹ھ/۱۸۱۳ء) . | |
| ۲ ۳۳۱ | ⊗ مفتی سید محمد عباس : شمس العلماء (۱۲۲۳ھ/۱۸۹۰ء تا ۱۳۹۶ھ/۱۸۸۹ء) ، ایران | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|--|
| ۱ ۴۴۴ | کے مشہور شیعی محدث ، فقیہ ، ادیب اور مصنف . | محمد عبدالکریم (منشی) : انیسویں صدی کے وسط کا ایک فارسی مؤرخ اور مصنف |
| ۲ ۴۴۵ | تاریخ احمد شاہی وغیرہ (م ۱۸۵۱ء) . | محمد عبدالکریم (منشی) : (۱۸۳۹ تا ۱۹۰۵ء) ، مصر کے مشہور مفکر ، مصلح ، صاحب طرز انشا پرداز اور سید جمال الدین افغانی کے شاگرد ، اتحاد عالم اسلام کے داعی اور متعدد کتابوں کے مصنف . |
| ۱ ۴۴۷ | محمد عطاء بی : (۱۸۵۶ تا ۱۹۱۹ء) ، ایک عثمانی عالم ، صحافی ، مترجم اور سرکاری ملازم . | محمد عطاء بی : (۱۸۵۶ تا ۱۹۱۹ء) ، ایک عثمانی عالم ، صحافی ، مترجم اور سرکاری ملازم . |
| ۱ ۴۵۴ | محمد علی بن مظفر الدین : رک بہ قاچار . | محمد علی بن مظفر الدین : رک بہ قاچار . |
| ۲ ۴۵۴ | محمد علی پاشا : (ولادت ۱۸۱۳/۱۸۶۹ء) ، مصر کا مشہور حکمران اور نائب السلطنت (از ۱۸۰۵ تا ۱۸۳۹ء) . | محمد علی پاشا : (ولادت ۱۸۱۳/۱۸۶۹ء) ، مصر کا مشہور حکمران اور نائب السلطنت (از ۱۸۰۵ تا ۱۸۳۹ء) . |
| ۲ ۴۵۴ | محمد علی جناح ، قائد اعظم : (۱۸۷۶ تا ۱۹۴۸ء) ، برعظیم پاک و ہند کے ممتاز سیاست دان ، آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر ، جنگ آزادی کے عظیم قومی رہنما اور جمہوریہ اسلامیہ پاکستان کے بانی اور پہلے گورنر جنرل . | محمد علی جناح ، قائد اعظم : (۱۸۷۶ تا ۱۹۴۸ء) ، برعظیم پاک و ہند کے ممتاز سیاست دان ، آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر ، جنگ آزادی کے عظیم قومی رہنما اور جمہوریہ اسلامیہ پاکستان کے بانی اور پہلے گورنر جنرل . |
| ۱ ۴۶۱ | محمد علی جوہر : رئیس الاحرار مولانا (۱۸۷۸ تا ۱۹۳۱ء) ، برعظیم پاک و ہند میں برطانوی حکومت کے خلاف تحریک آزادی کے نامور مسلمان رہنما ، انگریزی اور اردو کے صاحب طرز انشا پرداز ، صحافی ، ممتاز شاعر اور خطیب . | محمد علی جوہر : رئیس الاحرار مولانا (۱۸۷۸ تا ۱۹۳۱ء) ، برعظیم پاک و ہند میں برطانوی حکومت کے خلاف تحریک آزادی کے نامور مسلمان رہنما ، انگریزی اور اردو کے صاحب طرز انشا پرداز ، صحافی ، ممتاز شاعر اور خطیب . |
| ۱ ۴۹۲ | محمد عمر جان چشموی : چشمہ شریف (نزد کوئٹہ ، بلوچستان) کے مشہور نقشبندی بزرگ (م ۱۳۶۰ھ/۱۹۳۱ء) . | محمد عمر جان چشموی : چشمہ شریف (نزد کوئٹہ ، بلوچستان) کے مشہور نقشبندی بزرگ (م ۱۳۶۰ھ/۱۹۳۱ء) . |
| ۲ ۴۹۷ | محمد عمر دین پوری : (۱۸۸۱ - ۱۸۸۲ تا ۱۹۳۸ء) ، ہندوستان کے متبحر عالم دین ، مفسر اور خطیب . | محمد عمر دین پوری : (۱۸۸۱ - ۱۸۸۲ تا ۱۹۳۸ء) ، ہندوستان کے متبحر عالم دین ، مفسر اور خطیب . |
| ۲ ۴۹۸ | محمد عیسیٰ خان : (۱۹۱۲ تا ۱۹۷۶ء) ، بلوچستان میں دور حاضر کے نامور قانون دان ، سیاسی رہنما اور قومی قائد . | محمد عیسیٰ خان : (۱۹۱۲ تا ۱۹۷۶ء) ، بلوچستان میں دور حاضر کے نامور قانون دان ، سیاسی رہنما اور قومی قائد . |
| ۲ ۴۹۹ | محمد غوث گوالیاری : ہندوستان کے ایک مشہور ولی اللہ اور جواہر خمسہ وغیرہ کتب تصوف کے مصنف (م ۱۵۶۲ھ/۱۹۷۰ء) . | محمد غوث گوالیاری : ہندوستان کے ایک مشہور ولی اللہ اور جواہر خمسہ وغیرہ کتب تصوف کے مصنف (م ۱۵۶۲ھ/۱۹۷۰ء) . |
| ۲ ۵۰۰ | محمد غوث لاہوری : (۱۹۷۳ھ/۱۰۸۳ تا ۱۲۳۹ھ/۱۱۵۲ء) ، لاہور کے ایک مشہور شیخ طریقت ، عالم دین اور متعدد کتابوں کے مصنف . | محمد غوث لاہوری : (۱۹۷۳ھ/۱۰۸۳ تا ۱۲۳۹ھ/۱۱۵۲ء) ، لاہور کے ایک مشہور شیخ طریقت ، عالم دین اور متعدد کتابوں کے مصنف . |
| ۲ ۵۰۱ | محمد فاضل درخانی : (۱۲۳۶ھ/۱۸۳۰ تا ۱۳۱۳ھ/۱۸۹۷ء) ، بلوچستان کے ایک عالم دین اور مصلح . | محمد فاضل درخانی : (۱۲۳۶ھ/۱۸۳۰ تا ۱۳۱۳ھ/۱۸۹۷ء) ، بلوچستان کے ایک عالم دین اور مصلح . |
| ۲ ۵۰۳ | محمد غوث گوالیاری : ہندوستان کے ایک مشہور ولی اللہ اور جواہر خمسہ وغیرہ کتب تصوف کے مصنف (م ۱۵۶۲ھ/۱۹۷۰ء) . | محمد غوث گوالیاری : ہندوستان کے ایک مشہور ولی اللہ اور جواہر خمسہ وغیرہ کتب تصوف کے مصنف (م ۱۵۶۲ھ/۱۹۷۰ء) . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۵۰۳ | | ⊗ (مولانا) محمد قاسم نانوتوی : (۱۸۳۸/۱۲۳۸ تا ۱۸۸۰/۱۲۹۷) ، برعظیم پاک و ہند کے مشہور مجاہد ، عالم دین ، بہت سی علمی کتابوں کے مصنف اور دارالعلوم دیوبند کے بانی . |
| ۱ ۵۱۰ | | ⊗ محمد قلی قطب شاہ : گولکنڈہ کے قطب شاہی خاندان کا پانچواں فرمانروا (از ۱۵۸۸/۱۵۸۰ تا ۱۵۹۳/۱۰۰۲) . |
| ۱ ۵۱۲ | | * محمد کاظم بن محمد امین : اورنگ زیب عالمگیر کا منشی ، عالمگیر نامہ کا مصنف (م ۱۰۲۳/۱۶۸۱) . |
| ۲ ۵۱۲ | | ⊗ محمد کرد علی : (۱۲۸۳/۱۸۷۶ تا ۱۹۵۳) ، شام کے نامور فاضل ، مؤرخ ، ادیب اور مصنف . |
| ۲ ۵۱۵ | | * محمد کوہرولو : رک بہ کوہریلی . |
| ۲ ۵۱۵ | | * محمد گورجی پاشا : دو وزیر : (۱) خادم محمد پاشا ، سلطان مصطفیٰ اول کے عہد میں وزیر اعظم (م ۱۰۳۴/۱۶۲۳) ؛ (۲) محمد گورجی پاشا : سلطان محمد رابع کے عہد حکومت کے پہلے دور کا وزیر اعظم (م ۱۰۷۵/۱۶۶۴) . |
| ۱ ۵۱۷ | | * محمد لالا پاشا : رک بہ محمد پاشا لالا . |
| ۱ ۵۱۷ | | * محمد لالا زاری ، شیخ : لالہ کے پھولوں پر ایک کتاب میزان الازہار کا مصنف (حیات مابین ۱۷۱۸ و ۱۷۳۰) . |
| ۲ ۵۱۷ | | * محمد لالہ زاری : طاہر ، ترکیہ کا ایک قاضی اور چند رسائل و کتب کا مصنف (م ۱۲۰۳/۱۷۸۹) . |
| ۲ ۵۱۷ | | ⊗ محمد لکھوی : حافظ محمد بن حافظ بارک اللہ (۱۲۲۷/۱۸۱۲ تا ۱۳۱۱/۱۸۹۳) ، برعظیم پاک و ہند میں جملہ علوم دینی کے نامور ماہر ، پنجابی کے شاعر اور تفسیر محمدی وغیرہ کتابوں کے مصنف . |
| ۱ ۵۲۰ | | * محمد محسن الحاج : بن الحاج فیض اللہ ، ہندوستان کا ایک مخیر ، دولت مند تاجر اور سیاح (م ۱۲۲۷/۱۸۱۲) . |
| ۱ ۵۲۱ | | * محمد مرتضیٰ الزبیدی : (۱۱۳۵/۱۷۳۲ تا ۱۲۰۵/۱۷۹۱) ، عربی زبان کے ایک عالم ، ماہر لغت دان اور قاموس کی شرح تاج العروس وغیرہ کے مصنف . |
| ۲ ۵۲۲ | | * محمد معز الدین : بن سام شنبائی ، اصل نام شہاب الدین معروف بہ سلطان محمد غوری ، شاہزادگان غور میں سے سلطنت غزنی کا چوتھا بادشاہ (از ۱۵۹۹/۱۲۰۲ تا ۱۶۰۳/۱۲۰۶) ، فاتح ہند . |
| | | ⊗ محمد معصوم ، شیخ : ابو الخیرات عروۃ الوثقی (۱۰۰۷/۱۵۹۹ تا ۱۰۷۹/۱۵۷۹) |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | (۱۶۶۸ء)؛ حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ کے فرزند اور جانشین، سلسلہ مجددیہ کے قیوم ثانی۔ |
| ۱ ۵۲۴ | | * محمد معصوم بھکری: رک بہ میر معصوم بھکری۔ |
| ۲ ۵۲۶ | | * محمدی: دور صفویہ کا ایرانی مصور (م ۱۵۷۴/۱۵۹۲۸ء)۔ |
| ۲ ۵۲۶ | | * محمدی: محمدیہ (الطریقہ): رک بہ (۱) درد؛ (۲) ناصر عندلیب۔ |
| ۲ ۵۲۸ | | * محمدی صاحبزادہ بن محمد عمر چمکنی: رک بہ چمکنی میاں عمر۔ |
| ۲ ۵۲۸ | | * محمدیہ: متعدد دستاویزوں کا نام: (۱) انتہا پسند شیعہ فرقہ محمدیہ؛ (۲) ایک |
| ۱ ۵۲۹ | | غالی شیعہ فرقہ میمہ؛ (۳) خارجی گروہ عجارده کا ایک ذیلی فرقہ۔ |
| ۱ ۵۳۰ | | * محمرہ: خلیج فارس کے دہانے پر ایک شہر اور بندرگاہ۔ |



| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ | ۱ | ⊗ محمود: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے مبارکہ میں سے ایک: رک بہ (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. |
| ۱ | ۱ | * (سلطان) محمود اول: (ولادت ۱۱۰۸ھ/۱۶۹۲ء)، سلطنت عثمانیہ کا چوبیسواں بادشاہ (از ۱۱۳۳ھ/۱۷۳۰ء تا ۱۱۶۸ھ/۱۷۵۳ء). |
| ۲ | ۳ | * (سلطان) محمود دوم: (ولادت ۱۱۹۹ھ/۱۷۸۳ء)، سلطنت عثمانیہ کا انتیسواں بادشاہ (از ۱۸۰۸ تا ۱۸۳۹ء). |
| ۱ | ۱۰ | * محمود (اول): ناصر الدین، بنگال کا ایک سلطان (از ۱۳۳۶ تا ۱۳۶۰ء). |
| ۱ | ۱۰ | * محمود (دوم): ناصر الدین، بنگال کا تیسرا سلطان (۱۳۹۳ء). |
| ۲ | ۱۰ | * محمود (سوم): غیاث الدین بن علاء الدین حسین شاہ، بنگال کا سلطان (از ۱۵۳۳ تا ۱۵۳۸ء). |
| ۱ | ۱۱ | * محمود: شہاب الدین، بہمنی خاندان دکن کا چودھواں بادشاہ (از ۱۳۸۲ تا ۱۵۱۸ء). |
| ۲ | ۱۱ | * محمود: ناصر الدین بن شمس الدین التمش، سلطنت دہلی کا ایک نیک خصلت حکمران (از ۱۲۳۶ تا ۱۲۶۶ء). |
| ۱ | ۱۳ | * محمود (دوم): ناصر الدین، سلطان فیروز شاہ تغلق کا پوتا اور سلطنت دہلی کا حکمران (۱۳۹۳ تا ۱۴۱۳ء). |
| ۱ | ۱۳ | * محمود شاہ شرقی: جونپور کا فرمانروا (۱۳۳۶ تا ۱۳۵۷ء). |
| ۱ | ۱۳ | * محمود (اول): سیف الدین بیگزہ، گجرات کا نامور سلطان (۱۳۵۸ تا ۱۵۱۱ء). |
| ۲ | ۱۶ | * محمود (دوم): بن مظفر ثانی، والی گجرات (م ۱۵۲۶). |
| ۱ | ۱۷ | * محمود (سوم): سعد الدین شاہ بن لطیف خان بن مظفر ثانی، گجرات کا حکمران (۱۵۳۷ تا ۱۵۵۳ء). |
| ۲ | ۱۷ | * محمود (اول): خلجی، شاہ مالوہ (۱۳۳۶ تا ۱۳۶۹ء). |
| ۲ | ۱۹ | * محمود (دوم): علاؤ الدین خلجی، مالوے کا حکمران (۱۵۱۱ تا ۱۵۳۱ء). |
| ۲ | ۲۰ | ⊗ محمود: قاضی سلطان محمود قادری ولد قاضی غلام غوث (۱۲۵۶ھ/۱۸۴۱ء تا ۱۳۳۷ھ/۱۹۱۹ء)، قادری سلسلے کے ایک بزرگ. |
| ۲ | ۲۱ | * محمود بن اسمعیل: رک بہ ابن قاضی سماولہ. |
| ۱ | ۲۲ | * محمود بن محمد بن ملک شاہ: عراق کا ایک سلجوق حکمران (۵۱۱ھ/۱۱۱۸ء تا ۵۲۵ھ/۱۱۳۱ء). |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۳ | | ⊗ محمود بحری : بن قاضی بحر الدین الملقب بہ قاضی دریا (۱۰۴۲ / ۱۶۳۲ء تا ۱۱۳۰ھ / ۱۷۹۷ء) ، دکنی زبان کے ایک صاحب دیوان شاعر اور معروف صوفی بزرگ ، مصنف مثنوی من لکن . |
| ۲ ۲۵ | | * محمود پاشا : المعروف بہ ولی محمود پاشا ، عثمانی سلطان محمد ثانی کے عہد کا صدر اعظم (۱۶۷۳م / ۱۷۷۹ء) . |
| ۲ ۲۷ | | ⊗ محمود جواہوری ، ملا : (۱۵۸۵ء تا ۱۶۵۲ء / ۱۰۶۲ھ تا ۱۱۵۲ھ) ، ہندوستان کے ایک معروف عالم اور فلسفی ، مصنف الشمس البازغہ . |
| ۱ ۳۲ | | ⊗ محمود حسن : شیخ الہند (۱۲۶۸ھ / ۱۸۵۱ء تا ۱۳۳۹ھ / ۱۹۲۲ء) ، دارالعلوم دیوبند کے صدر مدرس و شیخ الحدیث ، قرآن مجید کے مترجم اور ہندوستان میں آزادی کی تحریک ” ریشمی رومال “ کے قائد اور اسیر مالٹا . |
| ۱ ۳۹ | | ⊗ محمود خان شیرالی ، حافظ : (۱۲۹۷ھ / ۱۸۸۰ء تا ۱۳۶۶ھ / ۱۹۴۶ء) ، یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور کے ایک استاد ، ممتاز محقق ، ماہر عتیقیات اور متعدد تحقیقی کتابوں ، مثلاً پنجاب میں اردو وغیرہ کے مصنف . |
| ۲ ۴۲ | | *⊗ (سلطان) محمود غزنوی : یمن الدولة امین الملتہ ابو القاسم محمود بن ابو منصور سبکتگین (ولادت ۱۰۳۷ھ / ۱۰۷۱ء) ، عظیم فاتح اور سلطنت غزنہ و لاہور کا نامور فرمانروا (از ۱۰۳۸ھ / ۱۰۹۸ء تا ۱۰۴۱ھ / ۱۰۷۰ء) . |
| ۲ ۵۷ | | * محمود گاواں : عماد الدین ، خواجہ (۱۳۹۵ء تا ۱۴۸۱ھ / ۱۴۸۱ء) ، دکن کی بہمنی سلطنت کا ہر دل عزیز سیاست دان ، سپہ سالار اور مدارالمہام . |
| ۱ ۶۰ | | ⊗ معنہ : رگ بہ علم (معاشیات) . |
| ۱ ۶۰ | | * معنہ : تکلیف و آزمائش ، اصطلاحاً خدا رسیدہ بزرگان دین کو پیش آنے والی پریشائیاں اور مصیبتیں . |
| ۱ ۶۳ | | * محیط : رگ بہ البحر محیط . |
| ۱ ۶۳ | | * المعیی : رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۶۳ | | * معیی الدین : رگ بہ ابن العربی (محمد بن علی) . |
| ۱ ۶۳ | | ⊗ معیی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر : (ولادت ۱۰۲۷ھ / ۱۶۱۸ء) ، ہندوستان میں مغلیہ خاندان کا جلیل القدر ، دین دار اور مدبر شہنشاہ (از ۱۰۶۹ھ / ۱۶۵۹ء تا ۱۱۱۸ھ / ۱۷۰۷ء) . |
| ۱ ۱۰۲ | | * معیی الدین محمد : سلطان سلیم اول اور سلیمان اول کے عہد کا ایک ترک عالم و مؤرخ اور مصنف تواریخ آل عثمان (م ۱۵۵۰ھ / ۱۵۵۰ء) . |
| ۱ ۱۰۲ | | * معیی لاری : ایک ایرانی ادیب ، مصنف فتوح الحرمین (۱۵۲۶ھ - ۱۵۲۷ھ) . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۰۳ | | * مَخَا: بحیرہ قَلْزِم کے ساحل عرب پر ایک چھوٹی سی بندرگاہ . |
| ۲ ۱۰۳ | | * مَخَارِق: ابو المہنا مَخَارِق بن یحییٰ بن لاؤوس، ابتدائے عہد عباسیہ کا ایک نامور مغنی۔ |
| ۱۰۶ | | * مَخْتَار: بن ابی عبید الثقفی، پہلی صدی ہجری کا مشہور طالع آزما اور ایک شیعہ تحریک کا بانی (م ۵۶۷/۶۸۶ء)۔ |
| ۱ ۱۱۵ | | * مَخْتَار پاشا: غازی احمد (۱۸۳۲ تا ۱۹۱۹ء)، ترکیہ کا ایک ممتاز سپہ سالار، سیاست دان اور صدر اعظم (۱۹۱۲ء)۔ |
| ۲ ۱۱۶ | | * مَخْتَارِی: سراج الدین عثمان بن محمد المَخْتَارِی الغزنوی، متأخر غزنوی سلاطین ابراہیم بن مسعود ثانی اور مسعود ثالث کا درباری شاعر (م مابین ۵۳۰/۱۱۱۵ و ۵۵۳/۱۱۵۹ء)۔ |
| ۲ ۱۱۷ | | * مَخْتَصِرُ السَّانِہ: رگ بہ اردو۔ |
| ۲ ۱۱۷ | | * مَخْدُومُ جَبَالِیَا: رگ بہ جلال الدین حسین بخاری۔ |
| ۲ ۱۱۷ | | * مَخْدُومُ الْمَلِكِ عَبْدِ اللَّهِ سُلْطَانِ پُورِ: دسویں صدی ہجری میں ہندوستان کے مشہور عالم، شیر شاہ سوری، ہمایوں بادشاہ اور اکبر اعظم کے عہد میں شیخ الاسلام اور رکن سلطنت (۵۸۲/۹۹۰ء)۔ |
| ۱ ۱۲۰ | | * مَخْدُومُ الْمَلِكِ: رگ بہ المُنیرِی۔ |
| ۱ ۱۲۰ | | * مَخْرَمَةُ بَا: مخرمہ الحمیری الشیبانی کی طرف منسوب، حضر موت کا ایک علمی خاندان: (۱) عبداللہ بن احمد بن علی بن مخرمہ الحمیری الشیبانی (۵۸۳۳/۱۳۳۰ء تا ۵۹۰۳/۱۴۹۷ء)، صاحب تصانیف مفتی اور فقیہ؛ (۲) ابو محمد عبداللہ الطیب بن عبداللہ (۵۸۷۰/۱۴۶۵ء تا ۵۹۳۷/۱۵۳۰ء)، مؤرخ، فقیہ اور قاضی عدل؛ (۳) عمر بن عبداللہ بن احمد (۵۸۸۳/۱۴۷۹ء تا ۵۹۵۲/۱۵۴۶ء)، مشہور صوفی صوفی اور شاعر؛ (۴) قتی الدین عبداللہ بن عمر (۵۹۰۷/۱۵۰۱ء تا ۵۹۷۲/۱۵۶۵ء) فقیہ یمن، قاضی الشعر، متبحر عالم اور شاعر۔ |
| ۱ ۱۲۱ | | * مَخْرَمَةُ بَا: بن لُؤْلُؤِ الزَّهْرِي: بن اُھیب، دور جاہلی میں ایک نامور قریشی (زہری) سردار اور بعد ازاں صحابی رسول ﷺ (م ۵۷۳/۵۵۳ء)۔ |
| ۲ ۱۲۱ | | * مَخْرَمَةُ بَا: شمالی افریقیہ اور مراکش وغیرہ میں خزالہ کے لیے ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۱۳۳ | | * مَخْرُوم، بنو: قریش مکہ کا ایک با اثر خاندان اور کعبۃ اللہ کا کلید بردار۔ |
| ۲ ۱۳۵ | | * مَخْرُوم: اسلام اور جاہلیت دونوں ادوار میں شاعری کرنے والے شعرا کے لیے ادب عربی کی اصطلاح۔ |
| ۲ ۱۳۶ | | * مَخْلَد (بنو): تیسری صدی ہجری میں قرطبہ کے فقہا کا ایک خاندان، ہالی: مخلد بن یزید۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۱۳۷ | | * مُخلص الدولة : رگ بہ المقلد بن المسيب . |
| ۲ ۱۳۷ | | * المدائن : العراق (بابل) میں شہروں کا ایک مجموعہ اور قدیم ایرانی حکومت کا ہائے تخت . |
| ۲ ۱۳۷ | | * مدائن صالح : سعودی عرب میں واقع قوم ثمود کا صدر مقام . |
| ۱ ۱۵۲ | | * المدائنی : علی بن محمد بن عبداللہ (۵۱۳۵/۷۷۲ تا ۵۲۲۵/۸۸۳) ، ایک عرب مؤرخ اور کثیر التعداد کتابوں کا مصنف . |
| ۲ ۱۵۲ | | * (شاہ) مدار : رگ بہ غازی میاں . |
| ۲ ۱۵۳ | | * مدارس : (نیز مکاتب) ، عربی زبان و ادب اور علوم اسلامیہ کی قدیم درس گاہیں . |
| ۲ ۱۵۳ | | * مدحت پاشا : (۵۱۲۳۸/۱۸۲۲ تا ۵۱۳۰۰/۱۸۸۳) ، ترکیہ کا ایک مدبر سیاستدان اور دو بار صدر اعظم (۵۱۸۷۲ - ۱۸۷۶ - ۵۱۸۷۷) . |
| ۱ ۱۹۳ | | * مدح : رگ بہ حکایہ . |
| ۲ ۱۹۷ | | * المدثر : قرآن مجید کی چوتھویں سورہ . |
| ۲ ۱۹۷ | | * مدح : رگ بہ حکایہ . |
| ۱ ۱۹۹ | | * مدار ، بنو : رگ بہ سجدہ . |
| ۲ ۱۹۹ | | * مدارس : برطانوی ہند کا ایک صوبہ اور اس کا دارالحکومت ؛ موجودہ بھارت کے صوبہ تامل ناڈو کا صدر مقام اور بندر گاہ . |
| ۲ ۱۹۹ | | * مدرسہ : رگ بہ (۱) مدارس ؛ (۲) مسجد ؛ (۳) علم (تعلیم و تعلم) ؛ (۴) علما . |
| ۲ ۲۰۱ | | * مدھا سگر : (جزیرہ القمر) ، دلیا کا تیسرا بڑا جزیرہ . |
| ۲ ۲۰۱ | | * مدھیو : مٹی لین (Mytiline) ، ایک جزیرے کا ترکی نام . |
| ۲ ۲۲۳ | | * مدلیت : (مدلیت) ، رگ بہ سیاست . |
| ۱ ۲۲۵ | | * مدورا : بحر جاوا (اندونیشیا) میں آبنائے مدورا کے پار ایک جزیرہ . |
| ۱ ۲۲۵ | | * المدور : (Almadorer) ، اندلس اور پرتگال کے کئی شہر ، نیز صوبہ قادس میں ایک ندی . |
| ۲ ۲۲۶ | | * المدولہ : رگ بہ سخنون . |
| ۱ ۲۲۷ | | * مدید : علم عروض کی ایک بحر . |
| ۱ ۲۲۷ | | * مدیر : مصر میں حاکم صوبہ (مدیرہ) کا خطاب یا لقب . |
| ۲ ۲۲۷ | | * مدینہ : رگ بہ المدینہ ؛ ہسپانیہ کے متعدد شہر . |
| ۱ ۲۲۸ | | * المدینة المنورة : جزیرہ لعامے عرب کے صوبہ حجاز کا مقدس شہر . |
| ۱ ۲۵۷ | | * المدینة الزاهرة : قرطبہ کے نزدیک ایک ہائے تخت ؛ ہالی : ہامری حاجب المنصور . |
| ۱ ۲۵۸ | | * مدینة الزہراء : اموی خلفائے قرطبہ کا قدیم ہائے تخت (آج کل کھنڈر) . |
| ۱ ۲۶۰ | | * مدینہ السالم : (Medinaceli) ، ہسپانیہ کے شمال مشرق میں ایک چھوٹا سا شہر . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۲۶۱ | | * مدینہ السلام : رگ بہ بغداد . |
| | | * مدینة الشذولہ : (Medina - Sidonia) ، ہسپانیہ کے صوبہ قادس کا ایک چھوٹا سا شہر . |
| ۱ ۲۶۱ | | * مدین شعیب : خلیج عقبہ کے مشرق میں ایک شہر . |
| ۱ ۲۶۲ | | * مدیہ : (Medea) ، الجزائر کے ایک شہر کا نام . |
| ۱ ۲۶۳ | | * مذحج : ایک یمنی الاصل عرب قبیلہ . |
| ۲ ۲۶۳ | | * مذہب : رگ بہ فقہ . |
| ۲ ۲۶۳ | | * المرابط : (المرابطی) ؛ رگ بہ المرابطون . |
| | | * المرابطون : افریقہ کا ایک حکمران خاندان (از ۱۰۵۵/۸۴۴ء - ۱۰۵۶ء تا ۱۱۵۴ء/۱۱۳۶ء - ۱۱۳۶ء) . |
| ۲ ۲۶۳ | | * مراتب ستہ : رگ بہ وجود . |
| ۲ ۲۶۸ | | * مراتب وجود : رگ بہ وجود . |
| ۲ ۲۶۸ | | * مراد : عرب قبیلہ مذحج کی ایک شاخ . |
| ۲ ۲۶۹ | | * مراد (اول) : سلطنت عثمانیہ کا تیسرا سلطان (نواح ۱۳۶۰ء تا ۱۳۸۹ء) . |
| ۲ ۲۷۳ | | * مراد (دوم) : سلطنت عثمانیہ کا چھٹا سلطان (۱۴۲۱ء تا ۱۴۵۱ء) . |
| ۲ ۲۷۶ | | * مراد (سوم) : سلطنت عثمانیہ کا بارہواں سلطان (۱۵۷۳ء تا ۱۵۹۵ء) . |
| ۱ ۲۷۹ | | * مراد (چہارم) : سلطنت عثمانیہ کا سترہواں سلطان (۱۶۲۳ء تا ۱۶۴۰ء) . |
| ۲ ۲۸۱ | | * (مراد پنجم) : سلطنت عثمانیہ کا پینتیسواں سلطان (۱۸۷۶ء) . |
| ۲ ۲۸۲ | | * مراد آباد : اتر ہریش (بھارت) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| | | * مراد ہاشا : (۱۵۲۰ء تا ۱۶۱۱ء) ، احمد اول کے عہد میں صدر اعظم (۱۶۰۶ء تا ۱۶۱۱ء) . |
| ۱ ۲۸۳ | | * مراد شاہ لاہوری : سلسلہ سہروردی کے ایک بزرگ اور صاحب تصانیف صوفی شاعر (م ۱۵۰۳/۸۹۱۰ء) . |
| ۲ ۲۸۴ | | * مراد صو : رگ بہ الفرات . |
| ۲ ۲۸۵ | | * مرادی : عثمانی سلاطین مراد سوم اور مراد چہارم کا تخلص . |
| | | * المرادی : دمشقی سادات اور علما کا ایک خاندان ؛ بانی ؛ مراد بن علی الحسینی البخاری (۱۰۵۰/۸۱۰ء تا ۱۱۳۲/۸۱۲۰ء) ایک صاحب تصانیف عالم . |
| ۲ ۲۸۵ | | * مراسلات : رگ بہ (۱) برید ؛ (۲) طریق ؛ (۳) الق ؛ (۴) انشاء ؛ (۵) فرمان . |
| ۲ ۲۸۶ | | * مراغہ : آذر بیجان کا پرانا ہائے تخت . |
| ۲ ۲۹۷ | | * مراکو : (مراکش کی بگڑی ہوئی شکل) ، شمالی افریقہ میں ایک اسلامی سلطنت . |
| | | * مرقد : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی مسلمان ہونے کے بعد دوبارہ کفر اختیار کرنے والا |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۶۶ | | شخص . * المرتضیٰ الشریف : ابو القاسم علی بن الطاهر (۵۳۵ھ/۶۶۶ء تا ۵۳۶ھ/۶۱۰ء) ، ایک مشہور شیعہ عالم ، ادیب ، شاعر اور بقول بعض نہج البلاغہ اور بعض دیگر کتابوں کا مصنف . |
| ۱ ۳۸۷ | | * مرتولوس : (مارتلوس Mortolos) ، لشکر عثمانیہ کے رضا کار عیسائی سپاہی . |
| ۱ ۳۸۹ | | * مرتولہ : (مارتلہ ، مرتلہ) ، جنوبی پرتگال میں ایک چھوٹا سا شہر . |
| ۱ ۳۹۰ | | * مرتیہ : (جمع ، مراتی) ، میت پر رونا اور اشعار میں اس کی خوبیاں بیان کرنا ؛ ایک اہم صنف سخن . |
| ۲ ۳۹۰ | | * المرتیة : ابتدائی اسلامی عہد میں خوارج کا کٹر مخالف فرقہ . |
| ۱ ۴۰۳ | | * مرج دابق : شمالی شام میں سلطان سلیم اول اور مملوکوں کے درمیان مشہور جنگ کا میدان . |
| ۲ ۴۰۸ | | * مرج راھط : دمشق کے قریب امویوں اور حامیان عبداللہ بن زبیر کے درمیان مشہور جنگ کا میدان . |
| ۲ ۴۰۹ | | * مرج الصفر : دمشق کے جنوب میں ایک وسیع مرغزار . |
| ۲ ۴۱۱ | | * مرداذ : ایرانی شمسی سال کا پانچواں مہینا . |
| ۱ ۴۱۲ | | * مرداس بن اذیة : بصرے کا ایک خارجی رہنما (م ۶۸۰/۵۶۱ - ۶۸۱ء) . |
| ۱ ۴۱۳ | | * مرداسی : (مرداسیہ) ، شام کا ایک حکمران عرب خاندان ؛ بانی : صالح بن مرداس (لواح ۵۳۱۳/۴۱۰۳ء) . |
| ۱ ۴۱۵ | | * مرداویج : (مرداویج) بن زیاد ، ابو الحجاج ، زیاری خاندان کا بانی اور طبرستان و گرگان وغیرہ کا حاکم (م ۵۳۲۳/۶۳۵ء) . |
| ۱ ۴۱۵ | | * مردہ : (ماردہ) ، ہسپانیہ کے صوبہ بطلیوس کا ایک شہر . |
| ۲ ۴۱۶ | | * المرده : (الماریہ) ؛ رگ بہ جراحہ . |
| ۱ ۴۱۷ | | * مراکش : مراکو (المغرب) کا ایک شہر اور سلطان کی سکونت گاہوں میں سے ایک . |
| ۱ ۴۴۱ | | * المراكشي : رگ بہ عبدالواحد . |
| ۱ ۴۴۱ | | * مرزا پور : اتر پردیش (بھارت) کا ایک ضلع اور شہر . |
| | | * مرزا خان برکی : بہلول برکی بن مرزا محمد خان برکی ، بارہویں صدی ہجری / اٹھارہویں صدی عیسوی میں جالندھر (ہند) کے ایک صوفی منش بزرگ اور مصنف (م ۱۱۱۰ھ/۱۷۵۶ء - ۱۷۵۷ء) . |
| ۱ ۴۴۲ | | * مرزبان : ساسانی عہد میں صوبائی ناظم خصوصاً ناظم سرحد کا ایرانی لقب . |
| ۲ ۴۴۳ | | * مرزبان بن رستم : طبرستان کے شاہی خاندانہ باوند کا شہزادہ اور مرزبان نامہ کا اصل - صنف (نواح ۴۱۰۰ء) . |
| ۲ ۴۴۴ | | * مرزیفون : (مارسوان) ، اناطولی کی ولایت میواس کا ایک شہر . |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|--|
| | | * مُرْسَل : ایک اصطلاح : (الف) اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا نبی ؛ (ب) ایسی حدیث جس کا اسناد کسی صحابی کے نام کے بغیر ہو ؛ رک بہ (۱) رسول ؛ (۲) حدیث . |
| ۲ ۴۴۷ | | * مُرْسَلَات : قرآن مجید کی سترویں سورہ . |
| ۲ ۴۴۹ | | * مُرْسِين : آناطولی کی ایک بندر گاہ . |
| ۲ ۴۴۹ | | * مُرْسِيه : Murcia ، ہسپانیہ کے جنوب مشرق میں ایک شہر . |
| ۲ ۴۵۲ | | * مُرْشِد آہاد : مغربی بنگال (بھارت) کا ایک ضلع ، شہر اور اہم تاریخی مقام . |
| ۲ ۴۵۳ | | * مُرْصِد : ایک فلکیاتی اصطلاح ، بمعنی رصد گاہ . |
| ۱ ۴۵۵ | | * مُرْعَش : شام کا ایک سرحدی شہر . |
| ۱ ۴۵۷ | | * الْمُرْعَشِي : رک بہ شوشتری . |
| ۱ ۴۵۷ | | * مُرْغَاب : رک بہ مرو الشاہجان . |
| ۱ ۴۵۷ | | * مُرْغِينَان : فرغانہ کا ایک شہر . |
| | | * * الْمُرْغِينَانِي : حنفی فقہاء کے دو خاندان ؛ بانی : (۱) برہان الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر الفرغانی (۵۱۱/۵۷۷ء تا ۵۹۳/۶۱۱ء) ، مشہور حنفی عالم اور شہرہ آفاق کتاب ہدایہ (وغیرہ) کے مصنف ؛ (۲) عبدالعزیز بن عبدالرزاق بن نصر (م ۵۷۷/۱۰۸۳ - ۶۰۸۵ء) . |
| ۲ ۴۵۷ | | * الْمُرْقَب : (مرگت Margat) ، شام کے ساحل پر ہالیاس کے قریب ایک قلعہ . |
| ۱ ۴۷۳ | | * مُرْقَع : رک بہ (۱) تصویر ؛ (۲) فن (خطاطی) . |
| | | * مرکز مصلح الدین موسیٰ : آناطولی کے ایک شیخ طریقت اور ولی اللہ (م ۹۵۹/۱۵۵۲ء) . |
| ۱ ۴۷۳ | | * مُرَنْد : (۱) ایرانی صوبہ آذربائیجان کا ایک شہر ؛ (۲) سیحون کے شمال میں ختال کا ایک شہر . |
| ۲ ۴۷۳ | | * مُرَوَان ، بنو : دیار بکر کا ایک شاہی خاندان . |
| ۲ ۴۷۳ | | * مُرَوَان بن الحکم : اموی خلیفہ اور مروانی خلفا (اور بنو مروان) کا مورث اعلیٰ (م ۶۸۳/۷۶۵ء) . |
| ۲ ۴۷۵ | | * * مُرَوَان (ثالثی) بن محمد : ابو عبدالملک القائم بحق اللہ ، مروان بن الحکم کا پوتا ، دمشق کا آخری اموی حکمران (۵۱۲ء/۶۷۳ء تا ۵۱۳ء/۶۷۴ء) . |
| ۲ ۴۷۸ | | * مُرَوَالشَاهِجَان : دریائے مرغاب کی گزر گاہ زیریں علاقے کے زرخیز نخلستان کا بڑا شہر . |
| ۱ ۴۸۱ | | * الْمُرْوَه : رک بہ الصفا . |
| ۲ ۴۸۱ | | * مُرْوَة : ایک اصطلاح ، بمعنی کمال شرافت و کمال انسانیت . |
| ۲ ۴۸۵ | | * مُرْوَنْدہ : مہاراشٹر (بھارت) میں آباد تاریخ ہند کی ایک طالع آزما قوم . |

| صفحہ عمود | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۴۸۷ | | ⊗ مری : پاکستان کا ایک مشہور صحت افزا مقام . |
| ۱ ۴۸۹ | | ⊗ مری ، رحم علی : (۵۱۸۷۲ تا ۵۱۹۳۳ء) ، بلوچستان کا ایک حریت پسند بلوچی شاعر . |
| ۲ ۴۹۰ | | * المریخ : ایک معروف سیارہ . |
| ۱ ۴۹۱ | | ⊗* مرید : تصوف کی ایک اصطلاح ، بمعنی مالک ، مجذوب ، مقتدی ، نیز صوفیہ کے کسی سلسلے میں شامل ہونے کا خواہاں شخص . |
| ۲ ۴۹۱ | | ⊗ مریم : حضرت عیسیٰ کی والدہ ماجدہ . |
| | | ⊗ مرین (بنو) : مغرب اقصیٰ (مراکو) کا ایک حکمران بربری خاندان (۵۶۱۳/۱۲۱۶ء تا ۵۸۲۳/۱۸۲۰ء) . |
| ۲ ۴۹۹ | | * مزاب : جنوبی الجزائر کا ایک ضلع . |
| ۲ ۵۰۵ | | * المزاتی : اپنی پرہیز گاری کی وجہ سے معروف تقریباً بیس اباضی مصنفین . |
| ۱ ۵۰۶ | | * مزاح : ایک ادبی اصطلاح ، بمعنی ہنسی ، مذاق ، دل لگی . |
| ۱ ۵۰۶ | | * مزارب : قرون وسطیٰ میں ممالک اسلامیہ میں رہنے والے عیسائی . |
| ۱ ۵۲۶ | | * مزار شریف : آمو دریا کے جنوب میں افغانستان کا شہر . |
| ۱ ۵۲۸ | | * مزاجہ : علم بدیع کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۵۲۸ | | * مزدک : زرتشت بن خرخان کے مذہب کا مبلغ . |
| ۱ ۵۲۹ | | ⊗ مزدکیت : مزدک سے منسوب تصورات . |
| ۱ ۵۲۶ | | ⊗* المزدلفہ : مکہ مکرمہ میں منیٰ اور عرفات کے مابین واقع ایک مقام . |
| ۱ ۵۳۷ | | ⊗* مزدوج : علم بدیع کی ایک اصطلاح اور علم عروض کی ایک بحر . |
| ۲ ۵۳۸ | | ⊗ المزمیل : قرآن مجید کی تہتویں سورہ . |
| ۲ ۵۴۰ | | * مزگان : مراکش میں ساحل بحر الکاہل پر ایک شہر . |
| ۱ ۵۴۱ | | * مزگان : (البریجہ) ، رگ بہ منزغی (Manzaghi) ، در لا لائڈن . |
| ۱ ۵۴۱ | | * مزیار : ہوا بھر کر بجانے کا آلہ ، مختلف آلات موسیقی ، مثلاً بانسری وغیرہ . |
| | | * المزلی : ابو ابراہیم اسماعیل بن یحییٰ (۵۱۷۵/۷۹۱ - ۷۹۲ء تا ۸۷۸/۸۲۶ء) امام |
| ۲ ۵۵۰ | | شافعی کے شاگرد اور المختصر کے مصنف . |
| ۱ ۵۵۲ | | * مزوار : شمالی افریقہ میں کسی مذہبی سلسلے کا صدر یا کسی زاویے کا مہتمم وغیرہ . |
| ۱ ۵۵۳ | | * مزہ مورتہ : (مزومرتو) ، رگ بہ حسین پاشا . |
| ۱ ۵۵۳ | | * مزید (بنو) : پانچویں - چھٹی صدی ہجری میں الحلة کا ایک مسلم خانوادہ . |
| ۲ ۵۵۵ | | ⊗ مساحت : رگ بہ علم (المساحت) . |
| | | * مسافر (بنو) : (کنگری یا سلاری) ، چوتھی - پانچویں صدی ہجری میں آذربایجان اور |
| ۲ ۵۵۵ | | آرمینیا وغیرہ پر حکمران ایک دیلمی الاصل خالوادہ . |
| ۲ ۵۶۰ | | * مسبائید : (واحد : مسند) ، علم نحو اور علم حدیث کی ایک اصطلاح . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۵۶۴ | | ⊗ المسبجات : مادہ تسییح سے شروع ہونے والی قرآن مجید کی پانچ سورتوں کا مجموعہ . |
| ۱ ۵۶۵ | | * سَبَّحَة : رگ بہ سبحة . |
| ۱ ۵۶۵ | | ⊗ ست توکلی : (۵۱۲۴۴/۵۱۸۲۸ تا ۵۱۳۱۳/۵۱۸۹۵) ، بلوچستان کے مشہور صوفی شاعر اور صاحب حال قلندر . |
| ۱ ۵۶۶ | | * مستجاب خان بہادر (نواب) : مشہور روہیلہ سردار حافظ رحمت خان کا بیٹا اور اس کی سوانح حیات گلستان رحمت کا مصنف . |
| ۱ ۵۶۶ | | ⊗ مستحب : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی شریعت کی نظروں میں پسندیدہ فعل . |
| ۱ ۵۶۸ | | * المسترشد باللہ : ابو منصور الفضل عباس ، ایک عباسی خلیفہ (۵۵۱۲/۵۱۱۱۸) تا (۵۵۲۹/۵۱۱۳۵) . |
| ۱ ۵۶۹ | | * مستشار : (مشیر) ، سرکیہ کی ایک سرکاری اصطلاح ، بمعنی معتمد وزارت یا نائب معتمد . |
| ۱ ۵۷۰ | | * المستضیٰ : ابو محمد الحسن ، ایک عباسی خلیفہ (۵۵۶۶/۵۱۱۷۰ تا ۵۵۸۵/۵۱۱۸۰) . |
| ۲ ۵۷۰ | | * المستظہر باللہ : ابو العباس احمد بن المقتدی ، ایک عباسی خلیفہ (۵۳۸۷/۵۱۰۹۴ تا ۵۵۱۲/۵۱۱۱۸) . |
| ۱ ۵۷۱ | | * مسند خان : محمد ساقی (نواح ۵۱۰۶۱/۵۱۶۵۰ تا ۵۱۱۳۶/۵۱۷۲۳) ، عہد اورنگ زیب عالمگیر میں ایک کاتب اور عہد مغلیہ کی اہم تاریخ مآثر عالمگیری کا مصنف . |
| ۲ ۵۷۱ | | * مستعرب : (مستعربہ) ایک اصطلاح ، بمعنی باہر سے آکر عرب میں آباد ہونے والے اور عرب بن جانے والے افراد و قبائل . |
| ۱ ۵۷۲ | | * المستعصم باللہ : ابو احمد عبد اللہ بن المستنصر ، بغداد کا آخری عباسی خلیفہ (۵۶۴۰/۵۱۲۴۲ تا ۵۶۵۶/۵۱۲۵۸) . |
| ۱ ۵۷۳ | | * المستعلی باللہ : ابو القاسم احمد بن المستنصر ، نواں فاطمی خلیفہ (۵۳۸۷/۵۱۰۹۴ تا ۵۳۹۵/۵۱۱۰۱) . |
| ۲ ۵۷۴ | | * المستعین باللہ : ابو العباس احمد بن محمد ، ایک عباسی خلیفہ (۵۲۳۸/۵۸۶۲ تا ۵۲۵۲/۵۸۶۶) . |
| ۱ ۵۷۵ | | * مستفالم : الجزائر کا ایک ساحلی شہر . |
| ۲ ۵۷۵ | | * المستکفی باللہ : ابو القاسم عبد اللہ ، ایک عباسی خلیفہ (۵۲۳۳/۵۹۴۴ تا ۵۲۳۳/۵۹۴۶) . |
| ۱ ۵۷۶ | | * المستنجد باللہ : ابو المظفر یوسف ، ایک عباسی خلیفہ (۵۵۵۵/۵۱۱۶۰ تا ۵۵۶۶/۵۱۱۷۰) . |
| ۱ ۵۷۶ | | * المستنصر باللہ : ابو تمیم معد بن علی الظاهر ، آٹھواں فاطمی خلیفہ (۵۴۲۷/۵۱۰۳۶ تا ۵۴۲۷/۵۱۱۷۰) . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۵۷۷ | | * المستنصر بالله : ابو جعفر المنصور بن الظاهر ، ایک عباسی خلیفہ (۵۶۲۳/۵۶۲۶ تا ۵۶۸۷/۵۶۹۰) . |
| ۱ ۵۸۳ | | * مستوح : چترال (پاکستان) کا ایک ضلع . |
| ۲ ۵۸۳ | | * مستوفی : اسلامی حکومت میں حسابات کا ایک اعلیٰ عہدے دار . |
| ۲ ۵۸۶ | | * مسجد : جائے سجدہ ، مسلمانوں کی عبادت گاہ اور ابتدائی زمانے سے اب تک مسلمانوں کی تعلیمی اور سماجی سرگرمیوں کا ایک اہم مرکز . |
| ۱ ۵۸۸ | | * مسجد : (فن تعمیر) ؛ رگ بہ فن (تعمیر) . |
| ۲ ۷۱۲ | | * مسجد (ولندیزی شرق الہند میں) : رگ بہ ولندیزی شرق الہند ، بذیل مادہ . |
| ۱ ۷۱۲ | | * المسجد الاقصیٰ : بیت المقدس کی مشہور مسجد . |
| ۱ ۷۱۲ | | * المسجد الحرام : مکہ معظمہ میں دنیا کی اولین ، عظیم ترین اور مقدس ترین مسجد . |



جلد ۲۱

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱ | | ⑩ مَسْح : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی کسی عضو یا جبیرہ (پٹی) یا موزوں وغیرہ پر تر ہاتھ پھیرنا ۔ |
| ۲ ۲ | | * مَسْعَر بن مہلمیل : ابو دلف الخرزجی الینبوعی ، سامانی بادشاہ نصر ثانی بن احمد کا ایک درباری شاعر (م نواح ۵۳۹۵/۴۱۰۰۴) ۔ |
| ۲ ۳ | | * ⑩ مَسْعُود سَعْد سَامَان : عہد غزنوی میں عربی اور فارسی کا ایک مشہور شاعر (م ۵۵۱۵/۴۱۱۲۱) ۔ |
| ۱ ۱۲ | | * مَسْعُود بن محمد : ابو الفتح غیاث الدین ، عراق کا ایک سلجوقی بادشاہ (از ۵۲۹/۴۱۱۳۳ تا ۵۴۷/۴۱۱۵۲) ۔ |
| ۱ ۱۵ | | * مَسْعُود بن مودود بن زنگی : عز الدین ابو الفتح (یا ابو المظفر) ، والی موصل (م ۵۵۸۶/۴۱۱۹۰) ۔ |
| ۱ ۱۶ | | ⑩ مَسْعُود ابو سعید : سلطان محمود غزنوی کا بڑا بیٹا اور اس کا جانشین (۵۴۲۱/۴۱۰۳۰ تا ۵۴۳۲/۴۱۰۴۰) ۔ |
| ۲ ۱۸ | | * المَسْعُودی : ابو الحسن علی بن الحسین ، نامور عرب مؤرخ اور جغرافیا نگار ، صاحب مروج الذهب (م ۵۳۴۵/۴۹۵۶) ۔ |
| ۲ ۲۰ | | * مَسْعَى : رگ بہ سعی ۔ |
| ۲ ۲۰ | | * ⑩ مَسْقَط : خلیج عمان کی ایک بندر گاہ اور سلطنت عمان کا پامے تخت ۔ |
| ۱ ۲۷ | | ⑩ مَسْكْرَه : الجزائر کی قسمت وهران کا ایک شہر ۔ |
| ۲ ۲۸ | | ⑩ مَسْكِين : ایک فقہی و لغوی اصطلاح ، بمعنی محتاج و ضرورت مند شخص ۔ |
| ۱ ۳۱ | | ⑩ مَسَل : سکھوں کا ایک گروہ یا جتھا ۔ |
| ۱ ۳۵ | | * ⑩ مَسْلَم : ایک معروف اصطلاح ، بمعنی مذہب اسلام کا پیرو ۔ |
| ۲ ۴۹ | | * مَسْلَم بن الحجاج : امام ابو الحسن القشیری النیسابوری (۵۲۰۲/۴۸۱۷ یا ۵۲۰۶/۴۸۲۱ تا ۵۲۶۱/۴۸۷۵) ، اسلامی تاریخ کے ایک جلیل القدر محدث ، عالم اور شہرہ آفاق مجموعہ احادیث صحیح مسلم کے مؤلف ۔ |
| ۱ ۵۱ | | * مَسْلَم بن عقیبہ : ایک اموی سپہ سالار ، جنگ حرہ (۵۶۸۳/۴۶۳) میں اموی لشکر کا قائد اور مدینہ منورہ پر پہلا بیرونی حملہ آور ۔ |
| | | * ⑩ مَسْلَم بن عقیل : حضرت امام حسینؑ کے عم زاد بھائی ، کوفے میں ان کے سفیر اور |

| صفحہ عام | اشارات | عنوان |
|----------|--|---|
| ۱ ۵۳ | واقعہ کربلا کے ایک اہم کردار (م ۵۶/۶۸۰)۔ | * مُسَلِّم بن قُرَيْش : شرف الدولہ ، ابو المکارم ، خاندان عُقَیْلِیَّة کا ایک رکن اور شرق ادنیٰ کے آخری عرب حکمران خاندان کا فرمانروا (م ۵۸/۸۵۰)۔ |
| ۱ ۶۰ | | * مسلم بن الولید : انصاری ، عرف صریح الغوانی ، یعنی خوبرو عورتوں کا کشتہ ناز (۵۱۳/۶۴۴ و ۵۱۳/۶۴۴ تا ۵۲۰/۸۲۳) ، ابتدائی عباسی دور کا ایک شاعر۔ |
| ۱ ۶۲ | | ⊗ مُسَلِّم لیگ : (قیام ۶۰۹ء) ، مسلمانان برعظیم پاک و ہند کی نمائندہ اور پاکستان کی بانی سیاسی جماعت۔ |
| ۲ ۶۳ | | * مُسَلِّمان : رک بہ مسلم۔ |
| ۱ ۱۲۷ | | * مُسَلَّمہ بن عبدالمَلک : دوسرے مروانی خلیفہ عبدالمَلک کا بیٹا ، ممتاز سپہ سالار اور آرمینیا کا عامل۔ |
| ۱ ۱۲۷ | | * مُسَنَد : رک بہ حدیث۔ |
| ۱ ۱۲۹ | | ⊗ مِسْوَاک : ایک قہبی اصطلاح ؛ دانت صاف کرنے کے لیے ریشہ دار ٹہنی کا ٹکڑا۔ |
| ۱ ۱۲۹ | | ⊗ المَسِیح : حضرت عیسیٰ [رک ہاں] کا لقب ، بمعنی صدیق ، بابرکت ، نیز ہاتھ پھیر کر شفا بخشنے والا۔ |
| ۲ ۱۳۰ | | * مَسِیحی : (ابتداء عیسیٰ) ، سلطان بایزید ثانی کے عہد کا ایک اہم عثمانی شاعر (م ۱۸/۹۱۸)۔ |
| ۲ ۱۳۲ | | ⊗ مَسِیْمَةُ الْکَذَّاب : ابو ثَمَامہ مَسِیْمَةُ بن ثَمَامہ ، یمامہ کا جھوٹا مدعی نبوت (م ۱۱ یا ۱۲/۶۳۲ - ۶۳۳ء)۔ |
| ۱ ۱۳۳ | | ⊗ مَسَالِہ : میخائیل بن جرجیس (۱۸۰۰ تا ۱۸۸۰ء) ، علم موسیقی پر لکھنے والا نامور عرب مصنف۔ |
| ۱ ۱۳۹ | | * المَشْبِہة : رک بہ تشبیہ۔ |
| ۲ ۱۴۰ | | * المَشْتَا : اردن میں اموی دور کا ایک سرمائی محل (آج کل کھنڈر)۔ |
| ۱ ۱۴۶ | | ⊗ المَشْتَرَى : ایک معروف سیارہ۔ |
| ۱ ۱۴۷ | | ⊗ مُشْرک : رک بہ شرک۔ |
| | | * (بنو) مُشَعَّع : خوزستان میں حویزہ کا ایک شیعہ عرب خاندان ؛ بانی : محمد بن فلاح (م ۵۸/۸۶۵)۔ |
| ۲ ۱۴۷ | | * مَشْہد : ایران کے صوبہ خراسان کا صدر مقام اور شیعوں کی بڑی زیارت گاہ۔ |
| ۲ ۱۵۵ | | * مَشْہد حَمِین : (کربلا) فرات کے مغرب میں ایک مقام اور حضرت امام حسینؑ کی شہادت گاہ۔ |
| ۱ ۱۷۳ | | * مَشْہد (حضرت) عَلِیؑ : رک بہ نجف۔ |
| ۱ ۱۷۸ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۷۸ | | * مشہدِ مصریاں : ماورائے خزر (ترکمانستان) کا ایک خرابہ . |
| ۱ ۱۷۹ | | * مشیر : صلاح کار ، ایک سرکاری عہدیدار ؛ نیز رگ بہ مستشار . |
| ۲ ۱۸۱ | | * مصادره : مالیانہ اراضی سے متعلق ایک اصطلاح . |
| ۱ ۱۸۳ | | ⊗ المصحف : قرآن مجید کا نسخہ . |
| ۱ ۱۸۳ | | * مصحف رش : رگ بہ کتاب الجلوہ . |
| ۱ ۱۸۳ | | ⊗ مصحفی : رگ بہ غلام ہمدانی . |
| | | * بصر : اسم معرفہ : (۱) مصری کا برہری اور فبطی جدی نام ؛ (۲) ایک مشہور اسلامی |
| ۱ ۱۸۳ | | ملک ؛ قاہرہ کا قدیم نام ؛ اسم نکرہ ؛ شہر یا صدر مقام (جمع : امصار) . |
| ۱ ۱۸۶ | | ⊗ مصر : بر اعظم افریقہ میں واقع معروف اسلامی ملک . |
| ۲ ۲۲۶ | | * مصراع : (مصرع) ، علم عروض کی ایک اصطلاح ، بیت کے دو جزوں میں سے ایک جر . |
| ۱ ۲۲۷ | | * مصری : رگ بہ نیازی . |
| ۱ ۲۲۷ | | * مصیص : دریائے جیحان کے کنارے کیلیکیا کا ایک شہر . |
| | | * مصطفیٰ : عثمانی خاندان کے متعدد شہزادے ، مثلاً (۱) مصطفیٰ چلبی بن سلطان بایزید |
| | | اول (م ۱۴۲۱ - ۱۴۲۲ء) ؛ (۲) مصطفیٰ بن سلطان محمد اول (م نواح |
| ۲ ۲۲۸ | | ۱۴۲۳ء) . |
| | | * مصطفیٰ : سلطان سلیمان قانونی کا بیٹا اور اپنے باپ کے خلاف مدعی حکومت |
| ۲ ۲۲۹ | | (م ۱۵۵۳ء) . |
| ۲ ۲۳۰ | | * مصطفیٰ اول : پندرہواں عثمانی سلطان (از ۱۶۱۷ تا ۱۶۱۸ء و ۱۶۲۲ تا ۱۶۲۳ء) . |
| ۲ ۲۳۱ | | * مصطفیٰ دوم : بائیسواں عثمانی سلطان (۱۶۹۵ تا ۱۷۰۳ء) . |
| ۲ ۲۳۳ | | * مصطفیٰ سوم : سلطنت عثمانیہ کا چھبیسواں حکمران (۱۷۵۷ تا ۱۷۷۴ء) . |
| ۲ ۲۳۶ | | * مصطفیٰ چہارم : سلطنت عثمانیہ کا اٹیسواں سلطان (۱۸۰۷ تا ۱۸۰۸ء) . |
| ۱ ۲۳۸ | | * مصطفیٰ پاشا بوشاتلی : اسکودار کا آخری موروثی وزیر (م ۱۸۶۰ء) . |
| ۱ ۲۳۹ | | * مصطفیٰ پاشا بیراقدار : (۱۷۵۰ تا ۱۸۰۸ء) ، ترکیہ کا ایک صدر اعظم . |
| ۲ ۲۴۰ | | * مصطفیٰ پاشا کوپرلی : رگ بہ کوپرلی . |
| ۲ ۲۴۰ | | * مصطفیٰ پاشا لالا : دولت عثمانیہ کا ایک مشہور سپہ سالار (۱۵۸۰ء) . |
| ۲ ۲۴۲ | | * مصطفیٰ دوزہ : رگ بہ لا لائڈن ، بار دوم . |
| ۱ ۲۴۲ | | * مصطفیٰ کاتب چلبی : رگ بہ حاجی خلیفہ . |
| | | * مصطفیٰ کامل پاشا : (۱۲۹۱ھ/۱۸۷۳ء تا ۱۳۲۶ھ/۱۹۰۸ء) ، مصر میں دوسری قومی |
| ۱ ۲۴۲ | | تحریک کا رہنما . |
| ۱ ۲۴۵ | | * مصطفیٰ کمال : رگ بہ اتا ترک . |
| ۱ ۲۴۵ | | * المصطفیٰ لدین اللہ : رگ بہ نزار بن المستنصر . |

| صفحہ عموماً | اشارات | عنوان |
|-------------|--------|--|
| ۱ ۲۳۵ | | ⊗ مُصَبَّب : بن عبدالله بن مصعب بن ثابت الزبیری الاسدی (۵۱۵۶/۵۷۷ تا ۵۲۳۶/۵۸۵۱) ، ایک ممتاز عالم ، راوی حدیث و نسب اور نامور مصنف . |
| ۱ ۲۳۶ | | * مُصَبَّب بن الزبیر : حضرت زبیر بن العوام کے فرزند ، حضرت عبدالله بن زبیر کے بھائی اور عراق کے عامل (م ۵۷۲/۶۹۱) . |
| ۱ ۲۳۸ | | * مُصَبَّب بن عمیر : قریش کے خاندان عبدالدار کے ایک صحابی ، مدینہ منورہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبلغ اور غزوہ احد میں علمبردار اور شہید (م ۵۳/۶۲۵) . |
| ۲ ۲۳۸ | | ⊗ * مُصَلًی : مختلف مقامات پر اس نام سے تعمیر کی جانے والی عمارتیں ، خصوصاً شہر سے باہر عیدگاہ یا جنازہ گاہ . |
| ۱ ۲۵۳ | | * المَصْمِغان : ایک زرتشی حکمران خاندان . |
| ۲ ۲۵۳ | | * مَضْمُودہ : برائیوں کی ایک شاخ اور بربر نسل کا ایک بڑا گروہ . |
| ۲ ۲۵۳ | | * مَصْنَفک : علاء الدین علی بن محمد البسطامی : رگ بہ البسطامی . |
| ۲ ۲۵۳ | | * مَصُورٌ : رگ بہ (۱) فن (مصوری) ؛ (۲) تصویر . |
| ۲ ۲۵۳ | | ⊗ * المَصُورِ : (ع) اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک . |
| ۲ ۲۵۵ | | * مَصِياد : شمالی شام کا ایک شہر . |
| ۱ ۲۵۷ | | * المَضَاجِع : قرآن مجید کی سورۃ السجدہ [رگ باں] کا ایک نام . |
| ۱ ۲۵۷ | | * مَضَارِع : عربی عروض میں بارہویں بحر . |
| ۲ ۲۵۷ | | * مَضِرٌ : رگ بہ ربیعہ و مضر . |
| ۲ ۲۵۷ | | * مَضْمُونٌ : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی ضمانت . |
| ۱ ۲۵۸ | | * مَطَالِع : رگ بہ مطلع . |
| ۱ ۲۵۸ | | * مَطْرَحٌ : سلطنت عمان میں مشرقی ساحل عرب کا ایک شہر . |
| ۲ ۲۵۸ | | * المَطْرُزِي : ابو الفتح ناصر بن عبد السید بن علی بن المطرز (۵۳۸/۶۱۱ تا ۶۱۰/۶۶۱) ، ایک نحوی ، ادیب اور قیہ . |
| ۱ ۲۵۹ | | * مَطْفَره : ایک بربری گروہ کا نام . |
| ۲ ۲۵۹ | | * مَطَّلَع : علم فنکیات کی ایک اصطلاح ، بمعنی صعود . |
| ۲ ۲۶۲ | | * مَطَّلَعٌ : ایک مختلف المعانی اصطلاح . |
| ۲ ۲۶۳ | | * مَطْمَاطه : ایک بربری قبیلے کا نام . |
| ۱ ۲۶۳ | | * مَطْوَفٌ : وہ شخص جو دوسروں کو طواف کرائے ، معلم الحجاج . |
| ۲ ۲۶۵ | | * المَطَّيْع لله : ابو القاسم الفضل بن المقتدر ، ایک عباسی خلیفہ (۵۳۳/۶۳۶ تا ۵۳۶/۶۳۶) . |
| | | * المَطْفَرٌ : دوسرے عامری صاحب ابومروان عبدالملک کا امرازی لقب (۵۳۹/۶۰۰ تا ۵۴۳/۶۰۴) . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۲۶۶ | | ۔ (۴۱۰۰۸/۵۳۹۹) |
| ۱ ۲۶۸ | | * الْمُظْفَرِ بْنِ عَلِيٍّ : رَجَّ بَهْ عَمْرَانَ بْنِ شَاهِينِ . |
| ۱ ۲۶۸ | | ⊗ مُظْفَرِ الدِّينِ : اِيْرَانِ مِیْنِ خَانَءَانِ قَآچَارِ كَا پَانچَوَاں بَادشَاهِ (اَز ۱۸۹۶ تا ۱۹۰۷ء) . |
| ۱ ۲۶۹ | | * الْمُظْفَرِ عَمْرِ بْنِ اِيُوْبِ : رَجَّ بَهْ حَمَاةِ . |
| ۱ ۲۶۹ | | * مُظْفَرِيَهْ : فَارِسْ وَ عِرَاقْ كَا حَكَمْرَانِ اِيَكِ اِيْرَانِي خَانَءَانِ . |
| | | ⊗ مُظْمَرِ جَانَجَانَءَانِ : حَضْرَتِ شَاهِ شَمْسِ الدِّينِ حَبِيْبِ اَللّٰهِ مَرْزَا (مَآيِيْنِ ۱۱۰۹/۵۱۶۹۷ء وَ ۱۱۱۳/۵۱۷۰۱ء تا ۱۱۹۵/۵۱۷۸۱ء) ، سَلْسَلَةُ نَقْشِبَنْدِيَهْ مَجْدِدِيَهْ كِيْ |
| ۲ ۲۷۲ | | عَظِيْمِ صُوْفِي بَزْرِكِ اَوْرِ نَامُوْرِ اَرْدُو شَاعِرِ . |
| ۱ ۲۷۷ | | * مُعَادٌ : رَجَّ بَهْ رَجُوْعِ . |
| | | ⊗ مُعَاذٌ بنِ جَبَلٍ : بِنِ عَمْرُو بْنِ اَوْسِ الْاَنْصَارِيٍّ ، اِيَكِ مَمْتَازِ صَحَابِيٍّ اَوْرِ عَامِلِ يَمَنِ (م ۱۸/۵۱۸) |
| ۱ ۲۷۷ | | ۔ (۴۶۳۹) |
| ۲ ۲۷۸ | | ⊗ الْمَعَارِجُ : قُرْآنِ مَجِيْدِ كِيْ اَنْاَسِيُوِيْنَ سُوْرَةِ . |
| ۱ ۲۸۰ | | * مَعَازِفُ : عُوْدْ اَوْرِ طَنْبُوْرِ كِيْ قَسْمِ كِيْ اَلَاتِ مَوْسِيْقِي . |
| ۲ ۲۸۱ | | * مَعَاْفِرُ : جَنْوُبِيَّ عَرَبِ كَا اِيَكِ قَبِيْلَهْ . |
| ۲ ۲۸۲ | | ⊗ مَعَاوِيْلُ : دِيْتِ وَ خُوْنِ بِنْهَآ ؛ يِيْمَهْ كِيْ مُتْرَادِفِ اِيَكِ قَهْصِي اِصْطِلَاحِ . |
| ۱ ۲۸۹ | | ⊗ مَعَاوِيْلَاتُ : رَجَّ بَهْ عِبَادَاتِ . |
| ۱ ۲۸۹ | | * مَعَاوِيْضُهْ : اِيَكِ قَهْصِي اِصْطِلَاحِ ، بِمَعْنٰى تَبَادُلَهْ جَنْسِ بِالْجَنْسِ . |
| | | ⊗ مَعَاوِيَهْ (اَمِيْر) : بِنِ اَبُو سَفِيَّانِ ، قَرِيْشِ كِيْ قَائِدِ عَسْكَرِ ، قَبُوْلِ اِسْلَامِ كِيْ بَعْدِ كَاتِبِ وَحْيِ ، |
| | | عَهْدِ خِلَافَتِ فَاَرْوَقِيٍّ وَ عُثْمَانِيٍّ مِیْنِ عَامِلِ شَامِ ، بَعْدِ اَزَاں مُسْلِمَانُوْنَ كِيْ اَمِيْرِ |
| | | (اَز ۶۶۱/۵۳۱ء تا ۶۶۸/۵۶۰ء) ، نِيْزِ بَانِي خِلَافَتِ اَمُوِيٍّ دِمَشْقِ (۵۳۱/۵۳۱ء تا ۶۶۱ء تا ۶۷۵/۵۱۳۲ء) وَ خِلَافَتِ اَمُوِيٍّ اَنْدَلُسِ (۶۵۶ء تا ۷۱۱/۵۱۰۳۱ء) . |
| ۲ ۲۹۰ | | * مَعَاوِيَةُ بنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ : رَجَّ بَهْ اَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ . |
| ۲ ۳۰۳ | | ⊗ مَعَاهِدَهْ : اِيَكِ قَهْصِي اِصْطِلَاحِ ، بِمَعْنٰى دُو فَرِيْقُوْنَ يَا اَفْرَادِ كَا اَپْسِ مِیْنِ كُوْنِي عَهْدِ كَرْنَا . |
| | | * مَعْبُدٌ : اَبُو عِبَادِ مَعْبُدِ بْنِ وَهْبِ ، اِبْتِدَائِيٍّ اَمُوِيٍّ دُوْرِ كَا اِيَكِ مَمْتَازِ مَغْنٰى اَوْرِ مَوْسِيْقَارِ |
| ۲ ۳۰۶ | | (م ۱۲۶/۵۷۳۳ء) . |
| ۲ ۳۰۷ | | * الْمَعْبُرِيُّ : زَيْنِ الدِّينِ ، مَالَا بَارِ كِيْ تَارِيْخِ تَحْفَةِ الْمَجَاهِدِيْنَ كَا مُصْنَفِ (حَيَاتِ ۹۸۵/۵۱۵۷۷ء) . |
| | | * الْمَعْتَزِلُ بِاللّٰهِ : اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ (يَا الزَّيْبِرِ) بْنِ جَعْفَرِ ، اِيَكِ عَبَّاسِيٍّ خَلِيْفَهْ (اَز ۲۵۲/۵۲۵۲ء تا ۲۵۵/۵۸۶۹ء) . |
| ۱ ۳۰۸ | | ۔ (۴۸۶۹ء تا ۵۲۵۵ء/۵۸۶۹ء) . |
| ۱ ۳۰۹ | | ⊗ مَعْتَزَلَهْ : عِلْمِ كَلَامِ كَا اِيَكِ مَدْرَسَهْ فِكْرِ اَوْرِ اِيَكِ مَشْهُوْرِ فِرْقَهْ . |
| | | * الْمَعْتَصِمُ : مُحَمَّدِ بْنِ مَعْنِ ، الْمَرْيَدِ كِيْ تَجْبِيِي خَانَءَانِ كَا دُوْسَرَا حَكَمْرَانِ (۳۳۳/۵۱۰۵۱ء تا ۳۸۳/۵۱۰۹۱ء) . |
| ۱ ۳۲۵ | | ۔ (۴۱۰۹۱/۵۳۸۳) |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------------------------|---|
| ۲ ۳۲۵ | ۴۸۳۳/۵۲۱۸ تا ۴۸۳۲/۵۲۲۷ | * للمعتصم بالله : ابو اسحق محمد ، نامور عباسی خلیفہ (۴۸۳۳/۵۲۱۸ تا ۴۸۳۲/۵۲۲۷) . |
| ۲ ۳۲۷ | ۴۸۹۲/۵۲۷۹ تا ۴۹۰۲/۵۲۸۹ | * المعتضد بالله : ابو العباس احمد ، عباسی خلیفہ (۴۸۹۲/۵۲۷۹ تا ۴۹۰۲/۵۲۸۹) . |
| ۲ ۳۲۸ | ۴۱۰۶۷/۵۳۶۰ تا ۴۱۰۶۷/۵۳۶۰ | * المعتضد بالله : ابو عمرو عباد بن محمد ، اشیلیہ کا سب سے زبردست عبادی حکمران (۴۱۰۶۷/۵۳۶۰ تا ۴۱۰۶۷/۵۳۶۰) . |
| ۲ ۳۳۱ | ۴۱۶۳۹ | * معتمد خان : محمد شریف ، ہندوستان کے مغل شہنشاہوں جہانگیر اور شاہجہان کا معتمد سردار اور اقبال نامہ جہانگیری وغیرہ کا مصنف (م ۴۱۰۶۹/۵۱۰۶۹) . |
| ۱ ۳۳۲ | ۴۸۹۲/۵۲۷۹ | * المعتمد علی اللہ : ابو العباس احمد بن جعفر ، ایک عباسی خلیفہ (۴۸۹۲/۵۲۷۹ تا ۴۸۹۲/۵۲۷۹) . |
| ۱ ۳۳۳ | ۴۱۰۶۹ تا ۴۱۰۹۵/۵۳۸۷ | * المعتمد علی اللہ : محمد بن عباد المعتضد ، اشیلیہ کا تیسرا اور آخری حکمران (۴۱۰۶۹ تا ۴۱۰۹۵/۵۳۸۷) . |
| ۱ ۳۳۷ | | ⊗ معجزہ : اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاء کرام کی نصرت و تائید کے لیے ان سے ظاہر ہونے والے خارق عادت کام یا فعل کے لیے ایک اسلامی اصطلاح . |
| ۲ ۳۴۱ | | ⊗ المعجم : عربی زبان کے جروف تہجی اور ان کی ترتیب کے اعتبار سے تصنیف کی جانے والی مختلف النوع کتابیں . |
| ۱ ۳۴۶ | | * معد : عربوں کے جد امجد (ابو العرب) معد بن عدنان ، حضرت اسماعیل کی اولاد . |
| ۲ ۳۴۶ | | ⊗ معراج : آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ کا ایک معجز العقول واقعہ . |
| ۱ ۳۵۱ | | * معرۃ مصرین : یا مصرین ، حلب کے ایک ناحیہ کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۵۳ | | * معرۃ النعمان : شمالی شام کا ایک شہر . |
| ۱ ۳۶۱ | | ⊗ معرفت : تصوف کی ایک اصطلاح ، حق تعالیٰ کو اس کے اسما اور صفات کے ساتھ پہچاننا . |
| ۱ ۳۶۵ | | ⊗ معروف الرصافی : بن عبدالغنی البغدادی (۵۱۸۷۵ تا ۵۱۹۴۵) ، عصر حاضر میں عراق کا نامور شاعر اور ادیب . |
| ۲ ۳۶۶ | | * معروف الکرخی : ابو محفوظ بن فیروز ، دبستان بغداد کے مشہور و معروف صوفی اور زاہد (م ۸۱۵/۵۲۰۰ - ۸۱۹/۵۲۰۰) . |
| ۲ ۳۶۷ | | ⊗ المعز : عزت و طاقت والا ، اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی میں سے ایک . |
| ۱ ۳۶۸ | | * المعز بن بادیس : رک بہ زیدی (بنو) . |
| ۱ ۳۶۸ | | * معز الدولة : ابو الحسن احمد بن ابی شجاع بویہی (۴۹۱۶/۵۳۰۳ تا ۴۹۶۷/۵۳۵۶) ، ایک بویہی حکمران . |
| ۲ ۳۶۹ | | * المعز لدین اللہ : ابو تمیم معد بن اسمعیل ، چوتھا فاطمی خلیفہ (۴۹۵۳/۵۳۴۱ تا ۴۹۷۵/۵۳۶۵) . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | *⊗ معزی : امیر عبداللہ محمد بن عبدالملک (نواح ۱۰۴۸/۵۴۴ - ۱۰۴۹ تا ۵۴۲/۵۴۲) |
| ۲ | ۱-۳۷۲ | ۱۱۴۷ - ۱۱۴۸ (۵۱۱۴۸ - ۵۱۱۴۷) ، ایرانی دربار کا مشہور شاعر . |
| ۲ | ۳-۳۷۲ | ⊗ المَعطی : عطا کرنے والا ؛ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنی میں سے ایک . |
| ۱ | ۳۷۳ | * المَعظم : رگ بہ توران شاہ . |
| ۱ | ۳۷۳ | ⊗ المَعلم و المتعلم : رگ بہ المتعلم و المعلم . |
| ۱ | ۳۷۳ | * معلولاء : وسطی شام کا ایک قصبہ . |
| ۱ | ۳۷۳ | * معمر بن المثنی : رگ بہ ابو عبیدہ . |
| ۱ | ۳۷۳ | * المَعما : پہیلی ، چیستان ؛ ایک ادبی اصطلاح . |
| ۲ | ۳۷۳ | * معمورة العزیز : مزرہ کے لئے شہر کا نام . |
| ۱ | ۳۷۶ | * معن (بنو) : سولہویں ، سترہویں صدی میں امرائے لبنان کا ایک خاندان . |
| | | * معن بن اوس : ابتدائی اسلامی دور میں بنو مزینہ کے قبیلے کا ایک مسلمان شاعر (حیات ۵۶۴/۵۶۴ - ۵۶۸۴/۵۶۸۴) . |
| ۱ | ۳۷۸ | *⊗ معن بن زائدہ : ابو الولید الشیبانی ، ایک مسلم سپہ سالار اور حاکم ولایت (۵۱۵۱۴ یا ۱۵۲ یا ۵۱۵۸) . |
| ۱ | ۳۷۹ | * معن السلمی : بن یزید بن الاخنس بن حبيب السلمی ، ایک صحابی رسول (م ۵۵۴/۵۵۴) . |
| ۲ | ۳۸۰ | ۵۶۷۳ (۵۶۷۳) . |
| | | * معن بن محمد : بن احمد بن صمادح التجیبی ، ابو الاحوص ، العمیدہ کے ایک حکمران خاندان کا بانی (م ۵۴۴۳/۵۴۴۳ - ۵۱۰۵۲) . |
| ۱ | ۳۸۱ | * معنی : ایک عربی اصطلاح ، بمعنی مفاد و مطلب . |
| ۲ | ۳۸۱ | ⊗ معوذتین : قرآن مجید کی آخری دو سورتوں کا مشترکہ نام . |
| ۱ | ۳۸۳ | ⊗ المعید : دوبارہ پیدا کرنے والا ؛ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنی میں سے ایک . |
| ۱ | ۳۸۵ | ⊗ معین الدین اجمیری ، خواجہ : رگ بہ چشتی . |
| | | * معین الدین سلیمان پروالہ : منول کے حملے کے بعد ایشیائے کوچک میں سلاجقہ کا نائب السلطنت (م ۵۶۷۶/۵۶۷۶ - ۵۱۲۷۷) . |
| ۱ | ۳۸۵ | * معین المسکین : معین الدین محمد امین الفراهی الہروی ، ایک مشہور و معروف عالم دین ، محدث اور مصنف (م ۵۹۰۷/۵۹۰۷ - ۱۵۰۱ - ۵۱۵۰۲) . |
| ۲ | ۳۸۶ | * مغادر : سرائش کا ایک شہر . |
| ۲ | ۳۸۷ | * مغراوہ : بربرقبائل کا ایک بہت بڑا گروہ یا خاندان . |
| ۲ | ۳۸۸ | * المغرب : بربرستان یا افریقہ کوچک کے لیے عرب مصنفین کی ایک اصطلاح . |
| ۱ | ۳۹۰ | * المغربی : متعدد وزراء ؛ (۲) علی بن الحسین ، حاب اور مصر وغیرہ کا ایک اہم سرکاری عہدیدار (م ۵۴۰۰/۵۴۰۰ - ۵۱۰۱۰) ؛ (۳) الحسین بن علی ابو القاسم المعروف بہ الوزير المغربی ، (۵۳۷۰/۵۳۷۰ تا ۵۹۸۱/۵۹۸۱) ، عراق کے بویہی حاکم |

مشرف الدولہ کا وزیر : (۳) ابو الفرج محمد بن جعفر ، مصر کا ایک وزیر

(م ۵۳۷۸/۵۱۰۸۵) .

۱ ۳۹۱

* مغل : ہندوستان کے شہنشاہوں کا ایک خاندان (۱۵۲۶ تا ۱۸۵۷ء) .

۲ ۳۹۲

* المغص : مکہ مکرمہ کے قریب مقدس رقبے کی سرحد پر ایک وادی .

۱ ۳۱۶

* مغنطیس : چنک پتھر اور قطب نما .

۲ ۳۱۶

⊗ المغنی : بے پروا ، دوسروں سے بے نیاز کرنے والا ؛ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں

سے ایک .

۲ ۳۲۱

* مغنیسہ : صارو خان کی لایت کا صدر مقام .

۲ ۳۲۲

⊗ المغیرہ : بن شعبہ بن ابی عامر بن مسعود الثقفی المعروف بہ مغیرۃ الرای ، مشہور

صحابی رسول اور عرب کے ایک نامور قائد اور مفکر (م ۵۵/۵۵)

۱ ۳۲۳

(۶۷۰ء) .

* مفاخرہ : عہد جاہلی کی ایک ادبی اصطلاح ، بمعنی ایک دوسرے پر فخر و مباحات

۲ ۳۲۳

کرنا .

* مفتی : رک بہ الفتاویٰ .

۱ ۳۲۵

⊗ مفتی غلام سرور : رک بہ غلام سرور ، مفتی .

۱ ۳۲۵

* المفضل : بن محمد الضبی ، ماہر لسانیات اور ایک مجموعہ قصائد المفضلیات کا مرتب

۱ ۳۲۵

(م ۱۶۳ یا ۱۶۸ یا ۵۱۷) .

* المفید : شیخ ابو عبداللہ محمد بن محمد بن النعمان الحارثی ، المعروف بہ ابن العلم ،

بویہی عہد حکومت میں بغداد کے ایک ممتاز اثناعشری عالم اور مصنف

۲ ۳۲۷

(م ۵۳۰۳/۵۱۰۲۲) .

* مقابلہ : علم ہیئت کی ایک اصطلاح ، کسی سیارے اور سورج کا یا دو سیاروں کا

۱ ۳۲۹

باہم تقابل .

* مقاتل بن سلیمان : بن بشیر الازدی ، ایک نامور محدث اور مفسر قرآن (م ۵۱۵/۵۱۵)

۱ ۳۳۰

(۷۷۷ء) .

* مقاسمہ : (بثائی) ، خلفا کے زمانے میں زمین کا خراج وصول کرنے کی ایک شکل .

۱ ۳۳۱

* مقام : مقام ابراہیم ، رک بہ کعبہ .

۲ ۳۳۱

⊗ مقامہ : رک بہ علم .

۱ ۳۳۱

⊗ المقتدر : رک بہ الاسماء الحسنیٰ .

۱ ۳۳۱

* المقتدر باللہ : ابو العضل جعفر بن احمد ، ایک عباسی خلیفہ (۵۲۹۵/۵۹۰۸ء تا ۵۳۲۰/۵۳۲۰)

۱ ۳۳۱

(۹۳۲ء) .

⊗ مقتدی : رک بہ الاسماء الحسنیٰ (۲) صلوة .

۱ ۳۳۲

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۴۳۳ | ۴۳۳ | * المقتدی بامرالله : ابو القاسم عبدالله بن محمد ، ایک عباسی خلیفہ (۵۳۶/۵۴۵ء تا ۵۳۸/۵۴۷ء) . |
| ۲ ۴۳۳ | ۴۳۳ | * مُقْتَضِب : عربی عروض میں تیرھویں بحر . |
| ۱ ۴۳۴ | ۴۳۴ | * المُقْتَفَى لامرالله : ابو عبدالله محمد ، ایک عباسی خلیفہ (۵۳۰/۵۳۶ء تا ۵۵۵/۵۶۰ء) . |
| ۱ ۴۳۵ | ۴۳۵ | * المُقْتَبِي : بہاء الدین ، ایک دروزی مبلغ اور مصنف (حیات ۵۳۳/۵۴۲ء) . |
| ۲ ۴۳۶ | ۴۳۶ | * المقدسی : شمس الدین ابو عبدالله محمد المقدسی المعروف بہ البشاری ، ایک مشہور عرب عالم اور ماهر جغرافیہ دان ، احسن التقاسیم فی معرفۃ الاقالیم ، وغیرہ کا مصنف (م ۵۳۹/۵۴۰ء) . |
| ۲ ۴۳۸ | ۴۳۸ | * مُقَدَّم : (۱) سامنے رکھا ہوا ؛ (۲) جنگی قائد ، سردار ؛ (۳) علم منطلق اور علم حساب کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۴۳۹ | ۴۳۹ | * المقدم : رگ بہ الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۴۳۹ | ۴۳۹ | * مقدشو : بحر ہند کے ساحل پر مشرقی افریقہ کا ایک شہر . |
| ۲ ۴۴۱ | ۴۴۱ | * مقرنس : مسلم فن تعمیر کی ایک اصطلاح ، بمعنی آرائشی ڈھانچہ یا متصل دیوار گیری . |
| ۱ ۴۴۴ | ۴۴۴ | * مقری : یمن کا ایک علاقہ اور گاؤں . |
| ۲ ۴۴۴ | ۴۴۴ | * المقری : ابو العباس احمد بن محمد التلمسانی (۵۱۰/۵۱۱ء - ۱۵۹۱/۱۵۹۲ء تا ۵۱۰/۵۱۱ء) . |
| ۲ ۴۴۴ | ۴۴۴ | * المقریزی : ابو العباس تقی الدین احمد (۵۲۶/۵۲۷ء - ۱۳۶۵/۱۳۶۶ء تا ۵۸۴۵/۵۸۴۶ء) ، ایک نامور مصری فاضل ، مؤرخ اور مصنف الخطط وغیرہ . |
| ۲ ۴۴۹ | ۴۴۹ | * مقصورہ : رگ بہ مسجد . |
| ۲ ۴۴۹ | ۴۴۹ | * المقطم : دریائے نیل کی مغربی جانب ایک کوہستانی سلسلہ . |
| ۱ ۴۵۱ | ۴۵۱ | * المقلد بن المسیب : حسام الدولہ ابو حسان ، موصل کا ایک فرمانروا (م ۵۳۹/۵۴۰ء) . |
| ۱ ۴۵۲ | ۴۵۲ | * المقنطرات : رگ بہ اصطراب . |
| ۱ ۴۵۲ | ۴۵۲ | * المقنع : الخراسانی ، ایک معروف شعبدہ باز اور مدعی الوہیت (م ۵۱۶۳/۵۱۸۰ء) . |
| ۱ ۴۵۳ | ۴۵۳ | * المقولس : عہد نبوی ۳ میں مصر میں ہرقل (قیصر روم) کا نائب . |
| ۲ ۴۵۶ | ۴۵۶ | * المقولات : (Categories) ، مسلم فلاسفہ کے ہاں ارسطو کی دس اجناس عالیہ (المقولات العشر) کا نام . |
| ۲ ۴۶۱ | ۴۶۱ | * مقیاس : پیمائش کا کوئی سادہ آلہ . |
| ۲ ۴۶۲ | ۴۶۲ | * المقیت : رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۲ ۴۶۲ | ۴۶۲ | * مکاتب : رگ بہ مدارس . |
| ۲ ۴۶۲ | ۴۶۲ | * مکالبات : رگ بہ دستاویزات ، فرامین . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۴۶۲ | | * مَکاسِر : (مکسر) ، الدولیشیا میں جزیرہ سیلبس (Celebes) کی ایک بندرگاہ . |
| ۲ ۴۶۶ | | * مکتب : قرآن مجید کی تعلیم و تدریس کا مدرسہ . |
| ۱ ۴۷۲ | | * المکتفی باللہ : ابو محمد علی بن احمد ، ایک عباسی خلیفہ (از ۵۲۸۹/۵۹۰۲ تا ۵۲۹۵/۵۹۰۸) . |
| ۱ ۴۷۳ | | ⊗ مکتوبات : مکتوب نگاری ، ایک صنف انشا . |
| ۱ ۴۷۹ | | ⊗ مکتوبات امام ربانی : حضرت مجدد الف ثانی (م ۱۰۳۴ھ) کے اپنے معتقدین کے نام دینی اعتبار سے بہت اہم مکتوبات . |
| ۲ ۴۸۳ | | * مکران : بلوچستان (پاکستان) کا ساحلی علاقہ . |
| ۲ ۴۸۵ | | ⊗ مَکْرُوہ : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی شرعی اعتبار سے ناپسندیدہ امر . |
| ۲ ۴۸۷ | | * مَکْرِي : رگ بہ مہری . |
| ۲ ۴۸۷ | | * مَکْسِي : ایک مالیاتی اصطلاح ، بمعنی باج و محصول . |
| ۱ ۴۹۱ | | * مَکَلَا : عرب کے جنوبی ساحل پر ایک بندرگاہ . |
| ۲ ۴۹۲ | | * مکناس : (مکناسۃ الزيتون) ، مراکش کا ایک شہر . |
| ۱ ۴۹۳ | | * مَکُوس : رگ بہ مکس . |
| ۱ ۴۹۳ | | ⊗ مَکَّة المَکْرَمَة : جزیرہ نماے عرب کے صوبہ حجاز کا مرکزی شہر اور عالم اسلام کا روحانی مرکز . |
| ۲ ۵۱۹ | | * المکی : ابو طالب محمد بن علی الحارثی ، ایک عرب محدث ، صوفی اور سلسلہ سالمیہ کے شیخ (م ۵۲۸۶/۵۹۹۶) . |
| ۲ ۵۱۹ | | * المکین بن العمید : جرجیس عبداللہ بن ابی الیاسر ، ایک عیسائی فاضل اور تاریخ عالم المجموع المبارک کا مصنف (م ۵۶۷۲/۵۱۲۷) . |
| ۱ ۵۲۲ | | * مَلاجِم : تقدیر یا قسمت کے کھیل ، نیز مستقبل کی پیشینگوٹیاں ، وغیرہ . |
| ۱ ۵۲۵ | | * ملاز گرد : ارمینیہ کا ایک ضلع اور شہر . |
| ۲ ۵۲۵ | | * ملاس : (ملاس) ، جنوب مغربی آناطولی کا ایک شہر . |
| ۲ ۵۲۶ | | * مَلاکا : رگ بہ ملکا . |
| ۲ ۵۲۶ | | ⊗ ملامتیہ : صوفیہ کا گروہ . |
| ۱ ۵۳۳ | | ⊗ مَلائِکَة : فرشتے (= واحد : مَلک) . |
| ۲ ۵۳۱ | | * مَلائی : اہل ملایا . |
| ۲ ۵۳۳ | | *⊗ مَلايا : جزیرہ نماے ملایا . |
| ۲ ۵۳۶ | | ⊗ مَلتان : (مولتان) ، پنجاب (پاکستان) کا ایک اہم تاریخی شہر اور اسی نام کی قسمت کا صدر مقام . |
| ۱ ۵۶۳ | | * مَلْحَمَة : رگ بہ حماسہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۵۶۳ | | * مَلَطِيَه : بالائی فرات کے قریب ایک قدیم شہر . |
| ۱ ۵۶۴ | | ⊗ مَلَقَه : رگ بہ ملکا . |
| ۱ ۵۶۴ | | ⊗ مَلِك : قرآن مجید کی سرشہوہیں سورہ . |
| ۲ ۵۶۸ | | * مَلِك : (ع) اقتدار ، حکومت وغیرہ . |
| ۱ ۵۶۹ | | * مَلِك : ایک مالیاتی اصطلاح ، بمعنی قبضہ ، ملکیت وغیرہ . |
| ۱ ۵۷۰ | | * مَلِك : بادشاہ ، قرآن مجید میں دنیوی حکمرانوں کے لیے مستعمل لفظ . |
| | | ⊗ مَلِكِ اِرْسَلانِ غزنوی : سلطان مسعود سوم کا بیٹا اور سلسلہ غزنویہ کا ایک بادشاہ |
| ۲ ۵۷۱ | | (۵۷۰/۱۱۱۶ء تا ۵۷۱/۱۱۱۸ء) . |
| ۲ ۵۷۳ | | ⊗ مَلِكِ خَطِي خان : ہمایوں (رگ بان) کو پناہ دینے والا بلوچستان کا ایک نامور سردار . |
| | | ⊗ مَلِكِ سرور : خواجہ جہاں ، عہد تغلق میں صدر خواجہ سرا ، بعد ازاں وزیر اور مشرقی |
| ۱ ۵۷۴ | | صوبوں کا حاکم (م ۵۸۰/۱۳۰۰ء) . |
| | | ⊗ مَلِكِ شاه : بن الپ ارسلان ، ابو الفتح ، ایک سلجوقی سلطان اور مشہور فاتح (۵۳۶۵/ |
| ۲ ۵۷۴ | | ۱۰۷۲ء تا ۱۰۸۵/۱۰۹۲ء) . |
| ۲ ۵۷۸ | | ⊗ مَلِكِ عبدالرحیم خواجہ خیل : جنگ آزادی کا ایک بلوچ رہنما (م ۱۹۶۵ء) . |
| | | * مَلِكِ عنبر حبشی : ایک حبشی سردار اور مغلیہ دور میں دکن میں بڑے اثر و رسوخ |
| ۱ ۵۷۹ | | والا جرنیل (م ۱۰۳۵/۱۶۲۵ء) . |
| | | * المَلِكِ الکامل اول : ناصر الدین ابو المعالی محمد بن عبدالملک العادل ، خانوادہ ایوبی |
| ۲ ۵۷۹ | | کا ایک بادشاہ (۵۹۵/۱۱۹۸ء تا ۶۳۵/۱۲۳۸ء) . |
| ۱ ۵۸۱ | | * المَلِكِ الکامل ثانی : رگ بہ شعبان . |
| | | * المَلِكِ المعظم : شرف الدین عیسیٰ بن ملک العادل ، خانوادہ ایوبیہ کا ایک حکمران |
| ۱ ۵۸۱ | | (۵۹۷/۱۲۰۰ء تا ۶۲۳/۱۲۲۷ء) . |
| | | * المَلِكِ المؤید سيف المدین شیخ المحمودی : مصر کا ایک مملوک حکمران (۵۸۱۵/ |
| ۱ ۵۸۲ | | ۱۳۱۲ء تا ۵۸۲۳/۱۳۲۱ء) . |
| ۲ ۵۸۳ | | * مَلِکَا : (مَلَقَه) ، جزیرہ نماے ملایا کے مغربی ساحل پر ایک شہر . |
| ۱ ۵۸۶ | | ⊗ مَلَا : مولی ، مولای ، ایک کثیر الاستعمال لفظ ، بمعنی (۱) آقا ؛ (۲) غلام . |
| ۲ ۵۸۷ | | * مَلَا خسرو : رگ بہ خسرو ملا محمد بن فرامرز . |
| | | * مَلَا شاه بدخشی : برعظیم ہاک و ہند کی تاریخ ادبیات کا ایک مشہور شاعر ، مفکر |
| ۲ ۵۸۷ | | اور صاحب معرفت بزرگ (م ۱۰۷۲/۱۶۶۱ء) . |
| ۲ ۵۸۸ | | * مَلَا صدرا : رگ بہ صدرا ، ملا . |
| ۲ ۵۸۸ | | ⊗ مَلَا فاضل ولد : بلوچی زبان کا مشہور شاعر . |
| ۲ ۵۸۹ | | ⊗ مَلَا گوری : پاکستان کی شمال مغربی سرحد پر آباد ایک قبیلہ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۵۹۰ | | ⊗ ملامزار ہنگلزئی : بلوچستان کا مشہور شاعر اور مصنف (م ۱۳۳۹/۱۹۳۰ء) . |
| ۲ ۵۹۰ | | ⊗ ملامعالی : پاکستان کے معروف بزرگ سلطان العارفین سلطان باہو کے بلوچستان میں خلیفہ (م ۱۳۳۴/۱۹۱۵ء) . |
| ۱ ۵۹۲ | | ⊗ (ابو البرکات) ملا منیر لاہوری : (۱۰۱۹/۱۶۱۰ء تا ۱۰۵۳/۱۶۴۳ء) ، لامور فارسی شاعر اور نثر نگار ، متعدد کتابوں اور مثنویات کے مصنف . |
| ۱ ۵۹۳ | | ⊗ ملاح : مراکش کے شہروں میں یہودیوں کے محلوں کا نام . |
| ۱ ۵۹۵ | | ⊗ مملۃ : (ملت) ، شریعت و دین ، مذہب ، دھرم وغیرہ کے مفہوم میں ایک اصطلاح . |
| ۱ ۵۹۷ | | * ملیانہ : الجزائر کا ایک شہر . |
| ۱ ۵۹۸ | | * ملیلہ : (مللا) ، مراکش کے مشرقی ساحل پر جزیرہ نماے جلیہ کی راس ورک (سابقاً ہرک) . |
| ۱ ۵۹۹ | | * ممالیک : رگ بہ مملوک . |
| ۱ ۵۹۹ | | * ممتاز : برخوردار محمود ترکمان فراہی ، بارہویں صدی ہجری کا ایک ایرانی ادیب اور محفل آراء کا مؤلف . |
| ۲ ۵۹۹ | | ⊗ ممتاز محل : (۱۰۰۱/۱۵۹۳ء تا ۱۰۳۰/۱۶۳۱ء) ، تاج محل (آگرہ) میں خوابیدہ شاہجہان کی محبوب ملکہ . |
| ۱ ۶۰۱ | | ⊗ الممتحنۃ : قرآن مجید کی سائہویں سورہ . |
| ۱ ۶۰۳ | | * ممکن : رگ بہ منطق . |
| ۱ ۶۰۳ | | * مملوک : (ج : ممالیک) ، مصر و شام کا ایک حکمران خاندان (۱۲۵۰ء تا ۱۵۱۷ء) . |
| ۲ ۶۱۵ | | * الممیت : رگ بہ الاسماء الحسنی . |
| ۲ ۶۱۵ | | * مناة : عرب کی ایک قدیم دیوی . |
| ۱ ۶۱۶ | | * منارہ : (مینار) مسلم فن تعمیر کی ایک اہم اصطلاح . |
| ۱ ۶۲۶ | | * مناز گرد : رگ بہ ملا زگرد . |
| ۱ ۶۲۶ | | * المنازل : (واحد : المنزل) ، علم ہیئت کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۶۲۷ | | * مناک : ایک قدیم عربی بت ، نیز ایک قبیلے کے بطن کا نام . |
| ۱ ۶۲۷ | | ⊗ منافی : محض دکھاوے اور دھوکا دینے کے لیے اسلام کا اظہار کرنے والوں کے لیے ایک قرآنی اصطلاح . |
| ۱ ۶۳۲ | | ⊗ المنافون : قرآن مجید کی تریسٹھویں سورہ . |
| ۱ ۶۳۳ | | * مناقب : بزرگان دین ، ائمہ مذاہب اور اولیائے کرام کے اوصاف و کمالات . |
| ۲ ۶۳۳ | | * منبج : شمالی شام کا ایک قدیم شہر . |
| ۲ ۶۳۶ | | * منبر : رگ بہ مسجد . |
| ۲ ۶۳۶ | | * منبسہ : ایک جزیرہ اور شہر . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|---|
| ۲ ۶۳۷ | بانی : منتش بیگ بن بہاء الدین کردی . | * مَنَّتَشِ اوغلو لری : آٹھویں صدی ہجری میں آناطولی کا ایک چھوٹا سا حکمران خالدان ؛ |
| ۱ ۶۳۹ | منشا آناطولی میں ایک چھوٹی سی ریاست . | * مَنَّتَشِ ایللی : |
| ۲ ۶۳۹ | (از ۵۲۳۷/۵۸۶۱ تا ۵۲۳۸/۵۸۶۲) . | * المَنْتَصِر بالله : ابو جعفر محمد بن جعفر، ایک عباسی خلیفہ |
| ۱ ۶۳۰ | عرب قبیلے بنو عقیل کی ایک شاخ . | * المَنْتَفِق : |
| ۲ ۶۳۰ | رک بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . | * المَنْتَقِم : |
| ۲ ۶۳۰ | رک بہ علم (النجوم) . | * مَنَجَم : |
| ۲ ۶۳۰ | عمومی تاریخ جامع الدول کا مصنف | * مَنَجَم ہاشمی : ایک ترک مؤرخ کا قلمی نام ، |
| ۲ ۶۳۰ | (م ۱۱۱۳/۵۱۷۰۲) . | |
| ۲ ۶۳۱ | رک بہ ملک (سورۃ الملک) . | ⊗ المَنْجِبِہ : |
| ۲ ۶۳۱ | سندہ کی ایک قدیم قوم . | * مَنَد : |
| ۱ ۶۳۳ | فارسی (ایران) کا سب سے لمبا دریا . | * مَنَد : (موند) ، |
| ۲ ۶۳۴ | رک بہ مستحب . | ⊗ مَنَدُوب : |
| ۲ ۶۳۴ | مغربی آناطولی میں دو دریا . | * مَنَدِیرِیز : |
| ۲ ۶۳۵ | مغربی سودان کی ایک قوم . | * مَنَد لگو : |
| ۱ ۶۳۶ | ابو الحکم، اندلس کا ایک اموی خلیفہ (۵۲۷۳/۵۸۸۶ تا ۵۲۷۵/۵۸۸۸) . | ⊗ المَنْذَر بن محمد : |
| ۲ ۶۳۶ | عربی علم عروض میں دسویں بحر کا نام . | * مَنَسْرَح : |
| ۲ ۶۵۰ | رک بہ نسخ . | ⊗ مَنَسُوخ : |
| ۲ ۶۵۰ | مصر میں قدیم عربوں کے دور حکومت کی ایک اصطلاح، بمعنی فلاحین (کسانوں) | * مَنَشُور : |
| ۲ ۶۵۳ | کو دیے جانے والے پروانے . | * مَنَشِی : |
| ۲ ۶۵۳ | رک بہ انشاء . | |
| ۲ ۶۵۳ | ہندوستان کے برطانوی دور میں نچلے درجے کا سول جج . | * مَنَصِيف : |
| ۲ ۶۵۳ | (از ۵۳۸۱/۶۰۸۸ تا ۵۳۹۸/۶۱۱۰) . | * المَنْصُور : |
| ۱ ۶۵۵ | فرمانرواے ماوراء النہر (۵۳۸۷/۶۹۹۷ تا ۵۳۶۵/۶۹۷۶) ؛ (۲) منصور بن نوح | * مَنصُور بن نوح : |
| ۱ ۶۵۶ | دوسرا عباسی خلیفہ (از ۵۱۳۶/۷۷۵ تا ۵۱۵۸/۷۷۷۵) . | * المَنْصُور : |
| ۲ ۶۵۸ | مراکش کے سعیدہ خاندان کا ساتواں بادشاہ (از ۱۵۷۸ تا ۱۶۰۳) . | * المَنْصُور : احمد بن محمد ، |

عنوان

اشارات

صفحہ نمبر

- * المنصور بن ابی ہاشم : دسویں صدی ہجری میں الدلس کا مشہور حاجب ، سبہ سالار ، فاتح اور مہر سیاست دان (م ۵۳۹۲ / ۵۱۰۰۲) .
- ۱ ۶۶۷
- * المنصور اسمعیل : ابو طاهر ، تیسرا فاطمی خلیفہ (از ۵۳۳۶ / ۵۹۳۶ تا ۵۳۳۱ / ۵۹۵۳) .
- ۲ ۶۷۲
- * المنصور بالله القاسم : یمن کے دو زیدی امام : (۱) القاسم بن علی العیالی (م ۵۳۹۳ / ۵۱۰۰۳) ؛ (۲) المنصور القاسم بن محمد ، یمن کے موجودہ فرمانروا خالدان کا ہالی (م ۵۱۰۲۹ / ۶۱۶۲) .
- ۱ ۶۷۳
- ⊗ منصور پوری ، قاضی : رگ بہ محمد سلیمان سلمان قاضی ، منصور پوری .
- ۲ ۶۷۶
- ⊗ منصورہ : سندھ میں ابتدائی مسلم حکومت کا کئی صدیوں تک ہائے تخت .
- ۲ ۶۷۶
- * المنصورہ : تلمسان (فاس) کا ایک قدیم شہر (آجکل کھنڈر) .
- ۲ ۶۸۶
- * المنصورہ : دریائے نیل کی شاخ دمیاط پر زیریں مصر کا ایک بڑا شہر .
- ۲ ۶۸۷
- * منطق : رگ بہ علم (منطق) .
- ۱ ۶۸۸
- * منطقہ یا منطقة البروج : علم ہیئت کی ایک اصطلاح ، بمعنی بارہ صور البروج کا دائرہ .
- ۱ ۶۸۸
- * منف : رگ بہ منوف .
- ۱ ۶۹۷
- * منف : قدیم مصری ہائے تخت منفس .
- ۱ ۶۹۷
- ⊗ منکر : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی شریعت اسلامیہ میں کوئی ناپسندیدہ عمل .
- ۲ ۶۹۷
- * منکر لکیر : قبر میں آکر مردے سے سوال و جواب کرنے والے دو فرشتے .
- ۱ ۷۰۰
- * منگو تمر : آلوس مغل کا خان (۱۲۶۶ تا ۱۲۸۰) .
- ۲ ۷۰۳
- * منگوچک : (منگو جک) ، ایک ترک امیر (حیات ۵۶۲۵ / ۱۱۲۸) .
- ۱ ۷۰۵
- * منگیت : ایک قبیلے اور قوم کا نام .
- ۲ ۷۰۵
- * منگیشلاک : ایک کوہستانی جزیرہ نما .
- ۲ ۷۰۶
- * المنویۃ : رگ بہ عائشۃ المنویۃ .
- ۱ ۷۰۷
- * منو چہری : ابو النجم احمد بن یعقوب ، ایک ایرانی شاعر (حیات ۵۳۳۲ / ۱۰۳۱) .
- ۱ ۷۰۷
- * منوف : دریائے نیل کی دو سب سے بڑی شاخوں کے علاقے الجزیرہ میں واقع دو شہر .
- ۱ ۷۰۸
- * منی : مکہ مکرمہ کے مشرق میں ایک وادی ، جہاں حاجی قیام اور قربانی کرتے ہیں .
- ۲ ۷۰۸
- * منی کوی : بحیرہ عرب میں ایک مرجانی جزیرہ .
- ۱ ۷۱۱
- * منہر لاہوری : ابو البرکات ؛ رگ بہ ملا منیر لاہوری .
- ۲ ۷۱۱
- * المنیری : مخدوم الملک شرف الدین احمد بن یحیی (۵۶۶۱ تا ۵۷۸۲) ، بہار کے مشہور شیخ طریقت اور برگزیدہ عالم .
- ۲ ۷۱۱
- * منیسہ : مغنیسہ ، مغربی آناطولی میں ضلع صارو خان کا صدر مقام .
- ۲ ۷۱۲
- * المواصفہ : رگ بہ دفتر .
- ۱ ۷۱۳
- ⊗ مواعظ : (واحد : موعظہ) ، ایک دینی اصطلاح ، بمعنی وعظ و نصیحت کرنا .
- ۱ ۷۱۳

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۷۲۲ | | * المُوَافَقَةُ وَالْجَمَاعَةُ : رُكَّ بِهِ دَفْتَر . |
| ۱ ۷۲۲ | | * مَوَالٍ : گیت کی ایک عام پسند قسم کا نام . |
| ۱ ۷۲۳ | | * مَوَالِیَا : رُكَّ بِهِ مَوَال . |
| ۱ ۷۲۳ | | * الْمُؤَامِرَةُ : رُكَّ بِهِ دَفْتَر . |
| ۱ ۷۲۳ | | * مَوْبَذ : مجوسیوں کے سردار . |
| ۱ ۷۲۹ | | * مَوْبَلَا : (ماہلا) ، جنوبی ہند کے مغربی ساحل پر آباد مخلوط النسل مسلمان . |
| ۱ ۷۳۱ | | * مَوْتَه : اردن کے مشرق میں ایک زرخیز میدان اور ایک مشہور غزوے کا محل وقوع . |
| | | * الْمُوَحِدُونَ : المغرب کا ایک مشہور حکمران خاندان (از ۵۱۵/۸۱۲ تا ۵۶۸/۸۶۹) . |
| ۲ ۷۳۲ | | * مَوْحِدِينَ : رُكَّ بِهِ (۱) تَوْحِيدٌ ؛ (۲) وَحْدَتُ الْوَجُود . |
| ۱ ۷۳۹ | | * الْمُؤَخَّر : رُكَّ بِهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى . |
| ۱ ۷۳۹ | | * مَوْدُود : ابو الفتح شہاب الدولہ بن سلطان مسعود ، غزنہ کا ایک فرمانروا (۵۳۲/۸۳۲ تا ۵۴۱/۸۴۱) . |
| ۱ ۷۳۹ | | * مَوْدُود : بن عماد الدین زنگی ، قطب الدین الاعرج ، امیر الموصل (۵۳۳/۱۱۳۹ تا ۵۶۵/۱۱۷۰) . |
| ۲ ۷۴۰ | | * مَوْدُودِي : سید ابو الاعلیٰ (۱۹۰۳ تا ۱۹۷۹ء) ، پاکستان کے ایک ممتاز عالم دین ، مفکر ، سیاست دان ، بانی جماعت اسلامی اور تفسیر تفہیم القرآن اور متعدد دیگر کتابوں کے مصنف . |
| ۱ ۷۴۱ | | * مَوْدُون : علاقہ موریہ کا ایک شہر . |
| ۲ ۷۴۵ | | * مَوْذِنٌ : رُكَّ بِهِ (۱) مَسْجِدٌ ؛ (۲) اِذَانٌ . |
| ۲ ۷۵۱ | | * مَوْر : انیسویں صدی عیسوی تک مختلف ممالک ، بالخصوص شمالی افریقہ کی مسلم آبادی کے لیے مستعمل ایک مبہم نام . |
| ۱ ۷۶۶ | | * مَوْرَسَطِس : (مورطوس) ، موسیقی کے سازوں پر لکھنے والا ایک یونانی مصنف . |
| ۲ ۷۶۸ | | * مَوْرَسْكُوْر : ۱۳۹۲ء کے بعد ہسپانیہ میں مقیم رہنے والے مسلمان . |
| ۱ ۷۷۱ | | * مَوْرُو : رُكَّ بِهِ مَوْر . |
| ۱ ۷۷۱ | | * مَوْرُوْر : رُكَّ بِهِ مَوْرُوْر . |
| ۱ ۷۷۱ | | * مَوْرُون : (Moron) رُكَّ بِهِ مَوْرُوْر . |
| | | * المَوْرِيَانِي : ابویوب سلیمان الخوزی ، خلیفہ ابوجعفر المنصور کا وزیر (م ۱۵۳/۷۷۰-۷۷۱/۷۷۱) . |
| ۱ ۷۷۱ | | * مَوْرِيْتَانِيَا : اسلامی جمہوریہ ، مغربی افریقہ کا ایک ملک . |
| ۲ ۷۷۵ | | * مَوْرِيَه : جزیرہ Peloponnesus کا عمومی نام . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۷۸۰ | | * موزور : (نیز مورور) ، جنوبی ہمالیہ کا ایک چھوٹا سا شہر . |
| ۱ ۷۸۱ | | * موزولہ : مراکو کا ایک چھوٹا سا قدیم سکہ . |
| ۱ ۷۸۱ | | * موستر : یوگوسلاویا کی مملکت میں ہرزی گووینا کا صدر مقام . |
| ۱ ۷۸۲ | | * موسم : کثیر المعانی لفظ : میلہ ، منڈی اور رت وغیرہ . |
| ۲ ۷۸۲ | | * موسیٰ : کلیم اللہ ، ایک جلیل القدر اور اولوالعزم نبی و رسول . |
| ۱ ۸۰۱ | | * موسیٰ (بنو) : بنو موسیٰ بن شاکر ؛ مہندس ، منجم اور مترجم کی حیثیت سے عہد بنو عباس میں شہرت پانے والے تین بھائی . |
| ۱ ۸۰۳ | | * موسیٰ بن نصیر : بن عبدالرحمن ، فاتح اندلس ، والی افریقیہ و المغرب (م ۸۹۷/۷۱۵ء) . |
| ۱ ۸۰۹ | | * موسیٰ : ابو محمد الہادی ، ایک عباسی خلیفہ (۸۱۶۹/۷۸۵ء تا ۸۱۷۰/۷۸۶ء) . |
| ۲ ۸۰۹ | | * موسیٰ چلبی : سلطان بایزید اول کا چھوٹا بیٹا اور یورپ کی عثمانی سلطنت کا حکمران (از ۱۴۱۱ تا ۱۴۱۳ء) . |
| ۲ ۸۱۰ | | * موسیٰ الکاظم : بن امام جعفر الصادق (۸۱۲۸/۷۴۵ء تا ۸۱۸۳/۷۹۹ء) ، شیعوں کے ساتویں امام اور اپنے وقت کے نامور عالم و فاضل بزرگ . |
| ۲ ۸۱۴ | | * موسیقی : رک بہ فن (موسیقی) . |
| ۲ ۸۱۲ | | * مویش : مغربی آرمینیہ کا ایک شہر . |
| ۲ ۸۱۳ | | * موشح : گانے کے لیے لکھی جانے والی نظم یا قصیدہ . |
| ۱ ۸۱۷ | | * موصل : (الموصل) ، دیار ربیعہ کا صدر مقام . |
| ۲ ۸۲۱ | | * موفق الدین : ابو محمد عبداللہ بن احمد ؛ رک بہ ابن قدامة الحنبلی . |
| ۲ ۸۲۱ | | * موقان : (موغان) ، گرجستان میں قبلہ کے قریب یعنی کر کے شمال میں واقع ایک قدیم تاریخی مقام . |
| ۲ ۸۲۲ | | * موقف : (۱) حج کے اہم مناسک میں سے ایک ، یعنی عرفہ و مزدلفہ اور ان میں وقوف ؛ (۲) میدان قیامت . |
| ۱ ۸۲۳ | | * مولانا خونگیار : طریقہ مولویہ [رک باں] کے شیخ کا لقب . |
| ۱ ۸۲۳ | | * مولد : یا مولود ، جائے ولادت ، بالخصوص حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے ولادت اور آپ ﷺ کا یوم ولادت . |
| ۲ ۸۲۶ | | * مولد : غیر عرب والدین سے پیدا شدہ شخص کے لیے عربی اصطلاح . |
| ۲ ۸۲۷ | | * مولوی : رک بہ (۱) مولیٰ ؛ (۲) المتعلم و المتعلم . |
| ۲ ۸۲۷ | | * مولوی الشاء اللہ خان : رک بہ وطن . |
| ۲ ۸۲۷ | | * مولوی حضور بخش جتوئی : (۱۸۶۶ء تا ۱۹۳۶ء) ، بلوچستان کے ایک ممتاز عالم دین اور واعظ . |
| ۱ ۸۲۸ | | * مولوی محبوب عالم : رک بہ محبوب عالم (مولوی) . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۸۲۸ | | * مولویہ : مولانا جلال الدین روسی " سے منسوب درویشوں کا ایک سلسلہ . |
| ۲ ۸۳۲ | | * مولیٰ : ایک کثیر المعانی لفظ ، بمعنی لکران ، متولی ، مالک ، آقا اور آزاد شدہ غلام وغیرہ . |
| ۱ ۸۳۳ | | ⊗ مولیٰ یوسف زلی ، شیخ : پشاور کے شمالی علاقے کے یوسف زلی انفالوں کا مشہور رہنما ، قانون دان ، مؤرخ اور مصنف دفتر شیخ مولیٰ (تصنیف : ۵۸۲ / ۵۱۳۱۷) . |
| ۱ ۸۳۵ | | ⊗ مؤمن : رگ بہ (۱) مسلم ؛ (۲) اسلام ؛ (۳) ایمان . |
| ۱ ۸۳۵ | | ⊗ مومن : حکیم محمد مومن خان (۵۱۲۱۵ / ۱۸۰۰ - ۵۱۸۰۱ تا ۵۱۲۶۸ / ۵۱۸۵۱) ، اردو زبان کے صف اول کے شاعر . |
| ۲ ۸۳۷ | | ⊗ المؤمنین : قرآن مجید کی چالیسویں سورہ . |
| ۱ ۸۳۹ | | ⊗ المؤمنون : قرآن مجید کی تیسویں سورہ . |
| ۱ ۸۴۲ | | * مونٹی نگرو : (قرہ طاغ) ہوگوسلاویا میں شامل ایک اشتراکی جمہوریہ . |
| ۲ ۸۴۳ | | * مولستر : تونس کے مشرقی ساحل پر ایک قصبہ . |
| ۱ ۸۴۶ | | * مونس ددہ : یا درویش مونس ، درویشی سلسلے میں ادرنہ کا عثمانی شاعر (م ۵۱۱۳۵ / ۵۱۷۳۲) . |
| ۱ ۸۴۶ | | * مونس المظفر : ابو الحسن ، نامور عباسی سپہ سالار اور بعد ازاں عملی طور پر مختار کل (م ۵۳۲۱ / ۵۹۳۳) . |
| ۱ ۸۴۸ | | * مولگیر : (مونگھیر) ، صوبہ بہار (بھارت) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۱ ۸۴۸ | | * المؤید : رک بہ (۱) هشام ثانی ؛ (۲) الملک المؤید سیف الدین شیخ محمودی . |
| ۱ ۸۴۸ | | * مؤید الدولہ : ابو منصور بویہ بن رکن الدولہ (۵۳۳۰ / ۵۹۳۲ تا ۵۳۷۳ / ۵۹۸۳) ، ایک بویہی عامل . |
| ۱ ۸۴۸ | | * مؤید زادہ : عبدالرحمن چلبی (۵۸۶۰ / ۵۱۳۵۶ تا ۵۹۲۲ / ۵۱۵۱۶) ، ایک مشہور و معروف عثمانی عالم دین ، فقیہ اور متعدد کتابوں کا مؤلف . |
| ۱ ۸۵۰ | | * المؤید : سیف الدین : رک بہ الملک المؤید سیف الدین شیخ محمودی . |
| ۱ ۸۵۰ | | * المؤید فی الدین : ابو نصر ہبۃ اللہ الشیرازی ، ایک بلند منصب فاطمی داعی (م ۵۳۷۰ / ۵۱۰۷۷) . |
| ۱ ۸۵۱ | | * مہابت جنگ : رک بہ علی وردی خان . |
| ۱ ۸۵۱ | | ⊗ المهاجرون : (مہاجرین) ، اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرنے والے ، بالخصوص حبشہ اور مدینہ منورہ کو ہجرت کرنے والے صحابہ کرام . |
| ۱ ۸۵۷ | | ⊗ مہار شریف و چشتیان : سابق ریاست بہاول پور (پاکستان) میں سلسلہ چشتیہ کے مشہور بزرگ خواجہ نور محمد مہاروی کی خانقاہ کے باعث مشہور قصبہ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۸۵۸ | | ● مہ پکر: رک بہ کوسم والدہ . |
| ۱ ۸۵۸ | | * المہدی: ابو عبدالله محمد، ایک عباسی خلیفہ (از ۵۲۵۵/۵۸۶۹ تا ۵۲۵۶/۵۸۷۰) . |
| ۱ ۸۵۹ | | * مہدویہ: بنارس کے قریب شہر جولیور کے باشندے اور سید محمد مہدی کے پیرو . |
| | | * المہدی: اسلامی ادب کی ایک اصطلاح، عوامی عقیدے کے مطابق آخری زمانے میں امت کی نجات کا باعث بننے والی شخصیت . |
| ۲ ۸۵۹ | | * المہدی: رک بہ ابن تومرت . |
| ۱ ۸۶۵ | | * المہدی (آل): مہدی (بنو)، یمن میں زید کا حکمران خاندان . |
| ۱ ۸۶۵ | | * المہدی: ابو عبدالله محمد، ایک عباسی خلیفہ (۵۱۵۸/۵۷۷۵ تا ۵۱۶۹/۷۸۸۵) . |
| ۱ ۸۶۶ | | * المہدی: رک بہ محمد احمد . |
| ۱ ۸۶۸ | | * المہدی: محمد بن ہشام بن عبدالجبار، ابو الولید، الدلس کا گیارہواں اموی خلیفہ (۵۳۹۹/۶۱۰۰ تا ۵۴۰۰/۶۱۰۰ - ۶۱۰۱) . |
| ۱ ۸۶۸ | | * مہدی خان: مرزا محمد مہدی استر آبادی بن محمد، نادر شاہ فرمانرواے ایران کے کارناموں پر مشتمل تاریخ جہانکشای نادری کا مصنف (حیات ۱۱۷۳/۵۱۷۳) . |
| ۱ ۸۷۰ | | . (۶۱۷۰) |
| ۱ ۸۷۱ | | * مہدی المنتظر: (ولادت ۵۲۵۵/۵۸۶۸)، اثنا عشری شیعوں کے آخری اور بارہویں امام . |
| ۲ ۸۷۲ | | * المہدی عبید اللہ: پہلا فاطمی خلیفہ (۵۲۹۷/۶۰۹ تا ۵۳۲۲/۶۹۳۴) . |
| | | * المہدی لدین اللہ احمد: یمن کے متعدد زیدی اماموں کا لقب اور نام: (۱) احمد بن الحسین |
| | | : ۵۶۴۶/۱۲۳۸ تا ۵۶۵۲/۱۲۵۳ م؛ ۵۶۵۶/۱۲۵۸ (۲) |
| | | : احمد بن یحییٰ بن المرتضیٰ بن ۵۷۹۳/۱۳۹۱ تا ۵۷۹۴/۱۳۹۲ |
| | | : ۵۸۳۰/۱۳۳۷ (۳) احمد بن الحسن بن القاسم |
| ۲ ۸۷۶ | | . (۵۱۶۸۱/۱۱۰۹۲ تا ۵۱۶۳۹/۱۱۰۴۹) |
| ۲ ۸۸۱ | | * المہدیہ: تونس کے مشرقی ساحل پر ایک شہر . |
| ۲ ۸۸۳ | | * المہدیہ: سابقہ نام المعمور، بحر اوقیانوس کے ساحل پر مراکش کا ایک شہر . |
| ۲ ۸۸۵ | | ● مہر: ایک فقہی اصطلاح، بمعنی بوقت نکاح عورت کے لیے مقرر شدہ رقم وغیرہ . |
| ۱ ۸۸۹ | | * مہر: ایرانی شمسی سال کا ساتواں مہینا . |
| ۲ ۸۸۹ | | * مہر: خاتم، مہر والی انگوٹھی . |
| ۲ ۸۹۳ | | * مہر: ایک قدیم ہندوستانی طلائی سکہ . |
| ۲ ۸۹۴ | | * مہران: دریائے سندھ کو مسلمان مصنفین کا دیا ہوا نام . |
| | | ● مہر علی شاہ گولڑوی: (۵۱۲۷۵/۱۸۵۹ تا ۵۱۳۵۶/۱۹۳۷)، برعظیم پاک و ہند |
| ۱ ۸۹۵ | | کے مشہور صوفی بزرگ، عالم دین، واعظ اور مصنف . |
| ۱ ۸۹۷ | | * مہرگان: رک بہ مہر . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۸۹۷ | | * مہر ماہ سلطان : سلیمان ذی شان کی بیٹی اور اپنے دور کی مشہور ترک خاتون (م ۱۸۸۵/۱۵۷۸) . |
| ۱ ۸۹۸ | | * مہرہ : عرب کے جنوب مشرقی ساحل پر حضرموت اور ظفار کے مابین علاقہ . |
| ۲ ۸۹۹ | | * مہری یا مگری : نیز کوٹوکو : ایک حبشی قبیلہ . |
| ۱ ۹۰۰ | | * مہری خاتون : (مہر ماہ) ، ایک صاحب دیوان ترکی شاعرہ (م ۱۹۱۲/۱۵۰۶) . |
| ۲ ۹۰۱ | | * المہلب : بن ابی صفرہ ، ابو سعید الازدی ، ایک نامور عرب سپہ سالار (م ۱۸۲/۷۷۰) . |
| ۲ ۹۰۲ | | * المہلبی ابو محمد الحسن بن محمد (۱۸۹۱/۷۲۹ تا ۱۹۰۳/۳۵۲) ، معز الدولہ کا وزیر |
| ۲ ۹۰۳ | | * مہند : پاکستان کے شمال مغربی سرحدی صوبے کے ایک پٹھان قبیلے کا نام . |
| ۱ ۹۰۵ | | ⊗ میان محمد بخش : (۱۸۲۸ تا ۱۹۰۶) ، پنجابی زبان کے ایک بلند پایہ شاعر اور عارف کامل ، مصنف سیف الملوک وغیرہ . |
| ۲ ۹۰۵ | | ⊗ میان محمد بوٹا : المتخلص بہ بوٹا (۱۸۵۱ تا ۱۹۳۰) ، کشمیری نژاد ممتاز پنجابی شاعر ، مصنف قصہ مرزا صاحبان وغیرہ . |
| ۲ ۹۰۶ | | ⊗ میان محمد کامل : ابن محمد جام ، بلوچستان کے ایک عارف کامل (م ۱۸۲۳/۱۲۳۹) . |
| ۱ ۹۰۷ | | ⊗ میان میر : میر محمد فاروقی ، المعروف بہ پیر لاهوری (۱۸۵۰/۱۵۵ تا ۱۹۰۵/۱۰۳۵) ، برعظیم پاک و ہند کے عظیم ولی اور شاہان مغلیہ کے مرجع عقیدت بزرگ . |
| ۲ ۹۰۹ | | ⊗ میان ہدایت اللہ : رک بہ ہدایت (میان) . |
| ۲ ۹۰۹ | | * میانہ : (میانج) ، آذربائیجان کا ایک قدیم شہر . |
| ۲ ۹۱۰ | | ⊗ مٹنہ : رک بہ مسجد . |
| ۱ ۹۱۰ | | ⊗ میتہ : ایک شرعی اصطلاح ، بمعنی مردار ، مردہ ، طبعی موت مرنے والا جانور . |
| ۲ ۹۱۳ | | ⊗ میثاقِ مدینہ : نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قبائلِ مدینہ کے مابین طے پانے والا دفاع و انتظام مملکت کا معاہدہ ، دنیا کا اولین آئین . |
| ۱ ۹۱۹ | | * میخال اوغلی : نویں صدی ہجری میں عثمانی امرا کا ایک ممتاز خاندان . |
| ۱ ۹۲۳ | | * میخائیل صباغ : (ولادت ۱۷۸۳) ، ایک عرب عیسائی مصنف (حیات ۱۸۱۳) . |
| ۱ ۹۲۳ | | * الميدانی : ابو الفضل احمد بن محمد ، ایک ممتاز ادیب ، ماہر لسانیات اور مؤلف ضرب الامثال وغیرہ (م ۱۹۲۳/۵۵۱۸) . |
| ۱ ۹۲۵ | | * میڈرڈ : (مجریط) ، ہسپانیہ کا ایک صوبہ اور ملک کا موجودہ دارالحکومت . |
| ۲ ۹۲۵ | | * میر : ایک ایرانی لقب (عربی لفظ امیر کا مخفف) . |
| ۱ ۹۲۶ | | ⊗ میر آزات خان نوشیروانی ، سردار : (۱۷۹۳ تا ۱۸۹۰) ، بلوچستان کا ایک ممتاز قبائلی سردار اور ریاست خاران کا حکمران . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۹۲۶ | | ⊗ میر امن : رگ بہ امن ، میر . |
| ۲ ۹۲۶ | | ⊗ میر بلوچ خان نوشیروانی : ایک غیور ، جانباز اور حریت پسند بلوچ سردار (۱۸۹۸ء-۱۹۸۴ء) . |
| ۲ ۹۲۷ | | ⊗ میر تقی میر : (۱۱۳۴-۳۵ھ / ۲۱-۲۲-۲۳ء تا ۱۲۲۵ھ / ۱۸۱۰ء) ، اردو زبان کا نامور صاحب طرز شاعر اور تذکرہ نگار ، زندہ جاوید غزل گو . |
| ۱ ۹۳۳ | | ⊗ میر جعفر خان جمالی : بلوچستان میں تحریک پاکستان کے نامور رہنما اور قبیلہ جمالی کے سردار (م ۱۹۶۷ء) . |
| ۲ ۹۳۳ | | * میر جملہ : رگ بہ محمد سعید . |
| ۲ ۹۳۳ | | ⊗ میر حسن : شمس العلماء مولوی سید میر حسن (۱۸۴۴ء تا ۱۹۲۹ء) ، برعظیم پاک و ہند کے مشہور عالم ، معلم ، علامہ اقبال کے استاد . |
| ۱ ۹۳۵ | | ⊗ میر حسن دہلوی : بن میر غلام حسین ضاحک ، اردو کے ممتاز شاعر اور مثنوی سحر البیان کے مصنف (م ۱۲۰۴ھ / ۱۷۸۹ء) . |
| ۲ ۹۳۷ | | * میر خاوند : [صحیح میر خواند] ، مؤرخ اور مصنف روضۃ الصفا (۱۳۹۸ھ / ۱۸۸۱ء) . |
| ۱ ۹۳۸ | | * میر درد : رگ بہ درد . |
| ۱ ۹۳۸ | | ⊗ میر زاہد الہروی : میر محمد زاہد الحسینی ، عہد مغلیہ کے ایک نامور عالم دین ، شارح ، فلسفہ و حکمت کے ماہر اور صدر الصدور (م ۱۱۰۲ھ / ۱۶۹۰ء) . |
| ۲ ۹۴۰ | | * میر عبدالعزیز کُرد : بلوچستان کے تحریک آزادی کے ایک رہنما (م ۱۹۶۸ء) . |
| ۲ ۹۴۱ | | ⊗ میر غلام محمد شاہوانی : (۱۹۳۰ء تا ۱۹۵۸ء) ، بلوچستان کے ایک ممتاز صحافی . |
| ۱ ۹۴۲ | | ⊗ میر قاسم : ناظم بنگال و اڑیسہ (۱۷۶۰ء تا ۱۷۶۳ء) . |
| ۲ ۹۴۳ | | ⊗ میر محمد حسین عتقا : (۱۹۰۷ء تا ۱۹۷۷ء) ، بلوچستان کے مشہور صحافی شاعر اور سیاست دان . |
| ۱ ۹۴۵ | | ⊗ میر محمد معصوم بھکری : (۱۵۳۸ھ / ۱۱۰۱ھ تا ۱۶۰۶ء) ، عہد مغلیہ کے ایک نامور شاعر ، الشا پرداز ، مؤرخ ، طبیب ، فوجی قائد اور سیاستدان ، مصنف تاریخ معصومی وغیرہ . |
| ۲ ۹۴۹ | | ⊗ میراث : رگ بہ علم . |
| ۲ ۹۴۹ | | * میراں محمد شاہ اول : والی خاندیش ، فاروقی خاندان کا گیارہواں فرمانروا (۱۵۲۰ء تا ۱۵۳۷ء) . |
| ۱ ۹۵۰ | | * میرزا : یا مرزا ، ایک ایرانی لقب . |
| ۲ ۹۵۰ | | * میرزا پور : اتر پردیش (بھارت) میں ایک ضلع اور شہر . |
| ۲ ۹۵۱ | | * میرزا تقی خاں : امیر نظام یا امیر کبیر ، رگ بہ تقی خاں ، میرزا . |
| ۲ ۹۵۱ | | * میرزا محمد رسوا : رگ بہ رسوا . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۹۵۱ | | * میرک آقا : ایران کے صفوی دور کا نامور مصور . |
| ۲ ۹۵۳ | | * میرواڑ : برطانوی ہند کے صوبہ اجمیر کا ایک ضلع . |
| | | ⊗ میروئی ، خواجہ احمد : (۵۱۲۴۲/۵۱۸۲۶ تا ۵۱۳۳۰/۵۱۹۱۲) ، ضلع اٹک (پنجاب) کے ایک چشتی بزرگ . |
| ۱ ۹۵۴ | | ⊗ میریہ : (میریہ) ؛ رگ بہ ماریا . |
| ۲ ۹۵۴ | | ⊗ المیزان : اشیا کو تولنے اور وزن کرنے کا ایک آلہ . |
| ۲ ۹۵۴ | | ⊗ میزالیہ : بجٹ (Budget) ، حکومت کی آمد و خرچ کی سالانہ فرد حساب . |
| ۱ ۹۵۸ | | ⊗ مزہ مورتہ : رگ بہ حسین پاشا ، حاجی . |
| ۱ ۶۹۴ | | * مسیان : جنوبی عراق کا ایک ضلع . |
| ۱ ۹۶۳ | | ⊗ میسر : ایک اصطلاح ، بمعنی تیروں (قداح) سے جوا کھیلنا ، بعد ازاں عام جوا . |
| ۱ ۹۲۹ | | * میسرۃ : المغرب کا ایک برابر سردار (حیات ۵۱۲۳/۵۲۴۰) . |
| ۲ ۹۴۰ | | ⊗ میسرۃ بن مسروق العبسی : بنو عبس کے ایک سردار اور صحابی رسول ^۳ (م نواح ۵۲) . |
| ۲ ۹۴۱ | | * میسور : بھارت میں ایک ریاست (موجودہ نام کرناٹک) . |
| ۲ ۹۴۱ | | * میسون : بنو کلب کے سردار حسان بن مالک کی بیٹی ، امیر معاویہ ^۳ کی زوجہ ، یزید کی والدہ اور ایک عرب شاعرہ . |
| ۱ ۹۴۳ | | ⊗ میقات : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی (۱) وہ مقامات جہاں سے حج و عمرہ کے لیے احرام باندھا جاتا ہے ؛ (۲) نمازوں کے اوقات . |
| ۲ ۹۴۳ | | ⊗ میکال ^۳ : (میکائیل ^۳) ، قرآن مجید میں مذکور ایک مقدس فرشتہ . |
| ۱ ۶۴۶ | | * المیل : علم ہیئت کی ایک اصطلاح ، بمعنی جھکاؤ . |
| ۱ ۹۴۷ | | * میلاد : وقت پیدائش ، نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم ولادت پر منایا جانے والا جشن . |
| ۲ ۹۴۸ | | ⊗ میم : رگ بہ م . |
| ۲ ۹۴۸ | | * المیمندی : شمس الکفاۃ ابو القاسم احمد بن حسن ، سلطان محمود غزنوی کا رضاعی بھائی اور مشہور و معروف وزیر (م ۵۳۲۳/۵۱۰۳۲) . |
| ۲ ۹۴۸ | | * میمنہ : (الیہودان) ، افغانی ترکستان کے ایک صوبے انمار کا صدر مقام . |
| ۱ ۹۴۹ | | ⊗ میمون بن قیس : رگ بہ الاعشی (ابو بصیر) . |
| ۲ ۹۴۹ | | ⊗ (حضرت) میمونہ ^۳ : بنت العارث الہلالیہ ، ام المؤمنین ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حرم محترم (م ۵۵۱/۵۶۷۱) . |
| ۱ ۹۸۰ | | * میمولی : رگ بہ ابن میمون . |
| ۲ ۹۸۰ | | ⊗ مینا توری : رگ بہ فن (مصور) . |
| ۲ ۹۸۰ | | ⊗ مینارِ پاکستان : رگ بہ لاہور . |
| ۲ ۹۸۰ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۹۸۰ | | ⊗ میور، ولیم: رگ بہ ولیم میور۔ |
| ۲ ۹۸۰ | | * المیورقی: تین عرب مصنفین کی نسبت: (۱) ابو الحسین علی بن احمد، ایک عرب شاعر (م ۵۳۷۵/۶۱۰۸۲)؛ (۲) ابو عبداللہ محمد بن ابی النصر الازدی <u>الحمیدی</u> ، ایک مشہور و معروف محدث اور مصنف الجمع بین الصحیحین وغیرہ (رگ بہ الحمیدی)؛ (۳) عبداللہ بن عبداللہ الترجمان، نصاریٰ کے خلاف ایک رسالے کا مصنف (حیات ۵۸۲۳/۶۱۴۲)۔ |
| ۱ ۹۸۲ | | * میافارلین: دیار بکر کے شمال مشرق میں ایک شہر۔ |



ن

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ | ۱ | ⊗ ن : (نون) ، عربی حروف تہجی کا پچیسواں ، فارسی کا اتیسواں اور اردو کا پینتالیسواں حرف . |
| ۲ | ۳ | ⊗ ن : رگ بہ القلم . |
| ۲ | ۴ | ⊗ النَّبَاغَةُ الذُّبْيَانِي : زیاد بن معاویہ ، زمانہ جاہلیت میں عربوں کا ایک نامور اور قادر الکلام شاعر (م ۱۷۷ ق ۵) . |
| ۲ | ۶ | * نَابِلُسِي : وسطی فلسطین کا ایک شہر . |
| ۲ | ۸ | * النَّابِلُسِي : رگ بہ عبدالغنی . |
| ۱ | ۹ | * نَابِي : یوسف نابی ، ایک عثمانلی ملک الشعراء اور تاریخ نویس (م ۱۱۲۴ھ/۱۷۱۲ء) . |
| ۲ | ۹ | ⊗ نَاجِي : معلم ، عمر باوہ (۱۲۶۶ھ/۱۸۵۰ء تا ۱۳۱۰ھ/۱۸۹۲ء) ، دور حاضر کا ایک اہم ترک ادیب ، شاعر ، صحافی اور نقاد . |
| ۲ | ۱۳ | * نَاهِيَه : سلطنت عثمانیہ کا ایک انتظامی ضلع . |
| ۱ | ۱۵ | * نَادِرِ شَاه (افشار): بن امام قلی بن نذر علی ، آخری صفوی دور میں سپہ سالار اور بعد ازاں شاہ ایران (از ۱۱۳۷ھ/۱۷۲۶ء تا ۱۱۶۰ھ/۱۷۴۷ء) . |
| ۱ | ۲۶ | ⊗ نَار : رگ بہ جہنم . |
| ۱ | ۲۶ | ⊗ نَارِعات : (صحیح النزعت) ، قرآن مجید کی ایک مکی سورۃ . |
| ۱ | ۲۹ | ⊗ النَّاس : قرآن مجید کی ایک سو چودھویں سورۃ . |
| ۱ | ۳۰ | ⊗ نَاسِخ : شیخ امام بخش لکھنوی (۱۱۸۴ھ/۱۷۷۰ء تا ۱۲۵۴ھ/۱۸۳۸ء) ، دبستان لکھنؤ کے مشہور صاحب طرز اردو شاعر . |
| ۱ | ۳۶ | ⊗ نَاسِخ و مَنسُوخ : رگ بہ نَسَخ . |
| ۱ | ۳۲ | ⊗ النَّاصِر : ابو عبدالله محمد بن یعقوب المنصور بن یوسف، المغرب کے خاندان الموحدون کا چوتھا حکمران (از ۵۹۵ھ/۱۱۹۹ء تا ۶۰۹ھ/۱۲۱۲ء ؛ م ۶۱۰ھ/۱۲۱۳ء) . |
| | | ⊗ النَّاصِر : دو ایوبی حکمران : (۱) الملک الناصر صلاح الدین داؤد ؛ الملک المعظم کا بیٹا اور جانشین (از ۶۲۴ھ/۱۲۲۷ء تا ۶۷۵ھ/۱۲۵۹ء) ؛ (۲) الملک الناصر |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۳ | | صلاح الدین ابو المظفر یوسف ، اپنے باپ الملک العزیز کا جانشین (از ۵۶۴/۵۶۴ تا ۵۱۲۴۲/۵۶۵۹)۔ |
| ۱ ۳۶ | | * الناصر الملک الناصر ناصر الدین محمد بن سلطان قلاوون ، تین بار بار سراقندار آنے والا بحری مملوکوں کا نواں سلطان (از ۵۶۹۳/۵۶۹۳ تا ۵۱۲۹۴/۵۶۹۴)۔ |
| ۱ ۳۱ | | ⊗ الملک الناصر : ناصر الدین حسن ، بحری مملوکوں کا انیسواں سلطان (۵۱۳۳۷/۵۱۳۳۷ تا ۵۱۳۶۱/۵۱۳۶۱)۔ |
| ۲ ۳۲ | | ⊗ الناصر : رگ بہ اطروش ۔ |
| ۲ ۴۲ | | * الناصر بن عتّاس : حمادی خاندان کا پانچواں حکمران (از ۵۳۵۳/۵۳۵۳ تا ۵۳۸۱/۵۳۸۱)۔ |
| ۲ ۴۴ | | ⊗ ناصر بن حمید لودھی : سلطان سبکتگین کے زمانے (۳۷۳ تا ۵۳۸) میں لنگرہار تا ملتان کا ایک لودھی حکمران ۔ |
| ۱ ۴۶ | | * ناصر خسرو : ابو معین ناصر بن خسرو بن حارث (۵۳۹۵/۵۳۹۵ تا ۵۳۵۳-۳۵۲/۵۳۵۳-۳۵۲)۔ |
| ۱ ۴۸ | | * ناصر الدولہ الحمدانی : ابو محمد الحسن بن عبداللہ ، حمدانی خاندان کا ایک سردار (م ۵۳۵۷/۵۳۵۷)۔ |
| ۱ ۵۱ | | * ناصر الدین : رگ بہ (۱) محمود اول ؛ (۲) محمود ثانی ؛ (۳) محمود ثالث ۔ |
| ۱ ۵۱ | | * ناصر الدین قباچہ : رگ بہ مندہ ۔ |
| ۱ ۵۱ | | * ناصر علی سرہندی : علی بن رجب علی (۵۱۰۴۷/۵۱۰۴۷ تا ۵۱۶۹۷/۵۱۶۹۷) ، |
| ۲ ۵۳ | | * ناصر عندلیب : رگ بہ درد (خواجہ میر) ۔ |
| ۲ ۵۳ | | * الناصر لدین اللہ : بحیرہ خزر کے زیدی حکمرانوں ، مثلاً الناصر الکبیر الاطروش (رگ بان) اور الناصر الصغیر الحسین بن الحسن (م ۵۱۰۸۳/۵۱۰۸۳) کے علاوہ یمن کے متعدد زیدی ائمہ کا تکریمی لقب ۔ |
| ۲ ۵۶ | | * الناصر لدین اللہ : ابو العباس احمد بن المستضی بامر اللہ ، چونتیسواں عباسی خلیفہ (از ۵۵۷۵/۵۵۷۵ تا ۵۱۲۲۵/۵۱۲۲۵)۔ |
| ۲ ۵۹ | | ⊗ الناصره : Nazareth ، حضرت عیسیٰ کا وطن اور فلسطین کا ایک شہر ۔ |
| ۲ ۶۱ | | ⊗ لاصیف الیازجی : رگ بہ الیازجی ۔ |
| ۲ ۶۱ | | ⊗ ناطق : رگ بہ سبعیہ ۔ |
| ۲ ۶۱ | | ⊗ ناطق مکرالی : مکران (بلوچستان) کا ایک ممتاز عالم اور شاعر (م ۱۲۶۴/۱۲۶۴)۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۶۲ | | * نَاطِرِ الْمَطَالِم : قدیم سہد اسلامی میں عدل و انصاف کے بارے میں شکایات سننے والا ایک اہم عہدیدار . |
| ۲ ۶۳ | | * نَاطِمِ قَرْنِ حُسَيْن : ابن ملا ناظم بن شاہ رضا سبزواری (۱۶۰۱ھ/۱۶۰۷ء تا ۱۶۰۸ھ/۱۶۰۸ء) ، ایران کا ایک صاحب دیوان شاعر . |
| ۱ ۶۴ | | * نَاطِمِ مِصْطَفٰی : مصطفیٰ بن اسمعیل ، ایک مشہور عثمانی مذہبی شاعر (م ۱۱۰۸ھ/۱۶۹۶ء) . |
| ۲ ۶۴ | | * نَاطِمِ یَحٰیئِی : (۱۰۵۹ھ/۱۶۴۹ء تا ۱۱۳۸ھ/۱۷۲۶ء) ، اپنے دور کا بہترین عثمانی مذہبی شاعر . |
| ۲ ۶۵ | | * نَاعُورَہ : چرخ ، رھٹ ، دولاب . |
| ۱ ۶۶ | | * النَّافِع : رُكَّ بِه الْاَسْمَاء الْحَسَنٰی . |
| ۱ ۶۶ | | * النَّافِع بن الْاَزْرَق : البکری الوائلی ، ابو راشد ، خوارج کے فرقہ ازارقہ کا بانی (م ۸۶۵ھ/۷۸۵ء) . |
| ۱ ۶۷ | | * نَافِلَہ : (جمع نَوَافِل) ، فرض سے زائد کام ، نفلی نماز وغیرہ . |
| ۲ ۷۰ | | * نَاقُوس : ایک آلد موسیقی . |
| ۱ ۷۱ | | * نَاگُور : بھارت کے سابق صوبہ مدھیہ پردیش اور اب مہاراشٹری کی ایک قسمت اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۷۳ | | * نَامِقِ کِمَالِہِی : رُكَّ بِه کِمَالِ مُحَمَّدِ نَامِقِ . |
| ۲ ۷۴ | | * نَامُوس : ایک مختلف المعانی لفظ (شریعت) حضرت جبرئیل علیہ السلام ، بادشاہ کا رازدار ، مملکت روحانیہ وغیرہ) . |
| ۲ ۷۴ | | * نَالَا صَاحِب ، میان عبدالعکیم : (۱۰۹۰ھ/۱۶۷۹ء تا ۱۱۵۲ھ/۱۷۴۰ء) ، بلوچستان کے ایک صوفی بزرگ . |
| ۲ ۷۵ | | * نَالِک (گرو) : (۱۳۶۹ تا ۱۵۳۹ء) ، سکھ ہنتھ کے قابل احترام بانی . |
| ۲ ۷۹ | | * نَالُوتُوٰی : رُكَّ بِه مُحَمَّدِ قَاسِمِ نَالُوتُوٰی . |
| ۱ ۷۹ | | * نَوَاس دے تَلُوسَا : Nawas de Tolosa ، رُكَّ بِه الْعَقَابِ . |
| ۲ ۷۹ | | * نَاوِل : رُكَّ بِه حَکَایَہ . |
| ۲ ۷۹ | | * نَائِب : قائم مقام ، نمائندہ ، کسی منصب دار کا معاون . |
| ۱ ۸۱ | | * نَائِلَہ : رُكَّ بِه اَسَافِہ . |
| ۱ ۸۱ | | * نَائِلِی : یعنی زادہ مصطفیٰ چلبی عرف پیری زادہ ، ایک عثمانی شاعر (م ۱۲۹۳ھ/۱۸۷۶ء) . |
| ۲ ۸۳ | | * النَّبَا : قرآن مجید کی ایک مکی سورۃ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۸۵ | | * لَبَطِي : (لبطيون) ، ایک قدیم عرب قوم . |
| ۱ ۸۹ | | * لَبَطِيَه : نبطيون کے زیر اقتدار رقبہ ، سابقاً سلطنت ادوم . |
| ۲ ۹۵ | | ⊗ لَبُوت : بمعنى ارتفاع ، بلندی ، پیمبری کے مفہوم میں ایک اسلامی اصطلاح . |
| ۱ ۱۱۳ | | ⊗ لَبِي : رگ بہ نبوت . |
| ۱ ۱۱۳ | | * لَبِي بُولَس : رگ بہ لبناوہ . |
| ۱ ۱۱۳ | | ⊗ لَبِيذ : ہانی میں کھجوریں یا انگور وغیرہ ڈال کر تیار کیا جانے والا ایک مشروب . |
| ۲ ۱۱۵ | | * لَتِيَجَه : قیاس منطقی کے دو مقدمات سے مستنبط ایک تیسرا نیا مقدمہ . |
| | | * لَجَات ، میر عبدالعال : (ولادت ۱۶۳۶/۸۱۰۴۶ - ۱۶۳۷ء ؛ حیات ۱۷۰۰/۸۱۱۱۲ - |
| ۱ ۱۱۶ | | ۱۷۰۱ء) ، ایک ایرانی فارسی شاعر . |
| ۱ ۱۱۶ | | * لَجَاتِي بِي : عیسیٰ ، کلاسیکی ترکی ادب کا اولیں غزل گو شاعر (م ۹۱۳/۵۹۱۳ - ۱۵۰۹ء) . |
| | | * نَبُو لَجَاح : زبید پر حکمرانی کرنے والا حبشہ کے مملوکوں کا ایک خاندان (از ۸۱۲/۸۱۲ |
| ۱ ۱۱۹ | | ۱۰۲۱ء تا ۱۱۵۸/۵۵۳ء) . |
| ۲ ۱۲۱ | | * النَّجَّار : الحسين بن محمد ابو عبدالله ، المأمون کے عہد کا ایک مرجئی اور جبری عالم . |
| | | * النَّجَاشِي : عربی میں شاہ حبش کا ایک لقب ، نیز عہد نبوی میں حبشہ کے حکمران اور |
| ۲ ۱۲۳ | | مشہور صحابی رسول اصحہ بن اہر . |
| ۲ ۱۲۵ | | * النَّجَاشِي : (قیس بن عمرو العارثی) ، ساتویں صدی کا ایک عرب شاعر . |
| ۱ ۱۲۶ | | * نَجْد : تہامہ (ساحلی میدان) اور غور (نشیبی زمین) کے بالمقابل عرب کی بلند زمین . |
| ۲ ۱۳۳ | | * نَجْدَه بن هَامِر : رگ بہ خارجی . |
| ۲ ۱۳۳ | | * نَجْرَان : شمالی یمن میں ایک ندی . |
| ۲ ۱۳۷ | | * نَجَس : ہلید ، طاہر کی ضد ، ایک فقہی و شرعی اصطلاح . |
| | | ⊗ نَجْف : (النَّجَف) ، عراق کے صوبہ کربلا میں روضۂ حضرت علیؑ کی وجہ سے معروف |
| ۱ ۱۳۹ | | و محترم شہر اور علمی مرکز . |
| ۱ ۱۴۶ | | ⊗ النَّجْم : قرآن مجید کی ایک مکی سورۃ . |
| | | * نَجْم الدِّين كِبْرَائِي : کبرویہ یا ذہبیہ سلسلے کے بانی؛ ایک ممتاز صوفی اور چند کتابوں کے |
| ۱ ۱۴۸ | | مؤلف (م ۸۶۱۸/۱۲۲۱ء) . |
| ۲ ۱۵۰ | | * نَجُوم : رگ بہ علم (نجوم) . |
| | | ⊗ نَجِيب الدین چربادقالی : المخلص بہ نجیب ، چھٹی صدی ہجری کا ایک فارسی شاعر |
| ۲ ۱۵۰ | | (حیات ۸۶۱۶/۱۲۲۰ء) |
| ۲ ۱۵۲ | | ⊗ النَّحْل : قرآن مجید کی ایک مکی سورۃ . |
| ۱ ۱۵۵ | | ⊗ نَحْو : رگ بہ علم (نحو) . |
| | | * نَخْجَوَان : دریائے ارس (Araxes) کے شمال میں ایک شہر ، آج ایک گل چھوٹی سی خود |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ | ۱۵۵ | خود مختار جمہوریہ . |
| ۱ | ۱۵۶ | * لَعَشَب : (لَسَف) ، روس میں شامل بخارا کا ایک قدیم شہر . |
| | | * لَعَشَبِي : شیخ ضیاء الدین ، طوطی نامہ وغیرہ فارسی کتابوں کے مصنف (م ۵۱/۸۷۱) |
| ۱ | ۱۵۷ | . (۴۱۳۵) |
| ۲ | ۱۵۸ | * النَعْبَلَة : عراق میں کوفہ کے نزدیک ایک شہر . |
| ۲ | ۱۵۹ | * لَدْرُومَة : تلمسان کے شمال مغرب میں ایک اہم شہر . |
| | | * النَدِيم : (ابن النديم) ، ابو الفرح محمد بن ابی یعقوب اسحق الوراق النديم البغدادي (نواح ۴۲۵/۵۹۳۶ تا نواح ۴۳۸/۵۴۶۰) ، ایک مشہور ادیب ، سوانح نویس اور کتابیات کے موضوع پر معروف کتاب الفہرست وغیرہ کا مصنف . |
| ۱ | ۱۶۰ | * نديم احمد : ایک اہم عثمانی شاعر (م ۱۱۴۳/۵۱۷۳۰) . |
| ۱ | ۱۶۳ | * لَدْر : بمعنی منت ، ایک معروف فقہی و معاشرتی اصطلاح . |
| ۱ | ۱۶۵ | * لَدِير : (ڈرانے والا) ، رسول کا مترادف . |
| ۱ | ۱۷۰ | ⊗ لدير احمد : شمس العلماء ڈاکٹر ڈپٹی (۱۸۳۰ یا ۱۸۳۳ تا ۱۹۱۲ء) ، ہندوستان کے ایک مشہور ادیب ، عالم دین ، ماهر تعلیم ، مترجم اور اردو کے پہلے ناول نویس . |
| ۱ | ۱۷۱ | * نَرَشَخِي : ابوبکر محمد بن جعفر ، مصنف تاریخ بخارا (م ۴۴۸/۵۹۵۹) . |
| ۱ | ۱۷۶ | * نَرَكْسِي : نرگس زادہ محمد افندی (۱۵۹۲/۵۱۰۰ تا ۱۶۴۰/۵۱۰۵) ، ممتاز ترکی شاعر ، انشا پرداز اور خوشنویس . |
| ۲ | ۱۷۱ | * نَزَارِ بْنِ الْمُسْتَنْصِرِ فَاطِمِي : (ولادت ۴۳۷/۵۴۵ ، حیات ۴۸۸/۵۹۵) ، ایک فاطمی مدعی سلطنت اور ایران کی اسمعیلی جماعت کا امام . |
| ۲ | ۱۷۸ | * نَزَارِ بْنِ مَعَدَّ : شمالی عرب کے اکثر قبائل کا مورث اعلیٰ . |
| ۲ | ۱۷۹ | * نَزَارِيه : رگ بہ الحشیشیہ . |
| ۲ | ۱۸۲ | * نَزْوَه : عمان کے قریب ایک پہاڑ کے گردو لواح میں بڑی بڑی بستیاں . |
| ۲ | ۱۸۲ | * نَزْهہ : رگ بہ معزف . |
| ۲ | ۱۸۳ | * نَزِيْب : (نرپ) ، سلطنت ترکیہ میں غازی یمن کا ایک ضلع . |
| ۲ | ۱۸۳ | * نَسَا : ایران (خراسان ، فارس ، کرمان اور ہمدان) میں متعدد مقامات . |
| ۲ | ۱۸۳ | ⊗ النِّسَاء : قرآن مجید کی چوتھی سورۃ . |
| ۲ | ۱۸۳ | ⊗ النِّسَائِي : قاضی ابو عبدالرحمن احمد بن علی (۴۱۵/۸۳۰ تا ۴۱۵/۹۱۵) . شیخ الاسلام ، حافظ الحدیث ، صاحب السنن ، علم حدیث کے مسلمہ امام اور سنن نسائی کے مصنف . |
| ۱ | ۱۸۶ | * نَسَاو : ہلکی لکڑی کے جنگی جہاز . |
| ۲ | ۱۸۸ | |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۸۹ | | * تَسْتَعْلِق : رگ بہ فن (خطاطی) . |
| ۱ ۱۸۹ | | ⊗ تَسْجِج الاسلامی : اسلامی پارچہ بالی کا فن |
| ۲ ۲۶۱ | | ⊗ تَسْجِج : رگ بہ فن (خطاطی) . |
| ۲ ۲۶۱ | | ● تَسْخِج : اصول تفسیر و اصول فقہ کی ایک اہم اصطلاح ، بمعنی کسی سابق حکم کا متاخر حکم سے منسوخ ہونا . |
| ۱ ۲۶۷ | | * التَّسْر : گدہ . |
| ۲ ۲۶۷ | | * تَسْر واقع: (Vega یا Wega) ، مجمع الکواکب ، یا مجمع الکواکب کا روشن ترین ستارہ ، علم ہیئت کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۲۶۹ | | * تَسْف : رگ بہ لخشب . |
| ۱ ۲۶۹ | | * التَّسْفِي : نسف سے تعلق رکھنے والے کئی مشہور افراد : (۱) ابو المعین میمون بن محمد الحنفی المکھولی ، مکتب بغداد کا ایک متکلم اور مصنف (م ۵۰۸ھ / ۱۱۱۳ء) ؛ (۲) ابو حفص عمر نجم الدین ، فقیہ ، متکلم ، عالم دین اور مشہور کتاب عقائد کا مصنف (م ۵۳۷ھ / ۱۱۴۲ء) . |
| ۱ ۲۷۰ | | * التَّسْفِي : حافظ الدین ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود ، ایک مشہور حنفی فقیہ ، اور عالم دین ، علم فقہ کی بعض اہم کتابوں ، مثلاً منار الاحکام ، کنز الدقائق وغیرہ کے مصنف . |
| ۲ ۲۷۱ | | * نَسَل : رگ بہ (۱) قبائلیت ؛ (۲) قومیت . |
| ۲ ۲۷۱ | | * النَسْوِي : محمد بن احمد بن علی ، ایک عرب مؤرخ ، مصنف سیرة السلطان جلال الدین منگو ہرقی (تصنیف ۵۶۳۹ھ / ۱۲۴۱ء) . |
| ۱ ۲۷۳ | | * نَسِيء : حرمت والے مہینوں کو آگے پیچھے کرنے کے معنوں میں مستعمل ایک اصطلاح . |
| ۲ ۲۷۵ | | * نَسِيْب : عربی قصیدے کے تمہیدی اشعار کا اصطلاحی نام . |
| ۲ ۲۷۸ | | ⊗ نَسِيْبَةُ بِنْتُ كَعْبٍ : ام عمارة المازليہ الخزرجية اللصارية ، ایک فاضل ، بہادر اور مجاہد صحابیہ (م ۵۱۳ھ) . |
| ۲ ۲۸۰ | | * نَسِيْج : رگ بہ لسج . |
| ۲ ۲۸۰ | | * نَسِيْم : دیا شنکر کول (۱۸۱۱ تا ۱۸۴۳ء) ، اردو کا ایک مشہور ہندو شاعر ، مصنف گلزار نسیم . |
| ۲ ۲۸۱ | | * نَسِيْمِي : سید عماد الدین ، ایک پرانا ترکی صوفی شاعر (م ۵۸۲۰ھ / ۱۳۱۷-۱۳۱۸ء) . |
| ۲ ۲۸۲ | | * نَش : (نیش) ، یوگو سلاویہ کے صوبہ موراوہ کا صدر مقام . |
| ۲ ۲۸۳ | | * نَشَات : خوجہ سلیمان (۵۱۱۳۸ھ / ۱۷۳۵ء تا ۵۱۲۲۸ھ / ۱۸۰۷ء) ، ایک صاحب دیوان ترکی شاعر . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ | ۲۸۵ | * نشاط : مرزا عبدالوہاب اصفہانی ، ابتدائی قاچار عہد کا ایک صاحب طرز فارسی شاعر (م ۱۲۳۳/۱۸۲۸ء) . |
| ۱ | ۲۸۶ | * لشاجی : سلطان کے محکمہ طغرای کا صدر کاتب ، چانسلر . |
| ۲ | ۲۸۶ | * لشری محمد : ایک عثمانی (ترکی) مؤرخ ، مصنف جہان نما وغیرہ (م ۱۵۲۰/۱۹۲۶ء) . |
| ۲ | ۲۸۶ | * نشوان العمیری : نشوان بن سعید بن نشوان ، ایک عرب نحوی ، لغوی ، مؤرخ اور شاعر (م ۱۱۷۸/۱۵۷۳ء) . |
| ۱ | ۲۸۹ | ⊗ نص : علم اصول فقہ کی ایک کثیر الاستعمال اصطلاح ، بمعنی قرآن و سنہ کے صاف اور ظاہر الفاظ میں بیان کردہ احکام . |
| ۱ | ۲۹۲ | ⊗ نصاب : رک بہ (۱) زکوٰۃ ؛ (۲) المتعلم و المعلم . |
| ۱ | ۲۹۲ | ⊗ نصاری : حضرت عیسیٰ کے ، بالخصوص مشرقی کلیسا کے پیروکار . |
| ۲ | ۳۱۰ | ⊗ نصب : رک بہ انصاب . |
| ۲ | ۳۱۰ | ⊗ نصر : قرآن مجید کی ایک سو دسویں سورہ . |
| ۲ | ۳۱۱ | ⊗ بنو نصر : نیز بنو الاحمر ، سلطنت غرناطہ کا فرمانروا خاندان (از ۱۰۶۲۹ء تا ۱۲۳۱ء تا ۱۳۹۱/۱۳۹۱ء) . |
| ۱ | ۳۱۹ | * نصر بن احمد بن اسمعیل : المعروف بہ السعید ، ایک سامانی بادشاہ (۹۱۳/۱۳۰۹ء تا ۹۳۳/۱۳۳۱ء) . |
| ۲ | ۳۲۲ | ⊗ نصر بن حمید لودھی : ناصر بن حمید لودھی [رک بان] ، سلطان سبکتگین کے معاصر شیخ حمید لودھی ، والی ننگرہار و ملتان کا بیٹا اور جانشین . |
| ۱ | ۳۲۳ | * نصر بن سيار اللیثی : عامل خراسان ، عہد بنی امیہ کا نامور فوجی اور مدبر (م ۷۳۸/۱۳۱۱ء) . |
| ۱ | ۳۲۸ | * نصر اللہ بن محمد : بن عبدالحمید ابوالمعالی شیرازی ، خسرو ملک غزنوی (۱۱۶۰/۱۱۵۵ء تا ۱۱۸۶/۱۱۵۲ء) کا وزیر اور کلیہ و دمنہ کا اولیٰ فارسی مترجم . |
| ۲ | ۳۲۸ | ⊗ نصرائی : رک بہ نصاری . |
| ۲ | ۳۲۸ | * نصر الدولہ : ابو نصر احمد بن مروان ، دیار بکر کا تیسرا مروانی فرمانروا (۱۰۱۰-۱۰۱۱ء تا ۱۰۶۱/۱۳۵۳ء) . |
| ۱ | ۳۳۱ | * نصر الدین : خوجہ ، مضحک ترکی کہانیوں کا ایک مرکزی کردار ، ایک نیم افسانوی شخصیت . |
| ۱ | ۳۳۶ | * نصوح پاشا : ایک عثمانی وزیر اعظم (م ۱۶۱۳/۱۰۲۳ء) . |
| ۳ | ۳۳۷ | * نصیبین : عراق عرب کا ایک تاریخی شہر . |
| ۱ | ۳۳۷ | ⊗ نصیر خان لوری : خان اعظم غازی سر محمد نصیر خان لوری (۱۶۹۹ تا ۱۷۹۳ء) ، |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|---|--|
| ۲ ۳۳۹ | والی قلات ، بلوچستان کی ایک نامور شخصیت . | |
| ۱ ۳۴۱ | | * نصیر الدین طوسی : رگ بہ الطوسی . |
| ۱ ۳۴۱ | | * نصیر الدین ہمایوں : رگ بہ ہمایوں . |
| ۱ ۳۴۱ | | * نصیری ہلوی : ایک عالی شیعہ فرقہ . |
| ۲ ۳۴۳ | | * النصیر (بنو) : عہد نبوی میں مدینہ منورہ کا ایک بڑا یہودی قبیلہ . |
| ۱ ۳۴۵ | | * النظام : ابراہیم بن سیار بن ہانی بن اسحاق ، بصرے کا ایک معتزلی عالم اور متکلم (م مابین ۸۳۵/۵۲۲ و ۸۴۵/۵۲۳) . |
| ۲ ۳۴۷ | | * نظام بدخشی : فقہ ، حدیث اور فلسفہ کے عالم اور عہد اکبری کے ایک منصب دار (م ۱۵۸۳/۵۹۹۲) . |
| ۱ ۳۴۸ | | * نظام جدید : ترکیہ کے سرکاری محکموں کی از سر تنظیم کے سلسلے میں سلطان سلیم ثالث کا حکم نامہ . |
| ۱ ۳۴۹ | | * نظام الدین : احمد بن محمد مقیم الہروی ، عہد اکبری کا ایک منصب دار اور فارسی میں ہندوستان کی تاریخ طبقات اکبری کا مصنف (م ۱۵۹۳/۵۱۰۰۳) . |
| ۱ ۳۵۰ | | * نظام الدین اولیا : دہلوی ، سلطان المشائخ ، محبوب الہی (۱۲۳۸/۵۶۳۶ تا ۱۳۲۵/۵۷۲۵) ، سلسلہ چشتیہ کے ایک نامور ولی . |
| ۲ ۳۵۵ | | * نظام الدین سہالوی : ملا (۱۰۸۸-۱۰۸۹/۱۶۷۷-۱۶۷۸ تا ۱۷۳۸/۵۱۱۶۱) بانی درس نظامیہ ، متبحر عالم دین ، فقیہ ، فلسفی و شارح اور ممتاز مدرس و مصنف . |
| ۱ ۳۶۰ | | * نظام الدین شامی : (با محض نظام) ، تیموری عہد کا ایک مؤرخ اور مؤلف ظفر نامہ (حیات ۱۳۰۳/۵۸۰۶) . |
| ۱ ۳۶۲ | | * نظام شاہ : ملک احمد بھری ، احمد نگر کی سلطنت نظام شاہی کا بانی (از ۱۳۹۰/۵۸۹۵ تا ۱۵۰۸/۶۹۱۳) . |
| ۲ ۳۶۳ | | * نظام شاہی : (خور شاہ نظام شاہی ، یا نظام شاہ والی دکن کا ایلچی) ، ایک مؤرخ اور تاریخ ایلچی نظام شاہ کا مصنف (م ۱۵۶۳/۵۹۷۲) . |
| ۱ ۳۶۴ | | * نظام الملک : ابوعلی الحسن محمد بن اسحاق الطوسی (۱۰۱۸/۵۳۰۸ تا ۱۰۹۲/۵۳۸۵) سلجوقی سلاطین آلپ ارسلان اور ملک شاہ کا مشہور و معروف وزیر اور مصنف سیاست نامہ . |
| ۱ ۳۷۷ | | * نظام ، حسن : صدر الدین محمد بن حسن ، ایک فارسی مؤرخ ، مصنف تاج المآثر (حیات ۱۲۱۷/۵۶۱۳) . |
| ۲ ۳۷۷ | | * نظامی عروضی سمرقندی : احمد بن عمر بن علی ، شاہان غور کا نامور درباری شاعر اور چہار مقالہ کا مصنف (حیات ۱۱۵۶/۵۶۵۱) . |

| صفحہ نمبر | اشارات | منوان |
|-----------|--------|--|
| | | * نظامی کنجوی : نظام الدین ابو محمد الیاس بن یوسف (۵۳۵/۱۱۴۰-۱۱۴۱ء تا |
| ۱ | ۳۷۹ | ۵۹۹/۱۲۰۲-۱۲۰۳ء) ، فارسی کے ایک عظیم شاعر . |
| ۱ | ۳۸۲ | * نظار : ایک فلسفیانہ اصطلاح ، بمعنی غور و فکر . |
| ۱ | ۳۸۶ | ⊗ نظم : رک بہ (۱) شاعر ؛ (۲) مثنوی ؛ (۳) مرثیہ ؛ (۴) نعت . |
| | | * نظمیں : شیخ محمد بن رمضان (۵۱۰۳۲/۱۶۲۲ء تا ۵۱۱۱۲/۱۷۰۰ء) ، ایک |
| ۱ | ۳۸۶ | عثمانی شاعر . |
| | | * نظمیں محمد : سلیمان القالونی کے زمانے میں ادرنہ کا ایک عثمانی شاعر |
| ۱ | ۳۸۶ | (م ۵۹۹۶/۱۵۸۸ء) . |
| ۱ | ۳۷۸ | * نظیر : (نظیر السمعت یا النظیر) ، ہاتال یا افق کا غیر مرئی قطب ، عام ہیئت کی ایک اصطلاح . |
| | | ⊗ نظیر اکبر آبادی : (نواح ۵۱۱۴۷/۱۷۳۵ء تا ۵۱۲۳۶/۱۷۳۰ء) ، اردو زبان کے |
| ۱ | ۳۸۷ | منفرد اور ممتاز شاعر . |
| | | ⊗ نظیری لیشا پوری : ملا محمد حسین ، اکبر اور جہانگیر کے زمانے کا نامور |
| ۱ | ۳۹۰ | فارسی شاعر اور ممتاز غزل گو (م ۵۱۰۲۳) . |
| | | ⊗ نعت : صفت و ثنا اور تعریف و توصیف ، مجازاً نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی |
| ۱ | ۳۹۵ | تعریف و توصیف ؛ ایک مشہور صنفِ سخن . |
| | | * النعمان بن ابی عبداللہ محمد : ابوحنفیہ ، اسماعیلی فرقے کا بڑا فقیہ اور مصر میں |
| ۲ | ۴۰۹ | ابتدائی فاطمی خلفا کا زبردست حامی (م ۵۳۶۳/۹۷۷ء) . |
| | | ⊗ النعمان بن بشیر الانصاری : (۵۲ تا ۶۵) ایک عرب خطیب ، صاحب دیوان شاعر ، |
| ۱ | ۴۱۱ | کوفہ اور حمص کے والی اور صحابی رسول . |
| | | * النعمان بن ثابت : رک بہ ابو حنیفہ ، امام . |
| ۱ | ۴۱۱ | * النعمان بن المنذر : (کنیت ابو قابوس یا ابو قبیس) ، حیرہ کے لخمی خاندان کا |
| ۲ | ۴۱۲ | آخری بادشاہ . |
| | | * نعمت اللہ بن احمد : بن قاضی مبارک ، المعروف بہ خلیل صوفی ، ایک فارسی لغت |
| ۱ | ۴۱۴ | کا مصنف (م ۵۹۶۹/۱۵۶۱-۱۵۶۲ء) . |
| | | * نعمت اللہ بن حبیب اللہ ہروی : فارسی زبان کا ایک مؤرخ ، صاحب تاریخ خان جہانی |
| ۲ | ۴۱۴ | (حیات ۵۱۰۲۱) . |
| | | * نعمت اللہ ولی : امیر نورالدین نعمت اللہ بن میر عبداللہ ، بانی سلسلہ نعمت اللی ، |
| | | ایران کے ایک صوفی بزرگ ، شاعر اور متعدد رسائل تصوف کے مصنف |
| ۱ | ۴۱۵ | (م ۵۷۳۴/۱۴۳۱ء) . |
| | | * نعمت خان عالی : میرزا نورالدین محمد بن حکیم فتح الدین شیرازی ، شاہجہان اور |
| | | عالمگیر کے عہد کا ایک بسیار نویس مصنف اور شاعر |

| صفحہ نمبر | اشارات | موضوع |
|-----------|-----------------|---|
| ۱ ۴۱۶ | (م ۵۱۱۲۳/۵۱۷۱۰) | * نعیما: مصطفیٰ نعیم (۵۱۰۶۵/۵۱۶۵۵ تا ۵۱۷۱۶/۵۱۱۲۸)، شاہی وقائع نویس اور عثمانی سلاطین کی ایک مشہور تاریخ کا مصنف۔ |
| ۱ ۴۱۷ | | * نغم: رک بہ فن (موسیقی)۔ |
| ۱ ۴۱۸ | | * نجر: جنوبی عراق میں ایک اجڑی ہوئی بستی۔ |
| ۱ ۴۲۰ | | * النفری: محمد بن عبدالجبار، ایک صوفی مصنف (م ۵۳۵۴/۵۹۶۵)۔ |
| ۱ ۴۲۰ | | * النفس و الروح: ذات، شخص، جان؛ علم فلسفہ و حکمت کی ایک اصطلاح۔ |
| ۲ ۴۲۶ | | * النفس الزکیہ: رک بہ محمد بن عبداللہ۔ |
| ۲ ۴۲۶ | | * لفظہ: تونس کے جنوبی حصے میں ایک قدیم شہر اور قرون وسطیٰ میں قسطلیہ کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۴۲۷ | | * لقصی: عمرافندی، عہد آل عثمان کا سب سے بڑا ہجو گو شاعر (م ۵۱۰۴۴/۵۱۶۳۴)۔ |
| ۱ ۴۲۰ | | * لفقہ: رک بہ (۱) نکاح؛ (۲) طلاق۔ |
| ۱ ۴۲۹ | | * لغل: رک بہ نافلہ۔ |
| ۱ ۴۲۹ | | * النفوسہ: ایک بربر قبیلے کا نام۔ |
| ۱ ۴۳۲ | | * النفوسی: ابوسہل الفارسی، آل رستم کا ایک اباضی عالم (م ۵۲۹۴/۵۹۰۷)۔ |
| ۲ ۴۳۲ | | * (السیدہ) نفیسہ: بنت الحسن بن زید بن الحسن، امام جعفر صادق کے صاحبزادے اسحاق المؤمن کی زوجہ، نیکی اور علم فضل کے اعتبار سے مشہور خاتون (مقبرہ قاہرہ سے باہر جامع احمد بن طولون کے جنوب میں)۔ |
| ۱ ۴۳۴ | | * نقاب: رک بہ ستر۔ |
| ۱ ۴۳۴ | | * نقارہ خانہ: رک بہ طبل خانہ۔ |
| ۱ ۴۳۴ | | * نقاشی: رک بہ فن (مصوری)۔ |
| ۱ ۴۳۴ | | * النقرہ: جبل حوران کے مغرب میں ایک میدان۔ |
| ۲ ۴۳۴ | | * نقشبند: خواجہ محمد بن بہاء الدین البخاری (۵۷۱۷/۵۱۳۱۷ تا ۵۷۹۱/۵۱۳۸۹) ، اتباع سنت پر زور دینے والے نامور صوفی بزرگ بانی سلسلہ نقشبندیہ۔ |
| ۱ ۵۳۶ | | * نقشبندیہ: چار مشہور سلاسل تصوف میں سے ایک سلسلہ، نیز موسوم بہ سلسلہ خواجگان۔ |
| ۲ ۴۳۷ | | * النکار: اباضی خوارج کی ایک شاخ۔ |
| ۲ ۴۳۹ | | * نکاح: عقد ازدواج، شادی، بیاہ؛ اسلامی فقہ کی ایک اصطلاح۔ |
| ۲ ۴۴۴ | | * نکلسن: J. A. Nicholson (۱۸۶۸ تا ۱۹۴۵)، ایک مشہور انگریز مستشرق۔ |
| ۲ ۴۴۵ | | * نکیر: رک بہ منکر و نکیر۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ | ۴۴۵ | * النمارہ : متعدد مقامات کا نام . |
| ۲ | ۴۴۵ | ⊗ نماز : رک بہ صلوة . |
| ۲ | ۴۴۵ | * نمرود : قدیم آشور کا ایک ویران مقام . |
| | | ⊗ نمرود : حضرت ابراہیمؑ کے زمانے میں بابل کی آشوری سلطنت کا جابر و ظالم بادشاہ . |
| ۲ | ۴۴۷ | ⊗ النمل : قرآن مجید کی ستائیسویں سورہ . |
| ۱ | ۴۵۲ | * نمیر : بن عامر صعصعہ ، ایک عرب قبیلہ . |
| | | ⊗ نواب : نیابت کرنے والا ، قائم مقام ، نائب سلطان ، رئیس ، عامل ، فرمانروا ؛ عزت افزائی کے لیے شاہی خطاب . |
| ۱ | ۴۵۴ | * النواجی : شمس الدین محمد بن حسن بن علی بن عثمان القاہری (۵۷۸۸/۱۳۸۶ء تا ۵۸۵۹/۱۳۵۵ء) ایک عرب عالم ، شاعر اور ادیب . |
| ۲ | ۴۵۴ | * نوار : رک بہ نوری . |
| ۲ | ۴۵۶ | * نوارینو : (Navarine ناوارین ، آوارین) ، مسنیہ کے جنوب مغرب میں ایک چھوٹی سی بندرگاہ . |
| ۲ | ۴۵۶ | ⊗ نوافل : رک بہ نافلہ . |
| ۱ | ۴۵۸ | * النواوی : رک بہ النووی . |
| ۱ | ۴۵۸ | * نوبار پاشا : (۱۸۳۵ تا ۱۸۹۹ء) ، ایک مصری سیاست دان . |
| ۱ | ۴۵۸ | * نو بخت : ایک ایرانی موروثی لقب . |
| ۲ | ۴۶۱ | * نو بختی : ایران کے ایک عام دوست خاندان سے نسبت . |
| ۱ | ۴۶۳ | * نوبہ : اسلامی بلاد مشرق میں فن موسیقی کی ایک مستقل نوع . |
| ۱ | ۴۶۷ | * نوبہ : مصر کے جنوب میں واقع ایک ملک اور قوم . |
| ۲ | ۴۷۳ | ⊗ نوح : قرآن مجید کی اکہترویں سورہ . |
| ۲ | ۴۷۴ | ⊗ نوح : ایک جلیل القدر اور صاحب شریعت نبی . |
| | | * نوح : دو سامانی حکمران : (۱) ابو محمد نوح اول بن نصر بن احمد المعروف بہ امیر الحمید (م ۵۳۴۳/۹۵۳ء) ؛ (۲) نوح ثانی بن منصور بن نوح المعروف بہ الرضی (از ۵۳۶۶/۹۷۷ء تا ۵۳۸۷/۹۹۷ء) . |
| ۱ | ۴۸۰ | * نوح بن مصطفیٰ : ایک عثمانی ترک عالم دین اور مترجم (م ۱۰۷۰/۱۶۵۹ء) . |
| ۱ | ۴۸۵ | * نور : روشنی ، ضو اور ضیا کا مترادف ، ایک فلسفیانہ اصطلاح . |
| ۱ | ۴۸۷ | ⊗ النور : قرآن مجید کی چوہیسویں سورہ . |
| | | * نور اللہ الششتری ، قاضی : بن السید شریف المرعشی الحسینی (ولادت ۵۹۵۶/۱۵۴۹ء) ، ایک نامور شیعہ عالم ، فقیہ اور مصنف . |
| ۱ | ۴۹۰ | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ | ۴۹۱ | * نُوْر بَخْشِيَه : محمد بن محمد عبدالله المعروف به نور بخش (۵۷۹۵/۱۳۹۳ء تا ۵۸۶۹/۱۳۶۵ء) سے منسوب ایک مذہبی فرقہ یا جماعت . |
| ۱ | ۴۹۳ | ⊗ نُوْر جہان : سہرالنساء (۱۵۷۷ تا ۱۶۳۵ء) ، مغل شہنشاہ جہانگیر کی محبوب اور مشہور ملکہ . |
| ۱ | ۴۹۳ | * نُوْر الدولہ : رگ بہ دبیس . |
| ۱ | ۴۹۳ | * نُوْر الدین : ابوالحارث ارسلان شاہ اول زنگی ، الموصل کا اتابک (از ۵۸۹/۱۱۹۲ء تا ۵۶۰۷/۱۲۱۱ء) . |
| ۲ | ۴۹۶ | *⊗ نُوْر الدین : ابو القاسم محمود زنگی الملک العادل (۵۱۱/۱۱۱۸ء تا ۵۶۹/۱۱۷۳ء) ، شام و حلب کا نامور سلطان . |
| ۲ | ۵۰۵ | * نُوْر الدین محمد : ایک ارتقی حکمران (از ۵۶۲/۱۱۶۶-۱۱۶۷ء تا ۵۸۱/۱۱۸۵-۱۱۸۶ء) . |
| ۱ | ۵۰۶ | ⊗ نُوْر الدین مینگل : بلوچ قبیلہ مینگل کے سردار . |
| ۱ | ۵۰۶ | * نُوْرَس : دو عثمانی شاعر : (۱) عبدالرزاق معروف یہ نورس (م ۵۱۱/۱۱۷۵ء) (۲) عثمان ، معروف بہ نورس جدید (م ۵۱۲/۱۱۸۷ء) . |
| ۲ | ۵۰۷ | * نُوْرستان : رگ بہ کافرستان . |
| ۲ | ۵۰۷ | * نُوْر محمد سہاروی ، خواجہ : (۵۱۳/۱۷۳۰ء تا ۵۱۲/۱۷۹۱ء) ، سلسلہ چشتیہ کے ایک نامور بزرگ . |
| ۲ | ۵۰۸ | * نُوْر مہدی : حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح کے وجود ازلی کے معنی میں ایک کلمہ . |
| ۲ | ۵۰۹ | * نُوْرروز : ایرانی سال کا پہلا دن . |
| ۲ | ۵۱۰ | * نُوْرپی : مشرق ادنیٰ کے بعض خانہ بدوش قبائل کے لیے ایک عام کلمہ . |
| ۲ | ۵۱۱ | * النوشادر : (نوشادر ، نشادر) ، امونیم کلورائیڈ ، ایک قسم کا نمک . |
| ۱ | ۵۱۳ | ⊗ نُوْشاہی : ہر عظیم پاک و ہند میں سلسلہ قادریہ کی ایک شاخ . |
| ۲ | ۵۱۵ | * نوشیروان : رگ بہ انوشروان . |
| ۲ | ۵۱۵ | * نوہی : محمد رضا ، ایک فارسی شاعر (م ۵۱۰/۱۶۱۰ء) . |
| ۱ | ۵۱۶ | * نُوْعی : یحییٰ بن شیخ پیر علی بن نصوح ، ایک ترک عالم دین اور شاعر (م ۵۱۰/۱۵۹۸ء) . |
| ۱ | ۵۱۷ | ** نُوْعی زادہ عطالی : عطاء اللہ (۵۹۱/۱۵۸۳ء تا ۶۳۱/۱۶۳۱ء) ، ایک ترکی مصنف اور شاعر . |
| ۱ | ۴۱۸ | ⊗ نُوْن : رگ بہ ن . |
| ۱ | ۴۱۸ | *⊗ النُوْوی : ابو عبدالمعطی محمد بن عمر بن عربی النُوْوی ، التناری الجاوی النبتی ، ملایا کا |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|---|
| ۱ ۵۱۸ | رہنے والا ایک عرب مصنف ، عالم ، شافعی فقیہ اور مفسر (حیات | ۱۸۸۸/۵۱۳۰۶ء) . |
| ۱ ۵۲۰ | * النَوَوِي : (یا النواوی) ، مہی الدین ابو زکریا یحییٰ بن شرف (۵۶۳۱/۱۲۳۳ء تا | ۱۲۴۴/۵۶۷۶ء) ، ایک جلیل القدر عرب مصنف ، شافعی عالم اور فقیہ . |
| ۲ ۵۲۲ | * نَوَوِي بازار : یا بینی بازار ، ۱۹۱۲ء تک ایک ترکی سنجاق کا نام . | |
| ۲ ۵۲۳ | * النَوَوِي : شہاب الدین احمد بن عبدالوہاب البکری الشافعی (۵۶۷۷/۱۳۷۹ء تا | ۱۳۳۲/۵۷۳۲ء) ، ایک عرب وقائع نگار ، صاحب نہایۃ العرب . |
| ۲ ۵۲۶ | ⊗ نولد بکھ : Theodor Noeldeke (۱۸۳۶ تا ۱۹۳۰ء) ، جرمنی کا مشہور اور | ممتاز مستشرق . |
| ۱ ۵۲۸ | * نہاوند : بہدان کے پرانے صوبے کا ایک شہر . | |
| ۲ ۵۲۸ | * النہر والی : (نہروانی) ، قطب الدین محمد علاء الدین احمد (۵۹۱۷/۱۵۱۱ء تا | ۶۹۹۰/۱۵۸۲ء) ، ایک ہندی النسل عرب مؤرخ ، مدرس اور مفتی مکہ . |
| ۲ ۵۳۰ | * نہروان : بغداد اور واسط کے مابین حضرت علیؓ اور خوارج کے درمیان ایک جنگ | (۵۳۹/۶۰۸ء) کا مقام . |
| ۱ ۵۳۱ | * نہیک : آل نہیک ، قبیلہ نزع میں شیعہ علما کا ایک خاندان . | |
| ۱ ۵۳۱ | * نیازی : شمس الدین محمد ، معروف بہ شیخ مصری (۱۶۱۷-۱۶۱۸ء تا | ۱۱۱۱/۱۶۹۹ء) ، ایک معروف عثمانی شاعر اور صوفی . |
| ۲ ۵۳۲ | * نیریز (نریز) : آذربائیجان میں ایک مقام . | |
| ۲ ۵۳۳ | * نیشان : شامی تقویم کا ساتواں مہینا . | |
| ۱ ۵۳۳ | * نیشاپور : قرون وسطیٰ میں ایران کا ایک بڑا شہر . | |
| ۱ ۵۳۶ | * نیکبولی : Nikopolis ، دریائے ڈینیوب کے کنارے ایک شہر . | |
| ۱ ۵۳۷ | * نیکسار : (Neo-Caesarea) ، بینی قیصریہ) ، آناطولی میں ایک تاریخی اہمیت | کا مقام . |
| ۱ ۵۳۹ | * نیگدہ : اسی نام کی سنجاق (اب ولایت) میں ایک شہر . | |
| ۲ ۵۳۹ | * النیل : اسلامی دنیا کا ایک بڑا دریا . | |
| ۱ ۵۴۶ | * نیلو خاتون : عثمانی سلطان اور خان کی بیوی اور سلطان مراد اول کی والدہ | (حیات ۱۲۳۹/۵۷۳۰ء) . |
| ۲ ۵۴۶ | * نیروز : رگ بہ سیستان . | |
| ۲ ۵۴۶ | * نینوا : (۱) موصل کے بالمقابل دریائے دجلہ کے کنارے کونڈروں کا ایک وسیع و | عریض رقبہ ؛ (۲) عراق کا ایک ناحیہ (ضلع) . |
| ۲ ۵۵۱ | * نیۃ : قصد ، ارادہ ؛ فقہ اسلامی کی ایک اصطلاح . | |

و

- ⊗ و: (واؤ) عربی حروف تہجی کا ستائیسواں، فارسی کا تیسواں اور اردو کا اڑتالیسواں حرف۔
- ۱ ۵۵۵ * الوائقی باللہ: ابو جعفر ہارون بن المعتصم، ایک عباسی خلیفہ (از ۵۴۲ء/۵۸۳ء تا ۵۴۳ء/۵۸۴ء)۔
- ۱ ۵۵۷ ⊗ الواجد: رگ بہ الا سماء الحسنی۔
- ۲ ۵۵۸ ⊗ واجد علی شاہ: (۵۱۲۳ء/۱۸۱۱ء تا ۵۱۸۸ء/۱۳۰۵ء)، شاہ اودھ (از ۱۸۳۷ء تا ۱۸۵۶ء)، مصنف، شاعر، ماهر رقص و موسیقی۔
- ۲ ۵۵۸ * واح: (الواح)، مصر میں نخلستانوں کا ایک سلسلہ۔
- ۲ ۵۶۱ ⊗ الواحد: رگ بہ (۱) اللہ؛ (۲) الا سماء الحسنی۔
- ۲ ۵۶۲ * واحدی: جنوبی عرب کا ایک حکمران خاندان۔
- ۲ ۵۶۲ * واد (وادی): ہسپانیہ کے متعدد دریاؤں کے نام کا جز، مثلاً وادی الکبیر۔
- ۳ ۵۶۳ * وادی آش: (Guadix)، اندلس کا ایک دریا اور اس کے کنارے اسی نام سے آباد صوبہ غرناطہ کے ایک ضلع کا صدر مقام۔
- ۱ ۵۶۴ * وادی الحجارة: (Guadalajara)، ہسپانیہ کا ایک دریا، صوبہ اور اس کا صدر مقام۔
- ۲ ۵۶۴ * وادی حلفہ: سابقہ انگریزی مصری سودان میں ایک جدید شہر۔
- ۲ ۵۶۵ * وادی القری: جنوبی عرب میں ایک وادی۔
- ۱ ۵۶۶ * وادی الکبیر: (Guadaluiver)، بحر اوقیانوس میں جاگرنے والے اندلس کے چار بڑے دریاؤں میں سے ایک دریا۔
- ۲ ۵۶۷ * وادی لون: جنوبی مراکش میں ایک وسیع میدان۔
- ۲ ۵۶۸ * وادیالہ: (Guadiana)، وادی آنا، نہریانہ؛ جزیرہ نماے آئبیریا کے چار بڑے دریاؤں میں سے ایک دریا۔
- ۱ ۵۷۳ * وارا دین: Petrovardin کا ترکی نام۔
- ۱ ۵۷۳ ⊗ الوارث: رگ بہ الاسماء الحسنی۔
- ۱ ۵۷۳ ⊗ وارث: رگ بہ علم (میراث)۔
- ۱ ۵۷۳ ⊗ وارث شاہ: مشہور ترین پنجابی شاعر، مصنف داستان ہیر رانجھا (م ۱۷۹۸ء)۔
- ۱ ۵۷۳ * واسط: عراق کے مرکزی علاقے کا ایک شہر۔
- ۲ ۵۷۷ ⊗ الواسع: رگ بہ الا سماء الحسنی۔
- ۲ ۵۷۹ * واسع علی سی: یا علی، دور عثمانیہ کا ایک ترک عالم، شاعر اور الشاہرداز، انوار سہیلی کا ترکی مترجم (م ۱۷۵۰ء)۔
- ۲ ۵۷۹

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۵۸۰ | | ⊗ واسوخت : بمعنی بیزاری ، تکدر ؛ ایک صنف سخن . |
| ۲ ۵۸۱ | | * واصف : احمد ، سلطنت عثمانیہ کا ایک سرکاری مؤرخ (۵۱۲۲۱/۴۱۸۰۶) . |
| ۱ ۵۸۳ | | * واصل بن عطاء : ابو حذیفۃ الغزالی ، معتزلہ کا امام (م ۵۱۳۱/۴۳۸-۴۷۳۹) . |
| ۱ ۵۸۵ | | * وافر : عربی عروض میں چوتھی بحر . |
| | | *⊗ الوالدی : ابو عبداللہ محمد بن عمر (۵۱۳۰/۴۷۳۷ تا ۵۲۰۷/۴۸۲۲) ، مشہور |
| ۲ ۵۸۵ | | عرب مؤرخ اور سیرت نگار . |
| ۱ ۵۸۸ | | ⊗ الواقع : رگ بہ النسر الواقع . |
| ۱ ۵۸۸ | | ⊗ الواقعہ : قرآن مجید کی چھٹی سورہ . |
| ۱ ۵۸۹ | | * والده سلطان : قدیم عثمانی سلطنت میں سلطان وقت کی والدہ کا خطاب . |
| ۱ ۵۹۱ | | ⊗ آلوالی : رگ بہ الاسماء الحسنی . |
| | | * والہی : دو عثمانی شعرا : (۱) والہی ، کرد زادہ یا قورت زادہ (م ۵۹۹۳/۴۱۵۹۶) ؛ |
| ۱ ۵۹۱ | | (۲) والہی احمد (م ۵۱۰۰۸) . |
| ۱ ۵۹۱ | | *⊗ وامق و عذرا : فارسی زبان کی ایک منظوم رومانی داستان . |
| | | * وان : ترکیہ میں جھیل وان کے مشرقی کنارے اور ارمنیا کی سطح مرتفع پر واقع |
| ۲ ۵۹۲ | | ایک شہر . |
| | | * وان قولی : محمد بن مصطفیٰ الوانی ، مراد ثالث کے عہد کا ایک مشہور |
| ۱ ۵۹۳ | | ماہر قانون (م ۵۱۰۰۰/۱۵۹۱-۴۱۵۹۲) . |
| | | * البواہ الدمشقی : ابو الفرج محمد بن احمد الغسانی ، عہد سیف الدولہ حمدانی کا |
| ۲ ۵۹۳ | | ایک دوسرے درجے کا شاعر (م نواح ۵۳۷۰/۴۹۸۰) . |
| ۱ ۵۹۵ | | ⊗ واؤ : رگ بہ و . |
| ۱ ۵۹۵ | | * وبار : جزیرۃ العرب کے جنوبی حصے میں ایک علاقہ اور وہاں آباد ایک قبیلہ . |
| ۲ ۵۹۵ | | * ودد یا ودد : عام عروض کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۵۹۶ | | ⊗ وتر : نماز عشاء کے بعد اسی نام سے ادا کی جانے والی نماز . |
| ۱ ۵۹۷ | | * وثائق : رگ بہ دستاویزات . |
| ۱ ۵۹۷ | | * وثیقہ : رگ بہ دستاویزات . |
| ۱ ۵۹۷ | | *⊗ وجدہ : Oujda ، مشرقی مراکش کا ایک صوبہ اور اس کا صدر مقام . |
| | | *⊗ وجود : (ہستی) ، نیز موجود ہست) ، ارسطاطالیسی مابعد الطبیعیات کی اہم |
| ۲ ۵۹۷ | | اصطلاحات . |
| ۲ ۶۰۵ | | ⊗ وجودیت : Existentialism ، ایک فلسفیانہ اصطلاح - |
| | | ⊗ وجہی ، ملا : گولکنڈہ کے قطب شاہی دور کا شاعر ، نثر نگار ، مثنوی قطب مشتری |
| ۱ ۶۰۹ | | (۵۱۰۱۸/۴۱۶۰۹) اور قصہ سب رس (۵۱۰۳۰/۱۶۵۰) کا مصنف . |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|--------|
| ۱ | *⊗ وجہانگر : دریائے تنگ بھدرا کے جنوبی کنارے پر واقع جنوبی بھارت کا ایک شہر (اب کھنڈر) . | |
| ۲ | * وجیہی : حسین ، ایک عثمانی شاعر اور مؤرخ (م ۱۰۷۱/۱۰۶۹ء) . | |
| ۱ | * وحدۃ الشہود : رگ بہ تصوف . | |
| ۱ | *⊗ وحدۃ الوجود : رگ بہ تصوف . | |
| ۱ | * وحشی ہالقی : ایک ایرانی شاعر (م ۹۹۱-۹۹۲/۱۵۸۳-۱۵۸۴ء) . | |
| ۲ | *⊗ وحی : لطیف اور مخفی اشارہ ، پیغام رسالت ، الہام ؛ ایک معروف قرآنی اصطلاح . | |
| ۱ | * وحید دستگردی : حسن بن محمد بن قاسم ، دور آخر میں ایک نامور ایرانی شاعر اور ادیب (م ۱۳۹۱ء) . | |
| ۲ | * وخان : ہامیر کے جنوب میں افغانستان کا ایک ضلع . | |
| ۲ | * وداعی : (برگو ، دار صالح) ، دار فور کے مغرب میں واقع ایک علاقہ . | |
| ۱ | * ودیعہ : ایک قسم کا عقد ؛ ایک فقہی اصطلاح . | |
| ۲ | * وراق : ابو عیسیٰ محمد بن ہارون ، ایک آزاد خیال مفکر (م ۵۲۹۷/۵۹۰۹ء) . | |
| ۱ | * ورامین : تہران سے جنوب مشرق میں ایک شہر . | |
| ۱ | *⊗ ورد : ذکر کے لیے مترادف لفظ . | |
| ۲ | *⊗ ورقہ بن نوفل : بن اسد بن عبدالعزی ، زمانہ جاہلیت کا ایک عیسائی عالم . | |
| ۲ | * ورقلہ : Ouragla ، الجزائر کے صحرا میں ایک نخلستان . | |
| ۲ | * الورکاء : جنوبی عراق میں ایک اجاڑ مقام . | |
| ۱ | *⊗ ورلہ : (وارنہ) ، بحیرہ اسود کے ساحل پر بلغاریہ کا تیسرا بڑا شہر . | |
| ۲ | * وزارت : رگ بہ وزیر . | |
| ۲ | * وزیر : مدار المہام ؛ سلطنت (بالخصوص عثمانی سلطنت) کا سب سے بڑا عہدیدار . | |
| ۱ | * الوزیر المغربی : رگ بہ المغربی . | |
| ۱ | *⊗ وزیر خان : شیخ علیم الدین انصاری ، عہد مغلیہ کا ایک نامور امیر اور صوبیدار ، حاذق طبیب اور مسجد وزیر خان کا بانی (م ۱۰۵۰/۱۶۴۰ء) . | |
| ۱ | *⊗ وزیرستان : پاکستان کے شمال مغربی سرحدی صوبے میں شامل قبائلی علاقہ . | |
| ۱ | *⊗ وٹنفلٹ : Ferdinand Wustenfeld (۱۸۰۸ تا ۱۸۹۹ء) ، ایسویں صدی کا ایک نامور مستشرق . | |
| ۱ | * الوشاء : ابوالطیب محمد بن اسحاق بن یحییٰ ، ایک عربی ماہر لسانیات اور ظریف . | |
| ۱ | *⊗ وشقہ : Huesca ، شمالی اندلس کا ایک سرحدی صوبہ . | |
| ۱ | * وشمگیر بن زیار : ابو طالب ، زیاری خاندان کا دوسرا حکمران (از ۹۳۵ تا ۹۶۵ء) . | |
| ۱ | * وصاب : ایک ایرانی مؤرخ . | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۶۵۲ | | * وَصَلَى : رگ بہ فن (خطاطی) . |
| ۲ ۶۵۲ | | ⊗ وَصَى : رگ بہ وَصِيَّة . |
| | | ⊗ وَصِيَّة : اسلامی ادب کی ایک کثیرالاستعمال اور انتقال جائداد کی ایک قانونی اور |
| ۲ ۶۵۲ | | فقہی اصطلاح . |
| | | ⊗ وَضُو : شریعت اسلامیہ کی ایک اہم اصطلاح ، نماز سے قبل ایک خاص ترتیب سے ہاتھ ، |
| ۲ ۶۵۵ | | منہ ، پاؤں وغیرہ دھونا اور سر پر مسح کرنا . |
| ۱ ۶۵۷ | | ⊗ وَطَّاس ، بنو : ہندوہویں سولہویں صدی عیسوی میں مراکش کا ایک حکمران خاندان . |
| ۱ ۶۵۸ | | ⊗ وَطَن : بیسویں صدی میں متحدہ ہندوستان کا پہلا ہفتہ وار اخبار . |
| ۲ ۶۵۹ | | ⊗ وَطَاط : رشید الدین ، باغ کا رہنے والا ایک ایرانی شاعر (م ۵۷۷۸/۱۱۸۲-۱۱۸۳ء) . |
| ۲ ۶۶۰ | | ⊗ وَعَظ : رگ بہ مَوَاعِظ . |
| | | * وَفَا : (۱) شرف الدین علی حسنی ، ایرانی شاعر (م ۱۱۹۳/۵۱۷۸۰ء) ؛ (۲) |
| | | وفافراہانی ، میرزا محمد حسین ، زند خاندان کا وزیر اور صاحب دیوان شاعر ؛ |
| | | (۳) وفا یزدی ، انیسویں صدی کا شاعر ؛ (۴) وفا اشرفی ، میرزا مہدی قلی ، |
| ۲ ۶۶۰ | | انیسویں صدی کا شاعر ، کاتب اور خوش نویس . |
| | | * الْوَفْرَانِي : (با الإفرانی) ، ابو عبد اللہ محمد بن الحاج ، المعروف بہ الصغیر |
| | | (۱۰۸۰/۵۱۶۶۹-۱۶۷۰ء تا ۱۱۳۰/۵۱۷۲۷ء یا ۱۱۵۱/۵۱۷۳۸ء) ، ایک |
| ۱ ۶۶۱ | | مراکشی سیرت نگار اور مؤرخ . |
| ۱ ۶۶۲ | | * وَفَق : ایک طلسماتی مربع . |
| ۲ ۶۶۳ | | * وَفَار : میرزا احمد شیرازی ، ایک ایرانی شاعر (حیات ۱۲۷۳/۵۱۸۵۷-۱۸۵۸ء) . |
| ۱ ۶۶۵ | | * وَفَات : رگ بہ زمان . |
| ۱ ۶۶۵ | | * وَفَعْدَ نُويس، وَقَالع نُويس : محافظ دستاویزات ، عہد آل عثمان میں سرکاری مؤرخ . |

جلد ۲۳

- * وَفَّ : (نیز حَسْبُ) ، ایک فقہی اصطلاح ، کسی شے کا فی سبیل اللہ اچھے مقاصد کے لیے مخصوص کر دینا .
- ۱ ۱
- * وَفَوَاقِ : (واق واق) ، بحر لاروی میں واقع جزائر .
- ۲ ۱۹
- * (وَکَالَة) ، ایک قانونی اصطلاح ، بمعنی مختار نامہ ، اختیار دے دینا ، وغیرہ .
- ۱ ۲۱
- * وَکِب : رُکْ بَہ وَفَّ .
- ۱ ۲۵
- * وَکِیل : رُکْ بَہ (۱) وَکَالَة ؛ (۲) الاسماء الحسنی .
- ۱ ۲۵
- * وَبَہ : (Huelva) ، ہسپانیہ کا ایک صوبہ اور اس کا صدر مقام .
- ۲ ۲۵
- * ولنڈیزی جزائر شرق الہند میں نظام مساجد : سمائرا ، جاوا ، بورنیو اور برونائی وغیرہ میں عرصہ دراز سے قائم مساجد کا ایک بھر پور نظام .
- ۱ ۲۶
- * ولہاؤزن : Julius Wellhausen (۱۸۴۴ تا ۱۹۱۸ء) جرمنی کا ایک نامور مستشرق .
- ۱ ۳۱
- * (شہ) ولی : خدا رسیدہ اور برگزیدہ عارف باللہ ؛ تصوف کی ایک اصطلاح .
- ۲ ۳۲
- * (شہ) ولی اللہ دہلوی : ابو الفیاض قطب الدین احمد بن ابو الفیض شاہ عبدالرحیم (۱۱۱۳ھ/۱۷۰۳ء تا ۱۱۷۴ھ/۱۷۶۲ء) ، ہندوستان کے نامور عالم ، محدث ، فقیہ ، مجتہد اور کثیر التعداد کتابوں کے مصنف .
- ۲ ۳۹
- * ولی بابا : مودودی چشتی ، بلوچستان کے ایک صوفی بزرگ اور کرائی مادات کے جد امجد .
- ۲ ۴۷
- * الولید بن عبدالملک : ایک مشہور اموی خلیفہ (از ۵۸۸ھ/۷۰۵ء تا ۵۹۸ھ/۷۱۵ء) .
- ۲ ۴۷
- * الولید بن المغیرہ : بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک معاند قریشی سردار (م ۵۱ھ/۶۲۲ء) .
- ۱ ۴۸
- * الولید بن یزید : علم و فن کا سرپرست ایک اموی خلیفہ (از ۱۲۶ھ/۷۴۳ء تا ۱۲۷ھ/۷۴۴ء) .
- ۱ ۵۰
- * ولیم رائٹ : William Wright (۱۸۳۰ تا ۱۸۸۹ء) ، انگلستان کا ایک ممتاز مستشرق .
- ۱ ۵۱
- * ولیم لین : E. William Lane (۱۸۰۱ ، تا ۱۸۷۶ء) برطانیہ کا ایک مشہور

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۵۲ | | مستشرق . |
| | | ⊗ ولیم میور : William Muir (۱۸۱۹ تا ۱۹۰۵ء) ، برطانوی دور میں گورنر یو۔ پی ، |
| ۱ ۵۳ | | ایک متعصب اور دریدہ دہن مستشرق . |
| ۱ ۵۳ | | * ولیمہ : رگ بہ عرس . |
| | | * الولشیریسی : (۱) ابوالعباس احمد بن یحییٰ بن محمد التلمسانی الولشیریسی ، المغرب کا ایک مشہور مالکی فقیہ ، فتاویٰ کی ایک کتاب کا مؤلف (م ۵۹۱۳/۱۵۰۸ء) اور اس کا بیٹا (۲) ابو محمد عبدالواحد بن احمد الزناتی الفاسی ، ایک فاضل قانون دان ، قاضی اور مفتی (م ۵۹۵۵/۱۵۳۹ء) . |
| ۱ ۵۳ | | * وَهَب بن مَنبَه : ابو عبدالله ، جنوبی عرب کا ایک دامتان گو (م ۵۱۱۰/۷۲۸ء یا |
| ۱ ۵۵ | | ۵۱۱۳/۷۳۲ء) . |
| ۲ ۵۸ | | * وَهَبی : عام طور پر سید وہبی ، ایک ترکی شاعر (م ۵۱۱۵۳/۷۳۰ء) |
| ۱ ۶۰ | | * وهران : (Oran) ، الجزائر کے ساحل پر ایک بندر گاہ اور شہر . |
| ۲ ۶۰ | | ⊗ الوَهَاب : رگ بہ الاسماء الحسنی . |
| ۲ ۶۰ | | * وَهَابیہ : (الموحدون) ، محمد بن عبدالوہاب کی قائم کردہ جماعت . |
| | | * وِیسی : اویس بن محمد (۵۹۶۹/۱۵۲۶-۱۵۶۳ء تا ۵۱۰۳۷/۱۶۲۸ء) ، ایک نامور ترکی |
| ۲ ۶۸ | | فاضل اور شاعر . |
| ۲ ۶۹ | | * ویکا : رگ بہ نسر واقع . |
| | | ⊗ وینسنک : A. J. Wensinek (۱۸۸۱ تا ۱۹۳۹ء) ، ہالینڈ کا ایک نامور مستشرق |
| ۲ ۶۹ | | اور معجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی کا مصنف . |



| | | |
|------|--|---|
| | | ⊗ ہ : (ہا) ، عربی زبان کا چھبیسواں ، فارسی کا اکتیسواں ، ہندی کا تینتیسواں اور اردو کا اڑتالیسواں حرف . |
| ۱ ۷۱ | | |
| ۲ ۷۲ | | ⊗ ہایل و قایل : حضرت آدم علیہ السلام کے دو بیٹے . |
| ۲ ۷۶ | | * ہاتف : ایک کثیر المعانی لفظ ، ہکارنے والا ، ہلانے والا ، عموماً غیبی آواز . |
| ۲ ۷۷ | | * ہاتف : سید احمد ، اصفہان کا ایک فارسی شاعر (م ۵۱۱۲۸/۷۱۵ء) . |
| | | * ہاتفی : عبدالله ، مولانا جامی کا ہم شیر زادہ اور فارسی کا ایک شاعر (م ۵۹۲۷/۱۵۳۱ء) . |
| ۱ ۷۸ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۷۸ | | * ہاجر (بنو) : مشرقی عرب کا ایک قبیلہ . |
| ۱ ۷۹ | | * الہادی : رہنما ، خدا کا ایک نام ، نیز شیعی حکمرانوں کا ایک مقبول لقب . |
| ۲ ۷۹ | | * ہادی سبزواری : حاجی ملا (۵۱۲۱۲/۱۷۹۷-۱۷۹۸ تا ۵۱۲۹۵/۱۸۷۸) ، ایک مشہور ایرانی فلسفی اور شاعر . |
| ۱ ۸۰ | | ⊗ ہاروت و ماروت : قرآن مجید میں مذکور دو فرشتوں کا نام . |
| ۲ ۸۳ | | *⊗ ہارون بن عمران : (باثیل : Aaron) ، بنی اسرائیل کے ایک مقتدر نبی اور حضرت موسیٰ کے بڑے بھائی . |
| ۱ ۸۵ | | ⊗ ہارون الرشید : نامور اور ممتاز ترین عباسی خلیفہ (از ۵۱۷۰/۷۸۵ تا ۵۱۹۳/۸۰۸) . |
| ۱ ۹۳ | | * الہارولہ : (۱) جلولا کے قریب عراق میں ایک گاؤں : (۲) ایشیائے کوچک اور شام کے درمیان سرحدی قلعوں کا ایک سلسلہ . |
| ۲ ۹۳ | | ⊗ ہاشم بن عبدمناف : آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک جد امجد ، مشہور قریشی سردار . |
| ۱ ۹۳ | | *⊗ ہاشم سروانی : زبدة الفصحاء ابو محمد ہاشم بن زید سروانی (۲۲۳ تا ۵۲۹۷) ، پشتو زبان کا ایک قدیم شاعر . |
| ۲ ۹۵ | | *⊗ ہامان : حضرت موسیٰ اور بنی اسرائیل کا ایک شدید مخالف اور فرعون کی مجلس شوریٰ کا ایک رکن . |
| ۲ ۹۹ | | * ہامرز : جنگ ذوقار [رک باں] میں ایرانی دستوں کا سالار . |
| ۲ ۹۹ | | * ہامون : مشرقی ایران ، افغانستان اور بلوچستان میں وسیع شورددلدلوں کا نام . |
| ۱ ۱۰۰ | | * ہانسوی : شیخ جمال الدین احمد (۵۵۸۰/۱۸۸۴ - ۱۸۸۵ تا ۵۶۵۹/۱۲۶۰-۱۲۶۱) ، ہندوستان میں چشتیہ سلسلے کے ایک بزرگ اور حضرت گنج شکر کے خلیفہ . |
| ۱ ۱۰۱ | | * ہانسی : ہریانہ پردیش (بھارت) میں ضلع حصار کا ایک قدیم قصبہ . |
| ۲ ۱۰۲ | | ⊗ ہانی بن عروہ : بن الفصفاص بن عمران ، عیید اللہ بن زیاد کے ابتدائی عہد ولایت میں کوفے کے بنو مراد کا ایک سردار (م ۵۹۰/۶۸۰) . |
| ۱ ۱۰۳ | | * ہبۃ اللہ بن العسین : رک بہ بدیع الاسطرلابی . |
| ۱ ۱۰۳ | | * ہبۃ اللہ : بن محمد بن المطلب مجد الدین الفیروز آبادی ، خلیفہ المستظہر کا وزیر (حیات ۵۰۳/۱۱۰۹-۱۱۱۰) . |
| ۱ ۱۰۴ | | *⊗ ہبل : عہد جاہلیت میں کعبۃ اللہ کے اندر نصب ایک مشہور بت . |
| ۱ ۱۰۳ | | ⊗ ہبہ : بمعنی بخشش ، عطیہ ، ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۱۱۰ | | * ہپو کریٹیز : (Hippokrates) ، رک بہ بقراط . |
| ۲ ۱۱ | | * ہتیم : جزیرۃ العرب کا ایک بڑا خانہ بدوش قبیلہ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ | ۱۱۱ | * ہجاء : منظوم چٹکلا لطیفہ ، دجو ، ایک ادبی اصطلاح . |
| ۲ | ۱۱۳ | * ہجر : جنوبی عرب میں شہر کے معنوں میں مستعمل لفظ . |
| ۱ | ۱۱۳ | * ہجر : رگ بہ الحسا . |
| ۱ | ۱۱۳ | * ہجرة : جنوبی عرب کا ایک گاؤں . |
| | | ⊗ ہجرة : ایک معروف اسلامی اصطلاح ، بمعنی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ترک وطن کرنا . |
| ۲ | ۱۱۳ | |
| ۲ | ۱۲۵ | * ہجرین : حضر موت میں ایک شہر . |
| ۱ | ۱۲۶ | * الہجویری : رگ بہ داتا گنج بخش . |
| | | ⊗ ہدایت اللہ ، میاں : (۱۸۳۸/۵ تا ۱۹۳۱/۵) ، ایک مشہور پنجابی شاعر . |
| ۱ | ۱۲۶ | |
| ۲ | ۱۲۶ | * ہد ندوا : (Hadendoa) ، شمالی افریقہ کا ایک حامی النسل قبیلہ . |
| | | * ہدنة : کافروں اور مسلمانوں کے مابین مصالحت ، راضی نامہ ، بین الاقوامی معاہدہ ، ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱ | ۱۲۷ | |
| ۲ | ۱۲۹ | * ⊗ ہد ہد : کٹھ بڑھئی ، ایک پرندہ . |
| ۲ | ۱۳۰ | ⊗ ہدیہ : رگ بہ ہیہ . |
| ۲ | ۱۳۰ | * ہذیل بن مدرکہ : عربوں کا ایک مشہور اور طاقتور قبیلہ . |
| ۲ | ۱۳۱ | * ہرات : مغربی افغانستان میں ہری رود پر ایک شہر اور ضلع . |
| ۲ | ۱۳۳ | ⊗ ہر خرلیا : رگ بہ سنوک ہر خرنیے . |
| ۲ | ۱۳۳ | * ہرر : مشرقی افریقہ کا ایک اہم تجارتی شہر . |
| ۱ | ۱۳۶ | * ہر سک : (ہرز گوینا) ، رگ بہ بوسنہ . |
| ۱ | ۱۳۶ | * ہرغہ : ایک بربر قبیلے ارغن کا عربی نام . |
| ۱ | ۱۳۸ | * ہرگون : فارسی زبان کا ایک صاحب طرز ہندو ادیب . |
| | | * ہرگیسہ : سابق برطانوی زیر حمایت صومالیہ کا دارالحکومت اور اب جمہوریہ صومالیہ کے شمالی خطے کا صدر مقام . |
| ۱ | ۱۳۸ | |
| | | * ہرم : (ج : اہرام) ، لفظی معنی مخروطی مینار ، مصر کی شہرہ آفاق عظیم الشان قدیم عمارتیں . |
| ۱ | ۱۳۹ | |
| | | * ہرمز : (ورمزد) ، زرتشتی مذہب میں اہم ترین شخصیت ؛ ساسانی خاندان کے پانچ بادشاہ : (۱) ہرمز اول (۲۷۲ تا ۳۰۳) ؛ (۲) ہرمز دوم (۳۰۲ تا ۳۰۹) ؛ (۳) ہرمز سوم (۳۵۷ تا ۳۷۹) ؛ (۴) ہرمز چہارم (۵۷۹ تا ۵۹۰) ؛ (۵) ہرمز پنجم (۶۳۳) . |
| ۱ | ۱۴۱ | |
| ۱ | ۱۴۲ | * ہرمز : (اورمس) ، عہد وسطیٰ میں ایران کی ایک اہم تجارتی بندر گاہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ | ۱۳۳ | * الہرمزان : سوسالنا کا بادشاہ اور مسلمانوں کے خلاف جنگ قادسیہ (۵۱۹/۵۶۳ء) میں ایرانی فوج کا ایک سردار . |
| ۱ | ۱۳۵ | * ہرود : افغانستان کا ایک دریا . |
| ۲ | ۱۳۵ | ⊗ الہروی : ابو اسماعیل عبداللہ بن محمد بن علی الانصاری (۵۳۹۶/۵۱۰۰ء تا ۵۴۸۱/۵۱۰۸ء) ، ایک معروف عالم دین ، متکلم اور مصنف . |
| ۱ | ۱۳۶ | * الہروی الموصلی : شیخ تقی الدین ابوالحسن علی بن ابی بکر ، شام کا ایک جہاں گرد صوفی ، الملک الظاہر غازی کا درباری اور مصنف (۵۶۱۱/۵۱۲۱۵ء) . |
| ۲ | ۱۳۷ | * ہری رود : ہرات کے جنوب میں افغانستان کا ایک دریا . |
| ۱ | ۱۳۸ | ⊗* ہزاراسپ : دریائے جیحون اور خیوہ کے قریب ایک شہر . |
| ۲ | ۱۳۸ | ⊗ ہزاراسپی ہا : لرستان کبیر کے حکمران بنو فضلوپہ کا نام . |
| ۲ | ۱۳۸ | ⊗ ہزارہ : دریائے سندھ کے مشرقی میں صوبہ سرحد (پاکستان) کی ایک قسمت . |
| ۲ | ۱۵۰ | * ہزارہ : ہزارستان (افغانستان) و بلوچستان میں آباد مغول نسل کی ایک قوم . |
| ۲ | ۱۵۱ | *⊗ ہزج : عربی علم عروض کی چھٹی بحر . |
| ۱ | ۱۵۲ | * ہشام اول : ابوالولید الرضی یا العادل ، قرطبہ کا دوسرا اموی امیر (از ۵۱۷۲/۵۷۸۸ء تا ۵۱۸۰/۵۷۹۶ء) . |
| ۲ | ۱۵۲ | * ہشام ثانی : ابوالولید المؤید بن الحکم ثانی المستنصر ، قرطبہ کا دسواں اموی حکمران (از ۵۳۵۶/۵۹۷۶ء تا ۵۳۹۹/۵۱۰۰۹ء و از ۵۴۰۰/۵۱۰۱۰ء تا ۵۴۰۳/۵۱۰۱۳ء) . |
| ۱ | ۱۵۳ | * ہشام ثالث : المعتمد ، قرطبہ کا سولہواں اور آخری فرمانروا (م ۵۴۲۴/۵۱۰۳۳ء) . |
| ۲ | ۱۵۳ | * ہشام بن الحکم ابو محمد : ابتدائی زمانے کا ایک ممتاز شیعہ عالم (م ۵۱۹۹/۸۱۳-۸۱۵ء) . |
| ۱ | ۱۵۴ | * ہشام بن عبدالملک : اموی خلافت کا دسواں خلیفہ (از ۵۱۰۵/۵۷۲۴ء تا ۵۱۲۵/۵۷۴۳ء) . |
| ۱ | ۱۵۸ | ⊗ ہیت ولی : قلات ڈویژن میں بھٹاری کے مقام ہر سات بزرگوں کے مزار . |
| ۱ | ۱۵۸ | * ہکاری : ایران کی سرحد پر ولایت وان کی ایک سنجاق . |
| ۱ | ۱۵۹ | ⊗ الہکاری : رک بہ عدی بن مسافر . |
| ۱ | ۱۵۹ | * ہلال : ایک عرب قبیلہ . |
| ۱ | ۱۶۰ | * ہلال الصابئی : رک بہ الصابئی . |
| ۱ | ۱۶۰ | * ہلالی : بدر الدین ، ایک فارسی شاعر (م ۵۹۳۰/۱۵۳۲-۱۵۳۳ء) . |
| ۱ | ۱۶۰ | * ہلمند : افغانستان کا سب سے بڑا دریا . |
| ۱ | ۱۶۱ | * ہما : ایک فرضی مبارک پرندہ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ | ۱۶۱ | * ہمایوں : ہندوستان کا دوسرا مغل فرمانروا (از ۱۵۳۰ تا ۱۵۵۶ء) . |
| ۱ | ۱۶۲ | * ہمایوں نامہ : کلیلہ و دمنہ کا ترکی ترجمہ . |
| ۱ | ۱۶۲ | * ہمپی : سلطنت وجیانگر کے کھنڈروں کا موجودہ نام . |
| ۲ | ۱۶۳ | * ہمدان : عرب کا ایک بڑا قبیلہ . |
| | | * الہمدانی : ابو محمد الحسن بن احمد بن یعقوب ، المعروف بہ ابن الحائک ، جنوبی عرب کا ہمہ دان عالم ، صاحب صفة جزیرہ العرب وغیرہ (م ۵۳۳ھ / ۱۱۳۵ء) . |
| ۱ | ۱۶۵ | |
| ۲ | ۱۶۶ | * ہمدان : کوہ الوند کے دامن اور ایک زرخیز میدان میں واقع ایک قدیم شہر . |
| ۱ | ۱۶۸ | * ہمدانی : یا ہمدانی (۳۵۸ تا ۴۹۸ء) ، ایک قدیم عربی شاعر اور انشا پرداز . |
| ۲ | ۱۶۹ | ⊗ همزة : الف کا جڑواں حرف . |
| ۱ | ۱۷۳ | ⊗ الهمزة : قرآن مجید کی ایک سو چوتھی سورہ . |
| ۱ | ۱۷۳ | * ہملٹن گب (سر) : رگ بہ گب . |
| ۱ | ۱۷۳ | ⊗ ہند : ہندوستان ، جنوبی ایشیا کا مشہور ملک . |
| | | ⊗ ہند بن عتبہ : بن ربیعہ ، عہد نبوی کی ایک مشہور قریشی خاتون ، ابوسفیان کی زوجہ اور امیر معاویہ کی والدہ (م ۵۱۳ھ) . |
| ۱ | ۲۰۸ | |
| ۲ | ۲۰۹ | * ہندال میرزا : (۱۵۱۹ تا ۱۵۵۱ء) ، بابر کا چوتھا بیٹا . |
| | | * ہند چینی : (Indo China) ، ہند بعید ؛ لاؤس ، کمبوچیا اور ویت نام پر مشتمل جزیرہ نما . |
| ۱ | ۲۱۰ | |
| ۱ | ۲۱۳ | ⊗ ہندسہ : رگ بہ علم (الہندسہ) . |
| ۱ | ۲۱۳ | ⊗ ہندو : رگ بہ سنسکرت . |
| ۱ | ۲۱۳ | ⊗ ہندوستان : رگ بہ ہند . |
| | | * ہندوستانی : یورپی علما کے ہاں مغربی ہندی ، یعنی بالائی گنگ و جمن کی بولی کا نام . |
| ۱ | ۲۱۳ | |
| ۱ | ۲۱۳ | * ہندوکش : پامیر سے جنوب مغرب کی طرف پھیلا ہوا سلسلہ کوہ . |
| ۱ | ۲۱۵ | * ہندی : جمہوریہ بھارت (انڈیا) کی قومی زبان . |
| ۱ | ۲۱۸ | * الہندیہ : رگ بہ ہندی . |
| ۱ | ۲۱۸ | * ہنر : رگ بہ فن . |
| ۱ | ۲۱۸ | * ہنزہ ناگر : شمالی علاقہ جات (پاکستان) میں شامل دو ریاستیں . |
| ۲ | ۲۱۹ | * ہنسلیہ : مراکش کا ایک سلسلہ تصوف . |
| ۱ | ۲۲۰ | * ہنگلاج : بلوچستان کی ریاست لس بیلا میں ایک قدیم خانقاہ . |
| ۱ | ۲۲۰ | * ہنوخ : (انوخ Henoch) ، رگ بہ ادريس . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ | ۲۲۰ | * ہنیثاً : ایک دعائیہ کلمہ . |
| ۲ | ۲۲۰ | * ہوارہ : (Huara) ، مشہور برابر قبیلہ . |
| ۲ | ۲۲۲ | ** ہوازن : شمالی عرب کا ایک بڑا عرب قبیلہ . |
| ۲ | ۲۲۵ | * ہواشم : (ہاشمیون) ، ابوہاشم محمد الحسنی کی اولاد پر مشتمل اشراف مکہ . |
| ۲ | ۲۲۵ | ⊗ ہوایلوا : یا ہیلوہ ، رگ بہ ولہ . |
| ۱ | ۲۲۶ | *⊗ ہوت : ایک قدیم بلوچ قبیلہ . |
| ۱ | ۲۲۷ | ⊗ ہود : قرآن مجید کی گیارہویں سورہ . |
| ۱ | ۲۲۷ | * ہود : قرآن مجید میں مذکور ایک پیغمبر . |
| ۱ | ۲۲۸ | * ہود (ہنو) : عہد ملوک الطوائف میں سرقسطہ کا ایک عربی النسل فرمائروا خاندان . |
| ۱ | ۲۲۹ | * ہوسا : رگ بہ الحوصہ . |
| ۲ | ۲۳۲ | ** ہوشنگ شاہ غوری : مالوہ کا دوسرا غوری بادشاہ (از ۱۳۰۵-۱۳۰۶ء تا ۱۳۳۵ء) . |
| ۲ | ۲۳۲ | * الہوف : (ہفوف ، فوف) ، عرب میں ایک شہر اور صوبہ الاحسا کا دارالحکومت . |
| ۲ | ۲۳۲ | * ہولاکو : (۱۲۱۷ تا ۱۲۶۵ء) ، ایک مغول فاتح اور ایران میں مغولی (ایلخانی) سلطنت کا بانی . |
| ۲ | ۲۳۵ | * ہوہو : منطق اور تصوف کی ایک اصطلاح . |
| ۱ | ۲۳۷ | * ہیئت : رگ بہ علم (الہیئت) . |
| ۲ | ۲۳۷ | * ہیئت : عراق کا ایک شہر . |
| ۲ | ۲۳۷ | ⊗ ہیر : پنجاب (پاکستان) کے ایک معروف رومان کا مرکزی نسوانی کردار . |
| ۲ | ۲۳۸ | * ہیکا : رگ بہ وشقہ . |
| ۲ | ۲۴۱ | * ہیلاج : اکسیر حیات ؛ علم لجوم کی ایک اصطلاح . |
| ۲ | ۲۴۱ | ⊗ ہیلوا : (ہوایلوا) ، رگ بہ ولہ . |
| ۲ | ۲۴۱ | * ہیولی : رگ بہ مادہ . |
| ۲ | ۲۴۱ | |

ی

| | | |
|---|-----|--|
| | | ⊗ ی (یاء) : عربی حروف تہجی کا اٹھائیسواں ، فارسی کا تیسواں اور اردو کا اکیانوواں حرف . |
| ۱ | ۲۴۲ | ⊗ یا جوج و ماجوج : تورات اور قرآن مجید میں مذکور دو قبائل کا عربی نام . |
| ۱ | ۲۴۲ | * الیازجی : (۱) الشیخ ناصیف بن عبداللہ ، انیسویں صدی کا ایک عرب شاعر اور ماہر لسانیات (۱۸۰۰ تا ۱۸۷۷ء) اور اس کے اولاد (۲) ابراہیم بن ناصیف |

- ۱ ۲۵۳ (۱۸۳۷ تا ۱۹۰۶ء) ، لغوی اور ماہر لسانیات ؛ (۳) خلیل بن ناصیف
 (۱۸۰۸ تا ۱۸۸۹ء) ، مصنف المروة والوفا ؛ (۴) وردہ بنت ناصیف
 (۱۸۸۳ تا ۱۹۲۳ء) ، مصنف اور شاعرہ ؛ (۵) حبیب بن ناصیف
 (۱۸۲۳ تا ۱۸۷۰ء) ، مترجم ، شارح اور مرثیہ نگار ۔
- * بازوری : ابو محمد الحسن بن علی ، فاطمی خلیفہ المستنصر باللہ کا وزیر اور
 قاضی القضاة (م ۵۸/۳۵۰ء) ۔
- * یازجی اوغلو : (یازجی زادہ) ، دو قدیم عثمانی شاعر اور صوفی : (۱) یازجی
 اوغلو محمد (م ۸۵۵/۳۵۱ء) ، مصنف رسالہ مجدیہ ؛ (۲) یازجی
 اوغلو احمد (م نواح ۸۶۰/۳۵۶ء) ، تصوف کی چند کتابوں کا مصنف ۔
- ① یس : قرآن مجید کی چھتیسویں سورہ ۔
- * یافا : (یافہ ، Joffa, Jappa) ، بحیرہ روم کے کنارے ایک قدیم تاریخی شہر ۔
- * یالٹ : (بائبل : Japheth) ، تورات میں مذکور حضرت نوحؑ کا ایک بیٹا ۔
- * الیافی : ابوالسعاده (ابوالبرکات) عبداللہ بن اسعد بن علی ، ایک یعنی صوفی اور ، مصنف
 (۵۰۰/۱۳۰۰ء تا ۶۸/۳۶۷ء) ۔
- ① با قوت الحموی : شہاب الدین ابو عبداللہ الرومی (۵۷۳/۱۱۷۸ء تا ۶۲۶/۱۲۲۹ء) ،
 ایک نامور ادیب ، فہرست نگار اور معجم البدان اور معجم الادباء
 وغیرہ کا مشہور مصنف ۔
- * با قوت المستعصمی : جمال الدین ابوالدجد بن عبداللہ (۶۱۸/۱۲۲۱ء تا ۶۹۸/۱۲۹۸ء)
 (۱۲۹۸ء) ، ایک مشہور خطاط ۔
- * ہام : (۱) علاقہ ہمدان (جنوبی عرب) سے تعلق رکھنے والا ایک قبیلہ ؛ (۲) یمن کا
 ایک مغلاف ؛ (۳) یمن جوف میں ایک پہاڑ ۔
- * ہالینہ : (Janina ، یانید) ، زبیریں البانیا کا ایک شہر ۔
- ① ہتیم : ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی بچپن میں باپ کے سایۂ عاطفت سے محروم ہو جانے
 والا بچہ یا بچی ۔
- ① ہثرب : رگ بہ المدینۃ المنورہ ۔
- ① یحییٰ : قرآن مجید میں مذکور ایک پیغمبر ۔
- * یحییٰ : سلطان سلیمان کے عہد کا ایک البانی الاصل ترکی شاعر (حیات نواح ۹۸۶ء) ۔
- * یحییٰ بن آدم : بن سلیمان ، ابو زکریا ، ایک معروف عالم دین ، مصنف کتاب الخراج
 (م ۲۰۳/۸۱۷ء) ۔
- * یحییٰ بن پیر علی : رگ بہ نوعی ۔
- * یحییٰ بن خالد ہرمکی : عباسی خلافت کی ایک اہم شخصیت ، ہارون الرشید کا اتالیق

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ | ۲۸۱ | اور بعد ازاں وزیر، خاندان ہرامکہ کا بانی (م ۵۱۹/۵۸۰۵)۔ |
| ۱ | ۲۸۲ | * یحییٰ بن زید الحسینی: زید بن علی بن امام حسینؑ (۵۹۸/۵۱۶ء تا ۵۱۲۵/۵۲۳ء)، بنو امیہ کے خلاف ایک تحریک کے قائد اور زید کے پانچویں امام۔ |
| ۲ | ۲۸۳ | * یحییٰ بن علی: بن یحییٰ ابی منصور المنجم، ابواحمد، کلاسیکی عربی موسیقی کا ماہر، مصنف کتاب الباہر و کتاب النغم (م ۹۱۲ء)۔ |
| ۱ | ۲۸۵ | ⊗ یحییٰ کبیر غرغشتی: حضرت خواجہ (۵۰۷/۱۳۰۷ء تا ۵۸۳۳/۱۱۳۳ء)، حضرت مخدوم جہانیاں سے مجاز، کوہ سلیمان کے مضافات میں شہر علی کے ایک بزرگ اور مبلغ دین۔ |
| ۱ | ۲۸۶ | * یرویح: متعدد عرب قبائل کی شاخوں کا نام۔ |
| ۲ | ۲۸۶ | * الیرموک: شام کا ایک دریا اور عہد صدیقی کی ایک مشہور جنگ (۵۱۵/۶۳۶ء) کا محل وقوع۔ |
| ۱ | ۲۸۷ | * یروشام: رگ بہ القدس۔ |
| ۱ | ۲۸۷ | * یزد: ایران کا ایک شہر۔ |
| ۲ | ۲۸۷ | * یزدان: زردشتی افکار میں خدا کا نام۔ |
| ۱ | ۲۸۹ | * یزدگرد: رگ بہ سامانیاں۔ |
| ۱ | ۲۸۹ | * یزیدین زیاد (ابن مفرغ): ابو عثمان یزید بن زیاد الحمیری، پہلی صدی ہجری میں بصرے کا ایک ہجو گو شاعر (حیات ۵۶۳/۶۸۳ء)۔ |
| ۲ | ۲۹۰ | * یزیدین عبدالملک: اموی خلیفہ (از ۵۱۰/۵۲۰ء تا ۵۱۰۵/۵۲۳ء)۔ |
| ۱ | ۲۹۱ | ⊗ یزیدین معاویہ: حضرت امیر معاویہ کا بیٹا اور جانشین (۵۶۰/۶۸۰ء تا ۵۲۳/۶۸۳ء)۔ |
| ۲ | ۲۹۵ | * یزیدین المہتاب: ابن صفرة الازدی (۵۲۲-۵۳۰/۱۰۲ تا ۵۲۰/۱۰۲ء)، ایک مشہور عرب سردار اور عامل خراسان۔ |
| ۱ | ۲۹۷ | * یزیدی: (یزیدیہ)، ایک کرد قبیلے اور اس کے مذہب کا نام۔ |
| ۲ | ۲۹۹ | * یشمیل اہرماق: (سبز دریا)، ایشیائے کوچک کا ایک دریا۔ |
| ۲ | ۲۹۱ | * یعرب: (۱) یعرب بن قحطان بن ہود المعروف بہ اعرب، شاہان حمیر کا جد اعلیٰ؛ (۲) یعرب بن مالک، عمان کے حکمران خاندان یعربیہ (از ۱۰۳۳ تا ۱۱۵۱ء) کا جد اعلیٰ۔ |
| ۲ | ۳۰۰ | * یعفر: بن عبدالرحمن بن کریب الجوالی (حیات ۵۲۷/۸۸۳ء) بنو یعفر یا بنو حوالی کے حکمران خاندان کا بانی۔ |
| | | * یعقوب: علیہ اسلام، حضرت اسحاق کے بیٹے، بنی اسرائیل کے جد اعلیٰ اور |

| صفحہ عمود | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۰۱ | | مشہور پیغمبر . |
| ۲ ۳۰۳ | | * یَعْقُوب بن لیث : رگ بہ صفاریہ . |
| ۲ ۳۰۳ | | * یَعْقُوب بنے : رگ بہ گرمیان اوغلو . |
| ۲ ۳۰۳ | | * یَعْقُوب صرفی : رگ بہ صرفی کشمیری . |
| | | * الیعقوبی : احمد بن ابو یعقوب الکاتب العباسی ، مشہور عرب ، جغرافیہ نویس ، |
| ۲ ۳۰۳ | | مؤرخ اور تاریخ الیعقوبی وغیرہ کا مصنف . |
| ۱ ۳۰۵ | | * یَغْرَغْر : عہد ترییع میں صحرائے اعظم کے دریا کی گذر گاہ . |
| | | * یغما جندقی : ابو الحسن رحیم بن حاجی ابراہیم قلی (۱۱۹۶ھ/۱۷۸۲ء تا ۱۳۷۶ھ/۱۸۵۹ء) ، ایک صاحب دیوان ایرانی شاعر . |
| ۱ ۳۰۵ | | * یَفْرَنْ : رگ بہ افرن . |
| ۱ ۳۰۷ | | * یلدز کوشکی : (نیز یلدیز سراہی یعنی ستارہ محل) ، استانبول میں عثمانی ، لاطین کا محل . |
| ۲ ۳۱۰ | | * الیمامہ : وسطی عرب کا ایک علاقہ . |
| ۱ ۳۱۲ | | * یمشجی : رگ بہ حسن پاشا یمشجی . |
| ۱ ۳۱۲ | | * یمق : رگ بہ ینی چری . |
| ۱ ۳۲ | | * ⑤ الیمن : جزیرۃ العرب میں سابقاً ایک صوبہ اور آج کل ایک خود مختار مملکت . |
| ۱ ۳۲۲ | | * یمین : مسلمانوں کے قسم اٹھانے کے لیے عام اصطلاح . |
| ۱ ۳۲۲ | | * ینبع : عرب کے مغربی ساحل پر ایک چھوٹی سی بندر گاہ . |
| | | * ینی چری : (عسکر جدید) ، سلطنت عثمانیہ میں ابتداءً مفتوحہ نصرانیوں کے نو مسلم |
| ۱ ۳۲۳ | | (قول اوغلی) بچوں پر مشتمل جدید طرز پر تیار کردہ ایک پیادہ فوج . |
| | | * ینیر : (انایر Ennayer) ، شمالی افریقہ کے باشندوں کے ہاں جولین تقویم کے پہلے |
| ۱ ۳۲۸ | | سہینے کا نام . |
| ۱ ۳۲۸ | | * یوٹی کی اس : (Eutychius ، یوتخیوس) ، رگ بہ سعید بن البطریق . |
| ۱ ۳۲۸ | | * یورگان لاذیق : رگ بہ لاذیق . |
| ۲ ۳۲۸ | | * یوروک : ایشیائے کوچک کے خانہ بدوش قبائل . |
| ۱ ۳۲۹ | | * ⑤ یوسف بن یعقوب : حضرت یعقوب کے فرزند ، خدا کے پیغمبر . |
| ۲ ۳۳۶ | | * ⑤ یوسف : قرآن مجید کی بارہویں سورۃ . |
| ۱ ۳۳۸ | | * یوسف الاول : رگ بہ الموحدون . |
| | | * یوسف خاص الحاجب : بلاساغونی ، ایک مرآة الملوک بلیگ کا مصنف (تصنیف |
| ۱ ۳۳۸ | | ۱۰۶۹ھ/۱۰۷۰ء-۱۰۷۹ھ/۱۰۸۰ء) . |
| ۱ ۳۳۹ | | * ⑤ یوسف عزیز مگسی : (۱۹۰۸ء تا ۱۹۳۵ء) ، بلوچستان کے ایک سیاسی رہنما . |
| ۱ ۳۴۰ | | * یوسف بن تَشْفِین : رگ بہ المرابطون . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ | ۳۴۰ | * یوسف بن عمر : بن محمد الحکم بن ابی عقیل بن مسعود الثقفی ، حجاج بن یوسف کا والد اور والی عراق (م ۵۱۲۶ / ۷۷۴ء) . |
| ۲ | ۳۴۱ | * یوسفی : مولانا (۱۵۳۰ تا ۱۵۵۶ء) ، مغل شہنشاہ ہمایوں کا منشی اور طبیب ، صاحب بدائع الانشاء . |
| ۱ | ۳۴۲ | * یوشع بن نون : تورات میں پشوع Joshua کے نام سے مذکور ایک قدیم پیغمبر اور حضرت موسیٰ کے شاگرد اور جانشین . |
| ۱ | ۳۴۴ | * یوغرت : (ت) دہی ، ماست ، لبن . |
| ۲ | ۳۴۳ | ⊗ یوگنڈا : مشرقی استوائی افریقہ کا ایک ملک . |
| ۲ | ۳۴۵ | ⊗ یوم الحساب : قرآن مجید میں مذکور قیامت کا ایک نام . |
| ۱ | ۳۴۹ | ⊗ (حضرت) یولس : بن متی ، قرآن مجید میں مذکور ، ایک قدیم پیغمبر . |
| ۱ | ۳۵۲ | ⊗ یولس : قرآن مجید کی دسویں سورۃ . |
| ۱ | ۳۵۴ | ⊗ یولیورسٹی اورینٹل کالج : رک بہ پنجاب یولیورسٹی اورینٹل کالج ، در تکملہ . |
| ۱ | ۳۵۴ | * یولس الکاتب یا المغنی : ایک مشہور عرب گویا اور موسیقی پر کتابوں کا مصنف (حیات ۵۱۳۲ء) . |
| ۱ | ۳۵۵ | ⊗ یہود : ایک مشہور قوم . |
| ۲ | ۳۶۳ | * یہودی : رک بہ یہود . |
| ۲ | ۳۶۳ | * ییلا : (مشرقی ترکی) گرمیوں کا ہڑاؤ . |



حرف آخر

موسوعات کے متعلق جسے آج انسانی کلویڈیا یا دائرۃ معارف کا نام دیا جاتا ہے، ہماری روایات قابل صد رشک ہیں۔ حق تو یہ ہے کہ مسلمان ہی اس کے مؤسس ہیں۔

ظہور قدسی صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے اللہ تعالیٰ کے مامور اپنی اپنی قوم اور اپنے اپنے ملک کی طرف مبعوث ہوا کرتے تھے لیکن قرآن مجید کا دامن آفاق گیر ہے۔

یہ آسمانی صحیفوں کے ایک طویل سلسلے کی آخری کڑی ہے۔ ایک کامل ضابطہ ہے۔ ایک عالمگیر شریعت ہے۔ ہماری طبعی، اخلاقی اور روحانی حالتوں کے لیے کامل راہنما ہے۔ اس میں انسانی زندگی کے ہر شعبے کی آبیاری کی گئی ہے۔ اس میں پہلی کتابوں کے زندہ علوم کو بھی سمیٹا گیا ہے اور دنیا کی آئندہ علمی راہبری کا سلان بھی ہے۔

مسلمانوں نے قرآن مجید کی اس راہنمائی کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالا اور ہر شعبہ علم میں علوم و معارف کے دریا بہا دیے۔ انہوں نے اپنے بالکل ابتدائی دور ہی میں ہر علم کی ہزاروں ہزار کتابیں تصنیف و تالیف کیں اور بلاآخر وہ دور بھی آ گیا کہ علوم و فنون کی اس توسیع اور ترقی کے باعث حوالے کی متعدد کتابیں وجود میں آ گئیں جن میں اس دور کی معلومات کی سہل الحصول تلخیص پیش کی گئی اور یوں بڑے بلند پایہ موسوعات نویں منظر عام پر آئے۔

موسوعات نویں کا آغاز تو مسلمانوں نے کیا لیکن ہماری بد قسمتی کہ آج مغرب کے بیان و تحقیق کا انداز اتنا ترقی یافتہ اور مقبول ہو گیا ہے کہ خود ہم یہ سمجھنے لگے ہیں کہ انسانی کلویڈیا انہیں کی اختراع ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اندلس کی جہاں، تاتاریوں کی یورش اور گزشتہ چودہ سو برس میں ایسے چھوٹے بڑے کتنے ہی انقلابات کا اسلامی دنیا کو سامنا کرنا پڑا اور علم و فن کی کیسی کیسی گراں مایہ متاع کتم عدم میں چلی گئی۔ پھر بھی خدا کا شکر ہے کہ کئی بڑے بڑے شاہکار آج بھی ہمارے پاس ہیں، مثلاً عقد الفرید۔ ابن عبد ربہ کی یہ تالیف ادب کی ایک گراں قدر انسائیکلو پیڈیا ہے جو ایک ہزار برس سے زیادہ عرصہ گزر جانے کے بعد آج بھی اسی طرح درخشاں و تاباں ہے۔ پھر ابن عبد ربہ کے ہم عصر ابوالنصر فارابی کی کتاب احصاء العلوم ہے جس کا نام اور کام دونوں ہی دائرۃ العارف کے ہم قدم ہے۔ اس کے بعد رسائل اخوان الصفا کا نام لیا جا سکتا ہے، جس کے مکمل اجزا اگرچہ دستیاب نہیں تاہم اپنی موجودہ شکل میں بھی اسے آرٹ اور سائنس کی انسائیکلو پیڈیا کہا جا سکتا ہے۔ علیٰ حذا الخوارزمی کی مفاتیح العلوم ایک بلند پایہ دائرۃ معارف ہے جس میں پندرہ عقلی اور نقلی علوم سے بحث کی گئی ہے۔

مسلمان موسوعات نویں کی فرست اس پر تمام نہیں ہوتی۔ یہ تو ایک عظیم الشان تحریک کا محض آغاز تھا۔ اس کے بڑے بڑے موسوعات نویں کی قائل قدر کوششیں ہمارے پاس موجود ہیں، مثلاً پانچویں صدی ہجری میں ابو حیان التوحیدی (صاحب القابلات)، چھٹی صدی میں ابن الجوزی، ساتویں صدی میں امام فخر الدین رازی اور بعد ازاں التویری، ابن فضل اللہ العمری، علامہ سیوطی، اللوسی، التفتازانی، الشریف الجرجانی، اللوسی، یاقوت الحموی، خلیفۃ عمر بن عبد العزیز، سلسلۃ الذہب کئی صدیوں پر محیط

نظر آتا ہے۔

اس ضمن میں عربی کے علاوہ اسلامی ممالک کی دوسری ترقی یافتہ زبانوں میں بھی کام ہوا اور اس دور میں جب مغرب جہالت کے اندھیروں میں بھٹک رہا تھا فارسی میں ابن سینا کے دانش نامہ علائی، امام رازی کی 'سینی' مسعود شیرازی کی درۃ التاج اور محمود آملی کی نفائس الفنون قابل ذکر ہیں۔ اسی طرح عالم اسلام کی تیسری اہم زبان ترکی میں شمس الدین سہی کی قاموس الاعلام تو ابھی پچھلی صدی ہی کا کارنامہ ہے جو اپنی ضخامت اور اہمیت دونوں کے اعتبار سے کتنی ہی کتابوں پر بھاری ہے۔

بایں ہمہ اردو، جسے برصغیر پاک و ہند میں بسنے والے تیس چالیس کروڑ مسلمانوں کی مذہبی اور تہذیبی روایات کا ترجمان ہونے کا دعویٰ ہے، اس نوعیت کی کتاب سے تمی دامن چلی آ رہی ہے۔ سچ پوچھیے تو اسلامی دائرہ معارف تو درکنار کسی عمومی موسوعات کو بھی ہمارے اہل قلم نے قابل توجہ نہیں گردانا حالانکہ مشرق کی دوسری زبانوں کا دامن اس سے خالی نہیں رہا، مثلاً چینی میں ہزاروں کراسوں پر مشتمل ایک ضخیم کتاب موجود ہے۔ مرہٹی کا مہاکوش تیس جلدوں میں ملتا ہے۔ بنگالی کے موسوعات ستائیس جلدوں پر مشتمل ہیں۔ اور تو اور گورکھی تک میں سات جلدوں پر مشتمل ایک ایسی کتاب موجود ہے۔

اردو کی یہ کم مائیگی اہل درد کو ایک مدت سے کھٹک رہی تھی۔ دراصل یہ کام کسی ایک فرد کے بس کا روگ بھی نہیں۔ اس کے لیے ایک جماعت اور کلنی سرمائے کی ضرورت ہے، چنانچہ ۱۹۳۰-۱۹۳۱ء میں یونیورسٹی اور نیشنل کالج کے پرنسپل مولوی محمد شفیع صاحب نے یہ تجویز پیش کی کہ پنجاب یونیورسٹی کے زیر اہتمام ایک ایسی دائرہ معارف اسلامیہ اردو میں ترتیب کی جائے جو اسلامی تہذیب و ثقافت کے تمام پہلوؤں پر حلوی ہو، لیکن وہ زمانہ ایسا تھا کہ یونیورسٹی کے ارباب اقتدار کو اس پر آمادہ نہ کیا جاسکا اور یہ نیل منڈھے نہ چڑھ سکی۔

قیام پاکستان کے بعد جب ملت کے اجتماعی تقاضوں کو نئی زندگی ملی اور ان کی تکمیل کے لیے ایک تازہ ولولہ پیدا ہوا تو ڈاکٹر سید عبداللہ نے پنجاب یونیورسٹی کی توجہ ایک بار پھر اس تریک کی طرف منعطف کرائی اور سنڈیکیٹ نے اس بار اردو دائرہ معارف اسلامیہ کی تدوین کے منصوبے کی تکمیل کا بیڑا اٹھالیا۔ مقصود یہ قرار پایا کہ اردو میں معلومات کا ایک ایسا مستند ذخیرہ فراہم ہو جائے جس کی طرف ہم اپنے مذہبی تصورات اور تہذیبی روایات، ملت کی مختلف اقوام کی تاریخ، اس کے مشاہیر کے سوانح حیات، مختلف اسلامی ممالک کے جغرافیائی کوائف اور وہاں بسنے والوں کے نسلی حالات کے متعلق اعتماد سے رجوع کر سکیں۔

یہ ایک بہت بڑا اور بہت دشوار کام تھا۔ ہمارے ہاں ایک طرف تو ایسے علماء و فضلاء کا قحط ہے جو اسلامیات کے ہر پہلو پر گہری نظر رکھتے ہوں، ہمہ گیر قابلیت کے حامل ہوں اور مشرق و مغرب دونوں کی نقطہ نگاہ سے بخوبی آگاہ ہوں اور دوسری طرف ہمارے کتب خانوں میں وہ کتابیں دستیاب نہیں جو مستند ماخذ کا کام دے سکیں۔ اس طرح ایک طبع زاوہ دائرہ معارف کی ترتیب و تدوین ہمارے وسائل سے بلورا نظر آئی، چنانچہ علمی مشکلات کے پیش نظریہ طے پایا کہ اپنے منصوبے کی بنیاد اس کتاب پر رکھی جائے جو ڈچ رائل اکلومی کے زیر اہتمام لائینن سے انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کے نام سے شائع ہوئی تھی۔ اس کا پہلا ایڈیشن چار جلدوں اور ایک تکمیلے پر مشتمل تھا۔ اس کی طباعت ۱۹۰۸ء میں شروع ہو کر ۱۹۳۸ء میں پایہ تکمیل کو پہنچی۔ درحقیقت یہ نامور مستشرقین کی تقریباً نصف صدی کی مشترکہ مساعی کا شاندار نتیجہ ہے۔ اس میں اسلام اور قبل اسلام کے مشہور افراد، مقلات، واقعات اور دنیا کے مختلف خطوں میں مختلف اقسام کے عقائد، تہذیبی حالات پر مفرد مقلات لکھے گئے ہیں اور انہیں

حرفِ حجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔ پھر ہر مقالے کے آخر میں مزید اور مفصل معلومات کی نشاندہی کے لیے ماخذ کی فہرست درج کر دی گئی ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اسلامی موضوعات پر لائینڈن انسائیکلو پیڈیا سے وسیع تر کوئی تدوین دنیا کی زبانوں میں موجود نہ تھی، لہذا اسے عالم اسلام کے دانشوروں نے قدر کی نگاہوں سے دیکھا، چنانچہ حکیم الامت علامہ اقبال نے بھی مشہور ترک فاضل پروفیسر خلیل خالد بے کو ان کے ایک مکتوب کا جواب دیتے ہوئے مشورہ دیا کہ وہ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام مستقل طور پر پیش نظر رکھیں۔

انسائیکلو پیڈیا ہمیشہ کسی مخصوص دور کی شانِ فضیلت کی عکاسی کرتی ہے اور وہ کسی مخصوص ذہنی نظام کی پیداوار ہوتی ہے۔ لائینڈن انسائیکلو پیڈیا مغربی علم و فضل کی پیداوار ہے اور ان لوگوں کے لیے لکھی گئی جو مغرب کی علمی روایات کے تنقیدی اصولوں کو قبول کر چکے ہیں۔ لہذا یہ کتاب من و عن ہمارے لیے کسی طرح قابل قبول نہیں ہو سکتی تھی کیونکہ مستشرقین ہزار معروضی نقطہ نظر اختیار کریں وہ اپنے مخصوص ذہنی رویے اور مذہبی و سیاسی تعصبات سے آزاد نہیں ہو سکتے۔ ظاہر ہے کہ ایک اسلامی مملکت کے علمی ادارے کی طرف سے مسلمانوں کے لیے پیش کیا جانے والا دائرہ معارف اسلامیہ غیر مسلموں کے نقطہ نظر کی رو سے مرتب نہیں کیا جا سکتا، چنانچہ لائینڈن انسائیکلو پیڈیا کو اپنے حلقہ ناظرین کے معتقدات و تعصبات اور مذاق کے مطابق بنانا ناگزیر تھا۔ عربی اور ترکی زبانوں میں جب اس کے ترجمے کا کام شروع ہوا تھا تو وہاں اس مسئلے کا حل یہ نکالا گیا تھا کہ لائینڈن والوں سے اصل تالیف میں حک و اصلاح اور الطاب و ایجاز کی اجازت لے لی جائے۔ اردو دائرہ معارف اسلامیہ کے سلسلے میں بھی یہی راستہ اختیار کیا گیا اور طے پایا کہ ترجمہ کرتے وقت جہاں جہاں کوئی بیان تاریخی واقعات اور اسلامی احساسات کے خلاف نظر آئے اس کو علمی اور تحقیقی اساس پر تبدیل کر دیا جائے۔

اردو دائرہ معارف اسلامیہ کہنے کو تو ترجمہ ہے لیکن حقیقت میں یہ اصل انگریزی متن سے جداگانہ اور مستقل تصنیف بن گئی ہے۔ اس کی وجہ یہی نہیں کہ متن میں جا بجا قوسین کے درمیان حواشی کے ذریعے بہتر تحقیقی فضا پیدا کی گئی ہے جس کے نتیجے میں اس اردو کتاب کی روح خاص تبدیل ہو گئی ہے بلکہ اس سے بھی بڑی وجہ اس کے وہ اضافے ہیں جو نئے اور طبعاً مقالات اور تعلقات کی صورت میں شامل کیے گئے ہیں۔ موضوعات کے اعتبار سے بھی کافی اضافے ہوئے ہیں اور بالخصوص برصغیر سے متعلق مقالات کثیر تعداد میں بڑھائے گئے ہیں جس کے باعث اس میں بڑی وسعت پیدا ہو گئی ہے۔ مستشرقین کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں اور غلط بیانیوں کی تردید کے ساتھ ساتھ یہ بھی مد نظر رہا ہے کہ مختلف فرقوں کے اختلافات کو بے ضرورت یا بے بنیاد طور پر ابھارنے کے بجائے ان کو تاریخی اور معاشرتی پس منظر کے ساتھ عام مجلسی تحریکات کے طور پر پیش کیا جائے تاکہ امت مسلمہ کی اختلافی آرا کو صحیح تاثر میں دیکھا جاسکے۔

یہ بڑا ہی اہم اور محنت طلب کام تھا، لیکن مقامِ مسرت ہے کہ ارکان ادارہ کی مساعی مشکور ثابت ہوئیں اور اب یہ بات بڑے اعتماد سے کہی جاسکتی ہے کہ اگر لائینڈن انسائیکلو پیڈیا ایک عظیم کتاب تھی تو اس کا اردو متن ضروری تبدیلیوں اور اضافوں کے بعد ایک عظیم تر کتاب کی صورت میں ہمارے سامنے آیا ہے۔ اس کا پہلا قائل ذکر پہلو تو جیسا کہ بیان ہو چکا، یہ ہے کہ اردو متن میں انگریزی ایڈیشن سے مختلف اور وسیع مضامین مشرق و مغرب کے مستند فضلا سے براہ راست لکھوائے گئے۔ دوم، یہ کوشش کی گئی کہ تاریخی مضامین کا مواد حتی الامکان تازہ و معتبر رکھا جائے۔

کی اہم شخصیات اور عقائد و تصورات سے متعلق اہم مضامین یا تو نئے لکھوائے گئے یا بڑی حد تک بدل دیے گئے۔ چونکہ اسلام کی برگزیدہ ہستیوں کے مرتبے کا صحیح تعین مطلوب تھا اس لیے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر مقدسین پر بھی مسلمان فضلاء اور ارکان ادارہ کی مدد سے بالکل نئے اور بے شمار مضامین شامل کیے گئے یا موجودہ مقالات یکسر بدل دیے گئے۔ چہارم، انگریزی متن کی جو عبارتیں ہمارے تہذیبی ذوق اور تاریخی روایات سے متصوم تھیں انہیں تبدیل کر دیا گیا۔ پنجم، برصغیر پاک و ہند کی درجہ اول کی شخصیات نیز اس خطے سے متعلق تاریخی و جغرافیائی اور ادبی و لسانی موضوعات کا معتدبہ اضافہ ہوا اور ایسے خالص پاکستانی موضوعات بھی جو انگریزی متن میں موجود نہ تھے کافی تعداد میں شامل کر لیے گئے۔ ششم، اسلامی زبانوں اور پاکستانی زبانوں اور ان کے ادب پر سیر حاصل مضامین شامل کیے گئے۔ ہفتم، ترکی موضوعات کے بارے میں ترکی انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کے بہت سے اہم مضامین براہ راست ترجمہ کرا کے شامل کیے گئے۔ اسی طرح عربی ترجمے سے بھی براہ راست استفادہ کیا گیا۔ ہشتم، معاصر اسلامی ممالک کے بارے میں مقالات پر خاص توجہ دی گئی ہے کیونکہ پاکستان کے نقطہ نظر سے بین الملکی اتحاد کے لیے یہ امر ضروری تھا۔ نہم، ہزارہا مواقع پر سین اور افراد و اماکن کے ناموں سے متعلق انگریزی متن کے سہو اور اغلاط کی تصحیح کی گئی اور کتابیات میں اضافہ کیا گیا۔ دہم، قرآن مجید، اسلام، مسجد، سیرت نبوی، اسلامی علوم و فنون اور پاکستان پر مفصل اور سیر حاصل خصوصی مقالے تیار کیے گئے۔ اسی طرح نامور صحابہ کرام، ائمہ و عظام اور اولیاء و مشائخ پر الگ الگ مقالے تحریر کیے گئے۔ اردو دائرہ معارف کی یہ امتیازی خصوصیات دیکھ کر پیر حسام الدین راشدی بے اختیار کہ اٹھے تھے کہ ”پاکستان میں فقط یہی ایک کام سنجیدہ، پاکیزہ، دائمی رہنے والا اور علمی طور سے سب کو زندہ رکھنے والا ہوا ہے۔“

لایڈن انسائیکلوپیڈیا کا عربی، ترکی اور فارسی زبانوں میں بھی ترجموں کا آغاز ہوا تھا لیکن مصر، ترکیہ اور ایران کے داخلی حالات کے باعث یہ مساعی منقطع ہو گئیں۔ اب ان سب کی قائم مقامی اردو دائرہ معارف اسلامیہ کر رہا ہے اور یہ پاکستان اور اردو زبان کا ایسا شرف ہے جس پر بجا طور پر ناز کیا جاسکتا ہے۔

ہم اسے انتہائی انکسار کے ساتھ علمی دنیا کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔

سید عبدالغفار

رئیس ادارہ

و صدر شعبہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ

پنجاب یونیورسٹی

لاہور، ۲ اکتوبر ۱۹۹۳ء

○

marfat.com

Marfat.com

جملہ حقوق بحق پنجاب یونیورسٹی محفوظ ہیں
مقالہ نگار یا کسی اور شخص کو کاپی یا جزوی طور پر اس کا
کوئی مقالہ یا تعلقہ یا اس کے کسی حصے کا ترجمہ
شائع کرنے کی اجازت نہیں

بار اول اکتوبر ۱۹۹۳ء

سال طباعت : ۱۳۱۳/۱۹۹۳ء

مقام اشاعت : لاہور

ناشر : محمد سعد الدین ، رجسٹرار ، دانش گاہ پنجاب ، لاہور
اشاریہ :-

طابع : رشید اقبال

مطبع : رشید اقبال پرنٹرز ، ۲ - میکلوڈ روڈ ، لاہور

سرورق و حرف آخر :-

طابع : میر افضل میر

مطبع : میر انٹر پرائزز ، ۷ فیاض روڈ - نئی انارکلی - لاہور

marfat.com

Marfat.com

Urdu

Encyclopædia of Islām

Under the Auspices

of

**THE UNIVERSITY OF THE PANJAB
LAHORE**



Vol. XXIV

(INDEX)